بسم اللہ الرحمن الرحیم
القرآن الحکیم
مع ترجمہ
البیان
از
امام اہلسنت غزالی زماں رازی دوراں
حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ
بانی و شیخ الحدیث جامعہ انوار العلوم ملتان
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی - پاکستان

انہ من سلیمان وانہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم
ھو اللہ
وہ اللہ
الذی لا الٰہ
کہ نہیں کوئی معبود
الا ھو
مگر وہ
الرحمٰن
بڑا مہربان
الرحیم
نہایت رحم والا
الملک
بادشاہ حقیقی
القدوس
ہر عیب سے پاک
السلام
سلامت رکھنے والا
المؤمن
امن دینے والا
المھیمن
نگہبان
العزیز
سب سے غالب
الجبار
ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والا
المتکبر
بڑائی والا
الخالق
پیدا کرنے والا
البارئ
پیدا کرنے والا
المصور
صورت بنانے والا
الغفار
بخشنے والا
القھار
سب سے طاقتور
الوھاب
بہت دینے والا
الرزاق
رزق دینے والا
الفتاح
کھولنے والا
العلیم
جاننے والا
القابض
بند کرنے والا
الباسط
کشادہ کرنے والا
الخافض
پست کرنے والا
الرافع
بلند کرنے والا
المعز
عزت دینے والا
المذل
خوار کرنے والا
السمیع
خوب سننے والا
البصیر
خوب دیکھنے والا
الحکم
فیصلہ کرنے والا
العدل
عدل کرنے والا
اللطیف
باریک بین
الخبیر
خبردار
الحلیم
بردبار
العظیم
بہت بڑا
الغفور
بخشنے والا
الشکور
بڑا قدردان
العلی
بلند مرتبہ
الکبیر
سب سے بڑا
الحفیظ
سب کا محافظ
المقیت
قوت دینے والا
الحسیب
کفایت کرنے والا
الجلیل
بزرگ
الکریم
کرم کرنے والا
الرقیب
نگاہ رکھنے والا
المجیب
قبول کرنے والا
الواسع
وسعت دینے والا
الحکیم
حکمت والا
الودود
محبت کرنے والا

ضیاء القرآن پبلی کیشنز۔ لاہور۔ کراچی ○ پاکستان

اپنے کرم فرماؤں کی خدمت میں ایک اہم گزارش

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

اللہ رب العزت کا خاص فضل وکرم ہے کہ جس نے آپ کو اپنے پاکیزہ اور نجات آفریں کلام کی تلاوت کا شرف عطا فرمایا اور ہمیں اپنی مقدس کتاب کی خدمت کی سعادت سے بہرہ اندوز کیا۔

ایک مسلمان کے لئے اس سے بڑھ کر خوش نصیبی کا اور کون سا مقام ہوسکتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت کتاب کی طباعت واشاعت کے ذریعے سے اس کے دین مبین کے پیغام کو عام کرنے میں حصہ لے۔ اس نعمت عظمیٰ پر اس بندہ ناچیز کا سر اپنے رحیم اور کریم پروردگار کے حضور میں اظہار تشکر کے لئے خم ہے۔

ادارہ کے کارکنان کی ہر ممکن کوشش ہوتی ہے کہ قرآن پاک کے صوری حسن میں کسی قسم کی خامی نہ رہ جائے۔ اس وقت جو مبارک نسخہ آپ کے ہاتھوں میں ہے، میں اس کے بارے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس کی صحت کتابت کے لئے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے اور بفضلہٖ تعالیٰ یہ نسخہ ہر قسم کی غلطی سے پاک ہے۔ طباعت اور بائنڈنگ کے معیار کو مکمل طور پر درست رکھنے پر بھرپور توجہ دی گئی ہے۔ لیکن بایں ہمہ کوشش وکاوش کسی قسم کی بشری فروگزاشت کا امکان ہوسکتا ہے۔ اگر خدانخواستہ آپ کی نظر میں ایسی کوئی غلطی گزرے تو برائے کرم آپ ہمیں مطلع فرمائیں۔ ادارہ اس امر کا پابند ہے کہ بلاتاخیر آپ کی شکایت کا ازالہ کرے۔

یہ ضروری نہیں کہ غلطی کی صورت میں ہی آپ ادارہ سے رابطہ کریں آپ اپنی تلاوت میں رہنے والے نسخہ کو امعان نظر سے ملاحظہ فرمائیں۔ اس کی کتابت، حسن ترتیب، کاغذ، جلد بندی، سرورق کی ڈیزائننگ کے بارے میں کسی قسم کا مشورہ خاکسار کے لئے انتہائی فرحت ومسرت کا باعث ہوگا۔ آپ کی جانب سے یہ شراکت میرے اور میرے جملہ رفقاء کے لئے انتہائی فخر کا موجب ہوگی۔

امید ہے کہ آپ اپنی توجہ سے بھی نوازیں گے اور دعاؤں سے بھی مستفید فرماتے رہیں گے۔

والسلام مع الاکرام

محمد حفیظ البرکات شاہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا گنج بخش روڈ، لاہور۔ فون:۔ 042-37221953-37220479

9۔ الکریم مارکیٹ اردو بازار، لاہور۔ فون:۔ 042-37247350-37225085

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی۔ فون:۔ 021-32210212-32212011

بسم اللہ الرحمن الرحیم
خلق الانسان علمہ البیان
القرآن الحکیم
مع ترجمہ
البیان
از
امام اہلسنت غزالی زماں رازی دوراں
حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ
بانی و شیخ الحدیث جامعہ انوار العلوم ملتان
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور ○ کراچی پاکستان

ازقلم: امام اہلسنّت غزالئ زماں
حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

اعتذار

ترجمہ کا آغاز ۱۹۸۱ء کے اوائل میں ہو چکا تھا، جو بعونہٖ تعالیٰ سال ختم ہونے سے قبل ہی مکمل ہوگیا۔ اس کے بعد حواشی کی ترتیب شروع کی، اِرادہ یہی تھا کہ حواشی کے ساتھ اسے منظرِ عام پر لایا جائے۔ حواشی طویل ہو گئے، ان کی تکمیل دیر طلب تھی اس لئے ان کی ترتیب کے ساتھ ساتھ کتابت کا کام شروع کرا دیا۔ متن قرآنِ پاک مع ترجمہ کی کتابت سورۂ مائدہ تک اور حواشی کی کتابت بِسمِ اللّٰہ شریف سے لیکر سورۂ بقرہ کے چند ابتدائی رکوعات تک مسلسل ہو چکی تھی اور اس کے علاوہ دوسرے پارہ کے کچھ حواشی بھی کتابت کے مرحلہ سے گزر چکے تھے، جن کی فوٹو سٹیٹ نقول اندرونِ ملک کراچی، لاہور تک اور بعض دیگر ممالک میں بھی بعض احباب لے جا چکے تھے۔ اِسی دوران کچھ ایسے حالات رُونما ہوئے کہ بقیہ حواشی کی ترتیب و کتابت کا کام اچانک بند ہوگیا۔ میرے نوجوان داماد الحاج عبدالسلام صاحب قریشی ہاشمی مرحوم و مغفور اچانک وفات پا گئے۔ اِدھر میں شدید علالت میں مبتلا ہوگیا۔ مزید برآں ہمارے کاتب حافظ محمد سراج صاحب بیمار پڑ گئے، پھر ان کا بچہ علیل ہو گیا ساتھ ہی ان کی والدۂ محترمہ علالتِ طویلہ میں مبتلا ہو کر وفات پا گئیں۔ اَب تک خود میرا اپنا حال یہ ہے کہ علالت و ضعف کے باوجود دَورۂ حدیث شریف کی اہم کتابوں کا پڑھانا، مدرسہ انوار العلوم کا اِہتمام، جماعتِ اہل سنت و تنظیم المدارس کی کچھ خدمات بھی میرے ذمہ ہیں، صرف یہی نہیں بلکہ ملک اور بیرونِ ملک سے اہم ترین مسائل مسلسل سامنے آتے رہتے ہیں جن پر قلم اٹھانا ضروری ہوتا ہے۔ مثلاً رَجم کے مسئلہ پر رسالہ ''تدبّر'' لاہور اور ''الاعلام'' کے اِعتراضات، اِسی طرح عورت کی نصف دِیَت کے خلاف اخبارات میں مضامین کی بھرمار وغیرہ۔

اہم ترین امور کی طرف مجبوراً متوجہ ہونا پڑتا ہے اور ان موضوعات پر مضامین لکھنے پڑتے ہیں۔ اسی قسم کے دیگر موانع بھی بکثرت پیش آتے رہے جن کے باعث حواشی کی ترتیب کا کام رُک گیا اور کتابت کا کام بھی معرضِ التواء میں

پڑ گیا۔ احباب بار بار خطوط کے ذریعے دریافت کرتے رہے کہ تفسیر کب تک شائع ہوگی، سب کو یہی جواب لکھتا رہا کہ انشاء اللہ عنقریب ترجمہ مع تفسیر شائع ہو جائے گا اور میرے مطبوعہ رسائل و مضامین میں بھی یہی اعلان شائع ہوتا رہا۔ لیکن بالآخر مذکورہ موانع کے باعث صرف ترجمہ بنام ''البیان'' شائع کرنے کا فیصلہ کرنا پڑا۔ سورۂ مائدہ تک جو کتابت ہو چکی تھی وہ سب بے کار ہو گئی اور دو سال کا عرصہ بھی ضائع ہو گیا اور حواشی کے بغیر متن کے تحت صرف ترجمہ شائع کرنے کے لئے ازسرِنو کتابت کرانا پڑی۔ اب یہ ترجمہ ''البیان'' کتابت و طباعت کے مراحل سے گزر کر بحمد اللہ آپ کے سامنے ہے۔ حواشی کا کام بھی مسلسل جاری ہے۔ ''التبیان'' کے نام سے حواشی کی پہلی جلد انشاء اللہ بہت جلد آپ کے پاس پہنچے گی اور بشرطِ زندگی انشاء اللہ اسی نوعیت سے تیس پاروں کے مکمل حواشی متعدد مجلدات میں ناظرین کرام کے ہاتھوں میں پہنچ جائیں گے۔ وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ ط

اِس کام میں میرے جن مخلص تلامذہ نے میرے ساتھ بھرپور تعاون کیا اور اب تک اُن کا یہ تعاون مسلسل جاری ہے اُن میں پروفیسر مولانا حافظ اللہ یار فریدی اور فاضل نوجوان مفتی محمد اقبال صدر مُدرس دار القرآن محمدیہ جلال پور پیروالہ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ تصحیح کے کام میں مولانا حافظ عبد العزیز فاضل مُدرس مدرسہ انوار العلوم اور مولانا اللہ دتہ فاضل مُدرس مدرسہ ہٰذا نے خصوصی تعاون کیا۔ بعض مخلص ترین احباب نے وسعتِ قلب کے ساتھ اس کارِ خیر میں مالی تعاون بھی فرمایا۔ اللہ تعالیٰ سب کو دین و دنیا میں اس کا بہترین صلہ عطا فرمائے۔ کسی اہلِ علم کو اس ترجمۃ القرآن ''البیان'' میں کہیں سہو یا فروگزاشت کا گمان گزرے تو از راہِ شفقت فقیر کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا ازالہ کر دیا جائے۔

اے اللہ! میری سب خطاؤں اور لغزشوں کو معاف فرما کر اس حقیر خدمت کو قبول فرما لے اور اسے میرے لئے نجاتِ اُخروی کا ذریعہ بنا دے اور میرے والدین کریمین، نیز میرے حقیقی برادر معظم، استاذِ مکرم پیر و مرشد حضرت مولانا سیّد محمد خلیل صاحب کاظمی چشتی صابری قادری محدث امروہوی رحمۃ اللہ علیہ کے دَرَجات جنّات الفردوس میں بلند فرما۔ جن کی تربیت اور نگاہِ کرم سے یہ ترجمہ لکھنے کی توفیق مجھے نصیب ہوئی۔ آخر میں سربسجود ہو کر اپنے ربِ کریم سے ملتجی ہوں: رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ ۔ اٰمِیْن بِجَاہِ حَبِیْبِکَ الْکَرِیْمِ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الصَّلٰوۃُ وَالتَّسْلِیْم ط

اِس ترجمہ کی ضرورت:

عام طور پر یومیہ تلاوت کے لئے مترجم قرآن مجید کے جو نسخے مسلمانوں میں مروّج ہیں اُن میں زیادہ تر لفظی ترجمہ ہے۔ علاوہ ازیں اُن کی زبان بہت پرانی ہے جس کے اکثر الفاظ ومحاورات اس زمانہ میں متروک اور غیر مانوس ہو چکے ہیں۔

اِس میں شک نہیں کہ اعلیٰ حضرت الامام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ ایک عظیم شاہکار ہے اور اپنے نہج میں وہ ایک ہی ترجمہ ہے لیکن اُسی میں ایسے الفاظ بھی موجود ہیں جن کا اِستعمال آج کل اُردو محاورات میں متروک ہے۔ اِس لئے ضرورت تھی کہ اِس کے منہاج پر کوئی دُوسرا ترجمہ بھی سامنے لایا جائے۔ چنانچہ احباب کے اصرار پر یہ ترجمہ شروع کیا گیا جو بحمدہٖ تعالیٰ پایۂ تکمیل کو پہنچ کر ہمارے ناظرین کرام کے سامنے ہے۔

خصوصیاتِ ترجمہ:

(۱) اس ترجمہ میں ہم نے الفاظِ قرآن کی ترتیب کو حتی الامکان ملحوظ رکھا ہے اور مفہوم قرآن کو عام کرنے کے لئے سلیس اور سادہ زبان اِختیار کی ہے۔

(۲) اس ترجمہ کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ بعض مقامات پر مضمونِ آیت کی وضاحت یا کچھ شکوک وشبہات کے ازالے کے لئے ترجمہ کے دوران قوسین لگا کر دلائلِ شرعیہ اور تفاسیرِ معتبرہ کے مطابق مناسب الفاظ کا اِضافہ کر دیا گیا ہے تاکہ قارئین کرام مضمونِ آیت کو سمجھ لیں اور اُن کے ذہن اُلجھن سے محفوظ رہیں۔

(۳) پورے ترجمۂ قرآن میں جہاں کہیں لفظ "اللّٰہ" اِسمِ جلالت وَارد ہوا، ہم نے اس کے ترجمہ میں خدا کا لفظ نہیں لکھا۔ اگرچہ لفظ "اللّٰہ" کا ترجمہ لفظ خدا سے کرنا ناجائز نہیں، تاہم یہ حقیقت شک وشبہ سے بالاتر ہے کہ ترجمہ الفاظ کی وضاحت کے لئے ہوتا ہے۔ جن الفاظ کا ترجمہ کیا جائے اور ترجمہ کے الفاظ اُن سے زیادہ واضح نہ ہوں تو وضاحت نہ ہو سکے گی۔ اہل علم جانتے ہیں کہ تعریفات میں مُعَرِّف کا مُعَرَّف سے اَعْرَف ہونا ضروری ہے۔ ظاہر ہے کہ اسمِ جلالت لفظِ "اللّٰہ" لفظِ "خدا" سے کہیں زیادہ اَعْرَف ہے، اس لئے لفظِ "خدا" سے اس کا ترجمہ کرنا ترجمہ اور تعریف کا حق ادا نہیں کرتا۔

علاوہ ازیں اسمِ جلالت لفظ "اللّٰہ" کے معنیٰ کی جامعیت لفظ "خدا" میں نہیں پائی جاتی، اِس لئے ہم نے

ترجمہ کرتے ہوئے لفظِ "خدا" کی بجائے لفظ "اللّٰہ" ہی استعمال کیا، پھر یہ کہ ترجمہ پڑھنے والوں کی زبان سے بار بار لفظِ "اللّٰہ" کا ادا ہونا اُن کے لئے کثرتِ ثواب اور زیادتِ برکت وسعادت کا موجب ہے۔ یہ فائدہ لفظِ "خدا" کے کثرتِ تلفظ سے حاصل نہیں ہوسکتا۔

(۴) "رَحْمٰن" و "رَحِیْم" کا ترجمہ پورے قرآن مجید میں ہم نے "نہایت رحمت والا" اور "بے حد رحم فرمانے والا" سے کیا ہے۔ کیونکہ اس ترجمہ کے لئے ہمارے نزدیک سب سے زیادہ بہتر الفاظ یہی ہیں۔

(۵) اگرچہ ہم نے لفظ "نبی" کا ترجمہ ہر جگہ لفظِ نبی ہی کے ساتھ کیا ہے لیکن صرف ایک جگہ سورۂ انفال کی آیت نمبر ۶۴ میں "یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ" کا ترجمہ کرتے ہوئے قوسین لگا کر لفظِ نَبِی کے حسب ذیل پورے معنی لکھ دیئے ہیں:

"اے (بلند رُتبہ انسان مبعوث من اللہ ہو کر غیب کی خبریں دینے والے) نبی" یہ اِس لئے کہ قارئین لفظ نبی کے ترجمہ میں جہاں بھی لفظ نبی پڑھیں تو سمجھ لیں کہ لفظ نبی کے مرادی معنی یہی ہیں جو محض اختصار کے پیشِ نظر ہر جگہ نہیں لکھے گئے۔

"تحقیق لفظ اَلنَّبِی" کے عنوان سے ہم نے ایک مستقل رسالہ لکھ دیا ہے جس میں علماءِ مفسرین ومحدثین، متکلمین وائمۂ لغت کی تصریحات کے مطابق مدلل طور پر ثابت کر دیا ہے کہ لفظِ نبی کے مَرقُومہ بالا معنیٰ حق ہیں اور ساتھ ہی متعلقہ شکوک وشبہات کا ازالہ بھی تفصیل کے ساتھ کر دیا ہے۔

(۶) ہم نے لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جیسی تمام آیاتِ قرآنیہ کے ترجمہ میں لفظِ اَرْض کا معنیٰ کرتے ہوئے "زمین" کی بجائے "زمینوں" کا لفظ استعمال کیا ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں کی طرح زمینیں بھی سات پیدا فرمائیں ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد فرمایا: اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَھُنَّ "اللہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور انہی کے برابر زمینیں"۔ (سورۂ الطلاق، آیت: ۱۲)۔ ثابت ہوا کہ آسمانوں کی طرح زمینیں بھی سات ہیں۔

لفظ ارض کو مفرد سمجھ کر یہ نہ کہا جائے کہ یہ واحد ہے اس لئے "زمینوں" کے لفظ سے اس کا ترجمہ صحیح نہیں۔۔۔ کیونکہ لفظ اَرض میں دو احتمال ہیں ایک یہ کہ وہ اسمِ جنس ہے۔ دوسرا یہ کہ وہ ایسی جمع ہے جس کا کوئی واحد

نہیں۔قاموس میں ہے: اَلْاَرْضُ مُؤَنَّثَةٌ اِسْمُ جِنْسٍ اَوْ جَمْعٌ بِلَا وَاحِدٍ وَلَمْ يُسْمَعْ اَرْضَةٌ یعنی ''لفظ اَرض مؤنث اسمِ جنس ہے یا وہ ایسی جمع ہے جس کا کوئی واحد مسموع نہیں''۔ (قاموس، ج:۲، ص:۳۲۳)۔ چونکہ اس کے مادہ سے اس کا مفرد مسموع نہیں اور کسی دوسرے مادے سے بھی کوئی لفظ اس کے مفرد کے لئے کلامِ عرب میں نہیں پایا جاتا اس لئے اس کے اسمِ جمع ہونے کے باوجود مفرد کے لئے بھی یہی لفظ ارض استعمال کیا جاتا ہے۔قرآن مجید میں ہے: وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ''اور بادل جو آسمان اور زمین کے درمیان حکم کے تابع ہے'' (البقرہ آیت:۱۶۴) اگر لفظ ارض کو اسمِ جمع کہا جائے تو ہمارے ترجمہ کی صحت بے غبار ہے اور اگر اسے اسمِ جنس قرار دیا جائے تب بھی زمینوں کے لفظ سے اس کا ترجمہ بالکل صحیح اور دُرست ہے۔ کیونکہ اسمِ جنس قلیل اور کثیر سب کو شامل ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سب آسمانوں اور زمینوں کا مالک ہے اور اُن کے مابین ہر چیز اسی کی مِلک ہے اس لئے ہم نے ''اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ'' اور اس جیسی آیات میں اپنے ترجمہ میں ''زمین'' کی بجائے ''زمینوں'' کا لفظ استعمال کیا۔

(۷) بعض آیاتِ قرآنیہ مثلاً: ''وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ'' اور ''وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ'' جن سے بظاہر علمِ الٰہی کی نفی مفہوم ہوتی ہے، حسبِ مناسبتِ مقام ہم نے ان کا ایسا ترجمہ کیا ہے جو مرادِ الٰہی کے مطابق نفی علم کی بجائے ظہورِ معلوم کی نفی کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے: وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ . ''اور (اے حبیب) آپ جس قبلہ پر تھے ہم نے وہ اِسی لئے مقرر کیا تھا کہ ہم ظاہر (کرکے ممتاز) کر دیں ان لوگوں کو جو رسول کی پیروی کرتے ہیں۔'' (البقرہ آیت:۱۴۳) وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ . ''حالانکہ ابھی اللہ نے تمہارے مجاہدین اور صبر کرنے والوں کو (اُن کے غیروں سے) ممتاز نہیں کیا۔'' (الِ عمران، آیت:۱۴۲)

(۸) ایسی تمام آیاتِ قرآنیہ جن میں لفظ ''قوم'' کسی نبی کی طرف مضاف ہے، ہم نے اس کا ترجمہ لفظِ ''قوم'' سے نہیں کیا بلکہ حسبِ مناسبتِ مقام ایسے الفاظ سے کیا ہے جن سے مرادی معنیٰ واضح ہو جائیں۔ مثلاً

وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ (البقرہ،آیت:٦٠)چونکہ یہاں قوم سے مراداُن کی اُمت ہے اس لئے ہم نے ''قوم'' کا ترجمہ لفظ ''اُمت'' سے کیا ہے۔بعض آیات میں لفظ ''قوم'' سے مراد رسول کا قبیلہ ہے جن لوگوں میں رسول مبعوث ہوا، جیسے وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّابِلِسَانِ قَوْمِهٖ (سورۂ ابراہیم، آیت:٤)۔اس آیت میں لفظِ ''قوم'' سے مراد رسول کے قبیلے کے لوگ ہیں جن میں وہ رسول مبعوث ہوا۔بعض مقامات پرلفظ ''قوم'' سے رسول کی دعوت وتبلیغ کے عام مخاطبین مراد ہیں، جیسے وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰـهَ (عنکبوت، آیت:١٦) کچھ مقامات پرلفظِ ''قوم'' سے خاص وہ لوگ مراد ہیں جو رسول کے ''منکر مخاطبین'' ہیں۔جیسے یٰقَوْمِ لَيْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ (اَعراف، آیت:٦١)۔

مفرداتِ راغب میں ہے لفظِ ''قوم'' کے اصل معنیٰ ''جَـمَـاعَةٌ مِّنَ الرِّجَـالِ'' ہیں۔یعنی مردوں کی جماعت۔اور قرآن مجید میں بالعموم لفظِ ''قوم'' کے مفہوم میں مردوں کے ساتھ عورتیں بھی شامل ہیں۔یعنی لفظ ''قوم'' کا ترجمہ ہے ''لوگوں کی جماعت''۔قبیلہ ہو، اُمت ہو، عام مخاطبین ہوں یا خاص منکرین کا گروہ، سبھی لفظ ''قوم'' کے مفہوم میں شامل ہیں۔اِس لحاظ سے ''قوم'' کا ترجمہ لفظِ ''قوم'' سے کرنا بھی صحیح ہے لیکن لفظِ ''قوم'' چونکہ تمام مذکورہ معانی کو شامل ہے اِس لئے ہم نے ''قوم'' کا ترجمہ ہر جگہ موقع کی مناسبت سے کیا ہے تا کہ مُرادی معنیٰ واضح ہوجائیں۔

علاوہ ازیں ان آیات کے ترجمہ میں لفظِ ''قوم'' سے متحدہ قومیت کے نوایجاد نظریئے کی طرف بھی ذہن بھٹک سکتا تھا اور یہ وہم پیدا ہوسکتا تھا کہ جب کفار ومشرکین انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی قوم قرار پاسکتے ہیں تو ہندو اور مسلم ایک قوم کیوں نہیں ہوسکتے۔اِس ایہام واِشتباہ سے بچنے کے لئے لفظِ ''قوم'' کا ترجمہ موقع محل کو ملحوظ رکھتے ہوئے مناسب الفاظ سے کیا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ متحدہ قومیت کا تصور نظریۂ پاکستان سے متصادم ہی نہیں بلکہ پاکستان کی اساس کو منہدم کر دینے کے مترادف ہے لہٰذا نظریۂ پاکستان کے دفاع اور مسلم قومیت کے تحفظ کی خاطر اس حقیقت کو ذہن نشین کرانا ضروری تھا۔

(۹) بکثرتِ آیاتِ قرآنیہ میں بعض انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو لفظِ ''اَخ'' سے تعبیر فرما کر ان کے مشرک قبائل کی

طرف اُن کی اضافت فرمائی گئی ہے۔ مثلاً وَاِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا (سورۂ اعراف، آیت:۶۵) اصل میں ''اخ'' اُسی کو کہتے ہیں جو ولادت میں والدین کی طرف سے دوسرے کا شریک ہو یا دونوں میں سے ایک طرف سے یا رضاع میں کسی دوسرے کا شریک ہو۔ اس کے علاوہ قبیلہ یا دین یا صنعت وغیرہ میں ایک دوسرے کے شریک کو بطور استعارہ ''اَخ'' یعنی بھائی کہا جاتا ہے۔

ظاہر ہے کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام ماں باپ یا اُن میں سے کسی ایک طرف سے یا رضاع میں ان کے شریک نہ تھے صرف اُن کے ہم قبیلہ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بطورِ استعارہ ان کے مشرک قبائل کا انہیں ''اخ'' فرمایا محض اس بات پر تنبیہ کے لئے کہ وہ ان پر ایسے مشفق تھے جیسے بھائی اپنے بھائی پر مشفق ہوتا ہے۔ ''اَخَاعَادٍ'' کے تحت امام رَاغب اصفہانی فرماتے ہیں: وَقَوْلُهٗ اَخَاعَادٍ سَمَّاهُ اَخًا تَنْبِيْهًا عَلٰى اِشْفَاقِهٖ عَلَيْهِمْ شَفْقَةَ الْاَخِ عَلٰى اَخِيْهِ (مفرداتِ رَاغب، ص:۱۱)۔ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کمالِ شفقت کی وجہ سے مشرک قبائل کے حق میں بھی قطعاً اس بات پر راضی نہ تھے کہ وہ اپنے کفر وشرک کی وجہ سے جہنم کے دائمی عذاب میں مبتلا ہوں۔ وہ اس بات کو محبوب رکھتے تھے کہ اُن کے قبائل ایمان لا کر جنتی ہو جائیں۔ ان آیات میں ''اَخَاهُمْ'' کا ترجمہ ''اُن کے بھائی'' کے الفاظ سے کرنا لغت کے اعتبار سے غلط نہیں لیکن لفظ ''اَخ'' سے اُن کے مشفق ہونے پر جو تنبیہ مقصود ہے وہ صریح الفاظ سے واضح نہیں ہوتی بلکہ حکمت استعارہ میں غلط فہمی کے باعث اس ترجمہ سے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے حق میں سوءِ ادب کا شائبہ بھی ہو سکتا ہے اس کے علاوہ ''اُن کے بھائی'' کے الفاظ سے ''اَخَاهُمْ'' کا ترجمہ حسبِ سابق اِس وہم کا موجب بھی ہو سکتا ہے کہ جب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنے مشرک قبائل کے بھائی قرار پائے تو ہندو اور مسلم بھائی بھائی کیوں نہیں ہو سکتے۔ اس وہم اور شبہ سے بچنے کے لئے ہم نے ان تمام آیات میں لفظ ''اَخَاهُمْ'' کا ترجمہ ''ان کے مشفق ہم قبیلہ'' کے الفاظ سے کیا ہے تا کہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ادب واحترام کے خلاف کوئی غلط فہمی پیدا نہ ہو سکے اور جداگانہ مسلم قومیت کا تقدس بھی مجروح نہ ہونے پائے نیز قرآنی الفاظ کے مرادی معنی کی صریح الفاظ میں وضاحت بھی ہو جائے۔

(۱۰) قرآن مجید میں اگر ایک لفظ ذواتِ مختلفہ کے لئے مستعمل ہوا ہے تو ضروری نہیں ہر جگہ اُس کے ایک ہی معنی

ہوں بلکہ وہ لفظ جس ذات کے لئے استعمال ہوا اُس ذات کی مناسبت سے اس لفظ کے معنیٰ مختلف مراد ہو سکتے ہیں۔
قرآن مجید میں اس کی متعدد مثالیں موجود ہیں، جیسے: اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا کہ یہاں اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ کے معنیٰ صرف رحمت ہیں، فرشتوں کی صلوٰۃ سے استغفار مراد ہے اور مؤمنین کی صلوٰۃ سے مراد اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ۔ الخ۔ کہنا ہے۔

اسی طرح لفظِ "ذَنْـــب" کفار ومشرکین اور مؤمنین سب کے لئے قرآن مجید میں وارد ہے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ مقدسہ کے لئے بھی یہ لفظ وارد ہوا۔ لیکن کفار ومشرکین کا ذَنب ایسی معصیت ہے جو دنیا میں قابل مغفرت ہے اور آخرت میں نہیں۔ مؤمنین کا ذَنب بھی معصیت ہے مگر دنیا اور آخرت دونوں جہان میں قابل مغفرت ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم چونکہ دلائل شرعیہ کی روشنی میں معصوم ہیں اس لئے آپ کا ذَنب سرے سے معصیت ہی نہیں بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کے کمالِ قربِ الٰہی کی وجہ سے اس کا ذَنْـب ہونا محض صورۃً ہے۔ اس سے مراد صرف خلافِ اولیٰ امور ہیں اور ان کا خلاف اولیٰ ہونا بھی بظاہر ہے درحقیقت وہ "حَسَنَاتُ الْاَبْرَارِ" سے بھی افضل واعلیٰ ہیں۔

بنابریں جن آیات میں لفظِ ذنب کی اضافت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف فرمائی گئی ہم نے ان کا ترجمہ "(بظاہر) خلافِ اولیٰ کام" کے الفاظ سے کیا ہے۔

(۱۱) "يَـدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ" اور اس قسم کی دوسری اکثر آیات میں ہم نے يَدْعُوْنَ کا ترجمہ جمہور مفسرین کی تصریح "يَـعْـبُـدُوْنَ" کے مطابق "عبادت" سے کیا ہے۔ مخالف وموافق کتبِ تفاسیر کے بعض حوالہ جات درج ذیل ہیں: ۱: وَاِنْ يَّـدْعُـوْنَ اِلَّاشَيْـطٰـنًا مَّرِيْدًا (النساء، آیت:۱۱۷)- وَهُـمْ اِنَّـمَا يَعْبُدُوْنَ اِبْلِيْـسَ فِيْ نَفْسِ الْاَمْرِ - "وہ دراصل صرف شیطان کی عبادت کرتے ہیں" (ابن کثیر، ج:۱، ص: ۵۵۶) ۲- تَـدْعُـوْنَ مِـنْ دُوْنِ الـلّٰـهِ (الانعام، آیت:۵۶، الاعراف، آیت:۳۷، ۱۹۴)- تَـدْعُـوْنَ بـمـعنى تَعْبُدُوْنَ " تَدْعُوْنَ کا معنیٰ ہے تم عبادت کرتے ہو" (قرطبی جزء ۶ ص:۴۳۷، مظہری، ج:۳، ص:۵۵۰، قرطبی جزء ۷، ص:۲۰۴، ۳۴۲)- وَتَـدْعُـوْنَ قَـالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَعْنَاهُ تَعْبُدُوْنَ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تَدْعُوْنَ کا معنیٰ ہے تَعْبُدُوْنَ (تم عبادت کرتے ہو)۔ (البحر المحیط، ج:۴،

ص:۱۴۳)-۳-وَاَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ فَلا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۔ (الجن،آیت:۱۸)۔(فَلا تَدْعُوْا) اَیْ فَلا تَعْبُدُوْا فِیْهَا (مَعَ اللّٰهِ) غَیْرَهٗ ۔ یعنی مسجدوں میں اللہ کے ساتھ اُس کے غیر کی عبادت نہ کرو۔" (رُوح المعانی پ:۲۹،ص:۹۱،بیضاوی،ج:۲،ص:۴۰۳)۔۴-لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ ...... (الجن، آیت:۱۹)- اَیْ یَعْبُدُهٗ ۔ "یعنی یَدْعُوْهُ کا ترجمہ ہے یَعْبُدُهٗ (اس کی عبادت کرتا")۔(قرطبی،ج:۱۰، ص:۲۳،البحرالمحیط،ج:۸،ص:۳۵۳،تفسیر کبیر،ج:۸،ص:۳۲۶) ۵-قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْ رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِکُ بِهٖٓ اَحَدًا (الجن،آیت:۲۰) اَدْعُوْ اَیْ اَعْبُدُ ۔ اَدْعُوْ یعنی (اَعْبُدُ) میں عبادت کرتا ہوں"۔ (روح المعانی،پ:۲۹،ص:۹۳،البحرالمحیط،ج:۸،ص:۳۵۳)۔۶-وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ الآیه(الانعام،آیت:۱۰۸)-یَعْنِیْ لَا تَسُبُّوْا اَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَصْنَامَ الَّتِیْ یَعْبُدُهَا الْمُشْرِکُوْنَ - "یعنی اے ایمان والو بتوں کو جن کی مشرک عبادت کرتے ہیں گالی نہ دو"۔(خازن،ج:۲،ص:۴۳)۔ یہ معنیٰ اس لئے اختیار کئے گئے کہ مشرکین اپنے بتوں کو معبود سمجھ کر پکارا کرتے تھے اور ایسا پکارنا عبادت ہی ہے۔ہر جگہ یَدْعُوْ کا ترجمہ اگر محض پکارنے کے لفظ سے کر دیا جائے تو یہ شبہ پیدا ہو سکتا ہے کہ ہر ندا اور خطاب عبادت ہے۔حالانکہ قرآن وحدیث کی روشنی میں یہ صحیح نہیں،مثلاً لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَکُمْ کَدُعَآءِ بَعْضِکُمْ بَعْضًا ۔ (النور،آیت:۶۳)اور مَثَلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا کَمَثَلِ الَّذِیْ یَنْعِقُ بِمَا لَا یَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً (البقرہ،آیت:۱۷۱)،کہ یہاں "دُعَاء" اور "نِدَاء" دونوں میں سے کوئی بھی عبادت کے معنیٰ میں نہیں۔اگر کسی کو محض ندا اور خطاب کرنا عبادت ہو تو نماز میں "اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ" کے الفاظ کیوں کر شامل ہو سکتے ہیں۔اسی طرح ابن ماجہ کی حدیث میں وارد ہے کہ ایک نابینا کی بینائی واپس آنے کی حاجت پوری ہونے کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دُعاء میں یہ الفاظ تلقین فرمائے: یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰی اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ (ابن ماجہ ص:۱۰۰) علیٰ ہذا ہجرت کے موقع پر صحابہ کرام کا مختلف گلی کوچوں میں متفرق ہو کر "یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ" کی ندا کرنا اور پکارنا کیوں کر صحیح ہو سکتا ہے۔صحیح مسلم کی حدیث ہجرت میں ہے: وَتَفَرَّقَ الْغِلْمَانُ وَالْخَدَمُ فِی الطُّرُقِ یُنَادُوْنَ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ (ج:۲،ص:۴۱۹)

رہا یہ شبہ کہ حدیث شریف میں یہ وارد ہے: "اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ" جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر دعاء عبادت ہے، تو یہ شبہ صحیح نہیں۔ اس لئے کہ اس حدیث میں مؤمن کی وہ دعاء مراد ہے جو کمالِ تضرّع اور زاری وہ اللہ تعالیٰ سے کرتا ہے اور اسی کمالِ تضرّع وزاری کی بنا پر یہاں مبالغۃً حصر وارد ہوا ہے، یہ نہیں کہ ہر دعاء عبادت ہے یا دعاء کے سوا کوئی اور عمل عبادت ہی نہیں۔ ابن قیم نے بھی تسلیم کیا ہے کہ لفظِ دعاء عبادت کے معنیٰ میں منحصر نہیں۔ وہ لکھتے ہیں: اَلدُّعَاءُ نَوْعَانِ دُعَاءُ عِبَادَةٍ وَ دُعَاءُ مَسْئَلَةٍ" ۔ دعا کی دو قسمیں ہیں، "دُعاءِ عبادت" اور "دُعاء مسئلہ" (جلاء الافہام، ص:۸۱ ایضاً:۸۲)

يَدْعُوْنَ" سے متعلق تفصیل کے بعد "مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ" کے بارے میں اس امر کا اظہار بھی ضروری ہے کہ قرآن مجید کی وہ سب آیات جن میں غیر اللہ کی الوہیت کی نفی اور ماسوی اللہ کی عبادت کی ممانعت و مذمت وارد ہے، یقیناً تمام انبیاء و اولیاء علیہم السلام کی الوہیت کی نفی اور انکی عبادت کی مذمت و ممانعت کی قطعی دلیلیں ہیں اور بے شک عقیدہ توحید اصل دین ہے لیکن انہیں "مِنْ دُوْنِ اللّٰه" اور "مِنْ دُوْنِهٖ" کے مفہوم میں اس اعتبار سے شامل کرنا کہ وہ مطلقاً کسی تصرف یا حکم کے اہل نہیں، خواہ اُن کا وہ تصرف اور وہ حکم بِاِذْنِ اللّٰه ہی کیوں نہ ہو، نصوصِ قرآنیہ کے خلاف ہے بلکہ اس اعتبار سے غیر اللہ کے کسی فرد کو بھی ان آیات کے مفہوم میں شامل کرنا درست نہیں۔ ایسی تمام آیات میں "مِنْ دُوْنِ اللّٰه" سے "بِغَيْرِ اِذْنِ اللّٰه" مراد ہے۔ مثلاً آیت: وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ میں "مِنْ دُوْنِ اللّٰه" کے تحت تفسیر مظہری میں فرمایا: اَیْ بِغَيْرِ اِذْنٍ مِّنَ اللّٰهِ یعنی اللہ کی جانب سے اِذن کے بغیر (ج:۲،ص:۶۳)۔ یعنی کسی کو ذاتی تصرف یا ذاتی حکم کا اہل ماننا اور بغیر اِذنِ الٰہی کے اُس کے حکم کو واجب العمل قرار دینا، گویا اُسے اپنا رب بنالینا ہے۔ اور اگر کسی کا حکم یا تصرف بِاِذْنِ اللّٰه ہو تو وہ "مِنْ دُوْنِ اللّٰه" کے مفہوم میں شامل نہیں۔ جیسا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مقولہ قرآن مجید میں وارد ہے: اَنِّىْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَ اُحْىِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۔ کہ میں تمہارے لئے مٹی سے پرندے جیسی صورت بناتا ہوں پھر میں اُس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اُڑنے والی ہو جاتی ہے بِاِذْنِ اللہ، یعنی اللہ کے حکم سے اور میں شفایاب کرتا ہوں مادر زاد اندھے اور بَرَص

والے کواور میں جلاتا ہوں مُردے بِاِذْنِ اللّٰہ یعنی اللہ کے حکم سے (آلِ عمران، آیت ۴۹)۔
معلوم ہوا کہ اپنی طرف سے تصرف کرنے یا ذاتی حکم کا کوئی اہل نہیں بلکہ بغیر اِذْنِ اللّٰہ ایک تنکا بھی متحرک نہیں ہوسکتا اور ''بِاِذْنِ اللّٰہ'' اللہ کے محبوبوں کے تصرف سے بے جان جسم میں جان بھی پڑسکتی ہے اور اذنِ الٰہی سے وہ مُردوں کو بھی جلا سکتے ہیں۔ یعنی ''مِنْ دُوْنِ اللّٰہ'' کوئی کچھ نہیں کرسکتا اور ''بِاِذْنِ اللّٰہ'' بندہ وہ سب کچھ کرسکتا ہے جس کے ساتھ اللہ کا اِذن متعلق ہوجائے۔ اسی لئے مفسرین کے مطابق اظہارِ حقیقت کی غرض سے ہم نے اپنے ترجمہ میں قوسین لگا کر اس کی وضاحت کردی ہے تاکہ غلط فہمی کا شائبہ نہ رہے۔

(۱۲) بعض تراجم میں اللہ تعالیٰ کی عظمتِ شان کو ملحوظ نہیں رکھا گیا، مثلاً وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِیْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَ الشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ (بنی اسرائیل، آیت: ۶۰) کا حسبِ ذیل ترجمہ کیا گیا: ''اور ہم نے جو تماشا آپ کو دکھلایا تھا اور جس درخت کی قرآن میں مذمت کی گئی ہے ہم نے تو ان دونوں چیزوں کو اُن لوگوں کے لئے موجب گمراہی کردیا'' (ترجمہ مولانا تھانوی)۔ اللہ تعالیٰ کے لئے تماشا دکھانے کے الفاظ عظمتِ اُلوہیت کے خلاف ہیں۔

ہم نے اس آیت کریمہ کا ترجمہ مندرجہ ذیل الفاظ میں کیا: ''اور ہم نے نہ کیا وہ جلوہ جو آپ کو (شبِ معراج) دِکھلایا گیا تھا مگر آزمائش لوگوں کے لئے اور (اسی طرح) وہ درخت (بھی) جس پر قرآن میں لعنت کی گئی''۔

(۱۳) نیز بعض مترجمین نے آیتِ کریمہ: وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا (سورۂ تحریم، آیت: ۱۲) کا انتہائی شرمناک الفاظ میں حسبِ ذیل ترجمہ کیا: ''اور مریم بیٹی عمران کی جس نے روکے رکھا اپنی شہوت کی جگہ کو پھر ہم نے پھونک دی اُس میں ایک اپنی طرف سے جان'' (ترجمہ مولانا محمود الحسن دیوبندی)۔

یہ غلط ہے کہ حضرت مریم کی شہوت کی جگہ میں جان پھونکی گئی۔ کیوں کہ یہ بات نہایت شرمناک اور حضرت مریم کی عزت و عظمت کے قطعاً خلاف ہے۔ حضرت جبریل نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت مریم کے چاک گریبان میں جان پھونکی (تفسیر ابن کثیر- ص: ۳۹۴، ج: ۴) ہم نے اپنے ترجمہ میں شرم و حیا اور حضرت مریم کی عزت و عظمت کو ملحوظ رکھتے ہوئے جمہور مفسرین کے مطابق صنعتِ استخدام سے کام لیا ہے۔

ناظرین کرام سے مخفی نہ رہے کہ صنعتِ استخدام یہ ہے کہ ایک لفظ کے دو معنیٰ ہوں، ایک معنٰے اُس سے مراد لئے جائیں اور دوسرے معنیٰ اُس ضمیر سے مراد لئے جائیں جو اُس کی طرف راجع ہے جس کی مثال جریر کا یہ مشہور شعر ہے

اِذَا نَـزَلَ السَّـمَـاءُ بِـاَرضِ قَـوْمٍ   رَعَيْـنَـاهُ وَاِنْ كَـانُـوْا غِـضَـابَـا

یعنی ''جب کسی قوم کی زمین میں بارش ہوتو ہم اُس سے پیدا ہونے والے سبزہ کو چرا لیتے ہیں اگرچہ وہ لوگ غضبناک ہی کیوں نہ ہوں'' لفظ ''سما'' کے دو مجازی معنیٰ ہیں، ایک ''بارش'' دوسرا ''بارش سے پیدا ہونے والا سبزہ''۔ شاعر نے لفظ ''سـمـاء'' سے بارش مراد لی اور رعیـنـاہ میں اس کی طرف راجع ہونے والی ضمیر منصوب سے بارش سے پیدا ہونے والا سبزہ مراد لیا ہے۔ یہ صنعتِ استخدام ہے۔ اس کے مطابق ہم نے لفظ ''فرج'' سے اس کے مجازی معنیٰ عفت مراد لئے اور ''فِيْهِ'' میں اس کی طرف راجع ہونے والی ضمیر مجرور سے لفظِ ''فرج'' کے دوسرے مجازی معنیٰ چاک گریباں مراد لئے اور اَجلہ مفسرین کے مطابق حسبِ ذیل ترجمہ کیا: ''اور عمران کی بیٹی مریم (کی مثال بھی) جس نے اپنی عفت کی (ہر طرح) حفاظت کی تو ہم نے (بواسطہ جبریل اس کے) چاک گریباں میں اپنی (طرف کی) روح پھونک دی''۔

(۱۴) بعض تراجم میں انتہائی سوقیانہ اور غیر مہذب الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ مثلاً آیت کریمہ: عُتُلٍّ م بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ (سورۂ قلم، آیت: ۱۳) کا ترجمہ حسب ذیل الفاظ میں کیا گیا: ''سخت مزاج ہو (اور) ان سب کے علاوہ حرام زادہ (بھی) ہو'' (ترجمہ مولانا تھانوی) ہم نے اِس آیت کا ترجمہ ان الفاظ میں کیا ہے: ''نہایت بَدخُوان سب کے بعد بداصل''۔

صرف یہی نہیں بلکہ یونس علیہ السلام کے بارے میں سورۂ انبیاء کی آیت: ۸۷ فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ کا ترجمہ حسبِ ذیل الفاظ میں کر دیا: ''پھر وہ سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے اُس کو''۔ (ترجمہ مولانا محمود الحسن دیوبندی) حالانکہ یہاں لفظ ''نَـقْـدِرُ'' قدرت کے معنیٰ میں نہیں بلکہ ''تنگی'' کے معنیٰ میں ہے۔ قرآن کریم میں یہ لفظ کئی جگہ اسی تنگی کے معنیٰ میں وارد ہے، مثلاً: يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ (سورۂ شوریٰ، آیت: ۱۲) ''جس کے لئے چاہے (اللہ) رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہے اُس کے رزق

کو) تنگ کر دیتا ہے"۔ نیز (سورۂ طلاق کی آیت:۸) وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ "اور جس پر اس کا رزق تنگ کر دیا گیا"۔ امام راغب اصفہانی نے لَنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ کی تفسیر کرتے ہوئے مفردات میں فرمایا: اَیْ لَنْ نُّضَيِّقَ عَلَيْهِ . یعنی یونس علیہ السلام نے گمان کیا کہ ہم اُن پر ہرگز تنگی نہ کریں گے (مفردات، ص:۴۰۴)۔

ایک عام مسلمان بھی یہ نہیں سمجھ سکتا کہ اللہ تعالیٰ اس کو نہ پکڑ سکے گا چہ جائیکہ اللہ تعالےٰ کے نبی یونس علیہ السلام یہ سمجھ لیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کو نہ پکڑ سکے گا۔ اس میں تو اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نفی ہے جس کا سمجھنا یا گمان کرنا نبی کی شان کے لائق نہیں ہوسکتا، اِسی لئے ہم نے اِس آیت کا ترجمہ حسبِ ذیل الفاظ میں کیا ہے: "تو انہوں نے گمان کیا کہ ہم اُن پر ہرگز تنگی نہ کریں گے"۔ اسی طرح سورۂ نساء کی آیت: ۱۴۲۔ اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ يُخَادِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ کا ترجمہ اس طرح کیا گیا کہ: "البتہ منافق دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی اُن کو دغا دے گا"۔ (ترجمہ مولانا محمود الحسن دیوبندی) اللہ تعالیٰ کے لئے "دغا دینے" کے الفاظ خلافِ ادب ہیں۔ ہم نے بارگاہ ربوبیت کے ادب کو ملحوظ رکھتے ہوئے آیت کریمہ کا ترجمہ اس طرح کیا ہے: "بیشک منافق (اپنے خیال میں) اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں اس حال میں کہ اللہ اُن کے دھوکے کی سزا انہیں دینے والا ہے۔"

بعض مترجمین نے سورۂ فاتحہ کی آخری آیت میں غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ کا ترجمہ حسبِ ذیل الفاظ میں کیا: "جو معتوب نہیں ہوئے"۔ (مولانا مودودی) مغضوب کا ترجمہ "معتوب" کرکے گویا حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی معاذ اللہ "مغضوب علیہم" میں شامل کر دیا۔ بخاری و مسلم میں ہے: فَعَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ . "اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر عتاب کیا" (بخاری، ج:۱،ص:۲۳، مسلم، ج:۲،ص:۲۶۹)۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے متعلق فرمایا "عَاتَبَنِیْ فِيْهِ رَبِّیْ" "عبداللہ ابن اُمِّ مکتوم کے بارے میں میرے رب نے مجھے عتاب فرمایا"۔ (بغوی، ج:۷،ص:۱۷۴، خازن، ج:۷،ص:۱۷۴) ہم نے یہ ترجمہ حسبِ ذیل کیا ہے: "نہ اُن کی جن پر (تیرا) غضب ہوا"۔

عرضِ ناشر

ناظرین کرام! حضرت غزالی زماں قدس سرّہ العزیز کے اِس مضمون کے آخری الفاظ سے ظاہر ہے کہ سلسلہ کلام ابھی ختم نہیں ہوا تھا اور حضرت نہ جانے مزید کتنی خصوصیاتِ ترجمہ تحریر فرماتے اور علوم ومعارف کے نہ معلوم کتنے رازہائے سربستہ سے پردہ اٹھتا اور نہ جانے کتنے عقدہ ہائے لانیحل کا شافی جواب ملتا لیکن وائے افسوس کہ حیاتِ مستعار نے وفا نہ کی اور حضرت امام اہل سُنّت پورے عالم اسلام کو اشکبار اور تڑپتا چھوڑ کر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ط

حکمت و عرفاں کا سورج وہ دُور اُفق پہ ڈوب گیا
جانے کتنی صدیوں تک اَب لوگ سحر کو ترسیں گے

زیرِ نظر ترجمۃ القرآن ''البیان'' کی اشاعت میں تاخیر کا سب سے بڑا سبب حضرت کا سانحۂ ارتحال ہی ہے۔ آپ کے وصال سے خرمنِ دل پر جو بجلیاں گریں اور قلب ونظر کی دُنیا جس طرح تہ و بالا ہوئی اسے احاطۂ تحریر میں لانا ممکن نہیں۔ مزید برآں حضرت کی رحلت کے بعد یک لخت جو بے شمار خاندانی، ملکی، ملّی اور مذہبی ذمہ داریاں فقیر پر آ پڑیں ان سے مجھ جیسے ناتواں کا عہدہ برآ ہونا ایک نہایت کٹھن اور صبر آزما مرحلہ تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور حضرت علیہ الرحمہ کی رُوحانیت کے شامل حال ہونے سے تمام مراحل بحسن وخوبی طے ہوتے چلے گئے۔

یہاں یہ بھی عرض کرتا چلوں کہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مندرجہ بالا مضمون میں مَغْضُوْب اور مَغْتُوْب کے فرق کی طرف جو اشارہ فرمایا ہے اس پر آپ نے سورۂ فاتحہ کی آخری آیت کی تفسیر میں مفصل کلام فرمایا ہے جسے پڑھ کر ایمان تازہ ہوتا ہے اور رُوح کو جِلا ملتی ہے۔ پہلے پارے کی نہایت مفصل، ایمان افروز وفکر انگیز تفسیر کی کتابت کا کام جاری ہے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد ہدیۂ ناظرین کی جائے گی۔

یوں تو مزید خصوصیات ترجمہ کی بھی نشاندہی کی جا سکتی تھی لیکن حضرت کی تحریر میں کسی اور تحریر کو شامل کرنا کمخواب میں ٹاٹ کا پیوند لگانے کے مترادف ہے اس لئے مندرجہ بالا مضمون بغیر کسی ترمیم واضافے کے پیشِ خدمت ہے۔

آخر میں ناظرین کرام سے التماس ہے کہ فقیر راقم السطور کے حق میں دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت غزالی زماں رحمۃ اللہ علیہ کے نقشِ قدم پر چلنے اور حضرت کے مشن کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

فقیر ناکارہ

۳؍ جولائی ۱۹۸۷ء

سیّد مظہر سعید کاظمی

البیان تعداد 2000، تاریخ اشاعت جون 2012ء اے کے زیڈ پرنٹرز، لاہور

① سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ⑤

اٰيَاتُهَا ٧ رُكُوْعُهَا ١
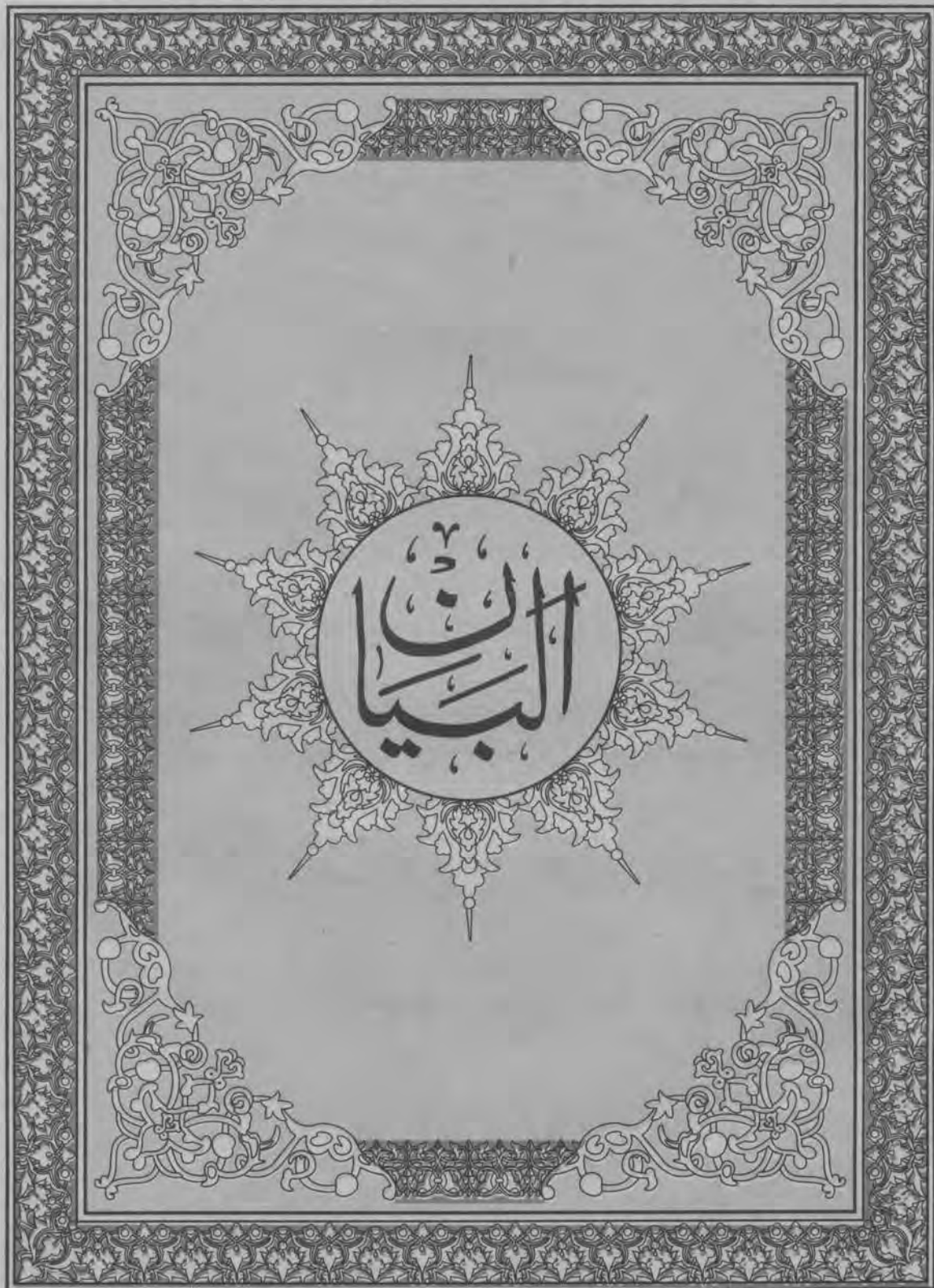
سورۂ فاتحہ مکی ہے اس میں سات آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو پرورش فرمانے والا ہے سب جہانوں کا ① نہایت رحمت والا

الرَّحِيْمِ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ③ اِيَّاكَ

بے حد رحم فرمانے والا، ② مالک روزِ جزا کا ③ (اے اللہ ہمیں

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ④ اِهْدِنَا

توفیق دے کہ) ہم تیری ہی بندگی کریں اور تجھی سے مدد چاہیں ④ (ہمیشہ) ہمیں

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

سیدھی راہ چلا۔ ⑤ ان لوگوں کی راہ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

جن پر تو نے انعام فرمایا ⑥ نہ ان کی جن پر (تیرا)

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ⑦

غضب ہوا اور نہ گمراہوں کی۔ ⑦

ع ۱

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (٢) (٨٧)

اٰيَاتُهَا ٢٨٦　　رُكُوْعَاتُهَا ٤٠

سورۂ بقرہ مدنی ہے اس میں دو سو چھیاسی آیتیں اور چالیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

الٓمّٓ ۚ (١) ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

الٓمّٓ (١) یہ عالی شان کتاب ، اس میں کوئی شک نہیں

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ (٢) الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے (٢) جو غیب پر

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

ایمان لاتے اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (٣) وَالَّذِيْنَ

انہیں دیا اس میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں ۔ (٣) اور جو

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

ایمان لاتے ہیں اُس پر جو آپ کی طرف اُتارا گیا اور جو آپ سے

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ (٤)

پہلے اُتارا گیا اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۔ (٤)

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (۵)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

بیشک جو لوگ کفر میں راسخ ہو چکے ان کے لئے برابر ہے کہ آپ انہیں ڈرائیں یا نہ

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ

ڈرائیں وہ ایمان نہ لائیں گے۔ (۶) اللہ نے ان کے دلوں اور ان کے کانوں پر مہر ثبت کر دی

وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾

اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ (۷)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لائے

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا

حالانکہ وہ مؤمن نہیں۔ (۸) وہ (اپنے خیال میں) دھوکہ دیتے ہیں اللہ کو اور ایمان والوں کو اور وہ

يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾ فِي قُلُوبِهِمْ

دھوکہ نہیں دیتے مگر اپنی جانوں کو اور وہ نہیں سمجھتے۔ (۹) ان کے دلوں میں

مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

بیماری ہے پھر اللہ نے ان کی بیماری بڑھا دی اور ان کے لئے درد ناک عذاب ہے

بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ (۱۰) اور جب انہیں کہا جائے کہ زمین میں فساد نہ کرو

وقف لازم ع ۷ / ۱

قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ

تو وہ کہتے ہیں ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔ (۱۱) سن لو یقیناً وہی فساد کرنے والے ہیں مگر

لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا

سمجھتے نہیں ۔ (۱۲) اور جب ان سے کہا جاتا ہے ایمان لاؤ جیسے (اور) لوگ ایمان لائے (تو) کہتے ہیں

اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ

کیا ہم ایمان لائیں جس طرح بیوقوف ایمان لائے ؟ سن لو! یقیناً وہی بیوقوف ہیں مگر

لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا

وہ نہیں جانتے۔ (۱۳) اور جب مسلمانوں سے ملتے ہیں کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب

خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾

اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو صرف مذاق کرتے ہیں۔ (۱۴)

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾

اللہ ان کے مذاق کا انہیں بدلہ دیتا ہے اور ان کی سرکشی میں انہیں کھینچتا ہے اس حال میں کہ وہ بھٹکتے ہیں ۔ (۱۵)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی تو ان کی تجارت نے انہیں کچھ نفع نہ دیا

وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ

اور نہ وہ ہدایت یافتہ ہوئے (۱۶) ان کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ روشن کی

فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ

پھر جب اس آگ نے اس کا آس پاس روشن کردیا تو اللہ ان کے نور کو لے گیا اور انہیں تاریکیوں میں چھوڑ دیا کہ

لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ

وہ (کچھ) نہیں دیکھتے (۱۷) بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ (ہدایت کی طرف) نہیں لوٹیں گے (۱۸) یا مثل بارش کے

مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ

جو آسمان سے برسے اس میں تاریکیاں ہیں اور گرج اور چمک ۔ وہ داخل کرتے ہیں اپنی انگلیاں

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾

اپنے کانوں میں کڑک کے سبب موت کے ڈر سے، اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ۔ (۱۹)

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَاۗءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ڎ

قریب ہے کہ بجلی ان کی نگاہیں اُچک لے جب بھی ان کے لئے چمکی اس میں چلنے لگے

وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ

اور جب ان پر تاریکی چھاگئی تو ٹھہر گئے اور اگر اللہ چاہتا تو ان کی شنوائی اور بینائی

وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

کو سلب کر لیتا بیشک اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے ۔ (۲۰) اے لوگو

اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ

اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تا کہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَاۗءَ

پرہیزگار بن جاؤ (۲۱) جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو

بِنَاۗءً ۠ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ

چھت بنایا اور آسمان سے پانی اُتارا تو پانی سے کچھ پھل پیدا کئے

رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾

تمہارے کھانے کے لئے تو اللہ کے لئے شریک نہ ٹھہراؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔ (۲۲)

وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا

اور اگر تم شک میں ہو اس سے جو (کلام) ہم نے اپنے (مقدس) بندے پر اُتارا تو لے آؤ

بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اس جیسی کوئی سورت اور اللہ کے سوا اپنے حمایتیوں کو بلاؤ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا

اگر تم سچے ہو۔ (۲۳) پھر اگر تم نہ کر سکے اور ہرگز نہ کر سکو گے

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتْ

تو بچو اُس آگ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، تیار کی گئی ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ

کافروں کے لئے۔ (۲۴) اور آپ خوشخبری دیں انہیں جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے کہ

لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا

ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جب بھی (انہیں) دیئے جائیں گے اُن (باغوں) میں

مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِىْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ

سے کوئی پھل کھانے کو، کہیں گے یہ وہی ہے جو ہمیں پہلے ملا تھا

وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ

اور ان کو (صورت میں) ایک جیسے پھل دیئے جائیں گے اور ان کیلئے وہاں پاک بیویاں ہوں گی اور وہ

فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٢٥﴾ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ أَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا

ان (باغوں) میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿٢٥﴾ بیشک (سمجھانے کے لئے) اللہ کسی حقیر چیز کی مثال بیان فرمانے سے نہیں رُکتا،

مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا فَيَعْلَمُونَ

مچھر ہو یا اس سے اُوپر پھر وہ جو ایمان والے ہیں جانتے ہیں

أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ

کہ وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور جنہوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں

مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيرًا وَّيَهْدِي بِهٖ

وقف لازم

کہ اللہ نے ایسی مثال سے کیا ارادہ کیا ؟ وہ گمراہی میں ڈال دیتا ہے اس سے بہت لوگوں کو اور ہدایت دیتا ہے اس سے

كَثِيرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ إِلَّا الْفٰسِقِينَ ﴿٢٦﴾ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ

بہتیروں کو اور نہیں گمراہ کرتا اس سے مگر صرف نافرمانوں کو۔ ﴿٢٦﴾ وہ جو توڑ دیتے ہیں

عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُونَ مَآ أَمَرَ اللّٰهُ

اللہ کے عہد کو اسے پکا کرنے کے بعد ، اور کاٹتے ہیں اس چیز کو جس کے ملانے

بِهٖٓ أَنْ يُّوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولٰٓئِكَ هُمُ

کا اللہ نے حکم دیا ہے اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں وہی نقصان

الْخٰسِرُونَ ﴿٢٧﴾ كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ۚ

اُٹھانے والے ہیں۔ ﴿٢٧﴾ بھلا تم کس طرح کفر کرتے ہو اللہ کے ساتھ حالانکہ تم بے جان تھے تو اس نے تم میں جان ڈالی

ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَ

پھر وہ تمہاری جان نکالتا ہے پھر تمہیں زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿٢٨﴾ (اللہ) وہی ہے جس نے پیدا کیا

لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ
تمہارے لئے زمین کی سب چیزوں کو پھر متوجہ ہوا آسمان کی طرف

فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾ وَاِذْ
تو ٹھیک سات آسمان بنائے اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ ﴿٢٩﴾ اور (یاد کیجئے) جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ
آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا بیشک میں بنانے والا ہوں زمین میں (اپنا) نائب۔

قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ
انہوں نے کہا کیا تو اس میں اسے (نائب) بنائے گا جو وہاں فساد کرے اور خون بہائے ؟

وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّىْۤ اَعْلَمُ
اور ہم تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح کرتے ہیں اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں فرمایا بیشک میں جانتا ہوں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ
جو تم نہیں جانتے۔ ﴿٣٠﴾ اور اللہ نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھا دیئے پھر ان سب (چیزوں) کو

عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ
فرشتوں پر پیش کر کے فرمایا تم مجھے ان (چیزوں) کے نام بتاؤ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ
سچے ہو۔ ﴿٣١﴾ اُنہوں نے کہا تو پاک ہے ہمیں کچھ علم نہیں مگر جو تو نے ہمیں سکھایا

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٢﴾ قَالَ يٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ
بیشک تُو ہی بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿٣٢﴾ فرمایا اے آدم بتا دو انہیں سب چیزوں کے نام

فَلَمَّآ اَنۡۢبَاَهُمۡ بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۙ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّـكُمۡ اِنِّىۡۤ اَعۡلَمُ

تو جب آدم نے انہیں سب کے نام بتا دیئے ، فرمایا کیا میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ بیشک میں جانتا ہوں

غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۙ وَاَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ

سب چھپی چیزیں آسمانوں اور زمینوں کی اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم

تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّآ

چھپاتے تھے۔ (۳۳) اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا سجدہ کرو آدم کو توسب نے سجدہ کیا سوائے

اِبۡلِيۡسَؕ اَبٰى وَاسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۳۴﴾ وَقُلۡنَا يٰٓاٰدَمُ

ابلیس کے اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافر ہو گیا۔ (۳۴) اور ہم نے فرمایا اے آدم

اسۡكُنۡ اَنۡتَ وَزَوۡجُكَ الۡجَـنَّةَ وَكُلَا مِنۡهَا رَغَدًا حَيۡثُ شِئۡتُمَا ۖ

تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور اس سے با فراغت کھاؤ جہاں چاہو

وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا

اور اس درخت کے قریب نہ جانا کہ حد سے بڑھنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (۳۵) توشیطان نے انہیں

الشَّيۡطٰنُ عَنۡهَا فَاَخۡرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيۡهِ ۖ وَقُلۡنَا اهۡبِطُوۡا بَعۡضُكُمۡ

اس درخت کے ذریعے پھسلایا اور جہاں وہ رہتے تھے وہاں سے انہیں الگ کر دیا اور ہم نے فرمایا تم (سب) نیچے اترو بعض تمہارے

لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَـكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۳۶﴾

بعض کے دشمن ہوں گے اور تمہارے لئے ایک خاص وقت تک زمین میں ٹھکانا اور فائدہ اٹھانا ہے۔ (۳۶)

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيۡهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ

پھر سیکھ لئے آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمے تو اللہ ان پر رجوع برحمت ہوا۔ بیشک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى

بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۳۷) ہم نے فرمایا تم سب جنت سے اُتر جاؤ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے

فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾

تو جن لوگوں نے میری ہدایت کی پیروی کی تو ان پر نہ کوئی ڈر ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۳۸)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ دوزخی ہیں وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ

ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ (۳۹) اے اولادِ یعقوب یاد کرو میرا وہ انعام جو میں نے تم

عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ

پر کیا اور پورا کرو میرے عہد کو میں تمہارا عہد پورا کروں گا اور مجھ ہی

فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا

سے ڈرو۔ (۴۰) اور ایمان لاؤ اس (قرآن) پر جو میں نے اُتارا تصدیق کرتا ہوا اس چیز کی جو تمہارے پاس ہے (اصل آسمانی کتابوں سے) اور تم

تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّايَ

سب سے پہلے اس کے منکر نہ بنو اور (دُنیا و مافیہا سب، میری آیتوں کے بدلے میں قلیل ہے لہٰذا) میری آیتوں کے بدلے تھوڑی قیمت نہ لو اور مجھ ہی

فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ

سے ڈرو۔ (۴۱) اور حق سے باطل کو نہ ملاؤ اور جان بوجھ کر حق کو نہ

تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾

چھپاؤ (۴۲) اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ (۴۳)

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ

کیا لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو؟ اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب

الْكِتٰبَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤٤﴾ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۚ وَإِنَّهَا

پڑھتے ہو تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ (۴۴) اور مدد چاہو صبر اور نماز (کے ذریعے) سے اور بیشک نماز

لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخٰشِعِينَ ﴿٤٥﴾ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلٰقُوا

ضرور شاق ہے مگر (رب کیطرف) جھکنے والوں پر (شاق نہیں) (۴۵) جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے

رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رٰجِعُونَ ﴿٤٦﴾ يٰبَنِي إِسْرٰٓءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ

ملنے والے اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ (۴۶) اے اولاد یعقوب یاد کرو میرا وہ انعام

الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿٤٧﴾ وَاتَّقُوا

جو میں نے تم پر کیا اور یہ کہ (اُس) زمانے والوں پر تمہیں بڑائی دی۔ (۴۷) اور ڈرو

يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا

اُس دن سے جب کوئی کسی کی طرف سے کچھ بدلہ نہ دے گا اور کسی کی طرف سے (اذن الٰہی کے بغیر) کوئی شفاعت

شَفٰعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٤٨﴾ وَإِذْ

قبول نہ کی جائے گی اور نہ اس سے کوئی فدیہ لیا جائے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ (۴۸) اور (یاد کرو) جب

نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ

ہم نے تمہیں فرعون والوں سے چھڑایا کہ وہ تمہیں بدترین تکلیفیں پہنچاتے تھے، تمہارے بیٹوں کو

أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ ۗ وَفِي ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

(بیدردی سے) ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی

عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ

آزمائش تھی (۴۹) اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو چیر دیا پھر تمہیں نجات دی اور ہم نے فرعون والوں کو غرق کر دیا

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ

اور تم دیکھ رہے تھے۔ (۵۰) اور (وہ زمانہ یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا پھر

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ

اس کے بعد تم نے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ظالم تھے ۔ (۵۱) پھر اُس کے بعد ہم نے

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

تمہیں معاف کر دیا تا کہ تم (ہمارا) شکر کرو۔ (۵۲) اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ

اورحق وباطل میں فرق کرنے والا (معجزہ عطا فرمایا) تا کہ تم ہدایت پاؤ۔ (۵۳) اور جب موسیٰ نے اپنی اُمت سے فرمایا اے میری اُمت

اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ

بیشک تم نے بچھڑا (معبود) بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کیا پس توبہ کرو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف

فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ

تو (آپس میں) اپنی جانوں کو قتل کرو یہ تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک تمہارے لئے بہتر ہے تو وہ تم پر رجوع برحمت ہوا

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٤﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ

بیشک وہی ہے، بہت توبہ قبول کرنے والا بے حد رحم فرمانے والا۔ (۵۴) اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ہرگز آپ کا یقین نہ کریں گے

حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٥﴾

جب تک اللہ کو علانیہ (سامنے) نہ دیکھ لیں تو تمہیں (بجلی کی) کڑک نے پکڑ لیا اور تم (اس منظر کو) دیکھ رہے تھے۔ (۵۵)

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا

پھر ہم نے تمہارے مرنے کے بعد تمہیں زندہ کیا تا کہ تم شکر کرو۔ ﴿٥٦﴾ اور ہم نے تم

عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ

پر بادل کا سایہ کر دیا اور منّ اور سلویٰ تم پر اُتارا۔ کھاؤ ہماری

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

دی ہوئی پاک چیزوں سے اورانہوں نے (ہماری نافرمانی کرکے) ہم پر ظلم نہیں کیا ہاں وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم

يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

کرتے رہے۔ ﴿٥٧﴾ اور جب ہم نے فرمایا اس شہر میں چلے جاؤ پھر اس میں جہاں چاہو

شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ

با فراغت کھاؤ اورتم داخل ہو دروازے میں (عاجزی سے) سر جھکائے ہوئے اور کہو "حِطَّةٌ" (ہمارے گناہ معاف ہوں) ہم تمہارے

خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا

گناہ بخش دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو عنقریب ہم زیادہ دیں گے۔ ﴿٥٨﴾ تو بدل دیا ظالموں نے اس بات کو جو ان سے

غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ

کہی گئی تھی دوسری بات سے تو ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب

السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

اُتارا کیوں کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ ﴿٥٩﴾ اور جب پانی طلب کیا موسیٰ نے اپنی امت کے لئے

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ

توہم نے فرمایا اپنا عصا اس پتھر پر مارو تو اس سے بارہ چشمے جاری

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ

تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تنہائی میں ہوں (تو) کہتے ہیں کیا تم وہ (حق) باتیں ان (مسلمانوں) کو بتا دیتے ہو

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا

جو اللہ نے تم پر کھولیں کہ وہ اس سے تمہارے رب کے سامنے تم پر حجت قائم کریں کیا تم

تَعْقِلُوْنَ ۝٧٦ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

عقل نہیں رکھتے؟ (۷۶) کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو

يُعْلِنُوْنَ ۝٧٧ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ

ظاہر کرتے ہیں۔ (۷۷) اور ان میں بعض اَن پڑھ ہیں جو زبان سے لفظوں کو پڑھ لینے کے سوا (اللہ کی) کتاب (کے معانی) کا کچھ علم نہیں رکھتے

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝٧٨ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ

النصف

اور وہ صرف (اپنے وہم و) گمان میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۷۸) تو بڑی خرابی ہے ان کے لئے جو (اللہ کی) کتاب (میں من گھڑت باتیں) اپنے

بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ

ہاتھوں سے لکھیں پھر کہہ دیں یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے بدلے تھوڑی سی

ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ

قیمت حاصل کر لیں تو ان کے لئے ہلاکت ہے اس چیز سے جو ان کے ہاتھوں نے لکھی اور ان کے لئے اس چیز سے تباہی ہے

مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝٧٩ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ

جو وہ کماتے ہیں۔ (۷۹) اور وہ (یہودی) بولے ہمیں آگ ہرگز نہ چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن۔

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ

آپ فرما دیں کیا تم نے اللہ کی طرف سے کوئی عہد لیا ہے؟ پس اللہ ہرگز اپنے عہد کے خلاف نہ کرے گا

اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸۰ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً

یا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ (۸۰) کیوں نہیں جس نے بُرائی کی

وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

اور اس کے گناہوں نے اسے گھیر لیا تو وہی دوزخی ہیں وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۸۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۸۱) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۸۲ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ

جنتی ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (۸۲) اور (یادکرو) جب اولادِ یعقوب

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۠ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

سے ہم نے پختہ عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی تم عبادت نہ کرنا اور ماں باپ

وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا

وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ

اور نماز قائم رکھنا اور زکوۃ ادا کرتے رہنا پھر تم (اس اقرار سے) پھر گئے مگر تم میں سے تھوڑے

وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۸۳ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ

اور تم (حق سے) منہ پھیرنے والے ہو۔ (۸۳) اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرو گے

وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ

اور اپنے لوگوں کو اپنی بستیوں سے نہ نکالو گے پھر تم نے (اس کا) اقرار کیا اور (اب اس عہد پر) تم

تَشْهَدُوْنَ ﴿٨٤﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ

خود بھی گواہی دیتے ہو۔ (٨٤) اس کے بعد تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے لوگوں میں سے

فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ

ایک گروہ کو ان کے وطن سے نکالتے ہو، گناہ اور ظلم کے ساتھ (ناحق) تم ان کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ

اور اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آئیں تو ان کا (زر) فدیہ دیکر انہیں چھڑا لیتے ہو حالانکہ ان کا نکالنا ہی تم پر حرام تھا

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ

تو کیا تم کتاب کے کچھ حصہ پر ایمان لاتے ہو اور کچھ حصہ کے ساتھ کفر کرتے ہو؟ تو جو لوگ تم میں سے

مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ

ایسا کریں ان کی سزا اس کے سوا کیا ہے کہ وہ دنیا کی زندگی میں رُسوا ہوں اور قیامت

الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾

کے دن شدید ترین عذاب کی طرف پھیر دیئے جائیں اور اللہ تمہارے عملوں سے بےخبر نہیں۔ (٨٥)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۫ فَلَا يُخَفَّفُ

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی تھی تو نہ ان سے عذاب

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

ہلکا ہو گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ (٨٦) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

اور پے در پے ان کے بعد رسول بھیجے اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسےٰ کو روشن دلیلیں دیں

ع ١٠

وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى

اور رُوح القدس (جبریل) سے ہم نے ان کی تائید فرمائی تو کیا (ایسانہیں ہوا کہ) جب بھی کوئی رسول تمہارے پاس ایسی چیز لایا

اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ٘ وَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ﴿۸۷﴾ وَ

جسے تم نہ چاہتے تھے تم نے تکبر کیا ؟ پس (رسولوں کے) ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو تم قتل کرتے تھے ﴿۸۷﴾ اور

قَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ﴿۸۸﴾

(یہود نے) کہا ہمارے دل غلاف میں (لپٹے ہوئے) ہیں۔ (غلاف نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت فرمائی تو بہت تھوڑے ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔ ﴿۸۸﴾

وَ لَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَ

اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے کتاب آئی جو تصدیق کرتی ہے اس کی جو ان کے پاس ہے (اصل آسمانی کتابوں سے) اور

كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

(یہود) اس سے پہلے (قرآن اور نبی آخر الزماں کے وسیلہ سے) کافروں پر (اللہ سے) فتح مانگتے تھے پھر جب وہ پہچانے ہوئے ان کے

مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ

پاس تشریف لے آئے (تو) انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا پس اللہ کی لعنت ہے کافروں پر۔ ﴿۸۹﴾ کیا ہی بُری چیز ہے جس کے بدلے

اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ

انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا کہ وہ کفر کریں اس چیز کے ساتھ جو اللہ نے نازل فرمائی اس حسد سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے

فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍؕ

جس پر چاہتا ہے اپنے فضل سے وحی نازل کرتا ہے۔ پس وہ لوٹے غضب کے ساتھ غضب پر

وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ﴿۹۰﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ

اور کافروں کے لئے خواری کا عذاب ہے۔ ﴿۹۰﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے اُتارا اس پر ایمان لاؤ

اللّٰہُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَیْنَا وَیَکْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَہٗ ق وَھُوَ

(تو) کہتے ہیں کہ ہم اسی کو مانتے ہیں جو ہم پر اتارا گیا اور وہ اس کے ماسوا کا انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَھُمْ ط قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْبِیَآءَ اللّٰہِ مِنْ

حق ہے اس چیز کی تصدیق کرتا ہوا جو (اصل کتاب سے) ان کے پاس (موجود) ہے (اے رسول) فرما دیجئے پھر تم کیوں قتل کرتے تھے اس سے پہلے اللہ

قَبْلُ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ جَآءَکُمْ مُّوْسٰی بِالْبَیِّنٰتِ ثُمَّ

کے نبیوں کو اگر تم (واقعی اپنی کتاب پر) ایمان رکھتے تھے؟ (۹۱) اور بیشک تمہارے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے پھر

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِہٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا

تم نے ان کے بعد بچھڑے کو (معبود) بنا لیا اور تم ظالم تھے۔ (۹۲) اور (یاد کرو) جب ہم نے

مِیْثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ ط خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍ وَّاسْمَعُوْا ط

تم سے پختہ وعدہ لیا اور (کوہ) طور کو تمہارے اوپر اُٹھایا مضبوطی سے پکڑو (اس چیز کو) جو ہم نے تمہیں دی اور سنو۔

قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَیْنَا ق وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْعِجْلَ بِکُفْرِھِمْ ط

اُنہوں نے کہا ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور ان کے دلوں میں بچھڑا سرایت کر گیا تھا ان کے کفر کی وجہ سے

قُلْ بِئْسَمَا یَاْمُرُکُمْ بِہٖٓ اِیْمَانُکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۹۳﴾ قُلْ اِنْ

(اے رسول) فرما دیجئے تمہارا ایمان تمہیں بہت بُری چیز کا حکم دیتا ہے اگر تم مؤمن ہو۔ (۹۳) فرما دیجئے کہ اگر

کَانَتْ لَکُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَۃُ عِنْدَ اللّٰہِ خَالِصَۃً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ

آخرت کا گھر اللہ کے نزدیک دوسروں کو چھوڑ کر صرف تمہارے لئے ہے

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَنْ یَّتَمَنَّوْہُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ

تو موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو۔ (۹۴) اور وہ قطعاً کبھی اس کی تمنا نہ کریں گے ان (بُرے کاموں) کی وجہ سے

أَيْدِيهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌۢ بِالظّٰلِمِينَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ

جو وہ پہلے کر چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ (۹۵) اور ضرور تم انہیں پاؤ گے کہ وہ (دنیا کی) زندگی پر سب لوگوں سے زیادہ

عَلٰى حَيٰوةٍ ۛ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۛ يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ

حرص رکھتے ہیں اور مشرکوں سے (بھی زیادہ حریص ہیں) ہر ایک ان (یہود) میں سے چاہتا ہے کہ کاش اسے ہزار برس کی

سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيرٌۢ

عمر مل جائے۔ اور یہ امر اس کو عذاب سے بچانے والا نہیں کہ اسے اتنی عمر دے دی جائے۔ اور اللہ ان کے سب کاموں

بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى

کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (۹۶) فرما دیجئے جو دشمن ہو جبریل کا تو یقیناً اُس (جبریل) نے اللہ کے حکم سے اس (قرآن) کو

قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى

آپ کے دل پر اُتارا تصدیق کرتا ہوا اس چیز کی جو اس سے پہلے ہے (اصل آسمانی کتابوں سے) اور ہدایت اور خوشخبری (دیتا ہوا)

لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٧﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيلَ

ایمان والوں کے لئے۔ (۹۷) جو کوئی دشمن ہوا اللہ کا اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل

وَمِيكٰلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِينَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ

اور میکائیل کا تو بیشک اللہ دشمن ہے کافروں کا۔ (۹۸) اور بیشک (اے رسول!) ہم نے آپ کی طرف روشن آیتیں

بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفٰسِقُونَ ﴿٩٩﴾ أَوَكُلَّمَا عٰهَدُوا عَهْدًا

اتاریں اور نہ کفر کریں گے ان کے ساتھ مگر (اللہ کے) نافرمان۔ (۹۹) اور کیا (ایسا نہیں ہوا کہ) جب بھی انہوں نے کوئی عہد کیا

نَّبَذَهٗ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ

اس کو ان میں سے ایک گروہ نے پس پشت ڈال دیا؟ بلکہ ان کے اکثر لوگ ایمان والے نہیں۔ (۱۰۰) اور جب ان کے پاس اللہ

رَسُوۡلٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ نَبَذَ فَرِيۡقٌ مِّنَ

کی طرف سے رسول (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تشریف لائے جو تصدیق فرمانے والے ہیں اس (اصل آسمانی کتاب) کی جو ان کے ساتھ ہے (تو)

الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ كَاَنَّهُمۡ

اہل کتاب کے ایک گروہ نے اللہ کی کتاب (تورات) کو اپنے پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ (کچھ)

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوۡا مَا تَتۡلُوا الشَّيٰطِيۡنُ عَلٰى مُلۡكِ سُلَيۡمٰنَ ۚ

نہیں جانتے۔ (۱۰۱) اور وہ اس (کفریہ جادو منتر) کے پیچھے لگ گئے جسے سلیمان کے عہد سلطنت میں شیطان پڑھا کرتے تھے

وَمَا كَفَرَ سُلَيۡمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيۡنَ كَفَرُوۡا يُعَلِّمُوۡنَ النَّاسَ

اور سلیمان نے (کوئی) کفر نہیں کیا ہاں شیطانوں ہی نے کفر کیا وہ لوگوں کو (کفریہ) جادو (منتر)

السِّحۡرَ ۗ وَمَآ اُنۡزِلَ عَلَى الۡمَلَكَيۡنِ بِبَابِلَ هَارُوۡتَ وَمَارُوۡتَ ؕ

سکھاتے تھے اور (انہوں نے پیروی کی) اس (جادو) کی جو شہر بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتارا گیا

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنۡ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوۡلَاۤ اِنَّمَا نَحۡنُ فِتۡنَةٌ فَلَا تَكۡفُرۡ ؕ

اور وہ کسی کو (کچھ) نہ سکھاتے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم (تو) صرف آزمائش (کیلئے) ہیں لہٰذا تم (اسے سیکھ کر) کفر نہ کرنا

فَيَتَعَلَّمُوۡنَ مِنۡهُمَا مَا يُفَرِّقُوۡنَ بِهٖ بَيۡنَ الۡمَرۡءِ وَزَوۡجِهٖ ؕ وَمَا هُمۡ

پس لوگ ان سے سیکھ لیتے تھے وہ (جادو) جس کے ذریعے جدائی ڈالتے تھے مرد اور اس کی بیوی کے درمیان اور وہ اس سے

بِضَآرِّيۡنَ بِهٖ مِنۡ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوۡنَ مَا يَضُرُّهُمۡ

کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچا سکتے تھے مگر اللہ کے حکم سے اور وہ ان سے وہ چیز سیکھ لیتے جو انہیں نقصان دیتی

وَلَا يَنۡفَعُهُمۡ ؕ وَلَقَدۡ عَلِمُوۡا لَمَنِ اشۡتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ

اور نفع نہ دیتی اور بیشک وہ خوب جانتے تھے کہ جس نے یہ سودا کیا آخرت میں اس کے لئے کوئی

خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾

حصہ نہیں اور بیشک وہ بُری چیز ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانیں بیچیں، کاش! وہ جانتے۔ (۱۰۲)

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۚ لَوْ كَانُوْا

اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگار بنتے تو اللہ کی بارگاہ کا ثواب بہت بہتر ہے کاش وہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا

جانتے۔ (۱۰۳) اے ایمان والو (اپنے رسول کو) رَاعِنَا نہ کہو اور اُنْظُرْنَا کہو

وَاسْمَعُوْا ۗ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

اور خوب سن لو اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۱۰۴) (اے مسلمانو) کفر کرنے والے

اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ

اہل کتاب اور مشرک نہیں چاہتے کہ تمہارے ربّ کی طرف سے تم پر کوئی بھلائی (وحی) نازل

رَّبِّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

کی جائے اور اللہ اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے جسے چاہے اور اللہ بڑے فضل

الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ

والا ہے۔ (۱۰۵) جو آیت ہم منسوخ کر دیتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں (تو) اس سے بہتر یا

مِثْلِهَا ۗ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

اس جیسی لے آتے ہیں (اے مخاطب) کیا تو نہیں جانتا بیشک اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۱۰۶) (اے سننے والے) کیا تجھے معلوم نہیں کہ

اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

زمینوں اور آسمانوں کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے؟ اور (اے مسلمانو) اللہ کے سوا تمہارا

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ

کوئی دوست اور مددگار نہیں۔ (۱۰۷) کیا تم (بھی) اپنے رسول سے ایسے (بیہودہ) سوال کرنا چاہتے ہو

كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ

جیسے پہلے (زمانہ میں) موسیٰ سے کئے گئے اور جو ایمان کے بدلے کفر اختیار کرے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ

تو بیشک وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ (۱۰۸) بہت سے اہل کتاب نے اپنے دلی حسد کی وجہ سے چاہا

مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ

کہ تمہارے ایمان لانے کے بعد وہ پھر تمہیں کافر بنا دیں اس کے

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ

بعد کہ حق ان پر خوب ظاہر ہو گیا تو (انہیں) معاف کردو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا

بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ

الثلٰثة

(کوئی اور) حکم لائے، بیشک اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۱۰۹) اور نماز قائم رکھو اور

اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ

زکوٰۃ دیتے رہو اور جو نیکی تم اپنے لئے پہلے سے بھیج دو گے اسے اللہ کے پاس

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ

پاؤ گے بیشک اللہ تمہارے سب کام خوب دیکھ رہا ہے۔ (۱۱۰) اور اہل کتاب نے کہا ہرگز نہ جائے گا جنت میں

اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

مگر وہ جو یہودی یا نصرانی ہو یہ ان کی (باطل) آرزوئیں ہیں فرما دیجئے اگر تم سچے ہو تو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ

اپنی دلیل لاؤ۔ (۱۱۱) ہاں کیوں نہیں! جس نے اپنے آپ کو اللہ کے لئے جھکا دیا اور وہ

مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

نیکوکار ہے تو اس کے لئے اس کے رب کے پاس اس کا ثواب ہے اور ان پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۪ وَّ

غمگین ہوں گے۔ (۱۱۲) اور یہود نے کہا نصاریٰ کسی شے پر نہیں اور

قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ

نصاریٰ بولے یہود کسی شے پر نہیں حالانکہ وہ (آسمانی) کتاب

الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ

پڑھتے ہیں اسی طرح (مشرک) جاہلوں نے (بھی) انہی کی سی بات کہی تو اللہ

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَ

قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا جس بات میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ (۱۱۳) اور

مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ

اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ کی مسجدوں میں اللہ کا نام ذکر کئے جانے سے روکا

وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَاۤ

اور ان کی ویرانی میں کوشش کی ایسے لوگ اس لائق نہیں کہ وہ مسجدوں میں جائیں

اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۬ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لئے دنیا میں ذلت اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب

عَظِيمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ

ہے۔ (۱۱۴) اور مشرق و مغرب سب اللہ ہی کے ہیں تو جہاں کہیں تم (قبلہ کی طرف) منہ کرو وہیں اللہ

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ

(تمہاری طرف متوجہ) ہے بیشک اللہ (بڑی) وسعت والا بہت جاننے والا ہے۔ (۱۱۵) اور انہوں نے کہا اللہ نے اپنی اولاد بنائی وہ (ہر عیب سے) پاک ہے

بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قَانِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ

بلکہ سب اسی کی مِلک ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اس کی بارگاہ میں جھکے ہوئے ہیں۔ (۱۱۶) بغیر مثال

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

کے پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور جب وہ کسی بات کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس کے لئے یہی فرماتا ہے کہ "ہو جا"

فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ

وہ فوراً ہو جاتی ہے۔ (۱۱۷) اور (مشرک) جاہل بولے اللہ (خود) ہم سے کیوں نہیں کلام کرتا یا (کیوں نہیں) آتی ہمارے

اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ

پاس کوئی نشانی؟ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے (بھی) ان ہی جیسی بات کہی ان (سب) کے دل

قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ

ایک جیسے ہو گئے بیشک یقین کرنے والوں کے لئے ہم نے نشانیاں ظاہر فرما دیں۔ (۱۱۸) (اے حبیب) یقیناً ہم نے آپ کو حق کے ساتھ

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَلَنْ

خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا ہوا بھیجا اور دوزخیوں کے بارے میں آپ سے کوئی سوال نہ کیا جائے گا۔ (۱۱۹) اور یہود و

تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ

نصاریٰ آپ سے ہرگز راضی نہ ہوں گے جب تک آپ ان کے دین کی پیروی نہ کریں۔ فرما دیجئے

إِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ

بیشک اللہ کی ہدایت ہی (سیدھے راستہ کی) ہدایت ہے اور (اے مخاطب) اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آ چکا

الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٢٠﴾

وقف منزل

اگر تو نے ان کی خواہشات کی پیروی کی تو تجھے اللہ (کی گرفت) سے بچانے کے لئے نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ مددگار۔ (١٢٠)

الَّذِينَ آتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ۗ أُولٰئِكَ يُؤْمِنُونَ

جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اسے پڑھتے ہیں جیسے اسے پڑھنا چاہئے وہی اس پر ایمان

بِهِ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿١٢١﴾ يٰبَنِيْ إِسْرَاءِيلَ

ع ١٤ / ١٤

رکھتے ہیں اور جو اس کے منکر ہیں تو وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (١٢١) اے آلِ یعقوب

اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى

یاد کرو میری وہ نعمتیں جو میں نے تم پر انعام کیں اور یہ کہ میں نے (تمہارے زمانہ کے) سب لوگوں پر تمہیں

الْعٰلَمِينَ ﴿١٢٢﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ

فضیلت دی۔ (١٢٢) اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کی طرف سے کچھ بدلہ نہ دے گا ، اور نہ اس سے فدیہ قبول

مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذِ ابْتَلٰى

کیا جائے گا اور نہ کسی کو (اذن الٰہی کے بغیر) کوئی شفاعت نفع دے گی اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ (١٢٣) اور جب ابراہیم کو

إِبْرٰهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمٰتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ

ان کے رب نے کئی باتوں سے آزمایا تو انہوں نے وہ (سب) پوری کردیں اللہ نے فرمایا بیشک میں آپ کو لوگوں کا امام بنانے والا ہوں

قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِينَ ﴿١٢٤﴾ وَإِذْ

(ابراہیم نے) کہا اور میری اولاد سے (بھی)۔ فرمایا ظالموں کو میرا عہد نہیں پہنچتا۔ (١٢٤) اور (یاد کرو)

جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ

جب ہم نے کعبہ کو لوگوں کے لئے مرکزِ اجتماع اور (مقامِ) امن بنایا اور (حکم دیا کہ) مقامِ ابراہیم کو

اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا

نماز پڑھنے کی جگہ بنا لو اور ہم نے تاکید فرمائی ابراہیم اور اسمٰعیل کو کہ پاک رکھو

بَیْتِیَ لِلطَّآىٕفِیْنَ وَ الْعٰكِفِیْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝۱۲۵ وَ اِذْ قَالَ

میرے گھر کو طواف والوں اور اعتکاف والوں اور رکوع، سجود والوں کے لئے۔ (۱۲۵) اور (یاد کرو) جب

اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ

ابراہیم نے کہا اے میرے ربّ! اس جگہ کو امن والا شہر کر دے اور اس کے رہنے والوں کو پھلوں سے روزی دے

مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ

جو ان میں سے ایمان لائے اللہ پر اور قیامت کے دن پر۔ فرمایا اور جس نے کفر کیا تو میں اسے (بھی) تھوڑا سا

قَلِیْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝۱۲۶ وَ

فائدہ پہنچاؤں گا پھر (اس کی موت کے بعد) میں اسے دوزخ کے عذاب کی طرف بے بس کردوں گا اور (وہ) بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۲۶) اور

اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَ اِسْمٰعِیْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ

(یاد کیجیے) جب اٹھاتے تھے ابراہیم (خانہ) کعبہ کی بنیادیں اور اسمٰعیل (بھی یہ کہتے ہوئے کہ) اے ہمارے رب

مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَكَ

ہم سے قبول فرما بیشک تو ہی بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۱۲۷) اے ہمارے ربّ اور کردے ہم دونوں کو خاص اپنے لئے (مزید) فرمانبردار

وَ مِنْ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ

اور ہماری اولاد میں سے ایک امت فرمانبردار خاص اپنے لئے اور بتا ہمیں ہمارے حج کے احکام اور ہم پر اپنی رحمت

عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ

کے ساتھ رجوع فرما بیشک تو ہی رجوع برحمت ہونے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۲۸) اے ہمارے رب اور ان میں ایک

رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

(عظمت والا) رسول بھیج انہی میں سے کہ ان پر تیری آیتیں پڑھے اور انہیں قرآن اور حکمت سکھائے

وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾ ع وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ

ع ١٥/٨

اور انہیں پاک کرے بیشک تو ہی بڑا غالب ہے بہت حکمت والا۔ (۱۲۹) اور کون ہے جو منہ پھیرے ملت

اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ

ابراہیم سے سوائے اس کے جس نے اپنے آپ کو حماقت میں مبتلا کرلیا اور بیشک ہم نے اُن کو دنیا میں چن لیا

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ

اور بیشک آخرت میں وہ ضرور صالحین میں سے ہیں۔ (۱۳۰) (یاد کیجئے) جب ان کے رب نے ان سے فرمایا (اپنی) گردن میری طاعت میں رکھ

قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٣١﴾ وَوَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ

کہا میں نے گردن رکھ دی تمام جہانوں کے رب کے لئے ۔ (۱۳۱) اور اسی دین کی وصیت کی ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو

وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ

اور یعقوب نے (بھی) کہ اے میرے بیٹو! بیشک اللہ نے یہ دین تمہارے لئے چن لیا پس تم ہرگز نہ مرنا

اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ ﴿١٣٢﴾ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ

مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ (۱۳۲) کیا تم حاضر تھے ؟ جب یعقوب کو

الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ

موت آئی جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے فرمایا میرے بعد کس کی عبادت کرو گے ؟ انہوں نے کہا ہم عبادت کریں گے

اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا

آپ کے معبود کی اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کے معبود،

وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا

ایک معبود کی اور ہم سب اسی کے لئے (جھکنے والے) فرمانبردار ہیں۔ (۱۳۳) وہ ایک امت ہے جو گزر چکی، اس کے لئے وہ ہے جو

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ

اس نے کیا اور تمہارے لئے وہ ہے جو تم نے کیا اور ان کے کاموں کے بارے میں تم سے (کوئی) پرسش نہ کی جائے گی۔ (۱۳۴) اور

قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ

(اہل کتاب) بولے یہودی یا نصرانی ہو جاؤ راہ پا جاؤ گے آپ فرمادیجیے (نہیں) بلکہ (ہم نے اختیار کیا) طریقہ ابراہیم کا

حَنِيْفًا ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ

جو ہر باطل سے ہٹ کر حق پر قائم رہنے والے تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔ (۱۳۵) (مسلمانو) تم کہو ایمان لائے ہم اللہ پر اور جو کچھ

اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

ہماری طرف اتارا گیا اور جو نازل ہوا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ

اور ان کی اولاد پر اور جو دیا گیا موسیٰ اور عیسیٰ کو اور جو (دوسرے) نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے

رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

عطا ہوا۔ نہیں فرق کرتے ہم ان میں سے کسی کے درمیان (ایمان لانے میں) اور ہم اسی (رب) کے فرمانبردار ہیں۔ (۱۳۶)

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

پھر اگر وہ ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لائے تو بیشک انہوں نے راہ پائی اور اگر وہ منہ پھیریں تو (سمجھ لیجیے کہ) وہ صرف

هُمْ فِي شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾

ضد میں (پڑے ہوئے) ہیں تو (اے حبیب) عنقریب ان (کے شر) سے (بچانے میں) اللہ آپ کے لئے کافی ہوگا اور وہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿۱۳۷﴾

صِبْغَةَ اللَّهِ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ ﴿١٣٨﴾

(کہو ہم نے لیا) رنگ اللہ کا (اس کا دین)۔ اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ بہتر ہے؟ اور ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ ﴿۱۳۸﴾

قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَ

فرمادیجیے کیا تم جھگڑتے ہو ہم سے اللہ کے بارے میں حالانکہ وہی ہے رب ہمارا اور رب تمہارا اور ہمارے لئے ہمارے عمل ہیں اور

لَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾ أَمْ تَقُولُونَ

تمہارے لئے تمہارے عمل اور ہم اسی کے لئے مخلص ہیں۔ ﴿۱۳۹﴾ کیا تم کہتے ہو کہ

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ

ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد

كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۗ قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۗ وَمَنْ

بیشک یہودی یا نصرانی تھے؟ فرمادیجیے کیا تم زیادہ جاننے والے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ

أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

کر کون ظالم ہے جس نے چھپائی شہادت جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس ہے؟ اور اللہ تمہارے کاموں سے

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ

بے خبر نہیں۔ ﴿۱۴۰﴾ وہ ایک امت ہے جو گزر گئی اس کے لئے وہ ہے جو اس نے کیا

وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤١﴾ ع

اور تمہارے لئے وہ ہے جو تم نے کیا اور ان کے کسی کام کے متعلق تم سے سوال نہ کیا جائے گا۔ ﴿۱۴۱﴾

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ

اب کہیں گے بیوقوف لوگ کس چیز نے پھیر دیا مسلمانوں کو ان کے اس قبلہ سے جس

كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ

پر وہ تھے، فرما دیجئے مشرق اور مغرب اللہ ہی کی ہے وہ جسے چاہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا

سیدھی راہ چلاتا ہے۔ (۱۴۲) اور (اے مسلمانو جس طرح ہم نے تمہیں قبلہ بتایا) اسی طرح ہم نے تمہیں بہترین اُمت بنایا تاکہ تم

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا

لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور یہ (نگران) رسول، (خاص) تم پر گواہ ہوں اور (اے حبیب)

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ

آپ جس قبلہ پر تھے ہم نے وہ اسی لئے مقرر کیا تھا کہ ہم ظاہر (کر کے ممتاز) کردیں ان لوگوں کو جو رسول کی پیروی کرتے ہیں

مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى

ان سے جو اُلٹے پاؤں پھر جاتے ہیں اور بیشک یہ (قبلہ کا بدلنا) بھاری تھا مگر ان پر (نہیں)

الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جنہیں اللہ نے ہدایت فرمائی اور اللہ (کی شان) نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کر دے بیشک اللہ

بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ

لوگوں پر بہت مہربان بےحد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۴۳) بیشک ہم دیکھ رہے ہیں آپ کے رُخ (انور) کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۖ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

تو ہم آپ کو ضرور پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس پر آپ راضی ہیں تو آپ پھیر لیں اپنا رُخ مسجد حرام کی طرف

وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا

اور (اے مسلمانو) تم جہاں کہیں ہو اپنا منہ اسی کی طرف پھیر لو اور بیشک جنہیں کتاب

الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾

دی گئی وہ ضرور جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ ان کے کسی کام سے بے خبر نہیں ۔ (۱۴۴)

وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَّا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا

اور اگر آپ اہل کتاب کے پاس ہر نشانی (بھی) لے کر آئیں (تو پھر بھی) وہ آپ کے قبلہ کی پیروی نہ کریں گے اور (اے حبیب) نہ

أَنتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُم بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلَئِنِ

آپ ان کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں اور نہ وہ (یہود و نصاریٰ) آپس میں ایک دوسرے کے قبلہ کو مانیں گے اور (اے مخاطب) اگر

اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم مِّن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا لَّمِنَ

تُو نے ان کی خواہشات کی پیروی کی اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آ چکا تو بیشک اس وقت تو ضرور ظلم کرنے والوں

الظَّالِمِينَ ﴿١٤٥﴾ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ

وقف لازم

میں سے ہو گا ۔ (۱۴۵) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس (نبی) کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو

أَبْنَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤٦﴾

وقف منزل

پہچانتے ہیں اور بیشک ان میں سے ایک گروہ جان بوجھ کر یقیناً حق کو چھپاتا ہے ۔ (۱۴۶)

الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١٤٧﴾ ع وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ

حق تیرے رب کی طرف سے ہے تو (اے مخاطب) تُو ہرگز نہ ہو جانا شک کرنے والوں میں سے ۔ (۱۴۷) اور ہر ایک کے لئے ایک سمت ہے

هُوَ مُوَلِّيهَا ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ

وقف النبی

جس کی طرف وہ (نماز میں) رُخ کرتا ہے پس سبقت کرو نیکیوں میں جہاں کہیں تم ہو گے اللہ تم سب کو

جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ

لے آئے گا بیشک اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۱۴۸) اور (اے حبیب، مسجد حرام سے باہر ہوتے ہوئے) آپ جہاں سے (بھی) چلیں

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۭ

تو پھیر لیں اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف اور بیشک وہ ضرور حق ہے آپ کے ربّ کی طرف سے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ

اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔ (۱۴۹) اور (اے محبوب، مسجد حرام سے باہر ہوتے ہوئے) آپ جہاں سے (بھی) چلیں تو کر لیں

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ

اپنا رُخ (نماز میں) مسجد حرام کی جانب اور (اے مسلمانو) تم (مسجد حرام سے باہر) جہاں (بھی) ہوا اپنا منہ مسجد حرام کی طرف

شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ڰ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۤ

پھیر لو کہ لوگوں کو تم پر کوئی حجت نہ رہے مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ تم پر ضرور ناحق الزام رکھیں گے)

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۤ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

تو ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور اس لئے کہ میں پوری کردوں تم پر اپنی نعمت اور تاکہ تم (سیدھی) راہ پاؤ۔ (۱۵۰)

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ

جس طرح ہم نے بھیجے تم میں ایک رسول تم میں سے۔ وہ پڑھتے ہیں تم پر ہماری آیتیں اور تمہیں پاک کرتے

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

اور تمہیں کتاب اور حکمت سکھاتے ہیں اور تمہیں وہ سکھاتے ہیں جو تم نہ جانتے تھے۔ (۱۵۱)

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

تو مجھے تم یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر ادا کرتے رہو اور میری ناشکری نہ کرو۔ (۱۵۲) اے ایمان والو

اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوۃِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۵۳﴾

مدد چاہو صبر اور نماز سے بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۱۵۳)

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جاتے ہیں انہیں مُردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں

وَّلٰکِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ

مگر تمہیں شعور نہیں۔ (۱۵۴) اور ضرور ہم تمہیں آزمائیں گے تھوڑے سے ڈر

وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَ

اور بھوک اور (تمہارے) مال اور جان اور پھلوں کی کمی سے۔ اور

بَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا

خوشخبری سنادیجئے ان صبر کرنے والوں کو۔ (۱۵۵) کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے تو کہیں، بیشک ہم

لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰٓئِکَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

اللہ ہی کیلئے ہیں اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ (۱۵۶) وہ لوگ ہیں جن پر بکثرت دُرود ہیں ان کے رب کی جانب سے

وَرَحْمَةٌ ۫ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

اور رحمت۔ اور وہی ہیں ہدایت پانے والے۔ (۱۵۷) بیشک صفا اور مروہ

مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ

اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں تو جس نے بیت اللہ کا حج یا عُمرہ کیا تو اس پر کوئی

عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰہَ

گناہ نہیں کہ ان دونوں کے چکر لگائے اور جس نے خوشدلی سے کوئی نیک کام کیا تو بیشک اللہ

شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿١٥٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ

قبول فرمانے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۱۵۸) بیشک جو لوگ ہماری اُتاری ہوئی روشن دلیلوں اور ہدایت کو

وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ أُولٰٓئِكَ

چھپاتے ہیں، بعد اس کے کہ ہم نے اسے لوگوں کے لئے کتاب میں بیان فرما دیا، وہ لوگ ہیں کہ

يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُونَ ﴿١٥٩﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا

ان پر اللہ لعنت کرتا ہے اور (سب) لعنت کرنے والے ان پر لعنت کرتے ہیں (۱۵۹) مگر جن لوگوں نے توبہ کی اور وہ ٹھیک ہوگئے اور (ان چھپائی ہوئی باتوں کو)

وَبَيَّنُوا فَأُولٰٓئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٠﴾ إِنَّ

انہوں نے ظاہر کردیا تو میں ایسے لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہوں اور میں ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا ہوں بے حد رحم فرمانے والا۔ (۱۶۰) بیشک

الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ کافر ہونے کی حالت میں مر گئے وہ لوگ ہیں کہ اُن پر اللہ کی لعنت ہے

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٦١﴾ خٰلِدِينَ فِيهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ

اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی (۱۶۱) ہمیشہ اُس میں رہیں گے نہ ان سے

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿١٦٢﴾ وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ

عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت ملے گی۔ (۱۶۲) اور تمہارا معبود ایک معبود ہے

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

کوئی معبود نہیں مگر وہی، نہایت رحمت والا بے حد رحم فرمانے والا۔ (۱۶۳) بیشک آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ

اور رات اور دن کے بدل کر آنے اور ان کشتیوں میں جو لوگوں کے نفع کی چیزیں لئے ہوئے

بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ

دریاؤں میں چلتی ہیں اور اس پانی میں جو اللہ نے آسمان سے اُتارا

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ

پھر اس سے مُردہ زمین کو زندہ کیا اور پھیلا دیئے اس میں ہر قسم کے جانور

وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادلوں میں جو زمین و آسمان کے درمیان اللہ کے حکم کے تابع رہتے ہیں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ

ضرور (ان سب میں) عقل مندوں کے لئے (معرفت کی بیشمار) نشانیاں ہیں۔ (۱۶۴) اور لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو اللہ کے غیروں کو اللہ کا شریک

اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا

ٹھہراتے ہیں وہ ان سے اللہ کی محبت جیسی محبت کرتے ہیں اور جولوگ ایمان لائے وہ (سب سے) زیادہ محبت رکھنے والے ہیں

لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ

اللہ کی اور کاش ظلم کرنے والے (دنیامیں) عذاب (ومصائب) دیکھتے وقت جان لیتے کہ سب قوت

لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ

اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (تو اللہ کیلئے شریک نہ بناتے) (۱۶۵) جب بیزار ہوں گے وہ لوگ

اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ

جن کی پیروی کی گئی ان سے جنہوں نے پیروی کی اور وہ دیکھیں گے عذاب اور ٹوٹ جائیں گے ان کے

الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ

سب رابطے۔ (۱۶۶) اور پیروی کرنے والے کہیں گے کاش ہمیں (دُنیامیں) لَوٹنا ہوتا تو ہم ان (پیشواؤں) سے

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ

بیزار ہوتے جیسے (آج) یہ ہم سے بیزار ہوئے۔ ایسے ہی اللہ ان کے اعمال انہیں دکھائے گا ان پر حسرتیں

عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا

بنا کر اور وہ نارِ جہنم سے نکلنے والے نہیں۔ ﴿۱۶۷﴾ اے لوگو زمین کی

مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

ان چیزوں میں سے کھاؤ جو حلال طیب ہیں اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَ

بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿۱۶۸﴾ وہ تمہیں صرف بُرائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور

اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا

اللہ پر ایسی بات کہنے کا جو تم نہیں جانتے ۔ ﴿۱۶۹﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس کی پیروی کرو

مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ

جو اللہ نے نازل کیا کہتے ہیں بلکہ ہم اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا کیا اگرچہ

كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ

ان کے باپ دادا کچھ نہ سمجھتے ہوں ؟ اور نہ وہ ہدایت پر ہوں ؟ ﴿۱۷۰﴾ اور مثال ان لوگوں کی

كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ

جنہوں نے کفر کیا اس کی سی ہے جو پکارے ایسے کو جو چیخ پکار کے سوا کچھ نہ سنے ۔

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا

بہرے، گونگے، اندھے ہیں تو وہ نہیں سمجھتے ۔ ﴿۱۷۱﴾ اے ایمان والو کھاؤ

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے تمہیں دیں اور شکر کرو اللہ کا اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ (۱۷۲)

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ

اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ نے تم پر حرام کیا مُردار اور (رگوں سے بہا ہوا) خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جس پر

بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ

ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا تو جو (بھوک سے) بیتاب ہوجائے جب کہ نافرمان نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا تو اس پر کوئی گناہ نہیں

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ

بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۷۳) بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اس چیز کو جو نازل فرمائی اللہ نے

الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ

کتاب (تورات) سے اور لیتے ہیں اس کے بدلے تھوڑا سا معاوضہ وہ ہیں کہ اپنے پیٹوں میں

بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ

آگ کے سوا کچھ نہیں کھاتے اور اللہ ان سے قیامت کے دن کلام نہ کرے گا اور نہ انہیں (گناہوں سے) پاک کرے گا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۱۷۴) وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی

وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اور بخشش کے بدلے عذاب تو وہ کس قدر صبر کرنے والے ہیں آگ پر۔ (۱۷۵) یہ اس لئے کہ

اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ

اللہ نے حق کے ساتھ کتاب اُتاری اور بیشک جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف کیا

لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ

وہ ضرور پرلے درجے کی مخالفت میں ہیں۔ (۱۷۶) (اصل) نیکی یہ نہیں کہ پھیر لو تم اپنے منہ مشرق

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

یا مغرب کی طرف لیکن (اصل) نیکی اس شخص کی ہے جو ایمان لائے اللہ اور قیامت

الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ج وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ

کے دن اور فرشتوں اور (آسمانی) کتاب اور پیغمبروں پر اور مال کی محبت کے باوجود (اللہ کی محبت میں) اپنا مال دے

ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ

رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور (ضرورت مند) مسافروں اور سوال کرنے والوں کو

وَفِي الرِّقَابِ ج وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ج وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ

اور گردنیں چھڑانے (غلام آزاد کرانے) میں اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے۔ اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے،

اِذَا عٰهَدُوْا ج وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ط

جب عہد کریں۔ اور صبر کرنے والے، تکلیف اور سختی میں اور (کافروں سے) لڑائی کے وقت۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ط وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

یہ لوگ ہیں جنہوں نے سچ بولا اور یہی لوگ ہیں پرہیزگار (۱۷۷) اے ایمان

اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ط اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ

والو فرض کیا گیا تم پر بدلہ، ان لوگوں کے خون کا جو (ناحق) قتل کئے جائیں، آزاد کے بدلے آزاد۔ اور غلام کے

بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ط فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ

بدلے غلام۔ اور عورت کے بدلے عورت۔ تو جس (قاتل) کیلئے اس کے بھائی (مقتول کے وارث) کی طرف سے کچھ معاف کردیا گیا،

فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ

تو بھلائی کے ساتھ مطالبہ ہو اور نیکی کے ساتھ اس کی طرف ادائیگی۔ یہ تمہارے رب کی

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ

طرف سے سہولت اور رحمت ہے۔ پھر اس کے بعد جو زیادتی کرے تو اس کے لئے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

عذاب ہے۔ (۱۷۸) اور تمہارے لئے قصاص میں حیات ہے اے عقل مندو! تاکہ تم (خونریزی سے)

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ

بچو (۱۷۹) تم پر فرض کیا گیا جب تم میں کسی کو موت آئے، اگر وہ کچھ مال

خَيْرَا ۖۚ اۨلْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا

چھوڑے، تو وصیت کرے اپنے ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں کے لئے دستور کے موافق، یہ حق ہے

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ

پرہیزگاروں پر۔ (۱۸۰) تو جو وصیت کو سن کر اسے بدل دے تو اُس کا گناہ انہی

عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ ؕ فَمَنْ خَافَ

لوگوں پر ہے جو اسے بدلیں بیشک اللہ سب کچھ سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۱۸۱) پھر جسے وصیت کرنے والے

مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ

(کی طرف) سے بے انصافی یا گناہ کا خوف ہو، پس وہ ان کے درمیان صلح کرا دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۸۲) اے ایمان والو تم پر روزہ رکھنا

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۸۳﴾

فرض ہوا جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض ہوا تھا تا کہ تم متقی بن جاؤ۔ (۱۸۳)

أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ

گنتی کے مقررہ تھوڑے دنوں میں (روزہ رکھنا فرض ہوا) تو جو تم میں سے بیمار یا مسافر ہو (اور روزے نہ رکھے)

فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ

تو (اس پر) دوسرے دنوں سے گنتی (پوری کرنا لازم) ہے اور ان لوگوں پر جو روزہ رکھ سکتے ہوں (لیکن مشقت کی وجہ سے نہ رکھیں ایک روزے کا) فدیہ ہے ایک

مِسْكِينٍ ۖ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ ۚ وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ

مسکین کا کھانا پھر جو خوشی سے (فدیہ کی مقدار بڑھا کر) زیادہ نیکی کرے تو وہ اس کے لئے بہتر ہے اور روزہ رکھنا تمہارے لئے

لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ

بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ (۱۸۴) رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن

الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَن

اُتارا گیا، لوگوں کو ہدایت کرنے والا اور روشن دلیلیں رہنمائی کرنے والی اور حق وباطل میں فیصلہ کرنے والی، تو تم

شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ

میں سے جو اس مہینہ میں موجود ہو تو وہ ضرور اس کے روزے رکھے اور جو بیمار یا مسافر ہو (اور

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ

روزے نہ رکھے) تو (اس پر) دوسرے دنوں سے گنتی (پوری کرنا لازم) ہے۔ اللہ تم پر آسانی کا ارادہ فرماتا ہے اور تنگی کا

بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ

ارادہ نہیں فرماتا اور تا کہ تم گنتی پوری کر لو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ تمہیں اللہ نے ہدایت کی

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ؕ

اور تا کہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ ﴿۱۸۵﴾ اور (اے حبیب) جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے دریافت کریں تو (آپ فرما دیں کہ) بیشک میں

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِىْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِىْ

(ان کے) قریب ہوں دعا کرنے والے کی دعا کو (اپنی حکمت کے مطابق) قبول کرتا ہوں، جب وہ مجھ سے دعا کرے تو چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں،

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى

تا کہ وہ کامیابی حاصل کریں۔ ﴿۱۸۶﴾ حلال ہوا تمہارے لئے روزے کی رات میں اپنی عورتوں کے

نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ

پاس جانا۔ وہ تمہارے لئے لباس ہیں اور تم ان کے لئے لباس ہو اللہ کو معلوم ہے

اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ

کہ تم اپنی جانوں میں خیانت کرتے تھے، تو وہ تم پر رجوع برحمت ہوا اور تمہیں معاف فرما دیا۔

فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۖ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا

پس اب (چاہو تو) ان سے مباشرت کرو اور طلب کرو جو اللہ نے تمہارے لئے لکھا ہو۔ اور کھاؤ اور پیو

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ

یہاں تک کہ (ممتاز ہو کر) ظاہر ہو جائے تمہارے لئے صبح کا سفید تاگا (رات کے) سیاہ تاگے سے (صبح صادق نمودار

الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ

ہو کر)۔ پھر رات (آنے) تک روزہ پورا کرو۔ اور (کسی وقت بھی) ان سے مباشرت نہ کرو جب تم

عٰكِفُوْنَ فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ

مسجدوں میں اعتکاف سے ہو یہ اللہ کی حدیں ہیں، تو ان کے قریب نہ جاؤ اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ

اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے تا کہ وہ متقی ہو جائیں۔ (۱۸۷) اور ناحق ایک دوسرے کے مال

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ

آپس میں نہ کھاؤ اور نہ (بطور رشوت) وہ مال حاکموں تک پہنچاؤ، کہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ

اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ

گناہ کے ساتھ (ناجائز طور پر) جان بوجھ کر تم کھا لو۔ (۱۸۸) لوگ آپ سے نئے چاندوں کے متعلق دریافت کرتے ہیں

قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا

آپ فرما دیجئے وہ لوگوں (کے دینی، دنیوی کاموں) اور حج کے لئے اوقات کی نشانیاں ہیں۔ اور یہ (کوئی) نیکی نہیں کہ تم گھروں میں

الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ

ان کے پیچھے سے آؤ لیکن (اصل) نیکی اس کی ہے جو پرہیزگار ہو۔ اور آؤ گھروں میں ان کے

مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

دروازوں سے اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ (۱۸۹) اور قتال کرو اللہ کی راہ

اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

میں ان لوگوں سے جو تم سے قتال کرتے ہیں اور حد سے نہ بڑھو۔ بیشک اللہ حد سے بڑھنے

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ

والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ (۱۹۰) اور کافروں کو قتل کرو، جہاں انہیں پاؤ۔ اور انہیں نکالو

مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ

جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا اور (کفر کا) فساد قتل سے زیادہ سخت ہے۔ اور نہ قتال کرو ان سے

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ

مسجد حرام کے پاس یہاں تک کہ وہ تم سے وہاں قتال کریں۔ پھر اگر وہ تم سے (وہاں) قتال کریں

فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ كَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

تو انہیں قتل کرو ایسی ہی سزا ہے کافروں کی۔ (۱۹۱) پھر اگر وہ (کفر سے) باز آجائیں تو بیشک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ

بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے (۱۹۲) اور ان سے قتال کرتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (کا زور) نہ رہے۔ اور اللہ ہی

الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾

کے لئے ہو دین (کا نظام)۔ پھر اگر وہ باز آ جائیں تو زیادتی نہیں مگر ظالموں پر۔ (۱۹۳)

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ

حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینے کے بدلے (میں ہے)۔ اور ادب کی سب چیزوں میں بدلہ ہے۔ تو جو

اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠

تم پر زیادتی کرے۔ تم (بھی) اس کی زیادتی کا بدلہ لو، اتنی زیادتی کے ساتھ جتنی اس نے تم پر کی۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ

اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔ (۱۹۴) اور اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚۖ وَاَحْسِنُوْا ۚۛ

خرچ کرو۔ اور (اپنے ہاتھوں) اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اور نیکی کرتے رہو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ

بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ (۱۹۵) اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لئے۔ پھر اگر

أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ

تم روک دیئے جاؤ تو (بھیج دو) جو کچھ تم پر آسان ہو قربانی سے۔ اور نہ منڈاؤ اپنے سر

حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ

یہاں تک کہ پہنچ جائے قربانی (کا جانور) اپنی جگہ پر۔ پھر جو تم میں سے بیمار ہو یا اس کے

اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ

سر میں کچھ تکلیف ہو تو (اس پر بال اتروانے کا) بدلہ ہے روزے یا خیرات یا قربانی سے۔

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۛ قف فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ

پھر جب تم امن (کی حالت) میں ہو تو جو حج کے ساتھ عمرہ ملانے کا فائدہ اٹھائے تو (اس پر) قربانی ہے جیسی اس

مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَ

کے لئے آسان ہو۔ پھر جسے (قربانی کی) قدرت نہ ہو تو (اُس پر) حج (کے دنوں) میں تین دن کے روزے ہیں، اور

سَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ

سات (روزے) جب تم واپس آؤ۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ (حکم) اس کے لئے ہے جس کے

اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اہل و عیال حرم کے رہنے والے نہ ہوں۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ

سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۱۹۶) حج کے (خاص) مہینے ہیں جانے ہوئے۔ تو جو شخص ان میں (نیت کر کے اپنے اوپر) حج

الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا

لازم کر لے تو نہ عورتوں سے مباشرت کی باتیں ہوں اور نہ گناہ اور نہ جھگڑا حج میں۔ اور تم جو

مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَ

نیکی کرو اللہ اسے جانتا ہے اور (سفر آخرت کا) توشہ تیار کرو۔ تو یقیناً بہترین توشہ تقویٰ ہے۔ اور

اتَّقُوْنِ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ ۝۱۹۷ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا

اے عقل مندو مجھ سے ڈرتے رہو۔ (۱۹۷) تم پر کوئی گناہ نہیں (حج کے دوران) اپنے رب کا فضل

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

(روزی) تلاش کرنے میں۔ پھر جب تم عرفات سے واپس آؤ تو اللہ کو یاد کرو (مزدلفہ میں)

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ

نزدیک مشعر حرام کے اور اس کا ذکر کرو جیسا کہ اس نے تمہیں ہدایت فرمائی۔ اور بیشک اس سے پہلے

قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝۱۹۸ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

تم ضرور گمراہوں میں سے تھے۔ (۱۹۸) پھر تم (وہیں سے) واپس آؤ جہاں سے لوگ واپس آئیں،

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۹۹ فَاِذَا قَضَيْتُمْ

اور اللہ سے بخشش مانگو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۹۹) پھر جب تم اپنے حج کے کام

مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ

پورے کر لو تو اللہ کا ذکر کرو۔ جیسے تم اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے تھے بلکہ اس سے زیادہ ذکر۔ پھر لوگوں

النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ

میں سے کچھ وہ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں دے اور ان کے لئے آخرت میں کوئی

خَلَاقٍ ۝۲۰۰ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِى

حصہ نہیں۔ (۲۰۰) اور کچھ لوگ ان میں سے کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما، اور

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا

آخرت میں بھلائی دے، اور ہمیں نارجہنم کے عذاب سے بچا۔ (۲۰۱) وہ لوگ ہیں کہ ان کے لئے ان کی کمائی سے

كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ

حصہ ہے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔ (۲۰۲) اور اللہ کو یاد کرو گنتی کے دنوں میں۔

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ

تو جس نے (جانے کی) جلدی کی دودن میں اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے دیر کی تو اس پر (بھی) کوئی

عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

گناہ نہیں، اس کے لئے جو پرہیزگار ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور جان لو کہ تم اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔ (۲۰۳)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ

اور آدمیوں میں سے کوئی وہ ہے کہ اچھی لگتی ہے آپ کو اس کی بات دنیا کی زندگی میں، اور وہ گواہ بناتا ہے

اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى

اللہ کو اس چیز پر جو اس کے دل میں ہے۔ اور وہ سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔ (۲۰۴) اور جب وہ پیٹھ پھیرے تو دوڑتا پھرے

فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا

زمین میں کہ اس میں فساد پھیلائے اور ہلاک کرے کھیتی اور جانوروں کو۔ اور اللہ فساد

يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ

کو پسند نہیں فرماتا۔ (۲۰۵) اور جب اس سے کہا جائے اللہ سے ڈر تو غرور اسے آمادہ کر دیتا ہے گناہ پر۔

فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ

تو اسے جہنم کافی ہے اور ضرور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ (۲۰۶) اور آدمیوں میں سے کوئی وہ ہے جو اپنی جان

نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ یٰۤاَیُّهَا

بیچتا ہے اللہ کی خوشنودی طلب کرنے کے لئے اور اللہ بندوں پر نہایت مہربان ہے۔ (۲۰۷) اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

ایمان والو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدم

الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

بقدم نہ چلو بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (۲۰۸) پھر اگر تم اس کے بعد بھی پھسلنے لگو کہ

جَآءَتْكُمُ الْبَیِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ یَنْظُرُوْنَ

تمہارے پاس روشن دلیلیں آ گئیں تو تم جان لو کہ بیشک اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا۔ (۲۰۹) وہ اسی بات کا انتظار کر رہے ہیں

اِلَّاۤ اَنْ یَّاْتِیَهُمُ اللّٰهُ فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ

کہ اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں اور (عذاب کے) فرشتے ان کے پاس آ جائیں اور

قُضِیَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ سَلْ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ

کام تمام ہو جائے۔ اور اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔ (۲۱۰) اولادِ یعقوب سے پوچھیے

كَمْ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ اٰیَةٍۭ بَیِّنَةٍ ؕ وَمَنْ یُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

ہم نے ان کو کس قدر روشن نشانیاں عطا فرمائیں؟ اور جو اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آ جانے کے بعد

مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوا

بدل دے تو بیشک اللہ سخت عذاب (دینے) والا ہے (۲۱۱) خوشنما کر دی گئی کافروں کے لئے

الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَیَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِیْنَ اتَّقَوْا

دنیوی زندگی۔ اور وہ مذاق اڑاتے ہیں ایمان والوں کا۔ اور جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا

فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾

وہ ان (کافروں) سے قیامت کے دن بالاتر ہوں گے اور اللہ (روزی) دیتا ہے جسے چاہے بے حساب۔ (۲۱۲)

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ

(سب) لوگ ایک امت تھے (پھر انہوں نے اختلاف کیا) تو اللہ نے نبی بھیجے خوشخبری دیتے

وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ

اور ڈر سناتے ہوئے اور ان کے ساتھ سچی کتاب اتاری تاکہ وہ لوگوں کے درمیان اس

النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ

چیز میں فیصلہ کردے جس میں انہوں نے اختلاف کیا۔ اور اس میں اختلاف نہیں کیا مگر انہی لوگوں نے جنہیں کتاب دی گئی۔

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ

(انہوں نے یہ اختلاف) آپس کی سرکشی کی بنا پر اس کے بعد کیا کہ ان کے پاس روشن نشانیاں آچکی تھیں تو اللہ نے ایمان والوں کو اپنے حکم

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ

سے اس حق بات کی رہنمائی کی جس میں انہوں نے اختلاف کیا تھا اور اللہ جسے

مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا

چاہے سیدھے راستے کی ہدایت فرماتا ہے۔ (۲۱۳) کیا تم نے گمان کرلیا ہے کہ تم جنت میں داخل

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ مَسَّتْهُمُ

ہو جاؤ گے حالانکہ (ابھی) تم پر ان لوگوں جیسی مصیبتیں نہیں آئیں جو تم سے پہلے گزر گئے۔ انہیں

الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سختی اور تکلیف پہنچی اور وہ ہلا دیئے گئے، یہاں تک کہ کہا رسول نے اور اس کے ساتھ ایمان لانے

نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ يٰۤاَيُّهَا

بیچتا ہے اللہ کی خوشنودی طلب کرنے کے لئے اور اللہ بندوں پر نہایت مہربان ہے۔ (۲۰۷) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

ایمان والو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدم

الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

بقدم نہ چلو بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (۲۰۸) پھر اگر تم اس کے بعد بھی پھسلنے لگو کہ

جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

تمہارے پاس روشن دلیلیں آ گئیں تو تم جان لو کہ بیشک اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا۔ (۲۰۹) وہ اسی بات کا انتظار کر رہے ہیں

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِىْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ

کہ اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں اور (عذاب کے) فرشتے ان کے پاس آ جائیں اور

قُضِىَ الْاَمْرُ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع سَلْ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ

کام تمام ہو جائے۔ اور اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔ (۲۱۰) اولادِ یعقوب سے پوچھئے

كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَ مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

ہم نے ان کو کس قدر روشن نشانیاں عطا فرمائیں؟ اور جو اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آ جانے کے بعد

مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا

بدل دے تو بیشک اللہ سخت عذاب (دینے) والا ہے (۲۱۱) خوشنما کر دی گئی کافروں کے لئے

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

دنیوی زندگی۔ اور وہ مذاق اڑاتے ہیں ایمان والوں کا۔ اور جن لوگوں نے تقوی اختیار کیا

مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

والوں نے کب آئے گی اللہ کی مدد؟ سن لو بیشک اللہ کی مدد قریب ہے۔ (۲۱۴) وہ آپ سے پوچھتے ہیں

مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ

کیا خرچ کریں ؟ (اے محبوب) فرمادیجئے (حسن سلوک کے طور پر) تم جو مال (بھی) خرچ کرو تو (وہ) ماں باپ،

الْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا

قریبی رشتہ داروں، یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کا حق ہے اور تم جو

مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ

نیکی کرو تو بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (۲۱۵) (اللہ کی راہ میں) قتال تم پر فرض کیا گیا اور وہ (طبعاً) تمہارے

لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا

لئے شاق ہے اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو شاق سمجھو اور وہ تمہارے لئے بہتر ہو اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو

شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

پسند کرو اور وہ تمہارے لئے بُری ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (۲۱۶) لوگ آپ سے

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ

ماہِ حرام میں قتال کے متعلق (حکم) پوچھتے ہیں فرما دیجئے اس میں قتال بڑا گناہ ہے۔ اور اللہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ

کی راہ سے روکنا اور اللہ اور مسجد حرام سے کفر کرنا اور اس کے رہنے والوں کو اس

مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ

سے نکالنا اللہ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ) ہے اور (ان کے کفر کا) فساد قتل سے زیادہ سخت ہے۔ اور وہ ہمیشہ تم سے

يُقَاتِلُونَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا ۚ وَمَنْ

لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ تمہیں تمہارے دین سے لوٹا دیں اگر قوت پائیں۔ اور تم

يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ

میں سے جو مُرتد ہو جائے اپنے دین سے پھر وہ کافر ہونے کی حالت میں مر جائے تو ان لوگوں کے (اچھے) عمل

أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولٰٓئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ

ضائع ہو گئے دُنیا و آخرت میں اور وہ دوزخی ہیں اس میں

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۱۷﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا

ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۱۷) بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۙ أُولٰٓئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ

راہ میں جہاد کیا وہ لوگ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد

رَحِيمٌ ﴿۲۱۸﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ

رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۱۸) لوگ آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں فرما دیجئے ان دونوں میں بڑا گناہ ہے

وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا ۗ وَيَسْأَلُونَكَ

اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے (بھی) ہیں اور ان کا گناہ ان کے فائدے سے بڑا ہے۔ اور آپ سے پوچھتے ہیں

مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْآيَاتِ

کیا خرچ کریں ؟ آپ فرمادیں جو آسان ہو۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات (احکام) بیان فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۱۹﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ

تا کہ تم غور و فکر کرو (۲۱۹) دنیا اور آخرت (کے کاموں) میں۔ اور آپ سے یتیموں کے بارے

الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۭ وَاِنْ تُخَالِطُوْھُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۭ

میں پوچھتے ہیں فرما دیجئے ان کی اصلاح بہتر ہے اور اگر (ان کی بھلائی کیلئے خرچ میں) تم انہیں اپنے ساتھ ملالو تو وہ تمہارے بھائی ہیں

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۭ

اور اللہ (خوب) جانتا ہے فساد کرنے والے کو اصلاح کرنے والے سے، اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ضرور سختی میں ڈال دیتا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ

بیشک اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا (۲۲۰) اور شرک کرنے والی عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں

وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا

اور بیشک ایمان والی باندی بہتر ہے (آزاد) مشرکہ سے اگرچہ وہ تمہیں اچھی لگے اور شرک کرنے والے مردوں

الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ

کے نکاح میں (ایمان والی عورتوں کو) نہ دو یہاں تک کہ وہ (مشرک) ایمان لائیں۔ اور بیشک مؤمن غلام، شرک کرنے والے (آزاد) سے بہتر ہے

وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ښ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا

اگرچہ وہ تمہیں اچھا لگے۔ وہ نارِ جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے اذن

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنی آیتیں لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے تا کہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ع وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ ھُوَ اَذًى ۙ

نصیحت قبول کریں۔ (۲۲۱) اور پوچھتے ہیں آپ سے حیض کا حکم۔ فرما دیجئے وہ گندگی ہے

فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْھُنَّ حَتّٰى

پس الگ رہو عورتوں سے (حالتِ) حیض میں۔ اور ان سے قربت نہ کرو یہاں تک کہ

يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ

وہ پاک ہو جائیں۔ پھر جب وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں تو آؤ ان کے پاس جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَآؤُكُمْ

بیشک اللہ دوست رکھتا ہے بہت توبہ کرنے والوں کو اور پسند کرتا ہے خوب پاکی حاصل کرنے والوں کو۔ (۲۲۲) تمہاری عورتیں (گویا)

حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ

کھیتیاں ہیں تمہارے لئے تو آؤ اپنی کھیتی میں جیسے چاہو اور نیکی اپنے لئے آگے بھیجتے رہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو۔ اور خوشخبری سنا دیجئے ایمان والوں کو۔ (۲۲۳)

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَ

اور اللہ (کے نام) کو تم اپنی قسموں کے لئے بہانہ نہ بناؤ (کہ) نیکی کرنے اور پرہیزگاری اختیار کرنے اور

تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ

لوگوں کے درمیان صلح کرانے سے (قسم کھا بیٹھو)۔ اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۲۲۴) اللہ تمہارا مواخذہ نہیں

اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ

فرمائے گا تمہاری بے ارادہ قسموں پر لیکن تمہارا مواخذہ فرمائے گا ان (قسموں) پر جن کا ارادہ

قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ

تمہارے دلوں نے کیا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت حلم والا ہے۔ (۲۲۵) ان لوگوں کے لئے جو قسم کھا لیتے ہیں اپنی عورتوں (کے پاس جانے) سے،

تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾

مہلت ہے چار مہینے کی۔ پس اگر (اس مدت میں) وہ رجوع کریں تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۲۶)

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ

اور اگر انہوں نے پختہ ارادہ کر لیا طلاق کا تو بیشک اللہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۲۲۷) اور طلاق پانے والی عورتیں

يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ

روکے رکھیں اپنی جانوں کو تین حیض (تک) اور ان کے لئے حلال نہیں کہ وہ چھپائیں

مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

جو اللہ نے ان کے پیٹوں میں پیدا کیا اگر وہ ایمان رکھتی ہوں اللہ اور قیامت کے

الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ

دن پر اور ان (رجعی طلاق پانے والی عورتوں) کے خاوند حقدار ہیں اس مدت میں انہیں لوٹانے کے اگر وہ حسن سلوک (کیساتھ رہنا) چاہیں

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ

اور ان (عورتوں) کے لئے بھی ایسا ہی (حق) ہے جیسے (مردوں کا) ان پر (حق) ہے دستور (شرع) کے موافق اور مردوں کو عورتوں پر

دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ

ع ۱۲

فضیلت ہے اور اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا۔ (۲۲۸) طلاق (رجعی) دوبار ہے پھر (عدت میں) حسن سلوک کے ساتھ روک لینا ہے

اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ

یا (عدت پوری کرنے کیلئے) احسان کے ساتھ چھوڑ دینا ہے۔ اور تمہارے لئے حلال نہیں کہ تم نے جو کچھ (مہر) عورتوں کو دیا اس میں سے کچھ

شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا

واپس کر لو مگر جب دونوں کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے۔ پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ دونوں اللہ کی

حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ

حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو ان پر کچھ گناہ نہیں اس میں جو عورت نے (شوہر سے خلاصی پانے کا) بدلہ دیا یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ

اللہ کی حدیں ہیں تو ان سے آگے نہ بڑھو اور جو لوگ اللہ کی حدود سے آگے بڑھ جائیں تو

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى

وہی ظالم ہیں ۔ (۲۲۹) پھر اگر اسے (تیسری) طلاق دے دی تو وہ (عورت) اس (تیسری طلاق) کے بعد اس کے لئے حلال نہیں یہاں تک کہ

تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ۭ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ

وہ (عورت) اس کے علاوہ کسی اور مرد سے نکاح کرلے پھر اگر وہ (دوسرا خاوند) اسے طلاق دیدے تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ (عدت کے بعد نکاح کرکے) آپس میں رجوع کرلیں

اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا

اگر وہ سمجھیں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں جنہیں وہ بیان فرماتا ہے

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

ان لوگوں کے لئے جو علم والے ہیں۔ (۲۳۰) اور جب تم عورتوں کو (رجعی) طلاق دو پھر وہ اپنی عدت (پوری ہونے) کو پہنچیں

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۠ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ

تو انہیں اچھے دستور کے ساتھ (اپنے نکاح میں) روک لو یا بھلائی کے ساتھ انہیں چھوڑ دو۔ اور انہیں تکلیف دینے کے لئے

ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَا

نہ روکو کہ تم (ان پر) زیادتی کرنے لگو اور جس نے ایسا کیا تو بیشک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا اور

تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ

اللہ کی آیتوں کو مذاق نہ بناؤ اور یاد کرو اللہ کی نعمت جو تم پر ہے اور وہ چیز جو اللہ نے

عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

تم پر اُتاری کتاب اور حکمت سے ، تمہیں اس کے ساتھ نصیحت فرماتا ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو

أَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٣١﴾ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ

کہ اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (۲۳۱) اور جب تم (اپنی) عورتوں کو طلاق دو پھر وہ پہنچ جائیں

أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا

اپنی عدت کو تو نہ روکو انہیں اس بات سے کہ وہ نکاح کریں اپنے (انہی) شوہروں سے جب کہ وہ آپس میں دستور

بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ ذٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ

(شرع) کے موافق رضامند ہو جائیں اس (حکم) سے نصیحت کی جاتی ہے ہر اس شخص کو جو تم میں سے ایمان رکھتا ہو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ ذٰلِكُمْ أَزْكٰى لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اللہ اور قیامت کے دن پر۔ یہ (نصیحت قبول کرنا) تمہارے لئے زیادہ صاف ستھرا اور پاکیزہ ہے اور اللہ جانتا ہے

وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٢﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ

اور تم نہیں جانتے۔ (۲۳۲) اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو پورے

كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۚ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ

دو سال (یہ) اس کیلئے (ہے) جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے اور جس کا بچہ ہے اس کے ذمہ ہے اُن (دودھ

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ

پلانے والی ماؤں) کا کھانا اور ان کا پہننا دستور کے موافق۔ کسی شخص کو تکلیف نہ دی جائے گی مگر اس کی طاقت کے موافق۔

لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ ۚ وَعَلَى

ماں کو ضرر نہ دیا جائے اس کے بچے کی وجہ سے اور نہ بچے والے کو اس کے بچے کی وجہ سے اور وارث

الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۗ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَ

پر (بھی) اسی کی مثل (لازم) ہے پھر اگر ماں باپ باہمی رضا مندی اور مشورے سے دودھ

تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ وَإِنْ أَرَدْتُّمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا

چھڑانا چاہیں تو اُن پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم چاہو کہ (دائیوں سے) اپنے بچوں کو

أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ

دودھ پلاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں جب کہ تم (انہیں) دے دو جو کچھ دینا ٹھہرا تھا دستور کے موافق۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَالَّذِيْنَ

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور (خوب) جان لو کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے (۲۳۳) اور جو لوگ

يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ أَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ

تم میں سے وفات پا جائیں اور (اپنی) بیویاں چھوڑ جائیں وہ عورتیں انتظار میں رکھیں اپنے آپ کو چار

أَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

مہینے دس دن پھر جب وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو کوئی حرج نہیں تم پر اس بات میں

فَعَلْنَ فِيْٓ أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾

جو دستور (شرع) کے موافق وہ اپنے حق میں کریں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۲۳۴)

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ

اور تم پر کوئی گناہ نہیں اس بات میں کہ (عدت والی) عورتوں کو تم نے صراحت کے بغیر نکاح کا پیام دیا

أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِيْٓ أَنْفُسِكُمْ ۗ عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ

یا اپنے دل میں چھپا رکھا اللہ جانتا ہے کہ (عدت کے بعد صریح پیام کیلئے) عنقریب تم ان (عورتوں) کو یاد کرو گے لیکن

لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا إِلَّآ أَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۗ وَلَا تَعْزِمُوْا

(عدت سے پہلے) ان سے خفیہ وعدہ نہ کرو مگر یہ کہ تم ان سے وہ بات کہو جو شرع کے موافق ہے اور (ابھی ان سے) عقدِ نکاح

عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

کی بات پکی نہ کرو یہاں تک کہ مقررہ عدت اپنی انتہا کو پہنچ جائے اور جان لو کہ اللہ تمہارے دلوں

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع۱۴

کی ہر بات جانتا ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت حلم والا ہے۔ (۲۳۵)

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ

کوئی گناہ نہیں تم پر اگر طلاق دے دو عورتوں کو جب تک تم نے انہیں ہاتھ نہ لگایا ہو یا

تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ

ان کے لئے کچھ مہر مقرر نہ کیا ہو، اور انہیں استعمال کے لئے کچھ دو۔ خوشحال پر اس کے موافق ہے

وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًاۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾

اور تنگدست پر اس کے لائق دستور کے موافق (انہیں) فائدہ دینا۔ حق ہے احسان کرنے والوں پر۔ (۲۳۶)

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ

اور اگر تم نے عورتوں کو چھونے سے پہلے طلاق دے دی اور تم ان کے لئے مہر

لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا

ٹھہرا چکے تھے تو جو مقرر ہوا تھا اس کا آدھا (واجب) ہے مگر یہ کہ عورتیں (کچھ) چھوڑ دیں یا (کچھ) زیادہ دیدے

الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَ

وہ شخص جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے اور (اے مردو) تمہارا زیادہ دینا پرہیزگاری سے بہت قریب ہے اور

لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾

آپس میں احسان کرنا بھلا نہ دو بیشک اللہ تمہارے سب کام خوب دیکھ رہا ہے۔ (۲۳۷)

حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ق وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾

پابندی کرو سب نمازوں کی اور درمیانی نماز کی اور کھڑے ہو اللہ کے حضور ادب سے۔ (۲۳۸)

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ج فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا

پھر اگر تم (حالتِ) خوف میں ہو تو پیدل یا سوار ہونے کی حالت میں (نماز پڑھ لو)۔ اس کے بعد جب تم بے خوف ہو جاؤ تو اللہ کو یاد کرو جس طرح

عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ

اس نے تمہیں سکھایا جو تم نہ جانتے تھے۔ (۲۳۹) اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور

يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ج وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ج

(اپنی) بیویاں چھوڑ جائیں وہ (مرنے سے پہلے) اپنی بیویوں کے لئے وصیت کر جائیں سال بھر تک انہیں خرچ دینے کی بغیر نکالے

فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ

پھر اگر وہ (خود) نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس (کام) میں جو اپنے حق میں انہوں نے دستور کے

مَّعْرُوْفٍ ط وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ ط حَقًّا

موافق کیا۔ اور اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا۔ (۲۴۰) اور طلاق پانے والیوں کے لئے دستور کے موافق خرچ دینا ہے۔ (جو) واجب ہے

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع اَلَمْ

(اللہ سے) ڈرنے والوں پر۔ (۲۴۱) اسی طرح بیان فرماتا ہے اللہ تمہارے لئے اپنی آیات (احکام) تاکہ تم سمجھو۔ (۲۴۲) (اے محبوب) کیا

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ص فَقَالَ

آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکلے اور وہ ہزاروں تھے تو اللہ نے

لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا قف ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ

ان سے فرمایا مر جاؤ پھر انہیں زندہ فرما دیا بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے مگر

ع ۳۱

لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا

اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ۔ (۲۴۳) (اے مسلمانو) تم قتال کرو اللہ کی راہ میں اور جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

اللہ بہت سننے والا ہے خوب جاننے والا ۔ (۲۴۴) کون ہے وہ شخص جو اللہ کو قرض حسن دے ؟

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَيْهِ

تو اللہ اسے بڑھا کر اس کے لئے کئی گنا کر دے اور اللہ تنگی اور فراخی فرماتا ہے اور اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى

وقف لازم

تم لوٹائے جاؤگے ۔ (۲۴۵) کیا آپ نے نہ دیکھا اولادِ یعقوب کے ایک گروہ کو موسیٰ کے بعد

اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ

جب انہوں نے اپنے ایک نبی سے کہا مقرر کردو ہمارے لئے کوئی بادشاہ کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں (نبی نے) فرمایا

هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا

کیا تم (اس بات کے) قریب ہو کہ تم قتال نہ کرو اگر تم پر قتال فرض کیا جائے؟ وہ بولے ہمیں

لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ

کیا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں حالانکہ ہم نکالے گئے اپنے گھروں اور

اَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَ

اپنے اہل وعیال سے ۔ پھر جب ان پر قتال فرض ہوا تو ان میں سے چند لوگوں کے سوا سب نے روگردانی کی اور

اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ

اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو ۔ (۲۴۶) اور ان کے نبی نے ان سے فرمایا بیشک اللہ نے تمہارے لئے

لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ

طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے اس کی ہم پر بادشاہی کیوں کر ہو گی حالانکہ ہم حکومت کے

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ

اس سے زیادہ حقدار ہیں اور اسے مال میں (بھی) فراخی نہیں دی گئی ۔ نبی نے فرمایا بیشک اللہ نے اسے تم

عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ

پر چن لیا اور اسے زیادہ عطا فرمائی کشادگی علم اور جسم میں ۔ اور اللہ دیتا ہے اپنا ملک

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ

جسے چاہے ۔ اور اللہ بڑی وسعت والا ہے، بہت علم والا۔ (۲۴۷) اور ان کے نبی نے ان سے فرمایا بیشک اس کی سلطنت کی نشانی

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ

تمہارے پاس صندوق کا آنا ہے جس میں تمہارے رب کی طرف سے (دلوں کا) سکون ہے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں اُن (اشیاء) میں سے جو

اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ

(معظم) موسیٰ اور (مکرم) ہارون نے چھوڑیں۔ اٹھائے ہوئے ہوں گے اسے فرشتے ۔ بیشک اس میں تمہارے لئے ضرور (بڑی) نشانی ہے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ

اگر تم مؤمن ہو ۔ (۲۴۸) پھر جب طالوت اپنے لشکروں کو لے کر (شہر سے) جدا ہوا (تو) اس نے (اپنے ساتھیوں سے) کہا بیشک اللہ

مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ

تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے تو جس نے اس سے پیا تو وہ مجھ سے نہیں اور جو اسے نہ پیے

فَاِنَّهٗ مِنِّىْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا

تو بیشک وہ میرا ہے مگر جو ایک چلو اپنے ہاتھ سے لے لے ۔ تو سب نے اس سے (خوب) پیا سوائے تھوڑے آدمیوں

ع ۳۲

مِّنْهُمْ ۭ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا

کے ان میں سے، پھر جب وہ (طالوت) اور ایمان والے جو ان کے ساتھ تھے نہر سے گزر گئے تو (نافرمانی کرنے والوں نے) کہا آج ہم

الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا

میں طاقت نہیں جالوت اور اس کے لشکروں (سے لڑنے) کی۔ ان لوگوں نے کہا جنہیں یقین تھا کہ وہ اللہ سے ملنے

اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ

والے ہیں بہت سی قلیل جماعتیں غالب آگئیں کثیر جماعتوں پر اللہ کے حکم سے اور اللہ صبر کرنے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا

والوں کے ساتھ ہے۔ (۲۴۹) اور جب وہ سامنے آئے جالوت اور اس کے لشکروں کے انہوں نے عرض کیا اے رب ہمارے! ڈال دے ہم

صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾ ۭ فَهَزَمُوْهُمْ

پر صبر اور ثابت قدم رکھ ہمیں، اور مدد فرما ہماری کفر کرنے والی قوم پر۔ (۲۵۰) تو انہوں نے ان کو شکست

بِاِذْنِ اللّٰهِ ڐ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَ

دے دی اللہ کے حکم سے اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے انہیں سلطنت اور حکمت عطا فرمائی اور

عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَاۗءُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

جو چاہا انہیں علم عطا فرمایا اور اگر نہ ہوتا اللہ کا دفع کرنا بعض لوگوں کو بعض سے

لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾

تو زمین ضرور تباہ ہو جاتی لیکن اللہ فضل فرمانے والا ہے تمام جہانوں پر۔ (۲۵۱)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾

یہ اللہ کی آیتیں ہیں ہم آپ پر حق کے ساتھ ان کی تلاوت فرماتے ہیں اور بیشک ضرور آپ رسولوں میں سے ہیں۔ (۲۵۲)

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ

یہ سب رسول ہم نے ان کے بعض کو بعض پر فضیلت دی۔ ان میں کسی

كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

سے اللہ نے کلام فرمایا اور کسی کو (سب پر) درجوں بلندی عطا فرمائی اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو روشن

الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ

نشانیاں دیں۔ اور روح القدس (جبریل) سے ہم نے اس کی مدد فرمائی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے بعد والے آپس

مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

میں نہ لڑتے اس کے بعد کہ ان کے پاس کھلی نشانیاں آ گئیں لیکن انہوں نے اختلاف کیا۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ قف

تو ان میں سے کوئی ایمان لایا اور کوئی ان میں سے کافر ہو گیا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں قتال نہ کرتے

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا

مگر اللہ کرتا ہے جو چاہے۔ (۲۵۳) اے ایمان والو خرچ کرو (اللہ کی راہ میں) اس چیز سے

رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّ

جو ہم نے تمہیں عطا فرمائی اس دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہے اور نہ (کافروں کے لئے) دوستی اور

لَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج

نہ شفاعت۔ اور کافر ہی ظالم ہیں۔ (۲۵۴) اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وہ خود زندہ دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے نہ اسے اونگھ آئے اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ

اور جو کچھ زمینوں میں ہے۔ کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اس کی بارگاہ میں شفاعت کرے! جانتا ہے

مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ

جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے۔ اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے اس کی معلومات میں

عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَ

سے کسی شے کا مگر جتنا وہ چاہے۔ سما لیا اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمینوں کو۔ اور

لَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی

ان کی حفاظت اس پر بھاری نہیں۔ اور وہی ہے بہت بلند، بڑی عظمت والا ﴿۲۵۵﴾ دین میں زبردستی

الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ

نہیں بیشک خوب ظاہر ہو چکی ہے ہدایت گمراہی سے تو جو شیطان (کے حکم) کا انکار کرے

وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ

اور اللہ پر ایمان لائے تو بیشک اس نے ایسا مضبوط دستہ تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا

لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ

نہیں اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ﴿۲۵۶﴾ اللہ مددگار ہے ایمان والوں کا نکالتا ہے انہیں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ

تاریکیوں سے روشنی کی طرف اور جنہوں نے کفر کیا ان کے دوست شیطان ہیں

یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف نکالتے ہیں وہ دوزخی ہیں وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ رَبِّهٖۤ اَنْ

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۵۷) (اے محبوب) کیا آپ نے اس شخص کو نہ دیکھا جس نے جھگڑا کیا ابراہیم سے ان کے ربّ کے بارے میں اس (غرور کی بنا) پر کہ

اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۙ

وقف لازم

اللہ نے اسے سلطنت دی جب ابراہیم نے فرمایا میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے

قَالَ اَنَا اُحْىٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِىْ بِالشَّمْسِ

اس نے کہا میں جلاتا اور مارتا ہوں ابراہیم نے فرمایا کہ بیشک اللہ سورج کو مشرق

مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِىْ كَفَرَ ؕ

سے لاتا ہے تو اس کو مغرب سے لے آ تو بدحواس (ہو کر عاجز) ہو گیا کافر۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾ ۚ اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ

اور اللہ ہدایت نہیں فرماتا ظلم کرنے والے لوگوں کو۔ (۲۵۸) یا اس کی طرح جو گزرا ایک بستی پر

وَّهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ

جب کہ وہ گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر اس نے (تعجب سے) کہا اللہ اس بستی والوں کو اُن کے مرنے کے بعد کیسے

مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ

زندہ کرے گا تو اللہ نے سو برس تک اسے مار دیا پھر (زندہ کر کے) اسے اُٹھایا (اور) فرمایا کتنی مدت تو ٹھہرا؟

قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ

اس نے کہا میں ٹھہرا ہوں پورا دن یا دن کا کچھ حصہ۔ اللہ نے فرمایا بلکہ تو ٹھہرا رہا سو سال۔

فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ

تُو اپنے کھانے اور پینے کی چیز دیکھ وہ اب تک بدبودار نہیں ہوئی اور دیکھ اپنے گدھے کو (جس کی ہڈیاں تک سالم نہ رہیں)

وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا

اور تاکہ ہم تجھے لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کا) نشان بنائیں اور ان ہڈیوں کو دیکھ ہم کس طرح انہیں ہلا کر جوڑتے ہیں

ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

پھر انہیں گوشت پہناتے ہیں پھر جب (قدرت کا نشان) اس کے لئے ظاہر ہوگیا (تو) اس نے کہا میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ جو

شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَيْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ

چاہے اس پر قادر ہے ﴿۲۵۹﴾ اور (یاد کیجئے) جب کہا ابراہیم نے اے میرے رب! مجھے دکھا دے تو کس طرح مردے جلائے گا؟

قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ

اللہ نے فرمایا کیا آپ کو یقین نہیں؟ عرض کی کیوں نہیں، مگر اس لئے کہ میرا دل مطمئن ہو جائے فرمایا تو چار

اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ

پرندے لے کر انہیں اپنی طرف مانوس کر لیجئے پھر (ذبح کر کے) ان کے جسم کا ایک ایک ٹکڑا

مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

ہر پہاڑ پر رکھ دیجئے پھر انہیں بلائیے وہ آپ کے پاس دوڑتے ہوئے آ جائیں گے اور یقین رکھئے کہ بیشک اللہ بہت غالب ہے

حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ

بڑی حکمت والا۔ ﴿۲۶۰﴾ مثال ان لوگوں کی جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس دانے

حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ

کی سی ہے جس نے سات بالیں اُگائیں ہر بالی میں سو دانے ہیں

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيْنَ

اور اللہ بڑھا دیتا ہے جس کے لئے چاہے اور اللہ بڑی وسعت والا بہت علم والا ہے۔ ﴿۲۶۱﴾ جو لوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا

اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر دینے کے بعد نہ احسان

مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

جتائیں اور نہ تکلیف دیں ان کے لئے ان کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور نہ ان پر کچھ خوف ہے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۲۶۲) اچھی بات اور (لوگوں سے) درگزر کرنا اُس خیرات سے

صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بہتر ہے جس کے بعد تکلیف پہنچے اور اللہ بے نیاز ہے بہت حلم والا (۲۶۳) اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ

والو نہ ضائع کرو اپنی خیراتیں احسان جتا کر اور تکلیف پہنچا کر اس کی طرح جو اپنا مال

مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهٗ

لوگوں کے دکھاوے کیلیے خرچ کرتا ہے۔ اور اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کی مثال

كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ

اس چکنے پتھر کی سی ہے جس پر (کچھ) مٹی ہو پھر اس پر زور کی بارش ہوئی جس نے اسے صاف پتھر کر چھوڑا۔

لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

وہ اپنی کمائی سے کسی چیز پر قادر نہ ہوں گے اور اللہ کافروں کو ہدایت

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ

نہیں فرماتا۔ (۲۶۴) اور ان لوگوں کی مثال جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی خوشنودی حاصل

اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ

کرنے اور اپنے دلوں کو مضبوط رکھنے کے لئے اس باغ کی سی ہے جو اُونچی زمین پر ہو اس پرزور کی بارش ہوئی

فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

تو وہ اپنا پھل دُگنا لایا پھر اگر زور کی بارش اُسے نہ پہنچے توشبنم (ہی) کافی ہے اوراللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ

سب کام خوب دیکھ رہا ہے۔ (۲۶۵) کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ اس کے پاس ایک باغ ہو

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ

کھجوروں اور انگوروں کا جس کے نیچے نہریں جاری ہوں، اس کے لئے اس میں

كُلِّ الثَّمَرٰتِۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖۚ فَاَصَابَهَآ

ہر قسم کے پھل ہوں اور اُسے بڑھاپا پہنچ گیا ہو اس حال میں کہ اس کے کمزور بچے ہوں، تو اُسے گرم ہوا کا

اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

ایک بگولا پہنچا جس میں آگ تھی تو وہ (باغ) جل گیا، اسی طرح اللہ تمہارے لئے آیتیں بیان فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ

تا کہ تم فکر سے کام لو۔ (۲۶۶) اے ایمان والو (اللہ کی راہ میں) اپنی کمائی ہوئی پسندیدہ چیزوں

مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا

میں سے خرچ کرو اور ان چیزوں میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے پیدا کیں اور (اللہ کی راہ میں) ناقص چیزوں

الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا

کے دینے کا ارادہ نہ کرو کہ تم اس سے خرچ کرتے ہو حالانکہ تم (خود) اسے لینے والے نہیں مگر یہ کہ تم اس میں چشم پوشی

فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ

کر لو اور جان لو! کہ اللہ بے نیاز ہے بہت حمد کیا ہوا۔ (۲۶۷) شیطان تمہیں ڈراتا ہے

الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ

تنگدستی سے اور حکم دیتا ہے بے حیائی کا۔ اور اللہ تم سے وعدہ فرماتا ہے اپنی بخشش

وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

اور فضل کا۔ اور اللہ بڑی وسعت والا ہے خوب جاننے والا۔ (۲۶۸) حکمت عطا فرماتا ہے جسے چاہے

وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ

اور جسے حکمت دی گئی تو بیشک اسے بہت بھلائی عطا کی گئی اور نصیحت نہیں قبول کرتے مگر

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ

عقل والے۔ (۲۶۹) اور جو بھی خرچ تم (اللہ کی راہ میں) کرو یا (اللہ کے لئے) کوئی منت

نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ

مانو تو بیشک اللہ اسے جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ (۲۷۰) اگر

تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ

تم ظاہر کر کے خیرات دو تو وہ کیا ہی اچھا ہے اور اگر تم اسے چھپاؤ اور فقیروں کو دو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تو وہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اور (ایسا کرنا) تمہارے کچھ گناہوں کو گھٹا دے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب

خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

خبردار ہے۔ (۲۷۱) (اے محبوب!) انہیں ہدایت پر لانا آپ کے ذمہ نہیں ہاں اللہ راہ پر لاتا ہے جسے چاہے

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ

اور تم جو مال خرچ کرو تو وہ تمہارے ہی نفع کے لئے ہے اور تم نہیں خرچ کرتے لیکن صرف اللہ کی

وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾

رضا جوئی کے لئے اور جو مال تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو گے اس کا پورا ثواب تمہیں دیا جائے گا اور تم ظلم نہ کئے جاؤ گے۔ (٢٧٢)

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

(یہ خیرات) ان محتاجوں کے لئے ہے جو اللہ کی راہ میں روکے گئے، وہ نہیں طاقت رکھتے

ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ؗ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ

زمین میں چلنے کی ناواقف انہیں غنی سمجھتا ہے (ان کے) سوال سے بچنے کے سبب

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا

(اے سننے والے!) تُو ان کی صورت سے انہیں پہچان لے گا وہ لوگوں سے گڑگڑا کر سوال نہیں کرتے اور جو مال (اللہ کی راہ میں)

مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

تم خرچ کرو تو بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (٢٧٣) جو لوگ اپنے مال رات دن،

بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ

پوشیدہ اور ظاہر (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں تو ان کے لئے ان کا ثواب ہے ان کے رب کے پاس۔

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا

اور ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (٢٧٤) جو لوگ سود کھاتے ہیں

لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ

وہ (قیامت کے دن) نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ شخص جسے چھو کر شیطان نے مخبوط الحواس

وقف لازم

الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ

کر دیا ہو یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا کہ بیع تو سود ہی کی طرح ہے۔ اور اللہ نے

اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ

حلال کیا بیع کو اور حرام کیا سود۔ تو جس کے پاس اس کے رب کی طرف سے نصیحت آئی

فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ

تو وہ باز آ گیا تو اس کا ہو چکا جو اس نے پہلے لیا ہو اور اس کا معاملہ اللہ کی طرف ہے۔ اور جس نے پھر سود لیا تو وہ لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي

دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿۲۷۵﴾ اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات

الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کو بڑھاتا ہے اور اللہ نہیں پسند کرتا کسی ناشکر، گناہگار کو۔ ﴿۲۷۶﴾ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ

اور انہوں نے نیک کام کئے اور نماز قائم رکھی اور زکوۃ دیتے رہے ان کے لئے

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾

ان کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿۲۷۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سود میں سے اگر

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ

تم ایمان رکھتے ہو۔ ﴿۲۷۸﴾ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو اعلان سن لو جنگ کا اللہ اور اس کے

وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ

رسول کی طرف سے اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے لئے تمہارے اصل مال ہیں، نہ تم ظلم کرو

وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ

اور نہ ظلم کئے جاؤ۔ ﴿۲۷۹﴾ اور اگر وہ (قرض دار) تنگدست ہے تو اسے مہلت دو (اس کی) آسانی تک

وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا

اور (قرض معاف کر کے) تمہارا صدقہ کرنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ ﴿۲۸۰﴾ اور اس دن سے ڈرو

تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۣ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ

جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر پورا بدلہ دیا جائے گا ہر شخص کو جو اس نے کمایا اور

هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ

ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿۲۸۱﴾ اے ایمان والو جب تم ایک مدت مقررہ تک

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ

قرض کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لو۔ اور چاہئے کہ تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ لکھے

وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ

اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اللہ نے اُسے سکھایا تو اسے چاہئے کہ وہ لکھ دے۔ اور لکھوائے

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ

وہ شخص جس پر قرض ہے، اور وہ اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور اس سے کچھ کم نہ کرے۔

فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ

پھر اگر ہے وہ شخص جس پر قرض ہے بیوقوف یا ضعیف البدن یا وہ طاقت نہ رکھتا ہو

أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ وَاسْتَشْهِدُوا

لکھوانے کی تو اس کا ولی انصاف سے لکھوا دے۔ اور دو گواہ

شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ

بنا لو اپنے مَردوں میں سے پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد

وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا

اور دو عورتیں ان گواہوں میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو۔ کہ ان دو میں سے کوئی ایک (عورت) بھول جائے

فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ

تو اس ایک کو دوسری یاد دلا دے اور نہ انکار کریں گواہ جب وہ (گواہی کے لئے) بلائے جائیں۔

وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ

اور (دشوار سمجھ کر) اس کے لکھنے میں سستی نہ کرو قرض چھوٹا ہو یا بڑا اس کی میعاد تک (لکھ لو)۔ تمہارے لئے اس میں

أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۖ إِلَّا

پورا انصاف ہے اللہ کے نزدیک۔ اور (یہ کام) زیادہ درست رکھنے والا ہے گواہی کو۔ اور زیادہ قریب ہے اس بات کے کہ تم شک میں نہ پڑو۔ مگر

أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

یہ کہ کوئی سودا ہاتھوں ہاتھ ہو جسے تم اپنے آپس میں لیتے دیتے ہو تو (ایسی صورت میں) تم پر کوئی

جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا يُضَارَّ

گناہ نہیں کہ تم اس کو نہ لکھو۔ اور گواہ بنا لو جب تم خرید و فروخت کرو اور ضرر نہ دیا جائے

كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا

کسی لکھنے والے کو اور نہ کسی گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو تو بیشک وہ تمہارا گناہ ہو گا اور اللہ سے

اللّٰہَ ؕ وَ یُعَلِّمُکُمُ اللّٰہُ ؕ وَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَ اِنۡ کُنۡتُمۡ

ڈرتے رہو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (۲۸۲) اور اگر تم

عَلٰی سَفَرٍ وَّ لَمۡ تَجِدُوۡا کَاتِبًا فَرِہٰنٌ مَّقۡبُوۡضَۃٌ ؕ فَاِنۡ اَمِنَ

سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ پاؤ تو رہن ہو قبضہ میں دیا ہوا۔ پھر اگر تم میں ایک کو

بَعۡضُکُمۡ بَعۡضًا فَلۡیُؤَدِّ الَّذِی اؤۡتُمِنَ اَمَانَتَہٗ وَ لۡیَتَّقِ اللّٰہَ

دوسرے پر اعتبار ہو تو جس پر اعتبار کیا گیا اسے چاہئے کہ وہ اس کی امانت ادا کردے۔ اور اللہ سے ڈرے

رَبَّہٗ ؕ وَ لَا تَکۡتُمُوا الشَّہَادَۃَ ؕ وَ مَنۡ یَّکۡتُمۡہَا فَاِنَّہٗۤ اٰثِمٌ قَلۡبُہٗ ؕ

جواس کارب ہے۔ اور گواہی نہ چھپاؤ اور جو گواہی چھپائے تو بیشک اس کا دل گنہگار ہے

وَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِیۡمٌ ﴿۲۸۳﴾ؑ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی

اور اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب جانتا ہے۔ (۲۸۳) اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ

الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡہُ یُحَاسِبۡکُمۡ بِہِ

زمینوں میں ہے۔ اور اگر تم ظاہر کرو اس چیز کو جو تمہارے دلوں میں ہے یا اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب

اللّٰہُ ؕ فَیَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰہُ عَلٰی

لے گا۔ تو جسے چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ جو چاہے

کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِ مِنۡ رَّبِّہٖ

اس پر قادر ہے۔ (۲۸۴) ایمان لائے رسول (آخر الزماں) اس پر جو اس کے رب کی طرف سے ان پر نازل ہوا

وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ ۟ قف

اور مؤمن (بھی)، سب ایمان لائے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا

(یہ کہتے ہوئے کہ) ہم (ایمان لانے میں) فرق نہیں کرتے کسی کے درمیان اس کے رسولوں میں سے۔ اور انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

ہم تیری بخشش کے طلب گار ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف (ہمیں) لوٹنا ہے۔ ﴿۲۸۵﴾ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر

وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ

اس کی طاقت کے موافق۔ اسی کے فائدے کے لئے ہے جو اس نے (نیک کام) کیا۔ اور اسی پر ضرر ہے اس کا جو اس نے (برا کام) کیا اے ہمارے رب ہمیں نہ پکڑ

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

اگر ہم بھول جائیں یا بے قصد ہم سے قصور سرزد ہو جائے۔ اے ہمارے رب! ہم پر بھاری بوجھ نہ ڈال جیسا

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا۔ اے رب ہمارے! اور نہ اٹھوا ہم سے وہ بوجھ جس کی ہمیں

لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

طاقت نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دے۔ اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہمارا مددگار ہے، تو کافروں پر

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ع ﴿۲۸۶﴾

ہماری مدد فرما۔ ﴿۲۸۶﴾

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِائَتَا اٰيَةٍ وَّ عِشْرُوْنَ رُكُوْعًا

سورۂ آلِ عمران مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس کی دو سو آیتیں اور بیس رکوع ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ ط نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (خود) زندہ سب کو قائم رکھنے والا۔ ﴿۲﴾ (اے محبوب) اس نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٣﴾

اُتاری تصدیق کرتی ہوئی اس کی جو اس سے پہلے ہے (آسمانی کتابوں سے) اور اس نے اس سے پہلے تورات اور انجیل نازل فرمائی۔ (٣)

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ

رہنمائی کرتی ہوئی لوگوں کے لئے اور (حق و باطل میں) فیصلہ کرنے والا (قرآن) اُتارا۔ بیشک جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو

اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور اللہ بڑا غالب بدلہ

انْتِقَامٍ ﴿٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا

لینے والا ہے۔ (٤) بیشک اللہ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں، زمین میں اور نہ

فِى السَّمَآءِ ﴿٥﴾ هُوَ الَّذِىْ يُصَوِّرُكُمْ فِى الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۗ

آسمان میں ۔ (٥) وہی ہے جو تمہیں (ماؤں کے) پیٹ میں صورت عطا فرماتا ہے جس طرح چاہے،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦﴾ هُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ، بڑی عزت والا، بہت حکمت والا۔ (٦) وہی ہے جس نے آپ پر یہ کتاب اُتاری

مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۗ

اس کی کچھ آیتیں محکم ہیں (جن کے معنی صاف اور واضح ہیں) وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری متشابہ ہیں (جن کے معنی میں اشتباہ ہے)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ

تو وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اسی کے پیچھے پڑے رہتے ہیں جو اس میں سے متشابہ ہے۔

ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا

فتنہ طلب کرنے اور ان کے معنی تلاش کرنے کے لئے اور ان کی اصل مراد اللہ کے سوا کوئی

اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ

نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں پختہ ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے سب ہمارے رب کی طرف

رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٧ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ

سے ہے اور نصیحت نہیں قبول کرتے مگر عقل مند ۔ (۷) (وہ کہتے ہیں) اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر اس کے بعد

اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝٨

کہ تو نے ہمیں ہدایت فرمائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما بیشک تو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے۔ (۸)

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ

اے ہمارے رب بیشک تو جمع کرنے والا ہے لوگوں کو اس دن میں جس میں کوئی شک نہیں یقیناً اللہ وعدہ خلافی

الْمِيْعَادَ ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِىَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ

نہیں فرماتا ۔ (۹) بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے مال اور ان کی اولاد

لَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝١٠

اللہ سے انہیں ہرگز کچھ نہ بچا سکیں گے اور وہی دوزخ کا ایندھن ہیں ۔ (۱۰)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

(ان کا طریقہ) فرعون کی قوم اور ان سے پہلے کافروں کے طریقے کی مثل (ہے) انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝١١ قُلْ

تو اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں پکڑا اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۔ (۱۱) (اے محبوب)

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ

کافروں سے فرما دیجئے عنقریب تم مغلوب ہو گے اور دوزخ کی طرف جمع کیے جاؤ گے اور وہ بہت برا

الْمِهَادُ ﴿١٢﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِىْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ

ٹھکانا ہے ۔ (١٢) بیشک تمہارے لئے نشانی تھی دو گروہوں میں جو آپس میں بھڑے، ایک جماعت (ان میں سے) اللہ کی

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْىَ الْعَيْنِ ؕ

راہ میں لڑتی تھی اور دوسری کافر تھی وہ انہیں اپنے سے دُگنا دیکھتے تھے کھلی آنکھوں،

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِى

اور اللہ قوت دیتا ہے اپنی مدد سے جسے چاہے، بیشک اس میں ضرور عبرت ہے آنکھوں

الْاَبْصَارِ ﴿١٣﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

والوں کے لئے ۔ (١٣) لوگوں کے لئے آراستہ کی گئی ان کی خواہشوں کی محبت عورتوں سے، بیٹوں سے،

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

سونے اور چاندی کے جمع کئے ہوئے خزانوں سے، اور نشان کئے ہوئے (پسندیدہ) گھوڑوں سے

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

اور مویشیوں اور کھیتی سے یہ (سب کچھ) سامان ہے دنیا کی زندگی کا اور اللہ ہی کے پاس

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا

اچھا ٹھکانا ہے ۔ (١٤) فرما دیجئے کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتاؤں؟ پرہیزگاروں کے لئے

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ

ان کے رب کے پاس باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾ ۚ

پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی خوشنودی اور اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھتا ہے ۔ (١٥)

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

وہ (پرہیزگار) جو کہتے ہیں اے ہمارے رب بیشک ہم ایمان لائے تو ہمارے لئے ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب

النَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَ

سے بچا۔ ﴿۱۶﴾ صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرمانبردار اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے اور

الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

رات کے آخری حصوں میں بخشش مانگنے والے۔ ﴿۱۷﴾ اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

اور فرشتوں نے اور علم والوں نے عدل سے قائم ہو کر۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں بہت عزت والا،

الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ

بڑی حکمت والا۔ ﴿۱۸﴾ بیشک اللہ کے نزدیک اسلام ہی دین ہے اور نہیں اختلاف کیا ان لوگوں نے

اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ

جنہیں کتاب دی گئی مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آ گیا، آپس کی ضد کی وجہ سے۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ

اور جو کفر کرے اللہ کی آیتوں کے ساتھ تو بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿۱۹﴾ پھر (اے محبوب)

حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُلْ

اگر وہ آپ سے جھگڑیں تو فرما دیجئے میں نے اپنی گردن اللہ کے لئے جھکا دی اور ان لوگوں نے (بھی) جو میرے پیرو ہوئے اور فرما دیجئے

لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ

اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہ کیا تم نے اپنی گردنیں جھکائیں؟ پھر اگر وہ (اللہ کے حضور) جھک جائیں تو بیشک

اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾

انہوں نے راہ پائی اور اگر وہ روگردانی کریں تو آپ پر صرف (حکم) پہنچا دینا ہے۔ اور اللہ بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (۲۰)

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ

بیشک جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ کی آیتوں کے ساتھ اور قتل کرتے ہیں نبیوں کو ناحق

وَّیَقْتُلُوْنَ الَّذِیْنَ یَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

اور قتل کرتے ہیں ان کو جو لوگوں میں سے انصاف کا حکم دیتے ہیں تو انہیں خوشخبری سنا دیجئے

بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِی الدُّنْیَا

دردناک عذاب کی۔ (۲۱) یہ وہ ہیں جن کے عمل مٹ گئے دنیا اور

وَالْاٰخِرَةِ ؗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ اُوْتُوْا

آخرت میں اور ان کے لئے کوئی مددگار نہیں۔ (۲۲) کیا آپ نے ان کو نہ دیکھا جنہیں

نَصِیْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ یُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِیَحْكُمَ بَیْنَهُمْ ثُمَّ

کتاب کا حصہ ملا۔ وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ فیصلہ کرے (کتاب) ان کے درمیان پھر

یَتَوَلّٰى فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ

ان میں سے ایک گروہ روگردانی کرتے ہوئے پھر جاتا ہے۔ (۲۳) یہ (سرکشی ان میں) اس لئے (پیدا ہوئی) کہ انہوں نے کہا ہمیں

تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪ وَّغَرَّهُمْ فِیْ دِیْنِهِمْ مَّا كَانُوْا

آگ ہرگز نہ چھوئے گی مگر چند روز گنتی کے اور ان کے دین کے بارے میں انہیں دھوکہ میں ڈال دیا اس چیز نے جو وہ

یَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَیْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ۟ وَوُفِّیَتْ

بہتان باندھتے تھے۔ (۲۴) تو کیا حال ہو گا جب ہم انہیں جمع کریں گے اس دن میں جس میں کوئی شک نہیں اور ہر شخص کو

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٢٥ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ

اس کی کمائی کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہو گا ۔ (۲۵) کہیے اے اللہ مالک

الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَ

کے مالک تو سلطنت دیتا ہے جسے چاہے اور چھین لیتا ہے ملک جس سے چاہے اور

تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ

تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے سب بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بیشک تُو جو چاہے

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢٦ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ

اس پر قادر ہے ۔ (۲۶) تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ

اور تو پیدا کرتا ہے زندہ کو مُردہ سے اور پیدا کرتا ہے مُردہ کو زندہ سے اور تُو جسے چاہے

تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝٢٧ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ

بے حساب رزق دیتا ہے ۔ (۲۷) ایمان والے کافروں کو دوست نہ بنائیں

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ

مؤمنوں کے سوا اور جو ایسا کرے اس کا اللہ سے کوئی تعلق

شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَ

نہیں مگر یہ کہ تم ان سے بچاؤ کرنا چاہو اور اللہ تمہیں اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور

اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝٢٨ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ

اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۔ (۲۸) فرما دیجئے اگر تم چھپاؤ اس چیز کو جو تمہارے سینوں میں ہے یا اُسے ظاہر کرو

يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى

تو اللہ اُسے جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اللہ جو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ

چاہے اس پر قادر ہے ۔ (۲۹) جس دن ہر شخص اپنے سامنے موجود پائے گا اپنے ہر نیک

مُّحْضَرًا ۖۚ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا

کام کو اور اپنے ہر بُرے کام کو وہ (بُرے عمل کرنے والا) چاہے گا کاش میرے اور اس (دن) کے درمیان دُور کا

بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ قُلْ

فاصلہ ہوتا اور اللہ تمہیں اپنے (عذاب) سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر نہایت مہربان ہے ۔ (۳۰) (اے محبوب!

اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ

اہل کتاب سے) فرمادیجئے اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری فرمانبرداری کرو اللہ تمہیں اپنا محبوب بنالے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ

اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۳۱) فرما دیجئے اطاعت کرو اللہ اور رسول کی، پھر اگر وہ روگردانی کریں تو بیشک

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ

اللہ کافروں کو پسند نہیں فرماتا ۔ (۳۲) بیشک اللہ نے چن لیا آدم اور نوح اور آل

اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ ۙ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ؕ

ابراہیم اور آلِ عمران کو (ان کے زمانے کے) سارے جہان (والوں) پر ۔ (۳۳) (ابراہیم اور عمران کی) اس نسل کو (چن لیا) جس کے بعض اولاد ہیں بعض کی

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ ۚ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ

اور اللہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۳۴) جب عرض کی عمران کی بیوی نے اے میرے رب بیشک میں نے تیرے لئے منت

لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾

مانی (اس کی) جو میرے پیٹ میں ہے آزاد کیا ہوا (خالص تیرے لئے)۔ تو (اے رب) قبول کر لے مجھ سے۔ بیشک تو ہی بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (٣٥)

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

پھر جب اسے جنا تو کہا اے میرے رب میں نے یہ لڑکی جنی اور اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَ

جو کچھ اس (عمران کی بیوی) نے جنا اور (میرا طلب کیا ہوا) لڑکا نہیں (ہو سکتا اس) لڑکی جیسا (جو اللہ نے عطا کی)۔ اور بیشک میں نے اس کا نام مریم رکھا اور

اِنِّيْۤ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا

میں اس کو اور اس کی اولاد کو تیری پناہ میں دیتی ہوں پھٹکارے ہوئے شیطان سے۔ (٣٦) تو قبول کیا اس کو

رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ

اس کے رب نے اچھی قبولیت کے ساتھ اور اس کو اچھی پرورش کے ساتھ پروان چڑھایا اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ

جب بھی زکریا اس (کی عبادت) کے حجرے میں اس کے پاس آتے تو اس کے قریب (تازہ) رزق (موجود) پاتے۔ زکریا نے کہا

يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ

اے مریم یہ (رزق) تیرے پاس کہاں سے آیا مریم نے کہا وہ اللہ کے پاس سے ہے بیشک اللہ جسے چاہے

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ

بے حساب رزق دیتا ہے۔ (٣٧) اسی جگہ دعا کی زکریا نے اپنے رب سے، عرض کی اے میرے رب

هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ

مجھے اپنی طرف سے عطا فرما پاکیزہ اولاد۔ بیشک تو ہی دعا سننے والا ہے۔ (٣٨) تو فرشتوں نے

الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ

انہیں پکار کر کہا جب کہ وہ عبادت کے حجرے میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے کہ (اے زکریا) اللہ آپ کو یحییٰ کی

بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا

خوشخبری دیتا ہے جو تصدیق کرنے والے ہوں گے (عیسیٰ) کلمۃ اللہ کی اور سردار، اور بہت بچنے والے عورتوں سے اور نبی ہوں گے،

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ

(ہمارے) نیک بندوں میں سے۔ (٣٩) (زکریا نے) کہا اے میرے رب کس طرح ہوگا میرے لئے لڑکا حالانکہ مجھے بڑھاپا

الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ

پہنچ گیا اور میری عورت بانجھ ہے۔ فرمایا اللہ اسی طرح کرتا ہے جو چاہے۔ (٤٠) (زکریا نے)

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ

عرض کی اے میرے رب مقرر فرما میرے لئے کوئی نشانی (رب نے) فرمایا آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ تین دن تک لوگوں سے بات نہ کر سکیں گے

اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ ع

مگر اشارے سے۔ اور کثرت سے کیجئے اپنے رب کا ذکر اور (اس کی) پاکی شام اور صبح بیان کیجئے۔ (٤١)

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ

اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم بیشک اللہ نے تجھے چن لیا اور تجھے خوب پاک کیا

وَاصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَ

اور تجھے برگزیدہ کیا کل جہان کی عورتوں پر۔ (٤٢) اے مریم فرمانبرداری کر اپنے رب کے لئے اور

اسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

سجدہ کر اور رکوع کر رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ (٤٣) (اے محبوب) یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں

نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۭ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ

جو ہم آپ کی طرف وحی فرماتے ہیں اور آپ ان کے پاس نہ تھے جب وہ (قرعہ اندازی کے لئے) اپنے قلموں کو ڈالتے تھے کہ مریم کی

يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝٤٤ اِذْ قَالَتِ

کفالت ان میں سے کون کرے اور آپ ان کے پاس نہ تھے جب وہ جھگڑا کر رہے تھے۔ (۴۴) جب فرشتوں

الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ڰ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ

نے کہا اے مریم بیشک اللہ تجھے خوشخبری دیتا ہے اپنی طرف سے ایک کلمے کی جس کا نام ہے مسیح

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝٤٥

عیسیٰ بیٹا مریم کا، دنیا اور آخرت میں عزت والا اور اللہ کے قرب والوں میں سے۔ (۴۵)

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٤٦ قَالَتْ رَبِّ

اور وہ لوگوں سے (یکساں) کلام کرے گا گہوارے میں اور پکی عمر میں اور نیکوں میں سے ہو گا۔ (۴۶) مریم نے کہا اے میرے رب

اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ

میرے ہاں بچہ کیسے ہو گا؟ مجھے تو کسی آدمی نے چھوا تک نہیں۔ فرمایا، اللہ یونہی

يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٤٧

پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ جب کسی امر کا حکم فرمائے تو اسے یہی کہتا ہے کہ "ہوجا" وہ فوراً ہوجاتا ہے۔ (۴۷)

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝٤٨ وَرَسُوْلًا

اور اسے سکھائے گا (ہر آسمانی) کتاب اور حکمت اور (خصوصاً) تورات اور انجیل۔ (۴۸) اور رسول ہو گا

اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ڏ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ

بنی اسرائیل کی طرف (یہ کہتا ہوا) کہ میں تمہارے پاس ایک نشانی لے کر آیا ہوں۔ تمہارے رب کی طرف سے کہ میں

اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ

تمہارے لئے مٹی سے پرندے جیسی صورت بناتا ہوں پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اُڑنے والی

طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى

ہو جاتی ہے اللہ کے حکم سے اور میں شفایاب کرتا ہوں مادرزاد اندھے اور برص والے کو اور میں جلاتا ہوں مُردے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ

اللہ کے حکم سے اور میں تمہیں خبر دیتا ہوں اس چیز کی جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿۴۹﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا

بیشک ان سب باتوں میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے اگر تم مؤمن ہو ۔ (۴۹) اور تصدیق کرتا ہوا (آیا ہوں) اس

بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ

چیز کی جو میرے سامنے موجود ہے تورات سے اور تا کہ حلال کروں تمہارے واسطے کچھ وہ چیزیں جو تم پر حرام

عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾

کی گئیں اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لیکر آیا ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۔ (۵۰)

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّآ

بیشک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے ۔ (۵۱) پھر جب

اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ

عیسیٰ نے ان سے کفر محسوس کیا، کہا کون میرے مددگار بنتے ہیں اللہ کی طرف ؟ ۔ حواریوں

الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾

نے کہا ہم اللہ کے مددگار ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ ہو جائیں کہ ہم مسلمان ہیں ۔ (۵۲)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَ

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے اس پر جو کچھ تو نے اتارا اور ہم نے پیروی کی رسول کی تو ہمیں (حق کی) گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔ (٥٣) اور

مَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ

کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے (ان کے خلاف) خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے۔ (٥٤) (اے محبوب یاد کیجئے) جب اللہ نے فرمایا اے عیسیٰ! بیشک

مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ

میں آپ کی عمر پوری کرنے والا اور اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور کافروں (کے بہتان) سے آپ کو پاک کرنے والا ہوں اور

جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ

(اس طرح) آپ کے متبعین کو (حجت وبرہان میں) قیامت تک کافروں پر فوقیت دینے والا ہوں

ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾

پھر میری طرف تم سب کو لوٹ کر آنا ہو گا پھر میں فیصلہ کروں گا تمہارے درمیان جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (٥٥)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا

پھر جن لوگوں نے کفر کیا میں ان کو سخت عذاب دوں گا دنیا

وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اور آخرت میں اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔ (٥٦) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾

نیک کام کئے تو اللہ ان کو ان کی نیکیوں کا پورا ثواب دے گا اور اللہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو۔ (٥٧)

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى

یہ ہے جو ہم آپ کو سناتے ہیں (اپنی) آیات اور حکمت بھری نصیحت سے۔ (٥٨) بیشک عیسیٰ کی مثال

عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٥٩

اللہ کے نزدیک آدم کی طرح ہے اُسے مٹی سے بنایا پھر اُسے فرمایا ''ہوجا'' تو وہ ہوگیا۔ (۵۹)

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝٦٠ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ

حق تیرے رب کی طرف سے ہے تو (اے مخاطب) تو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ (۶۰) پھر (اے محبوب) جو لوگ عیسیٰ کے بارے میں

مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ

آپ سے حجت بازی کریں اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آگیا تو (اُن سے) فرمائیں آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹوں اور تمہارے بیٹوں کو

وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۫ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ

اور اپنی عورتوں اور تمہاری عورتوں کو اور اپنے آپ کو بھی اور تمہیں بھی پھر عاجزی سے اللہ کے حضور دعا کریں تو

لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ۝٦١ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَ

اللہ کی لعنت ڈالیں جھوٹوں پر۔ (۶۱) بیشک یہی سچا بیان ہے اور

مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٦٢ فَاِنْ تَوَلَّوْا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یقیناً اللہ ہی بڑا غلبے والا، بڑا حکمت والا ہے۔ (۶۲) پھر اگر وہ روگردانی کریں

فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝٦٣ ع قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى

تو بیشک اللہ فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ (۶۳) فرما دیجئے اے کتاب والو! آؤ ایسی بات

كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ

کی طرف جو برابر ہے ہمارے اور تمہارے درمیان کہ ہم اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجیں اور اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک

شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا

نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے کو رب نہ بنائے اللہ کو چھوڑ کر پھر اگر وہ روگردانی کریں

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ

تو کہہ دو (لوگو!) گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔ (۶۴) اے کتاب والو کیوں جھگڑتے ہو

فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

ابراہیم کے بارے میں حالانکہ نہیں اُتری تورات اور انجیل لیکن ان کے بعد۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ

تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ (۶۵) سن لو تم ہی وہ لوگ ہو جنہوں نے حجت بازی کی اس چیز میں جس کا تمہیں کچھ علم تھا اب تم

تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

کیوں جھگڑتے ہو اس چیز میں جس کی تمہیں کچھ خبر نہیں اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (۶۶)

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا

ابراہیم نہ یہودی تھے نہ نصرانی لیکن وہ ہر باطل سے جدا رہ کر حق کی طرف مائل رہنے والے

مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ

مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (۶۷) بیشک تمام لوگوں میں ابراہیم سے قریب تر وہی لوگ تھے

لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ

جنہوں نے ان کی پیروی کی اور یہ نبی اور جو ایمان لائے۔ اور اللہ ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ

والوں کا مددگار ہے۔ (۶۸) اہل کتاب کے ایک گروہ کی دلی خواہش ہے کہ وہ تمہیں کسی طرح گمراہ کردیں

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

اور حال یہ ہے کہ وہ نہیں گمراہ کرتے مگر اپنے آپ کو اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ (۶۹) اے کتاب والو!

لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

کیوں کفر کرتے ہو اللہ کی آیتوں کے ساتھ حالانکہ تم خود گواہ ہو ۔ (۷۰) اے کتاب والو !

لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ

کیوں ملاتے ہو حق کو باطل کے ساتھ اور کیوں حق چھپاتے ہو حالانکہ تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْۤ

جانتے ہو ۔ (۷۱) اور اہل کتاب کے ایک گروہ نے کہا کہ تم صبح کو ایمان

اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ

لاؤ اس چیز پر جو مسلمانوں پر نازل ہوئی اور شام کو اس کے منکر ہو جاؤ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ ج صلے وَلَا تُؤْمِنُوْۤا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ط قُلْ

شاید وہ پھر جائیں ۔ (۷۲) اور تم کسی کی بات نہ مانو لیکن اسی کی جو تمہارے دین کا پیرو ہو ۔ فرمادیجئے

اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ لا اَنْ يُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ

بیشک (اصل) ہدایت اللہ ہی کی ہدایت ہے (اور یہ بھی نہ مانو کہ) کسی اور کو بھی دیا جاسکتا ہے جیسے تمہیں دیا گیا

اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ط قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ج يُؤْتِيْهِ

یا کوئی حجت قائم کر سکتا ہے تم پر تمہارے رب کے پاس (آپ) فرما دیجئے بیشک نعمت اللہ کے قبضے میں ہے وہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ لا يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط

عطا فرماتا ہے اور اللہ بہت وسعت والا خوب جاننے والا ہے ۔ (۷۳) خاص کرتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے ۔ (۷۴) اور (اے مخاطب) اہل کتاب سے کوئی وہ ہے کہ اگر

تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَأْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ

تو اس کے پاس مال کا ڈھیر امانت رکھ دے تو وہ تجھے ادا کر دے گا اور ان میں سے کوئی وہ ہے کہ اگر تو اس کے پاس ایک اشرفی امانت رکھ دے

لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا

تو وہ تجھے واپس نہ دے گا مگر جب تک تو اس کے سر پر کھڑا رہے یہ اس لئے کہ انہوں نے کہہ دیا

لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

کہ اَن پڑھوں کے مال لینے میں ہم پر کوئی مواخذہ نہیں اور وہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ

جان بوجھ کر۔ (٧٥) کیوں نہیں جس نے اپنا عہد پورا کیا اور (اللہ سے) ڈرا تو بیشک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ

پرہیزگاروں کو محبوب رکھتا ہے۔ (٧٦) بیشک وہ لوگ جو خریدتے ہیں اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰۗىِٕكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

تھوڑی سی قیمت، وہ لوگ ہیں کہ ان کا کچھ حصہ نہیں آخرت میں اور اللہ ان سے کلام نہیں

اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ

کرے گا اور ان کی طرف نظرِ رحمت نہ فرمائے گا قیامت کے دن۔ اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ

دردناک عذاب ہے۔ (٧٧) اور بیشک ان میں کچھ ایسے لوگ ہیں کہ وہ (اللہ کی) کتاب (تورات) پڑھنے میں اپنی زبانوں کو مروڑ لیتے (اور اس میں

لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ

تحریف کرتے) ہیں تاکہ تم سمجھو کہ وہ کتاب کا حصہ ہے حالانکہ وہ کتاب سے نہیں اور کہتے ہیں کہ وہ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں اور اللہ پر جھوٹ بولتے

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ

ہیں جان بوجھ کر ۔ (٧٨) کسی بشر کو لائق نہیں کہ اللہ اس کو کتاب

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ

اور حکم اور نبوت دے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے

دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ

بندے ہو جاؤ لیکن (وہ یہی کہے گا کہ) تم اللہ والے ہو جاؤ اس لئے کہ تم لوگوں کو کتاب سکھاتے ہو

وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ

اور اس وجہ سے کہ تم اس کو پڑھتے پڑھاتے ہو ۔ (٧٩) اور نہ وہ تمہیں یہ حکم دے کہ تم فرشتوں اور نبیوں

وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ۭ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ ع

کو معبود بنا لو ۔ کیا وہ (نبی) تمہیں کفر کا حکم دے گا اس کے بعد کہ تم مسلمان ہو چکے ۔ (٨٠)

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ

اور (اے محبوب یاد کیجئے) جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا کہ جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ

پھر آئے تمہارے پاس (عظمت والا) رسول تصدیق کرنے والا اس چیز کی جو تمہارے ساتھ ہو تو ضرور ضرور تم اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا ۔

قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ

فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری عہد قبول کیا ؟ سب نے کہا ہم نے اقرار کیا

قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٨١ فَمَنْ تَوَلّٰى

فرمایا پس گواہ رہنا اور میں خود تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں ۔ (٨١) پھر جو کوئی اس

بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٨٢ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ

کے بعد عہد سے پھرا وہی لوگ نافرمان ہوں گے ۔ (٨٢) تو کیا اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین تلاش کرتے ہیں

وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ

حالانکہ اسی کے لئے گردن جھکائی ان سب نے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں خوشی اور ناخوشی سے اور اسی کی طرف

يُرْجَعُوْنَ ۝٨٣ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ

لوٹائے جائیں گے ۔ (٨٣) کہو ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس چیز پر جو ہم پر اُتاری گئی اور اس چیز پر

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ

جو ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اُتاری گئی

وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ

اور جو دیا گیا موسیٰ اور عیسیٰ اور (دوسرے) نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے ۔ (ایمان لانے میں) ہم فرق نہیں کرتے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝٨٤ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ

ان میں سے کسی کے درمیان اور ہم اسی کے لئے گردن جھکائے ہوئے ہیں ۔ (٨٤) اور جس نے اسلام کے سوا کسی

الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ

اور دین کو طلب کیا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں

الْخٰسِرِيْنَ ۝٨٥ كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ

میں سے ہو گا ۔ (٨٥) اللہ کیسے ہدایت کرے گا ان لوگوں کو جو اپنے ایمان کے بعد کافر ہو گئے

وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ لَا

اور (پہلے وہ) گواہی دے چکے تھے کہ بیشک رسول حق ہے اور ان کے پاس روشن دلیلیں آ چکیں اور اللہ

يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا ۔ (۸۶) ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ بیشک ان پر

لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی (۸۷) وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں پڑے رہیں گے

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا

ان سے عذاب ہلکا نہ ہو گا اور نہ اُن کو مہلت دی جائے گی (۸۸) مگر جنہوں نے اس کے

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۗ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾ اِنَّ

بعد توبہ کی اور وہ نیک ہو گئے تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے (۸۹) بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ

وہ لوگ جنہوں نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا پھر وہ اپنے کفر میں بڑھ گئے ان کی توبہ ہرگز قبول

تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَ

نہ کی جائے گی اور وہی گمراہ ہیں ۔ (۹۰) بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ کافر ہونے کی

هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّ لَوِ

حالت میں مر گئے تو ان میں کسی سے زمین بھر سونا (بھی) ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اگرچہ

افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾ ع ۹ / ۱۷

وہ اسے بدلے میں دے ۔ ان کے لئے دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئی مددگار نہیں ۔ (۹۱)

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا

تم ہرگز نہ پاسکوگے نیکی یہاں تک کہ خرچ کرو اس چیز سے جسے تم پسند کرتے ہو اور تم جو کچھ

مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا

مال خرچ کرو تو بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (۹۲) کھانے کی سب چیزیں بنی اسرائیل

لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ

کے لئے حلال تھیں مگر وہ جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کرلی تھیں اس

قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ

سے پہلے کہ توریت نازل ہو۔ فرما دیجئے لاؤ توریت اور اسے پڑھو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ

تم سچے ہو۔ (۹۳) پھر جو کوئی اس کے بعد اللہ پر جھوٹ کا بہتان باندھے

ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا

تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (۹۴) (اے محبوب) آپ فرمائیں کہ اللہ نے سچ فرمایا پس تم پیروی کرو

مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ

دینِ ابراہیم کی جو ہر باطل کو چھوڑ کر حق کی طرف مائل ہونے والے تھے اور وہ مشرکین میں سے نہ تھے۔ (۹۵) بیشک

اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى

سب سے پہلا گھر جو لوگوں کے لیے بنایا گیا (اللہ کی عبادت کے لئے) وہی ہے جو مکہ میں ہے برکت والا اور موجب ہدایت

لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ ۚ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۚ وَ مَنْ دَخَلَهٗ

تمام جہانوں کے لئے۔ (۹۶) اس میں چمکتی نشانیاں ہیں، ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ، اور جو اس میں داخل ہوا

كَانَ اٰمِنًا ؕ وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ

وہ بےخوف ہو گیا اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر اس کے گھر کا حج کرنا جو اس کے راستے

اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾

کی طاقت رکھتا ہو۔ اور جس نے کفر کیا تو بیشک اللہ سارے جہانوں سے بے پرواہ ہے۔ (٩٧)

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَ اللّٰهُ شَهِيْدٌ

فرما دیجئے اے اہل کتاب کیوں کفر کرتے ہو اللہ کی آیتوں سے اور اللہ گواہ ہے

عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٨﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ

تمہارے سب کاموں پر۔ (٩٨) فرما دیجئے اے کتاب والو! تم کیوں روکتے ہو اللہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَ

کی راہ سے ایمان والوں کو ان کی راہ کو بھی ٹیڑھا کرنا چاہتے ہو حالانکہ تم خود (اس کے حق ہونے کے) گواہ ہو اور

مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٩﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا

اللہ تمہارے کسی کام سے بےخبر نہیں۔ (٩٩) اے ایمان والو اگر تم کہا مانو

فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ

اہل کتاب کے ایک گروہ کا تو وہ تمہارے ایمان کے بعد تمہیں کفر کی طرف

كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَ اَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ

لوٹا دیں گے۔ (١٠٠) اور تم کیوں کر کفر کرو گے حالانکہ تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور

فِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَ مَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ

تم میں اس کا رسول جلوہ فرما ہے اور جس نے اللہ کا سہارا لیا تو بیشک اسے ہدایت کی گئی سیدھے

مُسْتَقِيْمٍ ۝١٠١ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا

راستے کی طرف۔ (١٠١) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں

تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝١٠٢ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا

ہرگز موت نہ آئے مگر مسلمان ہونے کی حالت میں ۔ (١٠٢) اور اللہ کی رسی کو سب مل کر مضبوطی کے ساتھ تھام لو

وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً

اور آپس میں جدا نہ ہو اور یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو۔ جب تم (آپس میں) دشمن تھے

فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ

تو اس نے تمہارے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی تو تم اس کے فضل سے آپس میں بھائی بھائی ہو گئے اور تم

عَلٰي شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

نارِ جہنم کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا دیا اسی طرح اللہ تمہارے

اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠٣ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ

لئے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تا کہ تم ہدایت پاؤ۔ (١٠٣) اور تم میں سے ایک گروہ ایسے لوگوں کا ہونا چاہئے کہ

يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

وہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھے کاموں کا حکم دیں اور بُرے کاموں سے

الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝١٠٤ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

روکیں اور وہی اپنی مراد کو پہنچنے والے ہیں ۔ (١٠٤) اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو

تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ

متفرق ہو گئے اور انہوں نے اختلاف کیا اس کے بعد کہ ان کے پاس روشن دلیلیں آ چکیں اور وہی لوگ ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٥﴾ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوهٌ

جنہیں بڑا عذاب ہے۔ (١٠٥) جس دن کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ،

فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

تو جن کے منہ کالے ہوئے (ان سے کہا جائے گا) کیا تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے؟

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٠٦﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ

تو اب عذاب کا مزا چکھو کیوں کہ تم کفر کرتے تھے۔ (١٠٦) اور وہ جن کے

ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٠٧﴾

منہ سفید ہوئے وہ اللہ کی رحمت میں ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (١٠٧)

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا

یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم انہیں آپ پر حق کے ساتھ تلاوت فرماتے ہیں اور اللہ جہان والوں پر ظلم

لِلْعَالَمِينَ ﴿١٠٨﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ

نہیں چاہتا۔ (١٠٨) اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٠٩﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ

سب کام لوٹائے جائیں گے۔ (١٠٩) تم بہترین اُمت ہو ان سب امتوں میں جو لوگوں کے لئے ظاہر کی گئیں تم بھلائی

بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ آمَنَ

کا حکم دیتے ہو اور بُرائی سے روکتے ہو اور ایمان رکھتے ہو اللہ پر۔ اور اگر اہل کتاب

أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ

ایمان لاتے تو ان کے لئے اچھا تھا ان میں کچھ مؤمن ہیں اور زیادہ

الْفٰسِقُوْنَ ﴿١١٠﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ

کافر ۔ (۱۱۰) وہ تمہیں کوئی ضرر نہ پہنچا سکیں گے بجز زبانی تکلیف دینے کے اور اگر وہ تم سے لڑیں (تو) تمہارے سامنے سے پیٹھ

الْاَدْبَارَ قف ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١١١﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا

پھیر جائیں گے پھر ان کی مدد نہ ہو گی (۱۱۱) ان پر خواری لازم کر دی گئی وہ جہاں بھی پائے جائیں

اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ

بجز (اس کے کہ کبھی) اللہ کی رسی اور (کبھی) لوگوں کی رسی کے (ساتھ انہیں سہارا مل جائے) اور وہ غضب الٰہی کے سزاوار

اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

ہوئے اور لازم کر دی گئی ان پر محتاجی یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ

کفر کرتے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔ یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی اور

كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾ق لَيْسُوْا سَوَآءً ۭ مِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ

وہ حد سے تجاوز کرتے تھے ۔ (۱۱۲) وہ سب برابر نہیں۔ اہل کتاب میں سے کچھ لوگ (حق پر) قائم ہیں

يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَھُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿١١٣﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

رات کی گھڑیوں میں اللہ کی آیتیں تلاوت کرتے اور وہ سجدہ کرتے ہیں ۔ (۱۱۳) اللہ اور قیامت کے

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

دن پر ایمان لاتے ہیں اور نیکی کا حکم کرتے اور برائی سے روکتے ہیں اور

يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا

نیک کاموں میں ایک دوسرے سے جلدی کرتے ہیں اور وہ لوگ نیکوں میں سے ہیں ۔ (۱۱۴) اور جو کچھ وہ

مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

بھلائی کرتے ہیں اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ خوب جانتا ہے پرہیزگاروں کو ۔ (۱۱۵) بیشک جن لوگوں نے

كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

کفر کیا ان کے مال اور اولاد انہیں اللہ سے کچھ نہ بچا

شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا

سکیں گے اور وہ دوزخی ہیں انہیں ہمیشہ اسی میں رہنا ہے۔ (۱۱۶) مثال اس چیز کی جسے

يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ

وہ خرچ کرتے ہیں دنیا کی اس زندگی میں اُس ہوا کی سی ہے جس میں (جلا دینے والی) سخت سردی ہو جو پہنچی

حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ

ان لوگوں کی کھیتی کو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پھر اس (ہوا) نے اس کھیتی کو ہلاک کردیا اور اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا

لٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا

لیکن وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔ (۱۱۷) اے ایمان والو غیروں کو

بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ

اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمہاری تباہی میں کمی نہ کریں گے انہیں وہی بات اچھی لگی جس سے تمہیں تکلیف پہنچی بیشک

بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖۚ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ

ظاہر ہو گئی دشمنی ان کی زبانوں سے اور جو کچھ وہ اپنے سینوں میں چھپائے ہوئے ہیں وہ اس سے بھی بڑا ہے۔

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ

ہم نے تمہارے لئے نشانیوں کو ظاہر کر دیا ہے اگر تم عقل سے کام لو۔ (۱۱۸) سن لو! تم ہو جو اُن سے محبت کرتے ہو

وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا

اور وہ تمہیں پسند نہیں کرتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں

اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ

کہ ہم ایمان لائے اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو غصے سے تم پر انگلیاں کاٹتے ہیں فرما دیجئے

مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ

تم مر جاؤ اپنے غصے میں بیشک اللہ خوب جاننے والا ہے دل کی باتیں ۔ (۱۱۹) اگر

تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ

تمہیں کچھ بھلائی حاصل ہو تو انہیں بری لگے اور اگر تمہیں کوئی برائی پہنچ جائے تو وہ اس سے خوش ہوں

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا

اور اگر تم صبر کرو اور پرہیزگار رہو تو ان کا فریب تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا، بیشک اللہ ان کے

يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ

سب کاموں کو گھیرے ہوئے ہے ۔ (۱۲۰) اور جب صبح کے وقت آپ اپنے اہل کے پاس سے باہر آئے مسلمانوں کو لڑائی کے لئے

مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ لا اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ

مورچوں پر ٹھہراتے ہوئے ۔ اور اللہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے (۱۲۱) جب تم میں سے دو گروہوں نے

مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

بزدلی ظاہر کرنے کا ارادہ کیا اس حال میں کہ اللہ ان کا مددگار تھا اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر توکل

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا

کرنا چاہئے (۱۲۲) اور بیشک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی اس حال میں کہ تم (اس وقت) کمزور تھے تو اللہ

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ

سے ڈرو تا کہ تم شکر گزار ہو جاؤ ۔ (۱۲۳) جب آپ مسلمانوں سے فرماتے تھے کیا تمہیں یہ کافی نہیں

اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿١٢٤﴾ ط

کہ تمہارا رب تمہاری مدد فرمائے تین ہزار نازل کئے ہوئے فرشتوں سے ۔ (۱۲۴)

بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ

کیوں نہیں اگر تم ٹھہرے رہو اور (اللہ سے) ڈرو اور وہ اسی وقت یکدم تم پر آپڑیں تو(اسی آن)تمہارا رب تمہاری

رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا جَعَلَهُ

مدد فرمائے گا پانچ ہزار نشان والے فرشتوں سے ۔ (۱۲۵) اور نہیں کیا اللہ نے

اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا

اس کو مگر خوشخبری تمہارے لئے اور تا کہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں اور مدد صرف

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١٢٦﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ

اللہ بہت غالب ، نہایت حکمت والے کی طرف سے ہے (۱۲۶) تا کہ کافروں کے ایک گروہ کو

كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿١٢٧﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ

کاٹ دے یا انہیں ذلیل کرے کہ وہ ناکام لوٹ جائیں ۔ (۱۲۷) اس امر سے آپ کے لئے کچھ

شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَ

نہیں یا ان پر (اللہ) رجوع برحمت ہو یا انہیں عذاب دے کیوں کہ وہ یقیناً ظالم ہیں۔ (۱۲۸) اور

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے وہ جسے چاہے بخش دے اور

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٩﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بہت بخشنے والا بیحد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۲۹) اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

والو دگنے پر دگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿١٣٠﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْۤ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿١٣١﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

فلاح پاؤ (۱۳۰) اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ (۱۳۱) اور اطاعت کرو اللہ کی

وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ وَسَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور رسول کی تا کہ تم رحم کئے جاؤ۔ (۱۳۲) اور جلدی کرو اپنے رب کی بخشش اور ایسی

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٣﴾ الَّذِيْنَ

جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان ہیں اور زمینیں ، تیار کی گئی ہے پرہیزگاروں کے لئے (۱۳۳) جو

يُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ

خرچ کرتے ہیں آسانی اور تنگی میں اور غصہ پینے والے اور لوگوں سے

عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣٤﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا

درگزر کرنے والے ہیں۔ اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ (۱۳۴) اور وہ لوگ کہ جب وہ بےحیائی

فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ

کا کام یا اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی طلب کریں

وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ

اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے اور وہ جان بوجھ کر اپنے کئے پر

هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٥﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ

اصرار نہ کریں۔ ﴿۱۳۵﴾ ایسے لوگوں کا بدلہ ان کے رب کی بخشش ہے اور باغ ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور کیا ہی اچھا بدلہ ہے (نیک) کام کرنے والوں کا۔ ﴿۱۳۶﴾

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

بیشک تم سے پہلے (قانون قدرت کے) طریقے گزر چکے ہیں تو زمین میں چلو اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٣٧﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى

کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا۔ ﴿۱۳۷﴾ یہ لوگوں کے لئے واضح بیان اور پرہیزگاروں

وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٨﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ

کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے ﴿۱۳۸﴾ اور سستی نہ کرو اور غمگین نہ ہو تم ہی

الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ

غالب رہو گے اگر (کامل) مؤمن ہو۔ ﴿۱۳۹﴾ اگر تمہیں زخم لگے تو تمہارے

مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

دشمنوں کو بھی اسی طرح زخم پہنچے اور ان (گرم سرد) دنوں کو ہم پھیرتے رہتے ہیں لوگوں کے درمیان۔

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا

اور تا کہ جدا کر دے اللہ ایمان والوں کو اور بنا لے تم میں سے (کچھ لوگوں کو) شہید اور اللہ ظلم

يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ ۙ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ

کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿۱۴۰﴾ اور اس لئے کہ اللہ مسلمانوں کو خالص کر دے اور کافروں کو

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ

مٹا دے ﴿۱۴۱﴾ کیا تم نے گمان کر لیا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے تمہارے

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

مجاہدین اور صبر کرنے والوں کو (ان کے غیروں سے) ممتاز نہیں کیا۔ ﴿۱۴۲﴾ بیشک تم موت کی تمنا

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۪ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾

کرتے تھے اس کے ملنے سے پہلے تو اب تم نے اسے دیکھ لیا اور وہ تمہاری آنکھوں کے سامنے ہے۔ ﴿۱۴۳﴾

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ

اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم معبود نہیں) صرف رسول ہیں۔ ان سے پہلے اور رسول ہو چکے تو کیا اگر وہ وفات پا جائیں

اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ

یا شہید ہوں تو تم اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو اُلٹے پاؤں پھرے گا

فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ

تو وہ اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچائے گا اور عنقریب اللہ شکر گزاروں کو (نیک) بدلہ عطا فرمائے گا ﴿۱۴۴﴾ اور کسی جان

لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ

کے لئے حکم الٰہی کے بغیر موت نہیں۔ (سب کی) اجل لکھی ہوئی ہے اور جو دنیا

ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ

کا بدلہ چاہے ہم اس میں سے اسے دیں گے اور جو آخرت کا بدلہ چاہے ہم اس میں سے

مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ

اسے دیں گے اور عنقریب ہم (اچھا) بدلہ دیں گے شکر کرنے والوں کو۔ ﴿۱۴۵﴾ اور کتنے ہی نبی ہوئے جن کی ہمراہی میں بکثرت

رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا

اللہ والوں نے قتال کیا تو وہ سست نہ ہوئے ان مصیبتوں کی وجہ سے جو اللہ کی راہ میں انہیں پہنچیں اور نہ

ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا

وہ کمزور ہوئے نہ دبے اور اللہ صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۱۴۶) اور ان کا

كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا

کہنا صرف یہی تھا کہ اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کام میں

فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

ہماری زیادتیاں (بھی) اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں پر ہماری مدد فرما۔ (۱۴۷)

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ

تو اللہ نے انہیں دنیا کا انعام دیا اور آخرت کے ثواب کی خوبی دی اور نیکی

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ

کرنے والوں کو اللہ پسند کرتا ہے۔ (۱۴۸) اے ایمان والو اگر تم نے کافروں کا

كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ

کہا مانا تو وہ تمہیں اُلٹے پاؤں پھیردیں گے پھر تم نقصان اٹھا کر پلٹ جاؤ گے۔ (۱۴۹) بلکہ اللہ

مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ

تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔ (۱۵۰) ہم ابھی کافروں کے دلوں میں

كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَ

رُعب ڈالیں گے اس لئے کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ اس چیز کو شریک کیا جس کی اس نے کوئی سند نہیں اُتاری اور

مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ

ان کا ٹھکانا نارِ جہنم ہے اور بہت بُرا ٹھکانا ہے ظالموں کا۔ (۱۵۱) اور بیشک اللہ نے تم سے اپنا

اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَ

وعدہ سچا کر دکھایا جب تم اس کے حکم سے انہیں قتل کرتے تھے یہاں تک کہ جب تم نے بزدلی دکھائی اور

تَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ

(اپنے) کام میں اختلاف کیا اور تم نے نافرمانی کی اس کے بعد کہ اللہ تمہیں دکھا چکا تھا تمہاری پسندیدہ چیز (مالِ غنیمت)

مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ

تم میں سے کوئی دنیا کا ارادہ کرتا تھا اور کوئی آخرت کو چاہتا تھا پھر

صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ

اللہ نے تمہارا منہ ان سے پھیر دیا تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے اور بیشک اس نے تمہیں معاف کر دیا اور اللہ بڑے

فَضْلٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٢﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓي

فضل والا ہے ایمان والوں پر۔ (۱۵۲) جب تم چڑھتے چلے جاتے تھے اور پیٹھ پھیر کر کسی کو نہ

اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ

دیکھتے تھے اور رسول تمہاری پچھلی جماعت میں (کھڑے ہوئے) تمہیں بلا رہے تھے تو (اللہ نے) تمہیں غم پر غم دیا

لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ

(اور معافی کی خوشخبری اس لئے سنائی) کہ جو (مالِ غنیمت) تمہارے ہاتھ سے گیا اور جو (تکلیف) تمہیں پہنچی اس پر تم غمگین نہ ہو اور اللہ تمہارے سب کاموں

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً

سے خوب خبردار ہے۔ (۱۵۳) پھر تم پر غم کے بعد امن کو اُتارا

نُعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ

جو اونگھ تھی جس نے ڈھانپ لیا تم میں سے ایک جماعت کو اور ایک گروہ تھا (منافقوں کا) جو اپنی جانوں کے غم میں

اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ

پڑے ہوئے تھے وہ اللہ پر ناحق بدگمانی کرتے تھے جاہلیت کی سی بدگمانی ۔ وہ کہتے تھے کہ

هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ

کیا اس ۔ کام میں ہمارے لئے بھی کچھ ہے ؟ آپ فرما دیں بیشک سب کام اللہ ہی کے لئے ہے

يُخْفُوْنَ فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ

چھپاتے ہیں اپنے دلوں میں وہ چیز جو تم پر ظاہر نہیں کرتے ۔ کہتے ہیں کاش ہمارا

لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِیْ

کچھ اختیار ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ کئے جاتے ۔ فرما دیجئے اگر تم اپنے گھروں میں

بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ

(بھی) ہوتے تو جن لوگوں کا قتل کیا جانا لکھا جا چکا تھا وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے

وَلِيَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ

اور (یہ) اس لئے (ہوا) کہ اللہ تمہارے دلوں کی بات آزمائے اور (شیطانی وسوسوں سے) تمہارے دلوں کو صاف کردے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ

اور اللہ دلوں کی بات خوب جانتا ہے ۔ (۱۵۴) بیشک وہ لوگ جو تم میں سے پھر گئے

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ

جس دن دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل ہوئی تھیں شیطان ہی نے ان کے قدم پھسلا دیئے تھے ان کے بعض کاموں کی وجہ سے۔

وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٥٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور بیشک اللہ نے انہیں معاف فرما دیا یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (مواخذہ میں) نہایت حلم والا ہے۔ ﴿١٥٥﴾ اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا

والو! کافروں کی طرح نہ ہونا جنہوں نے اپنے بھائیوں کے متعلق کہا جب انہوں نے

فِى الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ

سفر کیا یا کسی لڑائی میں گئے (اور لقمۂ اجل بن گئے) اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۗ

تا کہ اللہ اس بات کو ان کے دلوں میں حسرت (کا سبب) بنا دے اور (حقیقت یہ ہے کہ) اللہ (ہی) جلاتا اور مارتا ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١٥٦﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿١٥٦﴾ اور البتہ اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کیے جاؤ

اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿١٥٧﴾ وَ

یا تمہیں موت آ جائے تو یقیناً اللہ کی مغفرت اور رحمت بہتر ہے اُس (دنیاوی دولت) سے جسے وہ جمع کرتے ہیں۔ ﴿١٥٧﴾ اور

لَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ

اگر تمہیں موت آ جائے یا قتل کیے جاؤ تو ضرور تم اللہ کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔ ﴿١٥٨﴾ تو اللہ کی کیسی (بے پایاں) رحمت سے

اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا

آپ ان (ایمان والوں) کے لئے نرم دل ہوئے اور اگر آپ تُند خُو اور سخت دل ہوتے تو وہ ضرور آپ کے گرد و

مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِى

پیش سے بھاگ جاتے تو آپ انہیں معاف کر دیں اور ان کے لئے بخشش مانگیں اور (ضروری) کاموں میں ان

الۡاَمۡرِ ۚ فَاِذَا عَزَمۡتَ فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ ﴿۱۵۹﴾

سے مشورہ لیں پھر جب (کسی کام کا) آپ پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ پر بھروسہ کریں (اور اسے کرگزریں) بیشک اللہ بھروسہ کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔ (۱۵۹)

اِنۡ يَّنۡصُرۡكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَـكُمۡ ۚ وَاِنۡ يَّخۡذُلۡكُمۡ فَمَنۡ ذَا الَّذِىۡ

(اے مسلمانو) اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غلبہ نہیں پا سکتا اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو پھر ایسا کون ہے جو اس

يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا

کے بعد تمہاری مدد کر سکے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ (۱۶۰) اور کسی

كَانَ لِنَبِىٍّ اَنۡ يَّغُلَّ ؕ وَمَنۡ يَّغۡلُلۡ يَاۡتِ بِمَا غَلَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۚ

نبی کے لائق نہیں کہ وہ خیانت کرے اور جو خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز کو لے کر آئے گا

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ

پھر ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔ (۱۶۱) تو کیا وہ شخص

اتَّبَعَ رِضۡوَانَ اللّٰهِ كَمَنۡۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاۡوٰٮهُ جَهَنَّمُ ؕ

جس نے رضائے الٰہی کی پیروی کی اس جیسا ہو گا جو اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے؟

وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا

اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۶۲) وہ اللہ کے نزدیک مختلف درجوں والے ہیں اور اللہ ان کے سب کام

يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا

خوب دیکھتا ہے۔ (۱۶۳) بیشک اللہ نے بڑا احسان کیا ایمان والوں پر جب اس نے ان میں عظمت والا رسول بھیجا

مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيۡهِمۡ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ

ان ہی میں سے، جو تلاوت کرتا ہے ان پر اس کی آیتیں اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت

النصف

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿١٦٤﴾ أَوَلَمَّا

سکھاتا ہے اور بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔ (۱۶۴) کیا جب

أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنَّىٰ هَٰذَا ۖ قُلْ

تمہیں کوئی مصیبت پہنچی اس حال میں کہ اس سے دُگنی تم انہیں پہنچا چکے ہو (پھر بھی) تم نے کہا کہ یہ مصیبت کہاں سے آئی؟ کہہ دیجئے

هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَا

وہ تمہاری ہی طرف سے آئی۔ بیشک اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۱۶۵) اور دونوں

أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾

لشکروں کے ملنے کے دن تم پر جو مصیبت آئی وہ اللہ کے حکم سے تھی اور اس لئے کہ مؤمنوں کو ممتاز کر دے (۱۶۶)

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۚ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ

اور تاکہ جدا کردے ان لوگوں کو جو منافق ہوئے اوران سے کہا گیا آؤ اللہ کی راہ میں

اللَّهِ أَوِ ادْفَعُوا ۖ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَاتَّبَعْنَاكُمْ ۗ هُمْ لِلْكُفْرِ

لڑو یا (دشمن کو) دفع کرو وہ بولے اگر ہم جانتے کہ لڑائی ہو گی تو ضرور تمہارے ساتھ جاتے وہ اس دن ایمان کی

يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۚ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ

بہ نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے

فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾ الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ

دلوں میں نہیں اور اللہ خوب جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں۔ (۱۶۷) وہ (منافق) جنہوں نے اپنے (شہید) بھائیوں کے حق میں کہا

وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۗ قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنْفُسِكُمُ

جب کہ خود بیٹھ رہے اگر وہ ہماری بات مانتے تو قتل نہ ہوتے فرما دیجئے تم اپنی جانوں ہی سے موت کو

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٦٨﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ

ٹال دو اگر تم سچے ہو۔ (۱۶۸) اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل

سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَرِحِيْنَ

کئے گئے انہیں ہرگز مُردہ نہ سمجھو بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں انہیں رزق دیا جاتا ہے۔ (۱۶۹) وہ خوش ہیں

بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا

اس پر جو انہیں اللہ نے اپنے فضل سے دیا اور اپنے پچھلوں کے متعلق جو ابھی ان سے نہیں

بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١٧٠﴾

ملے یہ بشارت پا کر خوش ہوتے ہیں کہ ان پر (بھی) نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۱۷۰)

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

وہ خوشیاں مناتے ہیں اللہ کی نعمت اور اس کے فضل پر اور اس پر کہ اللہ ایمان والوں کا

اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٧١﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَآ

اجر ضائع نہیں کرتا۔ (۱۷۱) وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانا اس کے بعد

اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٢﴾

کہ انہیں زخم پہنچے ان میں نیکی کرنے والوں اور پرہیزگاروں کے لئے بڑا اجر ہے۔ (۱۷۲)

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

جن سے لوگوں نے کہا کہ بیشک لوگوں نے تمہارے (مقابلے کے) لئے (بڑے لشکر) جمع کئے ہیں تو ان سے ڈرو

فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖۗ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿١٧٣﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ

تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا اور وہ بولے ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ کیا ہی اچھا کارساز ہے۔ (۱۷۳) تو (مسلمان) واپس لوٹے

مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ

اللہ کی نعمت اور اس کے فضل کے ساتھ اس حال میں کہ انہیں کوئی ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی رضا پر چلے

وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ (۱۷۴) وہ تو شیطان ہی ہے جو (تمہیں) اپنے دوستوں

اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

سے ڈراتا ہے تو تم ان سے نہ ڈرو اور (صرف) مجھ سے ڈرو اگر تم مؤمن ہو۔ (۱۷۵)

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا

اور آپ کو غمگین نہ کریں وہ لوگ جو کفر (کے میدان) میں دوڑتے پھرتے ہیں بیشک وہ اللہ کا کچھ نہ

اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ

بگاڑ سکیں گے اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہ رکھے اور ان کے لئے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ

بڑا عذاب ہے۔ (۱۷۶) بیشک جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ ہرگز

يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

اللہ کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۱۷۷) اور کافر ہرگز یہ گمان

كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا

نہ کریں کہ ہم جو انہیں ڈھیل دے رہے ہیں وہ ان کے لئے بہتر ہے۔ ہم تو انہیں صرف اس لئے ڈھیل دے رہے ہیں کہ وہ گناہ میں

اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

بڑھ جائیں اور ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔ (۱۷۸) (اے لوگو) اللہ ایمان والوں کو اس حال پر نہ چھوڑے گا

عَلٰى مَآ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ حَتّٰى يَمِيۡزَ الۡخَبِيۡثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ

جس پر تم ہو یہاں تک کہ جدا کر دے ناپاک کو پاک سے۔ اور اللہ کی

اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجۡتَبِىۡ مِنۡ رُّسُلِهٖ

شان نہیں کہ وہ تمھیں غیب پر مطلع کر دے ہاں اللہ چن لیتا ہے جسے چاہے اور وہ اللہ

مَنۡ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا فَلَكُمۡ

کے رسول ہیں، تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر۔ اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کروتو تمہارے لئے

اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ

بڑا ثواب ہے۔ (۱۷۹) اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے انہیں

مِنۡ فَضۡلِهٖ هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ سَيُطَوَّقُوۡنَ

اپنے فضل سے دی کہ وہ بخل ان کے حق میں بہتر ہے بلکہ وہ ان کے حق میں بہت برا ہے۔ عنقریب قیامت کے دن ان کے

مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا اس چیز کا جس میں انہوں نے بخل کیا اور (آخرکار) اللہ ہی وارث ہے آسمانوں اور زمینوں کا

رکوع ۱۸

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا

اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۱۸۰) بیشک اللہ نے ان لوگوں کی بات سنی جنہوں نے کہا

وقف لازم

اِنَّ اللّٰهَ فَقِيۡرٌ وَّنَحۡنُ اَغۡنِيَآءُ ۘ سَنَكۡتُبُ مَا قَالُوۡا وَقَتۡلَهُمُ

کہ اللہ فقیر ہے اور ہم غنی، اب ہم لکھ لیں گے جو انہوں نے کہا اور ان کا نبیوں کو

الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ

ناحق قتل کرنا (بھی)۔ اور ہم کہیں گے چکھو دوزخ کی آگ کا عذاب۔ (۱۸۱) یہ بدلہ

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۚ ﴿١٨٢﴾

ہے اس کا جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بیشک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ۔ (۱۸۲)

اَلَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَاۤ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى

جنہوں نے کہا کہ بیشک اللہ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ

يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ

وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لائے جسے آگ کھا جائے فرما دیجئے مجھ سے پہلے تمہارے پاس بہت سے

قَبْلِىْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ

رسول روشن نشانیاں لے کر آئے اور یہ (نشانی بھی) جس کی بات تم نے کی پھر تم نے انہیں کیوں قتل کیا اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿١٨٣﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ

سچے ہو ۔ (۱۸۳) تو اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے رسولوں کو بھی جھٹلایا گیا

جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿١٨٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ

جو کھلی نشانیاں اور آسمانی صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے ۔ (۱۸۴) ہر شخص موت کا مزا چکھنے

الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ

والا ہے اور تمہارے کاموں کے بدلے (تو) قیامت ہی کے دن پورے دیئے جائیں گے تو جو آگ سے

النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ

بچایا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا تو وہ کامیاب ہوا اور دنیا کی زندگی (تو) صرف دھوکے کا

الْغُرُوْرِ ﴿١٨٥﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِىْۤ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۟ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ

سامان ہے ۔ (۱۸۵) بیشک ضرور تمہاری آزمائش ہوگی تمہارے مال و جان میں اور تم ضرور سنو گے ان

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى

لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور مشرکوں سے بہت سی تکلیف

كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

کی باتیں اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو بیشک یہ بڑی ہمت کا کام ہے۔ (۱۸۶)

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ

اور (یادکرو) جب اللہ نے عہد لیا ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی کہ تم اسے ضرور بیان کروگے لوگوں کے لئے

وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۡ فَنَبَذُوْهُ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِھِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا

اور نہ چھپاؤ گے تو انہوں نے اس عہد کو اپنے پس پشت پھینک دیا اور اس کے بدلے حقیر معاوضہ

قَلِيْلًا ۭ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ

حاصل کیا تو کیسی بُری چیز ہے جسے وہ خرید رہے ہیں۔ (۱۸۷) ہرگز نہ سمجھنا انہیں جو خوش ہوتے ہیں

بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّھُمْ

اپنے کاموں پر اور چاہتے ہیں کہ ایسے کاموں پر ان کی تعریف کی جائے جو واقع میں انہوں نے نہیں کئے تو ایسے لوگوں کے بارے میں ہرگز گمان نہ کرو

بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ

کہ وہ عذاب سے نجات پا گئے ۔ اور (حقیقت یہ ہے کہ) ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۱۸۸) اور اللہ ہی کے لئے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع اِنَّ فِيْ

ہے آسمانوں اور زمینوں کی سلطنت اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۱۸۹) بیشک

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ

آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش اور رات اور دن کے اختلاف میں (ان) عقلمندوں

لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ

کے لئے ضرور نشانیاں ہیں ۔ (۱۹۰) جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور

عَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ

پہلو پر لیٹے ہوئے اور آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش میں وہ غور کرتے ہیں ۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

(کہتے ہیں) اے ہمارے رب تو نے یہ (سب کچھ) بیکار پیدا نہیں کیا ۔ تو پاک ہے، پس ہمیں نارِ جہنم کے عذاب سے بچا ۔ (۱۹۱)

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ

اے ہمارے رب! تو جسے دوزخ میں ڈال دے تو ضرور تُو نے اُسے رُسوا کیا اور ظالموں کا کوئی

مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ

مددگار نہیں ۔ (۱۹۲) اے ہمارے رب بیشک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا وہ ایمان کے لئے پکارتا ہے کہ

اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا

(اے لوگو) اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے اے ہمارے رب تُو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری بُرائیاں ہم سے دُور کردے

وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ ۚ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَ

اور ہمارا خاتمہ اچھے لوگوں کے ساتھ کر ۔ (۱۹۳) اے ہمارے رب ہمیں دے جس کا تُو نے اپنے رسولوں (کی زبان) پر وعدہ فرمایا اور

لَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ

ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ۔ (۱۹۴) پس ان کے رب

لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ

نے ان کی دعا قبول کر لی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کرتا مرد ہو یا

اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ

عورت ، تم سب آپس میں ہم جنس ہو تو وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے

دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

نکالے گئے اور میری راہ میں انہیں تکلیفیں دی گئیں اورانہوں نے جہاد کیااوروہ شہید ہوئے میں ضرور ان کے سب گناہ

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

مٹا دوں گا اور ضرور انہیں باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾

ثواب ہو گا اللہ کی طرف سے اور اللہ ہی کے پاس بہترین ثواب ہے ۔ (١٩٥)

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾ ۗ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫ وقفة

(اے مخاطب) کافروں کا شہروں میں (خوشحالی کے ساتھ) چلنا پھرنا ہرگز تجھے دھوکے میں نہ ڈال دے ۔ (١٩٦) (حیات فانی کا) یہ تھوڑا سا فائدہ ہے

ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ کیا ہی بُری جگہ ہے ۔ (١٩٧) لیکن جو لوگ اپنے رب سے

رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

ڈرتے رہے ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

الثلثة

نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾ وَاِنَّ

(یہ) اللہ کی طرف سے مہمانی (ہے) اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کے لئے سب سے بہتر ہے ۔ (١٩٨) اور بیشک

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

کچھ اہل کتاب ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر جو تمہاری طرف اترا

وَمَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اور جو ان کی طرف نازل ہوا ان کے دل اللہ کے لئے جھکے ہوئے ہیں وہ اللہ کی آیتوں کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

حقیر معاوضہ نہیں لیتے یہ وہ ہیں جن کا اجر ان کے رب کے پاس ہے بیشک اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا

کرنے والا ہے۔ (۱۹۹) اے ایمان والو صبر کرو اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرو اور اپنی سرحدوں کی حفاظت کے لئے تیار رہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٢٠٠﴾

اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ (۲۰۰)

سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَسَبْعٌ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَأَرْبَعَةٌ وَعِشْرُوْنَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ نساء مدنی ہے، اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ایک سو چھہتر آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ

اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان (آدم)

وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ

سے بنایا اور اسی سے اس کی زوجہ (حوّا) کو پیدا کیا اور ان دونوں سے بکثرت مردوں اور عورتوں کو

نِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْأَرْحَامَ ؕ إِنَّ اللّٰهَ

پھیلا دیا اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور (ڈرو) قرابتوں (میں قطع رحمی) سے بیشک اللہ

كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿١﴾ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰىٓ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا

تم پر نگہبان ہے۔ (۱) اور یتیموں کو ان کے مال دے دو اور نہ بدلو (اپنا) کھوٹا

الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَأْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

مال (ان کے) کھرے مال سے اور نہ کھاؤ ان کے مال اپنے مال میں ملا کر بیشک یہ

حُوْبًا كَبِيْرًا ② وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا

بہت بڑا گناہ ہے۔ ② اور اگر تمہیں خوف ہو کہ تم یتیم لڑکیوں میں انصاف نہ کر سکو گے تو اپنی پسند

مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ

کے موافق (ان کی بجائے ایک وقت میں) دو دو تین تین چار چار عورتوں سے نکاح کر لو پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ

اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا

(اُن میں) عدل قائم نہ رکھ سکو گے تو (نکاح کرو) ایک سے یا (اکتفا کرلو ان پر) جو تمہاری مملوکہ کنیزیں ہیں یہ (اس سے) زیادہ قریب ہے کہ تم (ایک ہی کی

تَعُوْلُوْا ۭ ③ وَاٰتُوا النِّسَاۗءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ

طرف) نہ جھک پڑو ③ اور دے دو عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے پھر اگر وہ اس میں سے خوش دلی

عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗــــًٔـا مَّرِيْۗــــًٔـا ④ وَلَا تُؤْتُوا

کے ساتھ تمہیں کچھ دے دیں تو اسے مزے سے خوش ہو کر کھاؤ۔ ④ اور نہ دو

السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْھُمْ

بیوقوفوں کو ان کے مال (جو تمہاری تحویل میں ہیں) جنہیں بنایا اللہ نے (اے لوگو) تمہاری بسر اوقات کا ذریعہ۔ اور اس (مال) میں سے تم ان

فِيْھَا وَاكْسُوْھُمْ وَقُوْلُوْا لَھُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ⑤ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى

کو کھلاؤ اور پہناؤ اور ان سے پسندیدہ بات کہو۔ ⑤ اور یتیموں کی آزمائش کرتے رہو

حَتّٰٓي اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْھُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا

یہاں تک کہ جب وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں پس اگر تم ان میں عقل مندی (کے آثار) دیکھو تو ان کے

اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ یَّكْبَرُوْا ؕ

مال ان کے حوالے کر دو اور انہیں فضول خرچی اور جلد بازی سے نہ کھاؤ (اس ڈر سے) کہ وہ بڑے ہو جائیں (اور تم سے اپنا حق طلب کریں)۔

وَمَنْ كَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِیْرًا فَلْیَاْكُلْ

اور (یتیم کا وہ ولی) جسے حاجت نہ ہو بچتا رہے اور جو حاجت مند ہو وہ کھائے

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا

دستور کے موافق پھر جب تم ان کے مال ان کے سپرد کرنے لگو تو ان پر

عَلَیْهِمْ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ﴿٦﴾ لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ

گواہ بنا لو اور اللہ کافی ہے حساب لینے والا ۔ (٦) مردوں کے لئے اس (مال) میں حصہ ہے جو چھوڑ گئے

الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۖ وَلِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ

ماں باپ اور قرابت والے۔ اور عورتوں کے لئے (بھی) حصہ ہے اس (مال) سے جو چھوڑ گئے ماں باپ

وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿٧﴾ وَاِذَا

اور قرابت والے (خواہ) وہ تھوڑا ہو یا بہت ۔ حصہ مقرر کیا ہوا ۔ (٧) اور جب

حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنُ فَارْزُقُوْهُمْ

(ترکہ) تقسیم ہوتے وقت (غیر وارث) رشتے دار اور یتیم اور محتاج آ جائیں تو انہیں (بھی) اس میں سے

مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٨﴾ وَلْیَخْشَ الَّذِیْنَ لَوْ تَرَكُوْا

کچھ دے دو اور ان سے اچھی بات کہو ۔ (٨) اور وہ لوگ (یہ سمجھ کر) ڈریں کہ اگر وہ چھوڑ جاتے

مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّیَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَیْهِمْ ۖ فَلْیَتَّقُوا اللّٰهَ

اپنے پیچھے کمزور (بے سہارا) اولاد (تو انہیں (کیسا) خوف ہوتا ان پر ، تو انہیں چاہئے کہ وہ اللہ سے ڈریں

وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى

اور سیدھی بات کہیں ۔ ﴿٩﴾ بیشک جو لوگ کھاتے ہیں یتیموں کے مال

ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿١٠﴾ ع

ناحق وہ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھر رہے ہیں اور عنقریب وہ پہنچیں گے بھڑکتی ہوئی آگ میں ۔ ﴿١٠﴾

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ

حکم دیتا ہے تمہیں اللہ تمہاری اولاد کے (حصوں کے) بارے میں ۔ لڑکے کے لئے دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے

فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ

پھر اگر لڑکیاں ہی ہوں (دویا) دو سے اُوپر تو ان کے لئے ترکہ کی دو تہائی ہے اور اگر

كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا

ایک لڑکی ہو تو اس کے لئے آدھا اور میت کے ماں باپ میں سے ہر ایک کے لئے

السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ

ترکہ کا چھٹا حصہ ہے اگر میت کی کوئی اولاد ہو ۔ پھر اگر اس کی کوئی اولاد نہ ہو

وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ

اوراس کے ماں باپ (ہی) اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کیلئے تہائی ہے پھر اگر اس کے بھائی (بہن) ہوں تو اس کی ماں کیلئے

السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَ

چھٹا حصہ ہے (یہ تقسیم ہے) بعد (ادا کرنے) وصیت کے جو وہ کر جاتا ہے اور (بعد ادائے) قرض کے ۔ تمہارے باپ اور

اَبْنَآؤُكُمْ ۚ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ

تمہارے بیٹے ، تم نہیں جانتے ان میں سے تمہارے فائدہ کیلئے کون تم سے زیادہ قریب ہے ۔ حصہ مقرر کیا ہوا اللہ

اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١﴾ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ

کی طرف سے۔ بیشک اللہ (تمہاری بھلائی کو) خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ (۱۱) اور تمہارے لئے آدھا (مال) ہے اس کا جو چھوڑ جائیں

اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ

تمہاری بیویاں اگر ان کی کوئی اولاد نہ ہو۔ اور اگر ان کی اولاد ہو تو تمہارے لئے

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ

ان کے ترکہ کا چوتھائی حصہ ہے (یہ تقسیم ہے) بعد (ادا کرنے) وصیت کے جو وہ کر جاتی ہیں یا (بعد ادائے) قرض کے

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ

اور تمہاری بیویوں کے لئے چوتھا حصہ ہے اس (مال) سے جو تم نے چھوڑا اگر تمہاری کوئی اولاد نہ ہو پھر اگر تمہاری

لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

کوئی اولاد ہو تو بیویوں کے لئے آٹھواں حصہ ہے اس (مال) سے جو تم نے چھوڑا بعد وصیت کے

تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ

جو تم کر جاتے ہو یا (بعد ادائے) قرض کے اور اگر کسی ایسے مرد کا ترکہ تقسیم ہوتا ہے، یا عورت کا جس نے باپ یا اولاد میں سے

امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ

کسی کو نہ چھوڑا ہو اور (ماں کی طرف سے) اس کا بھائی یا بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے تو اگر

كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاۗءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ

وہ ایک سے زیادہ ہوں تو سب شریک ہیں تہائی میں بعد

وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَاۗرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ

وصیت کے جو کی جاتی ہے یا (بعد ادائے) قرض کے۔ (وصیت میں کسی کو) نقصان نہ پہنچایا گیا ہو، حکم اللہ کی طرف سے۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿١٢﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور اللہ خوب جاننے والا، نہایت حلم والا ہے۔ (۱۲) یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَ

اللہ اسے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٣﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ

یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۱۳) اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اس کے رسول کی اور تجاوز کرے

حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٤﴾ ع

اس کی حدوں سے اللہ اسے داخل کرے گا آگ میں وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔ (۱۴)

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ

اور جو بدکاری کریں تمہاری عورتوں میں سے تو گواہی طلب کرو ان پر

اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى

اپنے میں سے چار مردوں کی پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو روک لو ان (عورتوں) کو گھروں میں یہاں تک کہ

يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿١٥﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا

انہیں موت آ جائے یا اللہ ان کے لئے کوئی راہ پیدا کر دے۔ (۱۵) اور جو دو آدمی بُرائی کا ارتکاب کریں

مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

تم میں سے، تو انہیں اذیت پہنچاؤ پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور ٹھیک ہو جائیں تو انہیں کچھ نہ کہو بیشک اللہ

كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿١٦﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَي اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

بہت توبہ قبول کرنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۶) وہ توبہ جس کا اللہ نے وعدہ کیا صرف ان لوگوں کے لئے ہے جو نادانی

السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ

کی وجہ سے گناہ کر بیٹھیں پھر جلدی سے توبہ کر لیں تو وہ ایسے لوگ ہیں جن پر اللہ اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرماتا ہے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ

اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ (١٧) اور (یہ) توبہ ان لوگوں کے لئے نہیں جو (مسلسل) گناہ کرتے رہتے ہیں

حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے تو کہے میں نے اب توبہ کی اور نہ (یہ توبہ) ان لوگوں کے لئے ہے

يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٨﴾ يٰٓاَيُّهَا

جو مر جاتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہیں۔ ان کے لئے ہم نے درد ناک عذاب تیار کیا ہے۔ (١٨) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَاۗءَ كَرْهًا ۭ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ

ایمان والو! تمہارے لئے حلال نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور انہیں اس غرض سے نہ روکو

لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ

کہ جو (مہر) تم نے انہیں دیا تھا اس کا کچھ حصہ تم ان سے لے لو لیکن یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کا کام کریں

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَـيْــٔـًا

اور تم ان کے ساتھ برتاؤ کرو حسن سلوک کا۔ پھر اگر وہ تمہیں نا پسند ہوں تو قریب ہے کہ تم کسی چیز کو پسند نہ کرو

وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿١٩﴾ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ

اور اللہ اس میں (تمہارے لئے) بہت بھلائی رکھ دے۔ (١٩) اور اگر تم ایک بیوی کو چھوڑ کر اس کی جگہ دوسری بیوی سے نکاح

زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَـيْــٔـًا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ

کرنا چاہو اور ان میں سے ایک کو تم بہت مال دے چکے ہو تو اس مال میں سے کچھ واپس نہ لو کیا (ظالموں کی طرح) تم اس مال کو واپس

بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٢٠﴾ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى

لو گے بہتان باندھ کر اور کھلے گناہ کا ارتکاب کر کے؟ (۲۰) اور کس طرح تم اس مال کو (واپس) لو گے جب کہ تم (خلوت میں باہم) ایک دوسرے سے

بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿٢١﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ

مل چکے اور (عقد نکاح کے ساتھ) وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں ۔ (۲۱) اور نہ نکاح کرو ان عورتوں سے جن سے تمہارے

مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ

باپ دادا نے نکاح کیا مگر جو گزر چکا بیشک ایسا کام بے حیائی اور موجب غضب ہے اور بہت ہی

سَبِيْلًا ﴿٢٢﴾ ع حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ

بُرا راستہ ۔ (۲۲) حرام کی گئیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں

وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ

اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا اور تمہاری رضاعی

الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ

بہنیں اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور ان کی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے

الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

جن سے تم صحبت کر چکے ہو تو اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو (ان کی بیٹیوں سے نکاح کرنے میں) تم پر کوئی گناہ نہیں

وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ

اور (حرام کی گئیں تم پر) تمہارے نسلی بیٹوں کی بیویاں اور یہ کہ تم جمع کرو

الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٢٣﴾ لا

دو بہنوں کو مگر جو گزر چکا بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے ۔ (۲۳)

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ

اور (تم پر حرام کی گئیں) وہ عورتیں جو دوسروں کے نکاح میں ہوں مگر (کافروں کی وہ عورتیں) جن کے تم مالک ہو جاؤ (یہ حکم) تم پر

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

اللہ کا فرض کیا ہوا ہے اور حلال کی گئیں تمہارے لئے (وہ سب عورتیں) جو ان کے علاوہ ہیں کہ تم طلب کرو اپنے مال کے عوض اس حال میں کہ

مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ

تم عورتوں کو اپنے نکاح کے گھیرے میں لانے والے ہو نہ یہ کہ تم نفس کی خواہش پوری کرنے والے ہو۔ پھر جن عورتوں سے (نکاح کر کے) مہر کے عوض تم نے فائدہ اٹھالیا

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ

تو ان کے مہر انہیں ادا کر دو (اللہ کا) فریضہ ہے۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں اس چیز میں جس پر تم آپس میں راضی

بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٢٤﴾ وَمَنْ

ہو گئے مہر مقرر ہونے کے بعد۔ بیشک اللہ بہت جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔ (۲۴) اور جو شخص

لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ

تم میں سے مالی طاقت نہ رکھے نکاح کرنے کی آزاد (کنواری) مسلمان عورتوں سے تو (وہ)

مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ

مسلمانوں کی مملوکہ باندیوں سے (نکاح کرے) جو ایمان والیاں ہیں اور اللہ تمہارے ایمان (کی حقیقت) کو خوب جانتا ہے

بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ

تم آپس میں (ایک دوسرے سے ہو کر) ایک ہی ہو تو نکاح کر لو ان (باندیوں) سے ان کے مالکوں کی اجازت سے اور ان کے مہر

اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ

انہیں ادا کرو دستور کے مطابق اس حال میں کہ وہ نکاح کی قید میں آنے والی ہوں بدکار نہ ہوں اور نہ غیروں سے پوشیدہ تعلقات

اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ

جوڑنے والی ہوں ۔ جب وہ نکاح کے گھیرے میں آجائیں پھر بے حیائی کا کام کریں تو ان پر اس کی

نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ

آدھی سزا ہے جو آزاد (کنواری) عورتوں پر ہے یہ (باندیوں سے نکاح کا حکم) اس کے لئے ہے جسے

الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۭ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾ ع

بدکاری کا خوف ہو تم میں سے، اور صبر کرنا تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے ﴿٢٥﴾

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اللہ چاہتا ہے کہ کھول کر بیان کردے تمہارے لئے (اپنے احکام) اور تمہیں چلائے ان (نیک) لوگوں کی راہوں پر جو تم سے پہلے ہوئے

وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ

اور تم پر رجوع برحمت ہو اور اللہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ﴿٢٦﴾ اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر اپنی رحمت کے ساتھ

عَلَيْكُمْ ۣ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا

رجوع فرمائے اور ارادہ کرتے ہیں وہ لوگ جو اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں کہ تم (سیدھی راہ سے) منہ پھیر کر بہت دُور

عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ

ہو جاؤ ﴿٢٧﴾ اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ ہلکا کر دے اور پیدا کیا گیا انسان

ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

کمزور ۔ ﴿٢٨﴾ اے ایمان والو نہ کھاؤ اپنے مال آپس میں

بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَ

ناحق لیکن یہ کہ تجارت ہو تمہاری آپس کی رضامندی سے اور

لَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝٢٩ وَمَنْ يَّفْعَلْ

نہ ہلاک کرو اپنے آپ کو بیشک اللہ تم پر بےحد رحم فرمانے والا ہے۔ (٢٩) اور جو ایسا کرے

ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ

زیادتی اور ظلم کی بنا پر تو عنقریب ہم اسے آگ میں پہنچا دیں گے اور یہ اللہ

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝٣٠ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ

پر آسان ہے۔ (٣٠) اگر تم کبیرہ گناہوں سے بچتے رہو جن سے تمہیں روکا گیا ہے (تو) ہم تمہارے

عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝٣١ وَلَا تَتَمَنَّوْا

(صغیرہ) گناہ معاف کر دیں گے اور داخل کر دیں گے تمہیں عزت کی جگہ۔ (٣١) اور اس چیز کی تمنا

مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ

نہ کرو جس کے ساتھ فضیلت دی اللہ نے تمہارے بعض کو بعض پر۔ مردوں کے لئے حصہ ہے

مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ

ان کی کمائی سے اور عورتوں کے لئے حصہ ہے اس سے جو انہوں نے کمایا اور طلب کرو اللہ سے

مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝٣٢ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا

اس کا فضل بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے (٣٢) اور ہم نے ہر ایک کے لئے وارث

مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ

مقرر کردیے ہیں اس (مال) کے لئے جو چھوڑ جائیں ماں باپ اور قرابت والے اور وہ لوگ جن سے تمہارا عہد ہو چکا ہے۔

فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝٣٣ ع

تو انہیں ان کا حصہ دے دو بیشک اللہ ہر چیز کے سامنے موجود ہے۔ (٣٣)

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى

مرد سردار ہو کر عورتوں پر قائم ہیں اس لئے کہ اللہ نے ان کے بعض کو بعض پر فضیلت

بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ

دی ہے اور اس لئے (بھی) کہ مردوں نے (ان پر) اپنے مال خرچ کئے تو نیک عورتیں فرمانبردار ہوتی ہیں۔ (مردوں کے) پیٹھ پیچھے

لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِىْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ

(ہر قسم کی) حفاظت کرتی ہیں اللہ کی حفاظت کے ساتھ اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں خوف ہو تو (نرمی کے ساتھ) انہیں نصیحت کرو

وَاهْجُرُوْهُنَّ فِى الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا

اور (اگر نصیحت کا ان پر اثر نہ ہو تو) تنہا چھوڑ دو انہیں خواب گاہوں میں اور (اس پر بھی نہ مانیں تو انہیں بطور تادیب ہلکا سا) مار بھی سکتے ہو پھر اگر وہ تمہاری فرمانبردار ہو جائیں تو انہیں

عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ

تکلیف دینے کا کوئی بہانہ تلاش نہ کرو بیشک اللہ نہایت بلند بہت بڑا ہے۔ (۳۴) اور اگر تمہیں اندیشہ ہو ان دونوں کے درمیان

بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ

اختلاف کا تو مقرر کرو ایک منصف مرد کے رشتہ داروں سے اور ایک منصف عورت کے رشتہ داروں سے اگر

يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾

وہ دونوں منصف ارادہ کریں صلح کرانے کا تو اللہ اتفاق پیدا کردے گا ان دونوں کے درمیان بیشک اللہ خوب جاننے والا نہایت خبر رکھنے والا ہے (۳۵)

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو

وَّبِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى

اور قرابت والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور قرابت والے پڑوسی

وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ

اور اجنبی پڑوسی اور مجلس کے ساتھی اور مسافر کے ساتھ اوران (غلام باندیوں) کے ساتھ

اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ ﴿۳۶﴾ الَّذِيْنَ

جن کے تم مالک ہوئے بیشک اللہ دوست نہیں رکھتا مغرور متکبر کو ۔ (۳۶) جو لوگ

يَّبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ

بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں اور چھپاتے ہیں جو اللہ نے ان کو

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ ﴿۳۷﴾

اپنے فضل سے دیا اور ہم نے تیار کیا ہے کافروں کے لئے خواری کا عذاب ۔ (۳۷)

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ

اور (ان لوگوں کے لئے بھی خواری کا عذاب ہے) جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال لوگوں کو دکھانے کے لئے اور اللہ اور

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا

قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور شیطان جس کا ساتھی ہو جائے

فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

تو وہ کیسا برا ساتھی ہے (۳۸) اور ان پر کیا مصیبت آ جاتی اگر وہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لاتے

وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ

اور خرچ کرتے اس چیز سے جو اللہ نے انہیں دی اور اللہ انہیں خوب جانتا ہے ۔ (۳۹) بیشک اللہ

لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ

ذرہ بھر ظلم نہیں کرتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اسے دُگنا کردیتا ہے اور اپنے

مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ

پاس سے بڑا اجر عطا فرماتا ہے (٤٠) تو کیا حال ہوگا جب ہم لائیں گے ہر امت سے

بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿٤١﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ

ایک گواہ اور لائیں گے ہم آپ کو (اے محبوب) ان پر (نگران) گواہ بنا کر (٤١) اس دن تمنا کریں گے وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ

کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی کاش (انہیں مٹی میں دبا کر) ان پر زمین ہموار کر دی جائے اور اللہ سے وہ کوئی

اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿٤٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ

بات نہ چھپا سکیں گے۔ (٤٢) اے ایمان والو نماز کے قریب نہ جاؤ نشے کی

سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ

حالت میں یہاں تک کہ تم سمجھنے لگو اس چیز کو جو تم کہتے ہو اور نہ جنابت کی حالت میں مگر یہ کہ تم مسافر ہو۔

حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ

یہاں تک کہ تم غسل کر لو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی

مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً

قضائے حاجت سے آئے یا تم نے اپنی عورتوں سے قربت کی پھر پانی نہ پاؤ

فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ

تو پاک مٹی سے تیمم کر لو تو مسح کرو اپنے چہروں کا اور اپنے ہاتھوں کا بیشک

اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٤٣﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا

اللہ بہت معاف کرنے والا نہایت بخشنے والا ہے۔ (٤٣) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہ دیکھا جنہیں آسمانی کتاب کا

مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا

حصہ دیا گیا وہ خریدتے ہیں گمراہی کو اور ارادہ کرتے ہیں کہ تم (بھی) سیدھے راستے سے

السَّبِيْلَ ﴿٤٤﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۤ وَّ

بہک جاؤ ۔ (۴۴) اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو اور کافی ہے اللہ تمہارا حامی اور

كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ

کافی ہے اللہ تمہارا مددگار ۔ (۴۵) یہودیوں میں سے کچھ لوگ پھیر دیتے ہیں اللہ کے کلموں کو

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ

ان کی جگہوں سے اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور (آپ سے کہتے ہیں کہ) سنیئے اس حال میں کہ آپ

مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ۭ وَلَوْ

سنائے ہوئے نہ ہوں اور رَاعِنَا کہتے ہیں اپنی زبانیں موڑ کر اور طعنہ زنی کرتے ہوئے دین میں اور اگر

اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا

وہ (یہ) کہتے کہ ہم نے سنا اور تسلیم کیا اور آپ ہماری بات سنیں اور ہم پر نظر فرمائیں تو ان کے لئے

لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ

بہتر اور نہایت درست ہوتا لیکن اللہ نے ان پر لعنت فرمائی ان کے کفر کی وجہ سے تو وہ ایمان نہیں لاتے

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٤٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا

مگر تھوڑے ۔ (۴۶) اے کتاب والو ایمان لاؤ اس پر جو ہم نے نازل کیا اس حال میں کہ وہ تمہارے ساتھ والی (اصل)

لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓي اَدْبَارِهَآ

کتاب کی تصدیق کرتا ہے اس سے پہلے کہ ہم (کچھ) چہروں کے نقوش مٹا دیں پھر انہیں پھیر دیں ان کی پیٹھ کی جانب

اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٤٧﴾

یا ہم لعنت کریں ان پر جس طرح ہم نے لعنت کی ہفتہ کے دن والوں پر اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔ (٤٧)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ

بیشک اللہ نہیں بخشتا اس بات کو کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور بخش دیتا ہے جو اس سے کم ہو جس کے لئے

يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿٤٨﴾ اَلَمْ

چاہے اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو بیشک اس نے بہت بڑے گناہ کا بہتان باندھا۔ (٤٨) کیا آپ

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَ

نے انہیں نہ دیکھا جو اپنی جانوں کو پاک ظاہر کرتے ہیں بلکہ اللہ ہی پاک کرتا ہے جسے چاہے اور

لَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٤٩﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ

نہیں ظلم کیے جائیں گے دھاگے کے برابر بھی۔ (٤٩) دیکھئے وہ اللہ پر کیسا جھوٹ باندھ رہے ہیں

وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٠﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا

اور (ان کے لئے) یہی کھلا گناہ کافی ہے۔ (٥٠) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں (آسمانی) کتاب سے

مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ

حصہ دیا گیا وہ ایمان لاتے ہیں بت اور طاغوت پر اور کہتے ہیں ان لوگوں کے متعلق جنہوں

كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿٥١﴾ اُولٰٓئِكَ

نے کفر کیا۔ یہ (کافر) زیادہ ہدایت کی راہ پر ہیں بہ نسبت مسلمانوں کے۔ (٥١) یہ ہیں جن پر

الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿٥٢﴾ ؕ

اللہ نے لعنت کی اور اللہ جس پر لعنت کرے تو (اے مخاطب) تو ہرگز اس کے لئے کوئی مددگار نہ پائے گا۔ (٥٢)

أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذًا لَّا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ﴿٥٣﴾

کیا ان کا کوئی حصہ ہے ملک میں اگر ایسا ہو تو وہ لوگوں کو تل برابر (بھی) کوئی چیز نہ دیں۔ (۵۳)

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۖ فَقَدْ

یا وہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس پر جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو بیشک

آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُم مُّلْكًا عَظِيمًا ﴿٥٤﴾

ہم نے آلِ ابراہیم کو کتاب و حکمت دی اور ہم نے ان کو بڑا ملک دیا۔ (۵۴)

فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُم مَّن صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ

تو ان میں سے بعض لوگ ابراہیم پر ایمان لائے اور کچھ لوگوں نے ان سے رو گردانی کی اور کافی ہے (ان کے لئے) بھڑکتا

سَعِيرًا ﴿٥٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا

ہوا دوزخ۔ (۵۵) بیشک جن لوگوں نے کفر کیا ہماری آیتوں سے عنقریب ہم انہیں آگ میں ڈالیں گے۔ جب بھی

نَضِجَتْ جُلُودُهُم بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ

جل کر پک جائیں گی ان کی کھالیں، بدل دیں گے ہم ان کی کھالوں کو ان کے علاوہ دوسری کھالوں سے تاکہ وہ عذاب چکھیں۔

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٥٦﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الربع

بیشک اللہ بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے۔ (۵۶) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

عنقریب ہم انہیں داخل کریں گے جنتوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ

أَبَدًا ۖ لَّهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ﴿٥٧﴾

رہیں گے ان کے لئے جنتوں میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم انہیں گھنی چھاؤں میں داخل کریں گے۔ (۵۷)

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمٰنٰتِ إِلٰٓى أَهْلِهَا ۙ وَإِذَا حَكَمْتُمْ

بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم ادا کردو امانتیں امانت والوں کو اور یہ کہ جب تم فیصلہ کرو

بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۗ

لوگوں کے درمیان تو فیصلہ کرو عدل کے ساتھ بیشک اللہ تمہیں کیا ہی اچھی نصیحت فرماتا ہے

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٥٨﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا أَطِيعُوا اللّٰهَ

بیشک اللہ بہت سننے والا خوب دیکھنے والا ہے (۵۸) اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی

وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَإِنْ تَنٰزَعْتُمْ فِي

اور اطاعت کرو رسول کی اور ان کی جو تم میں سے اُمر والے ہوں پھر اگر تم جھگڑا کرو کسی

شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ

چیز میں تو اسے لوٹا دو اللہ اور اس کے رسول کی طرف اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٥٩﴾ ع أَلَمْ تَرَ إِلَى

اور قیامت کے دن پر۔ یہ بہتر ہے اور اس کا انجام سب سے اچھا ہے۔ (۵۹) کیا نہ دیکھا آپ نے ان

الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ اٰمَنُوا بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ

لوگوں کو جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس پر جو نازل ہوا آپ کی طرف اور جو آپ سے پہلے

قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوٓا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوٓا

نازل ہوا وہ چاہتے ہیں کہ وہ اپنے مقدمے لے جائیں شیطان کی طرف حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا

أَنْ يَكْفُرُوا بِهٖ ۗ وَيُرِيدُ الشَّيْطٰنُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيدًا ﴿٦٠﴾

کہ وہ اس کا انکار کریں اور شیطان چاہتا ہے کہ انہیں بہکا کر (ہدایت سے) بہت دُور گمراہی (کی راہ) پر لے جائے۔ (۶۰)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ وَإِلَى الرَّسُوْلِ رَأَيْتَ

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور (اس کے) رسول کی طرف، تو آپ

الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿٦١﴾ فَكَيْفَ إِذَآ أَصَابَتْهُمْ

منافقوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ نکل جاتے ہیں آپ سے منہ موڑ کر کتراتے ہوئے۔ (٦١) تو کیا حال ہوگا جب ان پر کوئی

مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

مصیبت آئے ان کے ہاتھوں کے کرتوتوں سے پھر وہ آپ کے پاس آ جائیں اللہ کی قسم کھاتے ہوئے

إِنْ أَرَدْنَآ إِلَّآ إِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿٦٢﴾ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا

کہ ہمارا ارادہ کچھ نہ تھا سوائے بھلائی اور آپس کی موافقت کے۔ (٦٢) یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ ان کے دلوں کی

فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ

ہر بات جانتا ہے تو ان سے چشم پوشی فرمائیے اور انہیں نصیحت کیجئے اور تنہائی میں انہیں اچھی طرح

قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿٦٣﴾ وَمَآ أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللّٰهِ

سمجھا دیجئے۔ (٦٣) اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لئے کہ اس کی فرمانبرداری کی جائے اللہ کے حکم سے

وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَّلَمُوْٓا أَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ

اور اگر وہ کبھی اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے تو آجاتے آپ کے پاس پھر مغفرت طلب کرتے اللہ سے

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿٦٤﴾ فَلَا

اور مغفرت طلب کرتا ان کے لئے رسول، تو ضرور پاتے اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا، بے حد رحم فرمانے والا (٦٤) تو (اے محبوب)

وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

آپ کے رب کی قسم وہ لوگ مسلمان نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ حاکم مانیں آپ کو ہر اس جھگڑے میں جو ان کے درمیان پیدا ہو

ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا

پھر نہ پائیں وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی ہر اس فیصلے سے جو آپ نے کیا اور بخوشی دل سے

تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ

مان لیں ۔ (٦٥) اور اگر ہم فرض کر دیتے ان پر کہ قتل کرو اپنی جانوں کو یا

اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ

نکل جاؤ اپنے گھروں سے تو اس پر عمل نہ کرتے مگر ان میں سے تھوڑے لوگ اور اگر وہ

فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾ لا

کرتے جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو ان کے لئے بہتر ہوتا اور زیادہ مضبوط (ایمان پر) ثابت قدم رہنے میں (٦٦)

وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾ لا وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا

اور اس وقت ہم انہیں اپنے پاس سے اجرِ عظیم عطا فرماتے (٦٧) اور ضرور ہم انہیں سیدھی

مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ

راہ چلاتے ۔ (٦٨) اور جو اللہ اور (اس کے) رسول کی فرمانبرداری کرے تو وہ لوگ ان کے ساتھ ہوں گے

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

جن پر اللہ نے انعام کیا جو انبیاء اور صدیقین اور شہداء

وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾ ؕ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ

اور صالحین ہیں اور یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں ۔ (٦٩) یہ فضل اللہ کی طرف سے

اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ

ہے اور کافی ہے اللہ خوب جاننے والا (٧٠) اے ایمان والو اپنے بچاؤ کا سامان لے لو

فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿٧١﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ

پھر (دشمن کی طرف) جماعتیں بن کر جاؤ یا اکٹھے ہو کر چلو۔ (۷۱) اور بیشک تم میں کوئی وہ (گروہ بھی شامل ہے) جو ضرور دیر لگائے گا

فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ

پھر اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچ جائے تو وہ کہے گا کہ اللہ نے مجھ پر بڑا انعام کیا کہ میں (لڑائی میں)

اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿٧٢﴾ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ

ان کے ساتھ موجود نہ تھا۔ (۷۲) اور اگر مل جائے تمہیں اللہ کا فضل (مال غنیمت)

لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ

تو ضرور کہے گا اے کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کر لیتا (اس انداز میں) کہ گویا

مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧٣﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ

تمہارے اور اس کے درمیان کوئی دوستی نہ تھی۔ (۷۳) تو ان لوگوں کو اللہ کی راہ میں لڑنا چاہئے

يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ

جو آخرت کے عوض دنیا کی زندگی فروخت کر چکے ہیں اور جو لڑے اللہ کی راہ

اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٧٤﴾ وَ

میں پھر قتل ہو جائے یا غالب آئے تو عنقریب ہم اسے بڑا اجر دیں گے۔ (۷۴) اور

مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ

(مسلمانو) تمہیں کیا ہے کہ نہ لڑو اللہ کی راہ میں حالانکہ بے بس کمزور

الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

مردوں عورتوں اور بچوں میں سے وہ ہیں جو دعا کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اس

مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ

بستی سے نکال جس کے لوگ ظالم ہیں اور اپنے پاس سے ہمارے لئے کوئی کارساز بنا دے

وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۭ ﴿٧٥﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ

اور کر دے کسی کو اپنی طرف سے ہمارا مددگار۔ (٧٥) جو لوگ ایمان لائے وہ اللہ کی

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ

راہ میں لڑتے ہیں اور جنہوں نے کفر کیا وہ لڑتے ہیں شیطان کی راہ میں

فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَاۗءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿٧٦﴾ ع

تو (اے مسلمانو) تم لڑو شیطان کے مددگاروں سے۔ بیشک شیطان کا مکر کمزور ہے۔ (٧٦)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کیا آپ نے انہیں نہ دیکھا جن سے کہا گیا کہ (ابھی قتال سے) اپنے ہاتھ روک رکھو اور نماز قائم کرو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

اور زکوٰۃ دو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو ان میں سے ایک گروہ

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا

لوگوں سے ایسا ڈرنے لگا جیسے (کوئی) اللہ سے ڈرے یا اس سے (بھی) زیادہ اور انہوں نے کہا اے ہمارے رب

لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ

تُو نے کیوں فرض کر دیا ہم پر جہاد کیوں نہ مہلت دی ہمیں تھوڑی مدت تک۔

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَ

فرما دیجئے کہ دنیا کا سامان بہت تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے اس کے لئے جو پرہیزگار ہو اور

لَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ

تم دھاگے برابر (بھی) ظلم نہ کئے جاؤ گے۔ (۷۷) جہاں کہیں تم ہو گے موت تمہیں آ پکڑے گی اگرچہ تم

فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ

مضبوط قلعوں میں ہو اور اگر انہیں کچھ بھلائی پہنچے تو کہیں یہ اللہ کی

عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ

طرف سے ہے اور اگر پہنچے انہیں کچھ بُرائی تو کہیں (اے رسول) یہ آپ کی طرف سے ہے

قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰۤؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ

فرما دیجئے سب اللہ کی طرف سے ہے تو کیا ہوا اس قوم کو کہ یہ لوگ بات سمجھنے کے

يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَاۤ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَاۤ

قریب ہی نہیں آتے۔ (۷۸) (اے مخاطب) تجھے جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو

اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ

بُرائی تجھے پہنچے تو وہ تیرے (ہی) نفس (کی وجہ) سے ہے اور (اے محبوب) ہم نے آپ کو سب لوگوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ

اور کافی ہے اللہ گواہ۔ (۷۹) جس نے رسول کی فرمانبرداری کی بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا

وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ ؕ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ؗ

اور جس نے روگردانی کی تو نہیں بھیجا ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر۔ (۸۰) اور وہ کہتے ہیں ہم نے حکم مانا

فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ

پھر جب وہ آپ کے پاس سے باہر نکل جاتے ہیں تو ان میں سے رات کو مشورہ کرتا ہے ایک گروہ اس بات کے خلاف

تَقُوۡلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكۡتُبُ مَا يُبَيِّتُوۡنَ ۚ فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَتَوَكَّلۡ عَلَى

جو اس نے کہی تھی اور اللہ لکھتا ہے جو کچھ وہ رات کو مشورے کرتے ہیں تو (اے محبوب) آپ ان سے بے توجہ ہو جائیں اور اللہ پر توکل

اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ وَلَوۡ كَانَ

کریں اور اللہ کافی ہے کارساز۔ (۸۱) تو کیا وہ غور نہیں کرتے قرآن میں اور اگر وہ

مِنۡ عِنۡدِ غَيۡرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوۡا فِيۡهِ اخۡتِلَافًا كَثِيۡرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمۡ

اللہ کے غیر کی طرف سے ہوتا تو وہ ضرور اس میں بہت اختلاف پاتے۔ (۸۲) اور جب آتی ہے ان کے پاس

اَمۡرٌ مِّنَ الۡاَمۡنِ اَوِ الۡخَوۡفِ اَذَاعُوۡا بِهٖ ؕ وَلَوۡ رَدُّوۡهُ اِلَى الرَّسُوۡلِ

کوئی بات اطمینان یا خوف کی تو اسے پھیلا دیتے ہیں اور اگر وہ اسے لوٹا دیتے رسول

وَاِلٰٓى اُولِى الۡاَمۡرِ مِنۡهُمۡ لَعَلِمَهُ الَّذِيۡنَ يَسۡتَنۡۢبِطُوۡنَهٗ مِنۡهُمۡ ؕ

اور اپنے میں سے امر والوں کی طرف تو اس (کی مصلحت) کو جان لیتے ان میں سے وہ لوگ جو بات کا نتیجہ نکال سکتے ہیں۔

وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ لَاتَّبَعۡتُمُ الشَّيۡطٰنَ اِلَّا

اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تو ضرور تم شیطان کی پیروی کرتے مگر

قَلِيۡلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفۡسَكَ وَحَرِّضِ

تھوڑے۔ (۸۳) تو آپ جہاد کیجئے اللہ کی راہ میں۔ آپ کو تکلیف نہ دی جائے گی بجز آپ کی جانِ (پاک) کے۔ اور آپ ابھاریں

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّكُفَّ بَاۡسَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ وَاللّٰهُ

مسلمانوں کو (جہاد پر) قریب ہے کہ اللہ کافروں کا جنگی زور روک دے اور اللہ کی

اَشَدُّ بَاۡسًا وَّاَشَدُّ تَنۡكِيۡلًا ﴿۸۴﴾ مَنۡ يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنۡ

گرفت بہت مضبوط ہے اور اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔ (۸۴) جو اچھی سفارش کرے اس میں

لَهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ

ے اس کے لئے حصہ ہے اور جو بُری سفارش کرے اس میں سے اس کے لئے

مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿٨٥﴾ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا

حصہ ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ۔ (۸۵) اور جب تمہیں کسی لفظ سے سلام پیش کیا جائے تو تم اس سے

بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿٨٦﴾

بہتر (لفظ کے ساتھ اسے) سلام پیش کرو یا انہی (لفظوں) کو (جواب میں) لوٹادو ۔ بیشک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے ۔ (۸۶)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۗ

اللہ ہے اس کے سوا کوئی پوجا کے لائق نہیں وہ ضرور تمہیں جمع کرے گا قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿٨٧﴾ فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنٰفِقِيْنَ

اور کون ہے جس کی بات اللہ کی بات سے زیادہ سچی ہو ۔ (۸۷) تو تمہیں کیا ہوا کہ منافقوں کے بارے میں تم دو

فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۗ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ

گروہ ہو گئے اور اللہ نے انہیں اوندھا کر دیا ان کے کاموں کی وجہ سے ۔ کیا تم ارادہ کرتے ہو کہ (اُسے) ہدایت کرو جسے

اَضَلَّ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿٨٨﴾ وَدُّوْا

اللہ نے گمراہ کر دیا اور جسے اللہ گمراہ کرے تو (اے مخاطب) اس کے لئے تُو ہرگز کوئی راہ نہ پائے گا ۔ (۸۸) وہ دل سے چاہتے ہیں

لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ

کہ تم بھی کفر کرو جیسے انہوں نے کفر کیا تا کہ تم سب برابر ہو جاؤ پس نہ بناؤ تم ان میں سے کسی کو

اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ

دوست ، یہاں تک کہ وہ اپنا گھربار چھوڑ کر (تمہارے ساتھ جہاد کے لئے) اللہ کی راہ میں نکلیں پھر اگر وہ روگردانی کریں تو انہیں پکڑو

النصف

ع ۱۱

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّ

اور قتل کرو انہیں جہاں پاؤ اور ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ اور

لَا نَصِيْرًا ۙ﴿۸۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

نہ مددگار ۔ (۸۹) مگر ان لوگوں کو (قتل نہ کرو) جو ایسی قوم سے مل جاتے ہیں کہ تمہارے اور ان کے درمیان

مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا

معاہدہ ہے یا (وہ لوگ جو) تمہارے پاس اس حال میں آئیں کہ ان کے سینے (اس بات سے) تنگ ہو چکے ہوں کہ وہ تم سے لڑیں یا اپنی قوم سے

قَوْمَهُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ

لڑیں اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور انہیں مسلط کردیتا تم پر تو بیشک وہ تم سے لڑتے پس اگر

اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ

وہ تم سے کنارہ کش ہوجائیں اور تمہارے ساتھ نہ لڑیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) ڈالدیں تو اللہ نے

اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

تمہارے لئے ان پر کوئی راستہ نہیں رکھا ۔ (۹۰) عنقریب تم پاؤ گے دوسرے لوگوں کو جو چاہتے ہیں کہ (منافقت کے ذریعے)

يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ۭ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ

تم سے امن میں رہیں اور (موافقت کے ذریعے) اپنی قوم سے (بھی) امن میں رہیں جب بھی (اپنی قوم کی طرف سے) فتنہ (وفساد) کی طرف پھیرے جاتے ہیں (تو) وہ اس میں منہ کے بل گر پڑتے ہیں

فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ

تو اگر وہ تم سے کنارہ کشی نہ کریں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) نہ ڈالیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں

فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ

تو انہیں پکڑو اور قتل کرو انہیں جہاں پاؤ اور یہ وہ لوگ ہیں جن پر ہم نے

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا

تمہیں کھلا اختیار دیا ۔ (۹۱) اور کسی مسلمان کو لائق نہیں کہ وہ مسلمان کو قتل کرے لیکن

خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ

بطور خطا کے (نادانستہ) اور جس نے کسی مسلمان کو بلا قصد قتل کر دیا تو (اس پر) ایک مسلمان گردن (غلام یا باندی) کا آزاد کرنا ہے اور خون بہا

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ

جو ادا کیا جائے اس کے وارثوں کو مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں ۔ پھر اگر وہ اس قوم سے ہو جو تمہاری

لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ

دشمن ہے اور وہ (مقتول) مسلمان ہے تو (صرف) ایک مسلمان گردن کا آزاد کرنا ہے اور اگر وہ اس قوم سے ہو کہ

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ

تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہے تو خون بہا ہے جو ادا کیا جائے اس کے وارثوں کو اور ایک مسلمان

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

گردن (غلام یا باندی) کا آزاد کرنا تو جو شخص (غلام یا باندی) نہ پائے تو اس پر روزے ہیں دو مہینے کے لگاتار

تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٩٢﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا

بطور توبہ کے اللہ کی طرف سے اور اللہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۔ (۹۲) اور جو کوئی قتل کرے کسی مسلمان کو

مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

قصداً تو اس کا بدلہ دوزخ ہے وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور غضب ناک ہو گا اس پر اللہ اور

لَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿٩٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ

اسے اپنی رحمت سے دور کر دے گا اور تیار کر رکھا ہے اللہ نے اس کے لئے بڑا عذاب ۔ (۹۳) اے ایمان والو جب تم اللہ کی

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ

راہ میں (جہاد کے لئے) چلو تو تحقیق کر لو اور نہ کہو اس کو جس نے تمہیں سلام کیا کہ

لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ

تُو مسلمان نہیں، تم تلاش کرتے ہو سامان دُنیاوی زندگی کا تو اللہ کے پاس بہت سی

كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ

غنیمتیں ہیں تم بھی اس سے پہلے اسی طرح تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا توتم اچھی طرح تحقیق کرلو۔ بیشک

اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿٩٤﴾ لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ مِنَ

اللہ تمہارے کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۹۴) بلاعذر (جہاد سے) بیٹھ رہنے والے مسلمان

الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان سے (کافروں کے ساتھ) جہاد

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ

کرنے والے برابر نہیں فضیلت دی اللہ نے اپنے مال و جان کے ساتھ جہاد کرنے

اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ

والوں کو بیٹھنے والوں پر درجے میں، اور سب سے وعدہ کیا اللہ نے جنت کا۔ اور

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٩٥﴾ دَرَجٰتٍ

فضیلت دی اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھنے والوں پر بہت بڑے ثواب سے۔ (۹۵) اللہ کی طرف سے

مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٩٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

درجے (ہیں) اور بخشش اور رحمت اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۹۶) بیشک وہ لوگ

ع ١٣

تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِیْۤ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِیْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا

جن کی جانیں قبض کرتے ہیں فرشتے اس حال میں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے فرشتے (ان سے) کہتے ہیں تم کس حال میں تھے؟ وہ کہتے ہیں ہم

مُسْتَضْعَفِیْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ قَالُوْۤا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً

زمین میں بے بس تھے۔ (فرشتے) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین فراخ نہ تھی

فَتُهَاجِرُوْا فِیْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا ۙ﴿۹۷﴾

کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے وہ ہیں کہ ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔ (۹۷)

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

مگر وہ جو (واقعی) بے بس (اور مجبور) ہیں مردوں اور عورتوں اور بچوں میں سے جو طاقت نہیں رکھتے کسی

حِیْلَةً وَّلَا یَهْتَدُوْنَ سَبِیْلًا ۙ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّعْفُوَ

تدبیر کی اور نہ وہ کہیں کا راستہ جانتے ہیں۔ (۹۸) تو وہ لوگ قریب ہے کہ اللہ ان سے درگزر

عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَمَنْ یُّهَاجِرْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

فرمائے اور اللہ بہت معاف فرمانے والا، بے حد بخشنے والا ہے۔ (۹۹) اور جو ہجرت کرے اللہ کی راہ میں

یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِیْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِهٖ

پائے گا زمین میں بہت جگہ اور فراخی اور جو اپنے گھر سے نکلے ہجرت

مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ یُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ

کر کے اللہ اور اس کے رسول کی طرف پھر اسے موت آ جائے تو بیشک ثابت ہوگیا اس کا ثواب

عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۰۰﴾ وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ

اللہ (کے ذمۂ کرم) پر اور اللہ بہت بخشش والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۰۰) اور جب تم سفر کرو زمین میں

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ إِنْ خِفْتُمْ

تو تم پر کچھ حرج نہیں اگر تم قصر کرو (چار رکعت والی فرض) نماز میں اگر تمہیں خطرہ ہو

أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ إِنَّ الْكٰفِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا ﴿١٠١﴾

کہ کافر تمہیں اذیت پہنچائیں گے ۔ بے شک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں ۔ (١٠١)

وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِنْهُمْ

اور (اے محبوب) جب آپ ان میں ہوں اور (خوف کے وقت) انہیں نماز پڑھائیں تو چاہئے کہ ان میں سے ایک گروہ آپ کے ساتھ

مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَآئِكُمْ ۖ

کھڑا ہو اور وہ لوگ اپنے ہتھیار لئے رہیں پھر جب وہ سجدہ کر لیں تو (اے مسلمانو) وہ تمہارے پیچھے چلے جائیں

وَلْتَأْتِ طَآئِفَةٌ أُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا

اور آئے دوسرا گروہ جنہوں نے نماز نہیں پڑھی تو انہیں چاہئے کہ وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھیں اور وہ (بھی) اپنی

حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ

حفاظت کا سامان اور اپنے ہتھیار لئے رہیں ۔ کافر چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم غافل ہو جاؤ اپنے

أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً ۗ وَ

ہتھیاروں اور اپنے سامان سے تو وہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں اور

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضٰى

تم پر کچھ مضائقہ نہیں اگر تمہیں بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو

أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ أَعَدَّ لِلْكٰفِرِينَ

(اس بات میں) کہ اپنے ہتھیار (اتار کر) رکھ دو اور اپنی حفاظت کا سامان لئے رہو بیشک اللہ نے تیار کر رکھا ہے کافروں کیلئے

عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٠٢﴾ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُودًا

ذلت کا عذاب ۔ (۱۰۲) پس جب تم پوری کر لو نماز تو اللہ کا ذکر کرو کھڑے اور بیٹھے

وَّعَلٰى جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ ۚ إِنَّ الصَّلٰوةَ

اور اپنے پہلوؤں پر (لیٹے ہوئے) پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ تو (حسبِ دستور) نماز ادا کرو بیشک نماز

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتٰبًا مَّوْقُوتًا ﴿١٠٣﴾ وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۖ

ایمان والوں پر وقت مقرر کیا ہوا فریضہ ہے ۔ (۱۰۳) اور ہمت نہ ہارو کافروں کی تلاش میں

إِن تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ ۖ وَتَرْجُونَ مِنَ

اگر تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو انہیں بھی تکلیف پہنچتی ہے جیسے تمہیں تکلیف پہنچتی ہے اور تم اللہ سے وہ امید

اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٠٤﴾ ع إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ

ع ۱۵

رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے ۔ اور اللہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۔ (۱۰۴) بیشک ہم نے اُتاری آپ کی طرف

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرٰىكَ اللّٰهُ ۚ وَلَا تَكُن

کتاب حق کے ساتھ تاکہ آپ لوگوں کے درمیان فیصلہ فرمائیں اس چیز کے ساتھ جو اللہ نے آپ کو دکھائی اور نہ ہوں آپ

لِّلْخَآئِنِينَ خَصِيمًا ﴿١٠٥﴾ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۖ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا

خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑنے والے ۔ (۱۰۵) اور آپ بخشش مانگیں اللہ سے بیشک اللہ بہت بخشنے والا

رَّحِيمًا ﴿١٠٦﴾ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ

بے حد رحم فرمانے والا ہے ۔ (۱۰۶) اور آپ نہ جھگڑیں ان لوگوں کی طرف سے جو خیانت کرتے ہیں اپنی جانوں سے ۔ بیشک اللہ

لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ﴿١٠٧﴾ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَ

پسند نہیں فرماتا ہر اس شخص کو جو بہت خیانت کرنے والا بڑا گنہگار ہو ۔ (۱۰۷) وہ لوگوں سے شرماتے ہیں اور

لَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى

اللہ سے نہیں شرماتے حالانکہ اللہ ان کے ساتھ ہے جب وہ رات کو چھپ کر ایسی بات کا مشورہ کرتے ہیں جو اللہ

مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰۤاَنْتُمْ

کو پسند نہیں اور اللہ ان کے سب کاموں کو گھیرے ہوئے ہے۔ (۱۰۸) سنتے ہو؟ تم وہ

هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ

لوگ ہو کہ تم نے جھگڑا کیا ان کی طرف سے دُنیا کی زندگی میں تو کون جھگڑے گا اللہ کے ساتھ

عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ

ان کی طرف سے قیامت کے دن یا کون ان کا وکیل ہو گا۔ (۱۰۹) اور جو بُرے

سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾

کام کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا پائے گا۔ (۱۱۰)

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

اور جو گناہ کرے تو اس کا وبال اسی کی جان پر پڑے گا اور اللہ بہت جاننے والا

حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا فَقَدِ

بڑی حکمت والا ہے۔ (۱۱۱) اور جو خطا یا گناہ کرے پھر اس کی تہمت لگا دے کسی بے گناہ پر تو بیشک

احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ

اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اُٹھایا۔ (۱۱۲) اور (اے محبوب) اگر نہ ہوتا آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ

تو ضرور قصد کر لیتے ان میں سے کچھ لوگ کہ آپ کو بہکا دیں اور وہ نہیں بہکا رہے مگر اپنی ہی جانوں کو

وَمَا يَضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

اور آپ کا وہ کچھ نہ بگاڑ سکیں گے اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت اُتاری

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۚ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ﴿١١٣﴾

اور آپ کو سکھایا جو کچھ آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہے ۔ (١١٣)

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِنْ نَجْوٰىهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ

کچھ بھلائی نہیں ان کے اکثر پوشیدہ مشوروں میں مگر جو حکم دے خیرات کا یا اچھے کام کا

أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ

یا صلح کرانے کا لوگوں کے درمیان ۔ اور جو ایسا کرے اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے

اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١١٤﴾ وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ

کے لئے تو عنقریب ہم اسے بڑا ثواب دیں گے ۔ (١١٤) اور جو مخالفت کرے رسول کی اس کے

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ

بعد کہ روشن ہو گیا اس کے لئے سیدھا راستہ اور وہ چلے مسلمانوں کی راہ کے خلاف تو اسی طرف ہم اسے پھیر دیں گے

مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿١١٥﴾ ع ١٧ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ

جدھر وہ پھرا اور پہنچائیں گے اُسے جہنم میں اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے ۔ (١١٥) بیشک اللہ معاف نہیں فرماتا

أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ

کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور معاف فرما دیتا ہے جو اس سے کم ہے جس کے لئے چاہے اور جو (کسی کو) اللہ کا شریک

بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيدًا ﴿١١٦﴾ إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

بنائے تو بیشک وہ بھٹک گیا پرلے درجے کی گمراہی میں ۔ (١١٦) مشرک نہیں عبادت کرتے اللہ کے سوا

وقف لازم

إِلَّآ إِنٰثًا ۚ وَإِن يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيدًا ﴿١١٧﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ

مگر کچھ عورتوں کی اور وہ نہیں پوجتے مگر سرکش شیطان کو ۔ (۱۱۷) اللہ نے اس پر لعنت کی اور (شیطان نے) کہا

لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿١١٨﴾ وَّلَأُضِلَّنَّهُمْ وَ

میں ضرور لوں گا تیرے بندوں میں سے مقرر حصہ ۔ (۱۱۸) اور مجھے قسم ہے میں انہیں ضرور بہکاؤں گا اور

لَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ

ضرور دلاؤں گا انہیں جھوٹی آرزوئیں اور میں انہیں ضرور حکم دوں گا تو یقیناً ضرور وہ مویشیوں کے کان چیریں گے اور میں انہیں ضرور امر کروں گا

فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۚ وَمَن يَتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّن دُونِ

تو وہ ضرور بدل دیں گے صورتیں اللہ کی بنائی ہوئی اور جس نے شیطان کو دوست بنایا اللہ کو

اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا ﴿١١٩﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا

چھوڑ کر تو وہ پڑ گیا کھلے نقصان میں ۔ (۱۱۹) شیطان ان سے وعدے کرتا ہے اور انہیں آرزوئیں دلاتا ہے اور شیطان

يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢٠﴾ أُولٰٓئِكَ مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا

ان سے وعدے نہیں کرتا مگر فریب کے ۔ (۱۲۰) وہ ہیں کہ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے وہ اس

يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ﴿١٢١﴾ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

سے نکلنے کی جگہ نہ پائیں گے ۔ (۱۲۱) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَآ

عنقریب ہم انہیں داخل کریں گے جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ہمیشہ وہ ان ہی میں

أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيلًا ﴿١٢٢﴾ لَيْسَ

رہیں گے وعدہ ہے اللہ کا سچا اور کون زیادہ سچا ہے اللہ سے قول میں ۔ (۱۲۲) (اللہ کا وعدہ) نہ

بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَ

تمہاری خواہشات پر موقوف ہے اور نہ اہل کتاب کی امیدوں پر ۔ جو بُرائی کرے گا اس کا بدلہ اسے دیا جائے گا اور

لَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ

وہ اللہ کے سوا نہ کوئی حمایتی پائے گا اور نہ مددگار ۔ (١٢٣) اور جس نے نیک

مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ

کام کئے مؤمن ہونے کی حالت میں مرد ہو یا عورت تو وہ لوگ جنت میں داخل

الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿١٢٤﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ

ہوں گے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔ (١٢٤) اور اس سے اچھا کس کا دین ہے جس نے جھکا دیا

وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ

اپنا منہ اللہ کے لئے اور وہ نیکو کار ہے اور اس نے پیروی کی دینِ ابراہیم کی جو ہر باطل سے جدا ہو کر حق کی طرف مائل تھے اور اللہ نے

اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿١٢٥﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

ابراہیم کو اپنا مخلص دوست بنا لیا ۔ (١٢٥) اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿١٢٦﴾ ع وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ

اور اللہ ہر چیز کو محیط ہے ۔ (١٢٦) اور حکم پوچھتے ہیں آپ سے عورتوں کے بارے میں فرمادیجئے

اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى

اللہ تمہیں ان کے بارے میں حکم دیتا ہے اور (ان احکام کی طرف بھی تمہیں متوجہ فرماتا ہے) جو (پہلے سے) پڑھے جارہے ہیں تم پر قرآن میں ان یتیم

النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ

لڑکیوں کے بارے میں جنہیں تم نہیں دیتے (ان کا حق) جو ان کے لئے مقرر کیا گیا اور رغبت کرتے ہو ان سے

تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا

نکاح کرنے کی (اگر وہ مال اور جمال رکھتی ہوں) اور بے بس (کمزور) بچوں کے بارے میں (بھی تمہیں حکم فرماتا ہے) اور یہ کہ قائم رہو

لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ

یتیموں کے حق میں انصاف پر اور تم جو کچھ نیکی کرو تو بیشک وہ اللہ کے

عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا

علم میں ہے۔ (۱۲۷) اور اگر کوئی عورت اندیشہ محسوس کرے اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ

تو ان پر کوئی مضائقہ نہیں کہ وہ آپس میں صلح کر لیں مناسب صلح اور صلح بہتر ہے

وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

اور (مال کی) حرص پیدا کی گئی ہے دلوں میں، اور اگر (اس کے باوجود اس پر قابو پاکر) تم احسان کرو اور پرہیزگار رہو تو بیشک اللہ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ

تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۱۲۸) اور تم ہرگز طاقت نہیں رکھتے کہ (ہر طرح پورا پورا) عدل کرو اپنی بیویوں کے

النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا

درمیان اگرچہ تم اس پر حریص بھی ہو تو (جس سے رغبت نہ ہو اس سے) پوری طرح کجروی اختیار نہ کرو۔ کہ اُسے (اس حال میں) چھوڑ دو

كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾

گویا کہ (وہ درمیان میں) لٹکی ہوئی ہے اور اگر تم اصلاح پذیر ہو جاؤ اور اللہ سے ڈرو تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۲۹)

وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا

اور اگر (بحالت مجبوری) میاں بیوی جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو دوسرے سے بے نیاز کر دے گا اپنی وسعت سے اور اللہ بڑی وسعت والا

حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا

بڑی حکمت والا ہے۔ (۱۳۰) اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور بیشک ہم نے حکم دیا

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ

ان لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تم کو (بھی) کہ اللہ سے ڈرتے رہو اور اگر

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

تم نہ مانو تو بیشک اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اللہ بے نیاز

غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى

ہے بہت تعریف کیا ہوا۔ (۱۳۱) اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اللہ

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ

کافی ہے کارساز۔ (۱۳۲) اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کر دے اے لوگو اور دوسروں کو لے آئے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

اور اللہ اس پر قادر ہے۔ (۱۳۳) جو دُنیا کا ثواب چاہے

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ ع

تو اللہ کے پاس ثواب ہے دنیا اور آخرت کا اور اللہ بہت سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ (۱۳۴)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ

اے ایمان والو ہو جاؤ اچھی طرح قائم رہنے والے انصاف پر گواہ رہتے ہوئے اللہ کے لئے

وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا

اگرچہ (تمہاری گواہی) خود تمہارے خلاف ہو یا تمہارے ماں باپ اور قرابت والوں کے (خلاف)۔ اگر وہ مال دار ہو

اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا

یا فقیر تو (ہر حال میں) اللہ ان دونوں (غنی اور فقیر) کا (تم سب سے) زیادہ خیر خواہ ہے۔ پس (اپنی) نفسانی خواہش کے پیچھے نہ لگ جاؤ کہ (راہِ حق سے) کجروی اختیار کرلو

وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٣٥﴾

اور اگر تم ہیر پھیر کرو یا (گواہی سے) منہ پھیرو تو بیشک اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ ﴿١٣٥﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِىْ

اے مسلمانو (ہمیشہ) ایمان رکھو اللہ اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اللہ نے

نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ

اپنے رسول پر نازل فرمائی اور اس کتاب پر جو پہلے اُتاری اور جو

يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ

کفر کرے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور روز قیامت کے ساتھ تو بیشک

ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٣٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ

وہ گمراہ ہو کر (حق سے) بہت دُور جا پڑا۔ ﴿١٣٦﴾ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر

اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ

ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر وہ کفر میں اور بڑھ گئے اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿١٣٧﴾ ؕ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا

اور نہ انہیں (نجات کی) راہ دکھائے گا۔ ﴿١٣٧﴾ خوشخبری سنا دیجئے منافقوں کو کہ ان کے لئے دردناک

اَلِيْمَا ﴿١٣٨﴾ ۙلا الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

عذاب ہے۔ ﴿١٣٨﴾ وہ لوگ جو کافروں کو دوست بناتے ہیں مسلمانوں کو چھوڑ کر

أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ ٱلْعِزَّةَ فَإِنَّ ٱلْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ﴿١٣٩﴾ وَقَدْ نَزَّلَ

کیا عزت تلاش کرتے ہیں ان کے پاس ؟ تو بیشک ساری عزت اللہ کے لئے ہے ۔ (۱۳۹) اور بیشک حکم اُتارا

عَلَيْكُمْ فِى ٱلْكِتَٰبِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ

تم پر کتاب میں کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جا رہا ہے اوران کا مذاق اُڑایا

بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا۟ مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا۟ فِى حَدِيثٍ غَيْرِهِۦٓ

جارہاہے تو نہ بیٹھو ان کے ساتھ یہاں تک کہ وہ مشغول ہو جائیں کسی دوسری بات میں (ورنہ)

إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلُهُمْ إِنَّ ٱللَّهَ جَامِعُ ٱلْمُنَٰفِقِينَ وَٱلْكَٰفِرِينَ فِى جَهَنَّمَ

بلاشبہ اس وقت تم (بھی) انہی کی مثل ہو جاؤ گے بیشک اللہ تمام منافقوں اور سب کافروں کو دوزخ میں جمع

جَمِيعًا ﴿١٤٠﴾ ٱلَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِن كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ ٱللَّهِ

کرنے والا ہے۔ (۱۴۰) وہ لوگ جو تمہارے (انجام کے) بارے میں منتظر رہتے ہیں اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتح نصیب ہو جائے

قَالُوٓا۟ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ وَإِن كَانَ لِلْكَٰفِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوٓا۟ أَلَمْ

تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو (کامیابی کا) کوئی حصہ ملے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم

نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُم مِّنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ فَٱللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

غالب نہیں آ گئے تھے تم پر اور کیا ہم نے تم کو مسلمانوں سے نہیں بچایا ؟ تو (اے منافقو) اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان

يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ وَلَن يَجْعَلَ ٱللَّهُ لِلْكَٰفِرِينَ عَلَى ٱلْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ﴿١٤١﴾

قیامت کے دن اور کافروں کے لئے مسلمانوں کو مغلوب کرنے کا کوئی راستہ اللہ ہرگز نہ بنائے گا۔ (۱۴۱)

إِنَّ ٱلْمُنَٰفِقِينَ يُخَٰدِعُونَ ٱللَّهَ وَهُوَ خَٰدِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوٓا۟ إِلَى

بیشک منافق (اپنے خیال میں) اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں اس حال میں کہ اللہ ان کے دھوکے کی سزا انہیں دینے والا ہے اور جب وہ کھڑے ہوتے ہیں

الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰىۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ

نماز کے لئے تو کھڑے ہوتے ہیں سستی کے حال میں (محض) لوگوں کو دکھانے کے لئے اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے

اِلَّا قَلِيْلًا ۝١٤٢ۙ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَاۤءِ وَلَاۤ اِلٰى

مگر تھوڑا (۱۴۲) تردد کرنے والے ہیں اس (کفر اور ایمان) کے درمیان نہ اُن (کافروں) کی طرف ہیں نہ اِن (مؤمنوں)

هٰۤؤُلَاۤءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝١٤٣ يٰۤاَيُّهَا

کی طرف اور جسے گمراہ کرے اللہ تو (اے محبوب) آپ اس کے لئے کوئی راہ نہ پائیں گے۔ (۱۴۳) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

ایمان والو نہ بناؤ کافروں کو اپنا دوست مسلمانوں کے سوا۔

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝١٤٤ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

کیا تم چاہتے ہو کہ بنا دو اللہ کے لئے اپنے خلاف کھلی حجت ۔ (۱۴۴) بیشک منافق

فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝١٤٥ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ

جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے اور (اے سننے والے) ہرگز نہ پائے گا تو ان کے لئے کوئی مددگار ۔ (۱۴۵) مگر (ان میں سے) جنہوں نے

تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ

توبہ کی اور وہ ٹھیک ہوگئے اور انہوں نے اللہ کے ساتھ مضبوط تعلق پیدا کر لیا اور انہوں نے خالص کر لیا اپنا دین اللہ کے لئے تو وہ لوگ

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝١٤٦ مَا

ایمان والوں کے ساتھ ہوں گے اور عنقریب اللہ ایمان والوں کو بڑا اجر دے گا ۔ (۱۴۶) اللہ

يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝١٤٧

تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر گزار ہو جاؤ اور ایمان لے آؤ اور اللہ قدر دان ، جاننے والا ہے ۔ (۱۴۷)

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ

اللہ پسند نہیں فرماتا ، بُری بات کا آشکارا کرنا مگر اس شخص سے جس پر ظلم کیا گیا اور

كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ

اللہ بہت سننے والا بےحد جاننے والا ہے ۔ (۱۴۸) اگر تم ظاہر کرو کوئی نیکی یا اسے پوشیدہ رکھو یا

تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

کسی بُرائی کو معاف کر دو تو بیشک اللہ معاف کرنے والا قدرت والا ہے ۔ (۱۴۹) بیشک جو لوگ

يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَ

کفر کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسولوں کے ساتھ اور ارادہ کرتے ہیں کہ جدائی کریں اللہ اور اس کے رسولوں

رُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ

کے درمیان اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور وہ چاہتے ہیں

اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ﴿۱۵۰﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ

کہ ایمان اور کفر کے درمیان کوئی راستہ بنا لیں ۔ (۱۵۰) درحقیقت وہی لوگ کافر

حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

ہیں اور ہم نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب (۱۵۱) اور جو لوگ اللہ اور اس کے (سب) رسولوں

وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ

پر ایمان لائے اور فرق نہ کیا انہوں نے رسولوں میں سے کسی کے درمیان ، وہ ہیں کہ انہیں عنقریب اللہ

اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾ ع يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

ان کے اجر دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا بےحد رحم فرمانے والا ہے ۔ (۱۵۲) اہل کتاب آپ سے سوال کرتے ہیں

أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ

کہ آپ ان پر آسمان سے کوئی کتاب نازل کر دیں وہ موسیٰ سے اس سے بھی بڑھ کر سوال کر

مِنْ ذَٰلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ

چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کھلم کھلا ہمیں اللہ کی ذات دکھا دو تو پکڑ لیا انہیں (گرنے والی) بجلی نے ان کے ظلم کی وجہ سے

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ

پھر انہوں نے بچھڑے کو (اپنا معبود) بنا لیا اس کے بعد کہ ان کے پاس روشن دلیلیں آ چکی تھیں پھر ہم نے وہ (گناہ بھی)

ذَٰلِكَ ۚ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ

معاف کر دیا اور ہم نے موسیٰ کو واضح غلبہ دیا۔ (١٥٣) اور ہم نے ان (اہل کتاب) پر طور کو اُٹھا لیا

بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ

ان سے عہد لینے کے لئے اور ہم نے ان سے کہا کہ داخل ہو جاؤ اس دروازے میں (شکر کا) سجدہ کرتے ہوئے اور ہم نے ان سے کہا

لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيثَاقًا غَلِيظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا

کہ ہفتہ کے دن میں حد سے آگے نہ بڑھو اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا۔ (١٥٤) پھر ان کی

نَقْضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ

عہد شکنی کے باعث (ہم نے ان پر لعنت کی) اور اس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق قتل

حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ

کیا اور انہوں نے کہا ہمارے دلوں پر غلاف ہیں (غلاف نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں پر مہر لگا دی

فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥٥﴾ وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا

تو وہ ایمان نہیں لائیں گے مگر تھوڑے۔ (١٥٥) اور ان کے اس کفر اور قول کی وجہ سے (بھی) کہ انہوں نے مریم پر بہت بڑا

عَظِيۡمًا ﴿۱۵۶﴾ لا وَّقَوۡلِهِمۡ اِنَّا قَتَلۡنَا الۡمَسِيۡحَ عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ رَسُوۡلَ

بہتان باندھا ﴿۱۵۶﴾ اوران کے اس قول کی وجہ سے (بھی) کہ ہم نے قتل کر دیا مسیح عیسیٰ ابن مریم رسول

اللّٰهِ‌ ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ وَمَا صَلَبُوۡهُ وَلٰـكِنۡ شُبِّهَ لَهُمۡ‌ ؕ وَاِنَّ

اللہ کو حالانکہ نہیں قتل کیا انہوں نے ان کو اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا لیکن ان کے لئے (کسی کو عیسیٰ کا) ہم شکل بنا دیا گیا اور بیشک

الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ‌ ؕ مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ

جن لوگوں نے ان کے بارے میں اختلاف کیا وہ ان کی طرف سے ضرور شک میں ہیں انہیں ان کا کچھ علم نہیں

اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ‌ ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ يَقِيۡنًا ۢ ﴿۱۵۷﴾ لا بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيۡهِ‌ ؕ

مگر یہ کہ وہ محض گمان کی پیروی کرتے ہیں اور انہوں نے عیسیٰ کو یقیناً قتل نہیں کیا۔ ﴿۱۵۷﴾ بلکہ اللہ نے انہیں اپنی طرف (آسمان پر) اٹھا لیا

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿۱۵۸﴾ وَاِنۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اِلَّا

اور اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۵۸﴾ اور (نزول مسیح کے وقت) اہل کتاب میں سے کوئی نہ ہو گا مگر

لَيُؤۡمِنَنَّ بِهٖ قَبۡلَ مَوۡتِهٖ‌ ۚ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ

وہ ضرور ضرور ایمان لائے گا عیسیٰ پر ان کی موت سے پہلے اور قیامت کے دن عیسیٰ ان پر گواہ

شَهِيۡدًا ﴿۱۵۹﴾ ۚ فَبِظُلۡمٍ مِّنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ

ہوں گے۔ ﴿۱۵۹﴾ تو یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے ہم نے ان پر کئی پاک چیزیں حرام

طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتۡ لَهُمۡ وَبِصَدِّهِمۡ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَثِيۡرًا ﴿۱۶۰﴾ لا

کر دیں جو پہلے ان کے لئے حلال تھیں اور اس وجہ سے کہ وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بکثرت روکتے تھے ﴿۱۶۰﴾

وَّاَخۡذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدۡ نُهُوۡا عَنۡهُ وَاَكۡلِهِمۡ اَمۡوَالَ النَّاسِ

اور ان کے سود لینے کی وجہ سے حالانکہ وہ اس سے روکے گئے تھے اور اس بنا پر کہ وہ لوگوں کے مال ناحق

بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾ لٰكِنِ

کھاتے تھے۔ اور ان میں سے کافروں کے لئے ہم نے درد ناک عذاب تیار کیا ہے۔ (۱۶۱) لیکن

الرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ

ان میں سے پختہ علم والے اور مؤمن ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ کی طرف

اِلَیْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِیْمِیْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ

نازل ہوا اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا اور نماز قائم رکھنے والے (کیا ہی اچھے ہیں) اور زکوۃ

الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ سَنُؤْتِیْهِمْ

دینے والے اور اللہ اور قیامت کے دن پر یقین رکھنے والے۔ وہ ہیں کہ عنقریب ہم انہیں اجر

اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۱۶۲﴾ اِنَّاۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ كَمَاۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰی نُوْحٍ

عظیم عطا فرمائیں گے۔ (۱۶۲) (اے محبوب) بیشک ہم نے آپ کی طرف وحی کی جیسے ہم نے نوح اور ان کے بعد

وَّالنَّبِیّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَ

دوسرے نبیوں کی طرف وحی فرمائی اور ہم نے وحی فرمائی ابراہیم اور اسمٰعیل اور

اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِیْسٰی وَاَیُّوْبَ وَیُوْنُسَ وَ

اسحٰق اور یعقوب اور ان کے بیٹوں کی طرف اور عیسٰی اور ایوب اور یونس اور

هٰرُوْنَ وَسُلَیْمٰنَ ۚ وَاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾ ۚ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ

ہارون اور سلیمان کی طرف اور ہم نے داؤد کو زبور دی۔ (۱۶۳) اور (ہم نے بھیجے) ایسے رسول جن کا قصہ ہم نے اس سے

عَلَیْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَیْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ

پہلے آپ پر بیان فرمایا اور ایسے رسول (بھی) جن کا قصہ ہم نے (ابھی تک) آپ پر بیان نہیں فرمایا اور اللہ نے موسیٰ سے

مُوسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ

(بلاواسطہ بکثرت) کلام فرمایا۔ (۱۶۴) (ہم نے) رسول (بھیجے) خوشخبری دیتے اور ڈر سناتے ہوئے تا کہ رسولوں کے

لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾

بعد لوگوں کے لئے اللہ پر الزام کا موقع نہ رہے اور اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ (۱۶۵)

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

(اب بھی کوئی ایمان لائے یا نہ لائے) مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے جو کچھ آپ کی طرف نازل فرمایا اپنے علم کے ساتھ نازل فرمایا اور فرشتے بھی

يَشْهَدُوْنَ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا

گواہی دیتے ہیں اور اللہ کا گواہ ہونا کافی ہے (۱۶۶) بیشک جنہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کی راہ سے روکا یقیناً وہ گمراہ ہو کر (حق سے) بہت دُور جا پڑے۔ (۱۶۷) بیشک جنہوں نے کفر کیا

وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾

اور ظلم کیا اللہ ان کو نہ بخشے گا اور نہ (آخرت میں) انہیں کوئی راہ دکھائے گا۔ (۱۶۸)

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۗ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

بجز جہنم کی راہ کے جس میں وہ ہمیشہ ابد تک رہیں گے اور یہ کام اللہ پر

يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ

آسان ہے۔ (۱۶۹) اے لوگو بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق لے کر رسول آ گیا

فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۗ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

تو ایمان لاؤ اپنی بھلائی کے لئے اور اگر تم کفر کرو تو بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا

اور زمینوں میں ہے اور اللہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۱۷۰) اے کتاب والو اپنے دین میں

فِىْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى

حد سے تجاوز نہ کرو اور نہ کہو اللہ پر مگر سچ۔ اس کے سوا کچھ نہیں کہ مسیح عیسیٰ

ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ

ابن مریم، اللہ کا رسول ہے اور اس کا کلمہ ہے جسے اللہ نے مریم کی طرف القا کیا اور روح ہے اس کی

مِّنْهُ ز فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا

طرف سے، پس تم ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر اور نہ کہو کہ (معبود) تین ہیں (ایسی بات کہنے سے) باز رہو یہ تمہارے

لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا

لئے بہتر ہے بیشک اللہ ہی اکیلا معبود ہے پاک ہے وہ اس سے کہ اس کی کوئی اولاد ہو اسی کا ہے جو

وقف لازم

فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾ ع

کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور کافی ہے اللہ کارساز۔ (۱۷۱)

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ

مسیح اللہ کا بندہ ہونے سے ہرگز عار محسوس نہ کریں گے اور نہ (اللہ کے) مقرب

الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ

فرشتے اور جو اللہ کی بندگی سے عار محسوس کرے اور تکبر کرے تو عنقریب اللہ ایسے لوگوں کو

اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ

اکٹھا کرکے اپنے حضور لائے گا۔ (۱۷۲) تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے تو اللہ ان کا پورا

أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِۦ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا

ثواب انہیں دے گا اور زیادہ (بھی) دے گا انہیں اپنے فضل سے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے عار سمجھا (بندگی کو)

وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۙ وَلَا يَجِدُونَ لَهُم

اور تکبر کیا تو اللہ انہیں درد ناک عذاب دے گا۔ اور نہ پائیں گے وہ اللہ کے سوا

مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧٣﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُم

اپنے لئے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار (۱۷۳) اے لوگو بیشک تمہارے پاس تمہارے

بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿١٧٤﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ

رب کی طرف سے مستحکم دلیل آ گئی اور ہم نے تمہاری طرف چمکتا ہوا نور اُتارا (۱۷۴) تو جو لوگ

آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِۦ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ

اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اس (کے دامنِ رحمت) کو مضبوطی سے تھام لیا تو عنقریب اللہ انہیں اپنی رحمت اور فضل میں

وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿١٧٥﴾ يَسْتَفْتُونَكَ

داخل کرے گا اور اپنی طرف (پہنچانے والی) سیدھی راہ انہیں دکھائے گا۔ (۱۷۵) آپ سے حکم پوچھتے ہیں

قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۚ إِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهُۥ وَلَدٌ

فرما دیجئے اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کلالہ (کی میراث) میں۔ اگر کوئی (ایسا) مرد فوت ہو جائے جس کی کوئی اولاد نہ ہو (اور نہ باپ)

وَلَهُۥٓ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ إِن لَّمْ يَكُن

اور اس کی ایک بہن ہو (حقیقی یا صرف باپ کی طرف سے) تو اس کے لئے آدھا ترکہ ہے اور وہ وارث ہوگا اس (اپنی بہن) کا اگر اس (بہن) کی

لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَإِن

کوئی اولاد نہ ہو پھر اگر دو بہنیں ہوں تو ان کا حصہ اس (بھائی) کے ترکے میں دو تہائی ہے اور اگر

كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ

(وارث) ہوں بہن بھائی مرد (بھی) اور عورتیں (بھی) تو ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے۔

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾

کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لئے (اپنے احکام) تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (١٧٦)

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّسِتَّةَ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۂ مائدہ مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ١٢٠ آیات اور ١٦ رکوع ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ

اے ایمان والو! (اپنے) عہد پورے کرو۔ حلال کئے گئے تمہارے لئے بے زبان

الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ

چوپائے سوائے ان کے جن کا بیان تم پر آئندہ کیا جائے گا (مگر) احرام کی حالت میں کئے ہوئے شکار کو حلال نہ سمجھنا۔

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ

بیشک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔ (١) اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو اللہ کی

اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ اٰمِّيْنَ

نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ کعبہ کو بھیجی ہوئی قربانیوں کی اور نہ قربانی کے ان جانوروں کی جن کے گلے میں نشانی کے پٹے ہوں اور نہ ان لوگوں (کے جان و مال) کی

الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا

(بےحرمتی کرو) جو حرمت والے گھر (خانہ کعبہ) کا قصد کرنے والے ہیں جو اپنے رب کا فضل اور اس کی رضا تلاش کرتے ہیں اور جب

حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ

تم احرام کھول دو تو شکار کر سکتے ہو اور تمہیں ہرگز برانگیختہ نہ کرے ایک قوم کے ساتھ زیادتی کرنے پر ان کی (یہ) عداوت کہ انہوں نے

وقف لازم

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ

تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا اور تم نیکی اور پرہیزگاری (کے کاموں) میں باہم ایک دوسرے کی

التَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

مدد کرتے رہو اور گناہ اور ظلم میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک

الربع

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَ

اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ (۲) حرام کیا گیا تم پر مردار اور (رگوں کا بہا ہوا) خون اور

لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ

خنزیر کا گوشت اور جس پر وقتِ ذبح غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو اور گلا گھٹ جانے والا اور (لکڑی وغیرہ کی) ضرب سے مارا ہوا

وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۟ قف وَ

اور اوپر سے گرا ہوا اور سینگ مارا ہوا اور جس کو کھایا ہو درندے نے مگر جو تم نے (اللہ کے نام پر) ذبح کرلیا اور

مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ

جو باطل معبودوں کے نشان پر ذبح کیا گیا ہو اور (حرام کیا گیا) تمہارا جوئے کے تیروں سے (اپنے حصے) تقسیم کرنا یہ سب کام گناہ ہیں

اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ

آج مایوس ہو گئے کفار تمہارے دین (کے ناکام ہونے کی طرف) سے تو (اے مسلمانو) ان سے نہ ڈرو اور

اخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ

مجھ ہی سے ڈرو آج میں نے مکمل کر دیا تمہارے لئے تمہارا دین اور پوری کر دی تم پر اپنی نعمت

وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ

اور پسند کر لیا تمہارے لئے اسلام کو (بطور) دین پھر اگر کوئی بھوک (یا پیاس کی شدت) سے بیتاب ہو جائے (اور بے اختیار ہو کر

مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ③ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ

کوئی حرام چیز کھا پی لے) اس حال میں کہ گناہ کی طرف جھکنے والا نہ ہو تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے ③ آپ سے پوچھتے ہیں وہ کون سی چیزیں ہیں

اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ

جو ان کے لئے حلال کی گئیں فرما دیجئے حلال کی گئیں تمہارے لئے پاک چیزیں اور جو تم نے سدھا لئے شکاری جانوروں میں سے اس حال میں

مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ؗ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ

کہ تم انہیں شکار کا طریقہ سکھانے والے ہو تم انہیں سکھاتے ہو اس سے جو اللہ نے تمہیں سکھایا تو کھاؤ اس (شکار) سے جسے وہ (شکاری) جانور (مار کر)

عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تمہارے لئے روک رکھیں اور (شکار پر چھوڑتے وقت) اس (شکاری جانور) پر تم اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ

جلد حساب لینے والا ہے۔ ④ آج تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کی گئیں اور ذبیحہ ان لوگوں کا

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ

جنہیں کتاب دی گئی تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ اُن کے لئے حلال ہے اور آزاد پاک دامن

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

مسلمان عورتیں اور (اسی طرح) آزاد پاک دامن عورتیں ان لوگوں کی جنہیں تم سے پہلے کتاب

قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ

دی گئی جب تم ان کے مہر انہیں دے دو نکاح کی قید میں لاتے ہوئے نہ علانیہ بدکاری کرتے

وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ

اور نہ خفیہ آشنائی کرتے ہوئے اور جس نے ایمان (لانے) سے انکار کیا تو بیشک اس کا عمل

عَمَلُهٗ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ⑤ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

ضائع ہو گیا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہے۔ (۵) اے ایمان والو!

اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى

جب نماز کے لئے کھڑے (ہونے کا تمہارا ارادہ) ہو (اور تمہارا وضو نہ ہو) تو اپنے چہرے دھو لو اور اپنے ہاتھ کہنیوں

الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ

سمیت اور اپنے سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں سمیت اپنے پاؤں (دھولو) اور اگر

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ

تم جنابت کی حالت میں ہوتو اچھی طرح پاکی حاصل کرلو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا

جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا

کوئی تم میں سے قضائے حاجت کر کے آئے یا تم نے عورتوں سے قربت کی ہو پھر تم پانی

مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ

نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو پس مسح کرو اپنے چہروں اوراپنے (پورے) ہاتھوں کا اس

مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ

(پاک مٹی) سے اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی کرے لیکن اللہ چاہتا ہے

لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑥ وَ

کہ تمہیں خوب پاک کردے اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دے تا کہ تم شکر کرو۔ (۶) اور

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ

یاد کرو اللہ کی نعمت جو تم پر ہے اور اس کے عہد کو جو اس نے تم سے پختہ کیا

اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

جب تم نے کہا کہ ہم نے سنا اور فرمانبرداری کی اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سینوں کی باتوں کو خوب

الصُّدُوْرِ ۝٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ

جانتا ہے۔ (٧) اے ایمان والو! مضبوطی سے قائم رہنے والے ہو جاؤ اللہ کے لئے انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ

گواہی دیتے ہوئے اور نہ برانگیختہ کرے تمہیں کسی قوم کی عداوت اس بات پر کہ تم عدل نہ کرو

اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ

تم (ہمیشہ) عدل کرتے رہو وہ زیادہ نزدیک ہے پرہیز گاری سے اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ خوب خبردار ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

ان سب کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ (٨) اللہ نے وعدہ کیا اُن لوگوں سے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٩ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

کہ ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ (٩) اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ

وہی لوگ جہنمی ہیں۔ (١٠) اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کا احسان

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ

جو تم پر ہوا جب قصد کیا ایک قوم نے کہ (لڑنے کے لئے) وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے

اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١١ ع

ان کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا اور اللہ سے ڈرو اور اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے ایمان والوں کو۔ (١١)

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ

اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے ان میں سے

اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ

بارہ نگران مقرر کئے اور اللہ نے فرمایا بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز قائم رکھی

وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ

اور زکوٰۃ دی اور ایمان لائے میرے رسولوں پر اوران کی نصرت آمیز تعظیم کرتے رہے اور اللہ کو

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ

قرض حسن دیا تو میں ضرور تم سے دُور کروں گا تمہارے گناہ اور میں ضرور داخل کروں گا تمہیں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ

جنتوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں تو جس نے کفر کیا اس کے بعد تم میں سے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ

تو بیشک وہ بہک گیا سیدھی راہ سے۔ (١٢) تو ان کی (کیسی بڑی) عہد شکنی کے باعث ہم نے

لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ

ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا وہ بدل دیتے ہیں (اللہ کے) کلام کو اس کی

مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ

جگہوں سے اور وہ بھول گئے ایک (بڑے) حصہ کو جس کے ساتھ انہیں نصیحت کی گئی تھی اور آپ ان کی خیانت پر

عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ

ہمیشہ مطلع ہوتے رہیں گے بجز چند آدمیوں کے اُن میں سے تو آپ انہیں معاف فرما دیجئے اور ان سے درگزر کیجئے

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣﴾ وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ

بیشک اللہ پسند کرتا ہے احسان کرنے والوں کو ۔ (۱۳) اور ہم نے ان لوگوں سے (بھی) عہد لیا جنہوں نے

أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

کہا ہم نصاریٰ ہیں تو انہوں نے فراموش کر دیا (بڑا) حصہ اُس چیز کا جس کے ساتھ انہیں نصیحت کی گئی تھی تو لازم کر دیا ہم نے ان کے درمیان

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ

عداوت اور بغض کو قیامت کے دن تک اور عنقریب اللہ انہیں خبر

اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١٤﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ

دے گا اس چیز کی جو وہ کرتے تھے ۔ (۱۴) اے کتاب والو بیشک آ گیا ہے تمہارے پاس

رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ

ہمارا رسول بیان فرماتا ہے تمہارے لئے بہت سی ایسی چیزیں جنہیں تم چھپاتے تھے کتاب سے ۔

وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ۚ قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾

اور درگزر فرماتا ہے بہت سی باتوں سے ۔ بیشک جلوہ گر ہوا تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب ۔ (۱۵)

يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم

اللہ اس کے ذریعے سلامتی کی راہوں پر لاتا ہے ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہیں اور اپنے ارادہ

مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ

سے انہیں تاریکیوں سے نکالتا ہے نور کی طرف اور سیدھی راہ کی طرف انہیں ہدایت

مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٦﴾ لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ

کرتا ہے ۔ (۱۶) بیشک کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا کہ یقیناً مسیح ابن مریم ہی اللہ

مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ

ہے فرما دیجئے تو کون مالک ہے اللہ سے کسی چیز کا اگر وہ ارادہ کرے ہلاک کرنے کا

الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ

مسیح ابن مریم کو اوراس کی ماں کو اور سب زمین والوں کو اور اللہ ہی

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

کا ہے ملک آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ

جو چاہے اس پر قادر ہے ۔ (۱۷) اور کہا یہود اور نصاریٰ نے کہ ہم

اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں فرما دیجئے (اگر تم سچ کہتے ہو) تو اللہ تمہیں کیوں عذاب دیتا ہے تمہارے گناہوں پر۔ بلکہ تم

بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ

بشر ہو ان میں سے جنہیں اللہ نے پیدا کیا اللہ بخشے گا جسے چاہے اور عذاب دے گا جسے چاہے اور اللہ ہی

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۟ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾

کے لئے ہے حکومت آسمانوں کی اور زمینوں کی اور ان سب کی جو ان کے درمیان ہیں اور اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔ (۱۸)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ

اے کتاب والو ! بیشک تمہارے پاس آ گیا ہمارا رسول ۔ بیان فرماتا ہے تمہارے لئے (ہمارے احکام) اس کے بعد کہ رسولوں کی

مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ؗ

آمد مدتوں رکی رہی تا کہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

تو اب تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا آ گیا اور اللہ جو چاہے اس پر قادر

قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

ہے۔ ﴿۱۹﴾ اور (یاد کیجئے) جب کہا موسیٰ نے اپنی اُمت سے اے میری اُمت یاد کرو اللہ کا وہ انعام جو اس نے

عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ

تم پر کیا جب (اللہ نے) تم میں سے پیغمبر بنائے اور تمہیں بادشاہ کیا اور تمہیں وہ دیا

مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٠﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ

جو سارے جہانوں میں سے (ان کے زمانہ میں) کسی کو نہ دیا تھا۔ ﴿۲۰﴾ اے میری اُمت داخل ہو جاؤ پاک

الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ

زمین میں جو مقرر کر دی ہے اللہ نے تمہارے لئے اور پیٹھ پیچھے نہ ہٹو

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ

ورنہ تم لوٹو گے نقصان اُٹھاتے ہوئے۔ ﴿۲۱﴾ وہ بولے اے موسیٰ اس میں تو بڑے زبردست لوگ آباد ہیں

وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا

اور ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے جب تک وہ اس زمین سے نکل نہ جائیں پھر اگر وہ اس سے نکل جائیں

فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

تو ہم اس میں ضرور داخل ہوں گے۔ ﴿۲۲﴾ اللہ سے ڈرنے والوں میں سے دو آدمیوں نے کہا جن پر اللہ نے

عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ

انعام فرمایا کہ تم (بے خوف ہو کر) اُن پر دروازہ سے داخل ہو جاؤ جب تم دروازہ میں داخل ہو جاؤ گے تو بیشک تم

غٰلِبُوْنَ ۚ۬ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا

ہی غالب رہو گے اور صرف اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم مؤمن ہو ۔ (۲۳) انہوں نے کہا

يٰمُوْسٰۤى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَاۤ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ

اے موسیٰ یقیناً ہم تو اس میں ہرگز کبھی داخل نہ ہوں گے جب تک وہ وہاں ہیں پس تم جاؤ

وَرَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَاۤ اَمْلِكُ

اور تمہارا رب ۔تم دونوں (ہی) اُن سے لڑو ہم تو یہیں بیٹھے ہیں ۔ (۲۴) موسیٰ نے کہا اے میرے رب مجھے اختیار نہیں

اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

مگر اپنا اور اپنے بھائی (ہارون) کا تو فیصلہ کر دے ہمارے اور نافرمان قوم کے درمیان ۔ (۲۵)

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى

(اللہ نے) فرمایا تو یہ (ارض مقدسہ) حرام ہے ان پر چالیس برس تک ، پریشان حال پھرتے رہیں گے

الْاَرْضِ ۗ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ

زمین میں تو (اے موسیٰ) غمگین نہ ہو نافرمان قوم (کے انجام) پر (۲۶) اور آپ انہیں آدم کے

نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا

دو بیٹوں کی خبر حق کے ساتھ سنائیں جب دونوں نے قربانی پیش کی تو ایک سے قبول کی گئی

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ

اور دوسرے سے قبول نہ کی گئی ۔ اس (دوسرے) نے (اس سے) کہا میں ضرور تجھے قتل کردوں گا اس (پہلے) نے کہا اللہ قبول

اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَىَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِىْ مَاۤ

فرماتا ہے صرف پرہیزگاروں سے ۔ (۲۷) اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ میری طرف بڑھائے تو میں

وقف لازم

النصف

أَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۚ إِنِّيْٓ أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ

تجھے قتل کرنے کے لئے تیری طرف اپنا ہاتھ بڑھانے والا نہیں ۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو رب ہے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ إِنِّيْٓ أُرِيْدُ أَنْ تَبُوْٓأَ بِإِثْمِيْ وَإِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ

سب جہانوں کا ۔ (۲۸) میں تو یہی چاہتا ہوں کہ (مجھ سے کوئی زیادتی نہ ہو اور) میرا اور تیرا گناہ تیرے ہی سر پڑے پس تو دوزخیوں

أَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ۚ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ

میں سے ہو جائے اور یہ ظالموں کی سزا ہے ۔ (۲۹) پس اسے آمادہ کر دیا اس کے نفس نے

قَتْلَ أَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ

اس کے بھائی کے قتل پر تو اس نے اسے قتل کر دیا تو ہو گیا وہ نقصان اُٹھانے والوں میں سے ۔ (۳۰) تو اللہ نے ایک کوّا

غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ أَخِيْهِ ۗ

بھیجا جو کریدتا تھا زمین کو تا کہ اسے دکھائے کہ وہ کس طرح چھپائے لاش اپنے بھائی کی

قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ

وہ کہنے لگا ہائے افسوس کیا میں اس کوّے کی طرح بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی

سَوْءَةَ أَخِيْ ۚ فَأَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۛ مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ ۛ

لاش چھپا دیتا تو وہ ہو گیا پشیمان ہونے والوں میں سے ۔ (۳۱) اسی لئے

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ أَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ

ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جس نے بغیر قصاص کے یا زمین میں فساد (پھیلانے کی سزا)

أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۗ وَمَنْ أَحْيَاهَا

کے بغیر (ناحق) کسی کو قتل کیا تو گویا اس نے قتل کر دیا سب لوگوں کو اور جس نے اُسے بچا لیا

فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ

تو گویا اس نے بچا لیا سب لوگوں کو اور بیشک ان کے پاس ہمارے رسول چمکتی ہوئی نشانیاں لے کر آئے

ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ۝٣٢ اِنَّمَا

پھر (بھی) اس کے بعد ان میں سے بہت سے لوگ یقیناً زمین میں ضرور حد سے گزرنے والے ہیں ۔ (۳۲) جو لوگ

جَزٰۗؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ

اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے

فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ

پھرتے ہیں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ چن چن کر قتل کیے جائیں یا سولی دیئے جائیں یا ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں مخالف طرفوں

مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ۭ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا

سے کاٹے جائیں یا وہ (وطن کی) زمین سے نکال دیئے جائیں یہ ان کی رسوائی دُنیا میں ہے

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٣٣ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ

اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب ہے ۔ (۳۳) مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی اس سے پہلے

اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٣٤ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کہ تم ان پر قابو پاؤ تو جان لو کہ اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے ۔ (۳۴) اے ایمان

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ

والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تا کہ تم

تُفْلِحُوْنَ ۝٣٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

فلاح پاؤ ۔ (۳۵) بیشک جنہوں نے کفر کیا اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے

وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ

اور اتنا ہی اس کے ساتھ (اور بھی) تا کہ روزِ قیامت کے عذاب سے (بچنے کے لئے) اسے فدیہ میں دیں نہ قبول کیا جائے گا

مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۳۶﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ

ان سے اور ان کے لئے نہایت دردناک عذاب ہے۔ (۳۶) وہ چاہیں گے کہ (کسی طرح دوزخ کی) آگ سے نکلیں

وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۷﴾ وَالسَّارِقُ

اور وہ اس سے نہ نکل سکیں گے اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے۔ (۳۷) اور جو مرد یا عورت

وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ

چوری کریں تو ان کے (دائیں) ہاتھ کاٹ دو (یہ) ان کے کرتوت کا بدلہ عبرتناک سزا (ہے) اللہ کی

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ

طرف سے اور اللہ بڑا غالب ہے نہایت حکمت والا۔ (۳۸) پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کی اور وہ اصلاح پذیر ہوگیا

فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

تو بیشک اللہ اس پر رجوع برحمت ہو گا بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۳۹) (اے مخاطب) کیا تو نے نہیں جانا کہ

اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ

(بلاشبہ) اللہ ہی کے لئے ہے ملک آسمانوں اور زمینوں کا جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ

بخش دیتا ہے اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۴۰) اے رسول آپ کو

لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا

غمگین نہ کریں وہ لوگ جو تیزی سے دوڑتے ہیں کفر میں ان میں سے جنہوں نے اپنے منہ سے

اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ

کہا کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل مؤمن نہیں اور بعض یہودی

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ

جھوٹ بولنے کے لئے جاسوسی کرتے ہیں دوسرے لوگوں کے جاسوس ہیں جو آپ کے پاس نہیں آئے بدل دیتے ہیں

الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ

(اللہ کے) کلام کو اس کے مواقع سے کہتے ہیں اگر (ہمارا بتایا ہوا) یہ حکم تمہیں دیا جائے تو اسے مان لو

وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ

اور اگر یہ نہ دیا جائے تو اس سے بچو اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے تو (اے مخاطب)

تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ

تو ہرگز اس کے لئے اللہ سے کسی چیز کی طاقت نہ رکھے گا یہ وہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں کے پاک کرنے کا ارادہ

قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

نہیں فرمایا ان کے لئے دُنیا میں خواری ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا

عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ

عذاب ہے۔ (۴۱) جاسوسی کرنے والے ہیں جھوٹ بولنے کے لئے بڑے ہی حرام خور ہیں تو اگر وہ آپ کے پاس آئیں

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ

تو (آپ کو اختیار ہے کہ) ان کے درمیان فیصلہ فرمائیں یا ان سے منہ پھیر لیں اور اگر آپ ان سے منہ پھیر لیں تو وہ آپ کو

يَّضُرُّوْكَ شَـيْـــًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ

کچھ بھی ضرر نہ پہنچا سکیں گے اور اگر آپ ان کے درمیان فیصلہ کریں تو عدل کے ساتھ ان کا فیصلہ فرمائیں بیشک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ

اللہ عدل کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔ ﴿۴۲﴾ اور وہ کیسے آپ کو منصف بنائیں گے حالانکہ ان کے پاس

التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ

تورات ہے اس میں اللہ کا حکم (موجود) ہے پھر اس کے بعد (بھی) وہ روگردانی کرتے ہیں ۔ اور وہ

اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ

ایمان لانے والے نہیں ۔ ﴿۴۳﴾ بیشک ہم نے تورات اُتاری جس میں ہدایت اورنور ہے

يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ

فیصلہ کرتے رہے اس کے مطابق اللہ کے نبی جو ہمارے مطیع فرمان تھے ان لوگوں کا جو یہودی ہوئے اور (اسی کے مطابق حکم دیتے رہے) اللہ والے

وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ

اور علماء کیوں کہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ بنائے گئے تھے اور وہ اُس پر گواہ تھے

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا

پس لوگوں سے تم نہ ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے حقیر قیمت

قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

نہ لو ۔ اور جو فیصلہ نہ کرے اللہ کے نازل کئے ہوئے (حکم) کے مطابق تو وہی لوگ

الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَ

کافر ہیں ۔ ﴿۴۴﴾ اور تورات میں ہم نے ان پر فرض کیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور

الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَ

آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور

السِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ

دانت کے بدلے دانت اور زخموں میں بدلہ ہے تو جو شخص بدلہ معاف کر دے تو یہ معافی

كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

کفارہ ہوگی اس کیلئے (گناہوں کا) اور جو فیصلہ نہ کرے اللہ کے اُتارے ہوئے (حکم) کے مطابق تو وہی لوگ

الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

ظالم ہیں ۔ (۴۵) اور ہم نے ان کے پیچھے ان کے قدموں کے نشانوں پر عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ

تصدیق کرتا ہوا اس کی جو موجود تھا اس کے سامنے تورات سے اور ہم نے اسے انجیل عطا فرمائی

فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ

جس میں ہدایت اور نور تھا دراں حالیکہ وہ تصدیق کرنے والی تھی اس چیز کی جو اس کے سامنے تھی تورات سے

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ؕ ﴿٤٦﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ

اور (انجیل) ہدایت اور نصیحت تھی پرہیزگاروں کے لئے ۔ (۴۶) اور انجیل والے اس کے مطابق فیصلہ کریں

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ

جو اللہ نے اس میں نازل کیا اور جو فیصلہ نہ کرے اس کے مطابق جو اللہ نے اُتارا تو وہی لوگ

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا

نا فرمان ہیں ۔ (۴۷) اور (اے حبیب) ہم نے یہ کتاب آپ پر حق کے ساتھ اُتاری تصدیق کرتی ہوئی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ

اس کی جو اس کے سامنے ہے (آسمانی) کتاب سے اور اس پر نگہبان ۔ تو فیصلہ کیجئے ان کے درمیان

بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ط

اس سے جو اللہ نے اُتارا اور آپ ان کی خواہشات کے پیچھے نہ لگیں اس حق سے دُور ہو کر جو آپ کے پاس آیا

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ

ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے الگ شریعت اور واضح راہ عمل بنائی ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو

أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ط

ایک ہی اُمت کر دیتا لیکن اس نے (تمہارے حسب حال) جو (الگ الگ) احکام تمہیں دیئے وہ ان میں تمہیں آزمانا چاہتا ہے تو بھلائیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو

إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ لا ﴿٤٨﴾

تم سب کا لوٹنا اللہ ہی کی طرف ہے تو وہ تمہیں خبر دے گا اس کی جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (۴۸)

وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ وَ

اور (ہم نے قرآن میں فرمایا کہ اے حبیب) آپ فیصلہ کریں ان کے درمیان اس کے ساتھ جو اللہ نے اُتارا اور پیچھے نہ لگیں ان کی خواہشات کے اور

احْذَرْهُمْ أَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْ بَعْضِ مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ إِلَيْكَ ط فَإِنْ

آپ ان سے بچتے رہیں کہیں وہ آپ کو پھیر نہ دیں اس کے کچھ حصہ سے جو اللہ نے آپ کی طرف نازل فرمایا پس اگر

تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ أَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ط

وہ روگردانی کریں تو جان لو (اس کی وجہ یہی ہے) کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب اللہ انہیں سزا دینا چاہتا ہے

وَإِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ط

اور بیشک بہت سے لوگ ضرور نافرمان ہیں۔ (۴۹) کیا وہ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ع ﴿٥٠﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اللہ سے بہتر کس کا حکم ہو سکتا ہے یقین رکھنے والوں کے لئے۔ (۵۰) اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ

والو! یہود اور نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ (تمہارے خلاف) وہ آپس میں ایک دوسرے کے

بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى

دوست ہیں اور اگر تم میں سے کسی نے انہیں دوست بنایا تو وہ انہی میں سے ہو گا بیشک اللہ ہدایت نہیں فرماتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ

ظالم قوم کو۔ (٥١) تو آپ دیکھتے ہیں ان لوگوں کو جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے کہ وہ دوڑتے ہیں یہود

فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ

اور نصاریٰ کی طرف، کہتے ہیں ہمیں خوف ہے کہ ہم پر کوئی گردش نہ آ جائے تو دُور نہیں کہ اللہ فتح

بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ

لے آئے یا اپنی طرف سے کوئی امر (جو فتح مندی کا نشان ہو) تو وہ اپنے دلوں میں چھپائی ہوئی بات (نفاق) پر پچھتانے والے

نٰدِمِيْنَ ؕ ﴿٥٢﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا

ہو جائیں۔ (٥٢) اور (اُس وقت) ایمان والے کہیں کیا یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے تاکید کے ساتھ

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا

اللہ کی پکی قسمیں کھا کر کہا تھا کہ بیشک ضرور ہم تمہارے ساتھ ہیں مٹ گئے ان کے سب عمل تو ہو گئے وہ نقصان

خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ

اُٹھانے والے۔ (٥٣) اے ایمان والو! تم میں سے جو مرتد ہو جائے اپنے دین سے

فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

تو عنقریب لائے گا اللہ ایسی قوم کو کہ اللہ ان سے محبت کرے گا اور وہ اللہ سے محبت کریں گے۔ نرم ہوں گے مومنوں پر،

اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ

سخت ہوں گے کافروں پر ، جہاد کریں گے اللہ کی راہ میں اور کسی ملامت کرنے والے کی

لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

ملامت سے نہ ڈریں گے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا

عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

بہت علم والا ہے۔ (٥٤) تمہارا دوست صرف اللہ ہے اور اس کا رسول اور ایمان والے جو قائم کرتے

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ

ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ (اللہ کے حضور) عاجزی سے جھکنے والے ہیں۔ (٥٥) اور جو دوست بنائے اللہ

وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ ع

اور اس کے رسول اور ایمان والوں کو تو بیشک اللہ ہی کا گروہ غالب ہے ۔ (٥٦)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ

اے ایمان والو ! دوست نہ بناؤ ان لوگوں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا

لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ

رکھا ہے (یہ) اُن میں سے (ہیں) جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور (بت پرست) کافروں کو دوست نہ بناؤ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ

اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر تم مؤمن ہو ۔ (٥٧) اور جب تم (اذان دیتے ہوئے لوگوں کو) نماز کے لئے پکارتے ہو

اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ

تو وہ (کفار) اس کو مذاق اور کھیل بنا لیتے ہیں یہ اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے ۔ (٥٨) فرما دیجئے

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ هَلۡ تَنۡقِمُوۡنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنۡ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ

اے کتاب والو ہماری کیا بات تمہیں بُری لگی بجز اس کے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہماری طرف

اِلَيۡنَا وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلُ ۙ وَاَنَّ اَكۡثَرَكُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿٥٩﴾ قُلۡ هَلۡ

نازل ہوا اور اس پر جو پہلے اُترا اور بیشک تمہارے اکثر لوگ نافرمان ہیں ۔ (۵۹) انہیں فرمادیجئے (خلاف

اُنَبِّئُكُمۡ بِشَرٍّ مِّنۡ ذٰلِكَ مَثُوۡبَةً عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ مَنۡ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ

واقع جسے تم نے بُرا سمجھا) کیا میں تمہیں بتادوں کہ (درحقیقت) اللہ کے نزدیک سزا میں اس سے بُرا کون ہے؟ (بُرے) وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور

غَضِبَ عَلَيۡهِ وَجَعَلَ مِنۡهُمُ الۡقِرَدَةَ وَالۡخَنَازِيۡرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوۡتَ ؕ

ان پر غضب کیا اور بعض کو ان میں سے بندر اور (بعض کو) سؤر بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی عبادت کی

اُولٰۤئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنۡ سَوَآءِ السَّبِيۡلِ ﴿٦٠﴾ وَاِذَا جَآءُوۡكُمۡ

وہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا بدترین ہے اور وہ سیدھی راہ سے بہت زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں ۔ (۶۰) اور جب وہ (منافقین) تمہارے پاس

قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَقَدۡ دَّخَلُوۡا بِالۡكُفۡرِ وَهُمۡ قَدۡ خَرَجُوۡا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ

آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ وہ تمہارے پاس کفر کے ساتھ داخل ہوئے اور کفر ہی کے ساتھ نکلے اور اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا كَانُوۡا يَكۡتُمُوۡنَ ﴿٦١﴾ وَتَرٰى كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡاِثۡمِ

جسے وہ چھپاتے تھے ۔ (۶۱) اور آپ ان میں بکثرت ایسے لوگوں کو دیکھیں گے جو گناہ اور سرکشی

وَالۡعُدۡوَانِ وَاَكۡلِهِمُ السُّحۡتَ ؕ لَبِئۡسَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿٦٢﴾ لَوۡلَا

اور حرام خوری میں تیزی سے دوڑتے ہیں بیشک وہ بہت ہی بُرے کام کرتے رہے ہیں ۔ (۶۲) انہیں کیوں

يَنۡهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوۡنَ وَالۡاَحۡبَارُ عَنۡ قَوۡلِهِمُ الۡاِثۡمَ وَاَكۡلِهِمُ

نہیں روکتے ان کے درویش اور پادری گناہ کی بات کہنے اور حرام خوری

السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ

سے بیشک وہ بہت بُرے کاموں میں لگے ہوئے ہیں۔ (۶۳) اور یہودیوں نے کہا اللہ کا ہاتھ

مَغْلُوْلَةٌ ۭ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ

بندھا ہوا ہے۔ ان کے ہاتھ بندھ جائیں اور ان کے اس کہنے کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

خرچ کرتا ہے جس طرح چاہے اور جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اُترا (وہ) ان میں سے اکثر کو

مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۭ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ

سرکشی اور کفر میں ضرور بڑھا دے گا اور ہم نے ان کے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ

قیامت کے دن تک۔ جب بھی وہ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے

وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾

اور وہ زمین میں فساد پھیلانے کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ (۶۴)

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور متقی بنتے تو ہم ضرور ان کے گناہ ان سے دُور کر دیتے

وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ

اور ضرور انہیں داخل کرتے نعمت کی جنتوں میں۔ (۶۵) اور اگر وہ قائم رکھتے تورات

وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ

اور انجیل کو اور اسے جو ان کے لئے ان کے رب کی طرف سے اُترا تو وہ ضرور کھاتے اپنے اُوپر سے

وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ

اور اپنے پاؤں تلے سے ۔ ان میں سے کچھ لوگ اعتدال پر ہیں اور بکثرت

مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

لوگ ان میں سے بہت ہی بُرے کام کر رہے ہیں ۔ (٦٦) اے رسول پہنچا دیجئے جو اُتارا گیا آپ پر آپ کے رب

مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ

کی طرف سے اور اگر آپ نے (ایسا) نہ کیا تو اپنے رب کا پیغام آپ نے نہ پہنچایا اور اللہ آپ کو لوگوں

مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ

سے بچائے گا بیشک اللہ ہدایت نہیں دیتا کافروں کو ۔ (٦٧) فرما دیجئے اے

الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَ

کتاب والو تم (دین حق سے) کسی چیز پر بھی نہیں یہاں تک کہ تم قائم کرو توراۃ اور انجیل کو اور

مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

جو کچھ اُتارا گیا تمہارے لئے تمہارے رب کی طرف سے (قرآن)۔ اور ضرور زیادہ کردے گا ان میں سے بہت لوگوں کو جو آپ کی طرف آپ کے

مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ

رب کی جانب سے اُترا سرکشی اور کفر میں تو آپ غمگین نہ ہوں کفر کرنے والی قوم پر ۔ (٦٨) بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ

جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صابئین اور نصاریٰ جو (بھی)

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ

ایمان لایا اللہ اور قیامت کے دن پر اور اس نے نیک عمل کئے تو ان پر کوئی خوف نہیں اور

ع ١٤ ٥

لَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَاءِيلَ وَأَرْسَلْنَا

نہ وہ غمگین ہوں گے ۔ (۶۹) بیشک ہم نے پختہ عہد لیا بنی اسرائیل سے اور ان کی طرف

إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا

رسول بھیجے جب بھی ان کے پاس کوئی رسول ایسا حکم لے کر آیا جو ان کی نفسانی خواہشات کے خلاف تھا تو انہوں نے (نبیوں کے)

كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٧٠﴾ وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا

ایک گروہ کو جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کر دیا ۔ (۷۰) اور وہ یہ گمان کر بیٹھے کہ (انہیں) کوئی عذاب نہ ہو گا تو وہ اندھے

وَصَمُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِّنْهُمْ ۚ

اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی اس کے بعد بھی ان میں سے بہت لوگ اندھے اور بہرے ہو گئے

وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ

اور اللہ ان کے سب عملوں کو خوب دیکھتا ہے ۔ (۷۱) بیشک کافر ہو گئے وہ لوگ جنہوں نے کہا یقیناً مسیح

الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَاءِيلَ اعْبُدُوا

ابن مریم ہی اللہ ہے حالانکہ مسیح نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل عبادت کرو

اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ

اللہ کی جو میرا اور تمہارا رب ہے بیشک جو بھی اللہ کے ساتھ شرک کرے تو یقیناً اللہ نے اس پر

عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿٧٢﴾

جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانا (دوزخ کی) آگ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۔ (۷۲)

وقف لازم

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ

بیشک کافر ہو گئے وہ لوگ جنہوں نے کہا یقیناً اللہ تین میں سے تیسرا ہے حالانکہ کوئی معبود نہیں

إِلَّآ إِلَٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ وَإِن لَّمْ يَنتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ

سوائے ایک معبود کے اور اگر وہ نہ رُکے اپنی ان (بیہودہ) باتوں سے تو بیشک ضرور پہنچے گا ان لوگوں کو

كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٣﴾ أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ ۚ

جنہوں نے ان میں سے کفر کیا درد ناک عذاب ۔ (۷۳) تو کیا وہ اللہ کی طرف رجوع نہیں کرتے اور اس سے بخشش نہیں مانگتے ؟

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧٤﴾ مَّا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ

حالانکہ اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۷۴) نہیں مسیح ابن مریم مگر ایک رسول بیشک ان سے پہلے

مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ انظُرْ

بہت رسول گزر چکے ہیں اور اُن کی ماں صدیقہ ہیں دونوں کھانا کھاتے تھے دیکھئے

كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٧٥﴾ قُلْ

ہم ان کے لئے کس طرح کھول کر دلیلیں بیان کرتے ہیں پھر دیکھئے وہ کہاں بھٹکتے پھرتے ہیں ۔ (۷۵) فرما دیجئے

أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۚ وَاللَّهُ

کیا تم اللہ کے سوا اس کو پوجتے ہو جو نہ تمہارے کسی نقصان کا مالک ہے اور نہ کسی نفع کا اور اللہ ہی

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ

بہت سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۷۶) فرما دیجئے اے اہل کتاب اپنے دین میں ناحق

غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِن قَبْلُ وَ

زیادتی نہ کرو اور اس قوم کی نفسانی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو پہلے سے گمراہ ہو چکی ہے اور

أَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٧٧﴾ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

ع ۱۰ / ۱۴

بہت سے لوگوں کو انہوں نے گمراہ کیا اور وہ راہِ راست سے بہک گئے ہیں ۔ (۷۷) بنی اسرائیل میں سے

مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَلٰي لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا

جنہوں نے کفر کیا وہ داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان پر لعنت کئے گئے یہ اس وجہ سے کہ

عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۷۸ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ

انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے تجاوز کرتے تھے ۔ (۷۸) ایک دوسرے کو نہ روکتے تھے اس بُرے کام سے جو انہوں نے کیا

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۷۹ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ

یقیناً وہ بہت ہی بُرے کام کرتے تھے ۔ (۷۹) آپ ان میں بہت لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں

لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي

کیا ہی بُرا ہے جو انہوں نے اپنے لئے آگے بھیجا یہ کہ اللہ ان پر ناراض ہوا اور

الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۸۰ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ

عذاب ہی میں وہ ہمیشہ رہیں گے ۔ (۸۰) اور اگر وہ ایمان لے آتے اللہ پر اور اس نبی پر اور اس پر

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۸۱

جو نبی کی طرف اُتارا گیا تو کافروں کو دوست نہ بناتے لیکن اکثر ان میں سے نافرمان ہیں ۔ (۸۱)

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا

آپ یقیناً ضرور پائیں گے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ سخت دشمنی رکھنے والے مسلمانوں سے یہودیوں اور مشرکوں کو

وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ

اور ضرور پائیں گے آپ سب سے زیادہ نزدیک دوستی میں مسلمانوں سے ان لوگوں کو جنہوں نے کہا بیشک ہم نصاریٰ ہیں

ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۸۲

یہ اس لئے کہ ان میں عالم اور زاہد ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے ۔ (۸۲)

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ

اور جب سنتے ہیں (قرآن) جو نازل کیا گیا رسول کی طرف آپ ان کی آنکھیں دیکھتے ہیں آنسوؤں سے

مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا

بہتی ہوئی اس لئے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو لکھ دے ہمیں (حق کی)

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ

گواہی دینے والوں کے ساتھ (٨٣) اور ہمیں کیا ہے کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اس پر جو حق ہمارے

الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾

پاس آیا اور کیوں نہ طمع کریں ہم اس بات کی کہ ہمارا رب ہمیں شامل کردے نیک لوگوں کے ساتھ (٨٤)

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

تو اللہ نے اُن کے (اس) کہنے کے بدلے میں انہیں جنتیں عطا فرمائیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بدلہ ہے نیکی کرنے والوں کا (٨٥) اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٨٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں ۔ (٨٦) اے ایمان والو!

لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

تم حرام نہ ٹھہراؤ وہ پسندیدہ چیزیں جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کیں ۔ اور حد سے نہ بڑھو بیشک اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠

حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا ۔ (٨٧) اور اللہ کے دیئے ہوئے رزق سے حلال پاکیزہ کھاؤ

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ

اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ (۸۸) اللہ تمہاری بے مقصد قسموں پر

بِاللَّغْوِ فِیْۤ اَیْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ ۚ

تمہاری گرفت نہ فرمائے گا لیکن تمہارا مواخذہ کرے گا تمہاری پکی قسموں پر

فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ

تو ایسی قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا دینا ہے درمیانی قسم کا کھانا جو تم اپنے گھر والوں کو

اَهْلِیْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ

کھلاتے ہو یا ان مسکینوں کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا توجو (ان میں سے کچھ) نہ پائے تو تین دن

ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَیْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَ احْفَظُوْۤا

کے روزے (رکھے) یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ (اور اسے توڑ بیٹھو)۔ اور اپنی قسموں کی

اَیْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾

حفاظت کرو اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تا کہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ (۸۹)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ

اے ایمان والو اس کے سوا کچھ نہیں کہ شراب اور جُوا اور بت اور جوئے کے تیر (سب)

رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا

نا پاک ہیں شیطانی کاموں سے (ہیں) تو تم ان سے بچو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (۹۰) شیطان

یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ

یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان بغض و عداوت پیدا

وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾

کر دے اور روک دے تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے تو کیا (ان کاموں سے) تم باز آنے والے ہو؟ (۹۱)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا

اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور احتیاط سے کام لو پھر اگر تم روگردانی کرو تو جان لو

اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

کہ ہمارے رسول پر صرف (ہمارے احکام کو) واضح طور پر پہنچا دینا ہے (۹۲) ایمان والوں اور نیک عمل کرنے

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَ

والوں پر کوئی گناہ نہیں اس میں جو (حرمت کا حکم نازل ہونے سے پہلے) انہوں نے کھایا (پیا) جب کہ وہ اللہ سے ڈرتے رہے اور ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

انہوں نے نیک کام کئے پھر ڈرتے رہے اور (آنے والے حکم پر) ایمان لائے پھر ڈرتے رہے اور انہوں نے نیک کام کئے اور اللہ نیک کام

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ

کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ (۹۳) اے ایمان والو! اللہ کچھ (ایسے) شکار سے تمہیں ضرور

الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ

آزمائے گا جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکیں گے تا کہ اللہ پہچان کرا دے اس کی جو بن دیکھے اللہ سے ڈرتا ہے

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پھر اس کے بعد جو حد سے بڑھے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۹۴) اے ایمان والو!

لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا

احرام کی حالت میں تم شکار نہ مارو اور جس نے تم میں سے جان بوجھ کر شکار مارا

فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ

تو (اس کا) بدلہ ہے مویشیوں میں سے اسی کی مثل جو اس نے مارا ۔ تم میں سے دو منصف یہ فیصلہ کریں اس حال میں کہ

هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا

یہ قربانی کعبہ کو پہنچنے والی ہو یا کفارہ ہے مسکینوں کا کھانا (بدلہ کے جانور کی قیمت کا غلہ، ہر مسکین کو صدقہ فطر کے برابر) یا اتنے روزے (جتنے وہ

لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ

مسکین ہوں) تاکہ وہ اپنے کام کے وبال کا مزہ چکھے اللہ نے معاف فرمایا جو گزر گیا اور جو پھر یہ کام کرے تو اللہ

اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ

اس سے بدلہ لے گا اور اللہ بڑا غالب ہے بدلہ لینے والا ۔ (٩٥) دریا میں شکار کرنا (نیز پکڑی ہوئی مچھلی) اور دریا کا طعام (اس کی پھینکی ہوئی مچھلی)

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ

تمہارے لئے حلال ہے۔ تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور تم پر خشکی میں شکار کرنا حرام ہے جب تک تم

حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ

احرام میں ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور تم جمع کئے جاؤ گے ۔ (٩٦) اللہ نے حرمت والے گھر

الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ

کعبہ کو لوگوں کے لئے قیام کا سبب بنایا اور بزرگی والے مہینے کو اور کعبہ کی قربانی اور گلے میں علامت کے پٹے پڑے ہوئے جانوروں کو

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ

یہ اس لئے کہ تم جان لو کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور بیشک

اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ

اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (٩٧) جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے اور یہ کہ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ

اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۹۸) رسول پر (حکم) پہنچانے کے سوا کچھ نہیں اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو

وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

اور جو تم چھپاتے ہو۔ (۹۹) فرما دیجئے نہیں برابر ہو سکتا ناپاک اور پاک ، (اے مخاطب) اگرچہ تجھے تعجب میں ڈال دے

الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰۤاَيُّهَا

خبیث کی کثرت۔ تو اللہ سے ڈرتے رہو اے عقل مندو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ (۱۰۰) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ

ایمان والو ! وہ باتیں نہ پوچھو کہ اگر تمہارے لئے ظاہر کردی جائیں تو تمہیں بُری لگیں اور اگر

تَسْئَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ

تم پوچھو گے ایسے وقت جب کہ قرآن نازل کیا جا رہا ہے تو تم پر ظاہر کردی جائیں گی اللہ نے ان سے در گزر کی اور اللہ

غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا

بہت بخشنے والا ہے نہایت حلم والا۔ (۱۰۱) بیشک ایسی باتیں تم سے پہلے ایک قوم نے پوچھی تھیں پھر وہ ان باتوں کا انکار کرنے

كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّ

والے ہو گئے۔ (۱۰۲) اللہ نے (جانوروں میں) کوئی بحیرہ مقرر نہیں کیا اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور

لَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ

نہ حامی اور لیکن جن لوگوں نے کفر کیا وہ اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھتے ہیں اور ان کے اکثر لوگ

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ

عقل نہیں رکھتے۔ (۱۰۳) اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ اس چیز کی طرف جو اللہ نے اُتاری اور رسول کی طرف

قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

وہ کہتے ہیں ہمیں کافی ہے وہ چیز جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، اگرچہ اُن کے باپ دادا نہ کچھ علم رکھتے

شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ

ہوں اور نہ راہ پر ہوں؟ (۱۰۴) اے ایمان والو! تم اپنی جانوں کی فکر کرو۔ جب تم ہدایت پر ہو

مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

تو کوئی گمراہ تمہیں نقصان نہ پہنچا سکے گا تم سب کا لوٹنا اللہ ہی کی طرف ہے پھر وہ تمہیں خبر دے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ

ان کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ (۱۰۵) اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کو موت آئے تو وصیت

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ

کے وقت تمہاری آپس کی گواہی (اس طرح ہو) کہ تم میں سے دو معتبر شخص ہوں یا دوسرے دو شخص

مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ

تمہارے غیروں میں سے اگر تم زمین میں سفر کر رہے ہو پھر تمہیں موت کی مصیبت

الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ

پہنچے، تو روک لو ان دونوں گواہوں کو (مسلمانوں کے سامنے) نماز کے بعد اگر تمہیں ان پر شک ہو تو وہ اللہ کی قسم

ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ

اٹھا کر کہیں کہ ہم اس قسم کے عوض کوئی مال نہ لیں گے اگرچہ قریبی رشتہ دار ہوں اور ہم اللہ کی گواہی نہ چھپائیں گے

اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا

(اگر ہم ایسا کریں تو) ہم اس وقت گنہگاروں میں سے ہوں گے۔ (۱۰۶) پھر اگر معلوم ہو جائے کہ وہ دونوں (گواہ) مرتکب ہوئے ہیں کسی گناہ کے

فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ

تو دوسرے دو گواہ ان کی جگہ کھڑے ہو جائیں ان لوگوں میں سے جن کا حق پہلے گواہوں نے ضائع کیا

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ

تو وہ اللہ کی قسم اٹھائیں کہ ان کی گواہی سے ہماری گواہی زیادہ ٹھیک ہے اور ہم نے حد سے تجاوز نہیں کیا

اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى

(اگر ہم ایسا کریں تو) اس وقت ہم ظالموں میں ہوں گے۔ (۱۰۷) یہ طریقہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ گواہی دینے والے گواہی دیں جیسا کہ

وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

گواہی دینے کا حق ہے یا وہ ڈریں کہ لوٹائی جائیں گی قسمیں (ورثاء میت کی طرف) ان کی قسموں کے بعد اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاسْمَعُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ع يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ

اور (اس کا حکم) سنو اور اللہ ہدایت نہیں دیتا نافرمان قوم کو۔ (۱۰۸) جس دن اللہ جمع فرمائے گا

الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۭ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

رسولوں کو پھر فرمائے گا تمہیں کیا جواب ملا رسول کہیں گے ہمیں کچھ علم نہیں بیشک تو ہی سب غیبوں کا خوب

الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَ

جاننے والا ہے۔ (۱۰۹) جب اللہ فرمائے گا اے عیسیٰ مریم کے بیٹے یاد کرو میرا احسان اپنے اُوپر اور

عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي (وقف لازم)

اپنی ماں پر جب میں نے پاک روح سے تمہاری مدد کی تم کلام کرتے تھے لوگوں سے گود

الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ

میں اور پکی عمر میں اور جب میں نے تمہیں سکھائی کتاب اور حکمت اور تورات

وَالْإِنْجِيلَ ۚ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنْفُخُ

اور انجیل اور جب تم بناتے تھے مٹی سے پرندے کی سی صورت میرے حکم سے پھر اس میں پھونک

فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي ۚ وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ۚ

مارتے تھے تو وہ میرے حکم سے پرندہ ہو جاتی تھی اور تم اچھا کرتے تھے مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو میرے اذن سے

وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ۚ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنْكَ إِذْ

اور جب تم میرے حکم سے مُردوں کو زندہ کر کے (قبروں سے) نکالتے تھے اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تم سے روکا جب

جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا

تم ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے تو اُن میں سے کافروں نے کہا یہ کچھ نہیں صرف

سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿١١٠﴾ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَ

کھلا جادو ہے (۱۱۰) اور جب میں نے حواریوں کو الہام کیا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر

بِرَسُولِي ۚ قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ﴿١١١﴾ إِذْ قَالَ

ایمان لاؤ (تو) حواریوں نے کہا ہم ایمان لائے۔ اور (اے اللہ) تو گواہ ہو جا کہ بیشک ہم مسلمان ہیں۔ (۱۱۱) جب حواریوں

الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ

نے کہا اے عیسیٰ مریم کے بیٹے کیا تمہارا رب ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر

عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾

آسمان سے (کھانے کا) ایک خوان اُتارے عیسیٰ نے فرمایا اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔ (۱۱۲)

قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ

حواریوں نے کہا ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ہم اس سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں اور ہم جان لیں کہ آپ نے

صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

ہم سے سچ کہا تھا اور ہم اس (خوان کے نازل ہونے) پر گواہی دینے والوں میں سے ہوجائیں۔ (۱۱۳) عیسٰی ابن مریم نے عرض کی

اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا

اے ہمارے رب اُتار دے آسمان سے ہم پر (کھانے کا) خوان۔ (اس کے اُترنے کا دن) ہمارے لئے عید ہوجائے ہمارے

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

اگلوں اور پچھلوں کے لئے اور تیری طرف سے نشانی اور ہمیں رزق دے اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ (۱۱۴)

قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ

اللہ نے فرمایا بیشک میں اُسے نازل کرتا ہوں تم پر پھر تم میں سے جس نے اس کے بعد کفر کیا تو بیشک میں اسے وہ

عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ

عذاب دوں گا جو کسی کو بھی نہ دوں گا سارے جہان والوں میں سے۔ (۱۱۵) اور جب اللہ فرمائے گا اے عیسٰی مریم

مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ

کے بیٹے کیا تم نے کہا تھا لوگوں سے کہ مجھے اور میری ماں کو دو معبود بنا لو اللہ

اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ

کے سوا۔ وہ عرض کریں گے تو پاک ہے۔ میرے لائق نہیں کہ میں وہ بات کہوں جس کا مجھے حق نہیں اگر میں نے یہ

قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ

کہا ہوتا تو اُسے تُو ضرور جانتا تُو میرے دل میں چھپی ہوئی ہر بات جانتا ہے اور جو تیرے علم میں ہے میں اسے نہیں جانتا

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ

بیشک تُو ہی سب غیبوں کا خوب جاننے والا ہے۔ (۱۱۶) میں نے انہیں نہیں کہا مگر وہی جس کا تُو نے مجھے حکم دیا کہ (صرف)

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ

اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے اور میں ان پر نگہبان تھا جب تک ان میں رہا

فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ

پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا تو ان پر تُو ہی نگہبان تھا اور تُو ہر چیز پر

شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ

نگہبان ہے ۔ (۱۱۷) اگر تُو انہیں عذاب دے تو بیشک وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے

فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ

تو بیشک تُو ہی بہت غالب ہے بڑا حکمت والا ۔ (۱۱۸) اللہ فرمائے گا یہ ہے وہ دن جس میں سچوں کو ان کا سچ

صِدْقُهُمْ ۭ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

نفع دے گا ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ابد تک

اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ

رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہی سب سے بڑی کامیابی ہے ۔ (۱۱۹) اللہ ہی

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع

کے لئے ہے سلطنت آسمانوں اور زمینوں کی اور جو کچھ ان میں ہے اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے ۔ (۱۲۰)

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خَمْسٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً وَّعِشْرُوْنَ رُكُوْعًا

سورۂ انعام مکی ہے ، اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ایک سو پینسٹھ آیتیں اور بیس رکوع ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

سب تعریفیں اُس اللہ کے لئے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور تاریکیوں اور نور کو

وَالنُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

بنایا۔ پھر جنہوں نے کفر کیا وہ (دوسروں کو) اپنے رب کے ساتھ برابر کرتے ہیں۔ (۱) (اللہ) وہی ہے جس نے تمہیں مٹی

مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ

سے بنایا پھر (موت کی) مدت مقرر فرما دی اور (قیامت کا) معین وقت اللہ ہی کے نزدیک ہے پھر تم

تَمْتَرُوْنَ ② وَهُوَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَفِى الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ

شک کرتے ہو۔ (۲) اور اللہ ہی (معبودِ برحق) ہے آسمانوں میں اور زمینوں میں۔ وہ جانتا ہے تمہارا چھپا اور

جَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ

تمہارا علانیہ اور جانتا ہے جو تم کماتے ہو۔ (۳) اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی ان کے رب کی نشانیوں

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ④ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ

میں سے مگر وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ (۴) تو بیشک انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا۔

فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

پس عنقریب ان کے پاس اس چیز کی خبریں آجائیں گی جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ (۵) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ

ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں، جنہیں ہم نے زمین میں ایسی قوت دی تھی جو تمہیں نہیں

لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ

دی اور ہم نے ان پر موسلا دھار بارش بھیجی اور ہم نے نہریں بنائیں جو ان (کی رہائش گاہوں اور باغوں)

مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

کے نیچے بہتی تھیں، تو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اور ان کے بعد ہم نے دوسری قوم

اٰخَرِيْنَ ۝٦ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ

پیدا کر دی ۔ (٦) اور اگر ہم کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب آپ پر نازل کرتے ، پھر وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو لیتے

لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

(تب بھی) کفر کرنے والے ضرور کہتے کہ نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو ۔ (٧) اور انہوں نے کہا کہ اس (رسول) پر کوئی

عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝٨ وَ

فرشتہ کیوں نہ اُتارا گیا اور اگر ہم فرشتہ اُتارتے تو (ان کا) کام تمام ہو چکا ہوتا پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی ۔ (٨) اور

لَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝٩

اگر ہم رسول کو فرشتہ بناتے تو اسے مرد ہی (کی صورت میں) بناتے اور وہی شبہ ہم ان پر ڈال دیتے جو شبہ وہ (اب) کر رہے ہیں ۔ (٩)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ

اور بیشک آپ سے پہلے رسولوں کے ساتھ بھی مذاق کیا گیا تو ان میں سے مذاق اُڑانے والوں کو اسی (عذاب) نے گھیر لیا

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ ع قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا (ع ١)

جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے ۔ (١٠) فرما دیجئے زمین میں چلو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ۔ (١١) (ان سے) فرمائیے کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے

قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

(آپ ہی انہیں) فرمائیں سب کچھ اللہ ہی کا ہے اس نے (محض اپنے کرم سے) اپنی ذات پر رحمت لازم کر لی ہے ۔ بیشک وہ تمہیں ضرور جمع فرمائے گا قیامت کے دن

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٢ وَلَهٗ

جس میں کوئی شک نہیں ۔ جن لوگوں نے اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا تو وہ ایمان نہیں لائیں گے ۔ (١٢) اور اسی کا ہے

مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ

جو کچھ رہتا ہے رات میں اور دن میں اور وہی خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ۔ (۱۳) فرمایئے کیا اللہ کے

اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ

سوا میں کسی دوسرے کو اپنا معبود بنالوں؟ جو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمینوں کا، اور وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور کھلایا نہیں جاتا (وہ کھانے سے پاک ہے)

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

فرما دیجئے مجھے حکم دیا گیا کہ میں (اللہ کے سامنے) سب سے پہلا گردن جھکانے والا ہو جاؤں اور (یہ کہ) ہرگز نہ ہو جانا

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ

شرک کرنے والوں میں سے ۔ (۱۴) فرما دیجئے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بیشک میں (قیامت والے) بڑے دن کے عذاب سے

عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ

ڈرتا ہوں ۔ (۱۵) اس دن جس سے عذاب پھیر دیا جائے تو بیشک اللہ نے اس پر بڑا رحم فرمایا اور یہی روشن

الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَ

کامیابی ہے ۔ (۱۶) اور (اے مخاطب!) اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اسے کوئی دور کرنے والا نہیں اور

اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ

اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ جو چاہے اس پر قادر ہے ۔ (۱۷) اور وہی غالب ہے

فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ

اپنے (سب) بندوں پر اور وہی ہے نہایت حکمت والا خوب خبردار ۔ (۱۸) آپ فرمایئے کون ہے سب سے بڑا گواہی میں ۔

قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ

فرمایئے اللہ گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان اور میری طرف اس قرآن کی وحی کی گئی تاکہ میں اس کے ساتھ تمہیں

بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ

ڈراؤں اور جسے (یہ) پہنچے۔ کیا یقیناً تم ضرور گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود ہیں؟ فرمادیجئے

لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾ (وقف لازم)

میں (یہ) گواہی نہیں دیتا۔ آپ فرمائیں وہ اللہ ایک ہی معبود ہے اور بیشک میں ان (سب) سے بیزار ہوں جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو۔ ﴿١٩﴾

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ (وقف لازم)

جن کو ہم نے کتاب دی۔ وہ اس (نبی) کو ایسا پہچانتے ہیں جیسا اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں جن لوگوں نے

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ ع وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى (ربع ٢)

اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿٢٠﴾ اور اس سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے جھوٹ بول

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ

کر اللہ پر بہتان باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿٢١﴾ اور جس دن

نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ

ہم سب کو جمع کریں گے پھر کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا، کہاں ہیں تمہارے وہ شریک جن کا

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا

تم دعویٰ کرتے تھے؟ ﴿٢٢﴾ پھر ان کا کوئی بہانہ نہ ہو گا مگر یہ کہ وہ کہیں گے ہمیں اپنے پروردگار اللہ کی قسم ہے

مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

کہ ہم مشرک نہ تھے۔ ﴿٢٣﴾ دیکھئے انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور ان کی سب بہتان طرازیاں

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى

ان سے گم ہو گئیں۔ ﴿٢٤﴾ اور ان میں کچھ وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں

قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ

پر پردے ڈال دیئے تا کہ وہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دی اور اگر وہ سب نشانیاں بھی

آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ

دیکھ لیں تو ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آپ سے جھگڑتے ہوئے آئیں تو کہیں گے وہ لوگ جنہوں

كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ

نے کفر کیا، نہیں یہ (قرآن) مگر جھوٹی کہانیاں پہلے لوگوں کی۔ (۲۵) اور وہ (لوگوں کو) اس سے روکتے ہیں اور

يَنْأَوْنَ عَنْهُ ۖ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ

(خود بھی) اس سے دُور بھاگتے ہیں اور وہ نہیں ہلاک کرتے مگر اپنی جانوں کو اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ (۲۶) اور (اے

تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ

مخاطب) اگر تو دیکھے جب وہ آگ پر ٹھہرائے جائیں گے تو کہیں گے اے کاش! ہم لوٹا دیئے جائیں (دُنیا کی طرف) اور (وہاں جا کر) اپنے رب کی آیتوں کو

رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ

نہ جھٹلائیں اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جائیں۔ (۲۷) (اور کچھ نہیں) بلکہ (یہ بات وہ صرف اس لئے کہیں گے کہ اب) وہ حقیقت ان پر

مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٢٨﴾

ظاہر ہو گئی جسے وہ اس سے پہلے چھپاتے تھے اور اگر وہ (دُنیا کی طرف) لوٹا دیئے گئے تو پھر وہی کچھ کریں گے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا اور بیشک وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ (۲۸)

وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ

اور انہوں نے کہا دنیوی زندگی کے سوا ہماری کوئی زندگی نہیں اور (مرنے کے بعد) ہم اٹھائے نہیں جائیں گے۔ (۲۹) اور (اے مخاطب)

تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَ

اگر تو دیکھے جب وہ ٹھہرائے جائیں گے اپنے رب کے حضور۔ اللہ فرمائے گا کیا یہ (مرنے کے بعد زندہ ہونا) حق نہیں؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں (یقیناً حق ہے) قسم

ع ٩

رَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

ہمارے رب کی۔ اللہ فرمائے گا تو اب چکھو عذاب اس کفر کی وجہ سے جو تم کرتے تھے ۔ (٣٠) بیشک نقصان اُٹھایا ان لوگوں نے

كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا

جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا ۔ یہاں تک کہ جب ان کے پاس قیامت اچانک آ پہنچے گی تو کہیں گے ہائے ہم پر افسوس

عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا

ہماری اس کوتاہی پر جو قیامت (پر ایمان لانے) میں ہم سے ہوئی اور وہ اپنی پیٹھوں پر اپنے (گناہوں کے) بوجھ اُٹھائے ہوں گے ۔ سن لو

سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ

بہت بُرا بوجھ ہے جو وہ اُٹھائیں گے ۔ (٣١) اور دنیا کی زندگی کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں اور یقیناً آخرت کا

الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٢﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ

گھر (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لئے بہتر ہے تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے ؟ (٣٢) (اے حبیب) ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کو وہ بات ضرور غمگین

الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

کرتی ہے جو یہ کہہ رہے ہیں تو یقیناً وہ آپ کو نہیں جھٹلاتے لیکن ظالم لوگ اللہ کی آیتوں سے انکار

يَجْحَدُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا

کرتے ہیں ۔ (٣٣) اور بیشک آپ سے پہلے (بھی) رسول جھٹلائے گئے تو انہوں نے اپنے جھٹلائے جانے اور

كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ

تکلیف دیئے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آ گئی اور اللہ کے وعدوں کو کوئی بدلنے والا نہیں

وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ

اور بیشک آپ کے پاس رسولوں کی خبریں آ چکیں ۔ (٣٤) اور اگر ان کی روگردانی آپ پر شاق

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا

گزری ہو (اور آپ ان کے ایمان لانے کے بےحد خواہشمند ہوں) تو اگر آپ سے ہو سکے کہ تلاش کر لیں زمین میں کوئی سرنگ یا سیڑھی

فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى

آسمان میں پھر آپ ان کے پاس کوئی معجزہ لے آئیں (تب بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے)۔ اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں ہدایت پر جمع کر دیتا

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝۳۵ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔ

تو (اے مخاطب! تو) ہرگز نہ ہو جانا نادانوں سے ۔ (۳۵) صرف وہی لوگ (حق) قبول کرتے ہیں جو (دل سے) سنتے ہیں

وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝۳۶ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ

اور مُردہ دلوں کو اللہ اٹھائے گا پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے ۔ (۳۶) اور انہوں نے کہا کیوں نہ اُتارا گیا

عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّ

اس (رسول) پر کوئی معجزہ اس کے رب کی طرف سے۔ فرما دیجئے بیشک اللہ قادر ہے نشانی اُتارنے پر

لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۷ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ

لیکن ان میں سے اکثر لوگ (اللہ کی حکمتوں کو) نہیں جانتے ۔ (۳۷) اور نہیں کوئی زمین پر چلنے والا اور نہ کوئی پرندہ

يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ

جو اڑتا ہے اپنے دو بازوؤں سے لیکن وہ تمہاری طرح جماعتیں ہیں ۔ ہم نے کتاب (لوح محفوظ) میں کوئی چیز نہیں چھوڑی

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝۳۸ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ

پھر وہ اپنے رب کی طرف جمع کیے جائیں گے ۔ (۳۸) اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا (وہ) بہرے اور گونگے ہیں ،

فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ

اندھیروں میں (بھٹک رہے ہیں)۔ اللہ جسے چاہے اسے گمراہ کر دے اور جسے چاہے اسے سیدھی راہ پر

مُسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ

لگا دے ۔ (۳۹) آپ فرمائیں ذرا بتاؤ تو سہی اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب آئے یا تم پر قیامت آ جائے

اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ

کیا (اس وقت) اللہ کے سوا کسی اور کو (حقیقی مددگار سمجھ کر) پکاروگے؟ (بولو) اگر تم سچے ہو۔ (۴۰) بلکہ اسی کو پکارو گے

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع وَلَقَدْ

تو وہ اگر چاہے تو کھول دے گا اس مصیبت کو جس کے لئے تم اسے پکارو گے اور تم بھول جاؤ گے اس کو جسے (اللہ کا) شریک بناتے ہو۔ (۴۱) اور بیشک

اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

ہم نے آپ سے پہلے کئی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے تو ہم نے ان (اُمتوں) کو پکڑ لیا سختی اور تکلیف سے تا کہ وہ

يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ

عاجزی سے گڑگڑائیں۔ (۴۲) تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو وہ عاجزی کرتے لیکن ان کے دل سخت ہو گئے

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ

اور آراستہ کر دیا ان کے لئے شیطان نے ان کاموں کو جو وہ کرتے تھے۔ (۴۳) پھر جب وہ بھول گئے اس چیز کو جس کے ساتھ انہیں نصیحت کی گئی تھی

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا

تو ہم نے ان پر ہر چیز کے (عارضی) دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب وہ اترانے لگے ان چیزوں کے ساتھ جو انہیں دی گئیں۔

اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا تو اس وقت وہ ناامید ہو کر رہ گئے۔ (۴۴) تو ظالموں کی جڑ کاٹ

ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ

دی گئی اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا۔ (۴۵) فرمائیے (اے لوگو) بتاؤ اگر اللہ تمہارے کان

سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ

اور تمہاری آنکھیں لے جائے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کوئی معبود ہے جو یہ

يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾

چیزیں تمہارے پاس لے آئے؟ دیکھئے ہم کس طرح یکے بعد دیگرے دلائلِ توحید بیان کرتے ہیں ۔ پھر (بھی) وہ روگردانی کرتے ہیں ۔ (۴۶)

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ

فرما دیجئے ذرا بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا ظاہر ہو کر آ جائے تو

يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا

ظالموں کے سوا کون ہلاک ہو گا ؟ (۴۷) اور ہم رسول نہیں بھیجتے مگر

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

خوشخبری اور ڈر سناتے ہوئے ۔ پھر جو ایمان لایا اور اصلاح پذیر ہو گیا تو نہ ان پر خوف ہو گا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ

اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۔ (۴۸) اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں اس وجہ سے عذاب پہنچے گا

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ

کہ وہ نافرمانی کرتے تھے ۔ (۴۹) آپ فرمائیں (اے مشرکو!) میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں خود غیب جانتا ہوں اور نہ تمہیں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں (اگرچہ میں فرشتوں کے مقام سے بہت آگے گزر چکا ہوں)۔ میں پیروی نہیں کرتا مگر اسی کی جو میری طرف وحی

اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ

کی جاتی ہے فرما دیجئے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہیں ؟ کیا تم نہیں سوچتے ؟ (۵۰) اور

ع ۵ / ۱۱

أَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُم

اس قرآن کے ساتھ ڈرائیے ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں اپنے رب کی طرف جمع کیے جانے سے ، اس حال میں کہ اللہ کے

مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٥١﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ

سوا نہ ان کا کوئی مددگار ہو گا اور نہ کوئی سفارش کرنے والا (انہیں ڈرائیے) تاکہ وہ متقی ہوجائیں۔ (۵۱) اور اُن (مساکین مومنین) کو دُور نہ کیجئے

يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ

جو اپنے رب کو صبح اور شام پکارتے ہیں صرف اس کی رضا چاہتے ہوئے ان کے حساب

مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ

سے آپ پر کچھ نہیں اور نہ آپ کے حساب سے ان پر کچھ ہے

فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾ وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ

پھر (بھی اگر) آپ انہیں دُور کردیں تو آپ ناانصافی کرنے والوں میں سے ہوجائیں گے۔ (۵۲) اور اسی طرح ہم نے ان کے بعض کو بعض کے ساتھ آزمایا

لِّيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّن بَيْنِنَا ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ

کہ بالآخر وہ (مالدار کفار، فقراء مومنین کو دیکھ کر حقارت سے) کہیں، کیا ہم میں سے یہ وہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا؟ (اے منکرو!) کیا اللہ شکر گزاروں کو

بِالشَّاكِرِينَ ﴿٥٣﴾ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ

خوب جاننے والا نہیں ؟ (۵۳) اور جب آپ کے پاس آئیں وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو آپ فرمائیں تم پر

عَلَيْكُمْ ۖ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۖ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنكُمْ

سلام ہو ، تمہارے رب نے (محض اپنے کرم سے) اپنے اوپر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو تم میں سے کوئی بُرائی

سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥٤﴾

کرے نادانی کی وجہ سے پھر اس کے بعد وہ توبہ کر لے اور اصلاح پذیر ہوجائے تو (بیشک) اللہ بہت بخشنے والا بیحد رحم فرمانے والا ہے۔ (۵۴)

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾

اور اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیتوں کو اور تا کہ ظاہر ہو جائے مجرموں کا راستہ ۔ (۵۵)

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ

فرما دیجئے بیشک مجھے روکا گیا ہے اس سے کہ میں بندگی کروں ان کی جن کی تم پوجا کرتے ہو اللہ کے سوا ۔ فرما دیجئے

لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ ﴿۵۶﴾

میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کرتا (اگر ایسا کروں تو) اسوقت میں ضرور گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت پانے والوں میں سے نہ ہوں گا ۔ (۵۶)

قُلْ اِنِّیْ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِیْ مَا

فرما دیجئے بیشک میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اسے جھٹلایا ۔ جس چیز کو تم جلدی طلب

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ یَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَیْرُ

کرتے ہو وہ میرے پاس نہیں ۔ حکم اللہ ہی کا ہے ۔ وہ حق بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر

الْفٰصِلِیْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِیَ الْاَمْرُ

فیصلہ فرمانے والا ہے ۔ (۵۷) فرما دیجئے اگر میرے پاس وہ چیز ہوتی جسے تم جلدی چاہتے ہو (تو) ضرور میرے اور تمہارے

بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ

درمیان (کبھی کا) فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ۔ (۵۸) اور اسی کے پاس ہیں غیب کی کنجیاں۔

لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ

اس کے سوا (بذات خود) انہیں کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے ہر اس چیز کو جو خشکی اور دریاؤں میں ہے اور کوئی پتا نہیں گرتا

اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ

لیکن وہ اسے جانتا ہے اور نہیں کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک لیکن (لکھا ہوا) ہے

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ

روشن کتاب میں ۔ (۵۹) اور وہی ہے جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے رات میں اور جانتا ہے جو کچھ تم نے

بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّىۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ

دن میں کیا پھر تمہیں اٹھا دیتا ہے دن میں تا کہ مقررہ میعاد پوری ہو جائے پھر تمہارا لوٹنا اسی کی طرف ہے

ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ

پھر تمہیں خبر دے گا اس چیز کی جو تم کرتے تھے ۔ (۶۰) اور وہی غالب ہے اپنے بندوں پر اور

يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةًؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ

بھیجتا ہے تم پر نگہبان (فرشتے) یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو اسے قبض کرتے ہیں

رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّؕ اَلَا

ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ۔ (۶۱) پھر لوٹائے جائیں گے اللہ کی طرف جو ان کا مالکِ حقیقی ہے سن لو

لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ

حکم اسی کا ہے اور وہ سب سے جلد حساب لینے والا ہے ۔ (۶۲) فرمائیے تمہیں کون نجات دیتا ہے

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةًۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ

خشکی اور دریاؤں کی تاریکیوں سے جسے تم عاجزی سے اور آہستہ پکارتے ہو کہ اگر وہ ہمیں اس (مصیبت) سے

هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ

بچا دے تو ہم ضرور شکرگزاروں میں سے ہوں گے ۔ (۶۳) فرما دیجئے اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہر سختی

كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰۤى اَنْ يَّبْعَثَ

سے بچاتا ہے پھر (بھی) تم شرک کرتے ہو (۶۴) آپ فرما دیں وہی اس پر قادر ہے کہ تم پر

عَلَيۡكُمۡ عَذَابًا مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ اَوۡ مِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِكُمۡ اَوۡ يَلۡبِسَكُمۡ

عذاب بھیجے تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا مختلف گروہ کر کے

شِيَعًا وَّيُذِيۡقَ بَعۡضَكُمۡ بَاۡسَ بَعۡضٍ ؕ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ نُصَرِّفُ

تمہیں بھڑا دے؟ اور تمہارے بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھا دے دیکھئے ہم کس طرح بار بار بیان فرماتے ہیں (توحید کی)

الۡاٰيٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۶۵﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوۡمُكَ وَهُوَ الۡحَقُّ ؕ قُلۡ

دلیلیں تا کہ یہ لوگ سمجھیں ۔ (۶۵) اور اسے آپ کے ہم قبیلہ لوگوں نے جھٹلایا حالانکہ یہی حق ہے فرمائیے

لَّسۡتُ عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسۡتَقَرٌّ وَّسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۷﴾

میں تم پر نگہبان نہیں ۔ (۶۶) ہر خبر کے (ظہور کے) لئے ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان لو گے ۔ (۶۷)

وَاِذَا رَاَيۡتَ الَّذِيۡنَ يَخُوۡضُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ حَتّٰى

اور (اے مخاطب) جب تُو دیکھے ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں میں کج بحثی کرتے ہیں تو ان سے منہ پھیر لے یہاں تک کہ

يَخُوۡضُوۡا فِىۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنۡسِيَنَّكَ الشَّيۡطٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ

وہ بحث کرنے لگیں کسی اور بات میں اور (اے مخاطب) اگر تجھے شیطان بھلا دے تو نہ بیٹھ

بَعۡدَ الذِّكۡرٰى مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ

یاد آ جانے کے بعد ظلم کرنے والی قوم کے ساتھ ۔ (۶۸) اور منکروں کے حساب سے

مِنۡ حِسَابِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ وَّلٰـكِنۡ ذِكۡرٰى لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿۶۹﴾ وَذَرِ

پرہیزگاروں پر کچھ نہیں لیکن نصیحت کرنا (پرہیزگاروں پر ہے) تا کہ وہ (منکر) باز آ جائیں ۔ (۶۹) اور (اے مخاطب)

الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَعِبًا وَّلَهۡوًا وَّغَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا وَ

چھوڑ دے اُن لوگوں کو جنھوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا لیا اور دُنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال دیا اور

ذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖۗ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

قرآن کے ساتھ نصیحت کر تا کہ کوئی جان اپنی بُری کمائی کی وجہ سے ہلاکت میں نہ پڑ جائے اس حال میں کہ اس کے لئے اللہ کے سوا نہ

وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ

کوئی مددگار ہو اور نہ کوئی سفارشی اور اگر وہ ہر بدلہ معاوضہ میں دے تو اس سے نہ لیا جائے گا یہ ہیں

الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ

وہ لوگ جو اپنے کئے کی وجہ سے ہلاکت میں ڈال دیئے گئے ان کے لئے پینے کو نہایت گرم پانی ہے اور درد ناک عذاب ہے

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝۷۰ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ

ع ۸ ۱۴

اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے ۔ (۷۰) فرمائیے کیا ہم اللہ کے سوا اس کو پوجیں جو نہ ہمیں کچھ نفع پہنچا سکتا ہے اور

لَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓي اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ

نہ کوئی نقصان اور ہم اپنے اُلٹے پاؤں لوٹا دیئے جائیں؟ اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی۔ اس شخص کی طرح جسے زمین

الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى

میں شیطانوں نے بھٹکا دیا ہو اس حال میں کہ وہ حیران (وپریشان) ہو اس کے ساتھی اسے ہدایت کی طرف

الْهُدَى ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ

بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آ جا۔ فرمادیجئے بیشک اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم جھک جائیں

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۱ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ

سارے جہانوں کے رب کے لئے۔ (۷۱) اور یہ کہ تم نماز قائم رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور وہی ہے جس کی طرف تم جمع

تُحْشَرُوْنَ ۝۷۲ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ

کئے جاؤ گے ۔ (۷۲) اور وہی ہے (اللہ) جس نے آسمانوں اور زمینوں کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور جس دن

يَقُولُ كُن فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ ۚ

وہ کہے گا (ہر فنا شدہ کو) ہو جا تو وہ ہو جائے گا اس کا فرمان حق ہے اور اسی کی حکومت ہوگی جس دن صور پھونکا جائے گا

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿٧٣﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ

ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور وہی نہایت حکمت والا خوب خبردار ہے۔ (۷۳) اور (یاد کیجئے) جب ابراہیم نے اپنے

لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً ۖ إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ

باپ آزر سے کہا کیا تو بتوں کو معبود بناتا ہے؟ بیشک میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں

مُّبِينٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذَٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ

دیکھتا ہوں۔ (۷۴) اور اسی طرح ہم نے دکھائی ابراہیم کو ساری بادشاہی (کل مخلوقات) آسمانوں اور زمینوں کی اور اس لئے کہ وہ (علم الیقین کے ساتھ) عین الیقین

مِنَ الْمُوقِنِينَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا ۖ قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ

والوں میں سے (بھی) ہو جائیں۔ (۷۵) پھر جب رات ان پر تاریک ہوگئی تو انہوں نے ایک ستارہ دیکھا کہا یہ میرا رب ہے؟

فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَٰذَا

پھر جب وہ ڈوب گیا فرمایا میں ڈوب جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۷۶) پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا کہا یہ میرا

رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ

رب ہے؟ پھر جب وہ غائب ہوگیا تو فرمایا اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دیتا تو ضرور میں بھی گمراہ ہونے والی قوم

الضَّالِّينَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي هَٰذَا أَكْبَرُ ۖ فَلَمَّا

میں سے ہو جاتا۔ (۷۷) پھر جب سورج کو جگمگاتا دیکھا کہنے لگے یہ میرا رب ہے؟ یہ (ان سب سے) بڑا ہے۔ پھر جب

أَفَلَتْ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٧٨﴾ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ

وہ (بھی) چھپ گیا تو کہا اے میرے مخاطبین میں بیزار ہوں ان چیزوں سے جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو۔ (۷۸) بیشک میں نے یکسو ہو کر اپنا رُخ اسی کی

لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَّمَآ أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٧٩﴾ وَ

طرف کرلیاہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ۔ (۷۹) اور

حَآجَّهُ قَوْمُهُ ۚ قَالَ أَتُحَآجُّوٓنِّي فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۚ وَلَآ أَخَافُ

ان کے مخاطب لوگوں نے ان سے جھگڑا کیا انہوں نے کہا کیاتم مجھ سے جھگڑتے ہواللہ کے بارے میں؟ حالانکہ اس نے مجھے ہدایت دی اور میں ان سے

مَا تُشْرِكُونَ بِهٖٓ إِلَّآ أَنْ يَّشَآءَ رَبِّي شَيْـًٔا ۗ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ

نہیں ڈرتا جنہیں تم اللہ کے ساتھ شریک کرتے ہو مگر یہ کہ میرا رب ہی کچھ چاہے۔ گھیرا ہوا ہے میرے رب نے ہر چیز کو اپنے علم سے ۔

أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ أَخَافُ مَآ أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ

کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے ؟ (۸۰) اور میں کیسے ڈروں ان سے جنہیں تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو حالانکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے

أَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۚ فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ

کہ تم نے اللہ کے ساتھ اس چیز کو شریک بنایا جس کی کوئی دلیل اللہ نے تم پر نازل نہیں فرمائی تو (اب تم ہی بتاؤ کہ) ہر دو فریق

أَحَقُّ بِالْأَمْنِ ۚ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾ اَلَّذِينَ اٰمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوٓا

وقف لازم

میں سے امن کا زیادہ حقدار کون ہے؟ اگر تم (کچھ) علم رکھتے ہو ۔ (۸۱) جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے

إِيمٰنَهُمْ بِظُلْمٍ أُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ

ع ۱۵

ایمان کو شرک کے ساتھ نہیں ملایا اُن ہی کے لئے بے خوفی ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں ۔ (۸۲) اور یہ ہماری

حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ إِبْرٰهِيمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ۚ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ۗ إِنَّ

قوی دلیل ہے جو ہم نے ابراہیم کو ان کے (مخالف) لوگوں پر دی ہم جس کے چاہیں درجے بلند کرتے ہیں بیشک

رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ

آپ کا رب نہایت حکمت والا بہت علم والا ہے۔ (۸۳) اور عطا کئے ہم نے ابراہیم کو اسحٰق اور یعقوب سب کو ہم نے ہدایت دی

وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ

اور اس سے پہلے نوح کو ہدایت دی اور ان کی اولاد سے داؤد اور سلیمان اور ایوب

وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا

اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو (ہدایت دی) اور ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ (۸۴) اور زکریا

وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ

اور یحیٰی اور عیسیٰ اور الیاس (سب کو ہدایت عطا فرمائی) یہ سب صالحین میں سے ہیں۔ (۸۵) اور اسمٰعیل اور الیسع

وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ

اور یونس اور لوط کو (بھی ہدایت عطا فرمائی) اور ہم نے سب کو (ان کے زمانے کے) سارے جہان والوں پر فضیلت دی۔ (۸۶) اور (ہم نے ہدایت فرمائی) ان کے باپ

ذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾

دادا اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بعض کو اور ہم نے ان کو چن لیا اور ان سب کو ہدایت دی سیدھے راستے کی۔ (۸۷)

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا

یہ اللہ کی ہدایت ہے اس کے ذریعے راہ پر چلاتا ہے جسے چاہے اپنے بندوں میں سے اور اگر وہ شرک کرتے

لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

تو ان سے ضائع ہو جاتے جو کچھ وہ (نیک) عمل کرتے تھے۔ (۸۸) وہی لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا

اور حکم شریعت اور نبوت عطا کی پس اگر ان چیزوں کے ساتھ یہ لوگ کفر کریں تو بیشک ہم نے ان چیزوں پر ایسی قوم کو مقرر کر دیا ہے

لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ

جو ان سے انکار کرنے والے نہیں۔ (۸۹) (یہ) وہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تو آپ (بھی) ان کے طریقے

اقْتَدِهْ ۗ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾ ع

پر چلیں فرما دیجئے میں اس (تبلیغ دین) پر تم سے کوئی بدلہ طلب نہیں کرتا یہ تو صرف نصیحت ہے سب جہان والوں کے لئے ۔ (٩٠)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ

اور یہود نے اللہ کی قدر نہ پہچانی جو اس کی قدر پہچاننے کا حق تھا جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی بشر پر کچھ نہیں

شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ

اُتارا فرما دیجئے اس کتاب کو کس نے اُتارا جسے موسیٰ لے کر آئے کہ وہ لوگوں کے واسطے

هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ

روشنی اور ہدایت تھی تم نے اس کے الگ الگ کاغذ بنا لئے انہیں ظاہر کرتے ہو اور ان کا بہت سا حصہ چھپا لیتے ہو

وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۗ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ

اور تمہیں وہ سکھایا گیا جو تم نہ جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ فرما دیجئے اللہ (ہی نے اتارا اس کتاب کو) پھر انہیں چھوڑ دیجئے

خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ

اس حال میں کہ وہ اپنی کج بحثی میں کھیلتے رہیں۔ (٩١) اور یہ کتاب (قرآن مجید) ہم نے اسے نازل کیا بابرکت والی تصدیق کرنے والی ہے اُن (اصل آسمانی) کتابوں

بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۗ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

کی جو اس سے پہلے اُتریں اور (ہم نے قرآن اُتارا) اس لئے کہ آپ ڈرائیں مکے والوں کو اور جو (ساری زمین میں) اس کے آس پاس ہیں اور جو لوگ آخرت پر

بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَمَنْ

ایمان رکھتے ہیں وہ اس (قرآن) پر (بھی) ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ۔ (٩٢) اور اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ

زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھے یا کہے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے حالانکہ اس کی طرف کچھ

اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۗ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ

بھی وحی نہیں کی گئی اور (اس سے زیادہ کون ظالم ہے) جو کہے کہ عنقریب میں نازل کروں گا مثل اس کے جو نازل کیا اللہ نے اور (اے مخاطب) کاش تو

الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا

دیکھے ظالموں کو جب وہ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں گے اور فرشتے (ان کی طرف) اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوں گے (اور کہتے ہوں گے) نکالو

اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى

اپنی جانوں کو ۔ آج کے دن تمہیں خواری کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس وجہ سے کہ تم اللہ پر ناحق

اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

بہتان باندھتے تھے اور تم اس کی آیتوں (پر ایمان لانے) سے تکبر کرتے تھے ۔ (۹۳) اور بیشک اب تم ہمارے پاس اسی طرح

فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ

اکیلے آئے ہو جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ (تنہا) پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تمہیں دیا تھا وہ سب اپنے پیچھے چھوڑ آئے

وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۭ

اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے بارے میں تم دعویٰ کرتے تھے کہ وہ تمہارے کام میں (ہمارے) شریک ہیں

لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ

ع ۱۱ / ۱۷

بیشک تمہارا باہمی تعلق ٹوٹ گیا اور گم ہو گئے تم سے جو (دنیا میں) تم دعویٰ کیا کرتے تھے ۔ (۹۴) بیشک اللہ پھاڑنے والا

الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ

ہے دانے اور گٹھلی کو ۔ نکالتا ہے زندہ کو مُردے سے اور وہ نکالنے والا ہے مُردے کو زندہ سے ۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا

یہ ہے (شان والا) اللہ پس تم کہاں بھٹکتے پھرتے ہو ۔ (۹۵) رات کی تاریکی چاک کر کے صبح کو نکالنے والا اور اس نے رات کو آرام کے لئے بنایا

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ

اور سورج اور چاند کو حساب کے لئے ۔ یہ مقرر کیا ہوا اندازہ ہے بہت غالب بے حد علم والے کا۔ (٩٦) اور وہی ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ

جس نے تمہارے لئے ستاروں کو بنایا تا کہ تم ان سے راہ پاؤ خشکی اور دریاؤں کی تاریکیوں میں

قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ

بیشک ہم نے کھول کر بیان کر دیں نشانیاں ان لوگوں کے لئے جو علم والے ہیں ۔ (٩٧) اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں ایک

نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

جان سے پیدا کیا پھر (تمہارے لئے) ٹھہرنے کی جگہ ہے اور سپرد کئے جانے کی جگہ بیشک ہم نے واضح طور پر دلیلوں کو بیان کر دیا ان لوگوں کے لئے

يَفْقَهُونَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ

جو سمجھتے ہیں ۔ (٩٨) اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اُتارا تو ہم نے اس سے اُگنے والی

كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا ۚ وَ

ہر چیز نکالی پھر ہم نے اس سے سبز کھیتی پیدا کی جس سے ہم نکالتے ہیں دانے نیچے اوپر چڑھے ہوئے اور

مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ

کھجور کے گابھے سے پھلوں کے (بھاری) گچھے جو جھکے پڑتے ہیں اور (ہم نے) باغ (پیدا کئے) انگوروں کے

وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ انْظُرُوا إِلَىٰ ثَمَرِهِ

اور زیتون اور انار آپس میں ایک جیسے اور ایک دوسرے سے مختلف (بھی)۔ دیکھو درخت کے پھل کو جب

إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٩٩﴾ وَجَعَلُوا

وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کو بیشک ان میں نشانیاں ہیں اس قوم کے لئے جو ایمان دار ہے (٩٩) اور انہوں نے

لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

جنّوں کو اللہ کا شریک بنایا حالانکہ اللہ نے انہیں پیدا کیا اور گھڑ لئے انہوں نے اللہ کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے ۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى

وہ پاک ہے اور بلند ہے اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں ۔ (۱۰۰) موجد ہے آسمانوں اور زمینوں کا کیوں کر

يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ

اس کے اولاد ہو سکتی ہے حالانکہ اس کی بیوی نہیں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ

ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے ۔ (۱۰۱) یہ ہے اللہ تمہارا پروردگار اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر چیز کا پیدا

شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ

کرنے والا تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے ۔ (۱۰۲) نگاہیں اس کا احاطہ

الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدْ

نہیں کر سکتیں اور وہ احاطہ کئے ہوئے ہے سب نگاہوں کا اور وہی ہے ہر چیز کی باریکیوں اور مشکلات کو جاننے والا اور ظاہر و باطن سے خبردار ۔ (۱۰۳) بیشک

جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ

تمہارے پاس آگئیں تمہارے رب کی طرف سے (ہدایت کی) روشن نشانیاں تو جس نے آنکھیں کھول کر دیکھ لیا تو وہ اسی کے اپنے فائدے کے لئے ہے اور جو اندھا رہا

فَعَلَيْهَا ؕ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَ

تو اس کا نقصان اسی پر ہے اور میں تم پر نگہبان نہیں ۔ (۱۰۴) اور اسی طرح ہم بار بار (نئے انداز سے) اپنی آیات کو بیان کرتے ہیں اور تاکہ یہ لوگ

لِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ

کہیں کہ آپ نے (ہمیں قرآن) اچھی طرح پڑھ کر سنایا اور اس لئے کہ ہم اچھی طرح بیان کر دیں اس (قرآن) کو ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں ۔ (۱۰۵) آپ پیروی کیجئے اس چیز کی

إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۰۶﴾ وَ

جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کو وحی کی گئی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ مشرکوں سے منہ پھیر لیں ۔ (۱۰۶) اور

لَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا أَشْرَكُوا وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا وَمَا أَنْتَ

اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو ان پر پاسبان نہیں بنایا اور آپ ان پر

عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ

نگہبان نہیں ہیں ۔ (۱۰۷) اور (اے مسلمانو) تم بُرا نہ کہو ان کو جن کی یہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے

اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ

سوا تو وہ اللہ کی شان میں بے ادبی کریں گے سرکشی کرتے ہوئے جہالت کی وجہ سے اسی طرح ہم نے مزین کر دیا ہر جماعت کے لئے ان کا عمل

ثُمَّ إِلٰى رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۰۸﴾ وَ

پھر ان کے رب کی طرف ان کا لوٹنا ہے تو وہ انہیں خبر دے گا اس چیز کی جو وہ کرتے تھے ۔ (۱۰۸) اور

أَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَيُؤْمِنُنَّ

انہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی پکی قسمیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آ جائے تو وہ ضرور اس پر ایمان

بِهَا قُلْ إِنَّمَا الْآيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ

لائیں گے فرما دیجئے نشانیاں اللہ ہی کے پاس ہیں اور (اے مسلمانو) تمہیں کیا معلوم کہ یہ نشانی جب آ جائے گی تو یہ لوگ

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۹﴾ وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ

پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے ۔ (۱۰۹) اور ہم پھیر دیتے ہیں ان کے دلوں اور ان کی آنکھوں کو (تو وہ ایمان نہیں لاتے) جس طرح اس

يُؤْمِنُوا بِهٖ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۱۰﴾

(رسول) کے ساتھ وہ پہلی مرتبہ ایمان نہیں لائے تھے اور (اب) انہیں ہم چھوڑ دیں گے ان کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا ۔ (۱۱۰)

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا

اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے نازل کرتے اور (قبروں سے نکل کر) مُردے ان سے باتیں کرتے اور ہم اُن پر (ان کے) روبرو

عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ

ہر چیز سامنے جمع کر دیتے وہ پھر بھی ایمان نہ لاتے مگر یہ کہ اللہ چاہتا،

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

لیکن اُن کے اکثر لوگ جاہل ہیں۔ (۱۱۱) اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے دشمن بنا دیا

شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ

سرکشی کرنے والے انسانوں اور جنوں کو۔ خفیہ طور پر پہنچاتے ہیں ایک دوسرے کو ملمع کی ہوئی جھوٹی

الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا

بات (لوگوں کو) فریب دینے کے لئے اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے تو آپ چھوڑ دیں انہیں اور اُن

يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

کے بہتان کو۔ (۱۱۲) اور تا کہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے اُن کے دل اسی فریب کی

بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ اَفَغَيْرَ

طرف مائل رہیں اور وہ اسے پسند کریں اور ان گناہوں کا ارتکاب کرتے رہیں جن کا ارتکاب وہ کرنے والے ہیں۔ (۱۱۳) تو کیا میں

اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ

اللہ کے سوا کوئی اور منصف تلاش کروں ؟ حالانکہ اُسی نے تمہاری طرف مفصل کتاب نازل کر دی ہے

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ

اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی وہ جانتے ہیں کہ یہ (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے حق کے

بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

ساتھ نازل ہوا تو (اے مخاطب) تو ہرگز نہ ہو جا شک کرنے والوں سے ۔ (۱۱۴) اور پوری ہو گئی تیرے رب کی بات سچائی

وَّعَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١١٥﴾ وَإِنْ

اورعدل (کی رُو) سے اُس کی باتوں کا بدلنے والا کوئی نہیں اور وہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے ۔ (۱۱۵) اور (اے

تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنْ

مخاطب) اگر تُو کہا مانے اکثر لوگوں (کفار) کا جو زمین میں ہیں ، تو وہ تجھے بہکا دیں گے اللہ کی راہ سے وہ

يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

(یقین کو چھوڑ کر) صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور وہ صرف غلط قیاس آرائی کرتے ہیں ۔ (۱۱۶) بیشک آپ کا رب ہی

أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾ فَكُلُوا

خوب جانتا ہے کہ کون بہکتا ہے اُس کی راہ سے ۔ اور وہی خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو ۔ (۱۱۷) تو کھاؤ

مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ وَمَا

اُس (ذبیحہ) سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اُس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو ۔ (۱۱۸) اور (اے اہل

لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ

کتاب) تمہیں کیا ہے کہ تم نہیں کھاتے اُس (ذبیحہ) سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا حالانکہ اللہ نے تمہارے لئے کھول کر بیان کر دیا

مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ

ان چیزوں کو جو تم پر حرام کیں لیکن وہ چیز جس کی طرف تم بے بس ہو جاؤ اور بیشک بہت لوگ بہکاتے ہیں اپنی نفسانی

بِأَهْوَائِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾

خواہشات (کی بنا) پر بغیر علم کے ۔ بیشک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے حد سے بڑھنے والوں کو ۔ (۱۱۹)

وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ

اور چھوڑ دو کھلا گناہ اور پوشیدہ گناہ بیشک جو گناہ کرتے ہیں

سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ

عنقریب ان کو سزا دی جائے گی اس کی جو وہ کرتے تھے۔ (۱۲۰) اور نہ کھاؤ اس (ذبیحہ) سے جس پر اللہ

اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ

کا نام نہیں لیا گیا اور بیشک وہ (کھانا) گناہ ہے اور بیشک شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں

أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾

وسوسے ڈالتے رہتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم نے ان کا کہا مان لیا تو بیشک تم مشرک ہو جاؤ گے۔ (۱۲۱)

أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي

اور کیا وہ شخص جو مُردہ تھا پھر ہم نے اُسے زندہ کیا اور اُسے روشنی عطا کی جس کے ساتھ وہ لوگوں میں

النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ

چلتا ہے کیا وہ اس کی طرح ہوسکتا ہے جس کا حال یہ ہے کہ وہ تاریکیوں میں پڑا ہے ان سے نکل نہیں سکتا اسی طرح

زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ

آراستہ کردیئے گئے کافروں کے لئے ان کے کام جو وہ کرتے تھے۔ (۱۲۲) اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں

قَرْيَةٍ أَكَابِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ

اس کے مجرموں کو سردار بنایا تاکہ وہ وہاں مکر کریں اور وہ نہیں مکر کرتے مگر اپنی جانوں کے ساتھ

وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّىٰ

اور وہ نہیں سمجھتے۔ (۱۲۳) اور جب کوئی آیت ان کے پاس آتی ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ

وقف لازم / وقف منزل

نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ

ہمیں بھی ویسا ہی دیا جائے جیسا اللہ کے رسولوں کو دیا گیا اللہ اپنی رسالت رکھنے کی جگہ کو خوب

رِسٰلَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ

جانتا ہے ، عنقریب مجرموں کو اللہ کے یہاں ذلت پہنچے گی اور سخت

شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ

عذاب اس وجہ سے کہ وہ مکر کرتے تھے۔ (۱۲۴) تو جسے اللہ ہدایت دینا چاہے اس کا سینہ

صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا

اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہے اس کا سینہ خوب رُکا ہوا تنگ

حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ

کر دیتا ہے گویا وہ بہ تکلف آسمان پر چڑھ رہا ہے اسی طرح ڈالتا ہے اللہ عذاب

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ

ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے ۔ (۱۲۵) اور یہ (اسلام) آپ کے رب کا (پسندیدہ) سیدھا راستہ ہے ہم نے

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ

آیتیں تفصیل سے بیان کردی ہیں نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے ۔ (۱۲۶) ان کے لئے سلامتی کا گھر ہے ان کے رب کے یہاں

وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ

اور وہی ان کا مددگار ہے اس کے بدلے میں جو وہ (نیک) کام کرتے تھے ۔ (۱۲۷) اور جس دن اللہ اُن سب کو جمع کرے گا

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ

(اور فرمائے گا) اے جنات کے گروہ تم نے بہت سے انسانوں کو گمراہ کیا۔ اور ان کے دوست انسانوں میں

مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِیْٓ

سے کہیں گے اے ہمارے رب ہمارے بعض نے بعض سے (ناجائز) فائدے اُٹھائے اور ہم اپنی اس میعاد کو پہنچ گئے جو تُو

اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ

نے ہمارے لئے مقرر کی تھی (اللہ) فرمائے گا (دوزخ کی) آگ تمہارا ٹھکانا ہے ہمیشہ اس میں رہو گے مگر جسے اللہ چاہے

اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّیْ بَعْضَ الظّٰلِمِیْنَ

بیشک آپ کا رب بہت حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔ (۱۲۸) اور اسی طرح ہم مسلط کرتے ہیں بعض ظالموں پر اُن

بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ

کے بعض کو اس (گناہ) کے سبب سے جو وہ کرتے تھے (۱۲۹) اے جنوں کے گروہ اور انسانوں کے! کیا

یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ وَیُنْذِرُوْنَكُمْ

تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے؟ کہ وہ تم پر میری آیتیں بیان کرتے اور تمہارے اس دن کے

لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓی اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ

پیش آنے سے تمہیں ڈراتے (تھے) وہ کہیں گے ہم نے اپنی جانوں کے خلاف گواہی دی۔ اور انہیں دُنیا کی زندگی نے دھوکے

الدُّنْیَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ

میں ڈال دیا اور وہ خود اپنی جانوں پر گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔ (۱۳۰) یہ اس لئے

اَنْ لَّمْ یَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰی بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

کہ آپ کا رب بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کرنے والا نہیں اس حال میں کہ ان کے رہنے والے (انبیاء کی تعلیمات سے) بے خبر ہوں۔ (۱۳۱)

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اور ہر ایک کے لئے درجے ہیں ان کے عملوں کے سبب اور آپ کا رب ان کے کاموں سے بے خبر نہیں۔ (۱۳۲)

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِنْ يَّشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ

اور آپ کا رب بے نیاز ہے رحمت والا ۔ (اے لوگو) اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہارے بعد (تمہارے)

بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ أَنْشَأَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ إِنَّ مَا

پیچھے لے آئے جسے چاہے جیسے دوسرے لوگوں کی اولاد سے تمہیں پیدا کیا ۔ (١٣٣) بیشک (قیامت

تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ أَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا

کے) جس (دن) کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے (وہ) ضرور آنے والا ہے اور تم (اپنے رب کو) عاجز نہیں کر سکتے ۔ (١٣٤) فرما دیجئے اے میرے ہم قبیلہ لوگو تم اپنی

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ إِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ

جگہ عمل کرتے رہو بیشک میں (اپنی جگہ) عمل کر رہا ہوں تو عنقریب تم جان لو گے کہ دارِ آخرت میں کس

عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ

کے لئے بہترین انجام ہے بیشک ظالم فلاح نہیں پاتے ۔ (١٣٥) اور انہوں نے اللہ کے لئے ایک حصہ مقرر کیا اُس سے

مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَ

جو اللہ نے پیدا کیا کھیتی اور مویشیوں سے تو کہا یہ اللہ کے لئے ہے ان کے خیالِ خام میں اور

هٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللّٰهِ ۚ وَ

یہ ہمارے شریکوں کے لئے ہے تو جو حصہ ان کے شریکوں کا ہے وہ تو اللہ کو نہیں پہنچتا اور

مَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۗ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾

جو اللہ کا ہے وہ اُن کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے کیا ہی بُرا فیصلہ کرتے ہیں ۔ (١٣٦)

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ

اور اسی طرح اچھا بنا دیا بہت سے مشرکوں کے لئے ان کی اولاد کا قتل ان کے شریکوں نے

لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا

تاکہ انہیں ہلاک کردیں اور ان کے دین کو ان پر مشتبہ کردیں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ

فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ وَ

یہ کام نہ کرتے تو آپ چھوڑ دیجئے انہیں اور ان کے بہتان کو۔ ﴿۱۳۷﴾ اور انہوں نے کہا یہ مویشی اور

حَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَن نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ

کھیتی ممنوع ہے اسے کوئی نہ کھائے مگر وہی جسے ہم چاہیں اپنے زعمِ باطل کے مطابق اور کچھ مویشی ایسے ہیں کہ حرام کیا گیا (مشرکوں کی طرف سے)

ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ ۚ

ان کی پشتوں کو (سواری اور باربرداری کے لئے) اور بعض مویشی ایسے ہیں کہ وہ (ان کو ذبح کرتے وقت) اُن پر اللہ کا نام نہیں لیتے اللہ پر بہتان باندھنے کے لئے۔

سَيَجْزِيهِم بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَٰذِهِ

عنقریب اللہ ان کو بدلہ دے گا اس وجہ سے کہ وہ (اللہ پر) بہتان باندھتے تھے۔ ﴿۱۳۸﴾ اور انہوں نے کہا جو بچہ

الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا ۖ وَإِن يَكُن

اُن مویشیوں کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہے ہمارے مردوں کے لئے اور حرام ہے ہماری عورتوں پر اور اگر وہ بچہ

مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ ۚ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ ۚ إِنَّهُ حَكِيمٌ

مرا ہوا پیدا ہو تو مرد اور عورتیں سب اس میں شریک ہیں عنقریب اللہ انہیں ان کی ان جھوٹی باتوں کا بدلہ دے گا یقیناً وہ بڑی حکمت والا

عَلِيمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

بہت علم والا ہے۔ ﴿۱۳۹﴾ بیشک برباد ہوئے وہ لوگ جنہوں نے قتل کیا اپنی اولاد کو حماقت کی وجہ سے بغیر علم کے

وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ ۚ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا

اور انہوں نے حرام قرار دیا جو رزق اللہ نے انہیں دیا تھا اللہ پر بہتان باندھنے کے لئے۔ بیشک وہ گمراہ ہوگئے اور ہدایت

مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ

پانے والے نہ ہوئے ۔ (١٤٠) اور وہی ہے جس نے پیدا کئے باغ چھپریوں پر چڑھائے ہوئے اور بغیر چڑھائے (زمین پر کھڑے) ہوئے

وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا

اور کھجور اور کھیتی کہ مختلف ہیں اس کے کھانے اور زیتون اور انار آپس میں ایک جیسے

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ

اور ایک دوسرے سے مختلف (بھی) ۔ کھاؤ اس کے پھل جب وہ پھل دار ہو اور ادا کرو اس کا حق جب

حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾ وَمِنَ الْاَنْعَامِ

وہ کٹے اور بے جا خرچ نہ کرو بیشک اللہ دوست نہیں رکھتا بے جا خرچ کرنے والوں کو ۔ (١٤١) اور (پیدا کئے) بعض مویشی (اونچے

حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

قد کے) بوجھ اٹھانے والے اور بعض زمین سے لگے ہوئے (چھوٹے قد کے) کھاؤ اس سے جو اللہ نے تمہیں رزق دیا اور شیطان کے قدموں

الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ

پر نہ چلو بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۔ (١٤٢) اللہ نے پیدا کئے آٹھ جوڑے ، بھیڑ سے

اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ

دو (نر و مادہ) اور بکری سے دو (آپ ان سے) فرمایئے کیا اس نے دونوں نر حرام کئے یا دونوں مادہ

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ

یا وہ جسے دونوں مادہ اپنے پیٹ میں لئے ہوئے ہیں علمی دلیل سے مجھے بتاؤ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿١٤٣﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ

سچے ہو ۔ (١٤٣) اور (پیدا کئے) اونٹ سے دو اور گائے سے دو فرمایئے

ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

کیا اللہ نے دونوں نر حرام کئے یا دونوں مادہ یا وہ جسے دونوں مادہ پیٹ میں

الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ

لئے ہوئے ہیں کیا تم حاضر تھے جب اللہ نے تمہیں یہ حکم دیا؟ تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھے تا کہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے بیشک اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِىْ مَاۤ اُوْحِىَ اِلَىَّ

ع ۱۷

ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا (۱۴۴) فرما دیجئے میں نہیں پاتا اس وحی میں جو میری طرف کی گئی،

مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا

کسی کھانے والے پر کوئی حرام کی ہوئی چیز جسے وہ کھاتا ہو مگر یہ کہ وہ مُردار ہو یا (رگوں سے) بہتا ہوا خون

اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ

یا خنزیر کا گوشت تو بیشک وہ نجاست ہے یا نافرمانی کے لئے ذبح کے وقت جس جانور پر غیر اللہ کا نام پکارا جائے۔ پھر جو

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَعَلَى

بے اختیار ہو جائے نہ وہ سرکشی کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا تو بیشک آپ کا رب بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۴۵) اور

الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِىْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

یہودیوں پر ہم نے حرام کر دیا تھا ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری سے

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَاۤ اَوِ الْحَوَايَاۤ

ہم نے اُن کی چربی ان پر حرام کی مگر جو ان کی پیٹھ یا آنت میں لگی ہو

أو ما اختلط بعظم ذلك جزينهم ببغيهم وإنا لصدقون ﴿١٤٦﴾

یا ہڈی کے ساتھ ملی ہو۔ ہم نے اُن کی سرکشی کا انہیں یہ بدلہ دیا اور بیشک ہم ضرور سچے ہیں۔ (۱۴۶)

فإن كذبوك فقل ربكم ذو رحمة وسعة ولا يرد بأسه

پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجئے کہ تمہارا رب بڑی کشادہ رحمت والا ہے اور اس کا عذاب جرم کرنے

عن القوم المجرمين ﴿١٤٧﴾ سيقول الذين أشركوا لو شاء الله

والے لوگوں سے نہیں ٹالا جا سکتا۔ (۱۴۷) اب مشرک کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو

ما أشركنا ولا آباؤنا ولا حرمنا من شيء كذلك كذب

ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے اسی طرح جھٹلایا تھا ان

الذين من قبلهم حتى ذاقوا بأسنا قل هل عندكم من

لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھا آپ فرمائیں کیا تمہارے پاس کوئی

علم فتخرجوه لنا إن تتبعون إلا الظن وإن أنتم إلا

علم ہے؟ (اگر ہے) تو اسے ہمارے سامنے لاؤ۔ تم (یقین کو چھوڑ کر) صرف گمان کی پیروی کرتے ہو اور تم محض غلط تخمینے

تخرصون ﴿١٤٨﴾ قل فلله الحجة البلغة فلو شاء لهدىكم أجمعين ﴿١٤٩﴾

لگاتے ہو۔ (۱۴۸) آپ فرما دیں! تو اللہ ہی کے لئے ہے پکی دلیل تو اگر اللہ چاہتا تو ضرور تم سب کو ہدایت فرماتا۔ (۱۴۹)

قل هلم شهداءكم الذين يشهدون أن الله حرم هذا

آپ فرمائیں تم اپنے وہ گواہ لاؤ جو گواہی دیں کہ اللہ نے اسے حرام کیا

فإن شهدوا فلا تشهد معهم ولا تتبع أهواء الذين كذبوا

پھر اگر وہ (یہ جھوٹی) گواہی دیں تو (اے مخاطب) ان کے ساتھ تُو گواہی نہ دینا اور ان کی نفسانی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے ہماری

بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾

آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ (دوسروں کو) اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں (١٥٠)

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ

فرمائیے آؤ میں پڑھ کر تمہیں سنادوں جو کچھ تمہارے رب نے تم پر حرام کیا (اُس نے فرمایا) کہ شریک نہ کرو اس کے ساتھ کسی چیز کو اور

بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ

ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو تنگدستی کے باعث ہم

نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

رزق دیں گے تمہیں اور انہیں (بھی) اور بے حیائی کے کاموں کے قریب نہ جاؤ جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو

بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ

پوشیدہ ہیں اور نہ قتل کرو اس جان کو جسے اللہ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ یہی وہ کام ہیں

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا

جن کا (اللہ نے) تمہیں حکم دیا تا کہ تم سمجھو۔ (١٥١) اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ لیکن

بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ

ایسے طریقے سے جو بہت اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور پورا کرو ناپ اور تول کو

بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ

انصاف سے ہم کسی جان کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے وافق اور جب بات کہو تو حق کی کہو اگرچہ

لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

قریبی رشتہ دار ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو یہ وہ باتیں ہیں جن کا تمہیں حکم فرمایا تا کہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا

نصیحت قبول کرو۔ (۱۵۲) اور یہ کہ میرا سیدھا راستہ یہی ہے تو اس پر چلو اور دوسری راہوں پر

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

نہ چلو کہ وہ راہیں تمہیں (اللہ کی راہ سے) جدا کر دیں گی اس کا تمہیں حکم دیا تا کہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِیْۤ اَحْسَنَ

(گمراہی سے) بچو۔ (۱۵۳) پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی پوری کرنے کے لئے نعمت اس پر جس نے نیک کام کیے

وَتَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ

اور ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت کے لئے تا کہ وہ اپنے رب سے ملنے پر

یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ

ایمان لائیں۔ (۱۵۴) اور یہ (قرآن) برکت والی کتاب ہے ہم نے اسے اتارا تو اس کی اتباع کرو اور ڈرتے رہو تا کہ تم

تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَیْنِ مِنْ

رحم کیے جاؤ۔ (۱۵۵) (قرآن اس لئے اتارا) کہ تم کہیں یہ (نہ) کہو کہ کتاب تو ہم سے پہلے صرف دو گروہوں پر اُتاری

قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِیْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّاۤ

گئی تھی، اور بیشک ہم ان (لوگوں) کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے۔ (۱۵۶) یا یہ (نہ) کہو کہ اگر ہم پر

اُنْزِلَ عَلَیْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّاۤ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَیِّنَةٌ

کتاب نازل کی جاتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت والے ہوتے تو بیشک آ گئی تمہارے پاس (قرآن کی صورت میں) روشن دلیل

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِ

تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ کی آیتوں کو

اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا

جھٹلایا اور اُن سے منہ پھیرا۔ عنقریب ہم سزادیں گے ان لوگوں کو جو منہ پھیرتے ہیں ہماری آیتوں سے

سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

بہت بُرے عذاب کی اس وجہ سے کہ وہ منہ پھیرتے تھے۔ (۱۵۷) وہ اسی انتظار میں ہیں کہ آئیں

تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ

ان کے پاس فرشتے یا آئے آپ کا رب یا آپ کے رب کی کوئی نشانی آئے جس دن

يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ

آپ کے رب کی بعض (مخصوص) نشانیاں آ جائیں گی نہ دے گا نفع کسی شخص کو اس کا ایمان جو پہلے

اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ

ایمان نہ لایا تھا یا اپنے ایمان میں اس نے کوئی نیکی نہ کی تھی فرمادیجئے

انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ

انتظار کرو ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔ (۱۵۸) بیشک جنہوں نے پارہ پارہ کر دیا اپنے دین کو اور

كَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۗ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى

وہ بہت سے فرقے ہوگئے آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں ان کا معاملہ اللہ ہی کے

اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

حوالے ہے پھر اللہ انہیں بتائے گا جو کچھ وہ کرتے تھے۔ (۱۵۹) جو ایک نیکی لائے

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا

تو اس کے لئے اس جیسی دس (نیکیاں) ہیں اور جو بُرائی لائے تو اُسے بدلہ نہ دیا جائے گا مگر اسی (ایک بُرائی)

مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ إِنَّنِي هَدٰىنِي رَبِّي إِلَى

کے برابر اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ (۱۶۰) (اے محبوب) فرما دیجئے بیشک میرے رب نے مجھے سیدھی

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ دِينًا قِيَمًا مِّلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَ

راہ کی طرف ہدایت فرمائی مستحکم دین ملت ابراہیم کی طرف جو ہر باطل سے جدا محض حق کے ساتھ تھے اور

مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٦١﴾ قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَ

وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (۱۶۱) فرما دیجئے بیشک میری نماز اور میرا حج وقربانی (سب عبادات) اور

مَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيكَ لَهٗ ۚ وَ

میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا۔ (۱۶۲) اس کا کوئی شریک نہیں اور

بِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ

مجھے یہی حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ (۱۶۳) فرمایئے کیا اللہ کے سوا کوئی دوسرا

أَبْغِي رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ

رب تلاش کروں؟ حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے اور کوئی شخص برائی نہیں کرتا

إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى ۚ ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ

مگر وہ اسی کے ذمہ پر ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا پھر تمہیں اپنے رب کی

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ

طرف لوٹنا ہے تو وہ تمہیں خبر دے گا اس چیز کی جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (۱۶۴) اور وہی ہے

الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

جس نے تمہیں زمین میں نائب بنایا اور درجوں بلندی عطا فرمائی تمہارے بعض کو بعض پر

دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ڮ

تاکہ (تمہارے اظہار حال کے لئے) وہ تمہیں آزمائے اس چیز میں جو تمہیں عطا فرمائی بیشک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے۔

وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾

اور یقیناً وہ ضرور بڑی بخشش والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۶۵)

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَتَانِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَّسِتُّ اٰيَاتٍ وَّاَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ رُكُوْعًا

سورۂ اعراف مکی ہے ، اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

الٓمٓصٓ ﴿۱﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ

الٓمٓصٓ (۱) یہ کتاب ہے آپ کی طرف نازل کی گئی تو آپ کے دل میں تنگی نہ ہو اس (کے پہنچانے)

مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ

سے تاکہ آپ اس کے ساتھ ڈرائیں اور نصیحت ہے ایمان والوں کے لئے۔ (۲) (اے لوگو) پیروی کرو اس کی جو کچھ تمہارے

اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا

رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا اور نہ پیروی کرو اللہ کے خلاف (اپنے) دوستوں کی (جن وانس سے)۔ تم بہت ہی کم نصیحت

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَاۗءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ

قبول کرتے ہو۔ (۳) اور کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں تو اُن پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا یا

هُمْ قَاۗىِٕلُوْنَ ﴿۴﴾ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَاۗءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ

اس حال میں کہ وہ دوپہر کو سو رہے تھے۔ (۴) تو نہ تھی ان کی پکار جب اُن پر ہمارا عذاب آیا مگر یہ کہ

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾ فَلَنَسْـَٔــلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَ

انہوں نے کہا کہ بیشک ہم ظالم تھے۔ (۵) تو بیشک ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور

لَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿۶﴾ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا

بیشک ہم رسولوں سے ضرور پوچھیں گے ۔ (۶) تو ہم ضرور بیان کریں گے اُن پر (ان کے احوال) اپنے علم سے اور ہم (ان سے)

غَآئِبِيْنَ ﴿۷﴾ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ࣙالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ

غائب نہ تھے ۔ (۷) اور اُس دن اعمال کا وزن کرنا حق ہے پھر جن کے (نیکی کے) پلڑے بھاری ہوئے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

تو وہی کامیاب ہیں (۸) اور جن کے (نیکی کے) پلڑے ہلکے ہوئے تو وہی ہیں

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ وَ

جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے تھے ۔ (۹) اور

لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا

بیشک ہم نے تمہیں زمین میں قوت کے ساتھ ٹھہرایا اور بنائے تمہارے لئے اس میں زندگی کے اسباب تم بہت ہی کم

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا

شکر بجا لاتے ہو ۔ (۱۰) اور بیشک ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖق فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ

فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے شیطان کے وہ نہ ہوا سجدہ کرنے

السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ

والوں میں سے (۱۱) فرمایا کس چیز نے تجھے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جب میں نے تجھے حکم دیا اس نے کہا میں اس سے

مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ

بہتر ہوں تُو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا ۔ (۱۲) فرمایا تُو اُتر

مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ

یہاں سے تجھے کوئی حق نہیں پہنچتا کہ تو یہاں تکبر کرے پس نکل جا بیشک تُو ذلیلوں

الصّٰغِرِيْنَ ۝١٣ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝١٤ قَالَ اِنَّكَ

میں سے ہے ۔ (۱۳) بولا مجھے مہلت دے اس دن تک کہ لوگ اُٹھائے جائیں ۔ (۱۴) فرمایا تُو مہلت پانے

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝١٥ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ

والوں میں سے ہے ۔ (۱۵) (شیطان نے) کہا مجھے قسم ہے جیسا تُو نے مجھے گمراہ کیا میں (بھی) ضرور ان کی تاک میں تیری

الْمُسْتَقِيْمَ ۝١٦ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

سیدھی راہ پر بیٹھوں گا ۔ (۱۶) پھر میں ضرور ان کے پاس آؤں گا ان کے آگے سے اور اُن کے پیچھے سے

وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝١٧

اور ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے اور تُو ان کے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا ۔ (۱۷)

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ

فرمایا یہاں سے نکل جا بد حال مردُود ہو کر ، ضرور ان میں سے جو تیرے پیچھے چلا یقیناً میں تم

جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝١٨ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ

سب سے جہنم کو بھر دوں گا ۔ (۱۸) اور اے آدم تُو اور تیری زوجہ (دونوں) جنت میں رہو

فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا

پس کھاؤ جہاں سے چاہو اور اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم ظالموں

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٩ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا

میں سے ہو جاؤ گے ۔ (۱۹) پھر دونوں کے دل میں شیطان نے وسوسہ ڈالا تاکہ ظاہر کر دے اُن کے لئے اُن کی

وُرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ

شرمگاہوں کو جو اُن سے چھپائی ہوئی تھیں اور بولا (اے آدم وحوا) تمہارے رب نے اس درخت سے

الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۝٢٠ وَ

تمہیں نہیں روکا مگر صرف اس لئے کہ کہیں تم فرشتے بن جاؤ یا ہمیشہ رہنے والوں میں سے ہو جاؤ ۔ (۲۰) اور

قَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝٢١ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا

ان سے قسم کھا کر کہا کہ بیشک میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں ۔ (۲۱) پھر انہیں (اپنی طرف) جھکالیا فریب سے تو جب

ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا

انہوں نے اُس درخت کو چکھا تو اُن کی شرمگاہیں اُن کے لئے ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے بدن پر جنت

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا

کے پتے جوڑنے لگے اور ان کے رب نے انہیں ندا فرمائی کیا میں نے اس درخت سے تم دونوں

الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٢٢ قَالَا

کو نہ روکا تھا ؟ اور تم سے نہ فرمایا تھا کہ بیشک شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے ؟ (۲۲) دونوں نے

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

عرض کیا اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تُو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ فرمائے تو ہم ضرور نقصان اُٹھانے والوں

الْخٰسِرِيْنَ ۝٢٣ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي

میں سے ہوجائیں گے ۔ (۲۳) فرمایا اُترو تمہارے بعض بعض کے لئے دشمن ہیں اور تمہارے لئے زمین

الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝٢٤ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ

میں ٹھہرنے کی جگہ اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک ۔ (۲۴) (اللہ نے) فرمایا اسی (زمین) میں زندگی گزاروگے اور

فِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾ يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ

اسی میں مرو گے اور اسی میں سے (روزِ قیامت باہر) نکالے جاؤ گے۔ (۲۵) اے اولادِ آدم بیشک ہم نے تمہارے لئے لباس

لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا ۖ وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ

اُتارا جو تمہاری شرمگاہوں کو چھپاتا ہے اور (تمہارے لئے) باعثِ زینت ہے اور تقویٰ کا لباس، وہ سب سے بہتر ہے

ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿٢٦﴾ يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ

یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔ (۲۶) اے اولادِ آدم شیطان تمہیں فتنہ

الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا

میں نہ ڈال دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکالا ان کا لباس اُن سے اُتروا دیا

لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا ۗ إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ

تاکہ انہیں دکھائے ان کی شرمگاہیں بیشک تمہیں دیکھتا ہے وہ (شیطان) اور اس کا کنبہ جہاں سے تم اُنہیں نہیں دیکھتے

إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٧﴾ وَإِذَا فَعَلُوا

بیشک ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنایا جو ایمان نہیں لاتے۔ (۲۷) اور جب وہ کوئی بے حیائی

فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ

کا کام کرتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم نے اس پر اپنے باپ دادا کو پایا اور اللہ نے ہمیں ان (کاموں) کا حکم دیا آپ فرمادیجئے بیشک

اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

اللہ بے حیائی کے کاموں کا حکم نہیں دیتا کیا تم اللہ پر ایسی باتیں لگاتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ (۲۸)

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۖ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

آپ فرمائیں میرے رب نے انصاف کا حکم دیا اور (اے لوگو) تم اپنے رُخ سیدھے کر لو ہر نماز کے وقت

وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ؕ﴿۲۹﴾

اور اُس کی عبادت کرو خالص اُسی کی عبادت اور فرمانبرداری کرتے ہوئے۔ جس طرح اللہ نے تمہیں پہلے پیدا کیا تھا ویسے ہی تم لوٹو گے ۔ (۲۹)

فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا

ایک گروہ کو (اللہ نے) راہ دکھائی اور ایک گروہ پر گمراہی ثابت رہی بیشک انہوں نے اللہ کو

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا مددگار بنا لیا اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں ۔ (۳۰)

يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا

اے اولادِ آدم زیب تن کر لیا کرو اپنا لباس ہر نماز کے وقت اور کھاؤ اور پیو

وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ

اور فضول خرچی نہ کرو بیشک اللہ فضول خرچ کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۔ (۳۱) فرمائیے کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت

الَّتِيْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ

جو اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی اور (کس نے حرام کیں) پاک لذیذ چیزیں (اللہ کے دیئے ہوئے) رزق سے۔ آپ فرما دیں یہ چیزیں

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

ایمان والوں کے لئے ہیں دُنیا کی زندگی میں (بھی اور) قیامت کے دن تو خاص انہی کے لئے ہیں اسی طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا

آیتیں علم والوں کے لئے ۔ (۳۲) آپ فرما دیجئے کہ میرے رب نے تو صرف بے حیائیوں کو حرام کیا ہے

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا

ان میں سے جو کھلی ہوں اور جو چھپی ہوں اور گناہ کو اور ناحق سرکشی کو اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شریک

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا

کرو جس کی کوئی دلیل اللہ نے نہیں اُتاری اور یہ کہ تم اللہ پر ایسی بات کہو جسے

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

تم نہیں جانتے ۔ (۳۳) اور ہر گروہ کے لئے ایک میعاد ہے پھر جب اُن کی میعاد آ جائے گی تو وہ ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹ

سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ۔ (۳۴) اے اولادِ آدم اگر آئیں تمہارے پاس رسول تم میں سے

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

جو بیان کریں تم پر میری آیتیں تو جو پرہیزگار ہوا اور نیک ہو گیا تو ان پر کوئی خوف نہیں

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ

اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۔ (۳۵) اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر اختیار کیا

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

وہ دوزخی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے (۳۶) تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ

بول کر بہتان باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا ، وہ لوگ ہیں کہ انہیں پہنچ جائے گا اُن کا حصہ جو ان کے مقدر

الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ

میں لکھا ہے یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اُن کی روحیں قبض کرنے کے لئے آئیں گے تو کہیں گے کہاں ہیں وہ جن کی

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى

تم اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے وہ بولیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے اور اپنی جانوں پر خود ہی

أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿٣٧﴾ قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

گواہی دیں گے کہ بیشک وہ کافر تھے ۔ (۳۷) اللہ فرمائے گا داخل ہو جاؤ نار جہنم میں جن وانس کی

مِن قَبْلِكُم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ

اُن (ناری) جماعتوں میں (شامل ہوکر) جو تم سے پہلے گزر گئیں جب بھی (دوزخ میں) داخل ہوگی کوئی جماعت تو وہ اپنے جیسی دوسری جماعت

أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا

پرلعنت بھیجے گی یہاں تک کہ جب اس میں سب جمع ہو جائیں گے تو اُن کے پچھلے اپنے پہلوں کے حق میں کہیں گے اے ہمارے رب

هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلٍّ

انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تو اِنہیں (جہنم کی) آگ کا دُگنا عذاب دے اللہ فرمائے گا ہرایک کے لئے

ضِعْفٌ وَلَٰكِن لَّا تَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾ وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ

دُگنا (عذاب) ہے لیکن تم نہیں جانتے ۔ (۳۸) اور اُن کے پہلے اپنے پچھلوں سے کہیں گے کہ تمہیں

لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٣٩﴾ ع

ہم پر کچھ فضیلت نہ ہوئی پس چکھو عذاب اس وجہ سے جو تم کرتے تھے ۔ (۳۹)

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ

بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان کے سامنے تکبر کیا اُن کیلئے آسمان کے دروازے نہ کھولے

السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ

جائیں گے اور وہ جنت میں نہ جائیں گے یہاں تک کہ داخل ہو جائے اُونٹ سوئی کے نا کے میں

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾ لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن

اور مجرموں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ۔ (۴۰) اُن کے لئے دوزخ (کی آگ) کا بچھونا ہو گا اور اُن کے

فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُوپر اُسی کا اوڑھنا اور ہم اسی طرح ظالموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ (۴۱) اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ

اور انہوں نے نیک کام کیے ہم کسی شخص کو اُس کی طاقت سے زیادہ کسی کام کا حکم نہیں دیتے وہ لوگ

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ

جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۴۲) اور نکال لیں گے ہم اُن کے سینوں سے جو کچھ اُن کے دلوں میں

غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

رنجش تھی اُن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہ کہیں گے اللہ کا شکر ہے جس نے

هَدٰىنَا لِھٰذَا ۣ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَاۗءَتْ

ہمیں یہاں تک پہنچایا اور ہم نہ تھے کہ اس مقام تک راہ پاتے اگر اللہ ہمیں نہ پہنچاتا بیشک ہمارے رب

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا

کے رسول ہمارے پاس حق لے کر آئے اور انہیں پکار کر کہا جائے گا کہ اس جنت کے تم وارث کیے گئے اس وجہ سے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَنَادٰٓي اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ

کہ تم (نیک) عمل کرتے تھے۔ (۴۳) اور جنتی، دوزخیوں کو پکار کر کہیں گے کہ بیشک

وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ

ہمارے رب نے جو ہم سے وعدہ کیا تھا ہم نے اسے سچا پایا تو جو وعدہ تمہارے رب نے (تم سے) کیا تھا کیا تم نے (بھی) اسے

حَقًّا ۭ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي

سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں! پھر ان کے درمیان ایک پکارنے والا پکارے گا کہ اللہ کی لعنت ہے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا

ظالموں پر ۔ (۴۴) (یہ ظالم وہی ہیں) جو (دنیا میں لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی تلاش کرتے تھے

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْاَعْرَافِ

وقف لازم

اور وہ آخرت کے منکر تھے ۔ (۴۵) اور (جنتیوں اور دوزخیوں) دونوں کے درمیان ایک حجاب ہے اور اعراف پر

رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ

کچھ مرد ہوں گے جو ہر ایک (جنتی اور دوزخی) کو ان کی علامت سے پہچانیں گے اور جنتیوں کو پکار کر کہیں گے کہ

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ قف لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ

سلام ہو تم پر وہ (اہل اعراف ابھی) جنت میں داخل نہ ہوئے ہوں گے اور وہ اس کے امیدوار ہوں گے ۔ (۴۶) اور جب ان کی

اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ

آنکھیں دوزخیوں کی طرف پھیری جائیں گی تو وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں ظلم کرنے والوں کے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ

ع ۵ ۱۲

ساتھ نہ کر ۔ (۴۷) اور پکار کر کہیں گے اہل اعراف کچھ (دوزخی) مردوں کو جنہیں وہ ان کی علامت سے پہچانتے ہوں گے

قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ اَهٰۤؤُلَآءِ

وہ کہیں گے نہ تمہارے جمع کئے ہوئے لوگ تمہارے کام آئے اور نہ وہ جو تم تکبر کرتے تھے ۔ (۴۸) کیا یہ ہیں وہ لوگ

الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ

(فقراء مؤمنین) کہ تم (جن کے متعلق) قسمیں کھاتے تھے کہ اللہ انہیں اپنی رحمت عطا نہیں کریگا (یہ تو وہ ہیں جنہیں فرمایا گیا) تم جنت میں داخل ہو جاؤ تم پر

عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ

نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے ۔ (۴۹) اور زور سے پکار کر کہیں گے دوزخی اہل

الجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا

جنت سے کہ ہم پر تھوڑا سا پانی ہی ڈال دو یا اس کھانے میں سے (کچھ دے دو) جو اللہ نے تمہیں دیا، (اہل جنت) کہیں گے

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا

بیشک اللہ نے (یہ کھانا، پانی) دونوں چیزیں کافروں پر حرام کر دی ہیں۔ (۵۰) جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا

وَّ لَعِبًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ

بنا لیا اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال دیا تو آج ہم انہیں ترک کر دیں گے جیسا انہوں نے اپنے اس

يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَ مَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَ لَقَدْ جِئْنٰهُمْ

دن کے دیکھنے کو بھلا دیا تھا اور جیسا وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ (۵۱) اور بیشک ہم ان کے پاس ایسی

بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

کتاب لائے جسے ہم نے جدا جدا (واضح) کر کے بیان کیا اپنے علم عظیم کے مطابق اس حال میں کہ وہ ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ (۵۲)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

کیا وہ (قرآن پر ایمان لانے میں) اسی بات کے منتظر ہیں کہ اس میں (ان کے لئے عذاب کی) جو وعید ہے وہ سامنے آ جائے؟ جس دن کتاب کی یہ وعید (ان کے) سامنے آئے گی بول اٹھیں گے

نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ

وہ لوگ جو اس سے پہلے اسے بھلا چکے تھے کہ بیشک ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے تھے تو کیا ہمارے کوئی

شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَاۤ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ

سفارشی ہیں؟ جو ہماری سفارش کریں یا ہم (دنیا میں) واپس بھیج دیے جائیں کہ پہلے کاموں کے خلاف ہم (اچھے) کام کریں

قَدْ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ

بیشک انہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال دیا اور گم ہو گئے ان سے وہ بہتان جو وہ باندھتے تھے۔ (۵۳) بیشک

رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا

(اپنی شان کے لائق) عرش پر استواء فرمایا چھپا دیتا ہے رات سے دن کو (اور دن سے رات کو)، تیزی سے پیچھے لگی رہتی ہے رات، دن کے (اور دن، رات کے)

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ

اور (پیدا کیا) سورج اور چاند اور ستاروں کو، سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ جان لو اسی کے لئے ہے پیدا کرنا اور

الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ

حکم دینا، بڑی برکت والا ہے اللہ پروردگار سب جہانوں کا۔ (۵۴) دعا کرو اپنے رب سے گڑگڑا کر اور

خُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ

آہستہ بیشک حد سے بڑھنے والوں کو وہ دوست نہیں رکھتا۔ (۵۵) اور زمین میں فساد نہ کرو

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ

اس کے درست ہونے کے بعد اور اس (رب) سے دعا کرو ڈرتے اور طمع کرتے ہوئے بیشک اللہ کی رحمت

قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا

قریب ہے نیکی کرنے والوں سے۔ (۵۶) اور وہی ہے کہ اپنی رحمت (کی بارش) سے پہلے خوشخبری

بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ حَتّٰى اِذَا اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ

دیتی ہوئی ہوائیں بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ (ہوائیں) بھاری بادل کو اٹھا لاتی ہیں تو ہم اس بادل کو کسی غیر

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

آباد زمین کی طرف چلاتے ہیں پھر ہم اس سے پانی برساتے ہیں پھر ہم اس سے ہر قسم کے پھل پیدا کرتے ہیں

كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ

اسی طرح ہم (قیامت کے دن) مُردوں کو نکالیں گے تا کہ تم نصیحت قبول کرو ۔ (۵۷) اور جو اچھی زمین ہے اس کی (گھنی) پیداوار

نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ كَذٰلِكَ

اللہ کے حکم سے نکلتی ہے اور جو زمین خراب ہے اس کی پیداوار نہیں نکلتی مگر تھوڑی سی ہم اسی طرح

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ

بار بار آیتیں بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لئے جو شکرگزار ہیں ۔ (۵۸) بیشک ہم نے نوح کو اُن کے (مخاطب مشرک) لوگوں کی طرف بھیجا

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ

تو انہوں نے فرمایا اے میرے (مخاطب) لوگو اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں بیشک میں تم پر بڑے

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ

دن کے عذاب کا خوف کرتا ہوں ۔ (۵۹) ان کے (مخاطب) لوگوں میں سے سرداروں نے کہا بیشک ہم ضرور آپ کو

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ

کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں ۔ (۶۰) نوح نے فرمایا اے میرے (منکر) لوگو مجھ میں کچھ گمراہی نہیں لیکن میں تمام

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَ

جہانوں کے رب کا رسول ہوں ۔ (۶۱) تمہیں اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہاری بھلائی چاہتا ہوں اور

اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَاۗءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ

میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۔ (۶۲) اور کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف

رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾

سے تم میں سے ایک مرد کی معرفت نصیحت آئی کہ وہ تمہیں ڈرائے اور تم متقی ہو جاؤ اور تا کہ تم رحم کئے جاؤ ۔ (۶۳)

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِى الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ

تو انہوں نے اُن کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں نجات دی اور ان لوگوں کو جو اُن کے ساتھ کشتی میں تھے اور غرق کردیا ہم نے اُن لوگوں کو

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا بے شک وہ اندھے لوگ تھے ۔ (۶۴) اور (قوم) عاد کی طرف اُن کے مشفق ہم قبیلہ

هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

ہُود کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میرے (مخاطب) لوگو اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ

تو کیا تم نہیں ڈرتے ؟ (۶۵) ان کے (مخاطب) لوگوں میں سے کافر سرداروں نے کہا بیشک ہم آپ کو ضرور حماقت

فِىْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ

میں دیکھتے ہیں اور بیشک ہم آپ کو جھوٹوں میں سے گمان کرتے ہیں ۔ (۶۶) ہود نے فرمایا اے میرے (منکر) لوگو مجھ

بِىْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾ اُبَلِّغُكُمْ

میں کچھ بے وقوفی نہیں لیکن میں تو رب العالمین کا رسول ہوں ۔ (۶۷) میں تمہیں اپنے

رِسٰلٰتِ رَبِّىْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ

رب کی ہدایتیں پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا قابل اعتماد خیر خواہ ہوں ۔ (۶۸) کیا تم نے اس بات پر تعجب کیا کہ تمہارے پاس تمہارے

ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا

رب کی طرف سے تم میں سے ایک مرد کی معرفت نصیحت آئی تا کہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد کرو جب

اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِى الْخَلْقِ

قوم نوح کے بعد اللہ نے تمہیں اس قوم کا جانشین کیا اور تمہارے بدن کے پھیلاؤ (اور جسمانی قوت)

بَصۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا

کو بڑھا دیا تو یاد کرو اللہ کی نعمتوں کو تاکہ تم فلاح پاؤ ۔ (۶۹) وہ کہنے لگے

اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ

کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم ایک اللہ کی عبادت کریں اور چھوڑ دیں ان (معبودوں) کو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ

تو لاؤ ہمارے پاس (وہ عذاب) جس کا ہم سے وعدہ کررہے ہو اگر تم سچے ہو ۔ (۷۰) ہود نے فرمایا یقیناً تمہارے

عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۭ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَاۗءٍ

رب کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب نازل ہو گیا کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے ان ناموں کے

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ

بارے میں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کے متعلق کوئی دلیل نازل نہیں کی

فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ

تو انتظار کرو بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ۔ (۷۱) پس ہم نے ہود اور ان کے ساتھیوں کو

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا

اپنی خصوصی رحمت کے ساتھ نجات دی اور جڑ کاٹ دی ہم نے اُن لوگوں کی جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ایمان لانے

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾ ۧ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

والے نہ تھے ۔ (۷۲) اور (قوم) ثمود کی طرف ان کے مشفق ہم قبیلہ صالح (کو بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میرے (مخاطب) لوگو اللہ کی عبادت کرو

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ هٰذِهٖ

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں بیشک تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس روشن دلیل آئی یہ

نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِیْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا

اللہ کی اونٹنی ہے تمہارے لئے نشانی تو اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اسے بُرائی (کے ارادے) سے

بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۷۳﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ

ہاتھ نہ لگاؤ ورنہ پکڑلے گا تمہیں دردناک عذاب ۔ (۷۳) اور یاد کرو جب قومِ عاد کے بعد (اللہ نے) تمہیں

مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِی الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا

ان کا جانشین بنایا اور تمہیں زمین میں ٹھکانا دیا اس کی نرم جگہ میں تم محل تعمیر

قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُیُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا

کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر (اُن میں اپنے) گھر بناتے ہو تو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں

فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ

فساد پھیلاتے نہ پھرو ۔ (۷۴) کہا اُن کے (مخاطب) لوگوں میں سے متکبر

قَوْمِهٖ لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ

سرداروں نے کمزور لوگوں کو جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کیا تمہیں یقین ہے

اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾

کہ صالح اپنے رب کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں؟ انہوں نے کہا بیشک وہ جو کچھ لے کر آئے ہمیں اس پر یقین ہے۔ (۷۵)

قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِیْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾

تکبر کرنے والوں نے کہا جس پر تم ایمان لائے بیشک ہم اس کا انکار کرتے ہیں ۔ (۷۶)

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا یٰصٰلِحُ ائْتِنَا

پھر انہوں نے اونٹنی کو کاٹ ڈالا اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے اے صالح لے آؤ ہم پر

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

جس سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم رسولوں میں سے ہو ۔ (۷۷) تو انہیں زلزلہ (کے عذاب) نے پکڑ لیا

فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ یٰقَوْمِ

پس وہ صبح کو (ہلاک ہوکر) اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے ۔ (۷۸) تو صالح نے اُن سے منہ پھیرا اور فرمایا اے میرے (منکر) لوگو

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّیْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ

بیشک میں نے اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچا دیا اور تمہیں نصیحت کی مگر تم نصیحت کرنے والوں کو پسند

النّٰصِحِیْنَ ﴿۷۹﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ

نہیں کرتے ۔ (۷۹) اور لوط کو (بھیجا) جب انہوں نے اپنے (منکر) لوگوں سے فرمایا کیا تم (وہ) بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے

بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً

جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کی ۔ (۸۰) بیشک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس نفسانی

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ

خواہش کے لئے آتے ہو (صرف انسانیت نہیں) بلکہ تم (حیوانیت کی) حد سے (بھی) گزر جانے والے ہو ۔ (۸۱) اور ان کے (منکر) لوگوں کا

قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْیَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ

جواب نہ تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا ان کو اپنی بستی سے نکال دو بیشک یہ لوگ تو بڑے

یَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۸۳﴾

پاک باز ہیں ۔ (۸۲) تو ہم نے لوط اور ان کے گھر والوں کو نجات دی سوائے ان کی عورت کے وہ عذاب میں باقی رہنے والوں میں سے ہوگئی ۔ (۸۳)

وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۸۴﴾ ع

اور ہم نے اُن پر (پتھروں کا) مینہ برسایا تو دیکھو کیسا انجام ہوا مجرموں کا ۔ (۸۴)

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

اور مدین کی طرف ان کے مشفق ہم قبیلہ شعیب کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میرے (مخاطب) لوگو عبادت کرو اللہ کی تمہارے لئے اس

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ

کے سوا کوئی معبود نہیں بیشک تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس چمکتی ہوئی دلیل آ گئی تو ناپ اور تول

وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ

کو پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین کی اصلاح کے بعد

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿۸۵﴾ وَ

اس میں فساد نہ کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ (۸۵) اور

لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

ہر راستہ پر اس لئے نہ بیٹھا کرو کہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو خوف زدہ کرو

اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا

اور انہیں اللہ کی راہ سے رو کو اور اس میں کجی تلاش کرو اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے

فَكَثَّرَكُمْ ۖ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ كَانَ

تو (اللہ نے) تمہیں زیادہ کردیا اور دیکھو فساد کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا ۔ (۸۶) اور (اللہ کے رسول شعیب

طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِىْۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

نے فرمایا کہ) اگر تم میں سے ایک گروہ اس پر ایمان لایا جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا

فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (۸۷)

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ یٰشُعَیْبُ

شعیب کے (مخاطب) لوگوں میں سے متکبر سرداروں نے کہا اے شعیب ہم ضرور نکال دیں گے

وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْیَتِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ

اپنی بستی سے تمہیں اور ان لوگوں کو جو تمہارے ساتھ ایمان لائے یا تمہیں ہمارے دین میں ضرور آنا پڑے گا، شعیب نے

اَوَ لَوْ كُنَّا كٰرِهِیْنَ ﴿٨٨﴾ قَدِ افْتَرَیْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِیْ

فرمایا کیا اگرچہ (اس آنے کو) ہم ناپسند (ہی) کرتے ہوں؟ (٨٨) بیشک ہم نے جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان باندھا اگر ہم تمہارے دین

مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَ مَا یَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ

میں آئیں اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں اس سے بچائے رکھا۔ اور ہمیں لائق نہیں کہ ہم تمہارے دین میں

فِیْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ

آئیں مگر یہ کہ اللہ چاہے جو ہمارا پروردگار ہے ہمارا رب ہر شے پر (اپنے) علم (وقدرت) سے محیط ہے

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ

اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا اے ہمارے رب فیصلہ کردے ہمارے اور ہمارے (مخالف) لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ اور

اَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ﴿٨٩﴾ وَ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىٕنِ

تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (٨٩) اور کہا شعیب کے لوگوں میں سے کافر سرداروں نے کہ (اے لوگو) اگر

اتَّبَعْتُمْ شُعَیْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٩٠﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

تم نے شعیب کی پیروی کی تو یقیناً تم نقصان میں رہو گے۔ (٩٠) تو انہیں زلزلے نے پکڑ لیا

فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿٩١﴾ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا كَاَنْ

پھر انہوں نے صبح کی اس حال میں کہ وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ ہلاک ہوئے پڑے تھے۔ (٩١) جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا (وہ ایسے مٹے) گویا

لَمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٢﴾

وہ ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی نقصان اٹھانے والے ہوئے۔ (۹۲)

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّىْ وَنَصَحْتُ

تو شعیب ان سے کنارہ کش ہو گئے اور فرمایا اے میرے (منکر) لوگو بیشک میں نے اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچا دیئے اور تمہاری بھلائی کے لئے تمہیں

لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع وَمَآ اَرْسَلْنَا فِىْ قَرْيَةٍ

نصیحت کی تو اب میں کیوں کر غمگین ہوں کافروں پر۔ (۹۳) اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں

مِّنْ نَّبِىٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

کوئی نبی مگر پکڑ لیا ہم نے اس بستی والوں کو (نبی کی تکذیب کے باعث) سختی اور تکلیف میں تاکہ وہ

يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا

زاری کریں۔ (۹۴) پھر ہم نے اس بدحالی کی جگہ خوشحالی بدل دی یہاں تک کہ (ان کے مال اور اولاد) کثیر ہو گئے اور کہنے لگے

قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

بیشک ہمارے باپ دادا کو بھی تکلیف اور راحت پہنچتی رہی ہے۔ تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اس حال میں

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

کہ وہ بے خبر تھے۔ (۹۵) اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور ڈرتے تو ضرور ہم ان پر آسمان

بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا

اور زمین سے برکتیں کھول دیتے مگر انہوں نے (اللہ کے احکام کو) جھٹلایا تو ہم نے انہیں پکڑ لیا ان کاموں کی وجہ سے

يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ

جو وہ کرتے تھے۔ (۹۶) تو کیا بستیوں والے اس بات سے بے خوف ہوئے بیٹھے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب راتوں رات آجائے جب

نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ

وہ سو رہے ہوں؟ (۹۷) کیا بستیوں والے نہیں ڈرتے؟ کہ اُن پر ہمارا عذاب دن چڑھے آ جائے جب وہ

يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ

کھیل رہے ہوں؟ (۹۸) کیا وہ اللہ کی خفیہ تدبیر سے بےخوف ہیں؟ تو اللہ کی خفیہ تدبیر سے بےخوف نہیں ہوتے مگر وہی لوگ جو تباہ

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ ع اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ

ہونے والے ہیں۔ (۹۹) کیا ان کی آنکھیں نہیں کھلیں جو زمین پر رہنے والوں کی ہلاکت کے بعد اس (زمین) کے

اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

وارث ہوئے کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے سبب انہیں سزا دیں؟ اور ہم ان کے دلوں پر مہر کر دیتے ہیں

فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ

تو وہ کچھ نہیں سنتے۔ (۱۰۰) یہ بستیاں ہیں جن کی خبریں ہم آپ پر بیان کرتے ہیں

وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا

اور بیشک ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لے کر آئے تو وہ ایمان لانے پر ہرگز آمادہ نہ ہوئے اس وجہ سے کہ وہ پہلے

مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا

سے جھٹلا چکے تھے، اللہ اسی طرح مہر لگا دیتا ہے کافروں کے دلوں پر۔ (۱۰۱) اور ہم نے ان کے اکثر

لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ

(لوگوں) کا ایفائے عہد نہ پایا اور بیشک ہم نے ان کے اکثر کو نافرمان ہی پایا۔ (۱۰۲) پھر

بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ فَظَلَمُوْا

ان کے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے ارکانِ دولت کی طرف بھیجا تو انہوں نے اُن (نشانیوں) کے ساتھ

بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ

ظلم کیا تو دیکھئے فساد پھیلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ (۱۰۳) اور موسیٰ نے (فرعون سے) فرمایا اے فرعون

اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى

بیشک میں رب العالمین کی طرف سے رسول ہوں۔ (۱۰۴) میری یہی شان ہے کہ اللہ پر نہ

اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۗ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ

کہوں مگر سچی بات بیشک میں تمہارے رب کی طرف سے قوی دلیل لے کر تمہارے پاس آیا ہوں تو (اے فرعون) بھیج دے میرے ساتھ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ

بنی اسرائیل کو۔ (۱۰۵) وہ بولا اے موسیٰ اگر تم کوئی نشانی لے کر آئے ہو تو لاؤ اگر

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾

تم سچے ہو۔ (۱۰۶) تو موسیٰ نے اپنا عصا ڈال دیا تو اسی وقت وہ (فی الواقع) ظاہر اژدہا ہو گیا۔ (۱۰۷)

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ

اور اپنا ہاتھ (گریبان میں ڈال کر) نکالا تو یکایک وہ دیکھنے والوں کے لئے چمکنے لگا۔ (۱۰۸) (یہ دیکھ کر) فرعون کی قوم کے سرداروں

فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٩﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ

نے کہا یقیناً یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے۔ (۱۰۹) یہ چاہتا ہے کہ تمہیں نکال دے تمہاری

اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي

زمین سے تو اب تم کیا مشورہ دیتے ہو۔ (۱۱۰) بولے (اے فرعون) اسے اور اس کے بھائی (ہارون) کو روک لے اور جمع کرنے والے

الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ

آدمیوں کو شہروں میں بھیج دے۔ (۱۱۱) وہ تیرے پاس ہر ماہر جادوگر کو (جمع کر کے) لے آئیں گے۔ (۱۱۲) اور جادوگر فرعون کے

فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ

پاس آئے انہوں نے کہا کیا یقیناً ہمارے لئے انعام ہے؟ اگر ہم غالب ہوئے (۱۱۳) فرعون بولا ہاں،

وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ

اور بیشک تم (اس وقت) ضرور مقربین سے ہوجاؤ گے ۔ (۱۱۴) (جادوگر) بولے اے موسیٰ یا آپ (پہلے اپنا عصا) ڈالیں یا

اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ

(جو کچھ ہمارے پاس ہے) ہم ڈالتے ہیں ۔ (۱۱۵) (موسیٰ نے) فرمایا تم ڈالو تو جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں پر

النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى

جادو کر دیا اور انہیں ڈرا دیا اور وہ بہت بڑا جادو لائے ۔ (۱۱۶) اور ہم نے موسیٰ کو

مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۚ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ

وحی کی کہ اپنا عصا ڈال دو تو فوراً وہ نگلنے لگا ان (کے جادو) کی فریب کاری کو ۔ (۱۱۷) تو حق (کا غلبہ)

الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ۚ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا

ثابت ہوا اور باطل ہو گیا (جادو) جو وہ کرتے تھے ۔ (۱۱۸) تو فرعون اور اس کے ساتھی یہاں مغلوب ہوگئے اور ذلیل وخوار

صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ ۚ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ ۖ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

ہو کر واپس لوٹے ۔ (۱۱۹) اور جادوگر فوراً سجدے میں گر پڑے ۔ (۱۲۰) انہوں نے کہا ہم رب العالمین پر ایمان لائے ۔ (۱۲۱)

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ

جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے ۔ (۱۲۲) فرعون بولا کیا تم اس سے پہلے ایمان لے آئے کہ

اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ

میں تمہیں اجازت دوں؟ بیشک یہ تمہاری خفیہ سازش ہے جو شہر میں تم نے مل کر تیار کی ہے تا کہ تم شہر والوں کو اس (شہر) سے

اَهۡلَهَا ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَ اَرۡجُلَكُمۡ

نکال دو تو اب (اس کا انجام) تم جان لو گے۔ (۱۲۳) میں یقیناً ضرور کاٹ دوں گا تمہارے ہاتھ اور پاؤں

مِّنۡ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا

مخالف طرفوں سے پھر میں تم سب کو ضرور سولی پر چڑھاؤں گا۔ (۱۲۴) وہ بولے (کچھ خوف نہیں) بیشک ہم اپنے رب کی طرف

مُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾ ۚ وَمَا تَنۡقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنۡ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتۡنَا ؕ

لوٹ کر جانے والے ہیں۔ (۱۲۵) اور (اے فرعون) تو ہم سے کیا ناپسند کرتا ہے سوائے اس کے کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لے آئے جب وہ ہمارے پاس آ گئیں۔

رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾ ع وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ

اے ہمارے رب ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (دنیا سے) ایمان پر اٹھا۔ (۱۲۶) اور فرعون کی قوم کے

قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ اَتَذَرُ مُوۡسٰى وَقَوۡمَهٗ لِيُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَ

سرداروں نے (فرعون سے) کہا کیا تو موسیٰ اور ان کے لوگوں کو چھوڑ دے گا کہ وہ زمین میں فساد کرتے پھریں اور

يَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَنَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ ۚ

موسیٰ تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑے رہیں (فرعون) بولا اب ہم ان کے بیٹوں کو (بکثرت) قتل کریں گے اور ان کی بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیں گے

وَاِنَّا فَوۡقَهُمۡ قٰهِرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهِ اسۡتَعِيۡنُوۡا بِاللّٰهِ وَ

اور بیشک ہم ان پر غالب ہیں۔ (۱۲۷) موسیٰ نے اپنی امت سے فرمایا اللہ سے مدد مانگو اور

اصۡبِرُوۡا ۚ اِنَّ الۡاَرۡضَ لِلّٰهِ ۙ قف يُوۡرِثُهَا مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَ

صبر کرو، بیشک زمین صرف اللہ کی ہے وہ اس کا وارث بناتا ہے جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور

الۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوۡۤا اُوۡذِيۡنَا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَاۡتِيَنَا وَمِنۡۢ

اچھا انجام پرہیزگاروں ہی کے لئے ہے۔ (۱۲۸) وہ بولے (اے موسیٰ) ہمیں اذیتیں پہنچائی گئیں آپ کے ہمارے پاس آنے سے پہلے اور آپ کے

بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ

ہمارے پاس آنے کے بعد (بھی)۔ موسیٰ نے فرمایا قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے

وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ع ﴿١٢٩﴾ وَلَقَدْ

اور (اس کے بعد) تمہیں اس زمین کا مالک بنا دے پھر وہ ظاہر فرمادے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو ۔ (١٢٩) اور بیشک

اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ

ہم نے پکڑ لیا فرعون والوں کو قحط سالی سے اور پھلوں کی (پیداوار میں) کمی سے تا کہ وہ

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ

نصیحت قبول کریں ۔ (١٣٠) تو جب انہیں خوشحالی پہنچتی تو کہتے یہ ہماری وجہ سے ہے اور اگر

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰۤئِرُهُمْ

انہیں کوئی بدحالی پہنچتی تو (اسے) موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی نحوست قرار دیتے۔ سن لو! اس کے سوا کچھ نہیں کہ ان (کافروں) کی نحوست

عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا

اللہ کے نزدیک (مقدر) ہے (وہ خوب جانتا ہے) لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ (١٣١) اور بولے کہ (اے موسیٰ) تم کیسی ہی نشانی

بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾

ہمارے پاس لے آؤ جس کے ذریعے ہم پر جادو کرو پھر بھی ہم تمہارے لئے ایمان لانے والے نہیں ۔ (١٣٢)

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

تو بھیج دیا ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈی دل اور جوئیں اور مینڈک

وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ قف فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾

اور لہو، جدا جدا نشانیاں ۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے ۔ (١٣٣)

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا

اور جب ان پر کوئی عذاب آتا (تو) کہتے اے موسیٰ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کیجئے اس عہد کے

عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ

سبب جو اس نے آپ سے کیا ہے اگر آپ نے یہ عذاب ہم سے دفع کر دیا تو یقیناً ہم آپ پر ضرور ایمان لائیں گے اور آپ کے ساتھ

مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى

بنی اسرائیل کو (بھی) ضرور بھیج دیں گے۔ (۱۳۴) پھر جب ہم ان سے عذاب دور کر دیتے ایک مدت

اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

معینہ کے لئے جس تک وہ پہنچنے والے تھے تو اسی وقت وہ اپنا عہد توڑ دیتے۔ (۱۳۵) پھر ہم نے ان سے انتقام لیا تو انہیں دریا میں غرق

فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

کر دیا اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور (جان بوجھ کر) ان سے لا پروائی کرتے تھے۔ (۱۳۶)

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ

اور ہم نے وارث بنا دیا ان لوگوں کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے اس زمین کی مشرق

وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى

ومغرب کا جس میں ہم نے (کثرت پیداوار اور انہار واشجار کے ساتھ بہت) برکت فرمائی اور آپ کے رب کا اچھا وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہو گیا

عَلٰي بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ڏ بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ

(کہ ان کا دشمن ہلاک ہوا اور وہ اس کے بعد زمین کے مالک ہوئے) اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا اور ہم نے فرعون اور اس

فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

الربع

کی قوم کی مصنوعات اور ان کی اونچی عمارتوں کو برباد کر دیا۔ (۱۳۷) اور دریا پار اتارا ہم نے

الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا

بنی اسرائیل کو تو وہ ایسی قوم پر گزرے جو اپنے بتوں کی عبادت پر جمے بیٹھے تھے۔ بولے

يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

اے موسیٰ ہمارے لئے بھی کوئی ایسا ہی معبود بنا دیجئے جیسے ان کے معبود ہیں، موسیٰ نے فرمایا بیشک تم لوگ

تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

جاہل ہو۔ (۱۳۸) یقیناً جس (کفر والحاد) میں یہ لوگ ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں (محض) بے بنیاد ہے (۱۳۹)

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

موسیٰ نے فرمایا کیا اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی اور معبود تلاش کروں؟ حالانکہ اس نے (تمہارے زمانے کے) سب جہان والوں پر تمہیں فضیلت دی ہے (۱۴۰)

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ

اور (یاد کرو اے بنی اسرائیل) جب ہم نے تمہیں فرعون والوں سے نجات دی وہ تمہیں بُرا عذاب دیتے تھے

يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ

تمہارے بیٹوں کو (کثرت سے) قتل کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا

بڑی آزمائش تھی۔ (۱۴۱) اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا اور پورا کیا انہیں (مزید)

بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ

دس راتوں سے تو ان کے رب کی مقرر فرمائی ہوئی مدت چالیس رات پوری ہو گئی اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون

هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

سے فرمایا میری اُمت میں میرے نائب (کی حیثیت سے) رہو اور اصلاح کرنا اور فساد کرنے والوں کی راہ پر نہ چلنا۔ (۱۴۲)

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنظُرْ

اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر آئے اور ان کے رب نے ان سے کلام فرمایا عرض کی اے میرے رب مجھے اپنی ذات دکھا میں تجھے

إِلَيْكَ قَالَ لَن تَرَانِي وَلَٰكِنِ انظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ

دیکھوں فرمایا تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں اس پہاڑ کی طرف دیکھو اگر یہ اپنی جگہ

مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا

ٹھہرا رہا تو عنقریب تم مجھے دیکھ لو گے پھر جب ان کے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو اسے ریزہ ریزہ کردیا

وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ

اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گرے پھر جب ہوش میں آئے عرض کی، تو پاک ہے میری توبہ ہے تیری بارگاہ میں

وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ۝١٤٣ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى

اور میں سب سے پہلا مؤمن ہوں۔ (۱۴۳) فرمایا اے موسیٰ بیشک میں نے تمہیں لوگوں پر برگزیدہ

النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ

کر لیا اپنے پیغام اور اپنے کلام سے پس لے لو جو کچھ میں نے تمہیں دیا اور ہو جاؤ شکر

الشَّاكِرِينَ ۝١٤٤ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً

گزاروں میں سے۔ (۱۴۴) اور ہم نے ان کے لئے (تورات کی) تختیوں میں ہر شے سے نصیحت

وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا

اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی تو (اے موسیٰ) ان تختیوں کو قوت کے ساتھ تھام لو اور اپنی امت کو حکم دو کہ وہ اس کی بہترین

بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ۝١٤٥ سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ

باتیں اختیار کریں (کہ وہ سب ہی بہترین ہیں)۔ عنقریب میں تمہیں نافرمانوں کا گھر دکھاؤں گا۔ (۱۴۵) میں ان لوگوں (کے دلوں) کو عنقریب اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا

الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ

جو ناحق زمین میں متکبر بنے پھرتے ہیں اور اگر وہ سب نشانیاں دیکھ

اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ

لیں تو پھر بھی ان پر یقین نہ کریں اور اگر وہ کامیابی کا راستہ دیکھیں تو اسے اپنا راستہ نہ

سَبِيْلًا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ

بنائیں اور اگر وہ گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے اپنا راستہ بنالیں یہ اس

بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَ الَّذِيْنَ

وجہ سے کہ انہوں نے (ہمیشہ) ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان سے لاپروائی کرتے رہے۔ (۱۴۶) اور جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ

ہماری آیتوں اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا ان کے سب عمل ضائع ہو گئے (اب آخرت میں) انہیں وہی بدلہ

اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ

ملے گا جو (کچھ) وہ کرتے تھے۔ (۱۴۷) اور موسیٰ کی اُمت نے ان کے (میقات پر جانے کے) بعد اپنے زیوروں

حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ

سے بچھڑے کا ایک مجسمہ بنا لیا جس سے بیل کی (سی) آواز نکلتی تھی، کیا انہوں نے (یہ بھی) نہ دیکھا کہ وہ ان سے نہ بات کر سکتا ہے

وَ لَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَ لَمَّا

اور نہ انہیں ہدایت کا راستہ دکھا سکتا ہے انہوں نے اُسے (معبود) بنالیا اور وہ ظالم تھے۔ (۱۴۸) اور جب

سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ وَ رَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ

وہ سخت نادم ہوئے اور سمجھے کہ ہم گمراہ ہو گئے (تو) بولے کہ اگر ہمارا رب

يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ وَلَمَّا رَجَعَ

ہم پر رحم نہ کرے اور ہمیں نہ بخشے تو بیشک ہم ضرور تباہ ہونے والوں میں سے ہوجائیں گے۔ (۱۴۹) اور جب لوٹے

مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ

موسیٰ اپنی اُمت کی طرف غضب ناک ، غمگین ہو کر فرمایا تم نے میرے جانے کے بعد میرے پیچھے کیا ہی

مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ

بُرے کام کیے کیا تم نے اپنے رب کا حکم آنے سے پہلے ہی جلد بازی کی؟ اور (موسیٰ نے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی

بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ

(ہارون) کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے (ہارون نے) کہا اے میری ماں کے بیٹے بیشک (ان) لوگوں نے مجھے بے بس کر دیا

وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ڮ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ

اور وہ قریب تھے کہ مجھے قتل کر دیں تو مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسایئے اور مجھے (ان) ظالم لوگوں کے

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥٠﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ

ساتھ (شامل) نہ کیجئے۔ (۱۵۰) موسیٰ نے التجا کی اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی (ہارون) کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت

رَحْمَتِكَ ڮ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٥١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

میں داخل کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۵۱) بیشک جن لوگوں نے بچھڑے کو (معبود) بنا لیا

سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ

عنقریب ان کے رب کا غضب انہیں پہنچے گا اور ذلت دنیا کی زندگی میں اور بہتان

نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿١٥٢﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ

باندھنے والوں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔ (۱۵۲) اور جن لوگوں نے بُرے کام کیے پھر برائیوں کے بعد انہوں نے

بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا

توبہ کی اور وہ ایمان لائے (تو) بیشک آپ کا رب اس کے بعد بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۵۳) اور جب

سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ وَفِيْ نُسْخَتِهَا

موسیٰ کا غصہ ٹھہرا تو انہوں نے تختیاں اُٹھالیں اور ان کی تحریر میں

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى

ان لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ (۱۵۴) اور چن لئے موسیٰ نے

قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّاۤ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ

اپنی امت سے ستر آدمی ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت (پر حاضر ہونے) کے لئے پھر جب انہیں زلزلہ نے پکڑ لیا تو موسیٰ نے عرض کی

رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

اے میرے رب اگر تو چاہتا تو انہیں اور مجھے پہلے ہی ہلاک کر دیتا، کیا تو ہمیں ہلاک کرے گا ان کاموں کی وجہ سے

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَ

جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کئے ہیں یہ نہیں ہے مگر تیری آزمائش جس کے ساتھ تو جسے چاہے بہکائے اور

تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

جسے چاہے اسے ہدایت فرمائے۔ تو ہی ہمارا مددگار ہے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر

الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

بخشنے والا ہے۔ (۱۵۵) اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھلائی لکھ اور آخرت میں۔

اِنَّا هُدْنَاۤ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْۤ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ

بیشک ہم تیری طرف تائب ہوئے رب نے فرمایا میرا عذاب (تو میری مشیت پر ہے) میں جسے چاہوں گا اُسے پہنچاؤں گا اور میری رحمت نے

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

ہر چیز کو گھیر لیا ہے تو اسے میں ان لوگوں کے حق میں لکھوں گا جو پرہیز گار ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ

اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔ (۱۵۶) جو اس رسول، نبی، اُمی (لقب والے)

النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

کی پیروی کرتے ہیں جنہیں وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا

وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

پاتے ہیں وہ انہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برائی سے روکتے ہیں اور

يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ

پاک چیزیں ان کیلئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزیں ان پر حرام کرتے ہیں اور ان کے بوجھان سے

اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ

اتارتے ہیں اور (دور کرتے ہیں ان سے) گلے کے طوق جو ان پر تھے تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی تعظیم کی

وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ ع ۱۹

اور ان کی نصرت وحمایت کی اور اس نور کی پیروی کی جو ان کے ساتھ نازل کیا گیا وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (۱۵۷)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ِۨ الَّذِيْ لَهٗ

آپ فرما دیجئے! اے لوگو بیشک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں جس کے لئے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا

آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جلاتا ہے اور مارتا ہے تو ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ

اللہ اور اس کے (اس) رسول نبی ، اُمّی (لقب والے) پر جو ایمان رکھتے ہیں اللہ اور اس کے کلام پر

وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰۤى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ

اوران کی پیروی کرو تا کہ تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ (۱۵۸) اور موسیٰ کی اُمت سے ایک گروہ ہے کہ وہ لوگ حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۚ وَ

ہدایت کرتے اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔ (۱۵۹) اور ہم نے بنی اسرائیل کو بارہ قبیلوں میں گروہ گروہ کرکے تقسیم کر دیا اور

اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰۤى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ

جب موسیٰ کی اُمت نے ان سے پانی طلب کیا ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اس پتھر پر اپنا عصا

الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

مارو تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے ہر گروہ نے اپنا گھاٹ

مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ

پہچان لیا اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کر دیا اور ہم نے ان پر من و سلویٰ

السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْۤا

اُتارا کھاؤ ان پاک چیزوں کو جو ہم نے تمہیں دیں اورانہوں نے ہم پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن وہ

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا

اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (۱۶۰) اور جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کرو اوراس سے

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ

جہاں چاہو کھاؤ اور کہو اے اللہ ہمارے گناہ معاف کردے اور دروازے میں داخل ہو سجدہ کرتے ہوئے، ہم تمہاری

لَكُمْ خَطِيٓـَٔـٰتِكُمْ ۚ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ

خطائیں بخش دیں گے، عنقریب نیکی کرنیوالوں کو (مغفرت کے علاوہ) ہم زیادہ (ثواب) دیں گے۔ (١٦١) تو ان میں سے ظلم کرنے والوں نے بات

قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ

بدل دی اس کے خلاف جس کا انہیں حکم دیا گیا تھا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا

بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾ وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ

اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔ (١٦٢) اور ان سے اس بستی کا حال پوچھو جو لب دریا واقع

الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ

تھی جب وہ ہفتے کے بارے میں حد سے بڑھنے لگے جب ان کی مچھلیاں ان کے ہفتے کے دن (پانی پر) تیرتی ہوئی ان کے پاس

شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا

آنے لگیں اور جس دن ہفتہ نہ ہوتا وہ ان کے پاس نہ آتیں اسی طرح ہم نے ان کو آزمائش میں ڈالا اس وجہ سے کہ وہ

يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾ وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا اللَّهُ

نافرمان تھے۔ (١٦٣) اور جب ان کے ایک گروہ نے (نصیحت کرنے والے گروہ کو) کہا تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں

مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ

اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے والا ہے وہ (جواب میں) بولے کہ ہم (یہ نصیحت) تمہارے رب کی بارگاہ میں اپنی معذرت پیش کرنے کیلئے کرتے ہیں

وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ

اور اس امید پر کہ شاید یہ لوگ نافرمانی سے باز آجائیں۔ (١٦٤) تو جب انہوں نے بھلا دیا ان سب باتوں کو جن کے ساتھ انہیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو

عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا

برائی سے روکتے تھے اور ظالموں کو بہت برے عذاب میں پکڑ لیا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی

يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً

کرتے تھے ۔ (۱۶۵) پھر جب وہ انتہائی سرکشی اختیار کرکے وہی کرتے رہے جس سے ان کو روکا گیا تھا ہم نے ان سے کہا تم ذلیل

خٰسِـِٕيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

بندر بن جاؤ ۔ (۱۶۶) اور یاد کرو جب آپ کے رب نے خبردار کردیا کہ وہ قیامت کے دن تک ان پر ایسے لوگوں کو مسلط کرتا رہے گا

مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَ

جو انہیں بُرا عذاب چکھائیں گے بیشک آپ کا رب ضرور بہت جلد عذاب دینے والا اور

اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ

بیشک وہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے ۔ (۱۶۷) اور ہم نے زمین میں انہیں کئی گروہوں میں بانٹ دیا ان میں سے

الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ

کچھ نیک ہیں اور کچھ ان سے مختلف ، اور ہم نے ان کی آزمائش کی نعمتوں اور مشقتوں کے ساتھ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ

تاکہ وہ (حق کی طرف) رجوع کریں (۱۶۸) پھر ان کے بعد ایسے لوگ ان کے نائب بنے جو تورات کے وارث ہوئے

يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ

(آخرت چھوڑ کر) اسی دنیا کا سامان لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں عنقریب بخش دیا جائے گا اور (اس کے بعد)

يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ

اگر ان کے پاس اس جیسا اور مال آ جائے تو اسے بھی لے لیں کیا اُن سے تورات میں یہ عہد نہ

الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَ

لیا گیا کہ وہ اللہ پر حق کے سوا کچھ نہ کہیں ؟ اور انہوں نے وہ سب کچھ پڑھ لیا جو تورات میں تھا اور

الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيْنَ

آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں تو کیا تم نہیں سمجھتے۔ (۱۶۹) اور جو

يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ

کتاب کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں اور انہوں نے نماز قائم کی (تو) بیشک ہم ان لوگوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے

الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا

جو اصلاح کرنے والے ہیں (۱۷۰) اور جب ہم نے ان پر پہاڑ اُٹھا لیا گویا وہ سائبان ہے اور انہوں نے گمان کیا

اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

کہ وہ ضرور ان پر گرنے والا ہے (ہم نے اُن سے کہا) پکڑلو جو ہم نے تمہیں دیا پوری قوت سے اور یاد کرو جو اس میں ہے تا کہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

پرہیز گار بن جاؤ۔ (۱۷۱) اور (یاد کیجئے اے محبوب) جب آپ کے رب نے بنی آدم کی پیٹھوں سے ان کی اولاد کو نکالا

وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ڔ شَهِدْنَا ڔ

اور ان کی جانوں پر انہیں گواہ بنایا (فرمایا) کیا میں تمہارا رب نہیں؟ سب نے کہا کیوں نہیں (یقیناً تو ہمارا رب ہے) ہم نے گواہی دی۔

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾

(یہ اس لئے) کہ قیامت کے دن تم کہنے لگو ہم تو اس سے بے خبر تھے۔ (۱۷۲)

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ

یا تم یہ کہو کہ پہلے ہمارے باپ دادا ہی نے شرک کیا تھا اور ہم ان کے بعد ان کی

بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

اولاد ہوئے تو کیا تو ہمیں ہلاک کرے گا اس کام کی وجہ سے جو کیا تھا باطل پرستوں نے۔ (۱۷۳) اور اسی طرح ہم تفصیل کے ساتھ آیتیں

الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ

بیان کرتے ہیں اور اس لئے کہ وہ کہیں (حق کی طرف) لوٹیں۔ (۱۷۴) اور اُن پر اس شخص کا حال بیان کریں جسے ہم نے اپنی آیتیں

اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

دیں تو وہ ان سے نکل گیا پس شیطان نے اس کا پیچھا کیا تو وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔ (۱۷۵)

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ

اور اگر ہم چاہتے تو اُن (آیتوں) کی وجہ سے ضرور اُسے بلند کر دیتے مگر وہ پستی کی طرف جھکا اور اس نے اپنی خواہش

هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ

نفس کی اتباع کی تو اس کی مثال کتے کی سی ہے اگر تُو اس پر مشقت ڈالے تو وہ (ہانپے اور) زبان لٹکائے یا

تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

اسے چھوڑ دے تو (پھر بھی ہانپے اور) زبان لٹکائے یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلًا ِۨ الْقَوْمُ

تو آپ یہ واقعات (لوگوں پر) بیان فرمائیں تا کہ وہ سوچیں۔ (۱۷۶) کیا ہی بُری مثال ہے ان لوگوں کی

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور (وہ) اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (۱۷۷) جس کو اللہ ہدایت

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾

دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ گمراہ کرے تو وہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ (۱۷۸)

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ

اور بیشک ہم نے دوزخ کے لئے بہت سے جن اور انسان پیدا کئے ان کے دل ہیں

لَا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ؗ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ؗ وَلَهُمْ اٰذَانٌ

جن سے وہ نہیں سمجھتے اور ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ نہیں دیکھتے اور ان کے کان ہیں

لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

جن سے وہ نہیں سنتے وہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے زیادہ گمراہ ، وہی غفلت میں

الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا

مبتلا ہیں ۔ (۱۷۹) اور سب سے اچھے نام اللہ ہی کے ہیں تو ان (ہی) ناموں سے اسے پکارو اور انہیں چھوڑ دو

الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

جو اس کے ناموں میں کجروی اختیار کرتے ہیں عنقریب انہیں بدلہ دیا جائے گا اس کا جو وہ کرتے تھے ۔ (۱۸۰)

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ

ع ۲۲ / ۱۲

اور ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا ایک گروہ ہے جو حق کی ہدایت کرتا اور اس کے مطابق عدل وانصاف کرتا ہے ۔ (۱۸۱) اور جن لوگوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَاُمْلِيْ

ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم انہیں درجہ بدرجہ ہلاکت کی طرف لے جائیں گے جہاں سے انہیں علم تک نہ ہو گا ۔ (۱۸۲) اور میں انہیں

لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٜ مَا بِصَاحِبِهِمْ

مہلت دیتا ہوں بیشک میری خفیہ تدبیر بہت پکی ہے ۔ (۱۸۳) کیا انہوں نے نہیں سوچا کہ ان کے صاحب کو کچھ بھی

مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ

جنون نہیں وہ تو محض واضح طور پر ڈرانے والے ہیں ۔ (۱۸۴) کیا انہوں نے (بنظر غور) نہیں دیکھا آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى

اور زمینوں کی سلطنت میں اور جو کچھ بھی اللہ نے پیدا فرمایا اور اس بات میں کہ شاید

اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ ۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾

ان کا وقت مقرر قریب آ گیا ہو تو قرآن کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے ۔ (۱۸۵)

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ

جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں اور اللہ انہیں چھوڑ دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں

يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا

بھٹکتے پھریں ۔ (۱۸۶) لوگ آپ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں اس کے آنے کا وقت کب ہوگا ؟ فرمادیجئے اس کا

عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؔۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ

علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے اس کے وقت پر اسے ظاہر نہیں کرے گا مگر وہی ، (قیامت) بھاری ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ

اور زمینوں میں ، وہ تم پر نہ آئے گی مگر اچانک ۔ وہ آپ سے اسطرح پوچھتے ہیں کہ گویا آپ اس کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ

آپ فرمادیجئے کہ اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے لیکن بہت لوگ نہیں جانتے ۔ (۱۸۷) فرمادیجئے

لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ

میں اپنی جان کے لئے خود کسی نفع کا مالک نہیں اور نہ کسی نقصان کا مگر (اس کا) جو اللہ چاہے اور اگر (تعلیم حق کے بغیر) میں

اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚۛ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚۛ

غیب جانتا تو یقیناً (بذات خود) بہت بھلائی جمع کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع هُوَ الَّذِيْ

میں تو ایمان والوں کو (اللہ کی طرف سے) محض ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں ۔ (۱۸۸) (اللہ) وہی ہے جس

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ أَمْ

دیں اگر تم سچے ہو ۔ (۱۹۴) کیا ان کے پاؤں ہیں ؟ جن سے چلیں کیا

لَهُمْ أَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ

ان کے ہاتھ ہیں؟ جن سے پکڑیں کیا ان کی آنکھیں ہیں ؟ جن سے دیکھیں

أَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ

کیا ان کے کان ہیں ؟ جن سے سنیں (اے محبوب) آپ فرمائیں کہ تم اپنے شریکوں کو پکارو پھر اپنا داؤ مجھ پر چلاؤ

فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ إِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ

اس کے بعد مجھے مہلت نہ دو ۔ (۱۹۵) بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے مجھ پر یہ کتاب اُتاری اور وہ

يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

نیکوں کو دوست رکھتا ہے (۱۹۶) اور اللہ کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں

نَصْرَكُمْ وَلَآ أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَإِنْ تَدْعُوْهُمْ إِلَى الْهُدٰى

کر سکتے اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں ۔ (۱۹۷) اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ

لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾

تو نہ سنیں اور آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ (گویا) وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھتے ۔ (۱۹۸)

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَإِمَّا

معاف کرنا اختیار کیجئے اور بھلائی کا حکم دیجئے اور جاہلوں سے منہ پھیر لیجئے ۔ (۱۹۹) اور (اے سننے

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ إِنَّهٗ سَمِيْعٌ

والے) اگر تجھے پہنچے کچھ وسوسہ شیطان کی طرف سے تو فوراً پناہ لے اللہ کی بیشک وہی ہے بہت سننے والا

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ

نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس کے پاس

إِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا

آرام پائے تو جب مرد نے اسے ڈھانپ لیا تو وہ خفیف حمل کے ساتھ حاملہ ہو گئی تو وہ اسے لئے ہوئے چلتی پھرتی رہی پھر جب

أَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ

وہ بوجھل ہو گئی دونوں نے اپنے رب سے دعا کی اگر تُو نے ہمیں ولد صالح عطا فرمایا تو ہم ضرور تیرے شکرگزار

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰهُمَا ۚ

ہو جائیں گے۔ (۱۸۹) پس (اللہ نے) جب انہیں بہترین بچہ دیا تو دونوں (میاں بیوی) اللہ کے لئے (دوسروں کو) اس چیز میں شریک بنانے لگے جو اللہ نے انہیں دی

فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّهُمْ

تو اللہ ان سب سے بہت بلند ہے جنہیں وہ (اللہ کا) شریک بناتے ہیں۔ (۱۹۰) کیا وہ انہیں شریک بناتے ہیں جو کچھ پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود

يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ ۚ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ

پیدا کئے ہوئے ہیں۔ (۱۹۱) اور وہ ان کے لئے کسی مدد کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ خود اپنی مدد

يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ

کر سکتے ہیں۔ (۱۹۲) اور (اے مشرکو) اگر تم اپنے بتوں کو (زندہ و عاقل سمجھ کر اپنی) ہدایت کے لئے پکارو تو وہ تمہارے پیچھے نہ آ سکیں گے

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

(لہٰذا) تم پر برابر ہے کہ تم انہیں پکارو یا چپ رہو۔ (۱۹۳) بیشک اللہ کے

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا

سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہاری طرح بندے ہیں تو انہیں پکارو پھر وہ تمہیں جواب

لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَاۤ اَمْ

دیں اگر تم سچے ہو۔ (۱۹۴) کیا ان کے پاؤں ہیں؟ جن سے چلیں کیا

لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَاۤ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَاۤ

ان کے ہاتھ ہیں؟ جن سے پکڑیں کیا ان کی آنکھیں ہیں؟ جن سے دیکھیں

اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ

کیا ان کے کان ہیں؟ جن سے سنیں (اے محبوب) آپ فرمائیں کہ تم اپنے شریکوں کو پکارو پھر اپنا داؤ مجھ پر چلاؤ

فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِیّۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖۚ وَهُوَ

اس کے بعد مجھے مہلت نہ دو۔ (۱۹۵) بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے مجھ پر یہ کتاب اُتاری اور وہ

يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

نیکوں کو دوست رکھتا ہے (۱۹۶) اور اللہ کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں

نَصْرَكُمْ وَلَاۤ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

کر سکتے اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ (۱۹۷) اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ

لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾

تو نہ سنیں اور آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ (گویا) وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھتے۔ (۱۹۸)

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا

معاف کرنا اختیار کیجئے اور بھلائی کا حکم دیجئے اور جاہلوں سے منہ پھیر لیجئے۔ (۱۹۹) اور (اے سننے

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ

والے) اگر تجھے پہنچے کچھ وسوسہ شیطان کی طرف سے تو فوراً پناہ لے اللہ کی بیشک وہی ہے بہت سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ

سب کچھ جاننے والا۔ (۲۰۰) بیشک وہ لوگ جو اللہ سے ڈرے جب انہیں شیطان کی طرف سے کوئی خیال چھوتا ہے

تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي

وہ فوراً خبردار ہوجاتے ہیں تو اسی وقت ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں (۲۰۱) اور (جو لوگ شیطانوں کے بھائی ہیں) ان کے بھائی (شیطان) انہیں گمراہی

الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا

میں کھینچتے ہیں پھر کوتاہی نہیں کرتے ۔ (۲۰۲) اور (اے محبوب) جب ان کے پاس آپ کوئی نشانی نہ لائیں تو کہتے ہیں (آپ اپنی طرف سے) کوئی نشانی

اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ

کیوں نہ چھانٹ لائے فرما دیجئے میں اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی جانب سے میری طرف وحی کی جاتی ہے یہ قرآن تمہارے رب کی طرف

مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا

سے روشن دلیلوں کا مجموعہ ہے اور ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے ۔ (۲۰۳) اور جب

قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو تا کہ تم رحم کئے جاؤ ۔ (۲۰۴)

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ

اور اپنے رب کو اپنے دل میں یاد کرو عاجزی اور خوف کے ساتھ اور زبان سے (آہستہ) بغیر

الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ

پکارے صبح اور شام اور غفلت کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ ۔ (۲۰۵) بیشک

الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ

جو آپ کے رب کی بارگاہ میں مقرب ہیں وہ اس کی بندگی سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں

وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿٢٠٦﴾

اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔ (۲۰۶)

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّعَشْرُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ انفال مدنی ہے، اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پچھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا

(اے محبوب، لوگ) آپ سے غنیموں کے متعلق سوال کرتے ہیں فرما دیجئے غنیمتیں اللہ اور رسول کی ہیں تو اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ

(غنیمت کی تقسیم میں اختلاف نہ کرو) اور اپنے باہمی معاملات کو درست رکھو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

مؤمن ہو۔ (۱) مؤمن وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل خوف زدہ

قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰي رَبِّهِمْ

ہو جائیں اور جب ان پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں تو وہ ان کے ایمان کو زیادہ کر دیں اور وہ صرف اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾

بھروسہ کریں۔ (۲) جو نماز قائم رکھیں اور ہم نے جو رزق انہیں دیا اس میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کریں۔ (۳)

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ

(درحقیقت) وہی سچے مؤمن ہیں ان کے لئے اُن کے رب کے پاس درجے ہیں اور

مَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٤﴾ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ

مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔ (۴) جیسا کہ آپ کا رب حق کے ساتھ آپ کے گھر سے (جہاد کے لئے) آپ کو باہر لایا

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ﴿٥﴾ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ

اور یقیناً (اس وقت) مؤمنوں کا ایک گروہ اس کو شاق سمجھ رہا تھا۔ (۵) وہ لوگ حق بات میں آپ سے الجھ رہے تھے

بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٦﴾

اس کے بعد کہ وہ ظاہر ہو چکی تھی (وہ اس حال میں تھے کہ) گویا وہ زبردستی موت کے منہ میں دھکیلے جا رہے ہیں اور وہ (اسے اپنے سامنے) دیکھ رہے ہیں۔ (۶)

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ

اور (اے مسلمانو یاد کرو) جب اللہ نے تم سے وعدہ فرمایا کہ دو گروہوں میں سے ایک گروہ یقیناً تمہارے لئے ہے اور تم چاہتے تھے کہ

اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ

غیر مسلح (کمزور) گروہ تمہارے ہاتھ لگے اور اللہ کا ارادہ تھا کہ حق کو اپنے کلمات سے

بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ

ثابت کر دے اور (ان) کافروں کی جڑ کاٹ دے۔ (۷) تاکہ حق کو ثابت کر دے اور ناحق کو

الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ

باطل کر دے اگرچہ مجرم بُرا مانیں۔ (۸) جب تم فریاد کرتے تھے اپنے رب سے تو اس نے تمہاری

لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿٩﴾ وَمَا جَعَلَهُ

سن لی کہ میں تمہاری مدد کرنے والا ہوں ایک ہزار پے در پے آنے والے فرشتوں سے۔ (۹) اور نہیں کیا اس کو

اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ

اللہ نے مگر خوشخبری اور اس لئے کہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں اور مدد نہیں مگر اللہ کی

عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً

طرف سے بیشک اللہ بہت غالب ہے نہایت حکمت والا۔ (۱۰) (یاد کرو) جب (اللہ نے) سکون دینے کے لئے تم پر ہلکی سی نیند کو طاری

ع ١٥/١

مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ

کردیا اپنی طرف سے اور آسمان سے تم پر پانی اُتارا تا کہ اس سے وہ تمہیں پاک کرے اور

يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ

شیطانی (وسوسہ کی) ناپاکی تم سے دُور کر دے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اوراس کی وجہ سے

بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

تمہارے پاؤں جما دے۔ (۱۱) (وہ وقت بھی یاد کرو) جب آپ کے رب نے فرشتوں کو وحی کی کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تو ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

والوں کو تم ثابت قدم رکھو عنقریب میں کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈال دوں گا

فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾ ؕ

تو کافروں کی گردنوں کے اوپر مارو اور کافروں کے ہر جوڑ پر ضرب لگاؤ (۱۲)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ

یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو اللہ اور اس کے رسول کی

رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ

مخالفت کرے تو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۱۳) (تمہاری سزا) یہ ہے تو اسے چکھو (اس کے) ساتھ یہ

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ

(بھی جان لو) کہ کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے۔ (۱۴) اے ایمان والو! جب (میدان) جنگ میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾ ۚ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ

کافروں سے تمہارا سامنا ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرو۔ (۱۵) اور جو اس دن

يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ

ان سے پیٹھ پھیرے گا مگر یہ کہ چال چلتا ہو لڑائی کی یا ملنا چاہتا ہو اپنی جماعت سے تو بیشک

بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾

وہ اللہ کا غضب لے کر پھرا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۶)

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ

تو (اے مسلمانو) تم نے انہیں قتل نہیں کیا لیکن اللہ نے انہیں قتل کیا اور (اے محبوب) آپ نے (خاک) نہیں پھینکی جس وقت آپ نے پھینکی

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ

لیکن اللہ نے پھینکی اور تا کہ عطا فرمائے ایمان والوں کو اپنی طرف سے عطائے جمیل بیشک

اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾

اللہ ہے بہت سننے والا سب کچھ جاننے والا (۱۷) یہ تو ہو چکا اور یہ (بھی ہے) کہ اللہ کافروں کے مکر کو کمزور کرنے والا ہے۔ (۱۸)

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

(اے کافرو) اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو فیصلہ تمہارے پاس آ چکا اور اگر باز آ جاؤ تو تمہارے لئے بہتر ہے

وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ

اور اگر تم (شرارت کی طرف) لوٹے تو ہم پھر تمہیں سزا دیں گے اور تمہارا گروہ تمہارے کچھ کام نہ آئے گا اگرچہ وہ بہت ہو

وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ

اور یہ کہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔ (۱۹) اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول

وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا

کی اطاعت کرو اور اس سے روگردانی نہ کرو حالانکہ تم سن رہے ہو۔ (۲۰) اور تم ان لوگوں کی

كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾ إِنَّ شَرَّ

طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے ۔ (۲۱) بیشک بدترین

الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَ

جاندار اللہ کے نزدیک وہ بہرے گونگے (لوگ) ہیں جو نہیں سمجھتے ۔ (۲۲) اور

لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا

اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا تو انہیں ضرور سنا دیتا اور اگر (بحالتِ موجودہ) اللہ انہیں سنا دیتا تو (بھلائی نہ ہونے کی وجہ سے) وہ روگردانی

وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ

کرتے ہوئے ضرور پیٹھ پھیر دیتے ۔ (۲۳) اے ایمان والو ! اللہ اور رسول کے بلانے پر (فوراً)

لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ

حاضر ہو جاؤ جب تمہیں رسول اس چیز کی طرف بلائیں جو تمہیں زندہ کر دیگی اور جان لو کہ اللہ حائل ہے

بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً

آدمی اور اس کے دل کے درمیان اور یہ کہ تم (سب) اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے ۔ (۲۴) اور اس فتنہ سے ڈرتے رہو

لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

جو صرف ان ہی خاص لوگوں کو نہ پہنچے گا جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا (بلکہ ظلم سے نہ روکنے والوں کو بھی ضرور پہنچے گا) اور جان لو کہ اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ

سخت عذاب دینے والا ہے ۔ (۲۵) اور (یاد کرو) جب تم تھوڑے تھے ملک میں

فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ

بے بس تھے تم ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں اُچک نہ لے جائیں تو اس نے تمہیں ٹھکانا دیا اور

أَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾

اپنی مدد سے تمہیں قوت بخشی اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں روزی دی تا کہ تم شکر کرو۔ (۲۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا

اے ایمان والو! اللہ اور رسول سے خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں

اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ

خیانت کرو اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔ (۲۷) اور جان لو کہ تمہارے مال اور

اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يٰٓاَيُّهَا

تمہاری اولاد (سب) آزمائش ہیں اور بیشک اللہ ہی کے پاس اجر عظیم ہے۔ (۲۸) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ

ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہیں حق کو باطل سے جدا کرنے والی چیز دے گا اور تمہارے گناہ تم سے

سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ وَ

دُور کر دے گا، اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ (۲۹) اور

اِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ

(یاد کیجئے اے محبوب) جب کافر آپ کے خلاف خفیہ تدبیریں کر رہے تھے کہ آپ کو قید کر دیں یا شہید کر دیں یا جلا وطن کر دیں

وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا تُتْلٰى

اور وہ اپنے مکر میں لگے ہوئے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرما رہا تھا اور اللہ بہترین خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے۔ (۳۰) اور جب ان پر

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ

ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (بس چھوڑو) ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ضرور اس کی مثل کہہ لیں

اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ

یہ نہیں مگر کہانیاں پہلے لوگوں کی ۔ (٣١) اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہی

هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ

(قرآن) تیری طرف سے حق ہے تو (اپنی طرف سے) ہم پر آسمان سے پتھر برسا،

اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ

یا (کوئی اور) دردناک عذاب ہم پر لے آ ۔ (٣٢) اور اللہ (کی شان) نہیں کہ انہیں عذاب دے دراں حالیکہ (اے محبوب) آپ

فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَا لَهُمْ

ان میں موجود ہیں اور اللہ انہیں عذاب دینے والا نہیں اس حال میں کہ وہ مغفرت طلب کر رہے ہوں ۔ (٣٣) اور ان کے لئے

اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

کیا ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے حالانکہ وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں

وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

جب کہ وہ اس کے متولی (ہونے کے حقدار) نہیں اس کے متولی (ہونے کے حقدار) تو صرف متقی لوگ ہیں لیکن ان کے اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ

نہیں جانتے ۔ (٣٤) اور کعبہ کے نزدیک ان کی نماز نہیں مگر سیٹی اور

تَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ

تالی (بجانا) تو (اب) چکھو عذاب اپنے کفر کی وجہ سے ۔ (٣٥) بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

جنہوں نے کفر کیا وہ اپنے مال اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکیں،

فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ

تو اب وہ انہیں خرچ کریں گے پھر وہ ان پر حسرت بن جائیں گے پھر (یہ لوگ) مغلوب کر دیے جائیں گے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ

اور جنہوں نے کفر کیا وہ دوزخ کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔ (٣٦) تاکہ اللہ، خبیث کو طیب سے

مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ

جدا کر دے اور سب خبیثوں کو ایک دوسرے کے اوپر رکھ دے اور ان سب کا

جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٣٧﴾ قُل

اکٹھا ڈھیر بنا دے پھر اسے جہنم میں ڈال دے وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (٣٧) آپ

لِّلَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَنتَهُوا يُغْفَرْ لَهُم مَّا قَدْ سَلَفَ

کافروں سے فرما دیں اگر وہ (کفر سے) باز آجائیں تو پہلے جو گناہ ہو چکے ہیں وہ ان کے لئے بخش دیئے جائیں گے

وَإِن يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَاتِلُوهُمْ

اور اگر وہ پھر وہی کام کریں تو بیشک (قانونِ قدرت کے مطابق) پہلے لوگوں کا طریقہ گزر چکا ہے۔ (٣٨) اور ان سے لڑتے رہو

حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنِ

یہاں تک کہ کفر (کا غلبہ) باقی نہ رہے اور پورا دین (صرف) اللہ کے لئے ہو جائے۔ پھر اگر

انتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٩﴾ وَإِن تَوَلَّوْا

وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ ان کے کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (٣٩) اور اگر وہ روگرداں رہیں

فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٤٠﴾

تو جان لو کہ اللہ تمہارا مالک ہے وہ کیا ہی اچھا مالک اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔ (٤٠)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ

اور (اے مسلمانو) جان لو کہ تم جو کچھ غنیمت حاصل کرو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کے لئے

وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ

اور (رسول کے) قرابت داروں کے لئے ہے اور یتیموں اور مسکینوں اور مُسافروں کے لئے ہے اگر

كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ

تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اس پر جو ہم نے اپنے (مقدس) بندے پر فیصلے کے دن اُتارا

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤١﴾ اِذْ اَنْتُمْ

جس دن دونوں لشکر مقابل ہوئے اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۴۱) جب تم (میدان جہاد کے)

بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ

قریب والے کنارے پر تھے اور وہ پرلے کنارے پر اور (تجارتی) قافلہ تم سے نیچے

مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ

اُتر گیا تھا اور اگر تم آپس میں وعدہ کرتے تو وقت مقرر (پر پہنچنے) میں ضرور مختلف ہو جاتے لیکن یہ اس لئے کہ اللہ پورا

اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّ

کر دے وہ کام جو ہونے والا تھا تاکہ ہلاک ہوجائے جسے ہلاک ہونا ہے دلیل سے اور

يَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾ ۙ اِذْ

زندہ رہے جسے زندہ رہنا ہے دلیل سے اور بیشک اللہ ہے ضرور سننے والا سب کچھ جاننے والا (۴۲) (یاد کیجئے)

يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَ

جب اللہ نے آپ کو آپ کے خواب میں کافروں کا لشکر تھوڑا کر کے دکھایا اور اگر آپ کو (وہ لشکر) زیادہ کر کے دکھاتا تو (اے مسلمانو) تم ضرور دل چھوڑ بیٹھتے اور

لَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ

آپس میں اس بارے میں ضرور جھگڑتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچایا بیشک وہ سینوں کی باتیں

الصُّدُورِ ﴿٤٣﴾ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا

خوب جانتا ہے۔ (۴۳) اور (یادکرو) جب تمہارے مقابلہ کے وقت کافر تمہاری نظروں میں تمہیں تھوڑے کر کے دکھائے

وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۗ وَ

اور تمہیں ان کی نگاہوں میں تھوڑا کر دیا تا کہ اللہ پورا کر دے اس کام کو جو ہونا ہے اور

إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤٤﴾ ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً

اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔ (۴۴) اے ایمان والو! جب دشمن کی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو

فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٤٥﴾ ج وَأَطِيعُوا اللَّهَ

تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو۔ (۴۵) اور اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۗ

اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ بُزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٤٦﴾ ج وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ

بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۴۶) اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے

دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ

اتراتے ہوئے اور لوگوں کو (اپنا کارنامہ) دکھاتے ہوئے نکلے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے

وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٤٧﴾ وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ

اور اللہ ان کے سب کاموں کو (اپنے علم وقدرت کے ساتھ) محیط ہے۔ (۴۷) اور (یادکرو) جب شیطان نے ان کے کاموں کو ان کے لئے

اَعۡمَالَهُمۡ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الۡيَوۡمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّىۡ

پسندیدہ بنا دیا اور کہا کہ آج لوگوں میں سے کوئی (بھی) تم پر غلبہ پانے والا نہیں اور بیشک میں

جَارٌ لَّـكُمۡ‌ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الۡفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيۡهِ وَقَالَ

تمہیں پناہ دینے والا ہوں پھر جب دونوں لشکروں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو وہ (شیطان) اُلٹے پاؤں بھاگا اور کہا

اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّنۡكُمۡ اِنِّىۡۤ اَرٰى مَا لَا تَرَوۡنَ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ‌ؕ

بیشک میں تم سے بیزار ہوں یقیناً میں وہ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں

وَاللّٰهُ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ۞ ۴۸ اِذۡ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ

اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۴۸) (یاد کرو) جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں

فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۤءِ دِيۡنُهُمۡ‌ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ

(کفر کی) بیماری تھی کہہ رہے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے اور (حقیقت یہ ہے کہ) جس نے اللہ

عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ۞ ۴۹ وَلَوۡ تَرٰٓى اِذۡ يَتَوَفَّى الَّذِيۡنَ

پر بھروسہ کر لیا تو بیشک اللہ ہے بہت غالب بڑی حکمت والا۔ (۴۹) اور (اے مخاطب) اگر تو دیکھے جب فرشتے

كَفَرُوا‌ ۙ الۡمَلٰٓـئِكَةُ يَضۡرِبُوۡنَ وُجُوۡهَهُمۡ وَاَدۡبَارَهُمۡ‌ۚ وَذُوۡقُوۡا

کافروں کی جان نکالتے ہیں مارتے ہیں ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر اور (کہتے ہیں) چکھو

عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ۞ ۵۰ ذٰ لِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ لَـيۡسَ

آگ کا عذاب۔ (۵۰) یہ اس کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اس لئے کہ اللہ (اپنے) بندوں پر

بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ۞ ۵۱ كَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ‌ ۙ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ ؕ

ظلم کرنے والا نہیں۔ (۵۱) (ان کی حالت ایسی ہے) جیسے فرعون والوں اور ان سے پہلے لوگوں کی حالت تھی

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ

انہوں نے اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں پکڑ لیا بیشک اللہ بڑی قوت والا سخت

شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ یَكُ مُغَیِّرًا نِّعْمَةً

عذاب دینے والا ہے۔ (۵۲) یہ اس لئے کہ اللہ بدلنے والا نہیں کسی نعمت کو جس کا اس نے

اَنْعَمَهَا عَلٰی قَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ

کسی قوم پر انعام فرمایا جب تک وہ خود اپنی حالت کو نہ بدل دیں اور اس لئے (بھی) کہ اللہ سب کچھ سننے والا

عَلِیْمٌ ۙ﴿۵۳﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا

بہت جاننے والا ہے (۵۳) (اُن کا) حال فرعون والوں اور ان لوگوں کی طرح (ہے) جو اُن سے پہلے تھے انہوں نے اپنے

بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ

رب کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں ہلاک کر دیا اور فرعون والوں کو ہم نے غرق کر دیا

وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِیْنَ

اور وہ سب (ہی) ظالم تھے۔ (۵۴) بیشک بدترین چلنے والے (زمین پر) اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جنہوں نے

كَفَرُوْا فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَلَّذِیْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ یَنْقُضُوْنَ

کفر کیا پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔ (۵۵) جن سے آپ نے (بارہا) معاہدہ فرمایا پھر وہ ہر بار

عَهْدَهُمْ فِیْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ

اپنے عہد کو توڑتے رہے اور وہ (ذرا بھی) نہیں ڈرتے۔ (۵۶) پس اگر آپ انہیں لڑائی (کے میدان)

فِی الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ یَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

میں پائیں تو انہیں قتل کی عبرتناک سزا دے کر ان لوگوں کو بھگا دیں جو ان کے پیچھے ہیں تا کہ وہ عبرت حاصل کریں۔ (۵۷)

وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ

اور اگر آپ کسی قوم سے عہد شکنی کا اندیشہ کریں تو ان کا عہد ان کی طرف پھینک دیں برابری کے ساتھ (علانیہ کہ وہ بھی

سَوَاءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ﴿٥٨﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ

باخبر ہوجائیں) بیشک اللہ دغابازوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۵۸) اور کافر اس گھمنڈ میں ہرگز

كَفَرُوا سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿٥٩﴾ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ

نہ رہیں کہ وہ جان بچا کر نکل گئے یقیناً وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ (۵۹) اور (اے مسلمانو) تیار رکھو ان کے لئے (ہتھیاروں کی) قوت سے

مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ

جس قدر تم میں استطاعت ہو اور گھوڑوں کے باندھنے سے، ان سے تم دھاک بٹھاؤ اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن پر

وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا

اور ان کے سوا دوسروں پر جنہیں تم نہیں جانتے انہیں اللہ جانتا ہے اور

تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ

اللہ کی راہ میں تم جو کچھ خرچ کرو گے (اس کا اجر) تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تم ظلم

لَا تُظْلَمُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى

نہیں کئے جاؤ گے۔ (۶۰) اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ بھی اس کی طرف مائل ہوجائیں اور اللہ پر بھروسہ

اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦١﴾ وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ

رکھئے بیشک وہی سب کچھ سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ (۶۱) اور اگر وہ آپ کو دھوکا دینا چاہیں

فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

تو بیشک اللہ آپ کو کافی ہے وہی ہے جس نے آپ کی تائید فرمائی اپنی نصرت اور مسلمانوں کی جماعت سے (۶۲)

وَ اَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

اور مسلمانوں کے دلوں میں الفت پیدا کر دی اگر آپ خرچ کر دیتے وہ سب کچھ جو زمین میں ہے

مَّاۤ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ

(تو اللہ کے چاہے بغیر) ان کے دل نہ ملا سکتے لیکن اللہ نے ان کے دل آپس میں ملا دیئے بیشک وہ بڑا غلبہ والا بڑا حکمت والا

حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾

ہے۔ (٦٣) اے (بلند رتبہ انسان مبعوث من اللہ ہو کر غیب کی خبریں دینے والے) نبی کافی ہے آپ کو اللہ اور وہ لوگ جنھوں نے آپ کی پیروی کی ایمان والوں میں سے۔ (٦٤)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

اے نبی برانگیختہ کیجئے ایمان والوں کو (کافروں سے) قتال پر اگر تم میں سے

عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

بیس صبر کرنے والے ہوں وہ دو سو پر غالب ہو جائیں گے اور اگر تم میں سے

مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾

ایک سو ہوں تو ایک ہزار کافروں پر وہ غلبہ پا جائیں گے اس وجہ سے کہ وہ ناسمجھ لوگ ہیں۔ (٦٥)

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ

اب اللہ نے تم سے تخفیف فرما دی اور اسے معلوم ہے کہ تم میں کمزوری ہے تو اگر تم میں

مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

سے سو آدمی صابر ہوئے تو وہ دو سو پر غالب آ جائیں گے اور اگر تم میں سے ایک

اَلْفٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

ہزار ہوئے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آ جائیں گے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (٦٦)

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ ۚ

کسی نبی کی شان کے لائق نہیں کہ اس کے لئے قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ زمین میں (کافروں کا) اچھی طرح خون بہادے

تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۗ وَاللَّهُ

تم (اپنے لئے) دنیا کا مال چاہتے ہو اور اللہ (تمہارے لئے) آخرت کا ارادہ فرماتا ہے اور اللہ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا

بڑا غالب بہت حکمت والا ہے۔ (٦٧) اگر پہلے سے (معافی کا حکم) اللہ کی طرف سے لکھا ہوا نہ ہوتا تو (کافروں سے) جو (فدیہ کا مال) تم نے لیا

أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ

اس میں ضرور تمہیں بڑا عذاب پہنچتا۔ (٦٨) پس کھاؤ اس سے جو تم نے غنیمت حاصل کی اس حال میں کہ وہ حلال طیب ہے

وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٦٩﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ

اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (٦٩) اے نبی آپ فرما دیجئے

لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ

ان سے جو تمہارے ہاتھوں میں قیدی ہیں اگر اللہ نے تمہارے دلوں میں کسی بھلائی کو

خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ

ظاہر کردیا تو تمہیں اس سے بہتر دے گا جو تم سے (فدیہ) لیا گیا ہے اور تمہارے گناہ بخشے گا اور اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٧٠﴾ وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ

بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (٧٠) اور اگر وہ آپ سے خیانت کا ارادہ کریں تو بیشک اس سے پہلے (بھی) وہ اللہ سے خیانت

مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ إِنَّ الَّذِينَ

کر چکے ہیں پس ان میں سے کچھ لوگوں کو اللہ نے تمہارے قابو میں دے دیا اور اللہ بہت علم والا بڑی حکمت والا ہے۔ (٧١) بیشک وہ لوگ

اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ

جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان کے ساتھ (کفار سے) جہاد

اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ؕ

کیا اور جنہوں نے (مہاجرین کو) ٹھکانا دیا اور مدد کی وہی لوگ آپس میں ایک دوسرے کے وارث ہیں

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَایَتِهِمْ مِّنْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت نہیں کی تمہارے لئے ان کی میراث سے کچھ

شَیْءٍ حَتّٰی یُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِی الدِّیْنِ فَعَلَیْكُمُ

نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر وہ دین میں تم سے مدد چاہیں تو (ان کی) مدد تم

النَّصْرُ اِلَّا عَلٰی قَوْمٍۭ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَهُمْ مِّیْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

پر (واجب) ہے مگر ایسی قوم کے مقابلہ میں کہ تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہو اور اللہ خوب دیکھ

تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۷۲﴾ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ؕ

رہا ہے تمہارے سب کاموں کو۔ (۷۲) اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ ایک دوسرے کے وارث ہیں۔

اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِی الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِیْرٌ ؕ ﴿۷۳﴾ وَ

اگر تم ان احکام پر عمل نہیں کروگے تو زمین پر فتنہ اور بڑا فساد ہو گا۔ (۷۳) اور

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ

وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ

(بے گھروں کو) ٹھکانا دیا اور (ان کی) مدد کی وہی سچے ایمان دار ہیں ان کے لئے بخشش ہے اور

رِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٧٤﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا

عزت کی روزی۔ (۷۴) اور وہ لوگ جو بعد میں ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ (شامل

مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ ۚ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ

ہوکر) جہاد کیا تو وہ تم میں سے ہیں اور قرابت والے آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ اللہ کی کتاب

فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٧٥﴾

میں زیادہ حق دار ہیں بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (۷۵)

سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَتِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَسِتَّةَ عَشَرَ رُكُوعًا

سورۂ توبہ مدنی ہے اس میں ایک سو انتیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١﴾

اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بیزاری کا اعلان ہے ان مشرکوں کی طرف جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا۔ (۱)

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ

تو (اے مشرکو) اب تم (صرف) چار مہینے (بلاروک ٹوک) ملک میں چل پھر سکتے ہو اور خوب جان لو کہ تم اللہ کو عاجز

مُعْجِزِي اللَّهِ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ﴿٢﴾ وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ

نہیں کر سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو ذلیل (وخوار) کرنے والا ہے۔ (۲) اور سب لوگوں میں اعلان کر دینا ہے

وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ

اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بڑے حج کے دن کہ اللہ مشرکوں

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ وَإِنْ

سے بیزار ہے اور اس کا رسول تو اگر تم توبہ کر لو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ

تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں اور کافروں کو دردناک

كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے (۳) مگر وہ مشرکین جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا

پھرانہوں نے تمہارے ساتھ (عہد پورا کرنے میں) کچھ کمی نہ کی اور تمہارے خلاف کسی کی پشت پناہی نہ کی تو ان سے

اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۴﴾

ان کا عہد ان کی مدت (معینہ) تک پورا کرو بیشک اللہ پرہیز گاروں کو پسند فرماتا ہے ۔ (۴)

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ

پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو قتل کرو مشرکین کو تم جہاں انہیں پاؤ

وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ

اور انہیں پکڑو اور ان کا محاصرہ کر لو اور ان کی تاک میں ہر گھات کی جگہ بیٹھو پس اگر

تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ

وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو بیشک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ

اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۵) اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص آپ سے پناہ مانگے

فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

تو اسے پناہ دیجئے یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سنے پھر آپ اسے پہنچا دیجئے اس کے امن کے مقام تک یہ اس لئے کہ وہ ایسے

ع ٧

قَوۡمٌ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٦﴾ كَيۡفَ يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ عَهۡدٌ عِنۡدَ

لوگ ہیں جو علم نہیں رکھتے (٦) ان (بدعہد) مشرکین کے لئے اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک

اللّٰهِ وَعِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ

کیوں کر کوئی عہد ہو سکتا ہے؟ بجز ان لوگوں کے جن کے ساتھ تم نے مسجد حرام کے پاس

الۡحَرَامِ ۚ فَمَا اسۡتَقَامُوۡا لَكُمۡ فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

معاہدہ کیا توجب تک وہ تمہارے لئے (عہد پر) قائم رہیں تم ان کیلئے قائم رہو بیشک اللہ پرہیزگاروں کودوست

الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿٧﴾ كَيۡفَ وَاِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ

رکھتا ہے۔ (٧) کیوں کر (ان کے عہد کا اعتبار کیا جائے)؟ اور (ان کا حال یہ ہے کہ) اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو تمہارے معاملہ میں نہ کسی قرابت کا

اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرۡضُوۡنَكُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَتَاۡبٰى قُلُوۡبُهُمۡ ۚ وَ

لحاظ رکھیں اور نہ کسی عہد کا وہ تمہیں (صرف) اپنی زبانی باتوں سے خوش رکھنا چاہتے ہیں اور ان کے دل منکر ہیں اور

اَكۡثَرُهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿٨﴾ ۚ اِشۡتَرَوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَصَدُّوۡا

ان کے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ (٨) اللہ کی آیتوں کے بدلے انہوں نے تھوڑی قیمت حاصل کی پھر اس کی

عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿٩﴾ لَا يَرۡقُبُوۡنَ

راہ سے روکا بیشک بہت ہی برا تھا جو کچھ وہ کرتے تھے۔ (٩) نہیں لحاظ رکھتے وہ

فِىۡ مُؤۡمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُعۡتَدُوۡنَ ﴿١٠﴾ فَاِنۡ

کسی مسلمان کے حق میں کسی قرابت کا اور نہ کسی عہد کا اور وہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔ (١٠) تو اگر

تَابُوۡا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى الدِّيۡنِ ؕ

وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں

وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑪ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

اور ہم کھول کر آیتیں بیان کرتے ہیں علم والوں کے لئے۔ (۱۱) اور اگر یہ لوگ اپنے عہد کے بعد

مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ

اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو کفر کے پیشواؤں کی قسمیں کچھ

اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ⑫ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا

(معتبر) نہیں۔ ان سے لڑو تاکہ وہ (شرارت سے) باز آجائیں۔ (۱۲) کیا تم ایسی قوم سے جنگ نہ کرو گے

نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ

جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں اور رسول کو بے وطن کرنے کا ارادہ کیا؟ حالانکہ پہلی مرتبہ انہوں نے تم سے چھیڑ خانی

مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑬

شروع کی کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ تو اللہ کا زیادہ حق ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم مسلمان ہو۔ (۱۳)

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ

اُن سے لڑو اللہ تمہارے ہاتھوں انہیں عذاب دے گا اورانہیں رسوا کرے گا اوران کے خلاف تمہاری مدد کرے گا اور

يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ⑭ ۙ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ

راحت پہنچائے گا مومنوں کے سینوں کو (۱۴) اور ان کے دلوں کا غم وغصہ دُور کر دے گا

وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑮ اَمْ

اور اللہ رجوع برحمت ہوتا ہے جس پر چاہتا ہے اور اللہ بہت جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔ (۱۵) (اے مسلمانو)

حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ

کیا تم یہ سمجھ رہے ہو کہ تم (یوں ہی) چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو ابھی ظاہر نہیں فرمایا جنہوں نے جہاد کیا

وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ

اور اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں کے سوا کسی کو اپنا محرم راز

وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ

نہ بنایا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۱۶) مشرکوں کے لائق نہیں کہ

اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ

وہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں دراں حالیکہ وہ اپنی جانوں پر کفر کے گواہ ہیں

اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا

وہ ایسے لوگ ہیں جن کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ ہمیشہ دوزخ ہی میں رہیں گے۔ (۱۷) اللہ کی

يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ

مسجدیں وہی آباد کر سکتے ہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے اور انہوں نے

الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ ۫ فَعَسٰۤى اُولٰٓئِكَ

نماز قائم کی اور زکوۃ دی اور وہ اللہ کے سوا کسی سے خائف نہ ہوئے تو وہ لوگ اس کے قریب ہیں

اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ

کہ ہدایت پانے والوں میں سے ہو جائیں۔ (۱۸) کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ

آباد رکھنے کو اس شخص (کی نیکیوں) جیسا کر دیا جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اور اس نے اللہ

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى

کی راہ میں جہاد کیا وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہو سکتے اور اللہ ان لوگوں کو ہدایت

وقف لازم

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۹ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ

نہیں دیتا جو ظلم کرنے والے ہیں ۔ (۱۹) وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ

اپنے مال و جان کے ساتھ (کافروں سے) جہاد کیا وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا درجہ رکھنے والے

اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝۲۰ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ

ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں ۔ (۲۰) ان کا رب انہیں خوشخبری سناتا ہے اپنی

مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝۲۱ ۙ خٰلِدِيْنَ

رحمت اور خوشنودی کی اور جنتوں کی جن میں ان کے لئے دائمی نعمت ہے (۲۱) ابد تک وہ

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۲۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ان میں ہمیشہ رہیں گے بیشک اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے ۔ (۲۲) اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا

والو! اپنے باپ دادا اور (سگے) بھائیوں کو (بھی) دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان پر

الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

کفر کو پسند کرتے ہوں اور تم میں سے جنہوں نے ان کے ساتھ دوستی کی تو وہی

الظّٰلِمُوْنَ ۝۲۳ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَ

ظالم ہیں ۔ (۲۳) (اے محبوب) آپ فرمائیں اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے اور تمہارے (سگے) بھائی اور

اَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ

تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ اور تمہارے مال جو تم نے کمائے اور تجارت جس کے

تَخۡشَوۡنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرۡضَوۡنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ

مندا پڑ جانے سے تم ڈرتے ہو اور رہائشی مکانات جنہیں تم پسند کرتے ہو زیادہ محبوب ہوں تمہیں اللہ

وَرَسُوۡلِهٖ وَجِهَادٍ فِىۡ سَبِيۡلِهٖ فَتَرَبَّصُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ؕ

اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے، تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لے آئے

وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۲۴﴾ لَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِىۡ

اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ (۲۴) بیشک اللہ نے بکثرت مواقع

مَوَاطِنَ كَثِيۡرَةٍ ۙ وَّيَوۡمَ حُنَيۡنٍ ۙ اِذۡ اَعۡجَبَتۡكُمۡ كَثۡرَتُكُمۡ فَلَمۡ

میں تمہاری مدد کی اور حنین کے دن جب تمہاری کثرت نے تمہیں گھمنڈ میں ڈال دیا تو اُس

تُغۡنِ عَنۡكُمۡ شَيۡـًٔـا وَّضَاقَتۡ عَلَيۡكُمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ ثُمَّ

(کثرت) نے کسی چیز کو تم سے دفع نہ کیا اور زمین اپنی فراخی کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی پھر

وَلَّيۡتُمۡ مُّدۡبِرِيۡنَ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَ

تم پیٹھ پھیرے ہوئے واپس لوٹے۔ (۲۵) پھر اللہ نے اپنی (طرف سے) طمانیتِ قلب نازل فرمائی اپنے رسول اور

عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاَنۡزَلَ جُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا ۚ وَعَذَّبَ الَّذِيۡنَ

ایمان والوں پر اور وہ لشکر اُتارے جو تم نے نہ دیکھے اور عذاب دیا ان لوگوں کو

كَفَرُوۡا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَتُوۡبُ اللّٰهُ مِنۡۢ بَعۡدِ

جنہوں نے کفر کیا اور یہی بدلہ ہے کافروں کا (۲۶) پھر رجوع برحمت ہو گا اللہ اس کے

ذٰلِكَ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا

بعد جس پر چاہے اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۷) اے ایمان والو!

إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ

اس کے سوا کچھ نہیں کہ مشرک سب ناپاک ہیں تو وہ اس سال کے بعد مسجد حرام کے

عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللّٰهُ مِنْ

قریب نہ ہوں اور اگر تم تنگدستی کا خوف کرو تو عنقریب اللہ تمہیں اپنے فضل سے غنی

فَضْلِهٖٓ إِنْ شَآءَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِينَ

کر دے گا اگر اُس نے چاہا بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۲۸) قتال کرو ان لوگوں سے

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ

جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں لاتے اور اس چیز کو حرام نہیں سمجھتے جسے اللہ

اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

اور اس کے رسول نے حرام کیا اور دین حق کو وہ قبول نہیں کرتے ان لوگوں میں سے (ہیں) جنہیں کتاب

الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُونَ ﴿۲۹﴾ ع

دی گئی (اُن سے لڑو) یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اس حال میں کہ وہ ذلیل ہوں۔ (۲۹)

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيحُ

اور یہود نے کہا عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصرانی بولے مسیح اللہ کا

ابْنُ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ

بیٹا ہے یہ ان کی (لغو) باتیں ہیں جو اپنے منہ سے نکالتے ہیں مشابہت کرتے ہیں ان لوگوں کی بات سے

كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۚ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ أَنّٰى يُؤْفَكُونَ ﴿۳۰﴾ اِتَّخَذُوٓا

جنہوں نے ان سے پہلے کفر کیا وہ اللہ کی لعنت کے سزاوار ہیں کہاں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ (۳۰) انہوں نے اپنے

اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ الْمَسِيْحَ ابْنَ

دینی پیشواؤں اور عبادت گزاروں کو اللہ کے سوا اپنا رب بنا لیا اور مسیح ابن مریم

مَرْيَمَ ۚ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوْۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

کو (بھی) حالانکہ انہیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ وہ ایک معبود کی بندگی کریں اس کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں

سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ

وہ ان کے بنائے ہوئے شریکوں سے پاک ہے۔ (۳۱) وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں

بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾

سے بجھا دیں اور اللہ نہ مانے گا مگر یہ کہ پورا کر دے اپنے نور کو اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ (۳۲)

هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اُسے غالب

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

النصف

کر دے ہر دین پر اگرچہ مشرک ناپسند کریں۔ (۳۳) اے ایمان والو!

اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ

بیشک (اہل کتاب کے) بہت سے دینی پیشوا اور عبادت گزار لوگوں کے مال ناحق

بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ

کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو (اے حبیب) ان سب کو خوشخبری سنا دیجئے

بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۙ﴿۳۴﴾ يَّوۡمَ يُحۡمٰى عَلَيۡهَا فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكۡوٰى

دردناک عذاب کی (۳۴) جس دن وہ (سوناچاندی) جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے داغی

بِهَا جِبَاهُهُمۡ وَجُنُوۡبُهُمۡ وَظُهُوۡرُهُمۡ‌ؕ هٰذَا مَا كَنَزۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ

جائیں گی ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں یہ ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کرکے رکھا تھا

فَذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَكۡنِزُوۡنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوۡرِ عِنۡدَ اللّٰهِ اثۡنَا

تو چکھو مزہ اپنے جمع کرنے کا۔ (۳۵) بیشک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک اس کی

عَشَرَ شَهۡرًا فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوۡمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ مِنۡهَاۤ

کتاب میں بارہ مہینے ہے جس دن سے اس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا چار ان

اَرۡبَعَةٌ حُرُمٌ‌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظۡلِمُوۡا فِيۡهِنَّ

میں سے حرمت والے ہیں۔ یہی دین سیدھا ہے تو ان (مہینوں) میں اپنی جانوں پر

اَنۡفُسَكُمۡ‌ وَقَاتِلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ كَآفَّةً‌ ؕ

ظلم نہ کرو اور قتال کرو تم سب مشرکوں سے جیسا کہ وہ قتال کرتے ہیں تم سب سے

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا النَّسِىۡٓءُ زِيَادَةٌ فِى

اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ (۳۶) مہینے کا پیچھے ہٹانا کفر میں زیادہ ہونے کے

الۡكُفۡرِ‌ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُحِلُّوۡنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوۡنَهٗ

سوا کچھ نہیں اس سے بہکائے جاتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ ایک مہینہ کو ایک سال حلال ٹھہرادیتے ہیں اور دوسرے سال اسی کو حرام

عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوۡا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوۡا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ‌ ؕ زُيِّنَ

مانتے ہیں تاکہ ان (مہینوں) کی گنتی پوری کرلیں جنہیں اللہ نے حرام کیا ہے پھر اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو حلال (بھی) کرلیں۔ خوشنمابنادیئے گئے

لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ ع

ان کے لئے ان کے بُرے کام اور اللہ ہدایت نہیں دیتا کافروں کو ۔ (۳۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوا جب تم سے کہا جائے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) چلو،

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ

(تو) تم بوجھل ہو کر زمین کی طرف جھک پڑتے ہو کیا آخرت کے بدلہ میں تم دنیا کی زندگی سے راضی ہو گئے

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا

تو دنیا کی زندگی کا نفع اُٹھانا آخرت کے مقابلہ میں نہیں ہے مگر بہت تھوڑا ۔ (۳۸) اگر تم (اللہ کی راہ میں) نہیں نکلو گے

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ

تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا اور تمہاری بجائے کسی دوسری قوم کو لے آئے گا اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہ پہنچا

شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ

سکو گے اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۳۹) اگر تم نے رسول کی مدد نہ کی تو بیشک اللہ نے ان کی

اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ

مدد فرمائی جب کافروں نے رسول اللہ کو بے وطن کیا اس حال میں کہ وہ دو میں سے دوسرے تھے جب وہ دونوں غار میں تھے

اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

جب وہ اپنے ساتھی سے فرما رہے تھے غمگین نہ ہو بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے پھر اللہ نے ان پر اپنی

سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ

طرف سے تسکین نازل فرمائی اور ایسے لشکروں سے ان کی مدد فرمائی جنہیں تم نے نہ دیکھا اور کافروں کی بات

الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ

کو نیچا کر دیا اور اللہ کا کلمہ ہی اونچا ہے اور اللہ بڑا غلبہ والا

حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ

بڑا حکمت والا ہے۔ (۴۰) نکلو ہلکے ہو کر خواہ بھاری ہو کر اور جہاد کرو (کافروں سے) اپنے مال و جان کے ساتھ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ لَوْ كَانَ

اللہ کی راہ میں یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ (۴۱) (اے حبیب

عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْ بَعُدَتْ

جس کی طرف آپ نے بلایا) اگر وہ ایسا مال ہوتا جو قریب ہو اور سفر ہوتا درمیانی تو وہ (منافقین) ضرور آپ کے پیچھے چل پڑتے لیکن سفر کی مسافت انہیں

عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا

بہت دور اور پُر مشقت نظر آئی اور عنقریب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے اگر ہم میں طاقت ہوتی تو ضرور ہم تمہارے

مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾ ع

ساتھ نکلتے وہ اپنی جانوں کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ (۴۲)

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ

اللہ نے آپ کو معاف فرمایا آپ نے انہیں کیوں اذن دے دیا یہاں تک کہ ظاہر ہو جاتے آپ کے لئے وہ لوگ

صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

جنہوں نے سچ بولا اور آپ جان لیتے جھوٹوں کو۔ (۴۳) آپ سے رخصت نہ مانگیں گے وہ لوگ جو اللہ

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ

اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، (کافروں سے) اپنے مال و جان کے ساتھ جہاد کرنے سے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اور اللہ خوب جانتا ہے ان لوگوں کو جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ (٤٤) آپ سے صرف وہی لوگ رخصت مانگتے ہیں جو اللہ اور

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ

قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑ گئے تو وہ اپنے شک میں حیران و

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ

پریشان ہیں۔ (٤٥) اور اگر وہ نکلنا چاہتے تو اس کے لئے سامان کی تیاری کرتے لیکن

كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾

اللہ نے ان کے اٹھنے کو ناپسند کیا تو انہیں پست ہمت کر دیا اور کہہ دیا گیا کہ تم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ (٤٦)

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ

اگر وہ تم میں (شامل ہو کر) نکلتے تو تمہارے لئے فساد ہی کو زیادہ کرتے اور تمہارے درمیان (جھوٹی افواہیں پھیلانے میں) تیزی سے دوڑ دھوپ کرتے

يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

تم میں فتنہ ڈالنے کے لئے، اور تم میں ان کے جاسوس موجود ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ

جانتا ہے۔ (٤٧) بیشک انہوں نے پہلے بھی فتنہ پھیلانے میں کوشش کی اور انہوں نے آپ کے لئے کئی تدبیروں کو پلٹا

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْهُمْ

یہاں تک کہ حق آیا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ اس کو ناپسند کرتے رہے۔ (٤٨) اور کوئی ان (منافقین)

مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَ

میں سے وہ ہے جو (آپ سے) کہتا ہے مجھے رخصت دیجئے اور مجھے فتنے میں نہ ڈالئے سن لو وہ فتنے میں پڑ چکے ہیں اور

إِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌۢ بِالْكٰفِرِينَ ﴿٤٩﴾ إِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ

بیشک جہنم کافروں کو ضرور گھیرے ہوئے ہے۔ (۴۹) اگر آپ کو کوئی بھلائی پہنچے تو انہیں بُری لگتی ہے

وَإِنْ تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَّقُولُوا قَدْ أَخَذْنَآ أَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ

اور اگر آپ کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے ہی اپنا کام درست کرلیا تھا

وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُونَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيبَنَآ إِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ

اور خوشیاں مناتے ہوئے پھر جاتے ہیں۔ (۵۰) فرما دیجئے ہرگز نہ پہنچے گا ہمیں مگر وہی جو اللہ نے ہمارے واسطے لکھ

لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ

دیا ہے وہی ہمارا مالک ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے ایمان والوں کو۔ (۵۱) فرما دیجئے تم نہیں

تَرَبَّصُونَ بِنَآ إِلَّآ إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۖ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ

انتظار کر رہے ہمارے حق میں مگر دو خوبیوں (فتح اور شہادت) میں سے ایک کا اور ہم تمہارے بارے میں منتظر ہیں

أَنْ يُّصِيبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ أَوْ بِأَيْدِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوٓا

کہ اللہ تم پر عذاب ڈالے اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے تو تم انتظار کرو

إِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُونَ ﴿٥٢﴾ قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ

بیشک ہم (بھی) تمہارے ساتھ منتظر ہیں۔ (۵۲) آپ فرمائیے تم خوشی سے مال خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہ

مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِينَ ﴿٥٣﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ

نہ کیا جائے گا بیشک تم نافرمان قوم ہو۔ (۵۳) اور ان کے خرچ کے قبول کئے جانے سے

مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ إِلَّآ أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللّٰهِ وَبِرَسُولِهٖ وَلَا يَأْتُونَ

ان کو محروم نہیں کیا مگر اسی بات نے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے منکر ہوئے اور وہ نماز کو نہیں

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾

آتے مگر سستی کی حالت میں اور وہ نہیں خرچ کرتے مگر اس حال میں کہ وہ ناخوش ہیں۔ (۵۴)

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ط اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

تو آپ کو تعجب میں نہ ڈالیں ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ یہی چاہتا ہے کہ

لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ

انہیں ان کے (مال اور اولاد کے) سبب دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور ان کی جان اس حال میں نکلے کہ وہ

كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ط وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ

کافر ہوں۔ (۵۵) اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بیشک وہ ضرور تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں

وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ

لیکن وہ لوگ (تم سے) ڈرتے ہیں۔ (۵۶) اگر وہ پائیں کوئی جائے پناہ یا غار

اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ

یا داخل ہونے کی کوئی (اور) جگہ تو وہ اسی کی طرف اُلٹے پھر جائیں رسیاں تڑاتے ہوئے۔ (۵۷) اور کوئی ان میں سے وہ ہے

يَّلْمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ ج فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ

جو آپ پر طعنہ زنی کرتا ہے صدقوں (کے تقسیم کرنے) میں تو اگر انہیں دے دیا جائے ان میں سے تو وہ راضی ہو جائیں اور اگر وہ

يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ

نہ دیئے جائیں ان میں سے تو وہ فوراً ناراض ہو جاتے ہیں۔ (۵۸) اور کیا ہی اچھا ہوتا اگر وہ راضی ہو جاتے اس چیز پر جو اللہ

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ لا وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

اور اس کے رسول نے ان کو دی اور وہ کہتے کہ اللہ ہمیں کافی ہے ہمیں عنقریب دے گا اللہ اپنے فضل سے

وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿٥٩﴾ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ

اور اس کا رسول ، بیشک ہم اللہ ہی کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔ (۵۹) اموال زکوٰۃ صرف فقیروں

وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

اور مسکینوں کے لئے ہیں اور جو انہیں وصول کرنے پر مقرر کئے گئے اور جن کے دلوں کو اسلام سے مانوس کرنا مقصود ہو اور (غلامی سے) گردنیں آزاد کرانے میں

وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِنَ

اور قرض داروں کے لئے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لئے۔ مقرر کئے ہوئے (صدقات) ہیں اللہ کی

اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَ

طرف سے اور اللہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۶۰) اور ان میں سے کچھ وہ لوگ ہیں جو نبی کو ایذا پہنچاتے ہیں اور

يَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ

کہتے ہیں کہ وہ تو کان (کے کچے) ہیں ، فرمادیجئے وہ ہر ایک کی بات سنتے ہیں تمہاری بھلائی کیلئے، یقین رکھتے ہیں اللہ پر اور یقین کرتے ہیں

لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ

مسلمانوں کی بات کا اور رحمت ہیں ان لوگوں کے لئے جو تم میں سے ایمان لائے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو

رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ

اذیت پہنچاتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۶۱) (اے مسلمانو) وہ (منافق) تمہارے لئے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں

لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوا

تاکہ تمہیں راضی کرلیں حالانکہ اللہ اور اس کے رسول کا حق زیادہ تھا کہ وہ (لوگ) انہیں راضی کرتے اگر وہ

مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ

مؤمن تھے ۔ (۶۲) کیا انہوں نے نہیں جانا کہ جس نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی تو اس

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ

کے لئے دوزخ کی آگ ہے وہ اس میں ہمیشہ رہے گا یہ بہت بڑی ذلت ہے۔ (۶۳) منافق

الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ

ڈرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی سورت نازل کر دی جائے جو انہیں اس چیز سے خبردار کردے جو منافقوں کے

قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾

دلوں میں ہے آپ فرما دیں مذاق اڑاتے رہو بیشک اللہ اس چیز کو ظاہر کرنے والا ہے جس کا تمہیں خوف ہے۔ (۶۴)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ

اور اگر آپ ان سے پوچھیں تو وہ کہیں گے ہم تو صرف دل لگی اور کھیل کرتے تھے فرما دیجئے

اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ

کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کا تم مذاق اُڑاتے ہو؟ (۶۵) بہانے نہ بناؤ بیشک

كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ

تم کافر ہو گئے اپنا ایمان ظاہر کرنے کے بعد اگر ہم تم میں سے بعض لوگوں کو معاف کر دیں

نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ ع اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ

تو بعض کو عذاب بھی ضرور دیں گے اس وجہ سے کہ وہ مجرم تھے۔ (۶۶) منافق مرد اور

الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَ

منافق عورتیں (نفاق میں) سب ایک جیسے ہیں بُرائی کرنے کو کہتے اور

يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ

بھلائی سے روکتے اور اپنی مٹھی بند رکھتے ہیں وہ اللہ کو بھول بیٹھے

فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ

تو اللہ نے بھی انہیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیا بیشک منافقین ہی نافرمان ہیں۔ (۶۷) اللہ نے منافق مردوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ

اور منافق عورتوں اور کافروں سے نار جہنم کا وعدہ فرمایا اس میں ہمیشہ رہیں گے وہ انہیں کافی ہے

وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور اللہ نے ان پر لعنت فرمائی اور ان پر ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ (۶۸) (منافقو! تم ایسے ہی ہو) جیسے تم سے پہلے لوگ تھے

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۗ فَاسْتَمْتَعُوْا

وہ تم سے زیادہ طاقت ور تھے اور مال و اولاد میں بھی تم سے زیادہ تھے تو انہوں نے اپنے حصے

بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ

سے فائدہ اٹھایا تو تم نے بھی اپنے حصے سے فائدہ اُٹھا لیا جیسے تم سے پہلے لوگوں نے اپنے

مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ۗ اُولٰٓئِكَ

حصے سے فائدہ اُٹھایا (تھا) اور تم بھی بیہودہ کاموں میں پڑ گئے جیسے وہ پڑے تھے۔ ان کے

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

عمل بے کار ہو گئے دنیا اور آخرت میں اور وہی نقصان اُٹھانے

الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ

والے ہیں۔ (۶۹) کیا ان کے پاس ان لوگوں کی خبر نہ پہنچی جو ان سے پہلے تھے نوح کے لوگوں کی

وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ

اور عاد و ثمود کی اور ابراہیم کے لوگوں کی اور مدین والوں کی

وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ

اوران بستیوں (والوں) کی جو اُلٹ دی گئیں، ان کے رسول ان کے پاس روشن دلیلیں لے کر آئے تو اللہ (کی شان) کے لائق نہ تھا

لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

کہ اُن پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنی جانوں پر آپ ظلم کرتے تھے۔ (٧٠) اور مسلمان مرد

وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے حمایتی ہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

اور بُرائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا

الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ

کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے ہیں وہی لوگ ہیں جن پر اللہ عنقریب رحم کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

بیشک اللہ بہت غلبہ والا بڑی حکمت والا ہے۔ (٧١) اللہ نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے جنتوں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ

کا وعدہ فرمایا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اُن میں رہیں گے اور پاکیزہ رہائش گاہوں

طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ

کا (وعدہ) دائمی رہائش کے باغوں میں اور اللہ کی رضامندی (اُن) سب سے بڑی ہے۔ یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ

بڑی کامیابی ہے۔ (٧٢) اے نبی جہاد کیجئے کافروں

وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ

اور منافقوں سے اور ان پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ کیا ہی بُرا

الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ

ٹھکانا ہے۔ (۷۳) (منافق) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہا اور بیشک انہوں نے کفر کی باتیں

الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ

کہی ہیں اور اپنے اسلام کے بعد وہ کافر ہو گئے اور انہوں نے اس چیز کا ارادہ کیا تھا جو ان کو نہ ملی

وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

اور نہ بُرا لگا انہیں مگر یہی کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا

فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ

تو اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کے لئے بہتر ہو گا۔ اور اگر روگردانی کریں تو اللہ انہیں دنیا

عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ

اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا اور ان کے لئے زمین میں

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ

کوئی حمایتی اور مددگار نہ ہو گا۔ (۷۴) اور بعض ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر

اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾

اللہ اپنے فضل سے ہمیں دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور ہم ضرور نیکوں میں سے ہو جائیں گے۔ (۷۵)

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

تو جب اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو وہ اس میں بخل کرنے لگے اور روگردانی کرتے ہوئے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰی یَوْمِ یَلْقَوْنَهٗ

پلٹ گئے ۔ (۷۶) تو ان کو یہ نتیجہ دیا کہ ان کے دلوں میں نفاق رکھ دیا اس دن تک کہ وہ اس کے حضور پیش ہوں گے

بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ

اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ سے اپنے وعدے کی خلاف ورزی کی اور اس کے باعث کہ وہ جھوٹ بولتے تھے ۔ (۷۷) کیا

یَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ

انہوں نے نہیں جانا کہ اللہ ان کے بھید اور ان کی سرگوشی کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ تمام غیبوں کو خوب

الْغُیُوْبِ ﴿٧٨﴾ اَلَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ

جاننے والا ہے۔ (۷۸) جو لوگ خوشی سے خیرات کرنے والے مسلمانوں پر ان کی خیرات میں عیب

فِی الصَّدَقٰتِ وَالَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَیَسْخَرُوْنَ

لگاتے ہیں اور ان پر جو نہیں پاتے مگر اپنی محنت (کی مزدوری) تو وہ ان کا مذاق

مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اڑاتے ہیں اللہ ان کے مذاق اُڑانے کی انہیں سزا دے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۷۹) آپ ان کے لئے مغفرت طلب کریں

اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً فَلَنْ

یا نہ کریں اگر آپ ستر مرتبہ بھی ان کی مغفرت طلب کریں تو اللہ

یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

انہیں ہرگز نہ بخشے گا یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور اللہ

لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿٨٠﴾ ع فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ

فاسقوں کو ہدایت نہیں فرماتا ۔ (۸۰) پیچھے رہ جانے والے (جنگ میں) رسول اللہ کے پیچھے

خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ كَرِهُوْٓا اَنْ یُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ

اپنے بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور انہوں نے ناپسند کیا اس بات کو کہ (کافروں سے) اپنے مال و جان کے ساتھ

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ قَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ

اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور انہوں نے کہا کہ اس گرمی میں نہ نکلو فرما دیجئے دوزخ کی آگ سب

اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا یَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَلْیَضْحَكُوْا قَلِیْلًا وَّ لْیَبْكُوْا

سے زیادہ گرم ہے کیا اچھا ہوتا اگر وہ سمجھتے۔ (۸۱) تو انہیں چاہئے کہ تھوڑا ہنسیں اور زیادہ

كَثِیْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى

روئیں (یہ) سزا (ہے) اس کی جو وہ کماتے تھے۔ (۸۲) تو (اے حبیب) اگر اللہ آپ کو واپس لائے

طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا

ان منافقوں کے کسی گروہ کی طرف پھر وہ آپ سے جہاد میں جانے کا اِذن طلب کریں تو آپ ان سے فرمائیں کہ تم میرے

مَعِیَ اَبَدًا وَّ لَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِیَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِیْتُمْ

ساتھ کبھی نہ نکلو گے اور ہرگز میری معیت میں دشمن سے قتال نہ کرو گے بیشک تم پہلی (ہی) مرتبہ بیٹھ

بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَ لَا تُصَلِّ عَلٰۤى

رہنے پر راضی ہوئے تو (اب) پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ (۸۳) اور آپ ان میں سے

اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا

کسی کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھیں اور نہ (کبھی) ان میں سے کسی کی قبر پر کھڑے ہوں بیشک انہوں نے اللہ

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ لَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ

اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور وہ نافرمان ہونے کی حالت میں مر گئے۔ (۸۴) اور ان کے مال اور اولاد آپ کو

وَاَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الدُّنْيَا

تعجب میں نہ ڈالیں اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ ان چیزوں کی وجہ سے انہیں دنیا میں عذاب دینا چاہتا ہے

وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ

اور یہ کہ ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔ (۸۵) اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے کہ تم

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ

ایمان لاؤ اللہ پر اور جہاد کرو اس کے رسول کی ہمراہی میں (تو) ان میں سے وسعت اور طاقت والے آپ سے رخصت

مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا

مانگنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ دیجئے کہ ہم (پیچھے) بیٹھنے والوں کے ساتھ ہوجائیں ۔ (۸۶) انہوں نے پسند کیا کہ وہ پیچھے رہ جانے

مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾

والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی تو وہ کچھ نہیں سمجھتے ۔ (۸۷)

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

لیکن رسول اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے انہوں نے (کافروں سے) اپنے مال و جان کے

وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾

ساتھ جہاد کیا اور انہی کے لئے سب بھلائیاں ہیں اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ (۸۸)

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اللہ نے ان کے لئے جنتیں تیار کی ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ

فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾ ع وَجَاۗءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

ع ۱۱ ۱۷

رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۸۹) اور بہانہ بنانے والے دیہاتی آئے

لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ

کہ انہیں رخصت دی جائے اور بیٹھ گئے وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا عنقریب ان میں سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ

کفر کرنے والوں کو دردناک عذاب پہنچے گا۔ (۹۰) کوئی حرج نہیں ضعیفوں پر

وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ

اور نہ بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر جو نہیں پاتے وہ چیز جسے وہ خرچ

حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ

کریں جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے لئے خلوص رکھنے والے ہوں۔ نیکی کرنے والوں پر (طعنہ زنی کی) کوئی راہ

سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ

نہیں اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۹۱) اور نہ ان لوگوں پر (کوئی حرج ہے) کہ وہ آپ کے پاس جب اس لئے حاضر ہوئے

لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ

کہ آپ انہیں (جہاد کے لئے) سواری دے دیں تو آپ نے انہیں فرمایا کہ میں وہ چیز نہیں پاتا جس پر تمہیں سوار کر دوں وہ اس حال میں لوٹے کہ ان کی آنکھیں

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ اِنَّمَا

اشکبار تھیں اس غم میں کہ وہ نہیں پاتے اس چیز کو جسے خرچ کریں۔ (۹۲) (الزام کی)

السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ

راہ تو صرف ان لوگوں پر ہے جو مالدار ہو کر بھی آپ سے رخصت طلب کرتے ہیں انہوں نے پسند کیا کہ

يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾

پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ (گھر میں بیٹھ) رہیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگائی تو وہ کچھ نہیں جانتے۔ (۹۳)

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا

وہ تمہارے سامنے بہانے بنائیں گے جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ (اے محبوب) آپ فرمادیں تم کوئی بہانہ نہ بناؤ

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ

ہم تمہاری بات کا ہرگز یقین نہ کریں گے اللہ نے تمہارے حالات سے ہمیں باخبر کر دیا ہے اور اب اللہ تمہارے

عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

کام دیکھے گا اور اس کا رسول۔ پھر تم لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف جو ہر پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا

تو وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ (۹۴) اب وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب

انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ

تم اُن کی طرف پلٹ کر جاؤ گے تاکہ اُن (کی بداعمالیوں) سے تم اپنی توجہ ہٹائے رکھو تو (اے مسلمانو) تم ان کی طرف التفات نہ کرو بیشک وہ

رِجْسٌ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾ يَحْلِفُوْنَ

ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے یہ سزا ہے اُس کی جو وہ کرتے تھے۔ (۹۵) وہ تمہارے سامنے قسمیں

لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى

کھائیں گے تاکہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ تو اگر تم ان سے راضی ہو (بھی) جاؤ تو بیشک اللہ راضی نہ ہو گا

عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ

نافرمانی کرنے والے لوگوں سے۔ (۹۶) دیہاتی (منافق) کفر میں اور نفاق میں بہت زیادہ سخت ہیں اور (اپنی شدتِ کفر و نفاق کے باعث) اسی لائق ہیں

اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

کہ احکامِ شرعیہ سے جاہل رہیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے اور اللہ بہت جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ

بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿۹۷﴾ اور بعض دیہاتی وہ ہیں کہ تاوان ٹھہراتے ہیں اس چیز کو جسے وہ خرچ کرتے ہیں اور تم پر زمانہ کی

بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ۭ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾

گردشوں کے منتظر ہیں بُری گردش انہی پر (مسلط) ہے اور اللہ خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ ﴿۹۸﴾

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا

اور دیہاتیوں میں سے بعض وہ ہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنے خرچ کرنے

يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ۭ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۭ

کو اسباب قربِ الٰہی اور رسول کی دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھتے ہیں خبردار! بیشک وہ اُن کے لئے قربِ الٰہی کا سبب ہے

سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ

عنقریب اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ ﴿۹۹﴾ اور مہاجرین اور

الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ

انصار میں سے سبقت کرنے والے، سب سے پہلے ایمان لانے والے اور جنہوں نے نیک کاموں میں ان کی پیروی کی

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اور اللہ نے ان کے لئے جنتیں تیار کیں جن کے

تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾ وَ

نیچے نہریں جاری ہیں وہ ابد تک ان میں ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿۱۰۰﴾ اور

مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ

تمہارے آس پاس کے کچھ دیہاتی منافق ہیں اور مدینے والوں میں سے کچھ وہ لوگ ہیں

مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُمْ

جو نفاق پر اڑ گئے آپ انہیں نہیں جانتے ہم انہیں جانتے ہیں عنقریب ہم انہیں دو مرتبہ

مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ﴿١٠١﴾ وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا

عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ (١٠١) اور (کچھ) دوسرے ہیں انہوں نے اپنے

بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللَّهُ أَنْ

گناہوں کا اقرار کیا انہوں نے کچھ نیک کاموں کو دوسرے بُرے کاموں سے ملایا قریب ہے کہ اللہ اُن پر

يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠٢﴾ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً

رجوع برحمت ہو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (١٠٢) (اے محبوب) ان کے مال سے زکوٰۃ لیجئے

تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَوٰتَكَ سَكَنٌ

جس کے ذریعے آپ انہیں پاک اور بابرکت کر دیں اور آپ ان کے لئے دعا فرمائیں بیشک آپ کی دعا ان کے لئے تسکین

لَّهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٣﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ

ہے اور اللہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (١٠٣) کیا انہیں معلوم نہیں کہ بیشک اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ

عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾

قبول کرتا ہے اور (اپنے دست قدرت میں) صدقات کو لیتا ہے اور بیشک اللہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے (١٠٤)

وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَ

اور فرما دیجئے تم عمل کرتے رہو تو عنقریب اللہ تمہارے عمل کو دیکھ لے گا اور اس کا رسول اور ایمان والے، اور

سَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾

عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف جو ہر پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے تو وہ تمہیں خبر دے گا اُن سب کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ (١٠٥)

وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ

اور (کچھ) دوسرے ہیں جو مؤخر کئے گئے اللہ کا حکم آنے تک ، چاہے تو انہیں عذاب دے یا اُن پر رجوع برحمت ہو

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا

اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (١٠٦) اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد بنائی ضرر پہنچانے اور کفر کرنے

وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور مسلمانوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے اور کمین گاہ بنانے کے لئے اُس شخص کی جو پہلے سے جنگ کر رہا ہے اللہ اور اس کے

مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

رسول سے۔ اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے بھلائی کے سوا کسی چیز کا ارادہ نہیں کیا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ

ضرور جھوٹے ہیں۔ (١٠٧) آپ اس مسجد میں کبھی کھڑے نہ ہوں البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پر

اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ

رکھی گئی ہے وہ اس لائق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں اس میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى

اور اللہ خوب پاک ہونے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ (١٠٨) تو کیا جس نے اللہ سے ڈرنے اور اس کی رضا پر اپنی عمارت

مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا

(مسجد) کی بنیاد قائم کی وہ اچھا ہے یا وہ شخص جس نے ایسے گڑھے کے کنارے پر اپنی عمارت کی

جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

بنیاد رکھی جو گرنے کے قریب ہے تو وہ اسے لے کر جہنم کی آگ میں گر پڑا اور اللہ ظلم کرنے والی قوم کو ہدایت

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ

نہیں دیتا۔ ﴿۱۰۹﴾ ان کی وہ عمارت جو انہوں نے بنائی (گرنے کے) شک وشبہ کی وجہ سے ہمیشہ ان کے دلوں میں کھٹکتی رہیگی

اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى

مگر یہ کہ ان کے دل پارہ پارہ ہو جائیں اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿۱۱۰﴾ بیشک اللہ نے ایمان والوں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ

سے اُن کی جان و مال کو اُن کے لئے جنت کے بدلے میں خرید لیا ہے

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ قف وَعْدًا عَلَيْهِ

وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں پھر قتل کرتے ہیں اور شہید کئے جاتے ہیں وعدہ ہے اس پر

حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ

سچا تورات اور انجیل اور قرآن میں۔ اور کون ہے اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کو پورا

اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

کرنے والا تو تم خوش ہو جاؤ اپنی اس بیع کے ساتھ جو بیع تم نے اس سے کی اور یہی بڑی کامیابی

الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ

ہے۔ ﴿۱۱۱﴾ (وہی ہیں) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ دار، رکوع کرنے والے،

السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم کرنے والے اور برائی سے روکنے والے اور

الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ

اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے۔ اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔ ﴿۱۱۲﴾ نبی اور ایمان والوں کی

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى

شان کے لائق نہیں کہ وہ مشرکوں کے لئے بخشش طلب کریں اگرچہ وہ قرابت والے ہوں

مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ

جب اُن پر یہ ظاہر ہو چکا کہ وہ دوزخی ہیں۔ (۱۱۳) اور ابراہیم کا اپنے باپ

اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ

کے لئے بخشش طلب کرنا صرف اس وعدے کی بنا پر تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے پھر جب ان پر ظاہر ہو گیا

اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ

کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گئے بیشک ابراہیم بہت نرم دل نہایت حلم والے تھے۔ (۱۱۴) اور اللہ کی شان

اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ

نہیں کہ وہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد اُسے گمراہ کر دے یہاں تک کہ وہ بیان فرما دے اُن کے لئے اُن چیزوں کو جن سے وہ پرہیز کرتے رہیں

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (۱۱۵) بیشک اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں اور زمینوں کی

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾

وہی جلاتا اور وہی مارتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی مالک اور مددگار نہیں۔ (۱۱۶)

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ

بیشک اللہ رجوع برحمت ہوا نبی پر اور مہاجرین اور انصار پر جو

اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ

نبی کے ساتھ رہے سختی کی گھڑی میں اس کے بعد کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل اپنی جگہ سے

مِّنۡهُمۡ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّهٗ بِهِمۡ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۙ﴿۱۱۷﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ

ہل جائیں پھر وہ اُن پر رجوع برحمت ہوا بیشک وہ اُن پر نہایت مہربان بے حد رحم فرمانے والا ہے (۱۱۷) اور (اللہ رجوع برحمت ہوا) اُن تین پر

الَّذِيۡنَ خُلِّفُوۡا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ

(بھی) جو مؤخر رکھے گئے تھے یہاں تک کہ جب زمین اپنی فراخی کے باوجود اُن پر تنگ ہو گئی

وَضَاقَتۡ عَلَيۡهِمۡ اَنۡفُسُهُمۡ وَظَنُّوۡۤا اَنۡ لَّا مَلۡجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ

اور اُن کی جانیں (بھی) اُن پر تنگ ہو گئیں اور انہوں نے یقین کرلیا کوئی پناہ نہیں اللہ سے مگر

اِلَيۡهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ لِيَتُوۡبُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۱۸﴾ ع

اسی کی طرف پھر اُن پر رجوع برحمت ہوا تاکہ وہ تائب (ہی) رہیں بیشک اللہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۱۸)

ع ١٤ ٨ ٣

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۱۱۹﴾ مَا كَانَ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور سچوں کے ساتھ رہو۔ (۱۱۹) لائق نہ تھا

لِاَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ وَمَنۡ حَوۡلَهُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ اَنۡ يَّتَخَلَّفُوۡا

مدینے والوں کو اور ان لوگوں کو جو ان کے آس پاس دیہاتی لوگ ہیں کہ وہ رسول اللہ

عَنۡ رَّسُوۡلِ اللّٰهِ وَلَا يَرۡغَبُوۡا بِاَنۡفُسِهِمۡ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ ذٰلِكَ

سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ رسول کی جان سے زیادہ اپنی جانوں سے رغبت کریں یہ اس لئے

بِاَنَّهُمۡ لَا يُصِيۡبُهُمۡ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخۡمَصَةٌ فِىۡ سَبِيۡلِ

کہ انہیں اللہ کی راہ میں نہیں پہنچتی کوئی پیاس اور نہ مشقت اور نہ

اللّٰهِ وَلَا يَطَئُوۡنَ مَوۡطِئًا يَّغِيۡظُ الۡكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوۡنَ مِنۡ عَدُوٍّ

بھوک اور وہ چلنے کی کسی جگہ نہیں چلتے جس سے کافر غضب ناک ہوں اور وہ نہیں چھینتے دشمن سے

نَيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

کوئی چیز لیکن ان کے لئے نیک عمل لکھا جاتا ہے بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کا ثواب

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً

ضائع نہیں کرتا (١٢٠) اور وہ نہیں خرچ کرتے کوئی خرچ چھوٹا اور نہ بڑا

وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا

اور نہیں طے کرتے کوئی میدان مگر ان کے لئے لکھ دیا جاتا ہے تا کہ اللہ اُن کو بہترین بدلہ دے ان

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا

کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔ (١٢١) اور یہ تو نہیں ہو سکتا کہ سب مسلمان (ایک ساتھ) نکل کھڑے ہوں تو کیوں نہ

نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِى الدِّيْنِ وَ

نکلی اُن کے ہر گروہ سے ایک جماعت کہ وہ لوگ دین کی سمجھ حاصل کریں اور

لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا

اپنی قوم کی طرف واپس آ کر انہیں ڈرائیں تاکہ وہ (گناہوں سے) بچتے رہیں۔ (١٢٢) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ

ایمان والو! اُن کافروں سے قتال کرو جو تمہارے قریب ہیں اور چاہئے کہ وہ تم میں

غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ

سختی پائیں اور خوب جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ (١٢٣) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے

فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

تو بعض لوگ اُن میں سے کہتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کے ایمان کو زیادہ کر دیا تو جو لوگ

اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

ایمان والے ہیں پس اس سورت نے ان کے ایمان کو زیادہ کردیا اور مؤمن (اس پر) خوشیاں مناتے ہیں۔ (١٢٤) اور جن لوگوں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا

کے دلوں میں بیماری ہے تو (اس سورت نے) ان کے لئے ناپاکی پر ناپاکی کو بڑھا دیا اور وہ اس حال میں

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً

مرے کہ کافر ہی تھے۔ (١٢٥) کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہر سال میں ایک یا دو مرتبہ وہ

اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ

آزمائے جاتے ہیں پھر وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ نصیحت قبول کرتے ہیں۔ (١٢٦) اور جب کوئی سورت نازل

سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ

ہوتی ہے تو اُن میں سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگتا ہے کہ تمہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا پھر

انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾

وہ واپس چلے جاتے ہیں اللہ نے اُن کے دل پلٹ دیئے اس وجہ سے کہ وہ ناسمجھ لوگ ہیں۔ (١٢٧)

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

بیشک تمہارے پاس تم میں سے ایک عظمت والے رسول تشریف لائے اُن پر سخت گراں ہے تمہارا مشقت میں پڑنا

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

بہت چاہنے والے ہیں تمہاری بھلائی کو، ایمان والوں پر نہایت مہربان بے حد رحم فرمانے والے ہیں۔ (١٢٨) پھر اگر وہ روگردانی کریں

فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

تو آپ فرما دیجئے مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾

عظیم کا مالک ہے۔ (١٢٩)

سُورَةُ يُونُسَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَتِسْعُ آيَاتٍ وَإِحْدَىٰ عَشَرَ رُكُوعًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۂ یونس مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ایک سو نو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

الر ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ

الٓرٰ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ (١) کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ

أَوْحَيْنَا إِلَىٰ رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ

ہم نے اُن میں سے ایک مرد (مقدس) پر وحی کی کہ آپ لوگوں کو ڈر سنائیں اور ایمان والوں کو خوشخبری

آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكَافِرُونَ

دیں کہ ان کے رب کے پاس ان کے لئے بہت اونچا مقام ہے کافروں نے کہا

إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ مُبِينٌ ﴿٢﴾ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

بے شک یہ کھلا جادوگر ہے۔ (٢) یقیناً تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور

وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُدَبِّرُ

زمینوں کو چھ دنوں میں بنایا پھر (اپنی شان کے لائق) عرش پر استویٰ فرمایا وہ (ہر) کام کی

الْأَمْرَ ۖ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ

تدبیر فرماتا ہے کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اس کی اجازت کے بعد، یہ ہے اللہ (عظمت والا) تمہارا پروردگار

فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ

تو اس کی بندگی کرو پس کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ (٣) اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے اللہ کا سچا

حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

وعدہ ہے بیشک وہ پیدائش کی ابتدا کرتا ہے پھر وہی اسے دہرائے گا تا کہ ایمان والوں اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ

نیکیاں کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ جزا دے اور کافروں کے لئے پینے کا کھولتا ہوا

حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ

پانی اور دردناک عذاب ہے بدلہ اس کا جو وہ کفر کرتے تھے۔ (۴) وہی ہے جس نے سورج کو

الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ

جگمگاتا ہوا بنایا اور چاند کو روشن اور اس کے لئے منزلیں مقرر کیں تا کہ تم برسوں کی

السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ

گنتی اور حساب جان لو اللہ نے اسے پیدا نہیں کیا مگر حق کے ساتھ اپنی (قدرت کی)

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا

نشانیاں واضح فرماتا ہے علم والوں کے لئے۔ (۵) بیشک رات اور دن کے بدلنے اور

خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿٦﴾ اِنَّ

آسمانوں اور زمینوں میں اللہ کی پیدا کی ہوئی ہر چیز میں یقیناً نشانیاں ہیں ڈرنے والوں کے لئے (۶) بیشک

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا

جو ہمارے حضور پیش ہونے کی امید نہیں رکھتے اور انہوں نے پسند کیا دنیاوی زندگی کو اور اس سے مطمئن ہو

بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ﴿٧﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ

گئے اور جو ہماری آیتوں سے بے خبر ہیں (۷) وہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ان کاموں کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ (۸) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ

انہیں پہنچائے گا ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے نعمت کے باغوں میں جن کے

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۹﴾ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ

نیچے نہریں بہتی ہیں۔ (۹) جنت میں ان کی دعا ہے سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ (اے اللہ تیرے لئے پاکی ہے) اور وہاں ان کی باہمی

فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَ اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ ع

دعائے خیر سلام ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پر اُن کی دعا ختم ہو گی۔ (۱۰)

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ

اور اگر اللہ لوگوں کو جلد بُرائی پہنچا دیتا جیسا کہ وہ بھلائی پہنچنے میں جلدی کرتے ہیں تو اُن کی مدت ان کی طرف ضرور

اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱﴾

پوری ہو چکی ہوتی تو ہم چھوڑے رکھتے ہیں ان لوگوں کو جو ہمارے حضور پیش ہونے کی امید نہیں رکھتے وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ (۱۱)

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ

اور جب آدمی کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے لیٹے یا بیٹھے یا کھڑے ہوئے

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ

پھر جب ہم اس کی تکلیف دُور کر دیتے ہیں تو وہ چل پڑتا ہے گویا اس نے کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا اسی طرح

زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ

مزین کر دیئے گئے حد سے بڑھنے والوں کے لئے ان کے عمل۔ (۱۲) اور بیشک ہم نے تم سے پہلے بہت سے اہل زمانہ

قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا

کو ہلاک کر دیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ان کے رسول ان کے پاس روشن دلیلیں لے کر آئے اور وہ ایمان

لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ

لانے والے نہ تھے اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں مجرموں کو۔ ﴿۱۳﴾ پھر ان کے بعد ہم

خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا

نے زمین میں تم کو (ان کا) جانشین بنایا تا کہ ہم ظاہر فرمائیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو۔ ﴿۱۴﴾ اور جب

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ

ہماری روشن آیتیں ان پر تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ لوگ کہتے ہیں جنہیں (آخرت میں) ہم سے ملنے کی امید نہیں کہ آپ اس

بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ

کے سوا کوئی اور قرآن لے آئیں یا اس کو بدل دیں آپ فرما دیں مجھے حق نہیں کہ میں اپنی طرف سے

تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ

اس کو بدل دوں میں پیروی نہیں کرتا مگر اسی کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی

عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ

کروں تو بیشک میں ڈرتا ہوں بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿۱۵﴾ فرما دیجئے اگر اللہ چاہتا تو میں تم پر اس کی تلاوت

عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ

نہ کرتا اور نہ وہ تمہیں اس کی خبر دیتا تو میں تم میں اس سے پہلے (اپنی) عمر (کا ایک حصہ) گزار چکا ہوں

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ

تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ ﴿۱۶﴾ پس اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھے یا

كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

اس کی آیتوں کو جھٹلائے بیشک جرم کرنے والے فلاح نہیں پاتے۔ (۱۷) اور اللہ کے سوا وہ ان چیزوں کی پوجا

اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا

کرتے ہیں جو انہیں نہ نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ انہیں نفع دے سکتی ہیں اور وہ کہتے ہیں یہ (معبود) ہمارے سفارشی ہیں

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى

اللہ کے پاس۔ آپ فرمادیں کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جو اسے معلوم ہی نہیں آسمانوں میں اور نہ

الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ

زمینوں میں۔ وہ پاک ہے اور برتر ہے ان سب چیزوں سے جنہیں وہ (اس کے ساتھ) شریک کرتے ہیں۔ (۱۸) اور لوگ ایک

اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

ہی جماعت تھے پھر مختلف ہو گئے اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی

لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَاۤ اُنْزِلَ

توان کے درمیان ان باتوں میں فیصلہ ہو گیا ہوتا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ (۱۹) اور کہتے ہیں کہ رسول پر اس کے رب کی طرف

عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّىْ مَعَكُمْ

سے کوئی معجزہ کیوں نہ اتارا گیا تو آپ فرما دیں غیب تو اللہ ہی کے لئے ہے تو انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَاِذَاۤ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۲۰) اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد ہم انہیں اپنی رحمت سے لذت آشنا

مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِىْۤ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ

کرتے ہیں تو وہ اسی وقت ہماری آیتوں میں فریب کی خفیہ تدبیریں کرنے لگتے ہیں آپ فرما دیجئے اللہ سب سے جلد خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے بیشک

رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ

ہمارے فرشتے تمہارے مکر و فریب کو لکھ رہے ہیں۔ (۲۱) وہی ہے جو تمہیں خشک زمین اور سمندر میں چلاتا ہے

حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا

یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہو اور وہ لوگوں کو لے کر موافق ہوا کے ساتھ چلیں اور وہ اس پر خوش ہوئے

جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْۤا

تو (اچانک) کشتیوں پر شدید آندھی کا تیز جھونکا آیا اور (دریا کی) موجوں نے ہر طرف سے انہیں گھیر لیا اور وہ سمجھے کہ

اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا

ہم گھیرے میں آ گئے (اس وقت) وہ اللہ کو پکارتے ہیں اس حال میں کہ اپنے دین کو اسی کے لئے خالص کرنے والے ہیں کہ اگر تو نے ہمیں

مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّاۤ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ

اس سے بچا لیا تو ہم ضرور تیرے شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے۔ (۲۲) پھر اللہ نے جب انہیں بچا لیا تو ناگہاں وہ زمین

فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ

میں ناحق زیادتی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمہاری زیادتی تمہاری ہی جانوں پر (نقصان) ہے دنیا کی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾

زندگی کا کچھ فائدہ اُٹھا لو پھر ہماری طرف تمہارا لوٹنا ہے اس وقت ہم تمہیں بتائیں گے جو کچھ تم کرتے تھے۔ (۲۳)

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ

اس کے سوا کچھ نہیں کہ حیاتِ دُنیا کی مثال اس پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسمان سے اُتارا تو خوب گھنی نکلی اس کی وجہ سے

نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ

زمین کی پیداوار جس سے آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں یہاں تک کہ جب زمین

الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ

نے اپنا حُسن لے لیا اور وہ آراستہ ہوگئی اور اسکے مالکوں نے سمجھا کہ ہم نے اس پر قدرت پالی

أَتٰهَآ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَأَنْ لَّمْ تَغْنَ

تو رات یا دن کے وقت اس پر اچانک ہمارا حکم (عذاب) آپڑا تو ہم نے اسے کٹا ہوا (ڈھیر) بنا دیا گویا کل یہاں کچھ

بِالْأَمْسِ ۚ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا

تھا ہی نہیں ہم اسی طرح کھول کر آیتیں بیان کرتے ہیں فکر کرنے والوں کے لئے۔ (۲۴) اور اللہ تمہیں سلامتی کے

إِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۚ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ

گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ (۲۵) جن لوگوں نے

أَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۚ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۚ

نیک کام کئے اُن کے لئے اچھی جزا ہے اور اس سے بھی زیادہ اور نہ چھائے گی ان کے چہروں پر سیاہی اور نہ ذلت۔

أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ

وہی جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۶) اور جنہوں نے بُرے کام کئے

جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ

تو بُرائی کا بدلہ اسی کی مثل ہو گا اور ان پر ذلت چھائی ہوئی ہو گی انہیں اللہ سے بچانے والا

عَاصِمٍ ۚ كَأَنَّمَآ أُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ

کوئی نہ ہو گا گویا کہ ان کے چہرے اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ڈھانپ دیئے گئے

أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

وہی دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۷) اور جس دن ہم اُن سب کو اکٹھا کریں گے پھر

نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ

ہم مشرکوں سے کہیں گے تم اور تمہارے شریک سب اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو تو ہم ان کے آپس میں پھوٹ ڈال دیں گے

وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا

اور ان کے معبود کہیں گے تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ (۲۸) پس ہمارے اور تمہارے درمیان

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا

اللہ کافی گواہ ہے کہ بیشک ہم تمہاری عبادت سے یقیناً بےخبر تھے۔ (۲۹) وہاں ہر شخص

كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ

جانچ لے گا جو کچھ اس نے پہلے کیا تھا اور وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو ان کا سچا مالک ہے اور گم ہو جائے گا ان سے وہ

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ

النصف

سب کچھ جو وہ بہتان باندھتے تھے۔ (۳۰) آپ (ان سے) فرمائیں تمہیں آسمان اور زمین سے کون رزق دیتا ہے یا کون

يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

مالک ہے کان اور آنکھوں کا اور کون پیدا کرتا ہے زندہ کو مُردہ سے اور پیدا کرتا ہے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ

مُردہ کو زندہ سے اور کون تدبیر کرتا ہے تمام امور (کائنات) کی تو وہ بول پڑیں گے (کہ) اللہ، پس آپ فرمائیں کہ

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا

پھر کیا تم (اللہ سے) نہیں ڈرتے؟ (۳۱) یہ (عظمت والا) اللہ ہے جو تمہارا سچا رب ہے تو حق کے بعد گمراہی کے سوا

الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

کیا ہے؟ تو کہاں (حق سے) پھرے جا رہے ہو؟ (۳۲) اسی طرح نافرمانوں پر آپ کے رب کی بات

الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ

ثابت ہو چکی کہ یقیناً وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۳۳) فرمایئے کیا تمہارے معبودوں میں کوئی ہے

مَنْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ قُلِ اللَّهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

جو پیدائش کی ابتدا کرے پھر (اس کے معدوم ہوجانے کے بعد) اُسے (وجود کی طرف) لوٹائے، فرمادیجئے اللہ ہی پیدائش کی ابتدا کرتا ہے پھر وہی اس کا اعادہ فرمائے گا

فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۚ

تو تم لوگ کہاں بھٹکتے پھرتے ہو۔ (۳۴) فرمایئے کیا تمہارے معبودوں میں سے کوئی ہے جو حق کی طرف رہنمائی کر سکتا ہو؟

قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۗ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ

فرما دیجئے اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی فرماتا ہے تو کیا جو حق کی طرف رہنمائی کرے وہی فرمانبرداری کے زیادہ لائق ہے

أَمَّنْ لَا يَهِدِّي إِلَّا أَنْ يُهْدَىٰ ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٥﴾

یا وہ جو خود ہی راہ نہ پا سکے مگر یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے؟ تو کیا ہوا تمہیں تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ (۳۵)

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ

اور ان کے اکثر لوگ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں بیشک گمان حق سے کچھ بھی بے نیاز نہیں کر سکتا۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَنْ

یقیناً اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ (۳۶) اور نہیں یہ قرآن کہ

يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

گھڑ لیا گیا ہو اللہ (کی وحی) کے بغیر لیکن وہ تصدیق کرنے والا ہے اُن (کتابوں) کی جو اس سے پہلے (نازل ہو چکی) ہیں

وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾ أَمْ يَقُولُونَ

اور کتاب (کے احکام) کی تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں (یہ) کل جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ (۳۷) کیا وہ کہتے ہیں کہ

افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ

رسول نے اسے خود گھڑ لیا ہے فرما دیجئے پھر تم اس کی مثل کوئی سورت لے آؤ اور بلا لو (اپنی مدد کے لئے) جنہیں اللہ کے سوا تم

دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا

بلا سکتے ہو اگر تم سچے ہو۔ (۳۸) بلکہ انہوں نے اُس چیز کو جھٹلایا جسے وہ پوری طرح سمجھ

بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

بھی نہ سکے تھے اور ابھی اس کی حقیقت (بھی) ان کے سامنے کھل کر نہ آئی تھی اسی طرح (جہالت کے باعث) ان لوگوں نے بھی جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ

پھر دیکھ لو ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔ (۳۹) اور اُن میں سے بعض وہ لوگ ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاِنْ

اور بعض ان میں سے وہ ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے اور آپ کا رب فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ (۴۰) اور اگر وہ

كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ

آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجئے میرے لئے میرا عمل ہے اور تمہارے لئے تمہارا عمل تم بری الذمہ ہو اس سے جو میں کرتا ہوں

وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ

اور میں بری الذمہ ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔ (۴۱) اور ان میں سے بعض لوگ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو کیا آپ

تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ

بہروں کو سنا دیں گے خواہ وہ کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں؟ (۴۲) اور کچھ لوگ ان میں سے آپ کی طرف دیکھتے ہیں۔

اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

تو کیا آپ اندھوں کو راہ دکھا دیں گے اگرچہ وہ کچھ نہ دیکھتے ہوں؟ (۴۳) بے شک اللہ لوگوں پر کچھ

النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

ظلم نہیں کرتا لیکن وہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ (۴۴) اور جس دن اللہ انہیں جمع کرے گا

كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ

(وہ محسوس کریں گے) گویا وہ (دُنیا میں) نہ رہے تھے مگر دن کی ایک گھڑی، آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے۔ بیشک

خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَاِمَّا

نقصان میں رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے ملنے کو جھٹلایا اور وہ راہ پانے والے نہ ہوئے۔ (۴۵) اور اگر

نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

ہم آپ کو کچھ (عذاب) دکھادیں جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں یا (اس سے پہلے ہی) ہم آپ کو وفات دیدیں تو (بہرصورت) انہیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے

ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰي مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا

پھر اللہ اس پر گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (۴۶) اور ہر اُمت کے لئے رسول ہے تو جب (قیامت کے دن)

جَاۗءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَ

ان کا رسول آ جائے گا (اسی وقت) ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ ظلم نہ کئے جائیں گے۔ (۴۷) اور

يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ

وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو۔ (۴۸) آپ فرما دیجئے میں اپنی

لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا جَاۗءَ

جان کے لئے کسی ضرر کا مالک نہیں اور نہ کسی نفع کا مگر (اُسی کا) جو اللہ چاہے۔ ہر گروہ کے لئے ایک وقت مقرر ہے جب ان کا وقتِ

اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ

مقرر آ جائے گا تو نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہٹیں گے اور نہ آگے بڑھیں گے۔ (۴۹) آپ فرما دیجئے

أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَتَىٰكُمْ عَذَابُهُۥ بَيَٰتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ

ذرا بتاؤ تو سہی اگر اس کا عذاب تم پر رات کو آئے یا دن کو وہ کون سی چیز ہے جس کے لئے مجرم

ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾ أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ ءَامَنتُم بِهِۦٓ ۚ ءَآلْـَٔـٰنَ وَقَدْ كُنتُم بِهِۦ

جلدی مچا رہے ہیں۔ (۵۰) کیا پھر جب عذاب واقع ہو جائے گا تب اس کا یقین کرو گے؟ (اس وقت فرشتے کہیں گے) کیا اب تمہیں یقین آیا اور تم اس کے لئے

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ ذُوقُوا۟ عَذَابَ ٱلْخُلْدِ

جلدی مچا رہے تھے۔ (۵۱) پھر ظالموں سے کہا جائے گا ہمیشگی کے عذاب کا مزہ چکھو

هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَنۢبِـُٔونَكَ أَحَقٌّ هُوَ

کیا تمہیں تمہاری کمائی کے سوا کسی اور چیز کا بدلہ دیا جائے گا؟ (۵۲) اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کیا واقعی وہ (ہمیشگی کا عذاب) حق ہے؟

قُلْ إِى وَرَبِّىٓ إِنَّهُۥ لَحَقٌّ ۖ وَمَآ أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾ ع وَلَوْ أَنَّ

فرما دیجئے ہاں میرے رب کی قسم یقیناً وہ ضرور حق ہے اور تم (میرے رب کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ (۵۳) اور اگر ہر ظلم

لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِى ٱلْأَرْضِ لَٱفْتَدَتْ بِهِۦ ۗ وَأَسَرُّوا۟

کرنے والے شخص کی ملک میں زمین کی ہر چیز ہوتی تو وہ ضرور اسے اپنی جان چھڑانے کے بدلہ میں دیتا اور جب وہ عذاب

ٱلنَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا۟ ٱلْعَذَابَ ۖ وَقُضِىَ بَيْنَهُم بِٱلْقِسْطِ ۚ وَهُمْ

دیکھیں گے تو (اپنے دل میں) پشیمانی کو چھپائیں گے اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ

لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾ أَلَآ إِنَّ لِلَّهِ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۗ أَلَآ إِنَّ

ظلم نہ کئے جائیں گے۔ (۵۴) خبردار بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سن لو بیشک

وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْىِۦ وَيُمِيتُ

اللہ کا وعدہ حق ہے لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۵۵) وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے

وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ

اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (٥٦) اے لوگو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس

رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ ۙ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

نصیحت آگئی اور شفا ہر اس بیماری کے لئے جو سینوں میں ہے اور ہدایت اور رحمت ایمان والوں کے لئے۔ (٥٧)

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِمَّا

فرما دیجئے (یہ سب کچھ) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے تو اس پر مسلمانوں کو خوش ہونا چاہئے وہ اس سے بہتر ہے جسے

يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ

وہ جمع کرتے ہیں۔ (٥٨) فرمایئے ذرا بتاؤ تو سہی اللہ نے تمہارے لئے جو رزق اتارا تو کچھ تم نے اس سے

مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ آللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ ۖ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾ وَ

حرام کر لیا اور کچھ حلال، فرمایئے کیا تمہیں اللہ نے (اس کی) اجازت دی یا تم اللہ پر بہتان باندھتے ہو۔ (٥٩) اور

مَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّ

کیا گمان ہے ان لوگوں کا جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھا (کہ) قیامت کے دن (ان کے ساتھ کیا کیا جائے گا) بیشک

اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٠﴾ وَمَا

اللہ لوگوں پر فضل (وکرم) والا ہے لیکن ان کے اکثر لوگ شکر گزار نہیں۔ (٦٠) اور (اے

تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ

حبیب) آپ کسی حال میں نہیں ہوتے اور نہ اللہ کی طرف سے آپ کچھ قرآن پڑھتے ہیں اور (اے لوگو!) تم کوئی کام

عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ۚ وَمَا يَعْزُبُ

نہیں کرتے لیکن ہم گواہ ہوتے ہیں تم پر جب تم اس کام میں مشغول ہوتے ہو اور آپ کے رب سے

عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ

ذرّہ کی کوئی مقدار بھی پوشیدہ نہیں زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ

اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ

اس (ذرّہ) سے کوئی چھوٹی چیز اور نہ بڑی مگر وہ روشن کتاب میں ہے۔ (٦١) خبردار! بیشک اللہ کے

اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا

ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (٦٢) جو ایمان لائے اور پرہیزگار

يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ لَا

رہے۔ (٦٣) ان کے لئے بشارت ہے دُنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔ اللہ

تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ

کے کلمات میں تبدیلی نہیں ہو سکتی یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (٦٤) اوران کی باتیں آپ کو غم

قَوْلُهُمْ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ

وقف لازم

میں نہ ڈالیں۔ بیشک ساری عزت اللہ کیلئے ہے۔ وہی بہت سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ (٦٥) سن لو یقیناً سب کا مالک اللہ

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

ہی ہے جو آسمانوں میں اور جو زمینوں میں ہیں، اور کس کی پیروی کر رہے ہیں وہ لوگ جو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا

اللہ کے سوا دوسروں کو شریک بنا کر پکارتے ہیں وہ نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر غلط

يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ

اندازے لگاتے ہیں۔ (٦٦) وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور (روشن) دن بنایا

مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ

دکھانے والا بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو (دل سے) سنتے ہیں۔ (۶۷) انہوں نے کہا اللہ نے

وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ الۡغَنِیُّ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ

بیٹا بنالیا ہے۔ پاکی ہے اس کے لئے وہی بے نیاز ہے اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اس

عِنۡدَکُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۸﴾

(بے بنیاد بات) کی تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں کیا تم اللہ پر (ایسی بات) کہتے ہو جسے تم نہیں جانتے۔ (۶۸)

قُلۡ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَفۡتَرُوۡنَ عَلَی اللّٰهِ الۡکَذِبَ لَا یُفۡلِحُوۡنَ ﴿۶۹﴾ ؕ

فرمادیجئے یقیناً جو لوگ اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھتے ہیں وہ (کبھی) کامیاب نہیں ہوسکتے۔ (۶۹)

مَتَاعٌ فِی الدُّنۡیَا ثُمَّ اِلَیۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ نُذِیۡقُهُمُ الۡعَذَابَ

دنیا میں (چندروزہ) فائدہ ہے پھر ہماری ہی طرف انہیں لوٹنا ہے پھر ہم انہیں سخت عذاب (کا مزہ)

الشَّدِیۡدَ بِمَا کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ ع وَاتۡلُ عَلَیۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ اِذۡ قَالَ

چکھائیں گے۔ کیوں کہ وہ کفر کرتے تھے۔ (۷۰) اور آپ ان پر نوح کا قصہ بیان فرمائیے جب انہوں نے

لِقَوۡمِهٖ یٰقَوۡمِ اِنۡ کَانَ کَبُرَ عَلَیۡکُمۡ مَّقَامِیۡ وَتَذۡکِیۡرِیۡ بِاٰیٰتِ

اپنے مخاطبین سے فرمایا کہ اے میرے (مخاطب) لوگو اگر (تمہارے درمیان) میرا رہنا اور اللہ کی آیتوں کے ساتھ میرا نصیحت کرنا

اللّٰهِ فَعَلَی اللّٰهِ تَوَکَّلۡتُ فَاَجۡمِعُوۡۤا اَمۡرَکُمۡ وَشُرَکَآءَکُمۡ ثُمَّ لَا یَکُنۡ

تم پر شاق ہو تو (یاد رکھو) میں نے صرف اللہ پر بھروسہ کیا اب تم سب مل کر اپنی تدبیر پکی کرلو اور اپنے معبودوں کو (بھی ساتھ) ملالو پھر تمہاری تدبیر

اَمۡرُکُمۡ عَلَیۡکُمۡ غُمَّةً ثُمَّ اقۡضُوۡۤا اِلَیَّ وَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۷۱﴾ فَاِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ

(کسی پہلو سے) تم پر پوشیدہ نہ رہے پھر جو کچھ میرے ساتھ کرسکتے ہو کرلو اور مجھے مہلت نہ دو۔ (۷۱) تو اگر تم روگردانی کرو

فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ ۙ وَ اُمِرْتُ اَنْ

تو میں تم سے (اپنی نصیحت کا) کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا اجر تو صرف اللہ پر ہے اور مجھے حکم دیا گیا کہ

اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّیْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِی

میں مسلمانوں میں سے رہوں ۔ (۷۲) تو ان کے (مخاطب) لوگوں نے انہیں جھٹلایا پس ہم نے انہیں نجات دی اور ان لوگوں کو جو ان کے

الْفُلْكِ وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ

ساتھ کشتی میں تھے اور ہم نے انہیں کر دیا ان کا جانشین اور ہم نے غرق کر دیا ان لوگوں کو جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ

تو دیکھو ڈرائے ہوؤں کا انجام کیسا ہوا؟ (۷۳) پھر نوح کے بعد (بھی) ہم نے رسول

رُسُلًا اِلٰی قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِیُؤْمِنُوْا بِمَا

ان کے لوگوں کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس روشن دلیلیں لائے تو اس پر ایمان لانے کے لئے آمادہ نہ ہوئے جسے

كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰی قُلُوْبِ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۷۴﴾

وہ پہلے سے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح سرکشی کرنے والوں کے دلوں پر ہم مہر لگا دیتے ہیں۔ (۷۴)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰی وَ هٰرُوْنَ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ

پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اس کے ارکان دولت کی طرف اپنی نشانیوں کے

بِاٰیٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ

ساتھ بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ مجرم تھے ۔ (۷۵) تو جب ان کے پاس ہماری

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰۤی اَتَقُوْلُوْنَ

طرف سے حق آیا تو کہنے لگے بیشک یہ تو ضرور کھلا جادو ہے ۔ (۷۶) موسیٰ نے فرمایا کیا حق کے بارے میں تم

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۖ أَسِحْرٌ هَٰذَا ۖ وَلَا يُفْلِحُ ٱلسَّٰحِرُونَ ﴿٧٧﴾ قَالُوٓا۟

ایسی بات کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آگیا (ذرا آنکھیں کھول کر دیکھو) کیا یہ جادو ہے؟ اور جادو کرنیوالے تو (کبھی) کامیاب نہیں ہو سکتے۔ (٧٧) وہ کہنے لگے

أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ ءَابَآءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا ٱلْكِبْرِيَآءُ

(اے موسیٰ) کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمیں اس چیز سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور زمین میں تم ہی دونوں کے لئے

فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿٧٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ٱئْتُونِى

بڑائی رہے اور ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے۔ (٧٨) اور فرعون بولا میرے پاس ہر

بِكُلِّ سَٰحِرٍ عَلِيمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ ٱلسَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰٓ أَلْقُوا۟

ماہر جادوگر کو لے آؤ۔ (٧٩) تو جب جادوگر آ گئے موسیٰ نے ان سے کہا ڈالو

مَآ أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ أَلْقَوْا۟ قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ

جو تم ڈالنا چاہتے ہو۔ (٨٠) پھر جب انہوں نے ڈال دیا تو موسیٰ نے فرمایا یہ جو کچھ تم لائے ہو

ٱلسِّحْرُ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ سَيُبْطِلُهُۥٓ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾

جادو ہے بیشک اللہ اُسے عنقریب نیست و نابود کر دے گا۔ بیشک اللہ مفسدوں کے کام درست نہیں کرتا۔ (٨١)

وَيُحِقُّ ٱللَّهُ ٱلْحَقَّ بِكَلِمَٰتِهِۦ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾ فَمَآ ءَامَنَ لِمُوسَىٰٓ

اور اللہ اپنے کلمات سے حق کا حق ہونا ثابت فرما دیتا ہے خواہ مجرم ناپسند ہی کیوں نہ کریں۔ (٨٢) تو (ابتداء) موسیٰ پر ایمان نہ لائے

إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِۦ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّن فِرْعَوْنَ وَمَلَإِي۟هِمْ

مگر اُن (موسیٰ) کے کچھ لوگوں کی اولاد فرعون اور اس کی قوم کے سرداروں سے ڈرتے ہوئے

أَن يَفْتِنَهُمْ ۚ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى ٱلْأَرْضِ ۖ وَإِنَّهُۥ لَمِنَ

کہ کہیں وہ انہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں اور یقیناً فرعون زمین میں بڑا متکبر تھا۔ اور بیشک وہ حد سے

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ

بڑھنے والوں میں سے تھا۔ (٨٣) اور موسیٰ نے فرمایا اے میری اُمت اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو

فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ج

تو اللہ ہی پر بھروسہ کرو اگر تم (واقعی) مسلمان ہو۔ (٨٤) تو انہوں نے کہا ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ لا وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ

اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کے لئے فتنہ نہ بنا۔ (٨٥) اور اپنی رحمت کے ساتھ ہمیں

مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ

کافروں کی قوم سے نجات دے۔ (٨٦) اور ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی (ہارون) کی طرف وحی کی کہ مصر میں تم

لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ط

اپنی اُمت کے لئے گھر تعمیر کرو اور اپنے گھروں کو (نماز پڑھنے کے لئے) قبلہ رُو بناؤ اور نماز قائم کرو

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ

اور ایمان والوں کو خوشخبری سناؤ۔ (٨٧) اور موسیٰ نے عرض کی اے ہمارے رب تونے فرعون اور اس کے ارکانِ دولت

مَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ

کو زینت کا سامان اور دنیا کی زندگی میں بہت سے مال دیئے اے ہمارے رب (کیا) اس لئے کہ وہ تیری راہ سے

سَبِيْلِكَ ج رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

لوگوں کو بھٹکائیں اے ہمارے رب ان کے مال پر ہلاکت ڈال اور ان کے دلوں کو سخت کر دے

فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ

کہ وہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب کو نہ دیکھ لیں۔ (٨٨) اللہ نے فرمایا تم دونوں کی دعا

دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعَآنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾

قبول کر لی گئی ہے تو تم ثابت قدم رہو اور ہرگز پیروی نہ کرنا جاہلوں کے راستہ کی۔ (٨٩)

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ

اور ہم دریا پار لے گئے بنی اسرائیل کو تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور ظلم کرتے

بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ

ہوئے ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب غرق (کی مصیبت) نے اسے گھیر لیا تو اس نے کہا کہ میں ایمان لایا اس پر کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾

بجز اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ (٩٠)

آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ

کیا اب (ایمان لانے کی سوجھی)؟ حالانکہ اس سے پہلے تو نافرمانی کرتا رہا اور تُو فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ (٩١) تو آج

نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

ہم بچالیں گے تیرے (بے روح) جسم کو تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لئے (عبرت کا) نشان ہو جائے اور یقیناً بہت

النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ ع وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ

سے لوگ ہماری نشانیوں سے ضرور غافل ہیں۔ (٩٢) اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کے لئے پسندیدہ

صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ

ٹھکانا بنایا اور پاکیزہ چیزوں سے ہم نے اُن کو رزق دیا تو انہوں نے اختلاف نہ کیا یہاں تک کہ اُن کے پاس (تورات کے ذریعے)

الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا

علم آ گیا۔ (اے محبوب) بیشک آپ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا جس میں وہ

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْئَلِ

اختلاف کرتے تھے ۔ (۹۳) تو (اے سننے والے) اگر تو شک میں ہو اس چیز سے جو ہم نے (اپنے رسول کی وساطت سے) تیری طرف نازل فرمائی تو ان

الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ

لوگوں سے پوچھ لے جو تجھ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں بیشک تیرے رب کی طرف سے تیرے پاس

رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ

حق آ گیا پس ہرگز نہ ہو جانا تو شک کرنے والوں میں سے (۹۴) اور ہرگز نہ ہونا ان لوگوں میں سے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ

جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کہ تُو ہو جائے گا نقصان پانے والوں میں سے۔ (۹۵) (اے حبیب) بیشک جن لوگوں پر

عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ

آپ کے رب کی بات صادق آ چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے (۹۶) اگرچہ ان کے پاس سب نشانیاں آ جائیں

حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ

یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں درد ناک عذاب کو (۹۷) تو یونس کے لوگوں کے سوا کوئی اور بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ اس کے

فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۚ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ

لوگ ایمان لے آتے اور انہیں (بھی) ان کا ایمان نفع دیتا وہ لوگ جب (عذاب آنے سے پہلے صرف اس کی نشانی دیکھ کر) ایمان لے آئے تو دنیاوی

عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾

زندگی میں ہم نے ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ایک وقت تک ہم نے انہیں فائدہ پہنچایا (۹۸)

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ اَفَاَنْتَ

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب ہی ایمان لے آتے تو کیا آپ

تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ

لوگوں پر جبر کریں گے یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں؟ (۹۹) اور کوئی شخص (بھی) ایسا نہیں کہ وہ

تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ

اذنِ الٰہی کے بغیر مسلمان ہو جائے اور اللہ کفر کی نجاست ان لوگوں پر ڈالتا ہے جو (حق کو)

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا

سمجھ ہی نہیں سکتے۔ (۱۰۰) فرمائیے غور سے دیکھو کیا (حکمت وقدرت کا جلوہ) ہے آسمانوں اور زمینوں میں اور کچھ

تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ

نفع نہیں پہنچاتیں آیتیں اور ڈرانے والے ان لوگوں کو جو ایمان لانے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ (۱۰۱) تو اب وہ

يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ

انتظار نہیں کر رہے مگر انہی لوگوں کے سے دنوں کا جو ان سے پہلے گزر چکے۔ فرما دیجئے

فَانْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا

تو انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۱۰۲) پھر (عذاب آنے پر) ہم بچالیتے ہیں اپنے رسولوں کو

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا

اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے۔ اسی طرح ہے (سنتِ الٰہیہ)۔ ہمارے ذمۂ کرم پر ہے کہ ایمان والوں کو ہم بچالیں گے۔ (۱۰۳) آپ فرما دیجئے اے

النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ

لوگو میرے دین کے متعلق اگر تم کسی شک میں ہو تو میں ان کی بندگی نہیں کرتا

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ

جن کی تم بندگی کرتے ہو اللہ کے سوا لیکن میں تو اسی اللہ کی بندگی کرتا ہوں جو تمہاری جان نکالتا ہے

وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٤﴾ وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ

اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں ایمان والوں میں سے رہوں (۱۰۴) اور یہ کہ آپ اپنا منہ دین کے لئے سیدھا رکھیں باطل

لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ

سے بچ کر حق کی طرف مائل ہوتے ہوئے اور شرک کرنے والوں میں سے ہرگز نہ ہو جائیں۔ (۱۰۵) اور اللہ کے سوا ایسی چیز کی

دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِنَ

عبادت نہ کیجئے جو آپ کو نہ کوئی فائدہ دے سکے اور نہ کچھ نقصان پہنچا سکے تو اگر آپ نے (ہمارے حکم کے خلاف) کیا تو اس وقت آپ ظالموں

الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ

میں سے ہو جائیں گے۔ (۱۰۶) اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسے دُور کرنے والا نہیں۔ اور اگر وہ

يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ

آپ کے لئے خیر کا ارادہ کرے۔ تو اس کے فضل کو کوئی رد کرنے والا نہیں۔ وہ اپنا فضل پہنچاتا ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہے

وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ

اور وہی بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۰۷) (اے حبیب) آپ فرما دیں اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس

رَبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

حق آ گیا تو جس نے ہدایت پائی اس نے اپنے ہی فائدہ کے لئے ہدایت پائی اور جو گمراہ ہوا

فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ

تو وہ اپنی ہی ہلاکت کے لئے گمراہ ہوا اور میں تم پر نگران نہیں ہوں۔ (۱۰۸) اور (اے حبیب) آپ اسی کی اتباع کریں جو

إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿١٠٩﴾ ع

آپکی طرف وحی کی جاتی ہے اور صبر کیجئے یہاں تک کہ اللہ فیصلہ فرما دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔ (۱۰۹)

ع ۱۱

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّثَلٰثٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّعَشْرُ رُكُوْعَاتٍ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سورۂ ہود مکی ہے — اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے — اس میں ایک سو تئیس آیتیں اور دس رکوع ہیں

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿١﴾ لا

الٓرٰ یہ کتاب ہے جس کی آیتیں مضبوط (اور مستحکم) کردی گئیں پھر نہایت حکمت والے خوب خبر رکھنے والے (اللہ) کی طرف سے ان کی تفصیل فرمادی گئی۔ (١)

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿٢﴾ لا وَّاَنِ

کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو بیشک میں اس کی طرف سے تمہیں ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ (٢) اور یہ کہ

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا

بخشش مانگو اپنے رب سے پھر اس کی طرف رجوع کرو وہ تمہیں فائدہ پہنچائے گا بہت اچھا فائدہ

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ

ایک وقتِ معیّن تک اور ہر زیادہ نیکی کرنے والے کو اس کا زیادہ ثواب عطا فرمائے گا اور اگر

تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿٣﴾ اِلَى اللّٰهِ

تم نے منہ پھیرا تو میں تم پر بڑے دن کے عذاب کا خوف رکھتا ہوں۔ (٣) اللہ ہی کی طرف

مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ

تمہیں لوٹنا ہے اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (٤) سن لو وہ اپنے سینوں کو

صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ لا

دوہرا کرتے ہیں کہ (اپنے دلوں کا حال) اللہ سے چھپائیں خبردار جس وقت وہ (اپنے پورے بدن پر) اپنے کپڑے اوڑھ لیتے ہیں

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٥﴾

(اس وقت بھی) اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں بیشک وہ سینوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔ (٥)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

اور زمین پر کوئی چلنے والا (جاندار) نہیں لیکن اللہ (کے ذمۂ کرم) پر اس کا رزق ہے اور وہ جانتا ہے

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتٰبٍ مُّبِينٍ ﴿٦﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ

اس کے ٹھہرنے کی جگہ کو اور اس کے سپرد کئے جانے کی جگہ کو۔ سب کچھ روشن کتاب میں ہے۔ (۶) اور وہی (اللہ) ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَآءِ

آسمانوں اور زمینوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا اور اس کا عرش پانی پر تھا

لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَّبْعُوثُونَ مِنْ

تاکہ وہ تمہیں آزمائے، تم میں سے عمل میں کون اچھا ہے اور اگر آپ (انہیں) فرمائیں کہ یقیناً تم مرنے کے بعد

بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾

اُٹھائے جاؤ گے تو ضرور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ یہ کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں۔ (۷)

وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلٰى أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا

اور اگر چند دنوں تک ہم اُن سے عذاب کو روک لیں تو وہ ضرور کہیں گے کہ کس چیز

يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ

نے اسے روک لیا۔ خبردار جس دن وہ عذاب اُن پر آئے گا تو اُن سے نہ پھیرا جائے گا اور وہ (عذاب) انہیں گھیر لے گا

مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٨﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ

جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ (۸) اور اگر ہم کسی آدمی کو اپنی طرف سے رحمت (کی لذت) چکھائیں پھر

نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ﴿٩﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ

اس رحمت کو اس سے واپس لے لیں تو بیشک وہ نہایت مایوس ناشکرا بن جاتا ہے۔ (۹) اور اگر ہم اسے تکلیف پہنچنے کے بعد نعمت

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۙ﴿۱۰﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

چکھائیں تو وہ ضرور کہے گا سب تکلیفیں مجھ سے دُور ہوگئیں۔ بیشک آدمی ضرور خوش ہونے والا تکبر کرنے والا ہو جاتا ہے ﴿۱۰﴾ مگر جنہوں نے

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

صبر کیا اور نیک کام کئے انہی کے لئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔ ﴿۱۱﴾

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَاۗىِٕقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ

تو کیا آپ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں گے جو آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے؟ اور آپ کا سینہ اس بات سے تنگ ہو گا کہ

يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَاۗءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ۭ

کافر کہیں کہ اُن پر کوئی خزانہ کیوں نہ اُتارا گیا یا اُن کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا؟ آپ تو صرف ڈر سنانے والے ہیں

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾ ۭ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا

اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ ﴿۱۲﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے قرآن خود گھڑ لیا ہے۔ آپ فرما دیجئے پھر تم

بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ

اس کی مثل دس سورتیں گھڑی ہوئی لے آؤ اور اپنی مدد کے لئے بلالو جسے بلا سکتے ہو اللہ کے

اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ

سوا، اگر تم سچے ہو۔ ﴿۱۳﴾ تو اگر وہ تمہاری یہ بات نہ مانیں تو تم یقین رکھو کہ قرآن

اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾

اللہ کے علم ہی کے ساتھ اُتارا گیا اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں تو (اے منکرو) کیا تم مسلمان ہو جاؤ گے؟ ﴿۱۴﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ

جو لوگ (صرف) حیاتِ دنیا اور اس کی زینت کے طالب ہیں ہم دنیا میں انہیں ان کے اعمال کا پورا بدلہ دیں

فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي

گے اور وہ اس میں کمی نہ کئے جائیں گے۔ (۱۵) یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آگ

الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

کے سوا کچھ نہیں اور بیکار ہو گیا جو کچھ انہوں نے دنیا میں کیا اور برباد ہے جو کچھ وہ کرتے تھے۔ (۱۶)

أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِن

تو کیا (ایسے منکر لوگ اس کی مثل ہو سکتے ہیں؟) جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اور اسکے ساتھ اللہ کی طرف سے (ایک) گواہ (بھی) آ گیا ہو اور اس

قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ وَ

سے پہلے موسیٰ کی کتاب (بھی) آ چکی ہو جو رہنما اور رحمت ہے وہ لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور

مَن يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ

سب گروہوں میں سے جس نے اسکے ساتھ کفر کیا تو جہنم کی آگ ہی اس کے وعدے کی جگہ ہے تو (اے سننے والے) تجھے چاہئے کہ تو اس کے متعلق

مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾

شک میں نہ ہو بیشک وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔ (۱۷)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان باندھا وہ لوگ اپنے رب کے حضور

عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ

پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا۔

أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ

خبردار! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے (۱۸) جو (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے

اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٩﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ

ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں اور وہی لوگ آخرت کے منکر ہیں۔ (۱۹) وہ لوگ زمین

يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ

میں (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہ تھے اور ان کے لئے اللہ کے سوا کوئی مددگار

اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَ

وقف لازم

نہ تھا ان کے لئے عذاب دُگنا کر دیا جائے گا نہ وہ (حق کو) سننے کی طاقت رکھتے تھے اور

مَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٠﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ

نہ (اسے) دیکھتے تھے۔ (۲۰) یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال دیا اور اُن سے وہ سب

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ

کچھ گم ہو گیا جو وہ بہتان باندھتے تھے۔ (۲۱) لازمی طور پر یقیناً یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان

الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٢٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا

اُٹھانے والے ہیں۔ (۲۲) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور انہوں نے اپنے رب

اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ

کی طرف عاجزی کی وہ جنتی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ (۲۳) اُن دونوں

الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ

گروہوں کی مثال ایسی ہے جیسے (ایک) اندھا اور بہرا ہو اور (دوسرا) دیکھنے اور سننے والا ہو کیا ان دونوں کا حال برابر

مَثَلًا ۚ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۚ اِنِّيْ لَكُمْ

۲ع۲

ہو سکتا ہے؟ تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ (۲۴) اور بیشک ہم نے نوح کو اُن کے (مخاطب مشرک) لوگوں کی طرف بھیجا (انہوں نے کہا) بیشک میں

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

تمہارے لئے کھلا ڈرسنانے والا ہوں (۲۵) کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو بیشک میں تم پر دردناک دن کے عذاب کا

يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا

خوف کرتا ہوں۔ (۲۶) تو ان کے (مخاطب) لوگوں میں سے کفر کرنے والے سرداروں نے کہا (اے نوح) ہم تمہیں نہیں دیکھتے مگر

بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ

اپنا ہی جیسا بشر اور ہم تمہیں نہیں دیکھتے کہ تمہاری پیروی کی ہو مگر بے سوچ سمجھے ان لوگوں نے جو ہمارے حقیرو

الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ ۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾

ذلیل ہیں اور ہم تمہارے لئے اپنے اوپر کوئی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ ہم تمہیں جھوٹا گمان کرتے ہیں۔ (۲۷)

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ

(نوح نے) فرمایا اے میرے (منکر) لوگو ذرا یہ بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھے

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا

اپنے پاس سے رحمت دی ہو تو وہ تم پر مخفی کر دی گئی ہو کیا ہم اُسے زبردستی تم پر مسلط کردیں گے اس حال میں کہ تم اسے

كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى

ناپسند کرتے ہو۔ (۲۸) اور اے میرے (منکر) لوگو میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی مال طلب نہیں کرتا میرا اجر نہیں مگر اللہ

اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ

پر اور میں ان لوگوں کو نکالنے والا نہیں جو ایمان لائے بیشک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں تمہیں

اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ

دیکھتا ہوں کہ تم جاہل قوم ہو۔ (۲۹) اور اے میرے (منکر) لوگو اللہ کے مقابلے میں میری مدد کون کر سکے گا اگر

طَرَدْتُّهُمْ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳۰ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ

میں ان (ایمان والوں) کو نکال دوں تو کیا تم غور نہیں کرتے۔ (۳۰) اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے

اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّىْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

ہیں اور نہ یہ کہ میں (اللہ کے بغیر بتائے) غیب جانتا ہوں اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور جن لوگوں کو تمہاری نگاہیں حقیر

تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ

دیکھتی ہیں میں ان کے لئے نہیں کہتا کہ اللہ انہیں ہرگز کوئی بھلائی نہ دے گا اللہ خوب جانتا ہے جو ان کے دلوں

اَنْفُسِهِمْ ښ اِنِّىْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۱ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا

میں ہے (اگر ان کے بارے میں میں ایسا کہوں) تو بیشک اس وقت میں ظالموں میں سے ہو جاؤں گا۔ (۳۱) وہ کہنے لگے اے نوح بیشک تم ہم سے جھگڑتے رہے

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۲

تو ہم سے تم نے بہت جھگڑا کر لیا اب لے آؤ ہمارے پاس اُس (عذاب) کو جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو اگر (واقعی) تم سچے ہو۔ (۳۲)

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَاۗءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝۳۳ وَ

فرمایا اللہ ہی تمہارے پاس وہ عذاب لائے گا اگر اس نے چاہا اور تم (اسے) عاجز کرنے والے نہیں۔ (۳۳) اور

لَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ

اگر میں تمہاری خیر خواہی چاہوں تو میری خیر خواہی تمہیں نفع نہ دے گی اگر اللہ نے تمہیں

يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۳۴ ۭ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

گمراہ کرنے کا ارادہ کیا ہو۔ وہ تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ (۳۴) کیا وہ کہتے ہیں کہ

افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا

اس نے خود اُسے گھڑ لیا فرما دیجئے اگر میں نے اُسے گھڑ لیا ہو تو میرا گناہ مجھ پر ہو گا اور میں تمہارے گناہوں سے

تُجْرِمُونَ ﴿٣٥﴾ وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ

بری ہوں۔ (۳۵) اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ آپ کے (مخاطب) لوگوں میں سے ایمان نہیں لائیں گے

إِلَّا مَن قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَاصْنَعِ

مگر وہی جو ایمان لاچکے تو آپ ان کے کاموں سے غمگین نہ ہوں۔ (۳۶) اور آپ ہماری

الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا

وحی کے مطابق ہماری نگرانی میں کشتی بنائیے اور ظالموں کے متعلق ہم سے کچھ نہ کہیں

إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿٣٧﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن

وہ ضرور غرق کیے جائیں گے۔ (۳۷) اور نوح کشتی بناتے تھے اور جب بھی اُن کے (منکر) لوگوں کے سرداراُن کے پاس

قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ قَالَ إِن تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ

سے گزرتے تو اُن کی ہنسی اڑاتے نوح نے فرمایا اگر تم ہماری ہنسی اُڑاتے ہو تو (عنقریب) ہم تمہاری ہنسی اڑائیں گے

كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٣٨﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ

جیسا تم ہنسی اڑاتے ہو۔ (۳۸) تو عنقریب تم جان لو گے کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اُسے رسوا کرے

وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ

اور کس پر وہ عذاب اُترتا ہے جو ٹلنے والا نہیں۔ (۳۹) یہاں تک کہ جب آ گیا ہمارا حکم اور جوش مارا

التَّنُّورُ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ

تنور نے ہم نے کہا (اے نوح) سوار کر لو اس کشتی میں ہر قسم سے جوڑا، دو عدد (نرومادہ) اوراپنے گھروالوں کو

إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ وَمَا آمَنَ مَعَهُ

بجز اُن کے جن پر غرق کا قول پہلے (واقع) ہو چکا اوران (لوگوں) کو بھی سوار کرلو جوایمان لاچکے اوران کے ساتھ ایمان نہیں لائے تھے

إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا

مگر تھوڑے (۴۰) اور نوح نے فرمایا اس کشتی میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا

إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٤١﴾ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫

بیشک میرا رب ضرور بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے (۴۱) اور وہ انہیں لئے جا رہی تھی پہاڑوں جیسی موجوں میں

وَنَادٰى نُوحُ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا

اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ ان سے الگ تھا اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہو جا

وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ سَاٰوِيٓ إِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِي

اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔ (۴۲) وہ بولا میں ابھی کسی پہاڑ کی پناہ لیتا ہوں جو مجھے پانی سے

مِنَ الْمَآءِ ۗ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ إِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ

بچا لے گا نوح نے فرمایا آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں مگر وہی (بچے گا) جس پر اللہ رحم فرمائے

وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ﴿٤٣﴾ وَقِيلَ يٰٓأَرْضُ

اور ان دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی تو وہ ڈوبنے والوں میں سے ہو گیا۔ (۴۳) اور حکم دیا گیا کہ اے زمین

ابْلَعِي مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ

اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان تھم جا اور پانی (زمین میں) خشک کر دیا گیا اور کام پورا کر دیا گیا

وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ﴿٤٤﴾ وَ

اور کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ دُوری ہے ظالم قوم کے لئے۔ (۴۴) اور

نَادٰى نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ

نوح نے اپنے رب کو پکارا تو عرض کی اے میرے رب بیشک میرا بیٹا میرے اہل سے ہے اور یقیناً تیرا وعدہ

الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ

سچا ہے اور تُو سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے۔ (۴۵) فرمایا اے نوح وہ آپ کے اہل سے نہیں

اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْئَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

بیشک اُس کے کام بُرے ہیں تو (اے نوح) آپ مجھ سے وہ چیز نہ مانگیں جس کا آپ کو علم نہیں

اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ

میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ آپ نادانوں میں سے نہ ہو جائیں۔ (۴۶) نوح نے عرض کی اے میرے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں

اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ

کہ تجھ سے وہ چیز طلب کروں جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں نقصان اٹھانے والوں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ

میں سے ہوجاؤں گا۔ (۴۷) فرمایا گیا اے نوح کشتی سے اُترو ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو تم پر ہیں اور اُن جماعتوں پر

مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ

جو تمہارے ساتھ ہیں اور کچھ گروہ ایسے ہیں جنہیں ہم (عارضی) فائدہ پہنچائیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ (۴۸) یہ

مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ

غیب کی کچھ خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں نہ آپ انہیں جانتے تھے اور نہ اس سے پہلے

مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ۛؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ

آپ کے (قبیلہ کے) لوگ۔ تو صبر کیجئے یقیناً نیک انجام پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ (۴۹) اور عاد کی طرف (ہم نے) اُن کے مشفق ہم قبیلہ

هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ اَنْتُمْ

ہود کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میرے (مخاطب، مشرک) لوگو اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ نہیں ہو تم

إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوْمِ لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ؕ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى

مگر (اللہ پر شریک کا) بہتان باندھنے والے۔ (۵۰) اے میرے (مخاطب) لوگو میں اس پر تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگتا میری مزدوری تو اُسی (کے ذمۂ کرم) پر

الَّذِي فَطَرَنِي ؕ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۵۱﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ

ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا تم نہیں سمجھتے ؟ (۵۱) اور اے میرے (مخاطب) لوگو تم اپنے رب سے بخشش مانگو پھر

تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ

اس کی طرف رجوع کرو وہ تم پر تیز بارش بھیجے گا اور تمہاری قوت پر قوت

قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿۵۲﴾ قَالُوا يٰهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا

بڑھائے گا اور گناہ کرتے ہوئے (حق سے) روگردانی نہ کرو (۵۲) وہ بولے اے ہود آپ ہمارے پاس کوئی دلیل نہ لائے اور ہم

نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۵۳﴾

تمہارے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور نہ تم پر ہم ایمان لانے والے ہیں۔ (۵۳)

إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ ؕ قَالَ إِنِّي أُشْهِدُ

ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں جنون میں مبتلا کر دیا ہے فرمایا یقیناً میں اللہ کو گواہ

اللَّهَ وَاشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُونِهِ فَكِيدُونِي

ٹھہراتا ہوں اور تم سب گواہ ہو جاؤ کہ بیشک میں اُن سب سے بیزار ہوں جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو (۵۴) اللہ کے سوا۔ تو سب مل کر میرے خلاف

جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُونِ ﴿۵۵﴾ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ ؕ

مکروفریب کرو پھر تم مجھے کچھ مہلت نہ دو۔ (۵۵) بیشک میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا اور تمہارا رب ہے

مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ؕ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۵۶﴾

کوئی جاندار نہیں مگر اللہ نے اس کی پیشانی کے بالوں سے اس کو پکڑا ہوا (اپنے قبضۂ قدرت میں لیا ہوا) ہے بیشک میرا رب سیدھی راہ پر (ملتا) ہے۔ (۵۶)

فَإِن تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ۚ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي

پس اگر تم منہ پھیرو تو میں نے تمہیں وہ پیغام پہنچا دیا جس کے ساتھ میں تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں اور میرا رب تمہاری جگہ دوسروں

قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

کو قائم کر دے گا اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکو گے۔ بیشک میرا رب ہر چیز پر

حَفِيظٌ ﴿٥٧﴾ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

نگہبان ہے۔ (۵۷) اور جب ہمارا عذاب آ گیا تو ہم نے ہود اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنَاهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوا

کے ساتھ نجات دی اور ہم نے انہیں بھاری عذاب سے بچا لیا (۵۸) اور یہ ہیں قوم عاد کے لوگ جنہوں نے اپنے

بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٥٩﴾

رب کی آیتوں کا انکار کیا اور اسکے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر ظالم ضدی کے حکم کو مانا۔ (۵۹)

وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ عَادًا

اور اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن (بھی)۔ خبردار! بیشک قوم عاد نے

كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُودٍ ﴿٦٠﴾ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ

اپنے رب کا انکار کیا خبردار! (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے عاد کو جو (منکر) لوگ ہیں ہود کے۔ (۶۰) اور ثمود کی طرف ان کے مشفق ہم قبیلہ

صَالِحًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ أَنشَأَكُم

صالح کو (بھیجا)۔ صالح نے فرمایا اے میرے (مخاطب) لوگو اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اس نے تمہیں زمین

مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ

سے پیدا کیا اور اس میں تمہیں آباد کیا تو اس سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو

ع ۵   وقف لازم

إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ

بیشک میرا رب قریب ہے دعا قبول کرنے والا ہے۔ (۶۱) وہ بولے اے صالح اس سے پہلے ہماری قوم میں آپ ہی ہماری امیدوں کا

هَٰذَا ۖ أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا

مرکز رہے کیا آپ ہمیں اس سے روکتے ہیں کہ ہم عبادت کریں ان کی جن کی عبادت کرتے تھے ہمارے باپ دادا اور بیشک جس کام کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس کے بارے میں ایسے شک میں ہیں

إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن

جو بہت بڑے دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔ (۶۲) صالح نے فرمایا اے میرے (منکر) لوگو ذرا بتاؤ تو اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن

رَّبِّي وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَن يَنصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ ۖ

دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا فرمائی ہو تو اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں

فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿٦٣﴾ وَيَا قَوْمِ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً

تو سوا نقصان پہنچانے کے تم میرے لئے کچھ بھی نہ بڑھا سکو گے ۔ (۶۳) اور اے میرے (منکر) لوگو یہ اللہ کی اونٹنی ہے تمہارے لئے نشانی

فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ

تو اسے چھوڑ دو وہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تمہیں نزدیک (واقع ہونے

عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ

والا) عذاب پہنچے گا۔ (۶۴) تو انہوں نے اُسے ہلاک کردیا صالح نے فرمایا (صرف) تین دن اپنے گھروں میں فائدہ

أَيَّامٍ ۖ ذَٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا

اٹھا لو (پھر تم پر عذاب آئے گا) یہ (اللہ کا) وعدہ ہے جو (کبھی) جھوٹا نہ ہوگا۔ (۶۵) پھر جب ہمارا عذاب آیا تو ہم نے بچالیا صالح کو

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۗ إِنَّ

اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے اپنی خاص رحمت سے اور (انہیں بچالیا) اس دن کی رسوائی سے بیشک

رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا

آپ کا رب ہی بڑی قوت والا بڑے غلبے والا ہے۔ (۶۶) اور ظلم کرنے والوں کو ہولناک آواز نے پکڑ لیا تو وہ اپنے گھروں میں

فِیْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَا۟

گھٹنوں کے بل (اوندھے) پڑے رہ گئے (۶۷) گویا کہ وہ اُن میں کبھی رہتے ہی نہ تھے۔ خبردار! بیشک قومِ ثمود نے

كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ

اپنے رب کا انکار کیا۔ خبردار! قومِ ثمود کے لئے (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے (۶۸) اور بیشک ہمارے فرشتے (بشری صورت میں) ابراہیم کے پاس

بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ

خوشخبری لے کر آئے انہوں نے کہا (اے ابراہیم آپ پر) سلام ہو (ابراہیم نے) فرمایا (تم پر بھی) سلام تو انہوں نے کچھ دیر نہ کی کہ وہ بھنا ہوا

حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ

بچھڑا لے آئے۔ (۶۹) پھر جب انہوں نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے تک نہیں بڑھتے تو ابراہیم نے ان کو اجنبی سمجھا اور اپنے دل میں

مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ؕ ﴿۷۰﴾ وَامْرَاَتُهٗ

اُن سے کچھ خوف محسوس کیا وہ بولے آپ ڈریں نہیں۔ بیشک ہم لوط کے (منکر) لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ (۷۰) اور ابراہیم کی زوجہ

قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾

(سارہ) کھڑی تھیں وہ ہنس پڑیں تو ہم نے انہیں اسحاق کی خوشخبری سنائی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی۔ (۷۱)

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِیْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا

سارہ بولیں اے افسوس کیا میں بچہ جنوں گی حالانکہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر (بھی) بوڑھے ہیں۔ بیشک یہ

لَشَیْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ

عجیب چیز ہے۔ (۷۲) فرشتوں نے کہا کیا اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہو؟ اللہ کی رحمت اور

بَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ

اس کی برکتیں ہیں تم پر اے ابراہیم کے گھر والو، بیشک وہی ہے بڑی تعریف کیا ہوا بڑی شان والا۔ (۷۳) پھر جب ابراہیم

عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ

کا خوف دور ہو گیا اور ان کے پاس خوشخبری آ گئی تو انہوں نے لوط کے (منکر) لوگوں کے بارے میں ہم سے کلام

لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ

شروع کیا (۷۴) بیشک ابراہیم متحمل مزاج، (اللہ کی بارگاہ میں) آہ وزاری کرنیوالے، (حق کی جانب) رجوع کرنیوالے ہیں (۷۵) اے ابراہیم اس بات کو

عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ

جانے دیجئے بیشک آپ کے رب کا حکم آ چکا اور یقیناً اُن پر وہ عذاب آنے والا ہے

غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِىْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ

جو لوٹا یا نہ جائے گا۔ (۷۶) اور جب ہمارے فرشتے (حسین شکلوں میں) لوط کے پاس آئے تو لوط ان کی آمد پر غمگین ہوئے اور انکی وجہ سے

بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ

اُن کا سینہ تنگ ہوا اور انہوں نے کہا کہ یہ دن بڑا سخت ہے۔ (۷۷) اور اُن کے (منکر) لوگ ان کی طرف بھاگتے

اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ

ہوئے آئے اور وہ پہلے ہی سے بُرے کام کرتے تھے لوط نے فرمایا اے میرے (نافرمان) لوگو یہ میری

بَنَاتِىْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِىْ ضَيْفِىْ ؕ

(اُمت کی) بیٹیاں ہیں (تم ان سے نکاح کرلو) وہ تمہارے لئے بہت پاکیزہ ہیں تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے رسوا نہ کرو

اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِىْ

کیا تم میں کوئی (بھی) نیک سیرت آدمی نہیں ہے؟ (۷۸) وہ بولے بیشک آپ جانتے ہیں کہ آپ کی (قوم کی)

بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِیْدُ ﴿٧٩﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِكُمْ

بیٹیوں (کے بارے) میں ہمارا کوئی دعویٰ نہیں اور بیشک آپ خوب جانتے ہیں جو ہمارا ارادہ ہے۔ (۷۹) لوط نے فرمایا کاش تمہارے مقابلے کی مجھ میں

قُوَّةً اَوْ اٰوِیْۤ اِلٰی رُكْنٍ شَدِیْدٍ ﴿٨٠﴾ قَالُوْا یٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ

قوت ہوتی یا میں پناہ لوں کسی مضبوط جائے پناہ کی طرف ۔ (۸۰) فرشتوں نے کہا اے لوط! ہم آپ کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں

لَنْ یَّصِلُوْۤا اِلَیْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ وَلَا یَلْتَفِتْ مِنْكُمْ

وہ آپ کی طرف ہرگز نہ پہنچ سکیں گے تو آپ اپنے گھر والوں کو رات کے ایک حصے میں (یہاں سے) لے جائیں اور تم میں سے کوئی پیٹھ پھیر کر

اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِیْبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ

نہ دیکھے لیکن اپنی بیوی کو (ساتھ نہ لیں) بیشک اُسے وہی پہنچنے والا ہے جو انہیں پہنچے گا۔ بیشک اُن کے وعدہ کا وقت

الصُّبْحُ ؕ اَلَیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا

صبح ہے کیا صبح قریب نہیں ؟ (۸۱) پھر جب ہمارا عذاب آپہنچا تو ہم نے اس بستی کے اوپر کے حصے کو اس کے

سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿٨٢﴾ لا مُّسَوَّمَةً

نیچے کا حصہ کر دیا اور ہم نے اُن پر کھنگر کے پتھر لگاتار برسائے (۸۲) جو آپ کے رب کی طرف

عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ ﴿٨٣﴾ ع وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ

سے نشان کئے ہوئے تھے اور (پتھر برسانے کی) یہ سزا ظالموں سے دُور نہیں۔ (۸۳) اور مدین کی طرف اُن کے مشفق ہم قبیلہ

شُعَیْبًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا

شعیب کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میرے (مخاطب) لوگو اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں اور ناپ اور

الْمِكْیَالَ وَالْمِیْزَانَ اِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ بِخَیْرٍ وَّاِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ

تول میں کمی نہ کرو بیشک میں تمہیں خوشحال دیکھتا ہوں اور بیشک میں تم پر گھیر لینے والے

عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿٨٤﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ

دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ (۸۴) اور اے میرے (مخاطب) لوگو ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کرو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾

اور لوگوں کی چیزیں گھٹا کر انہیں نقصان نہ پہنچاؤ اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ (۸۵)

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ

اللہ کا دیا ہوا (جو رزق) تمہارے پاس باقی رہے (وہی) تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم مؤمن ہو اور میں تم پر نگران

بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾ قَالُوا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ

نہیں۔ (۸۶) وہ بولے اے شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں حکم دیتی ہے کہ ہم چھوڑ دیں ان کو جن کی عبادت ہمارے باپ

اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيمُ

دادا کرتے تھے یا یہ کہ ہم جو چاہیں اپنے مال میں نہ کریں بیشک آپ تو بڑے تحمل والے

الرَّشِيدُ ﴿٨٧﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّي

عقل مند ہیں۔ (۸۷) (شعیب نے) فرمایا اے میرے (منکر) لوگو مجھے بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں

وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ

اور مجھے میرے رب نے بہترین رزق دیا ہو (تو پھر میں تمہیں تبلیغ کیسے نہ کروں؟) اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے تمہیں روکتا ہوں خود اس

اَنْهٰكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيقِيْٓ

کے خلاف کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے اصلاح ہی چاہتا ہوں اور میری توفیق اللہ

اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيبُ ﴿٨٨﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ

ہی کی طرف سے ہے میں نے اُسی پر توکل کیا اور میں اسی کی طرف رجوع ہوتا ہوں۔ (۸۸) اور اے میرے (منکر) لوگو میری دشمنی تمہیں ایسی بات

شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ

پر نہ اُبھار دے کہ (جس کے سبب) تم پر وہ (عذاب) آجائے جو نوح کے (منکر) لوگوں یا ہود کے (منکر) لوگوں

اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

یا صالح کے (منکر) لوگوں پر آیا تھا اور لوط کے (منکر) لوگ تم سے کچھ دُور نہیں۔ (۸۹) اور اپنے رب سے بخشش مانگو

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ

پھر اس کی طرف رجوع کرو بیشک میرا رب بےحد رحم فرمانے والا محبت کرنے والا ہے۔ (۹۰) وہ بولے اے شعیب تمہاری بہت سی باتیں

كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ

ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور بلاشبہ ہم تمہیں اپنے درمیان کمزور پاتے ہیں اگر تمہارا کنبہ نہ ہوتا

لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ

تو ہم پتھروں سے تمہیں ہلاک کر چکے ہوتے اور تم ہم پر کچھ بھاری نہیں۔ (۹۱) شعیب نے فرمایا اے میرے (منکر) لوگو کیا میرا کنبہ تم پر اللہ سے زیادہ

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾

غلبہ والا ہے؟ اور تم نے اُسے (گویا) پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا ہے۔ بیشک میرا رب تمہارے سب کاموں کو (اپنے علم وقدرت کے) احاطہ میں لئے ہوئے ہے۔ (۹۲)

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ

اور اے میرے (منکر) لوگو تم اپنی جگہ اپنا کام کرتے رہو میں اپنا کام کر رہا ہوں عنقریب تم جان لو گے کس پر

يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ

وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کردے گا اور کون جھوٹا ہے۔ اور انتظار کرو میں (بھی) تمہارے ساتھ

رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ

انتظار کر رہا ہوں۔ (۹۳) اور جب ہمارا عذاب آیا تو ہم نے شعیب کو بچا لیا اور ان لوگوں کو (بھی) جو ان کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی خاص

مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ

رحمت سے اور ظالموں کو خوفناک آواز نے پکڑ لیا تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل اوندھے

جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ

پڑے رہ گئے ﴿۹۴﴾ گویا وہاں کبھی آباد ہی نہ تھے خبردار (اللہ کی رحمت سے) دُوری ہے مدین کے لئے جیسے دُور ہوئی

ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ اِلٰى

قوم ثمود ﴿۹۵﴾ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور کھلے غلبے کے ساتھ بھیجا ﴿۹۶﴾ فرعون

فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ

اور اس کے ارکانِ دولت کی طرف تو انہوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی اور فرعون کا کام

بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ

درست نہ تھا۔ ﴿۹۷﴾ (فرعون) قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے ہو گا تو انہیں نارِ جہنم میں اتارے گا اور وہ کیا ہی بُرا

الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ

گھاٹ ہے اُترنے کا۔ ﴿۹۸﴾ دنیا میں ان کے پیچھے لعنت پڑی اور قیامت کے دن (بھی)۔ کیا ہی بُری عطا

الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا

ہے جو انہیں دی گئی۔ ﴿۹۹﴾ یہ بستیوں کی کچھ خبریں ہیں جو ہم آپ پر بیان فرماتے ہیں اُن میں سے

قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ

کوئی بستی قائم ہے اور کوئی نابود ہوگئی۔ ﴿۱۰۰﴾ اور ہم نے اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن انہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا تو

اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ

ان کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے ان کے کچھ کام نہ

شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ

آئے جب آپ کے رب کا حکم آ گیا اور انہوں نے ان کے لئے ہلاکت کے سوا کچھ نہ بڑھایا۔ (۱۰۱) اور اسی طرح ہے

اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ

آپ کے رب کی پکڑ جب وہ بستیوں کو اس حال میں پکڑتا ہے کہ وہ ظالم ہوتی ہیں بیشک اس کی پکڑ بہت درد ناک،

شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ

نہایت سخت ہے۔ (۱۰۲) بیشک اس میں اس شخص کے لئے نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرا۔ وہ (ایسا)

يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا

دن ہے جس میں سب لوگ اکٹھے ہوں گے اور یہ وہ دن ہے جس میں سب کی حاضری ہوگی۔ (۱۰۳) اور ہم اسے پیچھے نہیں رکھتے

لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ ؕ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ

مگر گنی ہوئی مدت کے لئے۔ (۱۰۴) جب وہ دن آئے گا کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر بات نہ کر سکے گا تو ان میں کوئی

شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ

بدبخت ہے اور کوئی خوش بخت۔ (۱۰۵) تو جو لوگ بدبخت ہیں وہ نار جہنم میں ہوں گے ان کے لئے وہاں چیخنا ہوگا

وَّشَهِيْقٌ ۙ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا

اور چلانا (۱۰۶) وہ اس (آگ) میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین رہیں مگر

مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا

جتنا تمہارا رب چاہے۔ بیشک آپ کا رب جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔ (۱۰۷) اور وہ لوگ جو خوش نصیب ہوئے

فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا

وہ جنت میں ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے جب تک آسمان اور زمین رہیں مگر

مَا شَآءَ رَبُّكَ ۭ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ

جس قدر آپ کا رب چاہے یہ وہ عطا ہے جو ختم نہ ہو گی ۔ (۱۰۸) تو (اے مخاطب) تو ان کے بارے میں کسی شک میں نہ ہو جن کی پوجا کرتے

هٰٓؤُلَآءِ ۭ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ وَاِنَّا

ہیں یہ لوگ ۔ وہ اُن کی عبادت نہیں کرتے مگر ایسے ہی جیسے اُن کے باپ دادا اس سے پہلے عبادت کرتے تھے اور بیشک

لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

ہم اُن کا حصہ انہیں پورا دیں گے جس میں کچھ کمی نہ ہو گی ۔ (۱۰۹) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ

تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو (اسی وقت) اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا

وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ

اور بیشک وہ اس (قرآن) کی طرف سے ایسے شک میں ہیں جو دھوکے میں ڈالنے والا ہے ۔ (۱۱۰) اور بیشک آپ کا رب ان سب کو اُن کے کاموں کا ضرور پورا پورا

اَعْمَالَهُمْ ۭ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ

بدلہ دے گا بیشک وہ اس سے خوب خبردار ہے جو وہ کرتے ہیں ۔ (۱۱۱) تو آپ قائم رہیں جیسا آپ کو حکم دیا گیا اور وہ لوگ (بھی) جنہوں نے آپ کی معیت میں

وَلَا تَطْغَوْا ۭ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ

(اللہ کی طرف) رجوع کیا اور (اے لوگو) سرکشی نہ کرو بیشک وہ تمہارے سب کام خوب دیکھ رہا ہے ۔ (۱۱۲) اور مائل نہ ہو اُن لوگوں کی طرف

ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ

جنہوں نے ظلم کیا ورنہ تمہیں (دوزخ کی) آگ پہنچے گی اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی مددگار نہ ہو گا

ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ

پھر تمہاری (کچھ) مدد نہ کی جائے گی ۔ (۱۱۳) اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں میں اور کچھ رات کے

الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

حصوں میں۔ بیشک نیکیاں دور کر دیتی ہیں برائیوں کو۔ یہ نصیحت ہے اُن لوگوں کے لئے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔ (۱۱۴)

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ

اور صبر کیجیے یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا ثواب ضائع نہیں کرتا۔ (۱۱۵) تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ

مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ

تم سے پہلی جماعتوں میں بھلائی کا کچھ اثر رکھنے والے زمین میں فساد کرنے

فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

سے روکتے۔ لیکن ان میں سے تھوڑے (لوگوں نے فساد سے روکا) جنہیں ہم نے (عذاب سے) بچالیا اور اتباع کی ظالموں نے عیش ونشاط (کے اسی راستے) کی

مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى

جس میں وہ پڑے ہوئے تھے اور وہ نافرمان تھے۔ (۱۱۶) اور آپ کے رب کی یہ شان نہیں کہ وہ بستیوں کو ظلم سے

بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ

ہلاک کر دے اس حال میں کہ ان کے رہنے والے نیک ہوں۔ (۱۱۷) اور اگر آپ کا رب چاہتا تو سب لوگوں کو ایک

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ

ہی اُمت کر دیتا اور وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔ (۱۱۸) مگر جن پر آپ کے رب نے رحم فرمایا

وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

اور اسی لئے انہیں پیدا کیا گیا اور آپ کے رب کی بات پوری ہو گئی کہ بیشک میں دوزخ کو ضرور بھر دوں گا

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

جنوں اور انسانوں کو ملا کر۔ (۱۱۹) اور رسولوں کی خبروں میں سے سب باتیں ہم آپ پر بیان

الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَ

فرماتے ہیں جن سے ہم آپ کے (مبارک) دل کو ٹھہرائیں اور اس (سورت) میں آپ کے پاس حق آ گیا اور

مَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا

وعظ و نصیحت ایمان والوں کے لئے ۔ (۱۲۰) اور ان لوگوں سے فرما دیجئے جو ایمان نہیں لاتے تم اپنی جگہ

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَلِلّٰهِ

کام کرتے رہو ہم (اپنی جگہ) کام کررہے ہیں (۱۲۱) اور انتظار کرو بیشک ہم (بھی) انتظار کر رہے ہیں ۔ (۱۲۲) اور اللہ ہی

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ

کے لئے ہیں آسمانوں اور زمینوں کے (سب) غیب اور اسی کی طرف ہر کام لوٹایا جاتا ہے تو اسی کی عبادت کیجئے

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٣﴾ ع

اور اسی پر بھروسہ رکھئے اور (اے محبوب) آپ کا رب آپ سب کے عملوں سے غافل نہیں ۔ (۱۲۳)

ركوع ١٠

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَّ اِحْدٰى عَشَرَةَ اٰيَةً وَّ اثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ یوسف مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

الٓرٰ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿١﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

الٓرٰ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں (۱) بیشک ہم نے اُسے عربی قرآن اُتارا تا کہ تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿٢﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ

اُسے خوب سمجھو ۔ (۲) ہم آپ پر نہایت حسین قصہ بیان فرماتے ہیں اس لئے کہ ہم نے

اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٣﴾

آپ کی طرف اس قرآن کی وحی فرمائی اگرچہ اس سے پہلے (اس قصہ سے) آپ بے خبر تھے ۔ (۳)

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّىْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ

جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ بیشک میں نے (خواب میں) دیکھے گیارہ ستارے اور

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِىْ سٰجِدِيْنَ ۴ قَالَ يٰبُنَىَّ لَا تَقْصُصْ

سورج اور چاند ۔ میں نے اُن کو اپنے لئے سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ۔ (۴) (باپ نے) فرمایا اے میرے (پیارے) بیٹے اپنا خواب

رُءْيَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ

اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا ورنہ وہ تمہارے خلاف کوئی چال چلیں گے بیشک شیطان آدمی کا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۵ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ

کھلا دشمن ہے ۔ (۵) اور اسی طرح تمہارا رب تمہیں چن لے گا اور تمہیں باتوں کی حقیقت تک پہنچنا

الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا

سکھائے گا اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے گا اور آلِ یعقوب پر جس طرح اس سے پہلے

عَلٰۤى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۶ ع

اس کو پورا کیا تمہارے دونوں (پردادا اور) دادا ابراہیم اور اسحٰق پر ۔ بیشک تمہارا رب بہت جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔ (۶)

لَقَدْ كَانَ فِىْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖۤ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۷ اِذْ قَالُوْا

بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں پوچھنے والوں کے لئے ۔ (۷) جب (اُن کے بھائیوں نے) کہا

لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا

کہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ محبوب ہے حالانکہ ہم قوت والے ہیں۔ بیشک ہمارے باپ

لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۸ صلے اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ

ضرور (محبت کی) کھلی وارفتگی میں ہیں (۸) یوسف کو قتل کر دو یا اُسے کہیں زمین میں پھینک آؤ (اس طرح) تمہارے باپ کا رخ

وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صٰلِحِينَ ۝٩ قَالَ قَآئِلٌ

تمہاری ہی طرف ہو جائے گا اور اسکے بعد تم (توبہ کرکے) صالحین کی قوم سے ہو جانا ۔ (۹) اُن میں سے ایک کہنے

مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ

والے نے کہا کہ یوسف کو قتل نہ کرو اور اسے کسی اندھے کنویں کی گہرائی میں ڈال دو اسے اٹھالیں گے بعض

السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِينَ ۝١٠ قَالُوا يٰٓأَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلٰى

راگیر (مسافر) اگر تم (کچھ) کرنا چاہتے ہو ۔ (۱۰) انہوں نے کہا اے ہمارے باپ آپ کو کیا ہوا کہ آپ یوسف کے بارے میں

يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنٰصِحُونَ ۝١١ أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ

ہم پر مطمئن نہیں حالانکہ ہم تو اس کے خیرخواہ ہیں ۔ (۱۱) کل اُسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ وہ پھل کھائے اور کھیلے

وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُونَ ۝١٢ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ

اور بیشک ہم اس کے محافظ ہیں ۔ (۱۲) فرمایا بیشک مجھے یہ بات ضرور غمگین کرتی ہے کہ تم اُسے لے جاؤ اور مجھے ڈر ہے

أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ۝١٣ قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ

کہ بھیڑیا اسے کھالے اس حال میں کہ تم اس سے بے خبر ہو جاؤ ۔ (۱۳) وہ بولے اگر اُسے بھیڑیا

الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّآ إِذًا لَّخٰسِرُونَ ۝١٤ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَ

کھا جائے حالانکہ ہم مضبوط جماعت ہیں تو بیشک ہم اس وقت ضرور نقصان اٹھانے والے ہوں گے ۔ (۱۴) پھر جب وہ اسے لے گئے اور

أَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ

سب نے فیصلہ کیا کہ اس کو اندھیرے کنویں کی گہرائی میں ڈال دیں اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ (پریشان نہ ہو ایک وقت ایسا آئے گا) ضرور تم اُن

بِأَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝١٥ وَجَآءُوٓ أَبَاهُمْ عِشَآءً يَبْكُونَ ۝١٦

کے اس کام سے انہیں آگاہ کرو گے اس حال میں کہ وہ (تمہاری عظمت کا) شعور نہ رکھتے ہوں گے ۔ (۱۵) اور اندھیرا پڑے وہ اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے ۔ (۱۶)

قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا

بولے اے ہمارے باپ بیشک ہم ایک دوسرے پر سبقت کے لئے دوڑ لگانے لگے اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ گئے

فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾

تو اسے بھیڑیئے نے کھا لیا۔ اور آپ ہماری بات کا یقین کرنے والے نہیں اگرچہ ہم سچے ہوں۔ (۱۷)

وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

اور وہ اُن کے کُرتے پر جھوٹا خون لگا کر لے آئے۔ آپ نے فرمایا (واقعہ یہ نہیں) بلکہ تمہارے دلوں نے

اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

تمہارے لئے ایک بات بنائی ہے تو اب صبر (ہی) اچھا ہے۔ اور میں اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر جو تم ظاہر کرتے ہو۔ (۱۸)

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى

اور راگیروں کا ایک گروہ آیا تو انہوں نے اپنے پانی بھرنے والے کو بھیجا تو اس نے اپنا ڈول ڈالا۔ وہ بولا خوشخبری ہو

هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ

یہ ایک لڑکا ہے اور انہوں نے یوسف کو چھپالیا سوداگری کا مال بنا کر اور اللہ ان کے کاموں کو خوب جانتا ہے۔ (۱۹) اور

شَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾

بھائیوں نے یوسف کو (راہ گیروں سے لے کر) کھوٹے داموں چند درہموں کے بدلے (انہی کے ہاتھ) بیچ دیا اور وہ یوسف میں (پہلے ہی) بے رغبت تھے۔ (۲۰)

وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى

اور مصر کے جس آدمی نے انہیں (راہ گیروں سے) خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا اعزاز واکرام سے ان کی رہائش کا اہتمام کرو شاید

اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ

ان سے ہمیں نفع پہنچے یا ہم انہیں بیٹا بنا لیں اور اسی طرح ہم نے یوسف کو زمین میں استحکام بخشا

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ

اور اس لئے کہ ہم انہیں باتوں کی حقیقت (خوابوں کی تعبیر) تک پہنچنا سکھائیں ۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ (۲۱) اور جب وہ اپنی پوری قوت کو پہنچے تو ہم نے انہیں حکم اور علم

وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ

عطا فرمایا اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں ۔ (۲۲) اور جس عورت کے گھر میں وہ تھے اُس نے اُن کی جان سے

بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ

(بے قابو کرنے کے لئے) انہیں بہلایا پھسلایا اور (اس نے) دروازے بند کر دیئے اور کہنے لگی جلدی آ ۔ یوسف نے فرمایا

مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

اللہ کی پناہ بیشک وہ (عزیز مصر) میرا پرورش کرنے والا ہے اُس نے میری رہائش کا بہت اچھا اہتمام کیا ہے بیشک ظالم فلاح نہیں پاتے ۔ (۲۳)

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا ۚ لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ

اور بیشک اُس عورت نے اُن کا قصد کرلیا اور وہ (بھی) اُس کا قصد کرلیتے اگر اپنے رب کی پختہ دلیل نہ دیکھ لیتے ہم نے اسی طرح کیا

لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾

تاکہ ہم اُن سے بُرائی اور بےحیائی کو دُور رکھیں ۔ بیشک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے ہیں ۔ (۲۴)

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا

اور دونوں آگے پیچھے دروازہ کی طرف دوڑے اور عورت نے اُن کا کُرتہ پیچھے سے پھاڑ دیا اور دونوں نے عورت کے خاوند کو دروازے کے

الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ

قریب پایا۔ عورت اپنے خاوند سے بولی اس کی سزا کیا ہے جو آپ کی گھر والی کے ساتھ بدی کا ارادہ کرے بجز اس کے کہ اسے قید کردیا جائے یا

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ

اسے دردناک عذاب دیا جائے۔ (۲۵) یوسف نے فرمایا اسی نے مجھے بہلایا پھسلایا میری جان سے (بے قابو کرنے کے لئے)۔ اور اُس عورت کے رشتہ داروں میں سے ایک

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ

گواہ نے گواہی دی اگر ان کا کُرتہ آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی ہے اور وہ

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٦﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ

غلط کہنے والوں میں سے ہیں۔ (۲۶) اور اگر اُن کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہے تو اس عورت نے جھوٹ بولا ہے

وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ

اور وہ سچے ہیں۔ (۲۷) پھر جب اُس نے اُن کا کُرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو بولا بیشک یہ تم

مِنْ كَيْدِكُنَّ ۭ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۫

عورتوں کی گہری چال ہے یقیناً تمہاری فریب کاری بہت بڑی ہے۔ (۲۸) اے یوسف تم اس بات سے درگزر کرو

وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ښ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ

اور اے عورت تو اپنے گناہ کی معافی مانگ بیشک تو ہی گنہگار تھی۔ (۲۹) اور شہر میں کچھ

فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا

عورتوں نے کہا کہ عزیز کی بیوی اپنے نوجوان (غلام) کو اس کی جان سے (اسے بے قابو کرنے کیلئے) بہلاتی پھسلاتی ہے اس کی محبت نے اسے

حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ

دیوانہ کردیا ہے بیشک ہم اُسے کھلی بے راہ روی میں دیکھتی ہیں۔ (۳۰) تو جب (عزیز مصر کی) اُس عورت نے اُن کی مکر کی باتیں سنیں تو انہیں

اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا

بلوایا اور اُن کے لئے اچھے تکیے لگا کر مجلس تیار کی اور اُن میں سے ہر ایک کو (پھل کاٹنے کی) چھری دی

وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ

اور (یوسف سے) کہا ان پر نکل آؤ جب انہوں نے یوسف کو دیکھا تو حیران ہو کر ان کے حسن کی عظمت کی قائل ہو گئیں اور (وارفتگی میں پھلوں کی بجائے) اپنے ہاتھ کاٹ لئے

وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ (٣١) قَالَتْ

اور کہنے لگیں پاکی ہے اللہ کے لئے یہ بشر نہیں یہ تو نہیں ہے مگر کوئی معزز فرشتہ۔ (۳۱) وہ بولی

فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ

تو یہ ہیں وہ جن کے بارے میں تم مجھے طعنہ دیتی تھیں اور بیشک میں نے (ہی) انہیں ان کی جان سے (بے قابو کرنے کے لئے) بہلایا پھسلایا

فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ

یہ پھر بھی پاکباز رہے اور اگر انہوں نے وہ نہ کیا جو میں ان سے کہتی ہوں تو ضرور قید کئے جائیں گے اور یقیناً بے توقیروں میں

الصّٰغِرِيْنَ (٣٢) قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ

سے ہو جائیں گے۔ (۳۲) (یوسف نے) عرض کی اے میرے رب مجھے قید خانہ اس سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں

وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ (٣٣)

اور اگر تُو ان کا مکر مجھ سے نہ پھیرے تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور (اس وقت) نادانوں میں سے ہوں گا۔ (۳۳)

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

تو اُن کے رب نے اُن کی دعا قبول فرمائی تو ان سے عورتوں کے مکر کو پھیر دیا بیشک وہی بہت سننے والا

الْعَلِيْمُ (٣٤) ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى

خوب جاننے والا ہے۔ (۳۴) پھر (یوسف کی پاکبازی کی) نشانیاں دیکھنے کے بعد (بھی) انہوں نے یہی مناسب سمجھا کہ ایک مدت تک یوسف کو

حِيْنٍ (٣٥) وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ

ع ۴

قید کردیں۔ (۳۵) اور ان کے ساتھ دو جوان قید خانے میں داخل ہوئے ان میں سے ایک نے کہا میں نے اپنے آپ کو (خواب میں) دیکھا

اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا

کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا میں نے اپنے آپ کو خواب میں دیکھا کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں

تَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِیْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳۶﴾

جن میں سے پرندے کھا رہے ہیں ہمیں اس کی تعبیر بتائیے بیشک ہم آپ کو اچھے لوگوں میں سے دیکھتے ہیں ۔ (۳۶)

قَالَ لَا یَاْتِیْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِیْلِهٖ قَبْلَ اَنْ

یوسف نے فرمایا کہ جو کھانا تمہیں دیا جاتا ہے وہ تمہارے پاس نہ آنے پائے گا کہ میں اس کی تعبیر اس کے آنے سے پہلے

یَّاْتِیَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ ؕ اِنِّیْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

تمہیں بتا دوں گا (اے ساتھیو) یہ اُن علوم میں سے ہے، جو میرے رب نے مجھے سکھائے بیشک میں نے اس قوم کا دین (پہلے ہی سے) قبول نہیں کیا

لَّا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ

جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں ۔ (۳۷) اور میں نے اتباع کی اپنے

اٰبَآءِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ

باپ دادا ابراہیم و اسحٰق اور یعقوب کے دین کی ہمیں لائق نہیں کہ ہم کسی چیز کو

بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَیْنَا وَعَلَى النَّاسِ

اللہ کا شریک ٹھہرائیں یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر اور لوگوں پر

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ

لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ۔ (۳۸) اے (میرے) قید خانے کے دونوں ساتھیو کیا الگ الگ

مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ؕ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

کئی معبود بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے؟ (۳۹) تم اللہ کے سوا نہیں عبادت

دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ

کرتے مگر چند ناموں کی جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں ۔ اللہ نے

اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا

ان کی کوئی سند نہیں اتاری ۔ حکم نہیں مگر اللہ کا اس نے فرمایا کہ اس کے سوا تم

اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

کسی کی عبادت نہ کرو یہ سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ

نہیں جانتے ۔ (۴۰) اے (میرے) قید خانے کے دونوں ساتھیو ! تم میں سے ایک تو اپنے مربی (بادشاہ) کو شراب

خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ

پلایا کرے گا اور رہا دوسرا ! تو وہ سولی دیا جائے گا تو پرندے اس کے سر سے (گوشت نوچ کر) کھائیں گے ۔

قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ ﴿۴۱﴾ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ

اس بات کا فیصلہ ہو چکا جس کے بارے میں تم پوچھتے تھے ۔ (۴۱) اور یوسف نے اس سے فرمایا جسے ان دونوں میں سے

نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ؗ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ

رہائی پانے والا سمجھا اپنے بادشاہ کے پاس میرا ذکر کرنا تو شیطان نے اُسے بھلا دیا کہ وہ اپنے بادشاہ کے سامنے یوسف کا ذکر کرے

فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ

ع ۵ ۱۵

تو وہ کئی سال قید خانے میں ٹھہرے رہے ۔ (۴۲) اور بادشاہ نے کہا میں نے موٹی تازی سات

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْبُلٰتٍ خُضْرٍ

گائیں خواب میں دیکھیں جنہیں دبلی پتلی سات گائیں کھا رہی ہیں اور سات ہری بالیں

وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ

اور دوسری سات سوکھی ۔ اے درباریو میرے خواب کا مطلب مجھے بتاؤ اگر تم خواب کی

لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ

تعبیر دیا کرتے ہو ۔ (۴۳) انہوں نے کہا (یہ) خواب پریشان ہیں اور ہم خواب پریشان

الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ

کی تعبیر نہیں جانتے ۔ (۴۴) اور کہا اس شخص نے جو اُن دونوں (قیدیوں) میں سے رہائی پا چکا تھا اور (اب) اُسے ایک مدت کے بعد

اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ

(یوسف) یاد آیا۔ میں تمہیں اس کی تعبیر بتاؤں گا تو مجھے (یوسف سے تعبیر پوچھنے کیلئے ان کے پاس) بھیج دو۔ (۴۵) (وہاں جا کر اس نے کہا) اے یوسف اے صدیق

اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ

آپ ہمیں تعبیر دیں سات فربہ گایوں کی جنہیں سات دُبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات

سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ

ہرے خوشوں اور دوسرے سات خشک خوشوں کی۔ تا کہ میں لوگوں کی طرف واپس جاؤں کہ

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا

انہیں معلوم ہو جائے ۔ (۴۶) فرمایا تم حسب عادت سات برس تک کھیتی کرو گے تو جو

حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ

کھیتی تم کاٹو اسے اس کی بالی میں چھوڑ دو مگر تھوڑا سا جتنا تم کھاؤ ۔ (۴۷) پھر

يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ

اس کے بعد سات برس سخت آئیں گے وہ کھا جائیں گے جو تم نے ان کے لئے پہلے جمع کر کے

لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

رکھا تھا مگر تھوڑا سا (بچ رہے گا) جو تم محفوظ کر لوگے۔ (۴۸) پھر اس کے بعد ایک سال

عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ

آئے گا جس میں لوگوں پر مینہ برسایا جائے گا اور وہ اس میں (پھلوں کا) رس نچوڑیں گے۔ (۴۹) اور بادشاہ نے کہا

ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ

تم یوسف کو میرے پاس لے آؤ تو جب اُن کے پاس قاصد آیا انہوں نے فرمایا واپس چلا جا اپنے رب (بادشاہ) کی طرف

فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ

تو اس سے پوچھ کیا حال ہے اُن عورتوں کا جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے بیشک

رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ

میرا ربّ اُن کے مکر وفریب کو خوب جانتا ہے ۔ (۵۰) بادشاہ نے (ان عورتوں کو بلا کر) کہا تمہارا کیا حال تھا جب تم نے یوسف کو اس کی جان

عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ

سے بہلایا پھسلایا وہ بولیں پاکی ہے اللہ کے لئے ہم نے اس میں کوئی بدی نہ پائی۔

قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ

عزیز مصر کی بیوی نے کہا اب تو حق بات ظاہر ہو گئی ۔ میں نے ہی انہیں بہلایا پھسلایا تھا

عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ

ان کی جان سے (بے قابو کرنے کے لئے) اور بیشک وہ سچے ہیں ۔ (۵۱) (یوسف نے فرمایا) یہ اس لئے (میں نے کیا) کہ وہ (عزیز مصر)

لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

جان لے کہ میں نے پیٹھ پیچھے اس کی کوئی خیانت نہیں کی۔ اور یہ کہ اللہ خیانت کرنے والوں کے مکر کو راہ نہیں دیتا ۔ (۵۲)

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ

اور میں اپنے نفس کو بے قصور نہیں کہتا بیشک نفس تو بُرائی کا بہت حکم دینے والا ہے لیکن جس پر میرا رب

رَبِّیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الۡمَلِکُ ائۡتُوۡنِیۡ بِہٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡہُ

رحم فرمائے یقیناً میرا رب بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۵۳) اور بادشاہ نے کہا انہیں میرے پاس لے آؤ میں انہیں اپنے لئے

لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا کَلَّمَہٗ قَالَ اِنَّکَ الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا مَکِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ

خاص کر لوں تو جب بادشاہ نے ان سے کلام کیا تو کہا کہ (اے یوسف) بیشک آپ ہمارے یہاں آج معزز قابل اعتماد ہیں۔ (۵۴) یوسف نے فرمایا

اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿۵۵﴾ وَکَذٰلِکَ

مجھے زمین کے خزانوں پر مقرر کر دے بیشک میں حفاظت کرنے والا علم والا ہوں۔ (۵۵) اور اسی طرح

مَکَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنۡہَا حَیۡثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیۡبُ

ہم نے یوسف کو ملک میں استحکام بخشا۔ وہ اس میں جہاں چاہیں رہیں ہم اپنی رحمت

بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجۡرُ

جسے چاہیں پہنچاتے ہیں اور ہم نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ (۵۶) اور بیشک آخرت

الۡاٰخِرَۃِ خَیۡرٌ لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَکَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَجَآءَ اِخۡوَۃُ

کا اجر ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو ایمان لائے اور متقی رہے۔ (۵۷) اور یوسف کے بھائی

یُوۡسُفَ فَدَخَلُوۡا عَلَیۡہِ فَعَرَفَہُمۡ وَہُمۡ لَہٗ مُنۡکِرُوۡنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا

آئے تو ان کے پاس حاضر ہوئے پس یوسف نے انہیں پہچان لیا اور وہ یوسف کو نہ پہچان سکے۔ (۵۸) اور جب

جَہَّزَہُمۡ بِجَہَازِہِمۡ قَالَ ائۡتُوۡنِیۡ بِاَخٍ لَّکُمۡ مِّنۡ اَبِیۡکُمۡ ۚ اَلَا

انہوں نے اپنے بھائیوں کا سامان تیار کر دیا تو فرمایا اپنے پدری بھائی کو میرے پاس لے آؤ۔ کیا تم

تَرَوْنَ اَنِّیْٓ اُوْفِی الْكَیْلَ وَاَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ

نہیں دیکھتے کہ میں پوری ناپ دیتا ہوں اور میں بہترین مہمان نواز ہوں ﴿۵۹﴾ تو اگر تم اُسے میرے پاس نہ

بِهٖ فَلَا كَیْلَ لَكُمْ عِنْدِیْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ

لائے تو میرے پاس تمہارے لئے (غلہ کی) کوئی ناپ نہیں اور تم میرے قریب نہ آنا۔ ﴿۶۰﴾ بولے اب اس کے (بھیجنے پر راضی کرنے کے) متعلق اُس کے باپ

اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْیٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِیْ

سے ہم بات کریں گے اور ہم (ایسا) ضرور کریں گے۔ ﴿۶۱﴾ اور یوسف نے اپنے خدمت گاروں سے فرمایا ان کی پونجی (جو انہوں نے بطور قیمت ادا کی ہے) ان کی

رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓی اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

بوریوں میں رکھ دو تاکہ وہ اسے پہچان لیں (کہ یہ وہی ہے) جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ کر جائیں شاید وہ (پھر)

یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓی اَبِیْهِمْ قَالُوْا یٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَیْلُ

واپس آئیں۔ ﴿۶۲﴾ پھر جب وہ اپنے باپ کی طرف لوٹے کہنے لگے اے ہمارے باپ (آئندہ) ہم سے غلہ روک دیا گیا

فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ

تو ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ ہم غلہ لائیں اور یقیناً ہم ضرور اس کی حفاظت کریں گے۔ ﴿۶۳﴾ فرمایا کیا

اٰمَنُكُمْ عَلَیْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓی اَخِیْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ

اس کے بارے میں تم پر اسی طرح اعتبار کرلوں جس طرح پہلے اس کے بھائی (یوسف) کے بارے میں میں نے تم پر اعتبار کیا تھا؟ تو اللہ

خَیْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ

ہی سب سے بہتر نگہبان ہے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔ ﴿۶۴﴾ اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا

وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَیْهِمْ ؕ قَالُوْا یٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِیْ ؕ هٰذِهٖ

تو (اس میں) اپنی پونجی پائی کہ اُن کی طرف لوٹا دی گئی ہے وہ بولے اے ہمارے باپ (اب) ہم (اور) کیا چاہیں؟ یہ

بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ

ہماری پونجی ہے کہ ہماری طرف لوٹا دی گئی اور ہم (اپنے بھائی کو ساتھ لیجا کر) اپنے گھر والوں کیلئے غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ

بَعِيْرٍ ۭ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ

زیادہ پائیں گے (بادشاہ کے سامنے) یہ تو بہت تھوڑی سی مقدار ہے۔ (۶۵) فرمایا میں ہرگز اسے تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا جب تک اللہ کی قسم کھا کر

مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ

تم مجھے پختہ عہد نہ دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس لے آؤ گے مگر یہ کہ تمہیں گھیر لیا جائے پھر جب انہوں نے یعقوب کو

مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ

اپنا پختہ عہد دے دیا تو انہوں نے فرمایا اللہ نگہبان ہے اس پر جو ہم کہہ رہے ہیں۔ (۶۶) اور فرمایا اے میرے بیٹو

لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ

(شہر میں) ایک دروازہ سے داخل نہ ہونا اور الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا

وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ

اور اللہ (کی تقدیر) سے میں تمہیں کچھ بھی نہیں بچا سکتا۔ اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں، میں نے اسی

تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ

پر بھروسہ کیا اور اسی پر سب بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ کرنا چاہئے۔ (۶۷) اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے

اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً

ان کے باپ نے انہیں (داخل ہونے کا) حکم دیا تھا۔ وہ اللہ (کی تقدیر) سے انہیں کچھ نہ بچا سکتا تھا لیکن وہ یعقوب کے

فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ

دل کی ایک خواہش تھی جو انہوں نے پوری کر لی اور بیشک وہ علم والے ہیں اس وجہ سے کہ ہم نے ان کو علم دیا مگر

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ

اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ (۶۸) اور جب وہ یوسف کے پاس گئے تو یوسف نے اپنے بھائی کو اپنے پاس

اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا

جگہ دی فرمایا بیشک میں تیرا بھائی ہوں پس تُو غمگین نہ ہو اُن کاموں سے جو یہ کرتے ہیں ۔ (۶۹) پھر جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ

اُن کا سامان تیار کیا تو (شاہی) پیالہ اپنے بھائی کی بوری میں رکھ دیا پھر پکارنے والے

مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا

نے پکارا اے قافلے والو بیشک ضرور تم چور ہو۔ (۷۰) وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر بولے تمہاری

تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ

کیا چیز گم ہو گئی؟ (۷۱) وہ بولے ہم بادشاہ کا پیمانہ نہیں پاتے اور جو اسے (ڈھونڈ کر) لائے اس کے لئے ایک بار شتر غلہ (انعام) ہے

وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ

اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ (۷۲) وہ بولے اللہ کی قسم تم نے ضرور جان لیا ہے کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہیں آئے

وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا

اور نہ ہم چور ہیں۔ (۷۳) وہ بولے کہ چور کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے ہوئے ۔ (۷۴) انہوں نے کہا

جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي

اس کی سزا یہ کہ جس کے سامان میں (پیالہ) برآمد ہو وہی (سامان والا) اس کا بدلہ ہے۔ ہم اسی طرح ظالموں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا

کو سزا دیتے ہیں۔ (۷۵) تو یوسف نے ان کے غلے کی بوریوں کی تلاشی شروع کی اپنے (سگے) بھائی کی بوری سے پہلے۔ پھر اس پیالے کو نکال لیا

مِنْ وِّعَاءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ

اپنے (اُسی) بھائی کی بوری سے۔ ہم نے اسی طرح یوسف کو تدبیر بتائی۔ وہ اپنے بھائی کو شاہی قانون کی رُو

فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَ

سے نہ لے سکتے تھے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم جسے چاہیں درجوں بلند کر دیں اور ہر

فَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْۤا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ

علم والے سے اوپر (ایک) سب سے زیادہ علم والا ہے۔ (۷۶) بھائیوں نے کہا اگر یہ چوری کرے تو (تعجب نہیں کہ) بیشک اس کا

لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ

بھائی (بھی) اس سے پہلے چوری کر چکا ہے تو یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں چھپایا اور وہ اُن پر ظاہر نہ کی۔ یوسف نے (دل میں) کہا

اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ

تم بہت بُرے مقام پر ہو اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بیان کر رہے ہو۔ (۷۷) انہوں نے کہا اے عزیز! بیشک

لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾

اس کے والد بہت بوڑھے ہیں تو اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو لے لو بیشک ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھ رہے ہیں۔ (۷۸)

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ

یوسف نے فرمایا اللہ کی پناہ کہ ہم لیں (کسی کو) مگر اسی کو جس کے پاس ہم نے اپنا سامان پایا (اگر ہم نے دوسرے کو لیا تو) اس وقت

اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ ع فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ

ہم یقیناً ظالم ہوں گے۔ (۷۹) پھر جب وہ اس کی طرف سے ناامید ہوگئے تو وہ تنہائی میں سرگوشی کرنے لگے ان کے بڑے (بھائی) نے کہا،

اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ

کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے اللہ کی قسم اُٹھوا کر تم سے پختہ عہد لیا اور اس سے

قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ ج فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي

پہلے یوسف کے حق میں جو کوتاہیاں تم کر چکے ہو۔ تو میں اس سرزمین سے ہرگز نہ جاؤں گا یہاں تک کہ میرا باپ مجھے اجازت

أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي ج وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٨٠﴾ ارْجِعُوا إِلَىٰ أَبِيكُمْ

دے یا میرے لئے اللہ کوئی حکم فرمائے اور وہ سب سے بہتر حکم فرمانے والا ہے۔(۸۰) تم اپنے باپ کی طرف لوٹ جاؤ

فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ج وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا

پھر کہو کہ اے ہمارے باپ بیشک آپ کے بیٹے نے چوری کی اور ہم نے گواہی نہیں دی مگر اسی بات کی جسے ہم نے جانا اور ہم

كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ ﴿٨١﴾ وَاسْأَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ

غیب کے نگہبان نہ تھے۔ (۸۱) اور اس بستی (والوں) سے پوچھ لیجئے جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے

الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا ط وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

جس میں ہم آئے اور بیشک ہم ضرور سچے ہیں۔ (۸۲) یعقوب نے فرمایا (ایسا نہیں) بلکہ تمہارے نفسوں نے یہ بات

أَنفُسُكُمْ أَمْرًا ط فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ط عَسَى اللَّهُ أَن يَأْتِيَنِي بِهِمْ

تمہارے لئے مزین کر دی ہے تو (اب میرے لئے) صبر (ہی) اچھا ہے۔ قریب ہے کہ اللہ ان سب کو میرے

جَمِيعًا ط إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾ وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسَفَىٰ

پاس لے آئے۔ بیشک وہی سب کچھ جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۸۳) اور ان سے منہ پھیر لیا اور فرمایا ہائے افسوس

عَلَىٰ يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٤﴾

یوسف (کے فراق) پر اور غم کی وجہ سے اُن کی آنکھیں سفید ہو گئیں تو وہ اپنے غم کو ضبط کرتے رہے۔ (۸۴)

قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ

وہ بولے اللہ کی قسم آپ ہمیشہ یوسف (ہی) کو یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ آپ موت کے قریب ہو جائیں یا

تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ

وفات پانے والوں میں سے ہو جائیں۔ (۸۵) انہوں نے فرمایا میں اپنی پریشانی اور غم کی فریاد

اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا

اللہ ہی سے کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ (۸۶) اے میرے بیٹو جاؤ تو یوسف اور اس کے

مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ

بھائی کا سراغ لگاؤ اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ بیشک اللہ کی رحمت

مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا

سے مایوس نہیں ہوتے مگر کفر کرنے والے لوگ۔ (۸۷) تو جب یوسف کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا

يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ

اے عزیز مصر ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو تکلیف پہنچی اور ہم حقیر سی پونجی لے کر آئے ہیں

فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾

تو آپ ہمیں غلہ کی پوری ناپ دیجئے اور ہم پر صدقہ کیجئے۔ بیشک اللہ صدقہ کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔ (۸۸)

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾

یوسف نے فرمایا کیا تم جانتے ہو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا جب تم نادان تھے۔ (۸۹)

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۡ قَدْ

وہ بولے کیا واقعی تم ہی یوسف ہو؟ فرمایا میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے بیشک

مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

اللہ نے ہم پر احسان فرمایا بیشک جو اللہ سے ڈرے اور صبر کرے تو یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا

ضائع نہیں کرتا۔ (۹۰) وہ بولے اللہ کی قسم بیشک اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت دی اور یقیناً ہم

لَخٰطِئِيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ

خطا کار تھے۔ (۹۱) فرمایا آج تم پر کچھ ملامت نہیں اللہ تمہاری مغفرت فرمائے اور وہ

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰي وَجْهِ

سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔ (۹۲) میرا یہ کرتہ لے جاؤ تو اسے میرے باپ کے چہرے پر

اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ

ڈال دو وان کی آنکھیں روشن ہوجائیں گی اور اپنے سب گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ۔ (۹۳) اور جب قافلہ (مصر سے)

الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾

چلا ان کے باپ (یعقوب) نے فرمایا بیشک ضرور میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر میرے بڑھاپے کی وجہ سے تم مجھے ناقص العقل نہ کہو۔ (۹۴)

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَاۗءَ الْبَشِيْرُ

وہ بولے اللہ کی قسم یقیناً آپ اسی اپنی پرانی محبت میں ہیں۔ (۹۵) پھر جب خوشخبری سنانے والا آیا

اَلْقٰىهُ عَلٰي وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّىْٓ

(تو) اس نے وہ کرتہ یعقوب کے چہرے پر ڈال دیا تو وہ فوراً بینا ہو گئے۔ انہوں نے فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا؟ کہ بیشک میں

اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ

اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ (۹۶) وہ بولے اے ہمارے باپ آپ ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی بخشش طلب کیجئے

اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

بیشک ہم خطاکار ہیں۔ (۹۷) فرمایا عنقریب میں اپنے رب سے تمہاری بخشش چاہوں گا یقیناً وہی بہت بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ

بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۹۸) پھر جب وہ (سب) یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے ماں باپ کو (تعظیماً) اپنے قریب جگہ دی اور کہا

ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى

آپ (سب) مصر میں داخل ہو جائیں امن کے ساتھ اگر اللہ چاہے۔ (۹۹) اور اونچا بٹھایا اپنے والدین کو

الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ

تخت پر اور سب یوسف کے لئے سجدے میں گر گئے اور یوسف نے کہا اے میرے باپ یہ میرے (اس) پہلے خواب کی

مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ

تعبیر ہے بیشک میرے رب نے اسے سچا کر دیا اور یقیناً اس نے مجھ پر بہت احسان کیا جب کہ مجھے قید خانے

مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ

سے نکالا اور آپ سب کو گاؤں سے لے آیا اس کے بعد کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں

بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

کے درمیان ناراضگی کرا دی تھی۔ بیشک میرا رب آسان تدبیر فرمانے والا ہے جس چیز کے لئے چاہے۔ یقیناً وہی بہت علم والا بڑی

الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ

حکمت والا ہے۔ (۱۰۰) اے میرے رب بیشک تُو نے مجھے یہ سلطنت دی اور تو نے مجھے باتوں کی کچھ

الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا

تاویل سکھائی۔ اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے تُو ہی میرا کارساز ہے دنیا

وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ

اور آخرت میں۔ مجھے (دنیا سے) مسلمان اُٹھا اور مجھے (اپنے خاص مقرب) نیک بندوں کے ساتھ ملا۔ (۱۰۱) یہ غیب کی

اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا

کچھ خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔ اور آپ ان کے پاس نہ تھے جب انہوں نے اپنے کام

اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

کو پختہ کیا اور وہ فریب کرتے تھے (۱۰۲) اور اکثر آدمی اگرچہ آپ کتنا ہی چاہیں ایمان

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

لانے والے نہیں۔ (۱۰۳) اور آپ اُن سے اس پر کچھ مزدوری نہیں مانگتے۔ نہیں ہے وہ (قرآن) مگر نصیحت

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ ع وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ

ع ۱۱ / ۵

سب جہان والوں کے لئے (۱۰۴) اور آسمانوں اور زمینوں میں کتنی ہی نشانیاں ہیں کہ لوگ ان پر

عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ

گزر جاتے ہیں ان سے منہ پھیرے ہوئے۔ (۱۰۵) اور اُن کے اکثر لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے

اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ

مگر مشرک ہوتے ہوئے۔ (۱۰۶) کیا وہ اس بات سے بےخوف ہو گئے کہ ان پر ڈھانپنے والی آفت

عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

عذاب الٰہی سے آ جائے یا ان پر اچانک قیامت ٹوٹ پڑے اور انہیں کچھ خبر نہ ہو۔ (۱۰۷)

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ

وقف النبی

(اے حبیب) آپ فرمادیں یہی میری راہ ہے اللہ کی طرف بلاتا ہوں بصیرت پر (ہوتے ہوئے) میں اور وہ لوگ جنہوں

اتَّبَعَنِيْ ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ

نے میری اتباع کی۔ اور اللہ کے لئے پاکی ہے اور میں مشرکین سے نہیں۔ (۱۰۸) اور ہم

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْۤ اِلَیْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰىؕ

نے آپ سے پہلے کسی کو رسول بنا کر نہیں بھیجا سوائے مردوں کے جن کی طرف ہم وحی کرتے (تھے) بستیوں کے رہنے والوں میں سے

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ

تو کیا یہ لوگ زمین میں نہیں چلے تو دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیسا

مِنْ قَبْلِهِمْؕ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اتَّقَوْاؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۝۱۰۹

انجام ہوا اور بیشک آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ (۱۰۹)

حَتّٰۤى اِذَا اسْتَایْـَٔسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا

یہاں تک کہ جب رسول (اپنی قوم کے ایمان سے) ناامید ہونے لگے اور لوگوں نے گمان کر لیا کہ وہ جھوٹا وعدہ دیئے گئے ہیں

جَآءَهُمْ نَصْرُنَاۙ فَنُجِّیَ مَنْ نَّشَآءُؕ وَ لَا یُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ

تو ان کے پاس ہماری مدد آ گئی تو جسے ہم نے چاہا وہ بچا لیا گیا اور ہمارا عذاب مجرموں کی قوم سے

الْمُجْرِمِیْنَ۝۱۱۰ لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِؕ

لوٹایا نہیں جاتا (۱۱۰) بیشک اُن کے قصوں میں عقل مندوں کے لئے نصیحت ہے

مَا كَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰى وَ لٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ

یہ (قرآن) کوئی بناوٹ کی بات نہیں لیکن تصدیق کرنے والا ہے اُن کتابوں کی جو اس سے پہلے نازل ہوئیں

وَ تَفْصِیْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ۝۱۱۱

اور ہر چیز کا مفصل بیان ہے اور ہدایت اور رحمت ہے ایمان لانے والوں کے لئے۔ (۱۱۱)

ع ۱۲

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِیَّةٌ وَ هِیَ ثَلٰثٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَّ اَرْبَعُوْنَ اٰیَةً وَّ سِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ رعد مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں تینتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں

الٓمّٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ

الٓمّٓرٰ یہ (اس) کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں۔ اور جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا حق ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ① اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ① اللہ ہے جس نے آسمانوں کو بلند کیا

بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

بغیر ستونوں کے (جیسا کہ) تم انہیں دیکھتے ہو۔ پھر اس نے (اپنی شان کے لائق) عرش پر استوا فرمایا اور کام میں لگا دیا سورج

وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ

اور چاند کو ہر ایک چلتا ہے مقرر کی ہوئی مدت تک وہ (اللہ) ہر کام کی تدبیر فرماتا، آیتوں کی تفصیل

الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ② وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ

فرماتا ہے تا کہ تم اپنے رب کے حضور، حاضری کا یقین کرو۔ ② اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا

وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ

اور اس میں پہاڑ بنائے اور نہریں (جاری کیں) اور زمین میں ہر قسم کے پھل

فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ

دو دو قسم کے بنائے۔ رات سے دن کو چھپا لیتا ہے۔ بیشک اس میں سوچنے والوں

لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ③ وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ

کے لئے نشانیاں ہیں۔ ③ اور زمین کے مختلف ٹکڑے ہیں جو قریب قریب ہیں اور انگوروں کے

اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰی بِمَآءٍ

باغ اور کھیتی اور کچھ کھجور کے درخت ایک جڑ سے اور کچھ الگ الگ سب کو ایک ہی پانی سے سیراب

وَّاحِدٍ ۙ وَّنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِى الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ

کیا جاتا ہے۔ اور (پھر بھی) ہم انہیں پھلوں میں ایک کو دوسرے پر بہتری عطا فرماتے ہیں بیشک اس میں عقل مندوں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا

کے لئے ضرور نشانیاں ہیں۔ (۴) اور اگر آپ تعجب کریں تو تعجب کی بات ان کا یہ کہنا ہے کہ کیا

كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ

ہم مٹی ہونے کے بعد نئے سرے سے پیدا ہوں گے؟ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا

وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِىْۤ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

اور وہ ایسے لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق پڑے ہوں گے اور وہ دوزخی ہیں اس میں وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۵﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ

ہمیشہ رہیں گے۔ (۵) اور وہ رحمت سے پہلے آپ سے عذاب طلب کرنے میں جلدی کرتے ہیں اور بیشک

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ

ان سے پہلے لوگوں کی سزاؤں کے واقعات گزر چکے اور یقیناً آپ کا رب ضرور بخشش والا ہے لوگوں کے لئے

عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

باوجود ان کے ظلم کے۔ اور بیشک آپ کا رب سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۶) اور کافر کہتے ہیں

كَفَرُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ

ان کے رب کی طرف سے ان پر کوئی نشانی کیوں نہ اُتری (یہ آپ کا کام نہیں) آپ تو صرف ڈر سنانے والے ہیں اور

لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿۷﴾ ع اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ

ہر قوم کو ہدایت دینے والے۔ (۷) اللہ جانتا ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۸ عٰلِمُ

پیٹ گھٹتے اور بڑھتے ہیں۔ اور اسکے نزدیک ہر چیز ایک اندازے سے ہے۔ (۸) ہر پوشیدہ

الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ۹ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ

اور ظاہر کا جاننے والا سب سے بڑا، نہایت بلندی والا ہے۔ (۹) برابر ہے تم میں جو آہستہ

الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّیْلِ وَسَارِبٌ

بات کہے اور جو زور سے بولے اور جو رات میں چھپا ہے اور جو دن میں

بِالنَّهَارِ ۱۰ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ

راہ چلتا ہے۔ (۱۰) انسان کے لئے بدل کر آنے والے فرشتے ہیں اس کے سامنے سے اور اس کے پیچھے سے اس کی حفاظت کرتے ہیں

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا

اللہ کے حکم سے۔ بیشک اللہ نہیں بدلتا کسی قوم سے اپنی نعمت یہاں تک کہ وہ خود اپنی

بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ

حالت کو بدل دیں اور جب اللہ کسی قوم کو تکلیف دینے کا ارادہ فرمائے تو اُسے کوئی نہیں لوٹا سکتا اور ان کے لئے

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۱۱ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ

اللہ کے سوا کوئی مدد کرنے والا نہیں۔ (۱۱) وہی ہے جو تمہیں بجلی (کی چمک) دکھاتا ہے ڈرانے اور (کبھی)

طَمَعًا وَّیُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۚ ۱۲ وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ

امید دلانے کے لئے اور (ہواؤں کے ذریعہ) بھاری بادل اٹھاتا ہے۔ (۱۲) اور گرج پر مقرر فرشتہ اس کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتا ہے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ۚ وَیُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِهَا

اور (باقی) فرشتے (بھی) اس کے خوف سے۔ اور کڑکتی بجلیاں بھیجتا ہے پھر انہیں گراتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ لَهٗ

جس پر چاہتا ہے اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہوتے ہیں اور وہ سخت پکڑ والا ہے۔ (۱۳) اسی کو

دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ

(معبود سمجھ کر) پکارنا حق ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو (معبود سمجھ کر) پکارتے ہیں وہ انہیں جواب نہیں

بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَ

دے سکتے۔ ان کا پکارنا تو صرف ایسا ہے جیسے کوئی شخص اپنی دونوں ہتھیلیوں کو پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہوتا کہ اس کے منہ تک پانی پہنچ جائے اور (اس طرح) وہ پانی اس کے منہ تک پہنچنے والا نہیں اور

مَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

کافروں کی پکار نہیں ہے مگر بھٹکنے میں۔ (۱۴) اور (سب) اللہ ہی کے لئے سجدہ کررہے ہیں جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة قُلْ

السجدة

اور زمینوں میں ہیں خوشی سے خواہ مجبوری سے اور ان کے سائے (بھی) صبح اور شام۔ (۱۵) آپ (ان سے) فرمائیں

مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ

آسمانوں اور زمینوں کا رب کون ہے؟ (خود ہی) فرمادیجئے اللہ۔ آپ فرمائیں تو کیا تم نے اللہ کے سوا

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ

وہ مددگار بنالئے ہیں جو اپنے لئے بھی کسی نفع کے مالک نہیں اور نہ کسی ضرر کے۔ آپ فرمایئے کیا

يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ

اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں یا تاریکیاں اور روشنی برابر ہیں؟

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ

کیا انہوں نے اللہ کے لئے ایسے شریک بنائے ہیں جنہوں نے اللہ کے پیدا کرنے کی طرح کچھ پیدا کیا ہو تو مخلوق ان پر مشتبہ ہوگئی (کہ یہ ان کی مخلوق ہے یا اللہ کی)،

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾ اَنْزَلَ مِنَ

فرما دیجئے ہر چیز کا پیدا کرنے والا اللہ ہے اور وہ ایک ہے، سب پر غالب ہے۔ (١٦) اس نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا

پانی اتارا تو بیابانی نالے اپنے اندازے کے مطابق بہہ نکلے پھر پانی کی رَو نے (اس پر) اُبھرے ہوئے جھاگوں کو

رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ

اُٹھالیا۔ اور جن چیزوں کو آگ میں رکھ کر وہ ان پر آگ دہکاتے ہیں زیور یا (اور) سامان بنانے کے لئے

زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ

(اس پر بھی) ویسے ہی جھاگ اُٹھتے ہیں۔ اسی طرح اللہ مثال بیان فرماتا ہے حق اور باطل کی۔ تو جھاگ اُڑ کر

فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ

دُور ہو جاتے ہیں اور جو چیز لوگوں کو نفع دیتی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ ﴿١٧﴾ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ

اللہ اسی طرح مثالیں بیان فرماتا ہے۔ (١٧) انہی لوگوں کے لئے بھلائی ہے جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ

اور جنہوں نے اس کے حکم کو نہیں مانا اگر ان کی مِلک میں وہ سب کچھ ہوتا جو زمین میں ہے اور

مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۬ وَمَاْوٰىهُمْ

اس کی مثل اس کے ساتھ (اور بھی) تو وہ سب کچھ اپنی جان چھڑانے کے بدلے میں ضرور دے دیتے۔ انہی کا سخت حساب ہو گا۔ اور ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٨﴾ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ

جہنم ہے۔ اور کیا ہی بُری جگہ ہے ٹھہرنے کی۔ (١٨) تو کیا جو شخص جانتا ہے کہ آپ کے رب کی طرف سے جو کچھ آپ کی طرف اتارا گیا

رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ لا الَّذِيْنَ

حق ہے وہ اس کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے؟ وہی لوگ نصیحت قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں (۱۹) وہ لوگ

يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ لا وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ

جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور پکے عہد کو نہیں توڑتے (۲۰) اور جو لوگ صلہ رحمی کرتے ہیں

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ

جس صلہ رحمی کا اللہ نے حکم دیا اور اپنے رب سے ڈرتے اور حساب کی سختی سے خوفزدہ

الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ ؕ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

رہتے ہیں۔ (۲۱) اور وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اپنے رب کی رضا چاہنے کیلئے اور نماز قائم رکھی

وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ

اور انہوں نے ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کیا اور وہ نیکی کر کے بُرائی کو دفع

السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ لا جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

کرتے ہیں انہی کے لئے ہے آخرت کا (اچھا) گھر (۲۲) (دائمی) رہائش کے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

اور جو نیک ہوں گے ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے اور فرشتے

يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ ج سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

ان پر ہر دروازے سے (یہ کہتے ہوئے) داخل ہوں گے (۲۳) تم پر سلامتی ہو اس لئے کہ تم نے صبر کیا

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ ؕ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ

تو کیا ہی اچھا ہے آخرت کا گھر (۲۴) اور جو لوگ توڑ دیتے ہیں اللہ کا عہد اس کے پختہ

بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ

ہونے کے بعد اور قطع کر دیتے ہیں اس کو جس کے بارے میں اللہ نے حکم دیا کہ اسے جوڑا جائے اور

يُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾

وہ زمین میں فساد کرتے ہیں انہی کے لئے اللہ کی رحمت سے دُوری ہے اور اُن کے لئے بُرا گھر ہے۔ (٢٥)

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ

اللہ جس کے لئے چاہے رزق کشادہ کردیتا ہے اور (جس کے لئے چاہے) تنگ کردیتا ہے، اور کافر بڑے خوش ہیں دنیا کی زندگی پر

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور دنیا کی زندگی آخرت کے سامنے کچھ نہیں سوائے حقیر فائدہ کے۔ (٢٦) اور کافر کہتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ

اُن کے رب کی طرف سے ان پر کوئی نشانی کیوں نہ اُتری آپ فرما دیں بیشک اللہ گمراہ کرتا ہے جسے

يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿٢٧﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ

چاہے اور اپنی طرف اسی کی رہنمائی کرتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرے۔ (٢٧) (یہ) وہ لوگ (ہیں) جو ایمان لائے اور ان کے دل

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾ ۭ اَلَّذِيْنَ

اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں۔ خوب سن لو! اللہ کے ذکر ہی سے دل سکون پاتے ہیں۔ (٢٨) وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿٢٩﴾ كَذٰلِكَ

ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے خوشحالی ہے اور بہترین ٹھکانا۔ (٢٩) اسی طرح

اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ

ہم نے آپ کو ایک اُمت میں بھیجا کہ اس سے پہلے کئی اُمتیں گزر چکیں تاکہ آپ ان پر تلاوت کریں

الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ وَهُمْ یَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّیْ

اس (کتاب) کی جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی اور وہ رحمٰن کا انکار کرتے ہیں آپ فرما دیجئے وہی میرا رب ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ (۳۰) اور اگر کوئی ایسا قرآن (نازل ہوتا)

سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ

جس سے پہاڑ چلنے لگتے یا اس سے زمین پھٹ جاتی یا اس کی وجہ سے مُردوں سے باتیں کی جاتیں (تب بھی وہ ایمان نہ لاتے۔ اللہ عاجز نہیں) بلکہ

لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ؕ اَفَلَمْ یَایْــَٔسِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ

سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہیں تو کیا مسلمان اس بات سے نا امید نہ ہوئے کہ اگر اللہ چاہتا

لَهَدَى النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا تُصِیْبُهُمْ

تو سب لوگوں کو ہدایت کر دیتا اور کفار کے کرتوتوں کی وجہ سے انہیں (کوئی نہ کوئی) مصیبت

بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِیْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى یَاْتِیَ

پہنچتی (ہی) رہے گی یا اُن (کے گردو پیش) کی بستیوں کے قریب اترتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا

وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ

وعدہ آ پہنچے۔ بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں فرماتا۔ (۳۱) اور بیشک آپ سے پہلے رسولوں سے (بھی)

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَیْتُ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَیْفَ

مذاق کیا گیا تو میں نے کافروں کو کچھ مہلت دی پھر میں نے ان کو پکڑ لیا تو (ان پر) میرا

كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۚ

عذاب کیسا تھا؟ (۳۲) پھر کیا وہ جو ہر شخص پر اس کے اعمال کی نگہداشت رکھتا ہے (اس جیسا ہو سکتا ہے جو ایسا نہیں)۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ۭ قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي

اور لوگوں نے (پھر بھی) اللہ کیلئے شریک ٹھہرائے۔ فرمایئے ان کا نام تو بتاؤ یا تم اسے ایسی چیز کی خبر دیتے ہو جو ساری زمین میں

الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۭ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اس کے علم میں نہیں یا یوں ہی بے معنی بات (منہ سے نکالتے ہو)۔ بلکہ کافروں کے لئے ان کا فریب خوشنما

مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

بنا دیا گیا ہے اور وہ راہِ حق سے روک دیئے گئے اور جسے اللہ گمراہ کرے تو اسے کوئی ہدایت

مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

دینے والا نہیں۔ (٣٣) ان کے لئے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے اور بیشک آخرت کا عذاب زیادہ

اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٣٤﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ

سخت ہے اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں۔ (٣٤) اس جنت کا حال جس کا متقیوں سے وعدہ کیا

الْمُتَّقُوْنَ ۭ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ

گیا ہے (یہ ہے کہ) اس کے نیچے نہریں جاری ہیں اس کا پھل ہمیشہ رہے گا اور اس کا سایہ (بھی)۔ یہ

عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ڰ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِيْنَ

انجام ہے ان لوگوں کا جو متقی ہوئے اور کافروں کا انجام آگ ہے۔ (٣٥) اور وہ لوگ

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ

جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور اُن گروہوں میں کچھ وہ ہیں

مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ

جو اس کے بعض کا انکار کرتے ہیں فرمایئے مجھے تو یہی حکم ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ (کسی کو) شریک

بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا

نہ بناؤں میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔ (۳۶) اور اسی طرح ہم نے اسے اُتارا اس حال میں کہ وہ فیصلہ ہے

عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ

عربی زبان میں۔ اور (اے مخاطب) اگر تُو نے اتباع کی ان کی خواہشوں کی اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آ چکا

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا

تو اللہ سے نہ کوئی تیرا حمایتی ہو گا اور نہ بچانے والا۔ (۳۷) اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے

مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ

رسول بھیجے اور ہم نے ان کے لئے بیویاں بنائیں اور اولاد۔ اور کسی رسول کا کام نہیں

اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ

کہ کوئی نشانی لے آئے لیکن اللہ کے حکم سے۔ ہر وعدے کے لئے ایک نوشتہ ہے۔ (۳۸) اللہ مٹاتا ہے

مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ

جو چاہے اور ثابت کرتا ہے (جو چاہے) اور اصل کتاب (لوح محفوظ) اسی کے پاس ہے۔ (۳۹) اور اگر ہم آپ کو دکھا دیں

بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ

کوئی وعدہ جو ہم ان سے کرتے ہیں یا (پہلے ہی) ہم آپ کو وفات دے دیں تو (بہر حال) آپ پر صرف پہنچا دینا ہے

وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا

اور حساب لینا ہم پر ہے (۴۰) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم (ان کی آبادی کی) زمین کو ہر طرف سے

مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ

(آہستہ آہستہ) کم کر رہے ہیں۔ اور اللہ حکم فرماتا ہے اس کے حکم کو رد کرنے والا کوئی نہیں اور اسے حساب لینے میں

الْحِسَابِ ﴿٤١﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا

کچھ دیر نہیں لگتی۔ (۴۱) اور بیشک فریب کیا اُن لوگوں نے جو اِن سے پہلے تھے تو ساری خفیہ تدبیروں کا اللہ ہی مالک ہے۔

يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى

وہ جانتا ہے جو کوئی شخص کمائے۔ اور عنقریب جان لیں گے کافر کہ اس گھر کا نیک انجام کس

الدَّارِ ﴿٤٢﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ

کے لئے ہے۔ (۴۲) اور کافر کہتے ہیں کہ آپ (اللہ کی طرف سے) بھیجے ہوئے نہیں۔ فرما دیجئے اللہ میرے

شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿٤٣﴾ ع

اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے اور وہ جس کے پاس (آسمانی) کتاب کا علم ہے۔ (۴۳)

سُورَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ ابراہیم مکی ہے — اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے — اس میں باون آیتیں اور سات رکوع ہیں

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

الٓرٰ (یہ) کتاب ہے ہم نے اسے آپ کی طرف نازل فرمایا کہ آپ لوگوں کو تاریکیوں سے اُجالے

النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿١﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ

میں لائیں ان کے رب کی توفیق سے اس کی راہ کی طرف جو بڑا غلبہ والا سب خوبیوں والا ہے (۱) اللہ ہے کہ

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور تباہی ہے کافروں کے لئے

عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ

سخت عذاب سے (۲) جو آخرت چھوڑ کر پسند کرتے ہیں دنیا کی زندگی کو

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِیْ

اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں وہ دُور کی

ضَلٰلٍۢ بَعِیْدٍ ﴿۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ

گمراہی میں ہیں۔ (۳) اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس کے قبیلہ کی زبان میں

لِیُبَیِّنَ لَهُمْ ؕ فَیُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ

تاکہ وہ انہیں واضح طور پر بتادے۔ پھر اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے۔

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَاۤ اَنْ

اور وہ بڑا غلبہ والا بڑا حکمت والا ہے۔ (۴) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ

اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَیّٰىمِ

اپنے (بنی اسرائیل کے) لوگوں کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکال لاؤ اور انہیں اللہ کے دن یاد

اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ

دلاؤ بیشک اس میں نشانیاں ہیں ہر بڑے صبر والے شکر گزار کے لئے۔ (۵) اور جب موسیٰ نے

مُوْسٰی لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ

اپنے (بنی اسرائیل کے) لوگوں سے فرمایا یاد کرو اللہ کی نعمت جو تم پر ہوئی جب اس نے تمہیں فرعون کے

اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَیُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

لوگوں سے نجات دی جو تمہیں بہت بُری تکلیفیں پہنچاتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے

وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ﴿۶﴾ ع

اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ (۶)

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ

اور (یاد کرو) جب تمہارے رب نے تمہیں آگاہ فرمادیا (تھا) کہ اگر تم شکر کرو گے (تو) یقیناً تمہیں (اور) زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے

اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۷ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ

(تو) بیشک میرا عذاب ضرور سخت ہے۔ (۷) اور موسیٰ نے فرمایا اگر تم اور جتنے زمین میں ہیں

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۸ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا

سب کافر ہو جائیں تو بے شک اللہ بے پروا، حمد کیا ہوا ہے۔ (۸) کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبریں

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ڛ وَالَّذِيْنَ مِنْ

نہ آئیں جو تم سے پہلے تھے نوح کے (منکر) لوگوں اور عاد اور ثمود کی اور جو ان کے

بَعْدِهِمْ ڔ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

بعد ہوئے۔ اللہ کے سوا انہیں کوئی نہیں جانتا۔ اُن کے رسول اُن کے پاس روشن دلیلیں لے کر آئے

فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ

تو (غصہ میں) وہ اپنے ہاتھ اپنے مونہوں کی طرف لے گئے اور کہنے لگے بیشک ہم نے اس کا انکار کیا جس کے ساتھ تم بھیجے

بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۹ قَالَتْ رُسُلُهُمْ

گئے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس کے بارے میں یقیناً ایسے شک میں ہیں جو دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔ (۹) ان کے رسولوں نے کہا

اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ

کیا اللہ (کے بارے) میں (کوئی) شک ہے جو آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمہیں بلاتا ہے کہ تمہارے

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ

گناہ بخشے اور موت کے وقتِ مقرر تک تمہیں (عذاب سے) مؤخر کر دے وہ بولے تم تو

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

ہم ہی جیسے بشر ہو تم چاہتے ہو کہ ہمیں روک دو (ہمارے) ان معبودوں سے جنہیں ہمارے باپ دادا

اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ

پوجتے تھے تو ہمارے پاس کوئی روشن سند لاؤ۔ (۱۰) ان کے رسولوں نے ان سے فرمایا (اے کافرو) ہم

نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

(آدم کی نسل ہونے میں) تم جیسے ہی بشر ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان

عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

فرماتا ہے اور ہمارا کام نہیں کہ ہم تمہارے پاس کوئی سند لے آئیں مگر اللہ کے حکم سے

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى

اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے ۔ (۱۱) اورہمیں کیاہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ

اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَ

نہ کریں حالانکہ اس نے ہماری (نجات کی) راہیں ہمیں دکھادیں اور ہم ضرور صبر کریں گے اس پر جوتم ہمیں تکلیفیں پہنچاتے رہے اور

عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے ۔ (۱۲) اور کافروں نے اپنے

لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ

رسولوں سے کہا ہم ضرور نکال دیں گے تمہیں اپنے وطن سے یا تم ہمارے دین پر ہو جاؤ۔

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ

تو اُن کے رب نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ ان ظالموں کو ہم ضرور ہلاک کریں گے (۱۳) اور ضرور ہم تمہیں ان کے

ع ۲

الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِیْ وَخَافَ

بعد اس زمین میں بسائیں گے ۔ یہ اس کے لئے ہے جو میرے حضور کھڑا ہونے سے ڈرے اور میرے وعدۂ عذاب

وَعِیْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ﴿۱۵﴾ لا مِّنْ وَّرَآىٕهٖ

سے خائف رہے۔ (۱۴) اور رسولوں نے اللہ سے فتح ونصرت مانگی اور ہلاک ہوا ہر سرکش ضدی ۔ (۱۵) دوزخ اس کے

جَهَنَّمُ وَیُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِیْدٍ ﴿۱۶﴾ لا یَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا یَكَادُ یُسِیْغُهٗ

پیچھے ہے اور اسے پلایا جائے گا پیپ کا پانی ۔ (۱۶) وہ بمشکل اس کا تھوڑا تھوڑا گھونٹ لے گا اور اسے گلے سے نیچے نہ اتار سکے گا

وَیَاْتِیْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَیِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآىٕهٖ

اور ہر طرف سے اسے موت گھیر لے گی اور وہ مرے گا نہیں ۔ اور اسکے پیچھے (ایک اور)

عَذَابٌ غَلِیْظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ

سخت عذاب ہو گا ۔ (۱۷) اپنے رب کے منکروں کا حال ایسا ہے کہ ان کے اعمال راکھ کی طرح ہوں گے کہ

اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ یَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا یَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا

اس پر تیز آندھی کے دن ہوا کا سخت جھونکا آیا ۔ اپنی ساری کمائی میں سے کسی چیز پر بھی وہ قدرت

عَلٰى شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ

نہ پا سکیں گے ۔ یہی دُور کی گمراہی ہے ۔ (۱۸) (اے مخاطب) کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ

اور زمینوں کو حق کے ساتھ بنایا ۔ اگر چاہے تو تم سب کو لے جائے اور نئی مخلوق

جَدِیْدٍ ﴿۱۹﴾ لا وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِیْعًا

لے آئے ۔ (۱۹) اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں ۔ (۲۰) اور سب اللہ کی بارگاہ میں علانیہ حاضر ہوں گے

فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ

تو (پیروی کرنے والے) کمزور (طاقت ور) متکبروں سے کہیں گے ہم تو تمہارے پیچھے تھے تو کیا

اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا

تم اللہ کا کچھ عذاب ہم سے ٹال سکتے ہو ؟ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت

اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ

کرتا تو ہم تمہیں ضرور ہدایت کرتے۔ برابر ہے ہم پر ، ہم آہ و زاری کریں یا صبر سے کام لیں ہمیں

مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ

خلاصی نہیں ۔ (۲۱) اور فیصلہ ہو چکنے کے بعد شیطان کہے گا بیشک اللہ نے تمہیں سچا

وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ

وعدہ دیا تھا اور میں نے جو وعدہ تم سے کیا تھا اس کی میں نے خلاف ورزی کی اور مجھے تم پر کچھ

سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا

غلبہ نہ تھا مگر یہی کہ میں نے تمہیں بلایا تم نے میری بات مان لی ۔ تو اب مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ کو

اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ

ملامت کرو نہ میں تمہاری فریاد کو پہنچ سکوں اور نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکو۔ تم نے جو اس سے پہلے

بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ

مجھے (اللہ کا) شریک بنایا تھا میں اس کا منکر ہوں بیشک ظالموں ہی کے لئے دردناک عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

ہے۔ (۲۲) اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے وہ باغوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا

نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں (ملاقات کے وقت) ان کا دعائیہ

سَلٰمٌ ۞ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ

کلمہ سلام ہوگا۔ (۲۳) کیا آپ نے نہ دیکھا اللہ نے کیسی مثال بیان فرمائی پاک کلمہ کی کہ وہ ایک پاکیزہ درخت

طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ۞ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ

کی طرح ہے جس کی جڑ (زمین میں) مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں (۲۴) ہر وقت اپنا پھل دیتا

حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

ہے اپنے رب کے حکم سے۔ اور اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے لوگوں کے لئے کہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ۞ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِۨ اجْتُثَّتْ

نصیحت قبول کریں۔ (۲۵) اور ناپاک بات کی مثال ایک ناپاک درخت کی سی ہے کہ اُسے زمین

مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۞ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کے اوپر سے اکھاڑ دیا گیا اسے کوئی قرار نہیں۔ (۲۶) اللہ مضبوط رکھتا ہے ایمان والوں کو

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ

مضبوط بات کے ساتھ دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں (بھی) اور اللہ بھٹکا دیتا ہے

الظّٰلِمِيْنَ ڐ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۞ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ

ظالموں کو اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۲۷) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہ دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت کو

اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۞ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ

ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو انہوں نے ہلاکت کے گھر میں اُتارا (۲۸) جو دوزخ ہے اس میں وہ پہنچیں گے اور وہ کیا ہی بری جگہ

الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا

ہے ٹھہرنے کی۔ (۲۹) اور انہوں نے اللہ کے لئے شریک ٹھہرائے تا کہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے بہکائیں۔ فرمادیجئے (کچھ) فائدہ اٹھالو

فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا

کہ بیشک تمہارا انجام دوزخ کی آگ ہے۔ (۳۰) میرے مومن بندوں سے فرما دیں کہ وہ نماز

الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ

قائم رکھیں اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس سے پوشیدہ اور ظاہر (ہماری راہ میں) خرچ کرتے رہیں اس دن کے آنے

يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

سے پہلے کہ جس میں نہ خرید وفروخت ہو گی اور نہ دوستی۔ (۳۱) اللہ (ہی) ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں

وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ

کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی اُتارا تو اس سے پھل پیدا کئے جو تمہارا رزق ہے

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿٣٢﴾ وَ

اور تمہارے لئے کشتی کو مسخر کیا تا کہ وہ اللہ کے حکم سے دریا میں چلے اور تمہارے لئے نہروں کو کام میں لگادیا۔ (۳۲) اور

سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَاۗئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾ ۚ

تمہارے لئے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا کہ وہ برابر چل رہے ہیں اور تمہارے لئے رات اور دن کو مسخر کیا۔ (۳۳)

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ

اور تمہاری سب مانگی ہوئی چیزوں میں سے تمہیں (بہت کچھ) دیا اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو انہیں گن نہ سکو گے

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا

بیشک آدمی بڑا ظالم بڑا ناشکرا ہے۔ (۳۴) اور (یاد کیجئے) جب ابراہیم نے عرض کی اے میرے رب اس شہر (مکہ) کو

الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝۳۵ رَبِّ اِنَّهُنَّ

امان والا بنا دے اور مجھے اور میرے (خاص) بیٹوں کو بتوں کی عبادت سے بچا۔ (۳۵) اے میرے رب اُن

اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ

بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا تو جس نے میری پیروی کی تو بیشک وہ میرا ہے اور جس نے

عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۶ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ

میری نافرمانی کی تو یقیناً تو بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۳۶) اے ہمارے رب بیشک میں نے اپنی کچھ اولاد کو ایسی

بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

وادی میں ٹھہرایا جہاں کھیتی نہیں ہوتی تیرے گھر کے پاس جو حرمت والا ہے اے ہمارے رب اس لئے کہ یہ نماز قائم رکھیں

فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ

تو کچھ لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ وہ ان کی طرف مائل رہیں اور (کھانے کو) انہیں کچھ

الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝۳۷ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ

پھل دے تا کہ وہ شکر گزار ہوں۔ (۳۷) اے ہمارے رب بیشک تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں، اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں

وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۝۳۸

اور اللہ پر کچھ مخفی نہیں زمین میں اور نہ آسمان میں۔ (۳۸)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَي الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ

سب خوبیاں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحٰق عطا فرمائے۔ بیشک

رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ۝۳۹ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ڰ

میرا رب ضرور دعا سننے والا ہے۔ (۳۹) اے میرے رب مجھے نماز قائم کرنے والا رکھ اور میری اولاد سے (بھی)

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ

اے ہمارے رب اور میری دعا قبول فرمالے۔ (۴۰) اے ہمارے رب مجھے اور میرے والدین کو بخش دے اور سب ایمان والوں کو جس دن حساب

الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُونَ ۚ إِنَّمَا

قائم ہو گا۔ (۴۱) اور اللہ کو ہرگز بے خبر نہ سمجھنا اس چیز سے جو ظالم کر رہے ہیں۔ انہیں

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿٤٢﴾ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي

ڈھیل نہیں دے رہا مگر ایسے دن کے لئے جس میں آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی (۴۲) (بے تحاشا) دوڑتے ہوئے (نکلیں گے) اپنے سر

رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۖ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿٤٣﴾ وَأَنذِرِ

اُٹھائے ہوئے اس حال میں کہ اُن کی پلک جھپکتی نہ ہو گی اور ان کے دل (خوف کی وجہ سے) اُڑتے ہونگے۔ (۴۳) اور لوگوں کو اس

النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا

دن سے ڈرایئے جب ان پر عذاب آئے گا تو ظالم کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں تھوڑی

إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ أَوَلَمْ تَكُونُوا

دیر کے لئے مہلت دے دے کہ ہم تیری دعوت کو قبول کرلیں اور رسولوں کی اتباع کریں (تو اُن سے کہا جائے گا) کیا تم پہلے

أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ ﴿٤٤﴾ وَسَكَنتُمْ فِي مَسَٰكِنِ

قسمیں نہ کھا چکے تھے کہ ہمیں دنیا سے ہٹنا نہیں۔ (۴۴) اور تم ان لوگوں کے گھروں میں بے

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر خوب ظاہر ہو گیا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا (معاملہ) کیا اور ہم نے تمہارے

لَكُمُ الْأَمْثَالَ ﴿٤٥﴾ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِندَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ۖ وَإِن

لئے مثالیں بیان فرمائیں۔ (۴۵) اور بیشک انہوں نے خوب فریب کی چالیں چلیں اور اللہ ہی کے پاس ہیں ان کی چالیں اور ان کا

كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ

مکر ایسا نہ تھا جس سے پہاڑ ٹل جائیں۔ (۴۶) تو (اے مخاطب) ہرگز گمان نہ کرنا کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی

رُسُلَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ

کرے گا بیشک اللہ بڑا غالب، بدلہ لینے والا ہے۔ (۴۷) جس دن زمینیں بدل دی جائیں گی دوسری زمینوں سے

وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

اور آسمان (بھی) اور سب لوگ نکل کھڑے ہوں گے اللہ کے سامنے جو ایک ہے سب پر غالب۔ (۴۸) اور اُس دن آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ

يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٤٩﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى

وہ (ایک دوسرے کے ساتھ) زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے۔ (۴۹) ان کا لباس (آگ بھڑکانے والے روغن) قطران کا ہوگا۔ اور آگ (اپنے شعلوں سے)

وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

ان کے چہروں کو ڈھانپ لے گی (۵۰) تا کہ اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ کو حساب کرتے کچھ

الْحِسَابِ ﴿٥١﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْا اَنَّمَا

دیر نہیں لگتی۔ (۵۱) یہ (قرآن) سب لوگوں کے لئے (اللہ کا) پیغام ہے اور اس لئے کہ وہ اس کے ذریعے ڈرائے جائیں اور تا کہ وہ جان لیں کہ وہ

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٥٢﴾ ع

ایک ہی معبود ہے اور تا کہ عقل والے نصیحت قبول کریں۔ (۵۲)

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ حجر مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

الٓرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾

الٓرٰ یہ آیتیں ہیں کتاب اور روشن قرآن کی۔ (۱)

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝٢ ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا

بسا اوقات کافر تمنا کریں گے کاش ہم مسلمان ہوتے۔ (۲) انہیں چھوڑ دیجئے وہ کھائیں

وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝٣ وَمَا أَهْلَكْنَا

اور فائدہ اُٹھائیں اوران کی جھوٹی امیدیں ان کو غافل رکھیں تو عنقریب وہ جان لیں گے (۳) اور نہیں ہلاک کیا ہم نے

مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ۝٤ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ

کسی بستی کو لیکن اس کے لئے ایک معلوم نوشتہ (قانونِ الٰہی) تھا۔ (۴) کوئی گروہ اپنے وعدے سے آگے نہیں

أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝٥ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ

بڑھ سکتا اور نہ وہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں۔ (۵) اورانہوں نے کہا اے وہ (مدعی رسالت) جن پر قرآن

الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۝٦ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ

اُترا بیشک آپ مجنون ہیں۔ (۶) ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لاتے اگر آپ

الصَّادِقِينَ ۝٧ مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا

سچے ہیں۔ (۷) ہم فرشتوں کو نہیں اُتارتے مگر حق کے ساتھ اوراس وقت (کہ فرشتے اُتر آئیں) انہیں

مُنْظَرِينَ ۝٨ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝٩ وَ

مہلت نہیں مل سکتی (۸) بیشک ہم ہی نے قرآن اُتارا اوریقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (۹) اور

لَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ۝١٠ وَمَا يَأْتِيهِمْ

بیشک ہم نے آپ سے پہلے اگلے گروہوں میں رسول بھیجے۔ (۱۰) اور ان کے پاس کوئی

مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝١١ كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي

رسول نہ آتا مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے۔ (۱۱) اسی طرح ہم اس مذاق اڑانے کو اُن

قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾

مجرموں کے دلوں میں راہ دیتے ہیں ﴿۱۲﴾ (یہ مجرم) قرآن پر ایمان نہیں لاتے اور بیشک پہلے لوگوں کا یہی طریقہ گزر چکا ہے ﴿۱۳﴾

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور اگر ہم ان کے لئے آسمان میں کوئی دروازہ کھول دیں تو (دن بھر) وہ اس میں چڑھتے رہیں ﴿۱۴﴾

لَقَالُوْا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾

(تو) یقیناً (یہی) کہیں اس کے سوا کچھ نہیں کہ ہماری نظریں باندھ دی گئی ہیں بلکہ ہم سحر زدہ لوگ ہیں ۔ ﴿۱۵﴾

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَحَفِظْنٰهَا

اور بیشک ہم نے آسمان میں بُرج بنائے اور ہم نے اسے دیکھنے والوں کے لئے مزین کردیا ﴿۱۶﴾ اور ہم نے اس کی حفاظت

مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ

کی ہر شیطان مردود سے ﴿۱۷﴾ سوائے اس کے جو چوری چھپے سننا چاہے تو اس کے پیچھے

شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

ایک چمکتا ہوا انگارا آتا ہے۔ ﴿۱۸﴾ اور ہم نے زمین کو پھیلایا اور اس میں گاڑ دیئے مضبوط پہاڑ

وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا

اور ہم نے اس میں ہر چیز اُگائی اندازہ کی ہوئی ۔ ﴿۱۹﴾ اور ہم نے اس میں تمہارے لئے اسباب

مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا

زندگی بنائے اور ان کے لئے (بھی) جنہیں تم رزق دینے والے نہیں ۔ ﴿۲۰﴾ اور کوئی چیز نہیں لیکن

عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ

ہمارے پاس اس کے خزانے ہیں اور ہم اسے نہیں اتارتے مگر ایک معلوم اندازے کے مطابق ﴿۲۱﴾ اور ہم نے ہوائیں بھیجیں (بادلوں کا)

لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ

بوجھ اُٹھانے والی پھر ہم نے آسمان سے پانی اُتارا تو ہم نے وہ تمہیں پلایا اور تم اسے جمع کر کے

بِخَازِنِينَ ﴿٢٢﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ

رکھنے والے نہیں۔ (٢٢) اور بیشک ہم ہی جلاتے اور مارتے ہیں اور ہم ہی سب کے بعد باقی ہیں۔ (٢٣) اور بیشک

عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿٢٤﴾ وَإِنَّ

تم میں سے آگے بڑھنے والوں کو ہم نے جان لیا اور یقیناً پیچھے رہنے والوں کو (بھی) ہم جانتے ہیں۔ (٢٤) اور بیشک

رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۚ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

آپ کا رب ہی (قیامت کے دن) انہیں جمع فرمائے گا بیشک وہ نہایت حکمت والا بڑے علم والا ہے۔ (٢٥) اور بیشک ہم نے انسان کو بجتی ہوئی

مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ﴿٢٦﴾ وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ

خشک مٹی سے بنایا جو (پہلے) سیاہ بُودار گارا تھی۔ (٢٦) اور ہم نے اس سے پہلے جنّ کو پیدا کیا

مِنْ نَارِ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا

بے دھوئیں کی آگ سے۔ (٢٧) اور (اے حبیب یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا بیشک میں ایک بشر کو بنانے والا ہوں

مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ﴿٢٨﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ

بجتی ہوئی خشک مٹی سے جو بُودار سیاہ گارے سے ہے۔ (٢٨) تو جب میں اسے درست کرلوں اور اس میں اپنی طرف کی

مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٣٠﴾

(خاص) روح پھونک دوں تو اس کے لئے تم سجدہ کرتے ہوئے گر جانا۔ (٢٩) تو سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا (٣٠)

إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ يَا إِبْلِيسُ

سوائے ابلیس کے اس نے انکار کر دیا کہ وہ سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دے۔ (٣١) فرمایا اے ابلیس

مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ

تجھے کیا ہوا کہ تو نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہ دیا۔ (۳۲) بولا میں نہیں ہوں کہ بشر کو سجدہ کروں

خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

جسے تُو نے بجتی ہوئی خشک مٹی سے بنایا جو سیاہ بُودار گارے سے تھی۔ (۳۳) فرمایا تو جنت سے نکل جا

فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ

کہ بیشک تو مردُود ہے۔ (۳۴) اور بیشک قیامت تک تجھ پر لعنت ہے۔ (۳۵) بولا

رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾

اے میرے رب تُو مجھے مہلت دے اس دن تک کہ وہ اُٹھائے جائیں۔ (۳۶) فرمایا تو بیشک تُو ان میں سے ہے جن کو مہلت دی گئی (۳۷)

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ

وقت معلوم کے دن تک۔ (۳۸) بولا اے میرے رب! اس لئے کہ تُو نے مجھے گمراہ کردیا میں (بُرے کاموں کو) زمین میں

لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

ان کے لئے ضرور خوشنما بنادوں گا اور میں ان سب کو ضرور گمراہ کروں گا (۳۹) سوائے تیرے ان بندوں کے جو ان میں سے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ

چن لئے گئے ہیں۔ (۴۰) فرمایا یہ میری طرف سیدھا راستہ ہے۔ (۴۱) بیشک

عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

میرے خاص بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں ہاں! جو تیری پیروی کرلے گمراہوں

الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ

میں سے، (۴۲) اور بیشک اُن سب کے وعدہ کی جگہ جہنم ہے (۴۳) اس کے سات دروازے

اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿٤٤﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ

ہیں ہر دروازے کے لئے ان گمراہوں میں سے حصہ ہے تقسیم کیا ہوا۔ (۴۴) بیشک پرہیزگار جنتوں

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤٥﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ

اور چشموں میں ہیں۔ (۴۵) (ان سے کہا جائے گا) تم ان میں داخل ہو جاؤ سلامتی کے ساتھ بے خوف ہو کر۔ (۴۶) اور جو کچھ ان کے سینوں میں (للّٰہیت کی

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَا يَمَسُّهُمْ

بنا پر) رنجشیں تھیں وہ سب ہم کھینچ لیں گے آپس میں بھائی بھائی ہو کر (عزت وکرامت کی) مسندوں پر روبرو (بیٹھے) ہوں گے (۴۷) انہیں وہاں کوئی

فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٨﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ

تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ (۴۸) میرے بندوں کو بتا دیجئے کہ یقیناً

اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾

میں ہی بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہوں (۴۹) اور یہ کہ میرا ہی عذاب دردناک عذاب ہے۔ (۵۰)

وقف لازم

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ

اور انہیں ابراہیم کے مہمانوں کا حال سنایئے۔ (۵۱) جب وہ ان کے پاس آئے تو انہوں نے سلام کہا

قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ

(ابراہیم نے) فرمایا بیشک ہم تم سے ڈر محسوس کر رہے ہیں۔ (۵۲) انہوں نے کہا آپ ڈریئے نہیں بیشک ہم آپ کو علم والے فرزند کی بشارت

عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ

دیتے ہیں۔ (۵۳) فرمایا کیا مجھے اس حال میں بشارت دیتے ہو کہ مجھے پہنچ گیا بڑھاپا تو (اب) کس چیز کی

تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾

خوشخبری سناتے ہو؟ (۵۴) انہوں نے کہا ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بشارت دی ہے تو آپ مایوس ہونے والوں میں سے نہ ہوں (۵۵)

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا

فرمایا کون مایوس ہو سکتا ہے اپنے رب کی رحمت سے سوائے گمراہوں کے۔ (۵۶) فرمایا پھر

خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾

تمہارا (اور) کیا کام ہے اے فرشتو! (۵۷) وہ بولے ہم مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (۵۸)

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ

مگر لوط کے گھر والے، بیشک ہم اُن سب کو ضرور بچالیں گے (۵۹) سوائے ان کی بیوی کے ہم فیصلہ کر چکے ہیں

اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ

ع ۴

بیشک وہ (عذاب میں) باقی رہ جانے والوں میں سے ہے۔ (۶۰) پھر جب آلِ لوط کے پاس فرشتے آئے (۶۱) لوط نے

اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾

فرمایا بیشک تم اجنبی لوگ ہو۔ (۶۲) وہ بولے بلکہ ہم تو آپ کے پاس وہ (عذاب) لیکر آئے جس میں یہ لوگ شک کرتے تھے۔ (۶۳)

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ

اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لائے ہیں اور بیشک ہم ضرور سچے ہیں۔ (۶۴) تو آپ اپنے گھر والوں کو رات کے کچھ باقی حصے میں

الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ

لیکر چلے جائیں اور آپ ان سب کے پیچھے چلیں اور آپ لوگوں میں سے کوئی پیچھے مُڑ کر نہ دیکھے اور آپ (سب) چلے جائیں جہاں کا

تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ

آپ لوگوں کو حکم دیا گیا۔ (۶۵) اور ہم نے لوط کو اس امر کے فیصلے سے آگاہ کر دیا کہ ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی جب وہ

مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالَ اِنَّ

صبح کررہے ہوں گے۔ (۶۶) اور (اسی اثنا میں) شہر والے خوشیاں مناتے ہوئے آ گئے۔ (۶۷) لوط نے فرمایا بیشک

هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾

یہ میرے مہمان ہیں تو مجھے شرمندہ نہ کرو (۶۸) اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔ (۶۹)

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ

وہ بولے کیا ہم نے دنیا بھر کے لوگوں (کو مہمان ٹھہرانے) سے آپ کو منع نہیں کیا تھا۔ (۷۰) فرمایا یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کرلو) اگر

كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

تمہیں کچھ کرنا ہے۔ (۷۱) (اے محبوب) آپ کی جان کی قسم بیشک وہ (کفار مکہ بھی قوم لوط کی طرح) اپنے نشے میں مدہوش ہیں (۷۲) تو قوم لوط کو (صبح)

الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

سورج نکلتے ہوئے سخت ہولناک آواز نے پکڑلیا (۷۳) تو ہم نے ان بستیوں کے اوپر کے حصہ کو نیچے کا حصہ کردیا اور ہم نے ان پر

حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾

کھنگر کے پتھر برسائے۔ (۷۴) بیشک اس میں نشانیاں ہیں اہل بصیرت کے لئے۔ (۷۵)

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾

اور بیشک وہ (ہلاک شدہ بستیاں) ایسی راہ پر ہیں جس پر آمدورفت اب تک جاری ہے۔ (۷۶) بیشک اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لئے۔ (۷۷)

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَ

اور بیشک اصحاب ایکہ (گھنے جنگل والے) بڑے ظالم تھے (۷۸) تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور

اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾

بیشک (قوم لوط اور ایکہ کی) وہ دونوں بستیاں کھلے راستے پر واقع ہیں۔ (۷۹) اور بیشک (وادی) حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (۸۰)

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٨١﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ

اور ہم نے اُن کو اپنی نشانیاں دیں تو وہ اُن سے منہ پھیرتے رہے (۸۱) اور وہ پہاڑوں میں

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿٨٣﴾

گھر تراشتے تھے (اپنی جگہ) بے خوف ہو کر۔ ﴿٨٢﴾ تو انہیں صبح ہوتے ہوئے خوفناک آواز نے پکڑ لیا ﴿٨٣﴾

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

تو اُن کی کمائی اُن کے کچھ کام نہ آئی۔ ﴿٨٤﴾ اور ہم نے آسمانوں اور زمینوں اور جو کچھ

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ

ان کے درمیان ہے کسی چیز کو پیدا نہیں کیا مگر حق کے ساتھ اور بیشک قیامت ضرور آنے والی ہے تو آپ حسن وخوبی

الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ

کے ساتھ درگزر فرمائیں۔ ﴿٨٥﴾ بیشک آپ کا رب ہی بہترین پیدا کرنے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿٨٦﴾ اور بیشک

اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿٨٧﴾ لَا تَمُدَّنَّ

ہم نے آپ کو سات آیتیں دیں جو دہرائی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن۔ ﴿٨٧﴾ آپ اپنی آنکھیں اٹھا

عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

کر بھی ان چیزوں کو نہ دیکھیں جو کافروں کے گروہوں کو کچھ فائدہ اٹھانے کے لئے ہم نے دے رکھی ہیں اور اُن پر غمگین نہ ہوں

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ

اور آپ اپنی رحمت کے بازو ایمان والوں کے لئے جھکائے رکھیے۔ ﴿٨٨﴾ اور فرمائیے بیشک میں ہی ہوں عذاب کا واضح

الْمُبِيْنُ ﴿٨٩﴾ ج كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ

ڈر سنانے والا۔ ﴿٨٩﴾ جیسا (عذاب) ہم نے نازل فرمایا بانٹنے والوں پر ﴿٩٠﴾ جنہوں نے کر دیا تھا قرآن (اپنی کتاب) کو

عِضِيْنَ ﴿٩١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ الربع

ٹکڑے ٹکڑے۔ ﴿٩١﴾ تو آپ کے رب کی قسم ہم ان سب سے ضرور پوچھیں گے ﴿٩٢﴾ ان سب کاموں کے متعلق جو وہ کرتے تھے ﴿٩٣﴾

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ

تو آپ علانیہ فرمادیں جس بات کا آپ کو حکم دیا جاتا ہے اور مشرکین سے منہ پھیر لیجئے۔ (۹۴) بیشک ہم نے آپ کی کفایت فرمائی

الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوْفَ

مذاق اڑانے والوں (کے شر) سے (۹۵) جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بناتے ہیں تو عنقریب وہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾

جان لیں گے۔ (۹۶) اور بیشک ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کا سینہ تنگ ہوتا ہے اس سے جو وہ کہتے ہیں (۹۷)

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ

تو آپ اپنے رب (کی حمد کے ساتھ اس) کی پاکی بیان کیجئے اور ہو جائیے سجدہ کرنے والوں میں سے۔ (۹۸) اور اپنے رب کی عبادت کیجئے

حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾

یہاں تک کہ آپ کے پاس پیغام اجل آ جائے۔ (۹۹)

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَّثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّسِتَّةَ عَشَرَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ نحل مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ایک سو اٹھائیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾

اللہ کا حکم (قریب) آ پہنچا تو اس کو جلد طلب نہ کرو اللہ پاک اور بلند ہے ان سے جنہیں وہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں (۱)

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ

(رسالت بنی اسرائیل میں منحصر نہیں بلکہ جبریل کے ہمراہ نگران) فرشتوں کو اللہ اتارتا ہے وحی (قرآن) دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے

اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

(اور وہ آخری نبی محمد عربی ہیں) کہ (لوگوں کو) ڈر سنا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھ سے ڈرو (۲) اس نے آسمانوں

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣﴾ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن

اور زمینوں کو برحق پیدا کیا وہ ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں سے بلند تر ہے۔ (۳) اس نے انسان کو نطفہ سے

نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٤﴾ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا ۗ لَكُمْ

بنایا تو ناگہاں وہ کھلا جھگڑالو بن گیا۔ (۴) اور اُس نے چوپایوں کو پیدا کیا ان میں

فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٥﴾ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ

تمہارے لئے گرم لباس ہے اور (دوسرے) فائدے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو (۵) اور ان میں تمہارے لئے زینت ہے جب شام کو (چرا کر)

تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ﴿٦﴾ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ

انہیں واپس لاتے ہو اور جب (چراگاہ میں انہیں) چھوڑنے جاتے ہو (۶) اور وہ (چوپائے) تمہارے وزنی سامان اُٹھا کر ایسے شہر تک لیجاتے ہیں کہ

تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٧﴾

تم اس تک جانوں کی مشقت کے بغیر نہ پہنچ سکتے بیشک تمہارا رب نہایت مہربان بے حد رحم فرمانے والا ہے (۷)

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا

اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کئے) تمہاری سواری اور زینت کے لئے اور پیدا کرتا ہے جو

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨﴾ وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ

تم نہیں جانتے۔ (۸) اور اللہ تک پہنچتا ہے سیدھا راستہ اور کوئی راہ ٹیڑھی ہے اور اگر وہ چاہتا

لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩﴾ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَّكُم مِّنْهُ

تو تم سب کو (سیدھی) راہ پر لے آتا (۹) وہی ہے جس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا اس سے تمہارا

شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ﴿١٠﴾ يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ

پینا ہے اور اسی سے (وہ) درخت ہیں جن میں تم (اپنے جانوروں کو) چراتے ہو۔ (۱۰) اس (پانی) سے تمہارے لئے کھیتی اُگاتا ہے

وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ

اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل بیشک اس

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ

میں نشانی ہے غور و فکر کرنے والوں کے لئے ۔ ⑪ اور مسخر کئے تمہارے لئے رات اور دن

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور سورج اور چاند اور ستارے (سب) اس کے حکم کے تابع ہیں بیشک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٢﴾ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا

عقل مندوں کے لئے نشانیاں ہیں ⑫ اور وہ جو رنگ برنگی مخلوق اس نے تمہارے لئے زمین میں

اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

پیدا کی ، بیشک اس میں نشانی ہے نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے ۔ ⑬ اور وہی ہے جس نے

سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً

تمہارے لئے دریا کو مسخر کیا کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے زیور نکالتے ہو

تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ

جسے تم پہنتے ہو اور (اے مخاطب) دریا میں تو کشتیاں دیکھتا ہے جو پانی چیر کر اس میں چلتی ہیں اور (یہ) اس لئے کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ

تا کہ تم شکر گزار ہو جاؤ ۔ ⑭ اور زمین میں پہاڑوں کو گاڑ دیا تا کہ وہ تمہیں لے کر (ایک طرف) نہ جھک پڑے

وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥﴾ ۙ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ

اور نہریں بنائیں اور (قدرتی) راستے تا کہ تم راہ پاؤ ⑮ اور علامتیں بنائیں اور ستاروں سے وہ

يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٧﴾

راہ پاتے ہیں۔ (١٦) تو کیا جو پیدا کرے وہ اس کی طرح ہے جو (کچھ) پیدا نہ کر سکے تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ (١٧)

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨﴾

اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو انہیں گن نہ سکو گے۔ بیشک اللہ ضرور بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (١٨)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿١٩﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ

اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔ (١٩) اور اللہ کے سوا وہ (مشرکین قریش) جن (بتوں) کی

دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـــًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿٢٠﴾ ۭ اَمْوَاتٌ غَيْرُ

عبادت کرتے ہیں وہ کچھ پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود پیدا کئے ہوئے ہیں۔ (٢٠) بے جان ہیں زندہ

اَحْيَاۗءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٢١﴾ ع اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

نہیں اور انہیں شعور نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ (٢١) تمہارا معبود ایک معبود ہے

فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ

تو جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے دل منکر ہیں اور وہ

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ

متکبر ہیں (٢٢) حقیقت یہ ہے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ

بیشک وہ تکبر کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (٢٣) اور جب ان سے کہا جائے تمہارے رب نے

رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ

کیا اُتارا؟ کہیں گے پہلے لوگوں کی (جھوٹی) کہانیاں (٢٤) تا کہ وہ قیامت کے دن اپنے (گناہوں کے) پورے بوجھ

الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا

اٹھائیں اور کچھ بوجھ ان لوگوں کے جنہیں وہ اپنی جہالت سے گمراہ کرتے ہیں خبردار کیا ہی بُرا بوجھ ہے

يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ

جسے وہ اُٹھاتے ہیں۔ (۲۵) بیشک ان سے پہلے لوگوں نے فریب کیا تو اللہ نے ان کی عمارت بنیادوں سے

الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ

اکھاڑ دی تو اُن پر ان کے اوپر سے چھت گر پڑی اور اُن پر وہاں سے عذاب آیا

مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ

جہاں سے انہیں خیال تک نہ تھا۔ (۲۶) پھر قیامت کے دن انہیں رسوا کرے گا اور فرمائے گا

اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

کہاں ہیں میرے وہ شریک جن میں تم جھگڑتے تھے، کہیں گے وہ لوگ جنہیں علم

الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ

دیا گیا بیشک آج ساری رسوائی اور بُرائی کافروں پر ہے (۲۷) جن کی روحیں فرشتے اس حال میں

الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ

قبض کرتے ہیں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے اب (سرکشی کے بعد) وہ صلح چاہیں گے کہ ہم تو کچھ بُرائی نہ

سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ

کرتے تھے۔ کیوں نہیں یقیناً اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے تھے۔ (۲۸) تو جہنم کے دروازوں میں

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيْلَ

داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو تو کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا۔ (۲۹) اور ڈرنے

لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوا خَيْرًا ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا

والوں سے کہا گیا تمہارے رب نے کیا اُتارا ؟ انہوں نے کہا بھلائی ! جن لوگوں نے نیکی کی

فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ

اس دنیا میں ان کے لئے بھلائی ہے اور بیشک آخرت کا گھر سب سے بہتر ہے اور ضرور کیا ہی اچھا گھر ہے

الْمُتَّقِينَ ﴿۳۰﴾ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

پرہیز گاروں کا (۳۰) ہمیشہ رہنے کی جنتیں ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے اُن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ﴿۳۱﴾ الَّذِينَ

اُن کے لئے وہاں وہ سب کچھ ہے جسے وہ چاہیں گے اللہ ایسی ہی جزا دیتا ہے پرہیز گاروں کو (۳۱) وہ (پرہیزگار)

تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ ۙ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا

جن کی روحیں فرشتے قبض کرتے ہیں اس حال میں کہ وہ خوش وخرم ہوتے ہیں کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو جنت میں

الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ

داخل ہو جاؤ بسبب اس کے جو تم کرتے تھے ۔ (۳۲) وہ کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں اس کے سوا کہ ان کے پاس

الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

فرشتے آئیں یا آپ کے رب کا عذاب آئے اسی طرح ان لوگوں نے (بھی) کیا جو ان سے پہلے تھے

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۳۳﴾

اور اللہ نے اُن پر (کچھ) ظلم نہ کیا لیکن وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ۔ (۳۳)

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

تو اُن کے کاموں کی بُرائیاں اُنہیں پہنچیں ، اور انہیں گھیر لیا اس (عذاب) نے جس کا وہ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا

مذاق اُڑاتے تھے۔ (۳۴) اور مشرکوں نے کہا اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ

کسی چیز کی عبادت نہ کرتے ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور اس (کے حکم) کے بغیر ہم کسی چیز کو

مِنْ شَیْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى

حرام نہ ٹھہراتے اسی طرح کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو رسولوں پر

الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا

کیا ہے بجز صاف صاف پہنچا دینے کے (۳۵) اور بیشک ہم نے ہر اُمت میں رسول بھیجا

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى

کہ اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے بچو، تو اُن میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت

اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِی الْاَرْضِ

دی اور بعض پر اُن میں سے گمراہی ثابت ہوئی تو زمین میں چلو

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى

پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ (۳۶) اگر آپ اُن کی ہدایت کی

هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِیْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

حرص کریں تو بیشک اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کرے اور اُن کے لئے کوئی

نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ

مددگار نہیں (۳۷) اور انہوں نے اپنی سخت ترین قسموں میں اللہ کی قسم کھائی کہ اللہ مُردوں کو نہ

يَمُوتُ ۚ بَلَىٰ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾

اُٹھائے گا کیوں نہیں، سچا وعدہ ہے اس (کے ذمۂ کرم) پر لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۳۸)

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا

(مردوں کا اُٹھانا) اس لئے (ہے) کہ اللہ انہیں صاف صاف بتادے وہ چیز جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور تا کہ کافر جان لیں

أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ ﴿٣٩﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ

کہ وہ جھوٹے تھے۔ (۳۹) جس چیز کا ہم ارادہ کریں اس سے ہمارا فرمانا یہی ہوتا ہے کہ ہم اس سے

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا

کہیں کہ "ہوجا" تو وہ فوراً ہوجاتی ہے۔ (۴۰) اور وہ لوگ جنہوں نے مظلوم ہونے کے بعد اللہ کی راہ میں

ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ

ہجرت کی ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر یقیناً بڑا ہے۔

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾

کاش وہ جانتے۔ (۴۱) (وہ ہجرت کرنے والے) جنہوں نے صبر کیا اور (وہ) اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ (۴۲)

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ ۚ فَاسْأَلُوا أَهْلَ

اور ہم نے آپ سے پہلے (رسول بنا کر) نہ بھیجے مگر مرد جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے تو علم والوں سے

الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ

پوچھو اگر تم نہیں جانتے (۴۳) (ہم نے اُن رسولوں کو) روشن دلیلوں اور کتابوں کے ساتھ (بھیجا) اور ہم نے آپ کی طرف

الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾

قرآن نازل کیا کہ آپ لوگوں کو صاف صاف بتادیں جو اُن کی طرف نازل کیا گیا اور تا کہ وہ فکر سے کام لیں (۴۴)

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ

تو کیا وہ لوگ جنہوں نے نہایت بُرے مکر کیے وہ اس بات سے بے خوف ہو گئے کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ

یا ان پر عذاب آئے جہاں سے انہیں شعور تک نہ ہو (۴۵) یا انہیں چلتے پھرتے

فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٤٦﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ

پکڑ لے تو وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے (۴۶) یا (اُن کے) خوف زدہ ہونے پر انہیں پکڑ لے

فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٤٧﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ

تو بیشک تمہارا رب بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے (۴۷) کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ جو (سایہ دار) چیز اللہ نے

شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ

پیدا کی ہے اس کے سائے دائیں اور بائیں جھکتے ہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے اس حال میں کہ وہ عاجزی

دَاخِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

کا اظہار کرتے ہیں ۔ (۴۸) اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمینوں میں ہیں

مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٩﴾ يَخَافُونَ

(ہر قسم کے) جاندار اور سب فرشتے اور وہ تکبر نہیں کرتے (۴۹) اپنے اوپر اپنے

رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۩ ﴿٥٠﴾ وَقَالَ

رب (کے عذاب) سے ڈرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے ۔ (۵۰) اور اللہ نے

اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَإِيَّايَ

فرمایا ایک سے زیادہ معبود نہ بناؤ وہ (اللہ) ایک ہی معبود ہے تو مجھ ہی

فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَلَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ

سے ڈرو۔ (۵۱) اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور اسی کی اطاعت

وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ

لازم ہے کیا اللہ کے سوا (کسی دوسرے) سے ڈرو گے؟ (۵۲) اور تمہارے پاس جو نعمت ہے تو وہ سب اللہ کی طرف سے ہے

ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ

پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کی طرف فریاد کرتے ہو۔ (۵۳) پھر جب وہ تم سے تکلیف دور کر

عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَاۤ

دیتا ہے تو ناگہاں تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے۔ (۵۴) کہ ہماری دی ہوئی نعمتوں

اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ

کی ناشکری کریں تو (کچھ) فائدہ اٹھالو کہ عنقریب جان لو گے۔ (۵۵) اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے وہ ان

نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾

چیزوں کے لئے حصہ مقرر کرتے ہیں جنہیں وہ جانتے ہی نہیں۔ اللہ کی قسم تم سے ضرور پوچھا جائے گا اس کے بارے میں جو تم بہتان باندھتے تھے (۵۶)

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا

اور (فرشتوں کو) وہ اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے ہیں۔ اللہ کیلئے پاکی ہے۔ اور اپنے لئے (بیٹے)، جس کے وہ خواہشمند ہیں (۵۷) اور جب

بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾

ان میں سے کسی کو بیٹی ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو سارا دن اس کا منہ کالا رہتا ہے اور غصہ میں بھر جاتا ہے۔ (۵۸)

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى

لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اُسے بُرا سمجھنے کی وجہ سے جس کی اسے بشارت دی گئی ہے۔ (سوچتا ہے) کہ ذلت برداشت کرکے

هُونٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾

اسے روک لے یا اسے مٹی میں دبا دے سن لو وہ بہت ہی بُرا فیصلہ کرتے ہیں ۔ (۵۹)

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ

انہی لوگوں کا بُرا حال ہے جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اللہ کی شان سب سے

الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ

بلند ہے اور وہی بڑی عزت والا بڑی حکمت والا ہے ۔ (۶۰) اور اگر اللہ لوگوں کے ظلم کی وجہ سے ان کا مواخذہ فرماتا

مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

تو زمین پر کوئی چلنے والا (جاندار) نہ چھوڑتا لیکن انہیں ایک مدت مقررہ تک ڈھیل دیتا ہے

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾

تو جب ان کا مقرر وقت آجائے گا تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹیں گے اور نہ آگے بڑھیں گے ۔ (۶۱)

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ

اور اللہ کے لئے وہ ٹھہراتے ہیں جو (اپنے لئے) ناپسند کرتے ہیں اور اُن کی زبانیں جھوٹ بولتی ہیں کہ

لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾ تَاللّٰهِ

ان کے لئے بھلائی ہے حقیقت یہ ہے کہ ان کے لئے آگ ہے اور وہی ہیں جو دوزخ میں پہلے بھیجے جائیں گے ۔ (۶۲) اللہ کی قسم

لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

بے شک ہم نے آپ سے پہلے کئی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے ان کے اعمال کو اُن کے لئے خوشنما بنا دیا

فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ

تو آج وہی اُن کا ساتھی ہے اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے ۔ (۶۳) اور ہم نے یہ کتاب آپ پر نازل

الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً

نہیں فرمائی مگر اس لئے کہ آپ اُن کے لئے اس چیز کو صاف صاف ظاہر کر دیں جس میں انہوں نے اختلاف کیا اور ہدایت اور رحمت

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ

ایمان والوں کے لئے۔ (٦٤) اور اللہ نے آسمان سے پانی برسایا تو زمین کو اس کے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾

مردہ ہونے کے بعد اس (پانی) سے زندہ کر دیا بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اُن لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں (٦٥)

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ

اور بیشک چوپایوں میں تمہارے لئے مقام غور ہے۔ ہم تمہیں پلاتے ہیں اس چیز میں سے جو ان کے پیٹ میں ہے

بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ

گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ خوشگوار، پینے والوں کے لئے۔ (٦٦) اور کھجور

ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا

اور انگور کے کچھ پھل ہیں کہ (پانی میں ڈال کر) تم اسے نتھرا ہوا شربت اور (اس کے علاوہ) اچھا رزق (بھی)

حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ

بناتے ہو بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نشانی ہے۔ (٦٧) اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی

اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَ

کے دل میں ڈالا کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں میں اور

مِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ

ان چھپریوں میں جنہیں لوگ اونچا بناتے ہیں (٦٨) پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے رس چوستی پھر، اور چلتی رہ اپنے رب کی بنائی ہوئی

رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ

نرم اور آسان راہوں پر، اُس کے پیٹ سے رنگ برنگ پینے کی چیز نکلتی ہے (لذیذ شہد) جس میں

شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَاللّٰهُ

لوگوں کے لئے شفا ہے بیشک اس میں نشانی ہے غور و فکر کرنے والوں کے لئے۔ (۶۹) اور اللہ نے

خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ

تمہیں پیدا کیا پھر وہ تمہاری روح قبض کرے گا اور کوئی تم میں سے سب سے ناکارہ عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے

ع ٩ ١٥

لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَاللّٰهُ

کہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے بیشک اللہ بہت علم والا بڑی قدرت والا ہے۔ (۷۰) اور اللہ نے

فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا

تمہارے بعض کو بعض پر رزق میں زیادتی عطا فرمائی تو جنہیں زیادتی عطا کی گئی

بِرَاۗدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰي مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ ۭ

تو وہ اپنا رزق ان (غلام، باندیوں) پر لوٹانے والے نہیں جو ان کی ملک ہیں کہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں

اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

تو کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟ (۷۱) اور اللہ نے تم میں سے تمہاری بیویاں

اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّ

بنائیں اور تمہارے لئے تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے، نواسے پیدا کئے، اور

رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ

تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا، تو کیا وہ باطل پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا

هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ

وہ انکار کرتے ہیں؟ (۷۲) اور اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جو آسمانوں اور

لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾

زمینوں سے ان کے لئے کچھ بھی رزق کے مالک نہیں اور نہ (کچھ) طاقت رکھتے ہیں۔ (۷۳)

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

تو اللہ کے لئے مثالیں بیان نہ کرو بیشک اللہ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى

نہیں جانتے۔ (۷۴) اللہ نے مثال بیان فرمائی ایک غلام ہے کسی کی ملک، خود کسی چیز پر قدرت نہیں

شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا

رکھتا اور (ایک) وہ جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق عطا فرمایا تو وہ اس سے پوشیدہ اور علانیہ

وَّجَهْرًا ۭ هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

خرچ کرتا ہے کیا وہ برابر ہو سکتے ہیں؟ سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں بلکہ ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۷۵)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى

اور اللہ نے مثال بیان فرمائی دو مردوں کی ایک ان میں سے گونگا ہے جو کوئی کام نہیں کر

شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ

سکتا اور وہ اپنے آقا پر بوجھ ہے وہ اسے جدھر بھیجے کچھ بھلائی نہ لائے

هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰي صِرَاطٍ

کیا برابر ہو جائے گا یہ اور وہ شخص جو عدل کا حکم دیتا ہے اور وہ سیدھی

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ

راہ پر ہے۔ (۷۶) اور اللہ ہی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب اور قیامت کا

السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى

واقع ہونا نہیں ہے مگر ایک پلک جھپکنے کی طرح بلکہ وہ اس سے بھی قریب تر ہے بیشک اللہ جو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

چاہے اس پر قادر ہے۔ (۷۷) اور اللہ نے تمہاری ماؤں کے پیٹ سے تمہیں پیدا کیا

لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ

کہ تم کچھ نہ جانتے تھے اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ

تا کہ تم شکر بجا لاؤ، (۷۸) کیا انہوں نے پرندے نہ دیکھے (جو) حکم کے پابند ہیں آسمان

السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

کی ہوا میں، انہیں کوئی نہیں روکتا سوائے اللہ کے بیشک اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ

کے لئے (۷۹) اور اللہ نے تمہاری رہائش کے لئے تمہارے گھر پیدا کئے اور تمہارے لئے

لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ

چوپایوں کی کچھ کھالوں سے گھر بنائے جنہیں تم ہلکا پاتے ہو اپنے سفر کے وقت

وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ

اور اپنی اقامت کے وقت اور (بنائے) بھیڑوں، دنبوں کی نرم اون اور اونٹوں کی پشم اور بکریوں کے بالوں سے

اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا

گھریلو سامان اور برتنے کی چیزیں ایک مقررہ وقت تک ۔ (۸۰) اور اللہ نے اپنی بنائی ہوئی کچھ چیزوں سے تمہیں سائے دیئے

وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ

اور تمہارے لئے پہاڑوں میں پناہ گاہیں بنائیں اور تمہارے لئے لباس بنائے

تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ

جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور کچھ (آہنی) لباس جو گھمسان کی جنگ میں (دشمن کے وار سے) تمہیں محفوظ رکھتے ہیں اسی طرح (اللہ) تم پر اپنی نعمت

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ

پوری کرتا ہے تا کہ تم حکم مانو ۔ (۸۱) پھر (اے محبوب) اگر وہ روگردانی کریں تو آپ پر کچھ نہیں مگر صاف صاف

الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ

پہنچا دینا ۔ (۸۲) اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان کے اکثر

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا

ع ۱۱ / ۱۷

کافر ہیں ۔ (۸۳) اور جس دن ہر اُمت میں سے اٹھائیں گے ہم ایک گواہ پھر کافروں کو

يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ

(عذر پیش کرنے کی) اجازت نہ دی جائے گی اور نہ اُن سے اللہ کو راضی کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ (۸۴) اور ظلم کرنے والے جب

ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾

عذاب دیکھیں گے (تو اس میں داخل ہونے کے بعد) وہ ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور (اس سے پہلے) انہیں مہلت نہ دی جائے گی۔ (۸۵)

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا

اور مشرکین جب اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے ہمارے رب یہ ہیں ہمارے شریک

الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ

جنہیں تیرے سوا ہم پوجتے تھے، تو وہ انہیں جواب دیں گے بیشک تم

لَكٰذِبُوْنَ ۚ ﴿۸۶﴾ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ

ضرور جھوٹے ہو۔ ﴿۸۶﴾ اور اُس دن وہ اللہ کی طرف عاجزی سے گریں گے اور اُن سے گم ہو جائیں گے

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

وہ سب بہتان جو وہ باندھتے تھے۔ ﴿۸۷﴾ جنہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ

اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾

سے روکا ہم اُن کے لئے عذاب پر عذاب بڑھا دیں گے یہ اس وجہ سے کہ وہ فساد کرتے تھے۔ ﴿۸۸﴾

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

اور جس دن ہر اُمت میں ان پر ایک گواہ انہی میں سے ہم اٹھائیں گے

وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

اور (اے محبوب) آپ کو اُن (سب) پر ہم گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے یہ قرآن آپ پر اُتارا

تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ع

جو ہر چیز کا روشن بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے مسلمانوں کے لئے۔ ﴿۸۹﴾

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى

بیشک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کرنے اور نیکی کرنے کا اور قرابت والوں کو دینے کا

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور بُرائی اور سرکشی سے۔ وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تا کہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ۝٩٠ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا

نصیحت قبول کرو۔ (٩٠) اور پورا کرو اللہ کے عہد کو جب تم عہد کر لو اور قسموں کو پکا

الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ

کرنے کے بعد انہیں نہ توڑو جب کہ تم اللہ کو اپنے اوپر نگہبان ٹھہرا چکے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝٩١ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا

بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ (٩١) اوراس عورت کی طرح نہ ہوجاؤ جس نے اپنا سوت مضبوط

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ اَنْ

کاتنے کے بعد اسے توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تم اپنی قسموں کو اپنے آپس میں دھوکہ دینے کے لئے ایک حیلہ بناتے ہو کہ

تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ

ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے والا ہو جائے۔ اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور ضرور تم پر صاف

لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝٩٢ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

بیان کر دے گا قیامت کے دن جس بات میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (٩٢) اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ

تو تم سب کو ایک ہی اُمت کر دیتا لیکن (اللہ) گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٩٣ وَلَا تَتَّخِذُوْا

جسے چاہے اور ضرور تم سے تمہارے عملوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ (٩٣) اور اپنی قسموں کو اپنے آپس

اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا

میں دھوکہ دینے کے لئے بہانہ نہ بناؤ ورنہ (لوگوں کا) قدم (راستی پر) مضبوط ہو جانے کے بعد پھسل جائے گا اور تم اس کے بُرے

السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾

انجام کا مزہ چکھو گے اس لئے کہ تم نے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور تمہارے لئے بڑا عذاب ہو گا۔ (۹۴)

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ

اور اللہ کے عہد کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو بیشک جو اللہ کے پاس ہے وہی

خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا

تمہارے لئے بہتر ہے۔ اگر تم علم رکھتے ہو۔ (۹۵) جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو

عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا

اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہے گا اور البتہ ہم ضرور صلہ دیں گے ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا بسبب ان کے بہترین کاموں کے جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

وہ کرتے تھے۔ (۹۶) جو اچھا کام کرے مرد ہو یا عورت جب کہ وہ مؤمن ہو

فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا

تو ضرور ہم اُسے زندہ رکھیں گے پاکیزہ زندگی کے ساتھ اور ہم انہیں ضرور صلہ دیں گے اُن کے بہتر کاموں کا جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

کرتے تھے۔ (۹۷) تو (اے حبیب) جب آپ قرآن پڑھنے لگیں تو اللہ کی پناہ لیں شیطان

الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى

مردود سے۔ (۹۸) بیشک اسے کوئی غلبہ نہیں اُن لوگوں پر جو ایمان لائے اور

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ

وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں (۹۹) اس کا غلبہ تو صرف اُن پر ہے جو اس سے دوستی رکھتے ہیں اور جو

هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ

اسے (اللہ کا) شریک مانتے ہیں ۔ (١٠٠) اور جب ہم ایک آیت کو بدل کر اس کی جگہ دوسری آیت لاتے ہیں اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے

بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾

اس کی حکمت خوب جانتا ہے تو کافر کہتے ہیں بس آپ تو دل سے بنالاتے ہیں (یہ بات نہیں) بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے (١٠١)

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ

فرمادیجئے اسے روح القدس (جبریل) نے اُتارا آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ کہ (اس کے سبب) ایمان والوں کو ثابت

اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ

قدم رکھے اور ہدایت اور بشارت ہے مسلمانوں کے لئے (١٠٢) اور بیشک ہم جانتے ہیں کہ وہ

يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ

کہتے ہیں کہ انہیں تو یہ قرآن ایک آدمی سکھاتا ہے حالانکہ جس کی طرف (سکھانے کی بے بنیاد) نسبت کرتے ہیں اس کی

اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

زبان عجمی ہے اور یہ قرآن نہایت روشن عربی زبان ہے ۔ (١٠٣) بیشک جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ اِنَّمَا

نہیں لاتے ۔ اللہ انہیں ہدایت نہیں فرماتا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۔ (١٠٤) بیشک

يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ

جھوٹ بول کر وہی لوگ بہتان باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی

هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ

لوگ جھوٹے ہیں ۔ (١٠٥) جس نے ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کیا (اس پر اللہ کا غضب اور اسکے لئے بڑا عذاب ہے) مگر

أُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ

جس پر جبر کیا گیا اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہے (اس پر کوئی مواخذہ نہیں) اور ہاں ! جس نے اپنے سینے

صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾

کو کفر کے ساتھ کھول دیا تو ان لوگوں پر اللہ کا غضب اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے ۔ (١٠٦)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

یہ اس لئے کہ انہوں نے آخرت پر دنیا کی زندگی کو پسند کیا اور اس لئے کہ اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى

کافروں کو ہدایت نہیں فرماتا ۔ (١٠٧) یہ وہ ہیں جن کے

قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾

دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی اور وہی غافل ہیں ۔ (١٠٨)

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

حقیقت یہ ہے کہ آخرت میں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں ۔ (١٠٩) پھر بیشک آپ کا رب اُن کے لئے جنہوں

هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ

نے (کافروں کی) تکلیفیں اُٹھانے کے بعد ہجرت کی پھر انہوں نے جہاد کیا اور وہ صابر رہے یقیناً آپ کا رب

مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع يَوْمَ تَاْتِىْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ

اس کے بعد ضرور بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے ۔ (١١٠) جس دن ہر شخص اپنی ہی طرف سے جھگڑتا

عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾

ہوا آئے گا اور ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہ ہو گا ۔ (١١١)

ع ١٤ ٢٠

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا

اور اللہ نے مثال بیان فرمائی ایک بستی کی جو بےخوف تھی مطمئن ہر طرف سے، اُس کی

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا

روزی بافراغت آتی تھی تو (اس بستی والے) اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے لگے تو اللہ نے انہیں

اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلَقَدْ

(یہ) مزہ چکھایا کہ بھوک اور خوف کو ان کا لباس بنا دیا بسبب اس کے جو وہ کرتے تھے۔ (١١٢) اور بیشک

جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ

اُن کے پاس انہی میں سے ایک رسول تشریف لائے توانہوں نے ان کو جھٹلایا تو اُنہیں عذاب نے پکڑ لیا جب کہ وہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ

ظالم تھے۔ (١١٣) تو (اے مسلمانو) اللہ کے دیئے ہوئے حلال طیب رزق سے کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا

اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ

شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ (١١٤) تم پر حرام کیا ہے صرف مُردار اور

الدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ

لہو اور سؤر کا گوشت اور وہ جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا پھر جو بیتاب ہوجائے نہ سرکش ہو (طلب لذت کے لئے)

بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ

اور نہ (ضرورت کی) حد سے بڑھنے والا تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بیحد رحم فرمانے والا ہے۔ (١١٥) اور جن چیزوں کے بارے میں تمہاری

اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ

زبانیں جھوٹ بولتی ہیں ان کی نسبت نہ کہو یہ حلال ہے اور یہ حرام کہ (اس طرح) تم جھوٹ بول کر اللہ پر

الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ ﴿۱۱۶﴾

بہتان باندھو بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھتے ہیں وہ کامیاب نہ ہوں گے۔ (۱۱۶)

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا

(دنیا میں) تھوڑا سا فائدہ ہے اور (آخرت میں) ان کے لئے دردناک عذاب۔ (۱۱۷) اور صرف یہودیوں پر

حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ

ہم نے وہ چیزیں حرام کیں جو پہلے ہم نے آپ پر بیان فرمائیں اور ہم نے اُن پر ظلم نہ کیا لیکن

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ

وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (۱۱۸) پھر بیشک آپ کا رب اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے نادانی

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ

سے بُرائی کی پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ٹھیک ہو گئے (تو) یقیناً آپ کا رب اس کے

بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ

بعد ضرور بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۱۹) بیشک ابراہیم (اپنے کمالات کے اعتبار سے بنفسِ نفیس) ایک اُمت تھے فرمانبردار باطل سے الگ

حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ لا شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَ

حق کی طرف مائل رہنے والے اور وہ مشرکین میں سے نہ تھے۔ (۱۲۰) اس کی نعمتوں پر شکرگزار تھے (اللہ نے) انہیں چن لیا اور

هَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ

اُن کی راہنمائی فرمائی سیدھی راہ کی طرف، (۱۲۱) اور ہم نے انہیں دنیا میں بھلائی عطا فرمائی اور بیشک وہ

فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ؕ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ

آخرت میں ضرور صالحین میں سے ہیں۔ (۱۲۲) پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی (اے محبوب) کہ آپ دینِ ابراہیم کی پیروی

إِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٣﴾ إِنَّمَا جُعِلَ

کریں (وہ ابراہیم) جو باطل سے الگ حق کی طرف مائل تھے اور وہ مشرکین میں سے نہ تھے۔ (١٢٣) ہفتہ کا دن تو انہی

السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

لوگوں پر لازم کیا گیا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور بیشک آپ کا رب قیامت کے دن ان کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اُدْعُ إِلٰى سَبِيْلِ

درمیان ضرور فیصلہ کر دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ (١٢٤) اپنے رب کے راستہ کی

رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ

طرف بلائیے حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ اور اُن پر حجت قائم کیجئے احسن

أَحْسَنُ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ أَعْلَمُ

طریقے سے بیشک آپ کا رب خوب جانتا ہے ان لوگوں کو جو اس کی راہ سے بہکے اور وہ خوب جانتا ہے

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٢٥﴾ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۖ

راہ پانے والوں کو۔ (١٢٥) اور اگر تم انہیں سزا دو تو ایسی ہی سزا دو جیسی تمہیں تکلیف پہنچائی گئی۔

وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا

اور اگر تم صبر کرو تو بیشک صبر بہت اچھا ہے صبر کرنے والوں کے لئے۔ (١٢٦) اور (اے محبوب) آپ صبر کریں اور نہیں آپ کا صبر مگر

بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾

اللہ کی توفیق سے اور آپ اُن (کی سرکشی) پر غمگین نہ ہوں اور تنگ دل نہ ہوں اس سے جو وہ فریب کرتے ہیں۔ (١٢٧)

إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾ ع

ع ١٦ ٢٢

بیشک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور جو نیک کام کرتے ہیں۔ (١٢٨)

سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّةٌ وَّ هِیَ مِائَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَّ اِحْدٰی عَشْرَةَ اٰیَةً وَّ اثْنَا عَشَرَ رُکُوْعًا

سورۂ بنی اسرائیل مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

ہر عیب سے پاکی ہے اُسے جو لے گیا اپنے (مقدس) بندے کو رات کے تھوڑے سے حصہ میں مسجد حرام سے

اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ

مسجد اقصیٰ تک (ن) جس کے اردگرد ہم نے بہت برکتیں فرمائیں تاکہ ہم (اپنے) اُس (مقدس بندے) کو اپنی نشانیوں میں سے دکھائیں بیشک

هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ① وَ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًی

وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔ ① اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُسے بنی اسرائیل

لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ؕ ② ذُرِّیَّةَ مَنْ

کے لئے ہدایت بنایا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہراؤ۔ ② (اے) اولاد اُن لوگوں

حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ③ وَ قَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ

کی جنھیں ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی پر) سوار کیا، بیشک وہ بڑے شکر گزار بندے تھے۔ ③ اور ہم نے بنی اسرئیل کو کتاب

اِسْرَآءِیْلَ فِی الْکِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَ لَتَعْلُنَّ

میں قطعی بات بتا دی کہ البتہ ضرور تم زمین میں دوبار فساد برپا کرو گے اور یقیناً ضرور سرکشی کرو گے

عُلُوًّا کَبِیْرًا ④ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ عِبَادًا لَّنَآ

بہت بڑی سرکشی۔ ④ تو جب اُن میں سے پہلی بار کا وعدہ آیا تو ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے مسلط کر دیئے

اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَ کَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤

جو سخت جنگجو تھے تو وہ شہروں میں تمہاری تلاش کے لئے پھیل گئے اور (یہ) ایک وعدہ تھا جسے ضرور پورا ہونا تھا۔ ⑤

ثم رددنا لكم الكرة عليهم و امددنكم باموال و بنين و

پھر ہم نے تمہارا غلبہ ان پر لوٹا دیا اور مال اور بیٹوں کے ساتھ تمہاری مدد فرمائی اور

جعلنكم اكثر نفيرا ﴿۶﴾ ان احسنتم احسنتم لانفسكم وقف

تمہاری تعداد بڑھا دی ﴿۶﴾ اگر تم نے بھلائی کی تو اپنے لئے بھلائی کی

و ان اساتم فلها فاذا جاء وعد الاخرة ليسوءا وجوهكم

اور اگر برائی کی تو اپنا ہی برا کیا پھر جب دوسرا وعدہ آیا (تو اور ظالموں کو تم پر مسلط کردیا) تا کہ وہ تمہارے چہروں کو غم سے نڈھال کردیں

و ليدخلوا المسجد كما دخلوه اول مرة و ليتبروا ما علوا

اور مسجد میں داخل ہوں جیسے پہلی بار اس میں داخل ہوئے تھے اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ و برباد

تتبيرا ﴿۷﴾ عسى ربكم ان يرحمكم و ان عدتم عدنا و جعلنا

وقف لازم

کر ڈالیں ۔ ﴿۷﴾ عنقریب تمہارا رب تم پر رحم فرمائے گا اور اگر تم نے پھر شرارت کی تو ہم پھر عذاب دیں گے اور ہم نے

جهنم للكفرين حصيرا ﴿۸﴾ ان هذا القران يهدي للتي

کافروں کے لئے دوزخ کا قید خانہ بنایا ۔ ﴿۸﴾ بیشک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل

هي اقوم و يبشر المؤمنين الذين يعملون الصلحت ان

سیدھی ہے اور خوشخبری سناتا ہے ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں کہ

لهم اجرا كبيرا ﴿۹﴾ و ان الذين لا يؤمنون بالاخرة اعتدنا

اُن کے لئے بڑا ثواب ہے ۔ ﴿۹﴾ اور یہ کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے لئے

لهم عذابا اليما ﴿۱۰﴾ ع و يدع الانسان بالشر دعاءه بالخير

ع ۱

دردناک عذاب تیار کیا ہے ۔ ﴿۱۰﴾ اور آدمی برائی کی دعا کرتا ہے جس طرح وہ دعا کرتا ہے بھلائی کی

وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ

اور آدمی بہت جلد باز ہے۔ (۱۱) اور ہم نے رات اور دن (اپنی قدرت کی) دو نشانیاں بنائیں

فَمَحَوْنَا اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَا اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا

پھر ہم نے رات کی نشانی مٹا دی اور دن کی نشانی کو روشن بنا دیا تا کہ تم اپنے رب کا فضل

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَیْءٍ

تلاش کرو اور جان لو برسوں کی گنتی اور (دوسرا) حساب اور ہم نے ہر چیز کو تفصیل

فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ ؕ

کے ساتھ بیان کر دیا۔ (۱۲) اور ہر انسان کی قسمت کا لکھا ہم نے اس کی گردن میں ڈال دیا

وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ

اور ہم اس کے لئے قیامت کے دن ایک نوشتہ نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔ (۱۳) اپنا نامۂ اعمال پڑھ لے

كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾ ؕ مَنِ اهْتَدٰی فَاِنَّمَا

آج تو خود ہی اپنا حساب کرنے کے لئے کافی ہے۔ (۱۴) جس نے ہدایت قبول کی تو اُس نے

يَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ

اپنے ہی نفع کے لئے ہدایت قبول کی اور جو گمراہ ہوا تو اس کی گمراہی کا وبال اسی پر پڑا۔ اور کوئی بوجھ

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰی نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾

اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا اور ہم عذاب دینے والے نہیں جب تک رسول نہ بھیج دیں۔ (۱۵)

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا

اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں اس کے عیش پرستوں کو اپنے احکام بھیجتے ہیں پھر وہ ان احکام کی نافرمانی کرتے ہیں

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ۝١٦ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ

تو اُن پر (عذاب کا) قول ثابت ہو جاتا ہے اس لئے ہم اُسے ہلاک کر کے برباد کر دیتے ہیں۔ (۱۶) اور کتنی ہی امتوں کو

الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ

ہم نے نوح کے بعد ہلاک کر دیا اور آپ کا رب کافی ہے جو اپنے بندوں کے گناہوں سے اچھی طرح خبردار،

بَصِيْرًا ۝١٧ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ

خوب دیکھنے والا ہے۔ (۱۷) جو لوگ صرف دنیا کے خواہشمند ہیں ہم اُن میں سے جسے جتنا چاہیں اسی دنیا میں

لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا

دے دیتے ہیں پھر ہم نے اُس کے لئے جہنم (ٹھکانا) بنا دیا ہے وہ اس میں پہنچے گا بُری حالت میں

مَّدْحُوْرًا ۝١٨ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ

دھتکارا ہوا۔ (۱۸) اور جو آخرت چاہے اور اس کے لئے کوشش کرے اور وہ

مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝١٩ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ

مؤمن ہو تو انہی لوگوں کی کوشش مقبول ہوئی۔ (۱۹) ہم سب کی مدد فرماتے ہیں اُن کی بھی

وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝٢٠

اور اِن کی بھی آپ کے رب کی عطا سے اور آپ کے رب کی عطا (کسی سے) رو کی ہوئی نہیں۔ (۲۰)

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ

دیکھئے ہم نے کس طرح ان کے بعض کو بعض پر فضیلت عطا فرمائی اور یقیناً آخرت درجوں میں

دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝٢١ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ

بہت بڑی ہے اور فضیلت میں (بھی) بہت بڑی۔ (۲۱) (اے مخاطب) اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ بنا کہ تو بیٹھ رہے

مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ

مذمت کیا ہوا کسمپرسی کی حالت میں ۔ (۲۲) اور آپ کے رب نے حکم فرمایا کہ (اے لوگو) اس (اللہ) کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور

بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ

ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک رکھو ۔ اگر تیرے سامنے اُن میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ

كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا

جائیں تو (اے مخاطب) انہیں اُف تک نہ کہنا اور اُنہیں نہ جھڑکنا اور ان کے ساتھ ادب سے

كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ

بات کرنا۔ (۲۳) اور نرم دلی کے ساتھ ان کے لئے عاجزی سے جھکے رہنا اور کہنا کہ

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ

اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما، جیسا کہ ان دونوں نے بچپن میں مجھے پالا۔ (۲۴) تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے

اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ

اگر تم نیک ہوئے تو بیشک وہ ان لوگوں کو بہت بخشنے والا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرنے والے ہیں۔ (۲۵) اور رشتہ داروں

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾

کو ان کا حق دے دو اور مسکینوں اور مسافروں کو اور بے جا خرچ نہ کرو۔ (۲۶)

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ

یقیناً بے جا خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا

لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ

بڑا ہی ناشکرا ہے ۔ (۲۷) اور (اے مخاطب) اگر تجھے اُن سے منہ پھیرنا پڑے اپنے رب کی رحمت (فراخی رزق) کے انتظار میں

تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً

جس کی تو امید رکھتا ہے تو اُن سے آسانی کی بات کہہ دے۔ (۲۸) اور نہ رکھ اپنا ہاتھ اپنی گردن

اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿٢٩﴾

سے بندھا ہوا اور نہ اُسے پوری طرح کھول دے کہ بیٹھا رہے ملامت کیا ہوا تھکا ہارا۔ (۲۹)

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

(اے حبیب) بیشک آپ کا رب جس کے لئے چاہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہے) یقیناً! وہ اپنے بندوں سے اچھی طرح

خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿٣٠﴾ ع وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ

خبردار ہے (سب کو) خوب دیکھتا ہے۔ (۳۰) اور اپنی اولاد کو فاقہ کے ڈر سے قتل نہ کرو ہم انہیں

نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا

روزی دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔ بیشک اُن کا قتل بہت بڑا گناہ ہے۔ (۳۱) اور زنا کے قریب

الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ

نہ جاؤ بیشک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی بُرا راستہ ہے۔ (۳۲) اور کسی جان کو جسے

الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا

اللہ نے حرام کیا ناحق قتل نہ کرو اور جو (ناحق) ظلماً قتل کیا جائے تو بیشک ہم نے اس کے

لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿٣٣﴾

وارث کو قوت عطا فرمائی تو (اُسے چاہئے کہ) وہ قتل (کے معاملہ) میں حد سے نہ بڑھے بیشک وہ ہے مدد کیا ہوا۔ (۳۳)

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ

اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر اس طریقہ سے جو بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی

أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۖ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴿٣٤﴾ وَأَوْفُوا

کو پہنچ جائے اور عہد پورا کرو بیشک عہد کے متعلق پوچھا جائے گا۔ (۳۴) اور جب تم

الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ

ناپنے لگو تو پورا ناپو اور صحیح ترازو سے تولو یہ بہتر ہے

وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٣٥﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ إِنَّ السَّمْعَ

اور اس کا انجام بہت اچھا ہے۔ (۳۵) اور (اے مخاطب) اس بات کے پیچھے نہ پڑو جس کا تمہیں علم نہیں بیشک کان

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿٣٦﴾ وَلَا تَمْشِ

اور آنکھ اور دل (قیامت کے دن) ان سب سے پوچھا جائے گا۔ (۳۶) اور زمین میں اکڑتے

فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ

ہوئے نہ چلو بیشک تم ہرگز زمین کو چیر نہ ڈالو گے اور نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ

طُولًا ﴿٣٧﴾ كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿٣٨﴾ ذَٰلِكَ مِمَّا

سکو گے۔ (۳۷) ان سب کاموں کی بُرائی آپ کے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔ (۳۸) (اے محبوب) یہ احکام

أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا

اس حکمت سے ہیں جس کی وحی آپ کے رب نے آپ کی طرف فرمائی اور (اے مخاطب) اللہ کے ساتھ دوسرا کوئی معبود نہ

آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَدْحُورًا ﴿٣٩﴾ أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُمْ

ٹھہرا ورنہ تُو ملامت پاتا اور دھکے کھاتا ہوا جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔ (۳۹) تو کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کے

بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۚ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا

ساتھ چن لیا اور (اپنے لئے) فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا؟ بیشک تم (بہت) بڑی بات

عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا يَزِيْدُهُمْ

کہتے ہو۔ (۴۰) اور بیشک ہم نے اس قرآن میں کئی طرح سے بیان فرمایا تاکہ وہ نصیحت قبول کریں اور اس سے ان کی نفرت

اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا

ہی بڑھتی ہے۔ (۴۱) فرما دیجئے اگر اس کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا یہ کہتے ہیں پھر تو وہ (معبود)

اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا

عرش والے کی طرف ضرور کوئی راہ تلاش کر لیتے۔ (۴۲) وہ پاک ہے اور برتر ہے ان کی بیہودہ باتوں سے بڑی برتری

كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ

کے ساتھ۔ (۴۳) اس کی پاکی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور زمینیں اور جو ان میں ہیں

وَاِنْ مِّنْ شَىْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ

اور کوئی چیز نہیں جو اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے

اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ

بیشک وہ نہایت حلم والا بہت بخشنے والا ہے۔ (۴۴) اور (اے محبوب) جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور

بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّجَعَلْنَا

ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک مخفی پردہ حائل کر دیتے ہیں۔ (۴۵) اور ہم اُن کے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِىْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا

دلوں پر پردے ڈال دیتے ہیں کہ وہ اسے نہ سمجھ سکیں اور ان کے کانوں میں گرانی (پیدا کر دیتے ہیں) اور جب

ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾

آپ قرآن میں اپنے تنہا رب کا ذکر فرماتے ہیں تو وہ پیٹھ پھیر کر نفرت کرتے ہوئے بھاگتے ہیں۔ (۴۶)

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ

ہم خوب جانتے ہیں جس مقصد کے لئے یہ لوگ قرآن سنتے ہیں جس وقت آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور جب وہ

نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾

آپس میں سرگوشی کرتے ہیں جب کہ یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم پیروی نہیں کرتے مگر ایک جادو کئے ہوئے مرد کی۔ ﴿۴۷﴾

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

دیکھئے انہوں نے آپ کے لئے کیسی مثالیں بیان کیں تو وہ (ایسے) گمراہ ہوئے کہ اب راستہ پر

سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا

الربع

نہیں آسکتے۔ ﴿۴۸﴾ اور وہ بولے کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا (واقعی) ہم نئی مخلوق ہو کر اٹھائے

جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ

جائیں گے؟ ﴿۴۹﴾ فرما دیجئے (تمہیں ضرور اٹھنا ہے خواہ) پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔ ﴿۵۰﴾ یا اپنے خیال میں کوئی

فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ

اور بڑی مخلوق تو اب وہ کہیں گے ہمیں کون دوبارہ پیدا کرے گا فرما دیجئے وہی جس نے تمہیں

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ

پہلی بار پیدا کیا تو اب وہ (مسخرہ پن سے) آپ کی طرف اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے یہ کب ہو گا؟

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ

فرما دیجئے عجب نہیں کہ وہ وقت قریب آپہنچا ہو۔ ﴿۵۱﴾ جس دن وہ تمہیں بلائے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے چلے آؤ گے

وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ

ع ۵

اور گمان کرو گے کہ ہم صرف تھوڑی سی دیر ٹھہرے۔ ﴿۵۲﴾ اور آپ میرے بندوں سے فرما دیں کہ وہی بات کہا کریں

هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ

جو سب سے اچھی ہو بیشک شیطان اُن کے درمیان فساد پیدا کرتا ہے یقیناً شیطان انسان

لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِنْ يَّشَأْ يَرْحَمْكُمْ

کا کھلا دشمن ہے ۔ (۵۳) تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے اگر چاہے تم پر رحم فرمائے

أَوْ إِنْ يَّشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾ وَرَبُّكَ

یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے اور ہم نے آپ کو اُن پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ۔ (۵۴) اور آپ کا

أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ

رب خوب جانتا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور بیشک ہم نے بعض نبیوں کو بعض نبیوں

عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

پر فضیلت دی اور داؤد کو ہم نے زبور عطا فرمائی ۔ (۵۵) آپ انہیں فرمائیں پکارو انہیں جنہیں تم اللہ

مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾

کے سوا (معبود) سمجھتے ہو تو وہ اختیار نہیں رکھتے تم سے تکلیف دُور کرنے اور نہ بدل دینے کا ۔ (۵۶)

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ إِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

وہ (نیک بندے) جنہیں یہ کافر پوجتے ہیں خود ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ اُن میں کون زیادہ مقرب ہے ۔

وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

اور اس کی رحمت کے امید وار ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں ۔ بیشک آپ کے رب کا عذاب ڈرنے کی

مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَإِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

چیز ہے ۔ (۵۷) اور کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے

اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾

یا اسے سخت عذاب دیں گے یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ (۵۸)

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ

اور ہم نہیں رُکے خاص نشانیاں بھیجنے سے مگر اسی لئے کہ انہیں پہلے لوگوں نے جھٹلایا (اور وہ اُسی وقت ہلاک ہوئے)

وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ

اور ہم نے قومِ ثمود کو اونٹنی دی آنکھیں کھولنے والی (نشانی) تو انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم (ایسی) نشانیاں نہیں بھیجتے

اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا

مگر ڈرانے کے لئے۔ (۵۹) اور جب ہم نے آپ سے فرمایا کہ بیشک آپ کے رب نے سب لوگوں کو گھیرا ہوا ہے اور ہم نے نہ کیا وہ جلوہ

الرُّءْيَا الَّتِىْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى

جو آپ کو (شبِ معراج) دکھایا تھا مگر آزمائش لوگوں کے لئے اور (اسی طرح) وہ درخت (بھی) جس پر قرآن میں

الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا

لعنت کی گئی اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کے لئے نہیں بڑھتی مگر بڑی سرکشی۔ (۶۰) اور (یاد کیجئے) جب ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ

فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے وہ بولا کیا میں اسے سجدہ کروں جسے

خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾ ج قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِىْ كَرَّمْتَ عَلَىَّ ز لَئِنْ

تُو نے مٹی سے بنایا۔ (۶۱) (اور) اس نے کہا بھلا دیکھ تو یہ جس کو تُو نے مجھ پر بزرگی دی ہے اگر

اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ

قیامت کے دن تک تُو نے مجھے مہلت دی تو میں اس کی اولاد کو (بے راہ کر کے) ضرور جڑ سے اکھاڑ دوں گا سوائے تھوڑے لوگوں کے۔ (۶۲) فرمایا

اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا ۝٦٣

چلا جا ، تو اُن میں سے جس نے تیری پیروی کی تو بیشک تم سب کی سزا جہنم ہے پوری پوری سزا ۔ (۶۳)

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ

اور ڈگمگا دے ان میں سے جس کو تُو ڈگمگا سکتا ہے اپنی آواز سے اور دھاوا بول دے اُن پر

بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ

اپنے سواروں اور اپنے پیادوں کے ساتھ اور اُن کا حصہ دار بن جا (اُن کے) مال اور اولاد میں اور اُن سے (جھوٹے) وعدے کر

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝٦٤ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ

اور شیطان اُن سے وعدہ نہیں کرتا مگر دھوکے بازی کا ۔ (۶۴) بیشک جو میرے (خاص) بندے ہیں اُن پر تجھے کچھ

سُلْطَانٌ ۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ۝٦٥ رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ

غلبہ نہیں اور آپ کا رب (آپ کے لئے) کافی ہے کارساز ۔ (۶۵) تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتی

فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝٦٦ وَإِذَا

جاری کرتا ہے تا کہ تم اس کا کچھ فضل تلاش کرو بیشک وہ تم پر بے حد رحم فرمانے والا ہے ۔ (۶۶) اور جب

مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ

تمہیں دریا میں آفت پہنچتی ہے تو اللہ کے سوا جنہیں تم پوجتے ہو سب گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تمہیں خشکی کی

إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ۝٦٧ أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ

طرف نجات دیتا ہے تو تم (اس سے) منہ پھیر لیتے ہو اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ۔ (۶۷) کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے کہ وہ تمہیں

بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ

خشکی کے کسی کنارے میں دھنسا دے یا تم پر پتھر برسا دے پھر تم اپنا کوئی کارساز

وَكِيلًا ﴿٦٨﴾ أَمْ أَمِنتُمْ أَن يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ

نہ پاؤ (۶۸) یا تم اس بات سے بے خوف ہوگئے کہ تمہیں دوبارہ دریا میں لے جائے پھر تم پر ہوا

عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا

کا سخت طوفان بھیج دے تو وہ تمہیں غرق کر دے تمہارے کفر کے سبب پھر تم اپنے لئے نہ پاؤ

لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ

گے اس پر ہم سے کوئی بدلہ لینے والا۔ (۶۹) اور بیشک ہم نے بزرگی عطا فرمائی اولاد آدم کو اور ہم نے انہیں سوار کیا خشکی

وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ

اور دریا میں اور پاکیزہ چیزوں سے انہیں رزق دیا اور ہم نے انہیں بہت سی اُن چیزوں پر فضیلت دی

خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾ يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ

ع ۷

جنہیں ہم نے پیدا کیا، واضح فضیلت۔ (۷۰) جس دن ہم سب لوگوں کو اُن کے امام کے ساتھ بلائیں گے تو جن

أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ

کے دائیں ہاتھ میں اُن کا نوشتۂ اعمال دیا جائے گا وہ اپنے نامۂ اعمال کو پڑھیں گے اور ان پر ذرا بھی زیادتی نہ کی

فَتِيلًا ﴿٧١﴾ وَمَن كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ

جائے گی۔ (۷۱) اور جو شخص اس دنیا میں اندھا رہے وہ آخرت میں اندھا ہو گا

وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾ وَإِن كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا

اور اس سے بھی زیادہ راہ بھٹکا ہوا۔ (۷۲) اور وہ قریب تھے کہ آپ کو کچھ لغزش دیتے اُس سے جو ہم نے آپ کی طرف وحی

إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذًا لَّاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ﴿٧٣﴾ وَلَوْلَا

فرمائی تاکہ اس کے علاوہ آپ کوئی اور بات ہم پر گھڑ دیں اور اس وقت وہ ضرور آپ کو اپنا دوست بنا لیتے۔ (۷۳) اور اگر ہم

اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ

آپ کو مضبوط نہ رکھتے تو قریب تھا کہ آپ ان کی طرف کچھ تھوڑا سا مائل ہو جاتے۔ (۷۴) (اگر ایسا ہوتا تو) اُس وقت

ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾

ہم آپ کو چکھاتے دگنا مزہ (دنیا کی) زندگی میں اور دگنا موت میں پھر آپ اپنے لئے ہم پر کوئی مددگار نہ پاتے۔ (۷۵)

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا

اور بیشک وہ قریب تھے کہ اس زمین سے آپ کے قدم ڈگمگا دیں کہ آپ کو اس سے باہر کر دیں اور اُس وقت

لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

وہ آپ کے پیچھے نہ ٹھہریں گے مگر تھوڑا۔ (۷۶) قانون اُن کا جو آپ سے پہلے ہم نے

مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ

اپنے رسول بھیجے اور آپ ہمارے قانون میں تبدیلی نہ پائیں گے (۷۷) آپ نماز قائم کریں سورج ڈھلنے

الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ

کے وقت، رات کی تاریکی تک۔ اور فجر کی نماز، بیشک فجر کی نماز میں فرشتے

مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ڰ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ

حاضر ہوتے ہیں (۷۸) اور رات کے کچھ حصے میں تہجد کی نماز پڑھیں جو خاص آپ کے لئے زیادہ ہے۔ قریب ہے کہ آپ کا رب

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ

آپ کو مقام محمود پر جلوہ گر فرمائے۔ (۷۹) اور عرض کیجئے کہ اے میرے رب تو مجھے (جہاں بھی داخل فرمائے) پسندیدہ طریقے سے داخل فرما اور

اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾

مجھے (جہاں سے بھی باہر لائے) پسندیدہ طریقے سے باہر لا۔ اور مجھے اپنی طرف سے وہ غلبہ عطا فرما جو (میرے لئے) مددگار ہو۔ (۸۰)

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾

اور فرمایئے حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل کو نابود ہونا ہی تھا۔ (۸۱)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ

اور قرآن میں ہم وہ چیز نازل فرماتے ہیں جو رحمت اور شفا ہے ایمان والوں کے لئے اور وہ نہیں زیادہ کرتا

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ

ظالموں کے لئے مگر نقصان کو۔ (۸۲) اور انسان پر جب ہم کوئی انعام فرماتے ہیں تو (شکر کی بجائے) وہ ہم سے منہ پھیر لیتا اور

نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى

پہلو تہی کر جاتا ہے اور جب اُسے بُرائی پہنچے تو مایوس ہو جاتا ہے۔ (۸۳) فرما دیجئے ہر شخص اپنی طبیعت کے

شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ

مطابق کام کرتا ہے تو (اے مسلمانو) تمہارا رب بہتر جانتا ہے کہ کون احسن طریقہ پر ہے۔ (۸۴) اور آپ سے روح کے متعلق

الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا

پوچھتے ہیں فرما دیجئے روح میرے رب کے امر سے ہے اور تمہیں علم نہیں دیا گیا مگر

قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ

تھوڑا۔ (۸۵) اور اگر ہم چاہیں تو ضرور لے جائیں اس وحی کو جو ہم نے آپ کی طرف کی پھر آپ اپنے لئے ہمارے

لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ

مقابلے میں اس کے متعلق کوئی کارساز نہ پائیں۔ (۸۶) سوائے اپنے رب کی رحمت کے (جو ہر وقت آپ کے ساتھ ہے) بیشک آپ پر اللہ کا

عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا

بہت بڑا فضل ہے۔ (۸۷) فرمایئے اگر آدمی اور جن سب اس بات پر جمع ہو جائیں کہ وہ اس

بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

قرآن کی مثل لائیں تو وہ اس کی مثل نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار

ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

ہوجائیں۔ (۸۸) اور بیشک ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کی ہدایت) کے لئے ہر قسم کی مثالیں بار بار بیان فرمائیں

فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ

تو اکثر لوگوں نے انکار کر دیا مگر یہ کہ وہ ناشکری ہی کریں۔ (۸۹) اور انہوں نے کہا کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لئے

لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ

زمین سے کوئی چشمہ جاری کر دیں (۹۰) یا آپ کے لئے کوئی باغ ہو کھجوروں اور

عِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا

انگوروں کا پھر آپ اس کے درمیان نہریں جاری کر دیں بہتی ہوئی (۹۱) یا جیسا آپ نے کہا ہم پر آسمان

زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ يَكُوْنَ

کو پارہ پارہ کر کے گرا دیں یا آپ اللہ اور فرشتوں کو (بے حجاب) ہمارے سامنے لے آئیں (۹۲) یا آپ کے لئے

لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ

سونے کا گھر ہو یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں اور ہم آپ کے چڑھنے پر (بھی) ہرگز ایمان نہ لائیں گے

حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ۭ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا

یہاں تک کہ آپ ہم پر ایک کتاب اتار لائیں جسے ہم پڑھیں۔ آپ فرما دیجئے میرا رب پاک ہے میں نہیں ہوں مگر

بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ ع وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى

بشر (اللہ کا) بھیجا ہوا (رسول)۔ (۹۳) اور لوگوں کو ایمان لانے سے نہیں روکا جب ان کے پاس ہدایت آ گئی

إِلَّآ أَن قَالُوٓا۟ أَبَعَثَ ٱللَّهُ بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٤﴾ قُل لَّوْ كَانَ فِى ٱلْأَرْضِ

مگر اسی بات نے کہ انہوں نے کہا کہ کیا اللہ نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا؟ (۹۴) فرما دیجئے کہ اگر زمین میں (رہنے والے)

مَلَٰٓئِكَةٌ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ مَلَكًا

فرشتے ہوتے جو (اُس میں) اطمینان سے چلتے پھرتے تو ہم ضرور ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ ہی رسول

رَّسُولًا ﴿٩٥﴾ قُلْ كَفَىٰ بِٱللَّهِ شَهِيدًۢا بَيْنِى وَبَيْنَكُمْ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ بِعِبَادِهِۦ

بنا کر اتارتے ۔ (۹۵) فرما دیجئے اللہ کافی ہے گواہ میرے اور تمہارے درمیان بیشک وہ اپنے بندوں کے حال سے

خَبِيرًۢا بَصِيرًا ﴿٩٦﴾ وَمَن يَهْدِ ٱللَّهُ فَهُوَ ٱلْمُهْتَدِ ۖ وَمَن يُضْلِلْ فَلَن

اچھی طرح خبردار (سب کو) خوب دیکھتا ہے ۔ (۹٦) اور جسے اللہ ہدایت فرمائے تو وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ گمراہ کرے تو ایسے لوگوں

تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِهِۦ ۖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ عَلَىٰ

کے لئے اللہ کے سوا آپ کوئی مدد کرنے والے ہرگز نہ پائیں گے اور قیامت کے دن اُن کے منہ کے بل ہم انہیں

وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا ۖ مَّأْوَىٰهُمْ جَهَنَّمُ ۖ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَٰهُمْ

اُٹھائیں گے اس حال میں کہ وہ اندھے اور گونگے اور بہرے ہوں گے ان کا ٹھکانہ جہنم ہے وہ جب کبھی بجھنے کے قریب ہوگی تو ہم ان کے لئے اسے

سَعِيرًا ﴿٩٧﴾ ذَٰلِكَ جَزَآؤُهُم بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا وَقَالُوٓا۟ أَءِذَا كُنَّا

اور بھڑکا دیں گے ۔ (۹۷) یہ ان کی سزا ہے اس وجہ سے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کیا اور انہوں نے کہا، کیا جب ہم

عِظَٰمًا وَرُفَٰتًا أَءِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٩٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّ

ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہم نئے سرے سے پیدا ہو کر ضرور اٹھائے جائیں گے؟ (۹۸) کیا انہوں نے غور نہ کیا

ٱللَّهَ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰٓ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ

کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمینوں کو بنایا اس پر قادر ہے کہ ان کی مثل بنائے

النصف

وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ فَاَبَی الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ

اور اس نے ان کے لئے ایک مدت مقرر کر دی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں تو ظالموں نے انکار کر دیا، مگر یہ کہ وہ ناشکری ہی کریں۔ (۹۹) فرما دیجئے

لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّیْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْیَةَ

اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس وقت تم (انہیں بھی) روک رکھتے خرچ کرنے

الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰی تِسْعَ اٰیٰتٍۭ

کے خوف سے اور آدمی بڑا بخیل ہے۔ (۱۰۰) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو نو روشن نشانیاں

بَیِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ

دیں تو بنی اسرائیل سے پوچھئے جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا

اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰمُوْسٰی مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ

اے موسیٰ میں ضرور تمہیں جادو کیا ہوا سمجھتا ہوں۔ (۱۰۱) موسیٰ نے فرمایا یقیناً تو جانتا ہے کہ ان (چمکتی ہوئی نشانیوں) کو آسمانوں

اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ

اور زمینوں کے رب ہی نے اُتارا ہے یہ آنکھیں کھولنے والی ہیں اور اے فرعون یقیناً میں تجھے سمجھتا ہوں کہ

مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ

تو ہلاک ہونے والا ہے۔ (۱۰۲) تو اس نے ارادہ کیا کہ اس ملک سے بنی اسرائیل کے قدم اکھاڑ دے تو ہم نے اس کو اور اس کے تمام ساتھیوں

مَّعَهٗ جَمِیْعًا ۙ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا

کو ایک ساتھ غرق کر دیا۔ (۱۰۳) اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے فرمایا کہ اس زمین میں (اب) تم

الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ؕ﴿۱۰۴﴾ وَبِالْحَقِّ

آباد ہو جاؤ پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم تم سب کو سمیٹ لائیں گے۔ (۱۰۴) اور ہم نے

وقف لازم

اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾

قرآن کو صرف حق کے ساتھ اُتارا اور وہ حق ہی کے ساتھ اُترا اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر (اپنی نعمتوں کی) خوشخبری سنانے والا اور (اپنے عذاب سے) ڈرانے والا۔ ﴿۱۰۵﴾

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾

اور قرآن کو ہم نے (حسب حالات) متفرق طور پر نازل کیا تا کہ لوگوں پر آپ اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اُسے (مختلف اوقات میں) تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا ہے۔ ﴿۱۰۶﴾

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا

آپ فرما دیجئے تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ بیشک جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا جب

يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ

ان پر اس کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر جاتے ہیں ﴿۱۰۷﴾ اور کہتے ہیں ہمارے رب کے لئے پاکی ہے

اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَ

بیشک ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہونا تھا۔ ﴿۱۰۸﴾ اور وہ روتے ہوئے ٹھوڑیوں کے بل گرتے ہیں اور

السجدۃ ۵

يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا

(یہ قرآن) اُن (کے دل) کی عاجزی بڑھاتا ہے۔ ﴿۱۰۹﴾ فرما دیجئے اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر جس نام

تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا

سے بھی پکارو سب اُسی کے اچھے نام ہیں اور آپ اپنی نماز میں نہ بہت زیادہ بلند آواز سے (قرآن) پڑھیں اور نہ

تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

بالکل آہستہ اور ان دونوں کے درمیان (معتدل) طریقہ اختیار فرمالیجئے۔ ﴿۱۱۰﴾ اور کہیئے کہ ساری حمد اللہ ہی کے لئے ہے

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ

جس نے (اپنے لئے) کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے

لَهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

اس کا کوئی مددگار ہے (وہ ان سب باتوں سے پاک ہے) اور اسی کو سب سے بڑا جانتے ہوئے اس کی بڑائی بیان کیجئے۔ (۱۱۱)

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَّعَشْرُ اٰیٰتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۂ کہف مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ایک سو دس آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے عبد (مقدس) پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں کوئی کجی

عِوَجًا ﴿۱﴾ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

نہ رکھی (۱) سیدھی (کتاب) تاکہ وہ (عبدِ مقدس) اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائیں اور ایمان والوں کو جو نیک

الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مَّاكِثِیْنَ فِیْهِ

کام کرتے ہیں خوشخبری سنائیں کہ ان کے لئے بہترین اجر ہے۔ (۲) جس میں وہ ہمیشہ

اَبَدًا ﴿۳﴾ وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ

رہیں گے۔ (۳) اور اُن لوگوں کو ڈرائیں جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (اپنے لئے) کوئی اولاد بنالی ہے۔ (۴) اس بارے میں اُن کے پاس کوئی علم

عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ

(موجود) نہیں اور نہ اُن کے باپ دادا کے پاس۔ بہت بڑی بات ہے جو اُن کے منہ سے نکل رہی ہے وہ نہیں

یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰۤی اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ

کہہ رہے مگر محض جھوٹ (۵) تو کہیں (فرطِ غم سے) اُن کے پیچھے آپ اپنی جان دے بیٹھیں گے اگر وہ

یُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَی الْاَرْضِ زِیْنَةً

اس قرآن پر ایمان نہ لائیں۔ (۶) بیشک جو کچھ زمین پر ہے ہم نے اسے زمین کے لئے زینت بنایا

لَهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا

تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں سے کون سب سے بہتر کام کرنے والا ہے۔ (۷) اور بیشک زمین پر جو کچھ ہے ہم اُسے (فنا کر کے) ضرور

صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ

چٹیل میدان کرنے والے ہیں۔ (۸) کیا آپ نے سمجھا کہ غار والے اور کتبے والے

كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَا

ہماری نشانیوں میں سے ایک عجیب نشانی تھے۔ (۹) جب اُن نوجوانوں نے پناہ لی غار میں تو کہا اے ہمارے رب

اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى

ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے کامیابی کے اسباب مہیا فرمادے۔ (۱۰) پھر ہم نے انہیں

اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ

غار میں گنتی کے کئی سال گہری نیند سلا دیا (۱۱) پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ ہم ظاہر کردیں کہ

الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝١٢ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ

(اختلاف کرنے والی) دو جماعتوں میں سے ان کے غار میں ٹھہرنے کی مدت کس نے زیادہ یاد رکھی۔ (۱۲) ہم ان کا قصہ آپ پر حق کے ساتھ بیان

بِالْحَقِّ ۗ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝١٣ وَّرَبَطْنَا

فرماتے ہیں بیشک وہ کچھ جوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کے لئے ہدایت کو زیادہ کیا (۱۳) اور ہم نے اُن کے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

دلوں کو قوت پہنچائی جب وہ (بادشاہ کے سامنے) کھڑے ہوئے تو انہوں نے (بے خوف ہو کر) کہا ہمارا رب وہی ہے جو آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے

لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۝١٤ هٰٓؤُلَاۤءِ قَوْمُنَا

ہم اس کے سوا کسی معبود کو ہرگز نہ پوجیں گے اس وقت (کسی دوسرے معبود کی پوجا) ہماری ناحق بات ہوگی۔ (۱۴) یہ ہماری قوم ہے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ۭ

جنہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھے ہیں کیوں نہیں لاتے اُن (کے معبود ہونے) پر کوئی روشن دلیل

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۭ ﴿١٥﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھے ۔ (١٥) اور (اُن نوجوانوں نے آپس میں ایک دوسرے سے کہا) جب تم

وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

مشرکوں اور اللہ کے سوا ان کے معبودوں سے کنارہ کش ہوگئے تو اب غار میں پناہ لو تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت

رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا

کشادہ فرمادے گا اور تمہارے کام میں تمہارے لئے آسانی مہیا کر دے گا ۔ (١٦) اور (اے مخاطب) تو دیکھے گا دھوپ کو جب

طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ

سورج نکلتا ہے وہ جھکی رہتی ہے ان کے غار سے دائیں طرف اور جب وہ غروب ہوتا ہے تو ان سے پھر

ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ

جاتی ہے بائیں طرف حالانکہ وہ اس (غار) کی کشادہ جگہ میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے

يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا

اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے گمراہ کرے تو ہرگز اس کے لئے کوئی مددگار ہدایت کرنے والا

مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ ع وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ڰ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ

ع ٢ / ١٤

تُو نہ پائے گا ۔ (١٧) اور تُو انہیں (دیکھے تو) جاگتا ہوا سمجھے حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور ہم دائیں اور بائیں

الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ڰ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ

ان کی کروٹیں بدلتے رہتے ہیں اور ان کا کتا (غار کے) دہانے پر اپنے بازو پھیلائے بیٹھا ہے

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

(اے مخاطب) اگر تُو انہیں جھانک کر دیکھتا تو اس سے پیٹھ پھیر کر بھاگتا اور تیرے دل میں اُن کی دہشت بھر جاتی۔ (۱۸)

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ

اور اسی طرح ہم نے انہیں اُٹھایا تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے (احوال) پوچھیں (جب وہ اُٹھے) ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم

لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا

(یہاں) کتنی دیر ٹھہرے انہوں نے کہا ہم ٹھہرے ایک دن یا ایک دن سے بھی کم وہ بولے تمہارا رب (ہی) خوب جانتا ہے جتنی

لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ

دیر تم ٹھہرے تو اپنے کسی شخص کو اپنی چاندی کے یہ سکے دے کر شہر کی طرف بھیجو تو وہ غور سے دیکھے کہ

اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

کون سا کھانا زیادہ پاکیزہ ہے کہ وہ اس میں سے تمہارے لئے کھانے کو لائے اور چاہئے کہ وہ نرمی کرے اور تمہارے متعلق کسی کو

بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ

ہرگز کچھ نہ بتائے۔ (۱۹) بیشک اگر وہ تم پر آگاہ ہو جائیں تو تمہیں پتھر مار کر ہلاک کر دیں گے یا تمہیں اپنے دین میں

فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

پھیر لیں گے اور (اگر ایسا ہوا تو) ہرگز تم کبھی فلاح نہ پاؤ گے۔ (۲۰) اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) اُن سے آگاہ کر دیا

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ڔ اِذْ

تاکہ وہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ حق ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں جب

يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ

لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے تو انہوں نے کہا ان کے قریب کوئی عمارت بنا دو ان کا رب

اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

ان کا حال خوب جانتا ہے ان لوگوں نے کہا جو اپنے کام پر غالب رہے قسم ہے ہم اُن کے پاس ضرور مسجد

مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

بنائیں گے۔ (۲۱) عنقریب لوگ کہیں گے وہ تین ہیں چوتھا اُن کا کتا ہے اور (بعض) کہیں گے وہ پانچ ہیں، چھٹا ان کا

كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْۤ

کتا ہے یہ (سب، نشانہ) دیکھے بغیر پتھر مارنا (اور بلا تحقیق بات کہنا) ہے، اور (کچھ لوگ) کہیں گے وہ سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا ہے فرمادیجئے میرا رب

اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۫ۥ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً

اُن کی گنتی خوب جانتا ہے ان کو نہیں جانتے مگر تھوڑے لوگ تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر سرسری

ظَاهِرًا ۪ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ

بحث اور ان کے متعلق اہل کتاب میں سے کسی سے دریافت نہ کرو۔ (۲۲) اور کسی چیز کے متعلق آپ ہرگز نہ کہنا کہ میں

فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؗ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ

کل یہ کام کرنے والا ہوں۔ (۲۳) مگر یہ کہ اللہ چاہے اور جب آپ بھول جائیں تو (یاد آتے ہی) اپنے رب کا ذکر کیجئے اور یوں کہیئے

عَسٰۤى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ

کہ قریب ہے میرا رب کہ مجھے اس سے قریب تر ہدایت کا راستہ دکھائے۔ (۲۴) اور وہ اپنے غار میں تین سو

ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ

برس ٹھہرے رہے اور انہوں نے نو برس (اس پر) زیادہ کئے۔ (۲۵) (حقیقت یہی ہے اس پر بھی کوئی نہ مانے تو) فرمادیجئے اللہ خوب جانتا ہے وہ جتنا ٹھہرے اسی کے لئے ہیں

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب وہ کیا عجیب دیکھنے والا اور کیا ہی عجیب سننے والا ہے اس کے سوا ان کا

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ

کوئی مددگار نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ (۲۶) اور تلاوت کیجئے جو آپ کے رب کی کتاب

كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾

آپ کی طرف وحی کی گئی اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور آپ ہرگز اس کے سوا پناہ کی جگہ نہ پائیں گے۔ (۲۷)

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

اور روکے رکھئے اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جو عبادت کرتے ہیں اپنے رب کی صبح اور شام

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

اس کی خوشنودی چاہتے ہیں اور آپ کی آنکھیں اُن سے نہ ہٹیں۔ اس حال میں کہ آپ حیاتِ دنیا کی زینت چاہتے ہوں

وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ

اور آپ اس کا کہنا مانیں جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی نفسانی خواہش کے پیچھے چلا اور اس کا معاملہ حد

فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ

النصف

سے گزر گیا۔ (۲۸) اور فرما دیجئے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے

فَلْيَكْفُرْ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ

کفر کرے بیشک ہم نے ظالموں کے لئے (ایسی) آگ تیار کی ہے جس (کے شعلوں) کی چار دیواری (ہر طرف سے) انہیں گھیر لے گی اور اگر

يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَ

(پیاس کی وجہ سے) وہ فریاد کریں تو اُن کی فریاد رسی (اس) پانی سے ہوگی جو پگھلائے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا (ان کے) منہ بھون دے گا۔ کیا ہی بُرا پینا ہے اور

سَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ

دوزخ کیا ہی بدترین آرام گاہ ہے۔ (۲۹) بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے یقیناً ہم نہیں ضائع کریں گے اجر

مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ

ان لوگوں کا جن کے کام اچھے ہوں۔ (۳۰) ان کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری

الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ یَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا

ہیں انہیں وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ ریشم کے باریک

خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ

اور موٹے سبز کپڑے پہنیں گے وہاں (عزت کی) مسندوں پر تکیئے لگائے ہوں گے کیا ہی اچھا

الثَّوَابُ ؕ وَ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا

ثواب ہے اور جنت کیا ہی اچھی آرام کی جگہ ہے۔ (۳۱) اور انہیں دو مردوں کا حال سنایئے کہ اُن میں سے ایک کو ہم نے

لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا

انگوروں کے دو باغ عطا فرمائے اور (اُن کے چاروں طرف) کھجوروں (کی باڑ) سے ہم نے انہیں ڈھانپ دیا اور ان دونوں (میں

بَیْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْـًٔا ۙ وَّ

سے ہر ایک) کے درمیان ہم نے کھیتی رکھی۔ (۳۲) دونوں باغ خوب پھل لائے اور ان کے پھلنے میں کچھ کمی نہ ہوئی اور

فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ﴿۳۳﴾ وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ یُحَاوِرُهٗۤ

ہم نے اُن (میں سے ہر ایک) کے درمیان نہر جاری کی (۳۳) اور اس کے پاس (اور بھی بکثرت) پھل تھے تو وہ اپنے ساتھی سے بحث کرتے ہوئے بولا کہ

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ

میں تجھ سے مال میں بہت زیادہ ہوں اور آدمیوں کا بھی بہت زور رکھتا ہوں۔ (۳۴) اور (رب کے سامنے تکبر کے ساتھ) اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا

قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِیْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ

کہنے لگا مجھے گمان نہیں کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو (۳۵) اور میں، گمان نہیں کرتا کہ قیامت (کبھی) قائم ہو اور

لَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ

اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا (بھی) گیا تو بیشک اس باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔ (۳۶) اس کے ساتھی نے اس کی بحث

وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

کا جواب دیتے ہوئے اس سے کہا کیا تُو اُس (رب) کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا ۔ پھر نطفہ سے

ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّىْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَاۤ

پھر (تیرے) اعضاء کو درست کر کے تجھے مرد بنا دیا۔ (۳۷) لیکن (میں تو یہی کہتا ہوں کہ) وہی اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ۔ (۳۸) اور ایسا کیوں نہ ہوا

اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا

کہ جب تُو اپنے باغ میں داخل ہوا تھا تو کہا ہوتا ”جو اللہ چاہے“ (کسی کو) کچھ طاقت نہیں مگر اللہ (کی مدد) سے اگر تُو مجھے مال

اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّىْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

اور اولاد میں اپنے سے کم دیکھتا ہے۔ (۳۹) تو دُور نہیں کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرما دے

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ

اور تیرے باغ پر آسمان سے آگ بھیج دے تو وہ پاؤں پھسلانے والا چٹیل میدان ہو جائے۔ (۴۰) یا

يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ

اس کا پانی زمین کی گہرائی میں غائب ہو جائے پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر سکے (۴۱) اور (اس کے تکبر کے باعث) اس کے پھل گھیر لئے گئے تو وہ (حسرت و یاس

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَاۤ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ

کی حالت میں) اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا اس مال (کے ضائع ہونے) پر جو اس نے باغ میں خرچ کیا تھا اور (انجام یہ ہوا کہ) وہ باغ اپنی چھپریوں پر گرا پڑا تھا اور کہنے لگا

يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّىْۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ

اے کاش میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہوتا ۔ (۴۲) اور اس کے پاس کوئی گروہ نہ تھا جو اللہ کے مقابل اس

دُوۡنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنۡتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الۡوَلَايَةُ لِلّٰهِ الۡحَقِّ ؕ هُوَ خَيۡرٌ

کی مدد کرتا اور وہ بدلہ لینے کے قابل نہ تھا۔ (۴۳) یہاں (لوگوں کو معلوم ہوتا ہے کہ) اختیار سچے اللہ کا ہے اسی کا ثواب

ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ عُقۡبًا ﴿۴۴﴾ وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَآءٍ

سب سے اچھا اور اسی کے پاس بہترین انجام ہے۔ (۴۴) اور انہیں دنیوی زندگی کی مثال سنا دیجئے جیسے پانی

اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ هَشِيۡمًا

ہم نے اسے آسمان سے اُتارا تو اس کے باعث زمین کا سبزہ بہت گھنا ہو کر نکلا پھر سوکھی گھاس ہو گیا

تَذۡرُوۡهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ مُّقۡتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلۡمَالُ وَالۡبَنُوۡنَ

جسے ہوائیں اڑاتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ (۴۵) مال اور بیٹے

زِيۡنَةُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

دنیوی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے حضور ثواب کے لئے بہتر ہیں

وَّخَيۡرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوۡمَ نُسَيِّرُ الۡجِبَالَ وَتَرَى الۡاَرۡضَ بَارِزَةً ۙ وَّ

اور امید کے لئے بہت اچھی۔ (۴۶) اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو دیکھیں گے تو وہ صاف کھلا میدان ہے اور

حَشَرۡنٰهُمۡ فَلَمۡ نُغَادِرۡ مِنۡهُمۡ اَحَدًا ۚ ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوۡا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ

ہم اُن (سب) کو جمع کریں گے تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے۔ (۴۷) اور سب تمہارے رب کی بارگاہ میں صف بستہ پیش ہوں گے۔

لَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا كَمَا خَلَقۡنٰكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلۡ زَعَمۡتُمۡ اَلَّنۡ نَّجۡعَلَ

بیشک تم آگئے ہمارے پاس جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا (تمہیں تو اس کا یقین ہی نہ تھا) بلکہ تم یہ سمجھتے تھے کہ ہم تمہارے لئے کوئی

لَـكُمۡ مَّوۡعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الۡكِتٰبُ فَتَرَى الۡمُجۡرِمِيۡنَ مُشۡفِقِيۡنَ مِمَّا

وقت مقرر ہی نہ کریں گے۔ (۴۸) اور نامۂ اعمال رکھ دیا جائے گا تو (اے محبوب) آپ دیکھیں گے کہ مجرم اس سے ڈر رہے ہوں گے جو اُس

فِيهِ وَيَقُولُونَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَّلَا

میں ہے اور کہیں گے ہائے کم بختی ہماری اس نوشتۂ اعمال کو کیا ہوا کہ نہ اس نے کوئی چھوٹا (گناہ) چھوڑا اور

كَبِيرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

نہ بڑا مگر سب کو گھیر لیا اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا (سب کچھ) اپنے سامنے موجود پائیں گے اور آپ کا رب کسی پر ظلم

اَحَدًا ﴿٤٩﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوٓا اِلَّآ اِبْلِيسَ ۗ

نہیں کرتا۔ (۴۹) اور (یاد کیجئے) جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۗ اَفَتَتَّخِذُونَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ

وہ جنوں سے تھا تو اُس نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو (اے لوگو) کیا تم میرے سوا اُس کو اور اس کی اولاد کو

مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۗ بِئْسَ لِلظّٰلِمِينَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ

دوست بناتے ہو؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں کیا ہی بُرا بدلہ ہے ظالموں کے لئے (جو انہوں نے پسند کیا)۔ (۵۰) میں نے انہیں (اپنے سامنے) حاضر نہیں کیا تھا

خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرتے وقت اور نہ ان کی جانوں کے پیدا کرتے وقت اور گمراہ کرنے والوں کو میں (اپنا)

الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَآءِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

مددگار بنانے والا نہیں۔ (۵۱) اور جس دن فرمائے گا کہ انہیں پکارو جنہیں تم میرا شریک سمجھتے تھے

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُونَ

تو وہ انہیں پکاریں گے پس وہ انہیں (کچھ) جواب نہ دیں گے اور ہم اُن کے درمیان ہلاکت کی ایک جگہ بنا دیں گے۔ (۵۲) اور مجرم جہنم کی آگ

النَّارَ فَظَنُّوٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ

دیکھ کر یقین کریں گے کہ بیشک وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے۔ (۵۳) اور بیشک

صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ

ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثال بار بار بیان فرمائی اور انسان ہر چیز سے

شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا

زیادہ جھگڑالو ہے۔ (۵۴) اور کس چیز نے لوگوں کو روکا کہ وہ ایمان لاتے جب اُن کے پاس ہدایت آ گئی اور اپنے رب سے

رَبَّهُمْ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾

بخشش مانگتے۔ اس کے سوا کہ (وہ منتظر ہیں کہ) پہلے لوگوں کا دستور اُن کے پاس آئے یا سامنے سے اُن پر عذاب آ جائے۔ (۵۵)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ

اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر اس حال میں کہ وہ خوشی اور خوف کی بات سنانے والے ہوتے ہیں اور کافر باطل کا

كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْۤا اٰيٰتِيْ وَمَاۤ اُنْذِرُوْا

سہارا لے کر جھگڑتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے حق کو مٹا دیں اور لوگوں نے میری آیتوں کو اور جس چیز سے وہ ڈرائے گئے تھے (سب کو)

هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

مذاق بنالیا۔ (۵۶) اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جسے نصیحت کی گئی اس کے رب کی آیتوں سے تو اس نے اُن سے منہ پھیرلیا اور اس چیز کو

مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ

بھول گیا جسے اس کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں بیشک ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ قرآن کو نہ سمجھیں اور ان کے

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾

کانوں میں گرانی ہے اور (اے محبوب) اگر آپ ان کو ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ کبھی ہرگز راہ پر نہ آئیں گے۔ (۵۷)

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ

اور آپ کا رب بہت بخشنے والا رحمت والا ہے اگر وہ اُن کے کاموں پر اُن کا مواخذہ کرتا تو ضرور جلد اُن پر عذاب

عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ

سکھایا۔ (۶۵) موسیٰ نے اُن سے فرمایا کیا میں اس شرط پر آپ کے ساتھ رہوں کہ آپ مجھے سکھادیں گے اس سے جو بھلائی پانے کا علم آپ کو

رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا

دیا گیا۔ (۶۶) انہوں نے فرمایا بیشک آپ ہرگز میرے ساتھ صبر نہ کرسکیں گے۔ (۶۷) اور آپ اس چیز پر کس طرح صبر کریں گے جس کا

لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ

اپنے علم سے آپ نے احاطہ نہیں کیا۔ (۶۸) (موسیٰ نے) فرمایا اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کی

لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ

خلاف ورزی نہ کروں گا۔ (۶۹) انہوں نے فرمایا تو اگر آپ میرے ساتھ رہیں تو مجھ سے کسی شے کے متعلق نہ پوچھنا یہاں تک کہ میں خود آپ

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا ٜ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ

سے اس کا ذکر کروں۔ (۷۰) پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (ہمارے اس بندہ نے) اس کشتی کو پھاڑ دیا موسیٰ نے فرمایا

اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ

کیا آپ نے اِسے اس لئے پھاڑا کہ اس کشتی والوں کو غرق کردیں بیشک آپ نے بڑا نقصان والا کام کیا۔ (۷۱) (ہمارے بندہ نے) فرمایا کیا میں نے نہیں

اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَ

کہا تھا کہ بیشک آپ ہرگز میرے ساتھ صبر نہ کرسکیں گے۔ (۷۲) (موسیٰ نے) فرمایا میری بھول پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے اور

لَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا ٜ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ

میرے کام میں مجھ پر دشواری نہ ڈالئے۔ (۷۳) پھر وہ چل پڑے یہاں تک کہ جب ایک لڑکے سے ملے تو اس (بندہ) نے اسے قتل کردیا

قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

موسیٰ نے فرمایا کیا آپ نے ایک پاکیزہ جان کو بغیر عوض کسی جان کے قتل کر دیا؟ بیشک آپ نے نا مناسب کام کیا۔ (۷۴)

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ اِنْ

(ہمارے بندہ نے) کہا کیا میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ بیشک آپ ہرگز میرے ساتھ صبر نہ کر سکیں گے ۔ (٧٥) موسیٰ نے فرمایا اگر

سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ

اس کے بعد میں آپ سے کچھ پوچھوں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا بیشک آپ میری طرف سے

لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ اِۨسْتَطْعَمَاۤ

عذر کو پہنچ چکے ۔ (٧٦) پھر وہ دونوں (آگے) چلے یہاں تک کہ جب ایک بستی والوں کے پاس پہنچے تو (حق ضیافت میں) ان سے کھانا

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ

طلب فرمایا تو انہوں نے اُن کی مہمان نوازی سے (صاف) انکار کردیا پھر (وہاں سے چلتے وقت) اس بستی میں انہوں نے ایک دیوار پائی جو گرنے ہی

يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ

والی تھی تو (ہمارے اس بندے نے) اُسے سیدھا کردیا موسیٰ نے فرمایا اگر آپ چاہتے تو اس پر (ان سے کچھ) مزدوری لے لیتے ۔ (٧٧) اُس (بندے نے) کہا

هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

یہ میرے اور آپ کے درمیان جدائی ہے اب میں اُن باتوں کی حقیقت آپ کو بتاتا ہوں جن پر آپ

عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ

صبر نہ کر سکے ۔ (٧٨) کشتی جو تھی (وہ چند) مسکینوں کی تھی جو دریا میں محنت مزدوری کرتے تھے

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ

اس لئے میں نے ارادہ کیا کہ اسے عیب دار کردوں اور (اس کی وجہ یہ تھی کہ) ان کے آگے ایک بادشاہ تھا کہ ہر (بے عیب) کشتی کو زبردستی

غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَاۤ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا

چھین لیتا تھا ۔ (٧٩) اور لڑکا جو تھا اس کے ماں باپ مومن تھے تو ہم نے اس بات کا خوف کیا کہ وہ ان پر

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَا اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ

سرکشی اور کفر مسلط کردے گا - ﴿٨٠﴾ تو ہم نے چاہا کہ اُن کا رب اس کی بجائے انہیں اس سے بہتر بچہ عطا فرمائے پاکیزہ اور

اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِى الْمَدِيْنَةِ

بہت رحم دل - ﴿٨١﴾ اور دیوار جو تھی وہ شہر میں رہنے والے دو یتیم لڑکوں کی تھی

وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ

اور اس کے نیچے اُن کا خزانہ تھا اور اُن کا باپ نیک تھا تو آپ کے رب نے ارادہ فرمایا کہ

يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا

وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں آپ کے رب کی رحمت سے اور میں نے

فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ ع

(جو کچھ کیا) وہ اپنے حکم سے نہیں کیا۔ یہ ہے حقیقت ان چیزوں کی جن پر آپ صبر نہ کر سکے۔ ﴿٨٢﴾

وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ ؕ

اور (اے حبیب) آپ سے ذوالقرنین کے متعلق پوچھتے ہیں فرما دیجئے ابھی میں اُن کا ذکر تم سے بیان کرتا ہوں۔ ﴿٨٣﴾

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ ۙ فَاَتْبَعَ

بیشک ہم نے انہیں زمین میں سلطنت عطا فرمائی اور ہم نے انہیں ہر چیز سے سازو سامان عطا فرمایا ﴿٨٤﴾ تو وہ (سفر مغرب کیلئے) سامان

سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِىْ

(تیار کرنے) کیلئے لگے۔ ﴿٨٥﴾ یہاں تک کہ جب وہ سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچے تو اسے سیاہ دلدل کے چشمے میں

عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۬ ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ

ڈوبتا ہوا محسوس کیا اور انہوں نے وہاں ایک قوم کو پایا ہم نے فرمایا اے ذوالقرنین یا آپ (انہیں)

أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّآ أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ

عذاب دیں (اگر وہ ایمان نہ لائیں) اور یا اُن کے معاملے میں حسن سلوک اختیار کریں (اگر وہ ایمان قبول کرلیں)۔ (٨٦) عرض کی کہ جس نے ظلم کیا اُسے

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا ﴿٨٧﴾ وَأَمَّا

تو ہم عنقریب سزا دیں گے پھر وہ لوٹایا جائے گا اپنے رب کی طرف تو وہ اُسے بد ترین عذاب دے گا۔ (٨٧) اور جو

مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَآءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ

ایمان لایا اور اُس نے نیک کام کئے تو (آخرت میں) اُس کا بدلہ بھلائی ہے اور عنقریب ہم اُسے اپنا ایسا حکم

مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

دیں گے جس کا بجالانا آسان ہوگا۔ (٨٨) پھر وہ (سفرِ مشرق کیلئے) سامان کے پیچھے لگے۔ (٨٩) یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ پہنچے

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾

تو اُسے ایسی قوم پر نکلتا محسوس کیا جن کیلئے ہم نے سورج سے کوئی حجاب نہیں رکھا (٩٠)

كَذَٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتَّىٰ

(قصہ) اسی طرح (ہے) اور جو کچھ اُن (ذوالقرنین) کے پاس تھا ہم نے اپنے علم کے ساتھ اس سب کا احاطہ کرلیا ہے۔ (٩١) پھر وہ (ایک اور مقصد کیلئے) سامان کے پیچھے لگے۔ (٩٢) یہاں تک کہ

إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ

جب دو پہاڑوں کے درمیان پہنچے تو انہوں نے ان پہاڑوں کے اس طرف ایسی قوم کو پایا جو نہیں سمجھ

يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ

سکتے تھے (اُن کی) کوئی بات۔ (٩٣) انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک یاجوج اور ماجوج

مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ

زمین میں فساد پھیلا رہے ہیں تو کیا ہم آپ کیلئے (کچھ) مال مہیا کر دیں اس شرط پر کہ آپ

تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي

بنادیں ہمارے اور اُن کے درمیان (آڑ کیلئے) ایک (اُونچی مضبوط) دیوار۔ (۹۴) فرمایا وہ چیز جس پر میرے رب نے مجھے قدرت دی ہے (تمہارے مال سے) بہتر ہے تو محنت (کے کام) میں

بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ

میری مدد کرو میں تمہارے اور اُن کے درمیان نہایت مضبوط دیوار بنادوں گا (۹۵) میرے پاس لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لے آؤ یہاں تک کہ

إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا

وہ دیوار جب دونوں پہاڑوں کے کناروں کے ساتھ برابر کردی فرمایا پوری قوت سے آگ دہکاؤ یہاں تک کہ جب اُسے (سرخ) آگ کردیا

قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَ

فرمایا لاؤ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا میں اس پر اُنڈیل دوں ۔ (۹۶) تو یاجوج ماجوج اس پر نہ چڑھ سکے اور

مَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّي فَإِذَا جَاءَ

نہ اس میں سوراخ کر سکے ۔ (۹۷) فرمایا یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب میرے

وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا

رب کا وعدہ آئے گا تو اِسے ریزہ ریزہ کردے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے ۔ (۹۸) اور اس دن ہم ان کے

بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ

بعض کو اس حال میں چھوڑ دیں گے کہ وہ (تیز موجوں کی طرح) آپس میں (ایک دوسرے سے) ٹکراتے ہوں گے اور صور پھونک دیا جائے گا تو ہم ان سب کو

جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِينَ

اکٹھا کردیں گے ۔ (۹۹) اور ہم اس دن کافروں کیلئے جہنم پیش کر دیں گے کھلم کھلا (۱۰۰) وہ جن کی

كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ

آنکھیں میری یاد سے پردے میں رہیں اور وہ (حق بات) سننے کی طاقت

سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ یَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ مِنْ

نہ رکھتے تھے۔ (١٠١) تو کیا کافروں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو

دُوْنِیْۤ اَوْلِیَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ

(اپنا) مددگار بنالیں گے، بیشک ہم نے جہنم کو کافروں کی مہمانی کیلئے تیار کیا ہے۔ (١٠٢) (اے محبوب) فرمادیجئے کیا

نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا ؕ ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُهُمْ فِی

ہم تمہیں بتائیں کہ سب سے زیادہ خسارے کے عمل کن لوگوں کے ہیں۔ (١٠٣) وہ جن کی (ساری) کوشش دنیا کی

الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ هُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓىِٕكَ

زندگی میں گم ہو گئی اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں۔ (١٠٤) یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَآىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِیْمُ

جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں اور اُس کی ملاقات کا انکار کیا تو اُن کے (سب) اعمال مٹ گئے پس ہم قیامت

لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

کے دن اُن کیلئے کوئی وزن قائم نہ کریں گے۔ (١٠٥) یہ اُن کا بدلہ ہے دوزخ، اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا

وَ اتَّخَذُوْۤا اٰیٰتِیْ وَ رُسُلِیْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو مذاق بنا لیا۔ (١٠٦) بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۙ ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ

اُن کیلئے فردوس کے باغوں کی مہمانی ہے (١٠٧) وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے اُن سے اپنی جگہ

عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ

بدلنا نہ چاہیں گے۔ (١٠٨) فرما دیجئے اگر سمندر میرے رب کے کلمات کیلئے روشنائی ہو جائے تو یقیناً سمندر ختم ہوجائے

قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا

اس سے پہلے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں، اگرچہ ہم مدد کیلئے (ابد تک) اس کے برابر (اور سمندر) لائیں ۔ (۱۰۹) (اے حبیب کافروں سے) فرما دیجئے میں

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ

(اُلوہیت کا مدعی نہیں بلکہ معبود نہ ہونے میں) تم جیسا ہی بشر ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ (میرا اور) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جو اپنے رب کے حضور حاضری کی

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

اُمید رکھتا ہو اُسے چاہئے کہ وہ نیک عمل کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں (ہرگز) کسی کو شریک نہ کرے ۔ (۱۱۰)

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَّ تِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ مریم مکی ہے — اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے — اس میں اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

کٓہٰیٰعٓصٓ ۔ (۱) یہ ذکر (ہے) آپ کے رب کی رحمت کا اس کے (محبوب) بندے زکریا پر ۔ (۲) جب انہوں نے اپنے رب کو

نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ

دھیمی آواز سے پکارا ۔ (۳) عرض کی اے میرے رب بیشک میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور سر بڑھاپے سے (شعلہ کی طرح)

شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ

بھڑک اُٹھا اور اے میرے رب میں تجھے پکار کر (کبھی) ناکام نہیں رہا ۔ (۴) اور بیشک مجھے اپنے بعد اپنے رشتہ داروں کا

مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾

خوف ہے (کہ وہ میرے بعد کہیں دین میں فتنہ نہ پیدا کریں) اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے تو اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما دے ۔ (۵)

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾ يٰزَكَرِيَّاۤ

جو میرا اور آلِ یعقوب کا وارث بنے اور اے میرے رب اس کو پسندیدہ (وارث) بنا ۔ (۶) اے زکریا

اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا (٧)

بیشک ہم تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری سناتے ہیں جن کا نام یحییٰ ہے ہم نے اس سے پہلے ان کا کوئی ہم نام نہیں بنایا ۔ (٧)

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ

(زکریا نے) عرض کی اے میرے رب میرے لئے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی وجہ سے

مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا (٨) قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ

سوکھ جانے کی حالت کو پہنچ گیا ہوں ۔ (٨) فرمایا یوں ہی ہو گا ۔ تمہارے رب نے فرمایا وہ میرے لئے آسان ہے اور اس سے

خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا (٩) قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ اٰيَةً ؕ

پہلے میں نے تمہیں بنایا جب تم کچھ بھی نہ تھے ۔ (٩) زکریا نے کہا اے میرے رب میرے لئے کوئی نشانی مقرر کردے ۔

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا (١٠) فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ

فرمایا تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم تین رات (دن) لوگوں سے کلام نہ کرسکو گے تندرست ہونے کے باوجود ۔ (١٠) تو وہ اپنے (ماننے والے) لوگوں کے سامنے

مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا (١١) يٰيَحْيٰى

(عبادت کے) حجرے سے باہر آئے پس ان کی طرف اشارہ کیا کہ صبح اور شام (اللہ کی) تسبیح کرتے رہو ۔ (١١) اے یحییٰ

خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا (١٢) ۙ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا

پوری قوت کے ساتھ کتاب تھام لو اور ہم نے انہیں بچپن ہی میں نبوت دی ۔ (١٢) اور اپنے پاس سے نرم دلی

وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا (١٣) ۙ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا (١٤) وَ

اور پاکیزگی (عطا فرمائی) اور وہ نہایت متقی تھے (١٣) اور اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور نہ تھے سرکش نافرمانی کرنے والے ۔ (١٤) اور

سَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا (١٥) ع وَاذْكُرْ

ع ١٥ ٤

یحییٰ پر سلامتی ہے ان کی پیدائش کے دن اور ان کی وفات کے دن اور جس دن وہ زندہ اٹھائے جائیں ۔ (١٥) اور کتاب

وقف لازم

فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿۱۶﴾ فَاتَّخَذَتْ

میں مریم کو یاد کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے الگ ہو کر شرقی مکان میں چلی گئیں ۔ (۱۶) تو لوگوں کی طرف سے

مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۪ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا

انہوں نے (اپنے لئے) ایک پردہ بنا لیا تو ہم نے ان کی طرف اپنے فرشتے (جبریل) کو بھیجا تو اس نے اس (مریم) کے سامنے تندرست آدمی کی صورت

سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتْ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ إِنَّمَا

اختیار کی ۔ (۱۷) مریم بولیں میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ لیتی ہوں (میرے قریب نہ آ) اگر تو متقی ہے ۔ (۱۸) (جبریل نے) کہا (اے مریم)

أَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِأَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتْ أَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ

اس کے سوا کچھ نہیں کہ میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا ہوں تا کہ تمہیں پاک بیٹا دوں ۔ (۱۹) مریم بولیں کیوں کر میرے لئے لڑکا ہو سکتا ہے؟

الربع

وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ

حالانکہ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور نہ میں بدکار ہوں۔ (۲۰) (جبریل نے) کہا یوں ہی ہوگا۔ تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ یہ

عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗ آيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا

میرے لئے آسان ہے اور تا کہ ہم اسے لوگوں کے لئے نشانی بنا دیں اور اپنی طرف سے رحمت اور یہ فیصلہ کیا

مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ فَأَجَاءَهَا

ہوا کام ہے ۔ (۲۱) تو مریم نے اُسے (اپنے) پیٹ میں لے لیا پھر اسے لئے ہوئے ایک دور (مقام) پر چلی گئیں ۔ (۲۲) پھر انہیں دردِ زہ

الْمَخَاضُ إِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا

کھجور کے ایک درخت کی طرف لے آیا کہنے لگیں اے کاش میں اس سے پہلے مر جاتی

وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ أَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ

اور بھولی بسری ہو جاتی ۔ (۲۳) تو درخت کے نیچے سے (فرشتے نے) انہیں پکارا کہ (اے مریم) غمگین نہ ہو بیشک تمہارے

رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ

رب نے تمہارے نیچے ایک نہر جاری کردی ہے ۔ (۲۴) اور کھجور کا تنا اپنی طرف ہلاؤ وہ تم پر تروتازہ پکی

رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ

کھجوریں گرائے گا ۔ (۲۵) تو کھاؤ اور پیو اور (فرزند جمیل سے) اپنی آنکھ ٹھنڈی رکھو پس اگر کسی آدمی

الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ

کو دیکھو تو (اشارے سے) کہہ دو کہ میں نے رحمٰن کے لئے (خاموشی کے) روزے کی نذر مانی ہے تو آج میں ہرگز

الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ ۚ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ

کسی آدمی سے گفتگو نہ کروں گی ۔ (۲۶) پھر وہ اسے گود میں لئے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں وہ بولے اے مریم یقیناً تو بڑی

شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ

عجیب چیز لائی ۔ (۲۷) اے ہارون کی بہن تیرا باپ برا آدمی نہ تھا اور نہ تیری ماں

اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ ښ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ

بد چلن تھی ۔ (۲۸) تو مریم نے اس بچے کی طرف اشارہ کردیا (کہ اس سے پوچھو) وہ بولے ہم اس سے کیسے بولیں جو (ابھی) گود میں

صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۭ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ ۙ

بچہ ہے ۔ (۲۹) (بچے نے) فرمایا بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا (۳۰)

وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا

اور اس نے مجھے برکت والا بنایا میں جہاں بھی ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا جب

دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ ۙ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ

تک میں زندہ رہوں (۳۱) اور میری والدہ کے ساتھ مجھے نیکی کرنے والا بنایا اور مجھے متکبر نافرمان نہیں کیا ۔ (۳۲) اور مجھ پر

عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى

سلامتی ہو جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں اور جس دن زندہ اٹھایا جاؤں ۔ (٣٣) یہ ہیں عیسٰی

ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ

مریم کے بیٹے (ہم) حق بات (فرماتے ہیں) جس میں یہ شک کرتے ہیں ۔ (٣٤) اللہ کی شان نہیں کہ

يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَهٗ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے۔ وہ پاک ہے ، جب کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ "ہوجا" تو

فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾

وہ (فوراً) ہوجاتا ہے ۔ (٣٥) اور بیشک اللہ رب ہے میرا اور تمہارا تو اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے ۔ (٣٦)

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ

(ابن مریم کی اس تعلیم کے بعد) پھر (نصاریٰ کی) جماعتیں آپس میں مختلف ہوگئیں تو تباہی ہے کافروں کیلئے (قیامت کے) بڑے دن

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ

کی حاضری سے ۔ (٣٧) کیا عجب سنتے ہوں گے اور کیا عجب دیکھتے ہوں گے جس دن وہ ہمارے پاس حاضر ہوں گے لیکن آج ظلم کرنے

الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ

والے کھلی گمراہی میں ہیں ۔ (٣٨) اور (اے حبیب) آپ انہیں پشیمانی کے دن سے ڈرا دیجئے جب کام کا

الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ

فیصلہ کردیا جائے گا اور (اب) وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے ۔ (٣٩) بیشک ہم ہی وارث رہیں گے

الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ

زمین کے اور جو کچھ اس پر ہے اور وہ (سب) ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے ۔ (٤٠) اور (اے محبوب) کتاب میں ابراہیم

وقف لازم

ع ٥ ‏ ٢ ‏ ٥

اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ

کو یاد کیجئے بیشک وہ صدیق تھے نبی ۔ (۴۱) جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ کیوں ایسی چیز کو پوجتا ہے

مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ

جو نہ سنے اور نہ دیکھے اور نہ تیرے کچھ کام آئے ۔ (۴۲) اے میرے باپ بیشک میرے

جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾

پاس وہ علم آیا جو تیرے پاس نہیں آیا لہٰذا تو میری پیروی کر میں تجھے سیدھی راہ دکھاؤں گا ۔ (۴۳)

يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾

اے میرے باپ شیطان کی پوجا نہ کر بیشک شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے ۔ (۴۴)

يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ

اے میرے باپ بیشک میں ڈرتا ہوں کہ تجھے رحمٰن کا عذاب پہنچے پھر تو ہو جائے

لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ

شیطان کا ساتھی ۔ (۴۵) اس نے کہا کیا تو میرے معبودوں سے منہ پھیرتا ہے اے ابراہیم ؟ بیشک اگر

لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ

تو باز نہ آیا تو میں یقیناً تجھے سنگسار کردوں گا اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے بے تعلق ہو جا ۔ (۴۶) فرمایا (بس) تجھے سلام، (پھر بھی) عنقریب میں تیرے لئے اپنے

لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ

رب سے بخشش مانگوں گا بیشک وہ مجھ پر بہت مہربان ہے ۔ (۴۷) اور میں چھوڑتا ہوں تم سب کو اور جنہیں تم اللہ کے

دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖؗ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾

سوا پوجتے ہو اور میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں امید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت کر کے بے نصیب نہ رہوں گا ۔ (۴۸)

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ

پھر جب وہ الگ ہوئے ان سے اور جن کی وہ عبادت کرتے تھے اللہ کے سوا اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق

وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَ

اور یعقوب عطا فرمائے اور ہم نے ہر ایک کو نبی بنایا ۔ (۴۹) اور انہیں اپنی رحمت عطا کی اور

جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۬

ہم نے ان کے لئے (دنیا میں) نہایت بلند ذکرِ جمیل رکھا ۔ (۵۰) اور (اے حبیب) کتاب میں موسیٰ کو یاد کیجئے ۔

اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ

بیشک وہ چنے ہوئے تھے اور رسول تھے نبی ۔ (۵۱) اور انہیں ہم نے طور کی داہنی جانب سے

الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ

ندا فرمائی اور ہم نے انہیں اپنا راز دار بنانے کے لئے قریب کیا ۔ (۵۲) اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے ان کے بھائی ہارون

هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ

نبی عطا فرمائے ۔ (۵۳) اور (اے حبیب) کتاب میں اسمٰعیل کو یاد کیجئے بیشک وہ وعدے کے سچے تھے

وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪ وَكَانَ

اور رسول تھے نبی ۔ (۵۴) اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے اور اپنے رب کے

عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا

نزدیک بہت پسندیدہ تھے ۔ (۵۵) اور (اے حبیب) کتاب میں ادریس کو یاد کیجئے بیشک وہ صدیق تھے

نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾ ۙ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

نبی ۔ (۵۶) اور ہم نے انہیں بلند مکان پر اٹھا لیا ۔ (۵۷) یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا

مِنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّمِنْ

نبیوں میں سے آدم کی اولاد سے اوران لوگوں (کی نسل) سے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا اور

ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۫ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى

ابراہیم اور یعقوب کی اولاد سے اوران میں سے جنہیں ہم نے ہدایت کی اور چن لیا جب ان پر

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿٥٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

السجدة

رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ سجدہ کرتے اور روتے ہوئے گر پڑتے ہیں۔ (۵۸) تو اُن کے بعد (اُن کی جگہ) وہ ناخلف

خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ لا

آئے جنہوں نے نمازیں ضائع کیں اور اپنی خواہشوں کے پیچھے لگے تو عنقریب وہ غی (کے گڑھے) میں پہنچیں گے (۵۹)

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

مگر جنہوں نے توبہ کی اوروہ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے تو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾ لا جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ

اور ان پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا۔ (۶۰) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کا غیب سے وعدہ فرمایا رحمٰن نے

بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ

اپنے بندوں سے بیشک اس کا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔ (۶۱) وہ اس میں فضول بات نہ سنیں گے مگر سلام

وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ

اور اس میں اُن کا رزق ہے صبح اور شام۔ (۶۲) یہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں

عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ

میں سے اسے کریں گے جو پرہیزگار ہو۔ (۶۳) اور ہم (فرشتے) نہیں اترتے مگر آپ کے رب کے حکم سے۔ اسی کا ہے جو ہمارے

أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ

آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں ۔ (٦٤) رب

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ

ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے تو اس کی عبادت کرو اور اس کی بندگی پر ثابت رہو کیا

تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ

اس کے نام کا کوئی دوسرا جانتے ہو؟ ۔ (٦٥) اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مر جاؤں گا تو ضرور عنقریب زندہ کر کے نکالا

حَيًّا ﴿٦٦﴾ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾

جاؤں گا؟ (٦٦) کیا انسان کو یاد نہیں کہ ہم نے اس سے پہلے اسے پیدا کیا اور وہ کچھ نہ تھا (٦٧)

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾

تو آپ کے رب کی قسم ہم ضرور انہیں اور شیطانوں سب کو جمع کر لیں گے پھر انہیں جہنم کے آس پاس اس حال میں ضرور حاضر کریں گے کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے پڑے ہوں گے ۔ (٦٨)

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

پھر یقیناً ہر گروہ سے ہم ضرور نکال لیں گے جو اُن میں رحمٰن پر سب سے زیادہ سرکش ہو گا ۔ (٦٩)

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا

پھر بیشک ہم خوب جانتے ہیں جو اس آگ میں داخل ہونے کے زیادہ سزاوار ہیں ۔ (٧٠) اور تم میں سے کوئی نہیں مگر

وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّ

وہ ضرور دوزخ پر گزرے گا آپ کے رب پر یہ بات قطعی فیصلہ کی ہوئی ہے ۔ (٧١) پھر ہم نجات دیں گے ان لوگوں کو جو پرہیزگار ہوئے اور

نَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ

ظالموں کو اس میں ہم گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے ۔ (٧٢) اور جب اُن پر ہماری چمکتی ہوئی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ

ایمان والوں سے کہتے ہیں دونوں میں سے کون سے گروہ کا مقام اچھا ہے اور کس کی مجلس

نَدِيًّا ﴿۷۳﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّ رِءْيًا ﴿۷۴﴾

بہتر ہے۔ (۷۳) اور ان سے پہلے ہم نے کتنے اہل زمانہ کو ہلاک کر دیا وہ سامان میں ان سے بہتر تھے اور ظاہری آرائش میں بھی۔ (۷۴)

قُلْ مَنْ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا

فرمایئے جو گمراہی میں پڑا ہو پھر رحمٰن اسے خوب ڈھیل دے یہاں تک کہ جب وہ اس چیز کو دیکھیں

مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ

جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے یا عذاب اور یا قیامت تو عنقریب وہ جان لیں گے کہ کس کی

شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ

جگہ بُری اور لشکر کمزور ہے۔ (۷۵) اور جن لوگوں نے ہدایت پائی اللہ ان کی ہدایت کو زیادہ کر دیتا ہے

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَيْتَ

اور باقی رہنے والے نیک کام آپ کے رب کے نزدیک ثواب میں بہتر ہیں اور انجام میں (بھی) بہتر۔ (۷۶) تو کیا آپ نے اسے دیکھا

الَّذِىْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۷۷﴾ ؕ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ

جس نے ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کیا اور کہنے لگا کہ مجھے ضرور مال اور اولاد ملیں گے۔ (۷۷) کیا وہ غیب کو جھانک آیا ہے

اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾ ۙ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ

یا اس نے رحمٰن سے کوئی عہد لے لیا ہے۔ (۷۸) ہرگز نہیں اب ہم لکھ لیں گے جو کچھ وہ کہتا ہے اور ہم اسے

لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ ۙ وَّ نَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾ وَاتَّخَذُوْا

بہت لمبا عذاب دیں گے۔ (۷۹) اور ہم ہی اس چیز کے وارث ہوں گے جو وہ کہہ رہا ہے اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا۔ (۸۰) اور انہوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾ كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ

اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے کہ وہ ان کے مددگار ہو جائیں۔ (۸۱) ہرگز نہیں عنقریب وہ ان کی

بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ

عبادت کا انکار کریں گے اور وہ ان کے دشمن ہو جائیں گے۔ (۸۲) کیا آپ نے نہ دیکھا کہ ہم نے کافروں

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ

پر شیطان بھیجے وہ انہیں (ہروقت کفر پر) اکساتے رہتے ہیں۔ (۸۳) تو آپ ان پر جلدی نہ فرمائیں ہم تو صرف ان کی گنتی پوری

عَدًّا ﴿۸۴﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ

کر رہے ہیں۔ (۸۴) جس دن ہم پرہیزگاروں کو رحمٰن کی طرف (معزز) مہمان بنا کر اکٹھا کریں گے۔ (۸۵) اور ہم مجرموں کو جہنم کی طرف ہانک کر لے

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

جائیں گے اس حال میں کہ وہ پیاسے ہوں گے۔ (۸۶) وہ لوگ شفاعت کے مالک نہیں مگر وہی جنہوں نے رحمٰن

الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا

سے عہد لے لیا ہے۔ (۸۷) اور کافر بولے کہ رحمٰن نے (اپنی) اولاد بنالی۔ (۸۸) بیشک تم بہت ہی بھاری بات

اِدًّا ﴿۸۹﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ

لائے۔ (۸۹) قریب ہے کہ اس سے آسمان پھٹ جائیں اور زمینیں ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور پہاڑ کانپتے ہوئے

هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ

گر جائیں۔ (۹۰) اس وجہ سے کہ انہوں نے رحمٰن کے لئے اولاد کا دعویٰ کیا۔ (۹۱) اور رحمٰن کی شان نہیں کہ وہ (اپنے لئے) اولاد

وَلَدًا ﴿۹۲﴾ ؕ اِنْ كُلُّ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِى الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾ ؕ

بنائے۔ (۹۲) آسمانوں اور زمینوں میں کوئی نہیں مگر رحمٰن کی بارگاہ میں بندہ ہونے کی حالت میں حاضر ہوں گے۔ (۹۳)

لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَ عَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾ وَ كُلُّهُمْ اٰتِیْهِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

بیشک اللہ نے ان کو شمار کر لیا ہے اور (ایک ایک کر کے) ان کو گن رکھا ہے۔ (۹۴) اور قیامت کے دن ان میں سے ہر ایک اس کے حضور اکیلا

فَرْدًا ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ

حاضر ہوگا۔ (۹۵) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے عنقریب رحمٰن ان کے لئے (اپنے بندوں کے

الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾ فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِیْنَ

دلوں میں) محبت پیدا کر دے گا۔ (۹۶) تو ہم نے یہ قرآن آپ کی زبان میں اسی لئے آسان کر دیا کہ آپ اس کے ذریعہ پرہیزگاروں کو خوشخبری سنائیں

وَ تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍؕ هَلْ

اور اس کے ذریعہ جھگڑالو قوم کو ڈرائیں۔ (۹۷) اور ہم نے ان سے پہلے کتنے ہی اہل زمانہ کو ہلاک کر دیا۔ کیا آپ

تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿۹۸﴾ ع

ان میں سے کسی کو دیکھتے ہیں یا کسی کی آہٹ سنتے ہیں۔ (۹۸)

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّیَّةٌ وَ هِیَ مِائَةٌ وَّ خَمْسٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ اٰیَةً وَّ ثَمٰنُ رُكُوْعَاتٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۂ طٰہٰ مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ایک سو پینتیس آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

طٰهٰ ﴿۱﴾ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰۤى ﴿۲﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ

طٰہٰ۔ (۱) (اے محبوب) ہم نے یہ قرآن آپ پر اس لئے نہیں اتارا کہ آپ مشقت اٹھائیں۔ (۲) مگر یہ تو صرف نصیحت ہے ان لوگوں کے لئے جو (اللہ سے)

یَّخْشٰى ﴿۳﴾ تَنْزِیْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿۴﴾ اَلرَّحْمٰنُ

ڈرتے ہوں۔ (۳) (یہ قرآن) اس کا اتارا ہوا ہے جس نے زمینیں بنائیں اور اونچے آسمان۔ (۴) وہ نہایت رحمت

عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿۵﴾ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ

والا (ہے) اس نے (اپنی شان کے لائق) عرش پر استواء فرمایا۔ (۵) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور جو

مَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ

کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ گیلی مٹی (زمین کی تہہ) کے نیچے ہے ۔ (٦) اور اگر آپ بلند آواز سے بولیں تو بیشک وہ آہستہ اور اس سے (بھی)

السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ وَهَلْ

زیادہ پوشیدہ بات کو (خوب) جانتا ہے ۔ (٧) اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اچھے (بہترین) نام اُسی کے ہیں (٨) اور کیا

اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ

وقف لازم

آپ کے پاس موسیٰ کی خبر آئی ؟ (٩) جب انہوں نے آگ کو دیکھا تو اپنی بیوی سے فرمایا ٹھہرو بیشک

اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾

میں نے آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے لئے اس میں سے کوئی انگارا لے آؤں یا آگ پر کوئی راہ پاؤں ۔ (١٠)

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿١١﴾ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ

پھر جب وہ آگ کے پاس آئے تو انہیں ندا کی گئی اے موسیٰ ۔ (١١) بیشک میں آپ کا رب ہوں تو آپ اپنے جوتے اُتار دیں یقیناً آپ

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿١٣﴾

پاک میدان "طُوٰی" میں ہیں ۔ (١٢) اور میں نے آپ کو (اپنی رسالت کے لئے) چن لیا تو (اب) پوری توجہ سے سنئے جو (آپکی طرف) وحی ہوتی ہے ۔ (١٣)

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿١٤﴾

بیشک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تو آپ میری عبادت کرتے رہیں اور میری یاد کے لئے نماز قائم رکھیں ۔ (١٤)

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ﴿١٥﴾

بلاشبہ قیامت آنے والی ہے میں اسے مخفی رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو اس کی کوشش کا بدلہ دیا جائے ۔ (١٥)

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾

تو قیامت کو ماننے سے وہ شخص آپ کو نہ روکے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اس نے اپنی خواہش کی اتباع کی (ورنہ) پھر آپ بھی ہلاک ہوجائیں گے ۔ (١٦)

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَ

اور اے موسیٰ یہ آپ کے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ (١٧) عرض کی یہ میرا عصا ہے میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور

اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىْ وَلِىَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ اَلْقِهَا

اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑ لیتا ہوں اور میرے لئے اس میں اور (بھی) کئی کام ہیں ۔ (١٨) فرمایا اے موسیٰ اسے

يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾ فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ

ڈال دو ۔ (١٩) تو موسیٰ نے اسے ڈال دیا تو ناگہاں وہ سانپ تھا دوڑتا ہوا ۔ (٢٠) فرمایا اسے پکڑ لو اور خوف نہ کرو

سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ

ہم ابھی اس کی پہلی حالت کی طرف اسے لوٹائے دیتے ہیں ۔ (٢١) اور آپ اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبایئے وہ سفید چمکتا

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾

ہوا نکلے گا بغیر کسی عیب کے (لیجئے) یہ دوسری نشانی (٢٢) تا کہ (اے موسیٰ) ہم آپ کو اپنی کچھ بڑی نشانیاں دکھائیں ۔ (٢٣)

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ ﴿٢٥﴾ وَ

ع ١٠

(اب) فرعون کی طرف جایئے بیشک اس نے (بہت ہی) سرکشی کی ہے ۔ (٢٤) عرض کی اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کشادہ فرمادے (٢٥) اور

يَسِّرْ لِىْٓ اَمْرِىْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ ﴿٢٨﴾

میرے کام میرے لئے آسان کردے (٢٦) اور میری زبان کی گرہ کھول دے (٢٧) (کہ) وہ میری بات سمجھیں (٢٨)

وَاجْعَلْ لِّىْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِىْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِى ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِىْ ﴿٣١﴾

اور میرے اہل میں سے میرا ایک وزیر بنا دے (٢٩) میرے بھائی ہارون کو (٣٠) اس سے میری کمر کو مضبوط کردے (٣١)

وَاَشْرِكْهُ فِىْٓ اَمْرِىْ ﴿٣٢﴾ كَىْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ

اور اسے میرے کام (نبوت اور تبلیغ رسالت) میں میرا شریک بنادے (٣٢) تا کہ (یکجان ہو کر) ہم کثرت سے تیری تسبیح کریں (٣٣) اور تجھے بکثرت یاد کریں ۔ (٣٤) بیشک تو

كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ

ہمیں خوب دیکھ رہا ہے ۔ (۳۵) فرمایا اے موسیٰ جو آپ نے طلب کیا وہ (سب کچھ) آپ کو دے دیا گیا ۔ (۳۶) اور بلاشبہ

مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ

(اس سے پہلے بھی) ایک بار اور ہم نے آپ پر احسان فرمایا (۳۷) جب ہم نے غیبی اشارہ سے آپ کی والدہ کو وہ بات سمجھائی جس کی وحی (آپ کو) کی جارہی ہے (۳۸) کہ

اقْذِفِيْهِ فِى التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِى الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ

(اپنے) اس بچے (موسیٰ) کو صندوق میں رکھ کر دریا میں ڈال دو پھر دریا کو ہمارا حکم ہے کہ وہ اسے کنارے پر لے آئے

يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّىْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ ۚ وَلِتُصْنَعَ

تو اسے وہ شخص لے لے جو میرا اور موسیٰ کا دشمن ہے اور (اے موسیٰ) ہم نے (آپ کو موہنی صورت دے کر) اپنی طرف سے آپ پر محبت ڈالی اور تاکہ ہماری نگرانی میں

عَلٰى عَيْنِىْ ﴿٣٩﴾ اِذْ تَمْشِىْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ

وقف لازم

آپ کی پرورش کی جائے ۔ (۳۹) جب آپ کی بہن (اجنبی کی طرح) چلتے ہوئے (فرعون کے گھر والوں سے) کہنے لگی (اگر تم کہو تو) میں تمہیں (ایک ایسی عورت) بتادوں؟ جو

يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ وَقَتَلْتَ

اس بچہ کی کفالت کرے تو (اس تدبیر سے اے موسیٰ) ہم آپ کو آپ کی ماں کے پاس واپس لے آئے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمگین نہ ہوں اور (اے موسیٰ)

نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۣ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِىْٓ

آپ نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو ہم نے آپ کو غم سے نجات دی اور ہم نے آپ کو (مختلف حالات سے گزار کر) خوب اچھی طرح جانچا تو آپ کئی سال

اَهْلِ مَدْيَنَ ڏ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ

مدین والوں میں رہے پھر (اللہ کے) مقرر کیے ہوئے وقت پر آپ آ گئے اے موسیٰ ۔ (۴۰) اور میں نے آپ کو خاص اپنے لئے

لِنَفْسِىْ ﴿٤١﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِىْ وَلَا تَنِيَا فِىْ ذِكْرِىْ ﴿٤٢﴾

برگزیدہ کر لیا ۔ (۴۱) (اے موسیٰ) آپ اور آپ کے بھائی (ہارون دونوں) میری نشانیاں لے کر جائیں اور میری یاد میں سستی نہ کریں ۔ (۴۲)

اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ

آپ دونوں فرعون کے پاس جائیے بیشک اس نے (بہت ہی) سر اٹھا رکھا ہے ۔ (۴۳) تو اس سے نرم بات کہیں اس امید پر کہ وہ نصیحت مان لے

اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ

یا کچھ ڈرے (۴۴) (موسیٰ اور ہارون) دونوں نے عرض کی اے ہمارے رب بیشک ہمیں اندیشہ ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا (زیادہ) سرکش ہو جائے (۴۵) فرمایا

لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ

اندیشہ نہ کرو (اس لئے کہ) یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں (سب کچھ) سنتا اور (سب کچھ) دیکھتا ہوں (۴۶) تو اس کے پاس جاؤ پھر کہو کہ ہم تیرے رب کے رسول ہیں

فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۥ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ

تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور انہیں اذیت نہ پہنچا بیشک ہم تیرے رب کی طرف سے تیرے پاس

مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ

نشانی لے کر آئے ہیں اور سلام اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی ۔ (۴۷) بیشک ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ

اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾

عذاب اسی پر ہے جو جھٹلائے اور منہ پھیرے ۔ (۴۸) (فرعون) بولا تو اے موسیٰ (یہ بتاؤ کہ) تم دونوں کا رب کون ہے؟ (۴۹)

قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ

(موسیٰ نے) فرمایا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی (مخصوص) بناوٹ عطا فرمائی پھر (اسے) راہ دکھائی ۔ (۵۰) (فرعون نے) کہا پہلے زمانے

الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ

کی قوموں کا کیا حال ہے ۔ (۵۱) فرمایا ان کا علم میرے رب کے پاس کتاب (لوح محفوظ) میں ہے میرا رب نہ بھٹکتا ہے

وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا

اور نہ بھولتا ہے ۔ (۵۲) جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے چلنے کی راہیں

سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ

بنا دیں اور آسمان سے پانی اُتارا پھر ہم نے اس سے مختلف (قسم کی) نباتات کے جوڑے پیدا

شَتّٰى ﴿٥٣﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾

کئے۔ (۵۳) کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو (بھی) چراؤ بیشک اس میں (ہماری) نشانیاں ہیں عقلمندوں کیلئے۔ (۵۴)

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿٥٥﴾

ہم نے تمہیں زمین ہی سے پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹا دیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔ (۵۵)

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿٥٦﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا

اور بیشک ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں تو اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔ (۵۶) کہنے لگا کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو

مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ

(کے زور) سے ہماری زمین سے تم ہمیں نکال دو اے موسیٰ۔ (۵۷) تو یقیناً ہم بھی تمہارے مقابلے میں اسی طرح کا جادو لائیں گے تو ہمارے اور

بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾

اپنے درمیان ایک میعاد مقرر کر لو کہ نہ ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (مقابلہ ہو) ہموار (کھلے) میدان میں۔ (۵۸)

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى

فرمایا تمہارے ساتھ جشن کے دن کا وعدہ ہے اور یہ کہ دن چڑھے سب لوگ جمع ہو جائیں۔ (۵۹) تو فرعون

فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا

واپس چلا گیا پھر اس نے اپنے مکروفریب کو جمع کیا پھر آیا۔ (۶۰) موسیٰ نے ان سے فرمایا تم پر افسوس ہے جھوٹ بول کر

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾

اللہ پر بہتان نہ باندھو کہ وہ تمہیں (اپنے) عذاب سے ملیامیٹ کر دے اور بیشک نا مراد رہا جس نے بہتان باندھا۔ (۶۱)

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ

تو اپنے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگے اور مخفی طور پر انہوں نے سرگوشیاں شروع کردیں۔ (٦٢) کہنے لگے بیشک یہ دونوں

لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ

ضرور جادوگر ہیں وہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے پسندیدہ طریقہ کو نیست

الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ

و نابود کردیں۔ (٦٣) تو اپنے سارے داؤ پیچ جمع کر لو پھر (اپنی) صفیں بنا کر آؤ اور بیشک آج وہی کامیاب ہوا جو

اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ

غالب رہا۔ (٦٤) بولے اے موسیٰ یا تم ڈالو یا ہم ہو جائیں پہلے

مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ

ڈالنے والے۔ (٦٥) موسیٰ نے فرمایا بلکہ تم ہی ڈالو تو ناگہاں ان کے جادو سے موسیٰ کو خیال ہوا

اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾

کہ ان کی رسیاں اور لاٹھیاں دوڑ رہی ہیں۔ (٦٦) تو موسیٰ نے (لوگوں کے متاثر ہونے کا) اپنے دل میں خوف پایا (٦٧)

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا

ہم نے فرمایا موسیٰ ڈرو نہیں بیشک آپ ہی غالب رہیں گے۔ (٦٨) اور ڈال دیجئے (اپنا عصا) جو آپ کے دائیں ہاتھ میں ہے وہ جادوگروں کی تمام بنائی

صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾

ہوئی چیزوں کو نگل جائے گا بیشک انہوں نے جو کچھ بنایا وہ جادوگر کا فریب ہے اور جادوگر کہیں جائے (کبھی) کامیاب نہیں ہو سکتا۔ (٦٩)

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ

تو (سب) جادوگر سجدہ میں گر پڑے انہوں نے کہا ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے۔ (٧٠) (فرعون نے) کہا

ءَامَنتُمْ لَهُۥ قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُۥ لَكَبِيرُكُمُ ٱلَّذِى عَلَّمَكُمُ ٱلسِّحْرَ ۖ

تم ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں ؟ بیشک وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا

فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَٰفٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِى

تو میں ضرور تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کاٹوں گا اور کھجور کے تنوں پر تمہیں

جُذُوعِ ٱلنَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَآ أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ﴿٧١﴾ قَالُوا۟ لَن

ضرور سولی چڑھاؤں گا اور تمہیں ضرور معلوم ہوجائے گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب بہت سخت اور زیادہ دیر تک باقی رہنے والا ہے ۔ (۷۱) وہ بولے ہم

نُّؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَآءَنَا مِنَ ٱلْبَيِّنَٰتِ وَٱلَّذِى فَطَرَنَا ۖ فَٱقْضِ مَآ أَنتَ

تجھے ہرگز اختیار نہ کریں گے (صداقت کی) اُن چمکتی ہوئی دلیلوں پر جو ہمارے سامنے آگئیں اور اس (ذات پاک) پر جس نے ہمیں پیدا کیا پس جو فیصلہ کرنا چاہتا ہے

قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِى هَٰذِهِ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَآ ﴿٧٢﴾ إِنَّآ ءَامَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا

کر دے تُو اس دنیا ہی کی زندگی میں ہے فیصلہ کر سکتا ۔ (۷۲) بیشک ہم اپنے رب پر ایمان لائے کہ وہ ہمارے (سب)

النصف

خَطَٰيَٰنَا وَمَآ أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ ٱلسِّحْرِ ۗ وَٱللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰٓ ﴿٧٣﴾ إِنَّهُۥ

گناہ بخش دے اور جادو کا گناہ بھی جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا اور اللہ بہتر ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ۔ (۷۳) بیشک

مَن يَأْتِ رَبَّهُۥ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُۥ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿٧٤﴾

جو اپنے رب کی بارگاہ میں مجرم ہو کر آئے تو یقیناً اس کے لئے جہنم ہے جس میں وہ نہ مرے گا اور نہ جیئے گا ۔ (۷۴)

وَمَن يَأْتِهِۦ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَأُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمُ ٱلدَّرَجَٰتُ

اور جو اس کے پاس مومن ہو کر آئے کہ اس نے نیک کام کئے ہوں تو ایسے ہی لوگوں کے لئے بلند

ٱلْعُلَىٰ ﴿٧٥﴾ جَنَّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ

درجے ہیں ۔ (۷۵) دائمی سکونت کے باغ جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ

اور یہ جزا ہے اس کی جو (گناہوں سے) پاک ہوا۔ (٧٦) اور بیشک ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو

بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا

راتوں رات لے جاؤ پھر دریا میں ان کے لئے خشک راستہ نکال دو آپ کو نہ پکڑے جانے کا خوف ہوگا

وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ

اور نہ کوئی اور خطرہ۔ (٧٧) تو فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا پیچھا کیا پس دریا (کی عظیم موجوں) نے انہیں ڈھانپ لیا

مَا غَشِيَهُمْ ؕ ﴿٧٨﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ يٰبَنِىْٓ

جیسا کہ ان کو ڈھانپ لیا۔ (٧٨) اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور انہیں (نجات کی) راہ نہ دکھائی۔ (٧٩) اے بنی

اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ

اسرائیل بیشک تمہارے دشمن سے ہم نے تمہیں نجات دی اور (کوہ) طور کی دائیں جانب کا تمہیں

الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ

وعدہ دیا اور ہم نے تم پر من اور سلویٰ اُتارا۔ (٨٠) کھاؤ ان پاک چیزوں میں سے

مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِىْ ۚ وَمَنْ

جو ہم نے تمہیں عطا فرمائیں اور اس میں حد سے نہ بڑھو ورنہ میرا غضب تم پر نازل ہو گا اور جس

يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِىْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّىْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ

پر میرا غضب نازل ہوا تو بیشک وہ (ہلاکت کے گڑھے میں) گرا۔ (٨١) اور بیشک میں ضرور اسے بہت بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی اور

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ

ایمان لایا اور نیک کام کئے پھر ہدایت پر ثابت قدم رہا۔ (٨٢) اور (ہم نے طور پر موسیٰ سے فرمایا) آپ نے اپنے لوگوں کو چھوڑ کر آنے میں کیوں جلدی کی

يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰۤى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾

اے موسیٰ ۔ (۸۳) عرض کی وہ لوگ میرے پیچھے آرہے ہیں اور اے میرے رب! میں نے تیرے حضور (حاضر ہونے میں) اس لئے جلدی کی کہ تو راضی ہوجائے ۔ (۸۴)

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿۸۵﴾

فرمایا تو بیشک ہم نے آپ کے پیچھے آپ کی امت کو آزمائش میں ڈال دیا اور سامری نے انہیں گمراہ کر دیا ۔ (۸۵)

فَرَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ

تو موسیٰ نہایت خشمناک غمگین ہو کر اپنی امت کی طرف لوٹے فرمایا اے میری امت کیا تمہارے رب نے تم سے

رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ۥ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ

(توراۃ دینے کا) اچھا وعدہ نہ کیا تھا پھر کیا تم پر طویل مدت گزر گئی تھی یا تم نے چاہا کہ تمہارے پروردگار کا

غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِىْ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا مَاۤ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ

غضب تم پر نازل ہو تو اس لئے تم نے میرے وعدہ کی خلاف ورزی کی ۔ (۸۶) انہوں نے کہا ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے وعدہ کی

بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَاۤ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ

خلاف ورزی نہیں کی لیکن (فرعون کی) قوم کے زیورات کے بھاری بوجھ ہم پر لادو دیئے گئے تھے تو (سامری کے کہنے سے) ہم نے انہیں (آگ میں) ڈال دیا پھر اسی طرح

اَلْقَى السَّامِرِىُّ ﴿۸۷﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا

سامری نے (اپنے حصہ کے زیورات کو آگ میں) ڈالا ۔ (۸۷) پس اس نے ان کے لئے بچھڑے کا بے جان جسم (بنا کر) نکالا جو بیل کی (سی) آواز نکالتا تھا تو لوگوں نے کہا

هٰذَاۤ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِىَ ﴿۸۸﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

یہ ہے تمہارا معبود اور موسیٰ کا معبود۔ موسیٰ تو بھول گئے ۔ (۸۸) تو کیا یہ لوگ (اتنا بھی) نہیں سمجھتے کہ وہ انہیں کسی بات کا جواب

قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ

نہیں دے سکتا اور نہ وہ ان کے لئے کسی نقصان کا مالک ہے اور نہ کسی نفع کا ۔ (۸۹) اور بیشک ہارون نے پہلے ہی ان لوگوں سے

مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ

فرما دیا تھا کہ اے میری قوم اس (بچھڑے) کے ذریعہ تمہیں صرف آزمائش میں ڈالا گیا ہے اور اس میں شک نہیں کہ تمہارا رب رحمٰن ہے تو میری اتباع کرو

وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا

اور میرا حکم بجا لاؤ ۔ (٩٠) وہ بولے ہم تو اسی (کی پوجا) پر جمے بیٹھے رہیں گے جب تک موسیٰ ہمارے پاس لوٹ

مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ

کر نہ آئیں ۔ (٩١) (موسیٰ نے واپس آکر) فرمایا اے ہارون جب آپ نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا تو کیا چیز آپ کو مانع ہوئی ۔ (٩٢) کہ آپ نے میری اتباع نہ کی

اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ

کیا آپ نے میرے حکم کی نافرمانی کی ؟ ۔ (٩٣) (ہارون) بولے اے میری ماں کے بیٹے (پیارے بھائی) میری داڑھی اور میرے سر (کے بالوں) کو نہ پکڑیئے

اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ

بیشک میں ڈرا کہ (زیادہ سختی کروں تو) آپ کہیں گے تم نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا

قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا

انتظار نہ کیا ۔ (٩٤) (موسیٰ نے سامری سے) فرمایا اے سامری تیرا کیا حال ہے ۔ (٩٥) اس نے کہا میں نے وہ چیز دیکھی جو دوسروں نے نہ دیکھی

بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ

(مجھے گھوڑی پر سوار جبریل نظر آئے) تو میں نے (جبریل) رسول (کی سواری) کے نقش قدم (کی مٹی) سے ایک مٹھی بھر لی پھر میں نے اس کو (بچھڑے کے پتلے میں) ڈال دیا اور اسی طرح (یہ کام) میرے

لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۠

دل کو بھلا معلوم ہوا ۔ (٩٦) فرمایا تو (اب) دفع ہو جا (یہاں سے) تو یقیناً اب زندگی بھر تیری سزا یہ ہے کہ تو کہتا پھرے (خبردار مجھ سے) نہ چھونا

وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ

اور بیشک اس کے علاوہ تیرے لئے (آخرت میں عذاب کا) وعدہ ہے جو ہرگز تجھ سے نہ ٹلے گا اور اپنے معبود کو دیکھ جس کی پوجا میں

عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ إِنَّمَا

تو جم کر بیٹھا رہا یقیناً ہم اسے جلاکر ضرور بھسم کردیں گے پھر اس (کی راکھ) کو (اُڑا کر) دریا میں بہا دیں گے۔ (٩٧) تمہارا

إِلَٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذَٰلِكَ

معبود صرف اللہ ہے جس کے سوا کوئی پوجا کے لائق نہیں اس نے اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کر لیا ۔ (٩٨) اسی طرح

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا

ہم آپ پر کچھ پہلی خبریں بیان فرماتے ہیں اور ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ذکر (قرآن) عطا

ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾

فرمایا ۔ (٩٩) جس نے اس سے منہ پھیرا تو وہ یقیناً قیامت کے دن (بڑا بھاری) بوجھ اُٹھائے گا (١٠٠)

خَالِدِينَ فِيهِ ۖ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي

ہمیشہ اُسی میں رہیں گے اور قیامت کے دن ان کے لئے وہ کیا ہی بُرا بوجھ ہو گا (١٠١) جس دن صور پھونکا

الصُّورِ ۚ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ

جائے گا اور اس دن ہم مجرموں کو ایسی حالت میں اٹھائیں گے کہ ان کی آنکھیں (خوف کے مارے پتھرا کر) نیلگوں ہوں گی (١٠٢) وہ آپس میں ایک دوسرے سے آہستہ کہیں گے

إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ

کہ تم (اُٹھنے سے پہلے) نہیں ٹھہرے مگر دس دن ۔ (١٠٣) ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے جب کہ ان میں سب سے زیادہ پسندیدہ

طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ

ع ١٥ / ١٤ / ٥

رائے والا کہے گا کہ تم صرف ایک دن ٹھہرے ۔ (١٠٤) اور (اے محبوب) لوگ آپ سے پہاڑوں کے متعلق پوچھتے ہیں تو فرما دیجئے

يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَا تَرَىٰ فِيهَا

میرا رب انہیں ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا (١٠٥) زمین کو اس حال میں چھوڑ دے گا کہ وہ کھلا ہموار میدان ہوگی (١٠٦) جس میں آپ نہ کوئی

عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۝۱۰۷ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ

کجی پائیں گے اور نہ اونچ نیچ (۱۰۷) اس دن سب لوگ پکارنے والے کے پیچھے (بالکل سیدھے) چلے آئیں گے اس کی طرف (جانے میں کسی کے لئے) کجروی (ممکن) نہ ہوگی اور سب آوازیں رحمٰن

الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝۱۰۸ يَوْمَىِٕذٍ لَّا تَنْفَعُ

کے رعب سے پست ہو جائیں گی تو (اے مخاطب) ہلکی سی آہٹ کے سوا تو کچھ نہ سنے گا ۔ (۱۰۸) اس دن (کسی کی) شفاعت

الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ۝۱۰۹ يَعْلَمُ

کام نہ آئے گی سوائے اس کے جسے رحمٰن نے اِذن دے دیا ، اور اس کی بات کو پسند فرمایا ۔ (۱۰۹) وہ جانتا ہے

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۝۱۱۰ وَعَنَتِ

جو لوگوں کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اپنے علم سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے ۔ (۱۱۰) اور سب کی گردنیں

الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝۱۱۱ وَمَنْ

(اللہ) حی قیوم کے حضور جھک جائیں گی اور بیشک نامراد ہو گا جو ظلم کا بوجھ لاد کر آئے گا ۔ (۱۱۱) اور جس نے

يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ۝۱۱۲

کچھ نیک کام کر لئے اس حال میں کہ وہ مومن ہے تو اسے نہ ظلم کا خوف ہو اور نہ کسی نقصان کا ۔ (۱۱۲)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ

اور اسی طرح ہم نے اسے عربی قرآن اُتارا اور اس میں طرح طرح سے سزا کے خوف کا

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝۱۱۳ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ

بیان کیا تا کہ وہ ڈریں یا (قرآن) ان کے دل میں نصیحت قبول کرنے کا جذبہ پیدا کردے ۔ (۱۱۳) تو بلند شان والا ہے اللہ سچا بادشاہ

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ

اور قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کیجئے اس سے پہلے کہ اس کی وحی آپ کی طرف پوری ہو جائے اور (رب کے حضور)

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَ

عرض کیجئے کہ اے میرے رب میرے علم کو زیادہ فرما (۱۱۴) اور بیشک اس سے پہلے ہم نے آدم سے عہد لیا تھا (کہ وہ اس درخت کے قریب نہ جائیں) تو وہ بھول گئے اور

لَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا

ع ١٥

ہم نے ان کا قصد نہ پایا ۔(۱۱۵) اور (یاد کیجئے) جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا

سب نے سجدہ کیا اس نے انکار کر دیا ۔(۱۱۶) تو ہم نے فرمایا اے آدم یہ آپ کا دشمن ہے اور آپ کی بیوی (حوا) کا۔ تو ایسا نہ

يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ

ہو کہ وہ آپ دونوں کو جنت سے نکال دے تو آپ مشقت میں پڑ جائیں ۔(۱۱۷) (اے آدم) بیشک آپ کے لئے جنت میں یہ ہے کہ آپ نہ بھوکے رہیں اور

لَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ

نہ ننگے ۔(۱۱۸) اور یہ کہ وہاں آپ نہ پیاسے رہیں اور نہ دھوپ کی تپش پائیں ۔(۱۱۹) پھر خیال دلایا انہیں

الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰي شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾

شیطان نے کہنے لگا اے آدم کیا تمہیں (جنت میں) ہمیشہ رہنے کا درخت بتا دوں اور ایسی بادشاہت جو کبھی کمزور نہ ہو ۔(۱۲۰)

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ

تو (آدم وحوا) دونوں نے اس درخت میں سے کھالیا پس ان کی سترگاہیں ان کے لئے کھل گئیں اور دونوں جنت کے پتوں سے اپنے

وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۡ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ صلے ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ

جسم کو چھپانے لگے اور آدم سے اپنے رب کا حکم بجالانے میں (نسیانًا) فروگزاشت ہوئی تو (جنت کی سکونت کی راہ سے) بے راہ ہوگئے (۱۲۱) پھر ان کے رب نے انہیں برگزیدہ فرمالیا

فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

تو ان پر رجوع برحمت ہوا اور (عزت وعظمت کے بلند درجات کی طرف) انہیں راہ دکھائی (۱۲۲) فرمایا تم دونوں ایک ساتھ یہاں سے (زمین پر) اُتر جاؤ تمہارے بعض، (اپنے) بعض کے دشمن

عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ

ہوں گے پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے وہ نہ گمراہ ہو

وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ

اور نہ مشقت میں پڑے ۔ (١٢٣) اور جس نے میرے ذکر سے روگردانی کی تو یقیناً اس کی زندگی بڑی تنگی میں گزرے گی اور

نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِىْٓ اَعْمٰى وَقَدْ

قیامت کے دن ہم اسے اندھا اُٹھائیں گے ۔ (١٢٤) وہ کہے گا اے میرے رب تو نے مجھے اندھا کیوں اُٹھایا ؟ حالانکہ

كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ

میں دیکھنے والا تھا ۔ (١٢٥) رب فرمائے گا ایسے ہی، تیرے پاس ہماری نشانیاں آئیں تو تو نے انہیں ترک کردیا اور اسی طرح آج تجھے بھی

تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ

ترک کردیا جائے گا ۔ (١٢٦) اور ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں اس کو جو حد سے بڑھے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

اور بیشک آخرت کا عذاب بڑا سخت اور ہمیشہ رہنے والا ہے ۔ (١٢٧) کیا انہیں اس بات سے ہدایت نہ ہوئی کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنی ہی

مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِىْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى

قومیں ہلاک کر دیں یہ لوگ ان کے رہنے بسنے کی جگہ میں چلتے پھرتے ہیں (اور ان کے آثار دیکھتے ہیں) بیشک اس میں عقلمندوں کے لئے

النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ ؕ

نشانیاں ہیں (١٢٨) اور (اے حبیب) اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہوچکی ہوتی اور (قیامت کے دن کا) وعدہ ٹھہرایا ہوا نہ ہوتا تو (پچھلی قوموں کی طرح ان پر بھی عام) عذاب (کا آنا) لازم ہو جاتا (١٢٩)

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

تو اُن کی (دل آزار) باتوں پر صبر کیجئے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجئے سورج نکلنے سے پہلے (نماز فجر میں)

وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ

اور سورج ڈوبنے سے پہلے (نمازِ عصر میں) اور رات کے کچھ اوقات (نمازِ مغرب اور عشاء) میں اس کی تسبیح کیجئے اور دن کے (درمیانی) کناروں میں (زوال کے بعد ظہر کے وقت) تا کہ

تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

آپ خوش رہیں۔ (١٣٠) اور آپ حیاتِ دنیا کی ان زینتوں اور آرائشوں کی طرف اپنی آنکھیں نہ پھیلائیں جو ہم نے ان کے مختلف قسم کے لوگوں

زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾

کو (عارضی) نفع اٹھانے کے لئے دے رکھی ہیں کہ اس میں ہم انہیں آزمائیں اور آپ کے رب کا رزق سب سے بہتر اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ (١٣١)

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ۭ نَحْنُ

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیں اور خود (بھی) اس پر ثابت قدم رہیں۔ ہم آپ سے رزق طلب نہیں کرتے بلکہ ہم ہی آپ کو

نَرْزُقُكَ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ

رزق دیتے ہیں اور اچھا انجام صرف تقویٰ کا ہے۔ (١٣٢) کافروں نے کہا (یہ نبی) اپنے رب کے پاس سے کوئی نشانی ہمارے پاس کیوں نہیں لاتے؟

اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ

کیا ان کے پاس ان چیزوں کی روشن دلیل نہیں آگئی جو پہلے (آسمانی) صحیفوں میں ہے؟ (١٣٣) اور اگر ہم انہیں رسول کے آنے سے پہلے

بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ

کسی عذاب میں ہلاک کر دیتے تو وہ ضرور کہتے اے ہمارے رب تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی

اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ

اتباع کرتے قبل اس کے کہ ہم ذلیل وخوار ہوتے۔ (١٣٤) فرما دیجئے سب انتظار کر رہے ہیں تو تم بھی انتظار کرو

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع

تو عنقریب تم جان لو گے کون ہیں راہِ راست والے اور جنہوں نے ہدایت پائی۔ (١٣٥)

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّاثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ انبیاء مکی ہے اس میں ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ (۱)

لوگوں کے لئے ان کا حساب قریب آ گیا اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ (۱)

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَ

اُن کے رب کی طرف سے کوئی نئی نصیحت اُن کے پاس نہیں آتی مگر وہ اسے سنتے ہیں اس حال میں

هُمْ يَلْعَبُوْنَ ۙ (۲) لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ

کہ کھیل کود میں لگے ہوئے ہیں (۲) اُن کے دل کھیل میں مشغول ہیں اور خفیہ سرگوشی کی اُن لوگوں نے جنہوں نے

ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ

ظلم کیا کہ یہ نہیں ہیں مگر تم جیسے بشر کیا تم جادو کے پاس جاتے ہو حالانکہ تم

تُبْصِرُوْنَ (۳) قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

دیکھتے ہو۔ (۳) (اللہ کے رسول نے) فرمایا میرا رب آسمان اور زمین میں ہر بات کو جانتا ہے

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (۴) بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ

اور وہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۴) بلکہ وہ (کافر) بولے (نبی کی باتیں گویا) پریشان خواب ہیں بلکہ

افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ (۵)

اسے (اپنی طرف سے) گھڑ لیا ہے (کچھ نہیں) بلکہ وہ شاعر ہیں تو انہیں چاہئے کہ ہمارے پاس (عذاب کی) کوئی نشانی لائیں جس طرح (نشانیوں کے ساتھ) پہلے رسول بھیجے گئے تھے۔ (۵)

مَآ اٰمَنَتۡ قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا ۚ اَفَهُمۡ

(اے حبیب) ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے (عذاب میں) ہلاک کیا وہ (نشانیاں دیکھ کر) ایمان نہ لائے تو کیا (نشانی دیکھ کر)

يُؤۡمِنُوۡنَ ۝٦ وَمَآ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ

یہ ایمان لے آئیں گے؟ (۶) اور نہ بھیجے ہم نے آپ سے پہلے مگر مرد جن کی طرف ہم وحی فرماتے تھے

فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝٧ وَمَا جَعَلۡنٰهُمۡ

تو علم والوں سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ۔ (۷) اور ہم نے ان (نبیوں) کو ایسے

جَسَدًا لَّا يَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوۡا خٰلِدِيۡنَ ۝٨ ثُمَّ

جسم والا نہیں بنایا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ (دنیا میں) ہمیشہ رہنے والے تھے ۔ (۸) پھر

صَدَقۡنٰهُمُ الۡوَعۡدَ فَاَنۡجَيۡنٰهُمۡ وَمَنۡ نَّشَآءُ وَاَهۡلَكۡنَا

ہم نے انہیں (اپنا) وعدہ سچا کر دکھایا تو ہم نے انہیں اور (ان کے ساتھیوں میں سے) جسے چاہا (سب کو) نجات دی اور حد سے بڑھنے

الۡمُسۡرِفِيۡنَ ۝٩ لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ كِتٰبًا فِيۡهِ ذِكۡرُكُمۡ ؕ

والوں کو ہلاک کر دیا ۔ (۹) (اے لوگو) بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب (قرآن) کو نازل کیا جس میں تمہیں نصیحت ہے

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۝١٠ ع وَكَمۡ قَصَمۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ كَانَتۡ ظَالِمَةً

ع ۱

تو کیا تم نہیں سمجھتے ۔ (۱۰) اور کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں جو ظالم تھیں

وَّاَنۡشَاۡنَا بَعۡدَهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ۝١١ فَلَمَّاۤ اَحَسُّوۡا بَاۡسَنَاۤ اِذَا هُمۡ

اور ان کے بعد ہم نے دوسری قوم کے لوگ پیدا کر دیئے ۔ (۱۱) تو جب انہوں نے ہمارا عذاب محسوس کیا تو (دیکھنے والوں نے دیکھا کہ) وہ اچانک

مِّنۡهَا يَرۡكُضُوۡنَ ۝١٢ ؕ لَا تَرۡكُضُوۡا وَارۡجِعُوۡۤا اِلٰى مَاۤ اُتۡرِفۡتُمۡ فِيۡهِ

وہاں سے بھاگے جا رہے ہیں ۔ (۱۲) نہ بھاگو اور لوٹو اس جگہ کی طرف جس میں تمہیں سامان عیش دیا گیا تھا

وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾

اور اپنے رہائشی مکانوں کی طرف تا کہ تم سے باز پرس کی جائے ۔ (۱۳) وہ کہنے لگے ہائے افسوس بیشک ہم ظالم تھے ۔ (۱۴)

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾

تو اُن کی یہی پکار جاری رہی یہاں تک کہ ہم نے انہیں کاٹی ہوئی کھیتی کا ڈھیر کر دیا اس حال میں کہ وہ (جلے ہوئے ڈھیر کی طرح) بجھے پڑے تھے ۔ (۱۵)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ لَوْ اَرَدْنَآ

اور ہم نے آسمان اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو کھیلتے ہوئے بے مقصد پیدا نہیں کیا ۔ (۱۶) اگر ہم کھیل

اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ بَلْ

تماشا بنانا چاہتے تو اپنے پاس سے اسے بنا لیتے اگر ہمیں کرنا ہوتا ۔ (۱۷) بلکہ

نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَ

ہم حق کے ساتھ باطل پر کاری ضرب لگاتے ہیں تو وہ اس کا سر کچل دیتا ہے تو ناگہاں باطل نیست و نابود ہو کر رہ جاتا ہے اور

لَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

تمہارے لئے تباہی ہے ان باتوں سے جو تم بیان کرتے ہو ۔ (۱۸) اور اسی کے لئے ہیں وہ سب جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں

وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

اور جو اس کے مقرب ہیں وہ اس کی عبادت سے سرکشی نہیں کرتے اور نہ وہ تھکتے ہیں ۔ (۱۹)

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً

رات اور دن اس کی پاکی بیان کرتے ہیں (اور ذرا) سستی نہیں کرتے ۔ (۲۰) کیا ان لوگوں نے زمین میں سے

مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ

ایسے معبود بنا لئے ہیں جو (مردوں کو) زندہ کرتے ہیں ؟ (۲۱) اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور

إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٢٢﴾

معبود ہوتے تو ضرور وہ دونوں تباہ ہو جاتے تو پاک ہے اللہ عرش کا مالک اُن سب (بیہودہ باتوں) سے جو مشرک بیان کرتے ہیں ۔ (۲۲)

لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴿٢٣﴾ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ

اللہ سے نہیں پوچھا جاسکتا اُن کاموں کے متعلق جو وہ کرتا ہے اور ان سب سے باز پرس کی جائے گی۔ (۲۳) کیا ان لوگوں نے اللہ کے سوا

دُونِهِ آلِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۖ هَٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ

اور معبود بنا رکھے ہیں ؟ فرمائیے اپنی دلیل لاؤ یہ کتاب ہے میرے ساتھ والوں کی

وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ ۖ

اور کتاب ہے مجھ سے پہلوں کی (تو ان میں سے کسی نے بھی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں مانا) بلکہ (درحقیقت) اُن میں اکثر لوگ حق کو نہیں جانتے

فَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٢٤﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ

اس لئے وہ (حق سے) روگردانی کرتے ہیں ۔ (۲۴) اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا

إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ

لیکن ہم نے اس کی طرف وحی فرمائی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو ۔ (۲۵) اور وہ بولے رحمٰن نے

الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُونَهُ

اپنی اولاد بنا لی ۔ وہ پاک ہے بلکہ (وہ سب فرشتے) اس کے بندے ہیں عزت والے ۔ (۲۶) کسی بات میں اس سے

بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

سبقت نہیں کرتے اور وہ اسی کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں ۔ (۲۷) وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ

اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ شفاعت نہیں کرتے مگر اسی کی جسے وہ (رب) پسند فرمائے اور وہ اس کے

خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ

رعب و جلال سے ڈرتے ہیں ۔ (٢٨) اور ان میں سے جو کہے کہ میں اللہ کے سوا معبود

دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ ع

ہوں تو ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں ۔ (٢٩)

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا

کیا نہ دیکھا کفر کرنے والوں نے کہ آسمان اور زمین (قحط کے زمانے میں پانی برسنے اور سبزہ اُگنے سے) بند

رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ

تھے تو ہم نے (آسمان سے پانی برسا کر اور زمین سے سبزہ اُگا کر) دونوں کو کھول دیا اور ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے بنایا

اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ

تو کیا وہ ایمان نہیں لاتے ؟ (٣٠) اور ہم نے زمین میں اونچے پہاڑ پیدا کئے کہ وہ لوگوں کے ساتھ ایک طرف کو

بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣١﴾

نہ جھک پڑے اور ہم نے اس (زمین) میں کشادہ راہیں پیدا کر دیں تا کہ وہ راہ پائیں ۔ (٣١)

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا

اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے

مُعْرِضُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ

رو گرداں ہیں ۔ (٣٢) اور وہی ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو

وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ

پیدا کیا (چاند سورج) ہر ایک اپنے مدار میں تیر رہے ہیں ۔ (٣٣) اور ہم نے آپ سے پہلے کسی بشر کے لئے (اس دنیا میں)

قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝٣٤ كُلُّ نَفْسٍ

ہمیشہ رہنا مقدر نہ کیا پس اگر آپ کی وفات ہوجائے تو کیا یہ لوگ (یہاں) ہمیشہ رہیں گے۔ (٣٤) ہر جان کو موت

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَيْنَا

کا مزہ (ضرور) چکھنا ہے اور ہم تمہیں مبتلا کرتے ہیں بُری اور اچھی حالتوں میں آزمائش کے لئے اور تم سب ہماری

تُرْجَعُوْنَ ۝٣٥ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا

ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (٣٥) اور جب آپ کو کافر دیکھتے ہیں تو وہ آپ کو مذاق ہی بنا

هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

لیتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہ ہیں وہ شخص جو تمہارے معبودوں (کے باطل ہونے) کا ذکر کرتے ہیں حالانکہ وہ خود رحمٰن کے

هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝٣٦ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ

ذکر سے منکر ہیں۔ (٣٦) انسان جلد باز پیدا کیا گیا (اے لوگو) عنقریب میں اپنی نشانیاں تمہیں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝٣٧ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

تو تم مجھ سے جلدی نہ مانگو۔ (٣٧) اور وہ کہتے ہیں یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم

صٰدِقِيْنَ ۝٣٨ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ

سچے ہو۔ (٣٨) کاش کفر کرنے والے اس وقت کو جانتے جب وہ اپنے چہروں

وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٣٩

اور پیٹھوں سے (بھڑکتی ہوئی) آگ کو نہ روک سکیں گے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ (٣٩)

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَ

بلکہ وہ (قیامت) اُن کے پاس اچانک آئے گی تو انہیں حواس باختہ کردے گی پھر وہ اسے رد کرنے کی طاقت نہ رکھیں گے اور

لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

نہ (اس وقت) انہیں مہلت دی جائیگی ۔ (۴۰) اور بیشک آپ سے پہلے رسولوں کا (بھی) مذاق اڑایا گیا

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾

تو جن لوگوں نے ان کا مذاق اڑایا تھا انہیں اس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ۔ (۴۱)

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ

آپ (ان سے) فرمائیں (بتاؤ) رحمٰن (کے عذاب) سے شب و روز تمہاری پاسبانی کون کرسکتا ہے (یہ نہیں بتاسکتے) بلکہ یہ (تو)

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ

اپنے رب کی یاد (ہی) سے منہ پھیرے ہوئے ہیں ۔ (۴۲) کیا ہمارے سوا اُن کے کوئی اور معبود ہیں جو انہیں (ہمارے عذاب سے)

دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا

بچا لیں گے وہ تو خود اپنی مدد نہیں کر سکتے اور نہ ہمارے مقابلہ میں ان کی

يُصْحَبُوْنَ ﴿٤٣﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ

رفاقت کی جائے گی ۔ (۴۳) (اور کچھ نہیں) بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو بہت عیش و آرام دیا یہاں تک کہ (اس خوشحالی میں) ان پر (دنیا کی) زندگی

الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ

دراز ہو گئی پھر کیا وہ نہیں دیکھتے کہ (مسلمانوں کو ملکی فتوحات دے کر) زمین کو چاروں طرف سے ہم (اُن پر) گھٹاتے چلے آرہے ہیں

اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْىِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ

تو کیا (اب) یہ لوگ غالب ہوں گے؟ (۴۴) فرما دیجئے میں تمہیں صرف وحی کے ساتھ ڈراتا ہوں اور جو بہرے ہیں وہ پکار نہیں

الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ

سنتے جب وہ ڈرائے جائیں ۔ (۴۵) اور اگر انہیں آپ کے رب کے عذاب کی (ہلکی سی)

عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِينَ ﴿٤٦﴾ وَنَضَعُ

بھاپ چھو جائے تو ضرور کہیں گے ہائے ہماری تباہی یقیناً ہم ظالم تھے ۔(۴۶) اور قیامت

الْمَوٰزِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ۚ وَ

کے دن ہم انصاف کی ترازوئیں رکھیں گے تو کسی شخص پر کچھ ظلم نہ ہو گا اور

إِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۚ وَكَفٰى بِنَا

اگر (کسی کا عمل) رائی کے دانہ کے برابر ہو تو ہم اُسے (بھی) لے آئیں گے ۔ اور ہم کافی ہیں

حٰسِبِينَ ﴿٤٧﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسٰى وَهٰرُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً

حساب لینے والے ۔(۴۷) اور بیشک ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فیصلہ کرنے والی کتاب دی اور روشنی ،

وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ

اور ڈرنے والوں کے لئے نصیحت ۔(۴۸) جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ

مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ أَنْزَلْنٰهُ ۚ

قیامت سے خوف زدہ ہیں ۔(۴۹) اور یہ برکت والا ذکر ہے جو ہم نے نازل فرمایا

أَفَأَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُونَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ إِبْرٰهِيمَ رُشْدَهٗ

تو کیا تم اس کے منکر ہو؟ (۵۰) اور بیشک ہم نے پہلے ہی سے ابراہیم کو ان کی ہدایت

مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِينَ ﴿٥١﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهٖ مَا

عطا فرما دی تھی اور ہم انہیں خوب جانتے تھے ۔(۵۱) جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنے (مخاطب مشرک) لوگوں سے کہا

هٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِيٓ أَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا

یہ کیا مورتیاں ہیں جن (کی عبادت) پر تم جمے بیٹھے ہو ۔ (۵۲) وہ بولے

وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ

ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے پایا ۔ (۵۳) (ابراہیم نے) فرمایا بیشک تم اور تمہارے (وہ)

وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ

باپ دادا سب کھلی گمراہی میں رہے ۔ (۵۴) وہ کہنے لگے (اے ابراہیم) کیا آپ ہمارے پاس حق لے کر آئے ہیں یا آپ

مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

بازیگروں میں سے ہیں ۔ (۵۵) فرمایا (یہ بات نہیں) بلکہ تمہارا رب آسمانوں اور زمینوں کا مالک ہے

الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَتَاللّٰهِ

جس نے انہیں پیدا کیا اور اے لوگو میں اس پر گواہوں میں سے ہوں ۔ (۵۶) اور اللہ کی قسم

لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ فَجَعَلَهُمْ

میں تمہارے بتوں کے ساتھ ایک تدبیر عمل میں لاؤں گا اس کے بعد کہ تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے ۔ (۵۷) تو (ابراہیم نے) ان سب کو

جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوْا مَنْ

ٹکڑے ٹکڑے کردیا مگر ان کے بڑے کو ۔ شاید وہ اس کی طرف رجوع کریں ۔ (۵۸) (واپس آکر وہ) بولے کس نے

فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا

ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کام کیا بیشک وہ ضرور ظالموں میں سے ہے ۔ (۵۹) (ان میں سے کچھ) لوگوں نے کہا ہم نے ایک جوان کو

فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۭ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى

(عیب کے ساتھ) ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا اسے ابراہیم کہا جاتا ہے ۔ (۶۰) وہ بولے کہ پھر اسے لوگوں

اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا

کے سامنے لاؤ تا کہ وہ سب دیکھیں ۔ (۶۱) انہوں نے کہا اے ابراہیم کیا آپ نے

بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ

ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ (کام) کیا۔ (۶۲) ابراہیم نے فرمایا بلکہ ان کے اس بڑے (بت) نے یہ کام کیا تو ان سے پوچھ لو

اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ

اگر یہ بولتے ہوں۔ (۶۳) تو انہوں نے رجوع کیا اپنے نفسوں کی طرف پھر (آپس میں) کہنے لگے اس میں شک نہیں کہ تم ہی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ

ظالم ہو۔ (۶۴) پھر وہ (شرمندگی سے) سر کے بل اوندھے ہو گئے (اور خجالت کے ساتھ بولے اے ابراہیم) بیشک آپ (خوب) جانتے ہیں کہ یہ

يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ

بولا نہیں کرتے۔ (۶۵) ابراہیم نے فرمایا پھر کیا اللہ کے سوا تم ایسوں کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہیں کچھ نفع

شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ

پہنچائیں اور نہ نقصان؟ (۶۶) تف ہے تم پر اور (تمہارے بتوں پر) جنہیں اللہ کے سوا تم پوجتے ہو

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

تو کیا تم (کچھ) نہیں سمجھتے؟ (۶۷) وہ بولے اسے جلا دو اور اپنے (ان) معبودوں کی مدد کرو اگر تم (کچھ) کرنا

فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ وَ

چاہتے ہو۔ (۶۸) ہم نے فرمایا اے آگ تو ابراہیم پر ٹھنڈک اور سلامتی ہو جا (۶۹) اور

اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا

انہوں نے ابراہیم (کو تکلیف پہنچانے) کے لئے ایک چال چلنے کا ارادہ کیا تو ہم نے انہیں بُری طرح ناکام کر دیا۔ (۷۰) اور ہم نے انہیں اور لوط کو نجات دی

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۭ

اس زمین کی طرف جس میں ہم نے تمام جہان والوں کے لئے برکت فرمائی۔ (۷۱) اور ہم نے انہیں اسحٰق عطا فرمایا۔

وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِينَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ أَئِمَّةً

اور (اسحٰق پر) زائد یعقوب اور ہم نے سب کو نیکو کار بنایا ۔(٧٢) اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا

يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَإِقَامَ الصَّلٰوةِ

وہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف وحی کی نیک کام کرنے کی اور نماز قائم رکھنے

وَإِيتَاءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوا لَنَا عٰبِدِينَ ﴿٧٣﴾ وَلُوطًا آتَيْنٰهُ حُكْمًا

اور زکوٰۃ دینے کی اور وہ (سب) ہماری ہی عبادت کرتے تھے ۔(٧٣) اور لوط کو ہم نے حکم اور علم

وَعِلْمًا وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ۗ

عطا فرمایا اور اس بستی سے انہیں نجات دی جس کے رہنے والے ناپاک کام کرتے تھے

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِينَ ﴿٧٤﴾ وَأَدْخَلْنٰهُ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُ

بیشک وہ بدترین لوگ تھے نافرمانی کرنے والے ۔(٧٤) اور ہم نے لوط کو اپنی رحمت میں داخل کیا بیشک

مِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿٧٥﴾ وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ

وہ صالحین میں سے تھے ۔(٧٥) اور (اے حبیب یاد کیجئے) نوح کو جب اس سے پہلے انہوں نے (ہمیں) پکارا تو ہم نے ان کی دُعا قبول کی

فَنَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ

اور انہیں اور ان کے گھر والوں کو ہم نے بہت بڑی تکلیف سے نجات دی ۔(٧٦) اور ہم نے ان کی مدد کی اُن

الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيٰتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنٰهُمْ

لوگوں پر جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا بیشک وہ بہت بُرے لوگ تھے تو ہم نے ان سب

أَجْمَعِينَ ﴿٧٧﴾ وَدَاوُودَ وَسُلَيْمٰنَ إِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ إِذْ

کو غرق کر دیا ۔(٧٧) اور (یاد کیجئے) داؤد اور سلیمان کو جس وقت وہ کھیتی کے بارے میں (ایک جھگڑے کا) فیصلہ کرتے تھے جب

نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾

(رات کو) اس میں (کچھ) لوگوں کی بکریاں چھوٹ گئیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت حاضر تھے (۷۸)

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫ وَّسَخَّرْنَا مَعَ

تو ہم نے وہ معاملہ سلیمان کو پوری طرح سمجھا دیا اور دونوں کو ہم نے فیصلے کی قوت اور علم عطا فرمایا اور ہم نے داؤد کے ساتھ

دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَعَلَّمْنٰهُ

پہاڑوں کو مسخر فرما دیا کہ وہ (ان کے ساتھ) تسبیح کرتے تھے اور پرندے (بھی ان کے لئے مسخر کر دیئے) اور ہم (یہ سب کام) کرنے والے تھے۔ (۷۹) اور ہم نے داؤد کو

صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

تمہارے لئے ایک (خاص) لباس بنانا سکھایا تا کہ تمہاری لڑائی میں وہ تمہیں بچائے تو کیا تم (ہمارا) شکر

شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى

بجا لاؤ گے؟ (۸۰) اور سلیمان کے لئے تیز ہوا (مسخر کردی) جو ان کے حکم سے اس زمین کی طرف

الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾ وَ

چلتی تھی جس میں ہم نے برکت رکھی اور ہر چیز کو ہم خوب جانتے ہیں۔ (۸۱) اور

مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ

کچھ ایسے شیطان جو ان کے لئے غوطہ لگاتے تھے اور اس کے سوا اور کام (بھی) کرتے

ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ

تھے اور (سرکشی سے) ہم ان کو روکنے والے تھے (۸۲) اور ایوب کو (یاد کیجئے) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے

مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ ښ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا

(سخت) تکلیف پہنچی اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔ (۸۳) تو ہم نے اُن کی دعا قبول فرمائی پھر جو تکلیف انہیں

مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً

تھی وہ ہم نے اُن سے دور کر دی اور ہم نے ان کے اہل وعیال انہیں عطا فرمائے اور ان کے ساتھ ان کے برابر (اور بھی عطا فرمائے)

مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ

اپنے پاس سے رحمت فرما کر اور عبادت کرنے والوں کے لئے نصیحت بنا کر۔ ﴿٨٤﴾ اور (یاد کیجئے) اسمٰعیل اور ادریس

وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ

اور ذوالکفل کو (یہ) سب صبر کرنے والوں میں سے ہیں۔ ﴿٨٥﴾ اور ہم نے انہیں اپنی خاص رحمت میں داخل کیا

اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ

بے شک وہ صالحین میں سے ہیں۔ ﴿٨٦﴾ اور ذوالنون کو (یاد کیجئے) جب وہ (راہِ حق میں) غضب ناک ہو کر نکلے تو انہوں نے گمان کیا

اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

کہ ہم اُن پر ہرگز تنگی نہ کریں گے پھر انہوں نے تاریکیوں میں ندا کی کہ (اے اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں

سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ

تو پاک ہے بیشک میں زیادتی کرنے والوں میں سے تھا۔ ﴿٨٧﴾ تو ہم نے ان کی فریاد سن لی اور انہیں غم

مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

سے نجات دی اور اسی طرح ہم نجات دیتے ہیں ایمان والوں کو۔ ﴿٨٨﴾ اور زکریا کو (یاد کیجئے) جب انہوں نے اپنے رب کو

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫

پکارا (کہ) اے میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور سب وارثوں سے تُو بہتر وارث ہے۔ ﴿٨٩﴾ تو ہم نے اُن کی التجا قبول فرمائی

وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ

اور انہیں یحیٰی عطا فرمایا اور ہم نے اُن کے لئے ان کی (بانجھ) بیوی کو درست کر دیا بیشک وہ (سب) جلدی کرتے تھے

فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾

نیک کاموں میں اور (ہماری رحمت کی) اُمید اور (جلال کا) خوف رکھتے ہوئے ہم سے دعائیں مانگتے تھے اور ہمارے لئے عاجزی کرنے والے تھے۔ (۹۰)

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا

اور (یاد کیجئے) اس (پاک مریم) کو جس نے اپنی عفت کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونکی اور اسے اور اس کے بیٹے کو

وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ڮ وَّاَنَا

سارے جہانوں کے لئے (اپنی قدرت کا) نشان بنادیا۔ (۹۱) بیشک یہ تمہاری ملت ایک ہی ملت ہے اور میں

رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾

تمہارا رب ہوں تو میری عبادت کرو۔ (۹۲) اور (بے دینوں نے اختلاف کرکے) آپس میں اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا سب ہماری طرف لوٹ کر آنے والے ہیں۔ (۹۳)

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ

تو جو بھی ایمان کی حالت میں نیک کام کرے تو اس کے کام کی ناقدری نہ ہو گی

وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰي قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾

اور ہم اس کے لئے (اس کے کام) لکھ رہے ہیں۔ (۹۴) اور ممکن نہیں اس بستی کے لئے جسے ہم نے ہلاک کردیا کہ اس کے رہنے والے (توبہ کے لئے دنیا میں) لوٹ کر آئیں۔ (۹۵)

حَتّٰٓي اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ

(یہ ناممکن ہی رہے گا) یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں گے یاجوج و ماجوج اور وہ ہر بلندی سے اُترتے ہوئے آئیں گے

يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ

(کہ اس وقت توبہ نفع نہ دے گی) (۹۶) اور نزدیک آ جائے گا سچا وعدہ تو اس وقت کافروں کی آنکھیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا

پھٹی رہ جائیں گی (وہ کہیں گے) ہائے ہماری کم بختی بیشک ہم اس سے غفلت میں رہے بلکہ ہم

ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ

ظالم تھے ۔ (۹۷) بیشک تم اور اللہ کے سوا جن بتوں کی تم عبادت کرتے ہو سب جہنم کا ایندھن ہیں

اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَ

تم (سب) اس میں پہنچنے والے ہو ۔ (۹۸) اگر یہ (سچے) معبود ہوتے تو جہنم میں نہ جاتے اور

كُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾

سب اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔ (۹۹) ان کے لئے اس میں چیخ، پکار ہوگی اور وہ اس میں (کچھ) نہ سن سکیں گے ۔ (۱۰۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾

بیشک جن کے لئے ہماری طرف سے نیکی کا وعدہ پہلے ہو چکا ہے وہ اس (جہنم) سے دور رکھے گئے ہیں ۔ (۱۰۱)

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ

وہ اس کی ہلکی سی آواز (بھی) نہ سنیں گے اور جو (لذت) وہ چاہیں گے ہمیشہ اسی میں

خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ

رہیں گے ۔ (۱۰۲) سب سے بڑی گھبراہٹ انہیں غمگین نہ کرے گی اور فرشتے ان کے استقبال کو آئیں گے

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ

(کہیں گے) یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا ۔ (۱۰۳) جس دن ہم آسمان کو لپیٹ لیں گے

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا

مسودات کے طومار کا غذات کو لپیٹنے کی طرح جیسے پہلے ہم نے آفرینش کی ابتداء کی تھی (اسی طرح) ہم پھر اس کا اعادہ کریں گے ہم پر

عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ

یہ وعدہ ہے ہم اسے ضرور پورا کرنے والے ہیں ۔ (۱۰۴) اور بیشک نصیحت (کا ذکر کرنے) کے بعد ہم نے زبور میں

الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِيْ

لکھ دیا ہے کہ یقیناً زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے ۔ (۱۰۵) بیشک اس (قرآن)

هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً

میں عبادت کرنے والوں کے لئے (اصل مقصود تک) پہنچانے والی باتیں ہیں ۔ (۱۰۶) اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو (اے محبوب) مگر رحمت سارے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

جہانوں کے لئے ۔ (۱۰۷) فرما دیجئے میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود (اللہ) ہے ۔

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى

تو کیا تم اسلام قبول کرتے ہو ۔ (۱۰۸) پھر اگر وہ منہ پھیریں تو آپ فرما دیں میں نے تمہیں خبردار کر دیا

سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ

برابری پر اور میں نہیں جانتا کہ تم سے جو وعدہ کیا گیا وہ نزدیک ہے یا دور ۔ (۱۰۹) بیشک

يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنْ

وہ (اللہ) جانتا ہے بلند آواز کی باتوں کو اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو ۔ (۱۱۰) اور میں

اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ

نہیں جانتا کہ (اس ڈھیل میں) شاید تمہاری آزمائش ہو اور ایک وقت معین تک تمہیں فائدہ پہنچانا مقصود ہو ۔ (۱۱۱) (اللہ کے رسول نے) عرض کی

رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى

اے میرے رب حق کے ساتھ فیصلہ فرما دے اور (اے کافرو) ہمارا رب رحمٰن ہے اسی سے مدد طلب کی جاتی ہے ان باتوں پر

مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

جو تم بیان کرتے ہو ۔ (۱۱۲)

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّعَشْرُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ حج مدنی ہے اس میں اٹھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾

اے لوگو اپنے رب سے ڈرو بیشک قیامت کا زلزلہ بڑی (بھاری) چیز ہے۔ (۱)

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ

جس دن تم اسے دیکھو گے تو ہر دودھ پلانے والی اُس (بچے) سے غافل ہو جائے گی جس کو اس نے دودھ پلایا اور ہر

كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ

حاملہ اپنا حمل ڈال دے گی اور (اے مخاطب) تو لوگوں کو دیکھے گا (گویا) نشہ میں ہیں حالانکہ

بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿۲﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

وہ نشہ میں نہ ہوں گے مگر اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔ (۲) اور کچھ لوگ وہ ہیں جو اللہ کے بارے میں بغیر

فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿۳﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ

سمجھ بوجھ کے جھگڑتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے لگ جاتے ہیں۔ (۳) جس (شیطان) پر مقدر ہو چکا ہے

اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۴﴾

کہ جو اس سے دوستی کرے گا تو یقیناً وہ (شیطان) اُسے گمراہ کردے گا اور بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف اسے راہ دکھائے گا۔ (۴)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

اے لوگو اگر (قیامت کے دن) اُٹھائے جانے میں تمہیں شک ہو تو (اس حقیقت کو سامنے رکھ لو کہ) بلاشبہ ہم نے تمہیں

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ

مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر خون بستہ سے پھر گوشت ۰ کی بوٹی سے

مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا

جو پوری شکل والی ہوتی ہے اور ادھوری (بھی) تاکہ ہم (اپنی قدرت کو) تمہارے لئے ظاہر کردیں اور ہم جسے چاہتے ہیں ایک مدت مقررہ تک

نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ

رحموں میں برقرار رکھتے ہیں پھر بچہ بنا کر ہم تمہیں نکالتے ہیں پھر (ہم تمہاری پرورش کرتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا

اور تم میں سے کچھ لوگ (پہلے ہی) وفات پا جاتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جو ناکارہ عمر کی طرف لوٹا دیئے جاتے ہیں تاکہ وہ

يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ؕ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ

جاننے کے بعد (بھی) کچھ نہ جانیں اور (اے مخاطب) تو زمین کو دیکھتا ہے کہ وہ خشک پڑی ہے تو جب

اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ

ہم نے اس پر پانی اُتارا تو وہ تروتازہ ہوگئی اور اُبھر آئی اور اس میں ہر قسم کا خوش نما

بَهِيْجٍ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ

سبزہ اُگایا۔ (۵) یہ اس لئے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور بیشک وہی مردوں کو جلاتا ہے اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ ۝٦ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ

جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۶) اور اس لئے کہ قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں

وَّاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

اور یہ کہ اللہ اٹھائے گا ان سب کو جو قبروں میں ہیں۔ (۷) اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے جو اللہ کے بارے میں

فِی اللّٰهِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ وَّلَا هُدًی وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیۡرٍ ﴿۸﴾ ثَانِیَ عِطۡفِهٖ

جھگڑتا ہے اس کے پاس نہ علم ہے اور نہ دلیل اور نہ کوئی روشن کتاب (۸) (وہ تکبر سے) اپنی گردن

لِیُضِلَّ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِی الدُّنۡیَا خِزۡیٌ وَّنُذِیۡقُهٗ

اکڑائے ہوئے ہے تاکہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے گمراہ کرے اس کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے

یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ عَذَابَ الۡحَرِیۡقِ ﴿۹﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ یَدٰكَ وَ

دن ہم اسے جلانے والی آگ کا مزہ چکھائیں گے۔ (۹) (اس وقت اس سے کہا جائے گا) یہ اُن کاموں کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجے اور

اَنَّ اللّٰهَ لَیۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ ﴿۱۰﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّعۡبُدُ

بیشک اللہ (اپنے) بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ (۱۰) اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے جو (دل جمعی کے بغیر گویا) کنارے

ع ۸/۱

اللّٰهَ عَلٰی حَرۡفٍ ۚ فَاِنۡ اَصَابَهٗ خَیۡرُ ۨ اطۡمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنۡ اَصَابَتۡهُ

پر (کھڑا ہوا) اللہ کی بندگی کرتا ہے پھر اگر اُسے کوئی بھلائی نصیب ہو جائے تو وہ اس سے مطمئن ہو جائے اور اگر اسے کوئی آزمائش

فِتۡنَةُ ۨ انۡقَلَبَ عَلٰی وَجۡهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ

پہنچے تو اپنے منہ کے بل (دین سے) پلٹ جائے اس نے دنیا اور آخرت میں نقصان اُٹھایا یہی

الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۱﴾ یَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهٗ وَمَا

کھلا نقصان ہے۔ (۱۱) وہ اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتا ہے جو اسے نہ ضرر پہنچا سکتا ہے اور نہ

لَا یَنۡفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الۡبَعِیۡدُ ﴿۱۲﴾ یَدۡعُوۡا لَمَنۡ ضَرُّهٗۤ

نفع یہی دور کی گمراہی ہے۔ (۱۲) وہ اسے پوجتا ہے جس کا نقصان

اَقۡرَبُ مِنۡ نَّفۡعِهٖ ؕ لَبِئۡسَ الۡمَوۡلٰی وَلَبِئۡسَ الۡعَشِیۡرُ ﴿۱۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ

زیادہ قریب ہے اس کے نفع سے وہ کیا ہی بُرا دوست ہے اور کیا ہی بُرا ساتھی۔ (۱۳) بیشک جو

يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے اللہ انہیں جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿١٤﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ

نہریں جاری ہیں بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۱۴) جو شخص (رسول کی مدد آنے سے پہلے عداوت قلبی کے باعث) گمان کرتا ہے

أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى

کہ دنیا اور آخرت میں اللہ (اپنے) اس (رسول) کی مدد نہ فرمائے گا تو وہ رسی کے ذریعے چھت سے

السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ﴿١٥﴾

لٹک جائے پھر اپنے آپ کو پھانسی دے لے پھر دیکھے کیا اس کی (یہ) تدبیر اس چیز کو دور کر دے گی جو (عداوت کی بنا پر اُسے) غصہ میں لائی ہے؟ (جب یہ ناممکن ہے، تو سمجھ لے کہ اس کی تدبیر خودکشی کے سوا کچھ نہیں)۔ (۱۵)

وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ﴿١٦﴾

اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو نازل فرمایا (کہ اس میں) روشن آیتیں (ہیں) اور بیشک اللہ جسے چاہے ہدایت فرماتا ہے۔ (۱۶)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَىٰ

بیشک جو ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صابی اور نصاریٰ

وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

اور آتش پرست اور جنہوں نے شرک کیا یقیناً اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١٧﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ

فیصلہ فرما دے گا بیشک اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ (۱۷) کیا آپ نے نہ دیکھا کہ

اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ

اللہ کے لئے سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں اور جو زمینوں میں ہیں اور سورج

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيرٌ

اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت

مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ

سے آدمی ، اور بہت سے وہ بھی جن پر عذاب ثابت ہو چکا اور جس کو اللہ ذلیل کرے

فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۩ ﴿١٨﴾ هَٰذَانِ خَصْمَانِ

تو اسے کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۱۸) یہ دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے

اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن

رب (کے بارے) میں اختلاف کیا تو جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے آگ کے کپڑے تیار کر

نَّارٍ يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ﴿١٩﴾ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي

دیئے گئے ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا ۔ (۱۹) جس سے گل جائے گا جو کچھ

بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ﴿٢٠﴾ وَلَهُم مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَا أَرَادُوا

ان کے پیٹوں میں ہے اور ان کی کھالیں (بھی)۔ (۲۰) اور ان (کو مارنے) کے لئے لوہے کے گرز ہوں گے ۔ (۲۱) جب بھی وہ شدت

أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ

غم کے باعث اس سے نکلنا چاہیں گے (پھر) اسی میں دھکیل دیئے جائیں گے اور (اُن سے کہا جائے گا) چکھو آگ

الْحَرِيقِ ﴿٢٢﴾ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کا عذاب ۔ (۲۲) بیشک اللہ داخل فرمائے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن

جنتوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ان میں سونے کے کنگن انہیں پہنائے

ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ

جائیں گے اور موتی اور وہاں ان کا لباس ریشم ہو گا۔ (٢٣) اور ان کو (دنیا میں) ہدایت کی گئی پاکیزہ

مِنَ الْقَوْلِ ښ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بات کی اور حمد کئے ہوئے (رب) کے راستہ کی طرف ان کی رہنمائی کی گئی۔ (٢٤) بیشک جنہوں نے کفر کیا

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ

اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس مسجد حرام سے جسے ہم نے لوگوں کیلئے

لِلنَّاسِ سَوَاۗءَۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ

مقرر کیا کہ اس میں وہاں کے رہنے والے اور پردیسی برابر ہیں اور جو اس میں ظلم کے ساتھ زیادتی کا ارادہ

بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ ۧ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ

کرے ہم اسے درد ناک عذاب چکھائیں گے۔ (٢٥) اور (یاد کیجئے) جب ابراہیم کیلئے ہم نے کعبہ بنانے کی

الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـــًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَ

جگہ متعین کردی (اور انہیں حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرانا اور پاک رکھنا میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور

الْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ

قیام کرنے والوں اور رکوع، سجدہ کرنے والوں کے لئے۔ (٢٦) اور (اے ابراہیم) لوگوں میں بلند آواز سے حج کا اعلان کردیجئے کہ وہ آپ کے

رِجَالًا وَّعَلٰي كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾ ۙ

پاس پیادہ اور ہر دبلی اونٹنی پر آئیں گے وہ اونٹنیاں جو ہر دور دراز راستے سے پہنچیں گی (٢٧)

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ

(وہ آئیں گے) تاکہ اپنے فائدے کے مقامات پر حاضر ہوں اور مقررہ دنوں میں اللہ کا نام ان بے زبان

عَلٰی مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا

مویشیوں کے ذبح کے وقت ذکر کریں جو اللہ نے انہیں دیئے ہیں تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور مصیبت زدہ

الْبَآىِٕسَ الْفَقِیْرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ لْیُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ

محتاج کو بھی کھلاؤ۔ (۲۸) پھر وہ (آنے والے) اپنا میل کچیل دور کریں اور اللہ کے لئے اپنی منتیں پوری کریں

وَ لْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ۗ وَ مَنْ یُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ

اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔ (۲۹) حکم یہی ہے اور جو اللہ کی حرمتوں کی تعظیم بجا لائے

فَهُوَ خَیْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا یُتْلٰی

تو یہ اس کے رب کے پاس اس کے لئے بہتر ہے اور تمہارے لئے چوپائے حلال کئے گئے بجز ان کے جو تم پر

عَلَیْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ

بیان کئے جاتے ہیں پس بچو بتوں کی نجاست سے اور پرہیز کرو جھوٹی

الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ لا حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَیْرَ مُشْرِكِیْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ

بات سے۔ (۳۰) ہر باطل سے الگ، صرف اللہ کے ہو کر (کسی کو) اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراتے ہوئے اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرے

فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّیْرُ اَوْ تَهْوِیْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ

تو گویا وہ آسمان سے گرا ہے پھر اسے (مردار خور) پرندے اُچک لیتے ہیں یا اسے (تیز) ہوا کسی دور

مَكَانٍ سَحِیْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۗ وَ مَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآىِٕرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ

جگہ میں پھینک دیتی ہے۔ (۳۱) حق یہی ہے اور جو اللہ کی نشانیوں کی تعظیم بجا لایا تو بیشک یہ

تَقْوَی الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ثُمَّ

دلوں کے تقویٰ سے ہے۔ (۳۲) تمہارے لئے ایک وقتِ معین تک ان (مویشیوں) میں طرح طرح کے فائدے ہیں پھر ان کے

مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا

ذبح کرنے کا مقام (اللہ کے) قدیم گھر کی طرف ہے۔ (۳۳) اور ہر امت کے لئے ہم نے ایک قربانی مقرر کی تاکہ وہ اللہ کا

اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ط فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

نام لیں اس کے دیئے ہوئے بے زبان چوپایوں پر (ذبح کے وقت) تو تمہارا معبود ایک

وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ط وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ لا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

معبود ہے تو اسی کیلئے گردن جھکاؤ اور خوشخبری سنادو تواضع کرنے والوں کو (۳۴) کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے

وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي

تو ان کے دل کانپ جاتے ہیں اور مصیبت پر صبر کرنے والوں کو اور نماز قائم رکھنے والوں

الصَّلٰوةِ لا وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ

کو اور (ان لوگوں کو) جو ہمارے دیئے ہوئے رزق سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ (۳۵) اور قربانی کے اونٹ ہم نے تمہارے لئے اللہ (کے دین)

مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ق فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ج

کی نشانیوں میں سے مقرر کئے ان میں تمہارے لئے بھلائی ہے پھر (قربانی کیلئے) انہیں قطار میں کھڑا کر کے (نیزہ سے حلال کرتے وقت) ان پر اللہ کا نام لو

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ط

توجب ان کی کروٹیں زمین پر گر جائیں تو ان میں سے کھاؤ اور صبر سے خاموش بیٹھنے والے محتاج اور بیقراری سے مانگنے والے کو اس میں سے کھلاؤ

كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا

اسی طرح ہم نے ان (جانوروں) کو تمہارے لئے مسخر کردیا تاکہ تم شکر ادا کرو۔ (۳۶) اللہ کو ہرگز نہ پہنچیں گے اُن کے گوشت

وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ط كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ

اور نہ ان کے خون لیکن تمہارا تقویٰ اس کی بارگاہ میں ضرور پہنچے گا یونہی انہیں تمہارا تابع کر دیا

لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ

تاکہ (شکر کیلئے) تم اللہ کی بڑائی بیان کرو (اس کے) اس (انعام) پر کہ اس نے تم کو ہدایت فرمائی اور نیکی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔ (٣٧) بیشک اللہ

يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾

ایمان والوں سے دفع کرتا ہے (شر کو)۔ بیشک اللہ دوست نہیں رکھتا کسی خیانت کرنے والے ناشکرے کو۔ (٣٨)

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ

(جہاد کی) اجازت دے دی گئی ان مسلمانوں کو جن سے (ناحق) قتال کیا جاتا ہے اس وجہ سے کہ ان پر ظلم ہوا اور بیشک اللہ ان کی مدد پر

لَقَدِيْرُ ﴿٣٩﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا

ضرور قادر ہے۔ (٣٩) وہ (مسلمان) جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے صرف اتنی بات پر کہ انہوں نے کہا

رَبُّنَا اللّٰهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ

ہمارا رب اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک کو دوسرے سے دفع نہ فرماتا تو ضرور گرادی جاتیں راہبوں کی

صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۗ

وقف منزل

عبادت گاہیں اور گرجے اور کلیسے اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٤٠﴾ اَلَّذِيْنَ

اور اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا جو اُس (کے دین) کی مدد کرے بیشک اللہ ضرور قوت والا بہت غالب ہے۔ (٤٠) وہ لوگ (ایسے ہیں کہ)

اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا

اگر ہم انہیں زمین میں سلطنت عطا فرمائیں (تو) وہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور نیکی کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾ وَاِنْ

حکم کریں اور برائی سے روکیں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ (٤١) اور اگر

يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ۝٤٢ وَ

یہ (منکرین) آپ کی تکذیب کریں تو بیشک ان سے پہلے نوح کے (منکر) لوگوں اور عاد اور ثمود۔ (۴۲) اور

قَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۝٤٣ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَكُذِّبَ مُوسَىٰ

ابراہیم کے (منکر) لوگوں اور لوط کے (منکر) لوگوں۔ (۴۳) اور اہلِ مدین نے (بھی اپنے نبیوں کی) تکذیب کی اور موسیٰ کو (بھی) جھٹلایا گیا۔

فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝٤٤ فَكَأَيِّن

تو میں نے جھٹلانے والوں کو (کچھ) مہلت دی پھر میں نے انہیں پکڑ لیا تو کیسا تھا میرا عذاب؟ (۴۴) تو کتنی ہی

مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا

بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں اور وہ ظالم تھیں تو (اب) وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی پڑی ہیں

وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ ۝٤٥ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

اور بہت سے کنویں بےکار اور بہت سے مضبوط محل۔ (۴۵) تو کیا منکرین زمین میں نہیں چلے

فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا

کہ اُن کے دل ایسے ہو جاتے کہ ان سے سمجھتے یا کان ایسے ہو جاتے جن سے سنتے

فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي

تو حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو

الصُّدُورِ ۝٤٦ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ

سینوں میں ہیں۔ (۴۶) اور یہ لوگ آپ سے عذاب طلب کرنے میں جلدی کرتے ہیں اور اللہ اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہ کرے گا۔

وَإِنَّ يَوْمًا عِندَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝٤٧ وَكَأَيِّن

اور بیشک آپ کے رب کے نزدیک ایک دن ہزار سال کی طرح ہے ان دنوں سے جو تم شمار کرتے ہو۔ (۴۷) اور بہت سی

مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ

بستیاں ہیں جن کو میں نے مہلت دی اور وہ ظالم تھیں پھر میں نے انہیں پکڑ لیا اور میری ہی

الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾ قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٩﴾

طرف لوٹ کر آنا ہے۔ (۴۸) آپ فرما دیجئے اے لوگو اس کے سوا کچھ نہیں کہ میں تمہارے لئے کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔ (۴۹)

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے مغفرت ہے اور عزت

كَرِيْمٌ ﴿٥٠﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

کی روزی۔ (۵۰) اور جو لوگ (اہل حق کو) عاجز کرنے کے لئے ہماری آیتوں میں (معاندانہ) کوشش کرتے ہیں وہ

الْجَحِيْمِ ﴿٥١﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ

دوزخی ہیں۔ (۵۱) اور ہم نے (غیب کی خبریں دینے والا اپنا مبعوث) کوئی رسول اور نبی آپ سے پہلے نہیں بھیجا مگر

اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي

جب اس نے تلاوت کی تو شیطان نے اس کی تلاوت کے دوران (لوگوں پر کچھ اپنی طرف سے) ڈال دیا تو اللہ مٹا دیتا ہے شیطان کے

الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٢﴾ لِّيَجْعَلَ

ڈالے ہوئے کو پھر اپنی آیتیں خوب پکی کر دیتا ہے اور اللہ (سب کچھ) جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔ (۵۲) (یہ) اس لئے کہ شیطان

مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ

کے ڈالے ہوئے کو (اللہ) ان لوگوں کے لئے آزمائش کر دے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت

قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

ہو چکے ہیں یقیناً ظالم ایسے اختلاف میں (پڑے ہوئے) ہیں جو (حق سے) بہت دور ہے۔ (۵۳) اور تا کہ یقین کر لیں وہ لوگ

أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ

جنہیں علم دیا گیا ہے کہ وہ (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور اس کی طرف ان کے

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾

دل جھک جائیں اور بیشک اللہ ایمان والوں کو سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرماتا ہے۔ (۵۴)

وَ لَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

اور جنہوں نے کفر کیا وہ ہمیشہ اس کی طرف سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ اُن پر اچانک قیامت

بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ

آ جائے یا ان پر ایسے دن کا عذاب آ جائے جس میں نجات کی راہ نہیں۔ (۵۵) بادشاہی اس دن صرف اللہ کی ہو گی

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ

(وہی) ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے وہ آرام کے باغوں

النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

میں ہوں گے۔ (۵۶) اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کے لئے ذلت کا

مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا

عذاب ہے۔ (۵۷) اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر وہ قتل کر دیئے گئے یا انہیں موت آ گئی

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾

اللہ انہیں ضرور بہترین رزق عطا فرمائے گا اور بیشک اللہ سب دینے والوں سے بہترین رزق دینے والا ہے۔ (۵۸)

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾

اللہ انہیں ضرور ایسی جگہ داخل فرمائے گا جسے وہ پسند کریں گے اور بیشک اللہ بہت جاننے والا نہایت حلم والا ہے۔ (۵۹)

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

بات یہی ہے اور جس نے (بدلہ میں) اتنی ہی تکلیف پہنچائی جتنی اسے پہنچائی گئی تھی پھر اس (بدلہ لینے والے) پر زیادتی کی جائے

لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ

تو یقیناً اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا بے حد بخشنے والا ہے۔ (۶۰) یہ اس لئے کہ اللہ (اپنی قدرت سے) رات

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور (اس لئے بھی کہ) اللہ (سب کچھ) سننے والا

بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ

(سب کچھ) دیکھنے والا ہے۔ (۶۱) یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور (یہ مشرکین) اللہ کے سوا جس کی عبادت

دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

کرتے ہیں وہ باطل ہے اور بیشک اللہ ہی نہایت بلند بہت بڑا ہے۔ (۶۲) (اے مخاطب) کیا تو نے نہ دیکھا کہ

اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ

اللہ نے آسمان سے پانی اتارا جس سے زمین سر سبز ہو گئی

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ

بیشک اللہ نہایت مہربان (سب باتوں سے) خبردار ہے۔ (۶۳) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا

اور بیشک اللہ ہی بے نیاز سب تعریفوں کے لائق ہے۔ (۶۴) (اے مخاطب) کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے زمین کی ہر چیز کو تمہارے فائدے کے لئے

فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۗ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ

اپنے حکم کے تابع رکھا اور کشتیوں کو (بھی) کہ وہ دریا میں اس کے حکم سے چلتی ہیں اور وہی آسمان کو زمین پر گرنے

اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ

سے روکے ہوئے ہے مگر (یہ کہ) اسی کے حکم سے (گر جائیں) بیشک اللہ لوگوں پر نہایت مہربانی کرنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ

بےحد رحم فرمانے والا ہے۔ (٦٥) اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی پھر تمہیں موت دے گا پھر (قیامت کے دن) تمہیں زندہ کرے گا

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ

بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ (٦٦) ہم نے ہر امت کے لئے عبادت کا طریقہ مقرر کیا جس کے مطابق انہوں نے عبادت کی

فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى

تو ہرگز وہ اس بات میں آپ سے جھگڑا نہ کریں اور (اے محبوب) آپ (انہیں) اپنے رب کی طرف بلائیں بیشک ضرور آپ سیدھی

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾ وَاِنْ جَادَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾

راہ پر ہیں۔ (٦٧) اور اگر (پھر بھی) وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ فرما دیں اللہ تمہارے کاموں کو خوب جانتا ہے۔ (٦٨)

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾

اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرما دے گا جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (٦٩)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ

(اے مخاطب) کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے بیشک

ذٰلِكَ فِىْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُوْنَ

(ان کی) یہ سب باتیں ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہیں یقیناً یہ (سب کچھ) اللہ پر آسان ہے۔ (٧٠) اور یہ (مشرکین) اللہ کے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ

سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جن کی عبادت پر اللہ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کی (پوجا کرتے ہیں) جن (کے معبود ہونے) کا

بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝٧١ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

خود انہیں (بھی) کچھ علم نہیں اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ (۷۱) اور جب ان پر ہماری کھلی

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۭ يَكَادُوْنَ

آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو (اے محبوب) آپ کافروں کے چہروں پر ناگواری (غیظ وغضب کے آثار) دیکھتے ہیں قریب ہیں کہ

يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۭ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ

وہ ان لوگوں پر جھپٹ پڑیں جو ہماری آیتیں ان پر تلاوت کرتے ہیں آپ فرمائیں کیا میں تمہیں ایسی چیز بتاؤں جو تمہارے اس غیظ

مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ اَلنَّارُ ۭ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَبِئْسَ

وغضب سے بھی بدتر ہے وہ (دوزخ کی) آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ کیا ہی

الْمَصِيْرُ ۝٧٢ ع يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۭ اِنَّ

ع ٩ / ١٢

بُرا ٹھکانا ہے۔ (۷۲) اے لوگو ایک مثال بیان کی گئی اسے کان لگا کر سنو یقیناً

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا

اللہ کو چھوڑ کر تم جن (بتوں) کی عبادت کرتے ہو (اگر) وہ ایک مکھی بھی (بنانا چاہیں تو) ہرگز نہ بنا سکیں گے اگرچہ سب اس پر جمع

لَهٗ ۭ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـــًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۭ ضَعُفَ

ہوجائیں اور (پیدا کرنا تو درکنار) اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین لے جائے تو اس کو وہ اس سے چھڑا نہیں سکتے طالب

الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝٧٣ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور مطلوب دونوں کمزور ہیں۔ (۷۳) مشرکوں نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسے چاہئے تھی یقیناً اللہ

لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝٧٤ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ

بڑی قوت والا بڑے غلبے والا ہے۔ (۷۴) اللہ (ہی کا کام ہے کہ وہ) چن لیتا ہے فرشتوں میں سے رسولوں کو اور انسانوں

النَّاسِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَ

میں سے بیشک اللہ (سب کچھ) سننے والا (سب کچھ) دیکھنے والا ہے۔ (۷۵) جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور

مَا خَلْفَهُمْ ۗ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُوْرُ ﴿٧٦﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

جو ان کے پیچھے ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں ۔ (۷۶) اے ایمان والو

ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ

رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور نیک کام کرتے رہو تا کہ تم

تُفْلِحُوْنَ ۩ ﴿٧٧﴾ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۗ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ

السجدة

کامیابی حاصل کرلو۔ (۷۷) اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا حق ہے جہاد کرنے کا اس نے تمہیں برگزیدہ کر لیا

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۗ مِلَّةَ أَبِيْكُمْ

اور دین میں تم پر کچھ تنگی نہ رکھی (تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم

إِبْرٰهِيْمَ ۗ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا

کا دین (پسند کیا) اس (اللہ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا پہلی کتابوں میں اور اس (قرآن) میں

لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى

تا کہ (نگران) رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ

النَّاسِ ۚ فَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۗ هُوَ

ہو جاؤ تو نماز قائم رکھو اور زکوۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کی رسی مضبوطی سے تھام لو وہ

مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾

ع ۱۰ / ۱۷

تمہارا مالک ہے تو کیا ہی اچھا مالک اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔ (۷۸)

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾ وَّثَمَانَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ مومنون مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾

بیشک ایمان والے کامیاب ہوئے (۱) جو اپنی نماز میں عاجزی کرتے ہیں (۲)

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ

اور جو نکمی باتوں سے منہ پھیر لیتے ہیں (۳) اور جو زکوٰۃ

فٰعِلُوْنَ ۙ﴿۴﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰٓى

دیتے ہیں ۔ (۴) اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ۔ (۵) مگر اپنی

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿۶﴾ فَمَنِ

(منکوحہ) بیویوں پر یا (مملوکہ) باندیوں پر، تو بیشک (اس میں) ان پر کوئی ملامت نہیں۔ (۶) پھر جو

ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ

اس (منکوحہ اور مملوکہ) کے سوا (کسی اور) کو طلب کرے تو وہی لوگ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے بڑھنے والے ہیں۔ (۷) اور جو اپنی امانتوں اور اپنے

وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿۹﴾ اُولٰٓئِكَ

وقف لازم

عہد کی رعایت کرنے والے ہیں (۸) اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ۔ (۹) وہی

هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾

وارث ہیں (۱۰) جو ٹھنڈے سائے والے باغوں کی میراث پائیں گے وہ ہمیشہ انہی میں رہیں گے ۔ (۱۱)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ

اور بیشک ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا (۱۲) پھر ہم نے اُسے

نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ

قرار پانے کی مضبوط جگہ (شکم مادر) میں نطفہ بنا کر رکھا۔ (۱۳) پھر ہم نے نطفہ کو جما ہوا خون بنایا پھر جمے ہوئے خون کو گوشت کی

مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ

بوٹی بنایا پھر گوشت کی بوٹی سے ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں کو گوشت پہنا دیا پھر

اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ

ہم نے (اس میں روح ڈال کر) اسے دوسری مخلوق بنایا تو بڑی برکت والا ہے اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے۔ (۱۴) پھر بیشک تم

بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ؕ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ

اس کے بعد ضرور مرنے والے ہو۔ (۱۵) پھر قیامت کے دن تم یقیناً اٹھائے جاؤ گے۔ (۱۶) اور بیشک

خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾

ہم نے تمہارے اوپر (فرشتوں کے) سات راستے (ہفت آسمان) بنائے اور ہم (اپنی) مخلوق سے غافل نہیں۔ (۱۷)

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا

اور ہم نے (ایک) اندازے کے مطابق آسمان سے پانی اُتارا پھر اسے زمین میں ٹھہرا دیا اور بیشک ہم

عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۚ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ

اس کے لے جانے پر (بھی) قادر ہیں۔ (۱۸) پھر ہم نے اس (پانی) سے تمہارے لئے کھجور اور انگور

وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ ﴿۱۹﴾ وَشَجَرَةً

وقف الازم

کے باغ اگائے ان میں تمہارے لئے بکثرت لذیذ پھل ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔ (۱۹) اور وہ درخت

تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾

(پیدا کیا) جو طور سینا (پہاڑ) سے (بکثرت) نکلتا ہے روغن لئے ہوئے اُگتا ہے اور کھانے والوں کے لئے سالن (بھی)۔ (۲۰)

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ

اور بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں مقام غور ہے ہم تمہیں اس میں سے (دودھ) پلاتے ہیں جو ان کے پیٹوں میں ہے اور تمہارے لئے

فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

ان میں بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔ (۲۱) اور (خشکی میں) ان پر اور (دریا میں) کشتیوں پر

تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا

تم سوار کئے جاتے ہو۔ (۲۲) اور بیشک ہم نے نوح کو ان کے (مخاطب مشرک) لوگوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے فرمایا اے میرے (مخاطب) لوگو اللہ کی

اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ

عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم نہیں ڈرتے؟ (۲۳) تو ان کے (مخاطب) لوگوں میں سے

كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ

کافر سرداروں نے (لوگوں سے) کہا یہ تو (کچھ بھی نہیں) صرف تم جیسے بشر ہیں تم پر برتری حاصل کرنا چاہتے

عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا

ہیں اور اگر اللہ (کسی کو بھیجنا) چاہتا تو فرشتوں کو اتار دیتا۔ ہم نے تو یہ بات اپنے پہلے آباؤ اجداد میں

الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ

(کسی سے) نہ سنی۔ (۲۴) (لوگو) وہ تو صرف ایک دیوانے آدمی ہیں تو ان کے بارے میں ایک وقت تک

حِينٍ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٢٦﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ

انتظار کرو۔ (۲۵) (نوح نے) عرض کی اے میرے رب میری مدد فرما کیوں کہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ (۲۶) تو ہم نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ

اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ

(اے نوح) ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم کے مطابق کشتی بناؤ پھر جب ہمارا عذاب آ جائے اور تنور جوش مارنے لگے

فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ

تو ہر جنس کے جانوروں میں سے ایک جوڑا (نرومادہ) اس میں بٹھا لو اور اپنے اہل کو (بھی) بجزان کے جن کے

عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُمْ

بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا ان میں سے۔ اور ظالموں کے متعلق آپ مجھ سے بات نہ کرنا بیشک وہ

مُغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ

غرق کیے جائیں گے۔ (۲۷) پھر جب آپ اور آپ کے ساتھی اطمینان سے کشتی پر بیٹھ جائیں تو آپ کہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾ وَقُلْ رَبِّ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں ظلم کرنے والی قوم سے نجات دی۔ (۲۸) اور کہیں (کہ) اے میرے رب

أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔ (۲۹) بیشک اس (قصہ) میں (ہماری معرفت کی) نشانیاں ہیں

وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٣١﴾

اور یقیناً ہم اپنے بندوں کو ضرور آزمانے والے ہیں۔ (۳۰) پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور زمانہ کے لوگ پیدا کیے۔ (۳۱)

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ

تو ہم نے ان میں ایک رسول ان میں سے بھیجا (جس نے فرمایا) تم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی

غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ

ع ۲ / ۲

معبود نہیں تو کیا تم نہیں ڈرتے؟ (۳۲) اور کہنے لگے رسول کے (مخاطب) لوگوں کے سردار جنہوں نے کفر کیا اور

كَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَٰذَا إِلَّا

آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اور ہم نے انہیں دنیا کی زندگی میں خوشحالی عطا فرمائی یہ (رسول کچھ نہیں) صرف

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿٣٣﴾ ۙ

تم جیسے بشر ہیں اسی میں سے کھاتے ہیں جس میں سے تم کھاتے ہو اور پیتے ہیں جس میں سے تم پیتے ہو۔ (۳۳)

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ ۙ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٣٤﴾ ۙ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ

اور اگر تم نے اپنے جیسے بشر کی اطاعت کر لی تو اس وقت یقیناً تم ضرور خسارہ پانے والے ہوگے۔ (۳۴) کیا یہ تمہیں وعدہ دیتے ہیں

اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿٣٥﴾ ۙصلے هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ

کہ جب تم مرجاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے (اس کے بعد) تم نکالے جاؤ گے۔ (۳۵) بہت دور ہے بہت دور ہے

لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٦﴾ ۙصلے اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا

جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (۳۶) نہیں ہے یہ (زندگی) مگر ہماری دنیاوی زندگی کہ ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم

نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٣٧﴾ ۙصلے اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّ

نہیں اُٹھائے جائیں گے۔ (۳۷) یہ (رسول) تو صرف ایسے آدمی ہیں جنہوں نے جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان باندھا اور

مَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٣٩﴾ قَالَ عَمَّا

ہم ان پر ایمان لانے والے نہیں۔ (۳۸) (رسول نے) عرض کیا اے میرے رب میری مدد فرما اس بات پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا۔ (۳۹) (اللہ نے) فرمایا کچھ

قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ ۚ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ

ہی دیر گزرتی ہے کہ یہ رہ جائیں گے پشیمان ہوتے ہوئے۔ (۴۰) پس انہیں ہمارے سچے وعدے کے مطابق خوفناک آواز نے پکڑ لیا تو ہم نے (ہلاک کر کے) انہیں خس و

غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا

خاشاک بنا دیا تو دور ہو جائیں (ہماری رحمت سے) ظالم لوگ۔ (۴۱) پھر ان کے بعد ہم نے اور کئی جماعتیں

اٰخَرِيْنَ ﴿٤٢﴾ ؕ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ ؕ ثُمَّ

پیدا کیں۔ (۴۲) کوئی جماعت اپنی مقررہ مدت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ (۴۳) پھر

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا

ہم نے لگاتار اپنے رسول بھیجے جب بھی کسی امت کے پاس اس کا رسول آیا انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم ان کے بعض

بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾

کو بعض کے پیچھے لائے اور ہم نے ان سب کو (نابود کر کے گزرے ہوئے) افسانے بنادیا تو دور رہوں (ہماری رحمت سے) جو لوگ ایمان نہیں لاتے۔ (۴۴)

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾

پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی آیتوں اور روشن دلیل کے ساتھ بھیجا۔ (۴۵)

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْٓا

فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ بڑے سرکش لوگ تھے۔ (۴۶) تو کہنے لگے۔

اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا

کیا ہم اپنے جیسے دو بشروں پر ایمان لائیں حالانکہ ان کے لوگ (بنی اسرائیل) ہماری بندگی کرتے ہیں۔ (۴۷) پس انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا

فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ

تو وہ ہلاک کئے ہوئے لوگوں میں سے ہو گئے۔ (۴۸) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تا کہ لوگ

يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى

ہدایت پائیں۔ (۴۹) اور ہم نے ابن مریم اور ان کی ماں کو (اپنی قدرت کی) نشانی بنایا اور ہم نے ان کو ایک اونچی ہموار زمین

رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ

کی طرف پناہ دی جو رہنے کے لائق تھی اور اس میں چشمے جاری تھے۔ (۵۰) اے رسولو پاک چیزوں میں سے کھاؤ

وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ

اور نیک عمل کرتے رہو بیشک میں تمہارے سب کاموں کو خوب جانتا ہوں۔ (۵۱) اور بیشک یہ تمہاری امت (دین میں)

أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو مجھ سے ڈرو۔ (۵۲) تو لوگوں نے اپنے امرِ دین کو آپس میں کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے

زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى

کر دیا ہر گروہ کے لوگ جو کچھ ان کے پاس ہے وہ اس پر خوش ہیں۔ (۵۳) تو (اے محبوب) ان (کے کفر) کی غفلت میں آپ انہیں چھوڑ دیں ایک

حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ

معین وقت تک۔ (۵۴) کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم جو ان کی مدد کر رہے ہیں مال اور اولاد سے۔ (۵۵) تو ہم انہیں بھلائیاں

لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ

پہنچانے میں جلدی کر رہے ہیں (ایسا نہیں) بلکہ وہ شعور نہیں رکھتے۔ (۵۶) بیشک وہ لوگ جو اپنے

خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾

رب کے خوف سے کانپتے رہتے ہیں۔ (۵۷) اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ (۵۸)

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّ

اور جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں ٹھہراتے۔ (۵۹) اور وہ جو کچھ دیتے ہیں اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے

قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ

دل لرزتے ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ (۶۰) وہ لوگ نیکیوں میں

فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

جلدی کرتے ہیں اور وہی نیک کاموں میں سب سے آگے نکل جانے والے ہیں۔ (۶۱) اور ہم کسی جان پر ذمہ داری نہیں ڈالتے مگر اتنی ہی جتنی اس میں طاقت ہے

وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ

اور ہمارے پاس (اعمال نامے کی) کتاب ہے جو حق بات بتاتی ہے اور لوگوں پر (ذرہ بھر) ظلم نہ ہو گا۔ (۶۲) (اور کچھ نہیں) بلکہ ان کے دل

فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا

اس سے غفلت میں ہیں اور اس کے سوا ان کے اور بھی (بُرے) کام ہیں جو وہ (ہمیشہ) کرتے

عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾

رہتے ہیں۔ (۶۳) یہاں تک کہ جب اُن (مکذبین قرآن) کے خوشحال لوگوں کو ہم (اپنے) عذاب میں پکڑیں گے تو وہ آہ وفغاں کرنے لگیں گے۔ (۶۴)

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى

آج شور و فغاں نہ کرو یقیناً ہماری طرف سے تمہاری (کوئی) مدد نہ کی جائے گی۔ (۶۵) (اس سے پہلے) بیشک (قرآن سے) میری آیتیں تم

عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا

پر پڑھی جاتیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل اُلٹے پاؤں بھاگ جاتے تھے۔ (۶۶) قرآن کے ساتھ تکبر کرتے ہوئے رات کی افسانہ گوئی میں (اُسے مشغلہ بنا کر)

تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ

بیہودہ بکواس کرتے تھے۔ (۶۷) کیا انہوں نے (اللہ کے) قول (قرآن) میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی جو ان کے پہلے آباؤ اجداد کے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَمْ

پاس نہ آئی تھی۔ (۶۸) یا انہوں نے اپنے رسول کو نہ پہچانا تو وہ ان کے منکر ہو گئے۔ (۶۹) یا

يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ

کہتے ہیں کہ انہیں جنون ہے (یہ بات نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق لائے اور ان میں اکثر لوگ حق کو

كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

ناپسند کرتے ہیں۔ (۷۰) اور اگر حق ان کی خواہشوں کی پیروی کرتا تو یقیناً سب آسمان اور زمینیں اور جو (بھی) ان میں ہیں

وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾

ہلاک ہو جاتے بلکہ ہم تو اُن کے پاس ان کے لئے نصیحت لائے تو وہ اپنی نصیحت ہی سے منہ پھیرتے ہیں۔ (۷۱)

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَ

کیا آپ ان سے کچھ اجر مانگتے ہیں تو آپ کے رب کا اجر سب سے اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ (٧٢) اور

اِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

(اے محبوب) بیشک آپ ضرور انہیں سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہیں۔ (٧٣) اور بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان

بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ

نہیں رکھتے وہ (سیدھی) راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں۔ (٧٤) اور اگر ہم اُن پر (مزید) رحم کریں اور جو تکلیف انہیں پہنچی ہے

مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ

اُسے دور کر دیں تو (پھر بھی) وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے ضرور اصرار کرتے رہیں گے۔ (٧٥) اور بیشک ہم نے انہیں عذاب

بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾ حَتّٰٓى اِذَا

میں پکڑا تو نہ وہ اپنے رب کے لئے جھکے اور نہ گڑگڑائے۔ (٧٦) یہاں تک کہ جب

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾ ع

ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو اس وقت وہ ناامید ہو کر رہ جائیں گے۔ (٧٧)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا

اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل (مگر) تم لوگ بہت

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾

ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔ (٧٨) اور وہی ہے جس نے روئے زمین پر تمہیں پھیلا دیا اور اسی کی طرف تم اٹھا کر کے لائے جاؤ گے۔ (٧٩)

وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ

اور وہی جلاتا اور مارتا ہے اور اسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا مختلف ہونا

الربع

٤ ع ٢٧ ٤

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿۸۱﴾ قَالُوا أَإِذَا

تو کیا تم نہیں سمجھتے ؟ (۸۰) بلکہ انہوں نے وہی کہا جو پہلے (لوگ) کہہ چکے تھے ۔ (۸۱) انہوں نے کہا کیا جب

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ

ہم مرجائیں اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں کیا پھر ہم یقیناً ضرور اٹھائے جائیں گے؟ (۸۲) بیشک قبل ازیں ہم سے

وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۸۳﴾ قُلْ

اور ہمارے آباء سے ایسا وعدہ کیا گیا یہ کچھ نہیں صرف پہلے لوگوں کے (جھوٹے) افسانے ہیں ۔ (۸۳) (اے محبوب) آپ

لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُولُونَ

فرمائیں کس کی ملک ہے زمین اور جو کچھ اس میں ہے (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو ۔ (۸۴) عنقریب وہ کہیں گے (سب کچھ)

لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَ

اللہ کا ہے فرمایئے پھر کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ (۸۵) آپ فرمائیں سات آسمانوں اور عرش

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۸۷﴾

عظیم کا مالک کون ہے ۔ (۸۶) وہ عنقریب کہیں گے سب اللہ ہی کی ملکیت ہے فرمایئے پھر تم ڈرتے کیوں نہیں ؟ (۸۷)

قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ

آپ فرمائیں کس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی ہر چیز کی اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے خلاف کسی کو پناہ نہیں

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ ﴿۸۹﴾

دی جاسکتی (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو ۔ (۸۸) عنقریب وہ کہیں گے (یہ سب کچھ) اللہ ہی کے لئے ہے فرمایئے پھر تم کہاں جادو کئے ہوئے پڑے ہو ۔ (۸۹)

بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ

بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں اور وہ یقیناً ضرور جھوٹے ہیں ۔ (۹۰) اللہ نے (اپنے لئے) کوئی اولاد نہیں بنائی

وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَ

اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے (اگر ایسا ہوتا تو) اس وقت ہر معبود اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کو (الگ) لے جاتا اور

لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ﴿۹۱﴾

ان میں سے ہر ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا تو اللہ اُن باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ (اس کی نسبت) بیان کرتے ہیں۔ (۹۱)

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا

جاننے والا ہر پوشیدہ اور ظاہر کا تو وہ ہر اس چیز سے بلند ہے جسے وہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۹۲) آپ کہیں کہ اے میرے رب اگر

تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

تو مجھے (وہ عذاب) دکھائے جس کا ان (کافروں سے) وعدہ کیا جا رہا ہے۔ (۹۳) (تو) اے میرے پروردگار مجھے نہ کرنا ظلم کرنے والی قوم میں۔ (۹۴)

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ

اور یقیناً ہم آپ کو وہ چیز دکھانے پر قادر ہیں جس کا ہم ان سے وعدہ فرما رہے ہیں۔ (۹۵) (اے محبوب) بُرائی کو ایسے طریقے سے

اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ

دفع کیجئے جو بہتر ہو ہم خوب جانتے ہیں جو یہ (آپ پر) باتیں بناتے ہیں۔ (۹۶) اور آپ کہیں اے میرے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں

مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

شیطانوں کے وسوسوں سے۔ (۹۷) اور اے میرے رب تیری پناہ لیتا ہوں کہ وہ (شیاطین) میرے پاس آئیں۔ (۹۸)

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۙ﴿۹۹﴾ لَعَلِّيْٓ

(یہ کافر تو نیکی کی طرف آنے والے نہیں) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے گی تو کہے گا کہ اے میرے رب مجھے (دنیا میں) واپس بھیج دو۔ (۹۹) شاید میں

اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ

(اب) نیک کام کر لوں اُس (دنیا) میں جسے چھوڑ آیا ہوں۔ ہرگز نہیں یہ تو ایک بات ہے جسے وہ کہہ رہا ہے اور ان کے

وَرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ

آگے ایک حجاب ہے اس دن تک کہ وہ اٹھائے جائیں۔ (۱۰۰) پھر جب صور پھونکا جائے گا تو

اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ

ان کے درمیان اس دن رشتے (باقی) نہ رہیں گے اور نہ وہ ایک دوسرے کا حال پوچھ سکیں گے۔ (۱۰۱) تو جن (کی ترازو) کے پلے بھاری ہوئے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

وہی فلاح پانے والے ہوں گے۔ (۱۰۲) اور جن (کی ترازو) کے پلے ہلکے ہوئے تو وہی ہوں گے جنہوں نے

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِىْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ج تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ

اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ (۱۰۳) آگ ان کے چہروں کو جھلس

النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ

دے گی اور وہ اس میں (اپنے) جلے ہوئے منہ لئے پڑے رہیں گے۔ (۱۰۴) کیا میری آیتیں تم پر نہ پڑھی جاتی تھیں پھر تم انہیں

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾

جھٹلاتے تھے۔ (۱۰۵) وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہماری بدبختی ہم پر غالب آگئی اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ (۱۰۶)

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا

اے ہمارے رب ہمیں اس دوزخ سے نکال پھر اگر ہم دوبارہ (کفر کی طرف) لوٹیں تو بیشک ہم ظالم ہیں۔ (۱۰۷) (رب) فرمائے گا ذلت کے ساتھ اسی میں پڑے رہو

وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِىْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ

اور مجھ سے بات نہ کرو۔ (۱۰۸) بیشک (دنیا میں) میرے بندوں کا ایک گروہ تھا وہ لوگ کہتے تھے اے ہمارے رب

اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ صلے ج فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ

ہم ایمان لائے تو ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۰۹) تو تم نے ان کا

سِخْرِيًّا حَتّٰىٓ اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّيْ

مذاق اُڑایا یہاں تک کہ (اس مذاق اڑانے کے مشغلہ نے) تمہیں میری یاد بھی بھلا دی اور تم (ازراہِ تمسخر) ان سے ہنستے تھے ۔ (۱۱۰) بیشک

جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ

آج میں نے ان کے صبر کا انہیں یہ اجر عطا فرمایا کہ وہی فتح مند ہیں ۔ (۱۱۱) اللہ فرمائے گا (بتاؤ) برسوں کے

فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ

شمار سے تم کتنی مدت زمین میں ٹھہرے ۔ (۱۱۲) وہ کہیں گے ہم ٹھہرے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ (ہمیں صحیح اندازہ نہیں) تو گننے والوں

الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

سے پوچھ لیجئے ۔ (۱۱۳) (رب) فرمائے گا تم نہیں ٹھہرے مگر (بہت) کم ۔ کاش تم نے (پہلے) جان لیا ہوتا (کہ دنیا کی زندگی بے ثبات ہے) ۔ (۱۱۴)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾

کیا تم نے یہ سمجھ لیا کہ ہم نے تمہیں بے کار پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے ۔ (۱۱۵)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

تو بلند شان والا ہے اللہ سچا بادشاہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) بزرگی والے عرش کا مالک ہے ۔ (۱۱۶)

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ

اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کی عبادت کرے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے

عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

رب ہی کے پاس ہے بیشک کفر کرنے والے (کبھی فلاح) نہیں پا سکتے ۔ (۱۱۷) اور (اے حبیب) آپ کہیں کہ اے میرے رب بخشش فرما اور رحم فرما

وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے ۔ (۱۱۸)

سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ نور مدنی ہے — اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے — اس میں چونسٹھ آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ

(یہ) ایک سورۃ ہے جسے ہم نے اتارا اور ہم نے اس (کے احکام) کو فرض کیا اور ہم نے اس میں روشن آیتیں اتاریں تا کہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ① اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ

نصیحت قبول کرو۔ (۱) جو عورت بدکار ہو اور جو مرد بدکار ہو تو ان میں سے ہر ایک کو سو

جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

کوڑے مارو اور تمہیں ان کے ساتھ رحم دلی متاثر نہ کرے اللہ کے دین میں اگر تم اللہ

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ

اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور چاہئے کہ دیکھے اُن کی سزا (کا منظر) مسلمانوں کا

الْمُؤْمِنِيْنَ ② اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ

ایک (پورا) گروہ۔ (۲) بدکار مرد نکاح (کرنا پسند) نہ کرے گا مگر بدکار عورت یا مشرکہ سے اور بدکار عورت سے

لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ③

نکاح (کرنا پسند) نہ کرے گا مگر بدکار مرد یا مشرک۔ اور یہ حرام کر دیا گیا (پاکدامن) مسلمانوں پر (بایں طور کہ ان کے دلوں میں اس سے نفرت پیدا کر دی گئی)۔ (۳)

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ

اور جو لوگ پاکدامن عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں پھر نہ لائیں چار گواہ

فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ

تو انہیں اسّی کوڑے مارو اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ

اور وہی نافرمان ہیں (۴) مگر جو لوگ اس کے بعد توبہ کر لیں اور

اَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥﴾ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ

اپنی اصلاح کر لیں تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۵) اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ

اور ان کے پاس ان کی جانوں کے سوا گواہ نہ ہوں تو ان کے کسی ایسے شخص کی گواہی یہ ہے کہ وہ چار مرتبہ

شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ

گواہی دے اللہ کی قسم کھا کر کہ بیشک وہ ضرور سچا ہے۔ (۶) اور پانچویں گواہی یہ کہ اس پر اللہ کی

اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٧﴾ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ

لعنت پڑے اگر وہ جھوٹا ہو۔ (۷) اور دفع کر دے گا عورت سے سزا

اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٨﴾ ۙ

کو اس کا چار مرتبہ گواہی دینا اللہ کی قسم کھا کر کہ بیشک وہ (مرد) ضرور جھوٹا ہے۔ (۸)

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٩﴾

اور پانچویں یہ کہ اس (عورت) پر اللہ کا غضب ہو اگر وہ (مرد) سچا ہو۔ (۹)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ ع

اور اگر (اس نزول احکام کے ساتھ) اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی (تو تمہیں تکلیف پہنچتی) اور یہ کہ اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۱۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ

بیشک جو لوگ (ام المومنین صدیقہ پر) کھلا بہتان لائے (وہ) تم میں سے ایک گروہ ہے تم اس (بہتان) کو اپنے لئے شر نہ سمجھو۔

بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ

بلکہ وہ (بالآخر) تمہارے لئے خیر ہے اس گروہ میں سے ہر شخص کے لئے وہ گناہ ہے جو اس نے کمایا

وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١﴾ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ

اوران میں سے جس نے اس (بہتان) میں سب سے بڑا حصہ لیااس کے لئے (بہت) بڑا عذاب ہے۔ (۱۱) (ایسا) کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے یہ (تہمت کی) بات سنی

ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ

تو مومن مردوں اور عورتوں نے اپنوں کے بارے میں نیک گمان کیا ہوتا اور کہا ہوتا کہ یہ

اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٢﴾ لَوْلَا جَاۗءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاۗءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا

کھلا بہتان ہے۔ (۱۲) (بہتان باندھنے والے) اپنے بہتان پر چار گواہ کیوں نہ لائے پس جب وہ

بِالشُّهَدَاۗءِ فَاُولٰۗىِٕكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ

گواہ نہ لا سکے تو (جان لوکہ) وہی لوگ اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں ۔ (۱۳) اور اگر دنیا

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ

و آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس (تہمت) کا چرچا کرنے میں

اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٤﴾ ښ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ

تم پڑ گئے تھے اس میں تمہیں بہت بڑا عذاب پہنچتا ۔ (۱۴) جب تم یہ بات اپنی زبانوں پر ایک دوسرے سے (سن کر) لاتے رہے اوراپنے منہ سے

بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ڰ وَّهُوَ عِنْدَ

وہ بات کہتے رہے جس کا تمہیں علم نہ تھا اور تم اس کو ہلکی بات سمجھتے رہے حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک

اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ

بہت بڑی بات تھی۔ (۱۵) اور ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے یہ (تہمت کی) بات سنی تو تم نے (اسی وقت) کہہ دیا ہوتا کہ ہمیں لائق نہیں کہ

نَتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿١٦﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ

ہم ایسی بات منہ پر لائیں (اے اللہ) تو پاک ہے یہ بہت بڑا بہتان ہے ۔ (١٦) اللہ تم کو نصیحت فرماتا ہے

اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ

کہ پھر ایسی بات کبھی نہ کہنا اگر تم مومن ہو ۔ (١٧) اور اللہ تمہارے لئے (کھول کر) آیتیں بیان

الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ

فرماتا ہے اور اللہ بہت علم والا بڑی حکمت والا ہے ۔ (١٨) بیشک جو لوگ پسند کرتے ہیں مسلمانوں میں

الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ

بے حیائی کی بات پھیلنے کو ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۔ (١٩) اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر

رَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ نہایت رحمت والا بے حد رحم فرمانے والا ہے، (تو تم بھی مزہ چکھ لیتے) (٢٠) اے ایمان والو

لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ

شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو اور جو شیطان کے قدموں پر چلے گا

فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ

تو یقیناً وہ (اُسے) بے حیائی اور برائی کا حکم دے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی

رَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی کبھی پاک نہ ہو سکتا مگر اللہ ہی جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢١﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ

اور اللہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (٢١) اور تم میں سے جو لوگ صاحب فضل اور وسعت والے ہیں اس بات کی قسم نہ کھائیں

اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ

کہ اپنے رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو (کچھ) نہ دیں گے

وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

اور انہیں چاہئے کہ وہ معاف کردیں اور درگزر کریں (اے ایمان والو) کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد

رَّحِيْمٌ ﴿٢٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا

رحم فرمانے والا ہے۔ (٢٢) بیشک جو لوگ تہمت لگاتے ہیں پاک دامن (برائی سے) بے خبر ایمان والی عورتوں پر وہ دنیا

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ

اور آخرت میں ملعون ہیں اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ (٢٣) (وہ اس دن کو یاد رکھیں) جس دن ان کی

اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ يَوْمَىِٕذٍ

زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے عملوں کی ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ (٢٤) اس دن

يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿٢٥﴾

اللہ (اُن کے گناہوں کا) حق وانصاف کے مطابق انہیں پورا بدلہ دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی حق ہے حقیقت کو کھولنے والا۔ (٢٥)

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ

خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لئے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں۔

وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰۗىِٕكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے وہ (پاک دامن) ان تہمتوں سے بری ہیں جو یہ (اُن پر) لگاتے ہیں ان کے لئے مغفرت ہے

وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ

اور عزت کی روزی۔ (۲۶) اے ایمان والو اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں داخل نہ ہو

حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

جب تک اجازت نہ لے لو اور ان کے رہنے والوں پر سلام نہ کر لو یہ تمہارے لئے بہتر ہے تا کہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ

نصیحت قبول کرو۔ (۲۷) پس اگر اُن (گھروں) میں تم کسی کو نہ پاؤ تو بھی اجازت کے بغیر ان میں داخل

لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

نہ ہو اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو واپس ہو جاؤ یہ تمہارے لئے بہت پاکیزہ ہے اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ

سب کاموں کو خوب جانتا ہے۔ (۲۸) ایسے گھروں میں جانا تم پر کچھ گناہ نہیں جو رہائشی

مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٢٩﴾

نہ ہوں ان میں تمہارے لئے فائدہ کی کوئی چیز ہو اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔ (۲۹)

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ

(اے محبوب) آپ مسلمان مردوں سے فرمادیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان

اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ

کے لئے بہت پاکیزہ ہے بیشک اللہ ان کے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۳۰) اور ایمان والی عورتوں کو فرمائیں کہ وہ (بھی) اپنی

مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا

نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عفت کی حفاظت کریں اور اپنی زیبائش کو ظاہر نہ کریں مگر جو

ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ وَلَا يُبْدِيْنَ

اس سے خود ظاہر ہے اور اپنے سر پر اوڑھے ہوئے دوپٹوں کے آنچل اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنی زیبائش

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ

کو ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ دادا پر یا شوہروں کے باپ دادا پر یا اپنے بیٹوں

اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ

یا اپنے شوہروں کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں یا اپنے بھانجوں پر

اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ

یا اپنی (مسلمان) عورتوں پر یا اپنی مملوکہ باندیوں پر یا اپنے خدمتگاروں پر ان مردوں میں سے جنہیں عورتوں

مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪

کی کچھ خواہش نہ ہو یا ان لڑکوں پر جو عورتوں کی شرم کی باتوں پر مطلع نہیں ہوئے۔

وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْٓا

اور وہ اپنے پاؤں سے اس طرح نہ چلیں کہ ان کی وہ زینت (لوگوں کو) معلوم ہو جائے جسے وہ چھپائے رکھتی ہیں اور اے مسلمانو

اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى

تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو تاکہ تم مراد کو پہنچ جاؤ۔ (۳۱) اور تم نکاح کر دو اپنے (آزاد) مردوں اور عورتوں میں سے

مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ

ان کا جو بے نکاح ہوں اور صلاحیت رکھنے والے اپنے غلاموں اور باندیوں کا اگر وہ فقیر ہوں تو اللہ انہیں

يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ

اپنے فضل سے غنی کر دے گا اور اللہ بڑی وسعت والا (سب کچھ) جاننے والا ہے۔ (۳۲) اور چاہیئے کہ پاکدامن رہیں

الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالَّذِيْنَ

وہ لوگ جو نکاح کی قدرت نہیں رکھتے یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے اور تمہارے

يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ

غلاموں ، باندیوں میں سے جو مکاتب ہونا چاہیں انہیں مکاتب کر دو اگر تم ان میں

خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۭ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ

بھلائی جانو اور (بدل کتابت ادا کرنے کے لئے) اللہ کے اس مال میں سے انہیں دو جو اس نے تمہیں دیا ہے، اور تمہاری باندیاں جب کہ وہ پاک دامن

عَلَى الْبِغَاۗءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَ

رہنا چاہتی ہیں انہیں بدکاری پر مجبور نہ کرو کہ تم (ان کی بدکاری کے ذریعہ) حیاتِ دنیا کا عارضی فائدہ طلب کرو اور

مَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ

جو انہیں مجبور کرے گا تو ان کو مجبور کرنے کے بعد اللہ (ان باندیوں کے حق میں) بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۳۳) اور بیشک

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ

ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کیں اور ان لوگوں کے (کچھ عبرتناک) حالات جو تم سے پہلے گزر چکے

وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ

اور (ہم نے) نصیحت (اتاری ہے) پرہیزگاروں کے لئے۔ (۳۴) اللہ نور ہے آسمانوں اور زمینوں کا ۔ اس کے نور کی مثال

كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا

ایسی ہے جیسے ایک طاق جس میں چراغ ہو وہ چراغ (شیشہ کے) فانوس میں ہو وہ فانوس گویا

كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا

ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے (وہ چراغ) برکت والے درخت زیتون (کے تیل) سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ مشرق کے رخ پر ہے نہ

غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ

مغرب کے (بلکہ کسی آڑ کے بغیر کھلے میدان میں ہے) قریب ہے کہ اس کا تیل (آپ ہی) روشن ہوجائے اگرچہ اسے آگ نہ چھوئے۔ نور ہے نور پر۔

يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ

اللہ جسے چاہے اپنے نور تک پہنچا دیتا ہے اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾ ۙ فِىْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ

اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (۳۵) (اللہ کے نور کی طرف ہدایت پانے والے اللہ کے ان) گھروں میں ہیں جن کے لئے اللہ نے حکم دیا ہے

فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ ۙ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ

کہ انہیں بلند کیا جائے اور ان میں اللہ کا نام لیا جائے ان میں اس کی تسبیح کرتے ہیں صبح اور شام (۳۶) وہ مرد جنہیں تجارت

تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ

اور خرید و فروخت غافل نہیں کرتی اللہ کی یاد سے اور نماز قائم رکھنے اور زکوٰۃ دینے سے

يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ ۙ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ

وہ اس دن سے خائف ہیں جس میں اُلٹ جائیں گے دل اور آنکھیں۔ (۳۷) تاکہ اللہ ان کے بہترین

اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ

کاموں کا انہیں بدلہ دے اور اپنے فضل سے انہیں زیادہ (انعام) عطا فرمائے اور اللہ جسے چاہے بے حساب

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ

رزق دیتا ہے۔ (۳۸) اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال ہموار زمین میں چمکتے ہوئے ریت کی طرح ہیں جسے پیاسا

الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ

پانی سمجھتا ہے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آیا تو اسے کچھ (بھی) نہ پایا اور اس نے اپنے قریب اللہ کو پایا

فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٣٩﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ

تو اللہ نے اس کا حساب اسے پورا چکا دیا اور اللہ بہت جلد حساب کرنے والا ہے۔ (۳۹) یا (کافروں کے اعمال) گہرے سمندر میں تاریکیوں

لُّجِّیٍّ یَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ

کی طرح ہیں جس کو اوپر سے موج ڈھانپے ہوئے ہے موج پر ایک اور موج ہے اس کے اوپر بادل ہے (تہ بہ تہ)۔ تاریکیاں ہیں

بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ

ایک کے اوپر دوسری (دریا کی اس تاریک گہرائی میں) جب کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو اسے دیکھ نہ سکے اور جس کے لئے اللہ

اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿٤٠﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِی

نور نہ بنائے تو اس کے لئے کوئی نور نہیں۔ (۴۰) (اے مخاطب) کیا تو نے نہیں دیکھا اللہ ہی ہے جس کی پاکی بیان کرتے ہیں تمام

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّیْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ

آسمانوں اور زمینوں والے اور پرندے (بھی) صف بستہ۔ ہر ایک نے اپنی نماز اور اپنی تسبیح

تَسْبِیْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ﴿٤١﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

کو جان لیا اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ (۴۱) اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں اور زمینوں کی

وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ﴿٤٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُزْجِیْ سَحَابًا ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیْنَهٗ

اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ (۴۲) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادل کو چلاتا ہے پھر اس (کے ٹکڑوں) کو آپس میں جوڑ دیتا ہے

ثُمَّ یَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَیُنَزِّلُ مِنَ

پھر اسے تہ بہ تہ کر دیتا ہے تو (اے مخاطب) تو دیکھتا ہے کہ اس کے درمیان سے مینہ برستا ہے اور (اللہ) آسمان (کی جانب) سے

السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِیْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَیُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَصْرِفُهٗ

(برفانی) پہاڑوں میں سے کچھ اولے نازل کرتا ہے تو وہ جس پر چاہتا ہے اولے برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے

عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۖ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿٤٣﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ

اولوں کو پھیر دیتا ہے قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کی بینائی لے جائے۔ (۴۳) اللہ دن اور رات

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۗ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿٤٤﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ

کو بدلتا رہتا ہے بیشک اس میں آنکھوں والوں کے لئے نصیحت ہے۔ (۴۴) اور اللہ نے روئے زمین

كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

پر ہر چلنے والے کو پانی سے پیدا کیا تو اُن میں سے کچھ پیٹ کے بل رینگتے ہیں اور کچھ اُن میں سے

يَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِیْ عَلٰۤی اَرْبَعٍ ۗ يَخْلُقُ اللّٰهُ

اپنے دو پاؤں پر چلتے ہیں اور کچھ ان میں سے چار پاؤں پر چلتے ہیں اللہ جو چاہتا ہے

مَا يَشَآءُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٥﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۗ

پیدا کرتا ہے بیشک اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۴۵) بیشک ہم نے واضح بیان کرنے والی آیتیں اتاریں

وَاللّٰهُ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٦﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا

اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرماتا ہے۔ (۴۶) اور وہ (لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ

بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰی فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۗ

اور رسول پر ایمان لائے اور ہم نے (اُن کی) اطاعت کی پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فریق پیٹھ پھیر لیتا ہے

وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاِذَا دُعُوْۤا اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ

اور وہ مومن نہیں۔ (۴۷) اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (رسول) ان کے

بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْۤا

درمیان فیصلہ کردیں تو اس وقت ان میں سے ایک گروہ روگردانی کر لیتا ہے۔ (۴۸) اور اگر ان کا حق (بنتا) ہو (تو) رسول کی طرف

إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ﴿٤٩﴾ أَفِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَمِ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ

اطاعت کرتے ہوئے چلے آتے ہیں۔ (۴۹) کیاان کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے؟ یاوہ شک میں مبتلا ہیں یاوہ اس بات سے ڈرتے ہیں

أَن يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۚ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّمَا

کہ اللہ اوراس کارسول ان پر ظلم کریں گے (اللہ اوراس کارسول ظلم نہیں کرتے) بلکہ وہ خود ہی ظالم ہیں ۔ (۵۰) ایمان

كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

والوں کی بات تو یہی تھی جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں ان کے درمیان فیصلہ کرنے کے لئے

أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾ وَمَن يُطِعِ

کہ وہ کہیں ہم نے (حکم) سنا اور (اُسے) مانا اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ۔ (۵۱) اور جو اللہ اور اس

اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾

کے رسول کی اطاعت کرے اور اللہ سے ڈرتا رہے اوراس (کی نافرمانی) سے بچے تو وہی لوگ مراد پانے والے ہیں ۔ (۵۲)

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُل

اور (منافقوں نے) اللہ کی پکی قسمیں کھائیں کہ اگر آپ انہیں حکم دیں گے تو وہ (آپ کے حکم کی اطاعت میں) ضرور (جہاد کیلئے) نکلیں گے آپ فرمادیں

لَّا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾ قُلْ

قسمیں نہ کھاؤ (اصل مطلوب) معروف طریقہ سے فرمانبرداری ہے۔ بیشک اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۵۳) فرمادیجئے

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی پھر اگر تم نے (اس سے) پیٹھ پھیری تو رسول کے ذمہ وہی ہے جو ان پر لازم کیا گیا

وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا

اور تم پر وہ ہے جو تم پر لازم کیا گیا اوراگر تم نے رسول کا حکم مانا تو ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمہ کچھ نہیں مگر

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٥٤﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

صاف صاف پہنچا دینا۔ (۵۴) اللہ نے وعدہ فرمایا ان لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

کہ انہیں زمین میں ضرور ضرور خلافت دے گا جس طرح ان لوگوں کو خلافت دی جو ان سے پہلے تھے

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ

اور مضبوط کردے گا ان کے لئے ان کا وہ دین جسے (اللہ نے) ان کے لئے پسند فرمایا اور ان کے خوف کے بعد ان کی حالت

بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ

کو ضرور امن سے بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گے اور جس نے اس کے

بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

بعد ناشکری کی تو وہی نافرمان ہیں۔ (۵۵) اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور رسول کی فرمانبرداری کرو تاکہ تم رحم کئے جاؤ۔ (۵۶) کافروں کے بارے میں یہ خیال ہرگز نہ کرنا

مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٥٧﴾ ع

کہ وہ (ہمیں) زمین میں عاجز کردیں گے اور ان کا ٹھکانا آگ ہے اور یقیناً وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ (۵۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ

اے ایمان والو چاہئے کہ تم سے اجازت طلب کریں (تمہارے غلام) جو تمہارے داہنے ہاتھ کی ملک ہیں اور تم میں سے

لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ

(آزاد لڑکے) جو بلوغ کو نہیں پہنچے، تین وقتوں میں، صبح کی نماز سے پہلے

وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ

اور دوپہر کو جب تم کپڑے اتار رکھتے ہو اور عشاء کی نماز

الْعِشَآءِ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ

کے بعد۔ (یہ) تین وقت تمہارے پردے کے ہیں ان (تین وقتوں) کے بعد کچھ گناہ نہیں تم پر

بَعْدَهُنَّ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

اور نہ ان پر۔ وہ آتے جاتے رہتے ہیں تمہارے یہاں ایک دوسرے کے پاس۔ اسی طرح اللہ اپنی

اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ

آیتیں تمہارے لئے بیان فرماتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۵۸) اور جب تم میں سے لڑکے جوانی کو

الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذٰلِكَ

پہنچ جائیں تو انہیں چاہئے کہ وہ (بھی) اسی طرح اجازت طلب کریں جس طرح ان سے پہلے (بالغ ہونے والے) مردوں نے اجازت طلب کی۔ اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ

اللہ اپنی آیتیں تمہارے لئے بیان فرماتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۵۹) اور بوڑھی عورتیں

الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ

جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (چہرے ڈھانپنے کے) کپڑے اتار رکھیں

غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

اس حال میں کہ وہ اپنی زینت کو دکھاتی نہ پھریں اور اس سے (بھی) بچنا ان کے لئے بہتر ہے اور اللہ خوب سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا

بہت جاننے والا ہے۔ (۶۰) اندھے پر کچھ تنگی نہیں اور نہ لنگڑے پر کوئی مضائقہ ہے اور نہ

عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

بیمار پر کوئی روک اور نہ تمہاری جانوں پر (کوئی رکاوٹ) کہ کھاؤ اپنے (اور اپنی اولاد کے) گھروں سے یا اپنے باپ دادا

اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے

اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا

گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جس

مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا

جگہ کی کنجیاں تمہارے قبضے میں ہوں یا اپنے دوست کے گھر سے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ مل کر کھاؤ

اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ

یا الگ الگ پھر جب (ان میں سے) کسی گھر میں تم داخل ہو تو اپنوں پر سلام کرو (ملاقات کے وقت کی) اچھی دعا، اللہ کی

اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ ع

ع ۸ ۱۴

طرف سے برکت والی پاکیزہ، اسی طرح اللہ تمہارے لئے آیتیں بیان فرماتا ہے تا کہ تم سمجھو۔ (۶۱)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى

ایمان والے وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر یقین لائے اور جب وہ رسول کے ساتھ جمع ہونے کے

اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ

کسی کام پر (حاضر) ہوں تو چلے نہ جائیں جب تک ان سے اجازت حاصل نہ کر لیں (اے حبیب) بیشک جو لوگ آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ

وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں پھر اگر وہ آپ سے اپنے کسی کام کے لئے اجازت

شَأْنِهِمْ فَأْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

طلب کریں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں اجازت دے دیں اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت مانگیں۔ بیشک اللہ بہت

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَاۗءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاۗءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۭ

بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۶۲) نہ بنا لو اپنے درمیان رسول کے پکارنے کو جیسے تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ

بیشک اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے آڑ لے کر چپکے سے نکل جاتے ہیں تو وہ لوگ ڈریں جو رسول کے حکم کی خلاف ورزی

عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ

کرتے ہیں کہ انہیں کوئی آفت پہنچے یا دردناک عذاب انہیں پہنچ جائے۔ (۶۳) خبردار بیشک اللہ ہی کے لئے ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۭ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ

جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے یقیناً اللہ جانتا ہے اس حال کو جس پر تم ہو اور اس دن کو جس میں وہ اس کی طرف

اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾ ع

لوٹائے جائیں گے تو وہ انہیں خبر دے گا ان کے سب کاموں کی اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (۶۴)

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ فرقان مکی ہے — اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے — اس میں ستتر آیتیں اور چھ رکوع ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰي عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ﴿۱﴾

بڑی برکت والا ہے وہ جس نے فیصلہ کرنے والی کتاب اپنے (مقدس) بندے پر اتاری تاکہ وہ تمام جہانوں کے لئے ڈرانے والا ہو۔ (۱)

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ

وہ (اللہ) کہ اسی کے لئے ہے آسمانوں اور زمینوں کی حکومت اور اس نے اپنے لئے کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ اس کی

لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ②

حکومت میں کوئی اس کا شریک ہے اور اس نے ہرچیز کو پیدا کیا پھراسے ایک مقرر کئے ہوئے اندازے پر رکھا۔ (۲)

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَ

اور لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود (اللہ کی) مخلوق ہیں

لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً

اور نہ وہ اپنے لئے کسی نقصان کے مالک ہیں اور نہ کسی نفع کے اور نہ وہ موت کے مالک ہیں اور نہ حیات کے

وَّلَا نُشُوْرًا ③ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ اِۨفْتَرٰىهُ

اور نہ مرنے کے بعد اٹھنے کے۔ (۳) اور کافروں نے کہا یہ (قرآن) صرف بہتان ہے جسے اس (رسول) نے گھڑ لیا ہے

وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚۛ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ④ وَ

اور اس کام پر دوسرے لوگوں نے ان کی مدد کی ہے تو (یہ کہہ کر) انہوں نے بہت بڑا ظلم کیا اور (سفید) جھوٹ بولا۔ (۴) اور

قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ

انہوں نے کہا (یہ) پہلے لوگوں کے (جھوٹے) قصے ہیں جو اس (رسول) نے لکھوالئے ہیں تو وہ صبح اور شام ان پر پڑھے

اَصِيْلًا ⑤ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

جاتے ہیں۔ (۵) (اے محبوب) آپ فرمادیں اس قرآن کو تو اس (اللہ) نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمینوں کی ہر پوشیدہ بات جانتا ہے۔

اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑥ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ

بیشک وہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۶) اور وہ بولے اس رسول کو کیا ہوا کہ کھانا

الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ

کھاتے اور بازاروں میں چلتے ہیں ان کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا جو ان کے ساتھ

مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝٧ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۗ وَ

(لوگوں کو) ڈر سنانے والا ہوتا۔ (۷) یا ان کی طرف کوئی خزانہ ڈال دیا جاتا یا ان کے لئے کوئی باغ ہوتا جس میں سے وہ کھاتے اور

قَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝٨ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا

ظالموں نے کہا تم پیروی نہیں کرتے مگر ایک ایسے مرد کی جس پر جادو کیا ہوا ہے۔ (۸) (اے محبوب) دیکھئے انہوں نے آپ کے لئے

لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝٩ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ

کیسی مثالیں بیان کیں تو وہ گمراہ ہو گئے اب وہ راہ پانے کی طاقت نہیں رکھتے۔ (۹) وہ بڑی برکت والا ہے اگر

شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

چاہے تو آپ کے لئے اس سے بہت بہتر بنا دے ایسے باغ جن کے نیچے نہریں جاری ہوں

وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝١٠ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ

اور آپ کے لئے (اونچے) محل بنا دے۔ (۱۰) (اور کچھ نہیں) بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلایا اور جس نے قیامت کو جھٹلایا ہم نے اس کے لئے

بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝١١ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا

تیار کی ہے بھڑکتی آگ۔ (۱۱) جب وہ انہیں دور سے دیکھے گی (تو جوش مارے گی اور وہیں سے) وہ اس کے غیظ و غضب سے بھڑکنے اور جوش و خروش

وَّزَفِيْرًا ۝١٢ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝١٣

کی آوازیں سنیں گے۔ (۱۲) اور جب یہ لوگ زنجیروں میں جکڑے ہوئے دوزخ کی تنگ جگہ میں ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے۔ (۱۳)

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝١٤ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ

(ان سے کہا جائے گا) آج ایک موت کو نہیں بہت سی موتوں کو پکارو۔ (۱۴) (اے محبوب) آپ فرمائیے کیا یہ اچھا ہے

اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاۗءً وَّمَصِيْرًا ۝١٥

یا ہمیشہ رہنے کی جنت جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے وہ ان کا بہترین صلہ اور (پسندیدہ) ٹھکانا ہے۔ (۱۵)

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾

ان کے لئے اس میں ہر وہ چیز ہوگی جسے وہ ہمیشہ رہتے ہوئے چاہیں گے آپ کے رب کے ذمہ کرم پر طلب کیا ہوا (یہ) وعدہ ہے۔ (۱۶)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ

اور جس دن وہ جمع کرے گا انہیں اور ان کو جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں پھر ان (معبودوں) سے فرمائے گا کیا تم نے

اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

میرے ان بندوں کو گمراہ کر دیا یا یہ خود ہی راہ سے بھٹک گئے۔ (۱۷) وہ کہیں گے تو ہر عیب سے پاک ہے

مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ

ہمیں لائق نہ تھا کہ ہم تیرے سوا دوسروں کو مددگار بنائیں لیکن

مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ

تو نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو فائدہ پہنچایا یہاں تک کہ انہوں نے (تیری) یاد کو فراموش کر دیا اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ ہوگئے۔ (۱۸) تو (اے مشرکو)

كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ

تمہارے معبودوں نے تمہاری بات جھٹلا کر بیشک تمہاری تکذیب کردی تو (اب) نہ ہمارے عذاب کو تم پھیر سکتے ہو اور نہ (اپنی) مدد کر سکتے ہو اور تم

يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ

میں سے جس نے ظلم کیا ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔ (۱۹) اور ہم نے آپ سے پہلے رسول

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَ

نہیں بھیجے مگر یقیناً وہ سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے تھے اور

جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾ ع

۲ ع ۱۷

(اے مسلمانو) ہم نے تمہارے بعض کو بعض کے لئے آزمائش بنایا کیا (اس آزمائش پر) صبر کرو گے؟ اور (اے محبوب) آپ کا رب خوب دیکھنے والا ہے۔ (۲۰)

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ

اور جو لوگ ہمارے پاس حاضری کی امید نہیں رکھتے انہوں نے کہا ہم پر فرشتے کیوں نہ اتارے گئے

اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾

یا ہم نے اپنے رب کو دیکھ لیا ہوتا بیشک انہوں نے اپنے دلوں میں سخت تکبر کیا اور بہت بڑی سرکشی کی ۔ (۲۱)

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ

جس دن وہ (عذاب کے) فرشتوں کو دیکھیں گے اُس دن (اُن) مجرموں کے لئے کوئی خوشخبری نہ ہو گی اور انہیں دیکھ کر وہ کہیں گے (ہمارے

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ

ان کے درمیان) کوئی آڑ کی ہوئی روک ہو جاتی ۔ (۲۲) اور (اپنے خیال میں) انہوں نے جو بھی (نیک) کام کئے ہم ان کی طرف قصد فرمائیں گے پھر ہم انہیں (فضا میں) بکھرے ہوئے

هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ

(غبار کے) باریک ذرّے بنا دیں گے ۔ (۲۳) جنت والوں کا اس دن بہترین ٹھکانا ہو گا اور نہایت اچھی

مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾

آرام گاہ ۔ (۲۴) اور جس دن آسمان پھٹ کر بادل نمودار ہو گا اور فرشتوں کی جماعتیں اتاری جائیں گی ۔ (۲۵)

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾

اس دن سچی بادشاہت صرف رحمٰن کی ہو گی ۔ اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہو گا ۔ (۲۶)

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ

اور جس دن (ہر) ظالم (حسرت سے) اپنے ہاتھوں کو دانتوں سے کاٹے گا (اور) کہے گا کاش میں نے رسول کے ساتھ

الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾

راستہ اختیار کر لیا ہوتا ۔ (۲۷) ہائے افسوس کاش میں فلاں کو اپنا دوست نہ بناتا ۔ (۲۸)

لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ ؕ وَكَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ

بیشک میرے پاس نصیحت آ جانے کے بعد اس نے مجھے گمراہ کر دیا اور شیطان (پہلے ہی سے) انسان کو (مصیبت میں) بے یارومددگار

خَذُوْلًا ۝٢٩ وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ

چھوڑ دینے والا ہے۔ (٢٩) اور (اس دن یہ) رسول (محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم) عرض کریں گے اے میرے رب بیشک میرے (منکر) لوگوں نے (مذاق اُڑا کر) اس قرآن

مَهْجُوْرًا ۝٣٠ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ ؕ وَ

کو متروک کر دیا۔ (٣٠) اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے گنہگاروں میں سے دشمن بنائے اور

كَفٰی بِرَبِّكَ هَادِیًا وَّنَصِیْرًا ۝٣١ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ

آپ کا رب ہدایت اور مدد فرمانے کے لئے کافی ہے۔ (٣١) اور کافر بولے اس (رسول) پر سارا قرآن

عَلَیْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَ

ایک (ہی) دفعہ کیوں نہ اتارا گیا (ہم نے) اسی طرح (تھوڑا تھوڑا اتارا) تاکہ اس سے آپ کا (مبارک) دل مضبوط رکھیں

رَتَّلْنٰهُ تَرْتِیْلًا ۝٣٢ وَلَا یَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ

اور ہم نے اسے وقفہ وقفہ سے تلاوت فرمایا ہے۔ (٣٢) اور یہ لوگ آپ کے پاس کوئی کہاوت (بنا کر) نہ لائیں گے مگر ہم (اس کے جواب میں) آپ کے پاس حق اور بہترین واضح

تَفْسِیْرًا ۝٣٣ؕ اَلَّذِیْنَ یُحْشَرُوْنَ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ اِلٰی جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ

بیان لے آئیں گے۔ (٣٣) جو لوگ گھسیٹے جائیں گے اپنے چہروں کے بل دوزخ کی طرف اُن کا ٹھکانا

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِیْلًا ۝٣٤ع وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَ

بہت بُرا ہو گا اور وہ سب سے زیادہ راستہ سے بھٹکنے والے ہوں گے۔ (٣٤) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور

جَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِیْرًا ۝٣٥ۚ فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَی الْقَوْمِ الَّذِیْنَ

اُن کے ساتھ اُن کے بھائی ہارون کو وزیر بنایا۔ (٣٥) تو ہم نے فرمایا تم دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۝٣٦ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا

ہماری آیتوں کو جھٹلایا (جب وہ تکذیب سے باز نہ آئے) تو ہم نے انہیں پوری طرح ہلاک کر دیا۔ (۳۶) اور نوح کے (منکر) لوگوں کو (بھی) جب انہوں نے

الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ

رسولوں کو جھٹلایا ہم نے غرق کر دیا اور لوگوں کے لئے انہیں (عبرت کی) نشانی بنا دیا اور ظالموں کے لئے ہم نے دردناک

عَذَابًا اَلِيْمًا ۝٣٧ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ

عذاب تیار کیا ہے۔ (۳۷) اور عاد اور ثمود اور (اندھے) کنویں والے اور ان کے درمیان

ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝٣٨ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ۝٣٩ وَ

بہت سی قومیں۔ (۳۸) اور ہم نے سب (کی نصیحت) کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائیں اور (ان کی سرکشی پر) ہم نے ان سب کو ہلاک کر کے نیست و نابود کر دیا۔ (۳۹) اور

لَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْۤ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا

یہ (منکرین) اس بستی پر (بارہا) آ چکے ہیں جس پر (پتھروں کی) بُری (طرح) بارش کی گئی تو کیا یہ اس (تباہ شدہ) بستی کو

يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝٤٠ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ

دیکھتے نہ تھے (یہ نہیں) بلکہ وہ مرنے کے بعد زندہ ہونے کی امید ہی نہ رکھتے تھے۔ (۴۰) اور (اے حبیب) جب وہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق

اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ۝٤١ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ

ہی اڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی ہیں جنہیں اللہ نے رسول بنا کر بھیجا۔ (۴۱) بیشک قریب تھا کہ یہ ہمارے معبودوں سے ہمیں

اٰلِهَتِنَا لَوْلَاۤ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ

بہکا دیتے اگر ہم اپنے آپ کو ان (کی پرستش) پر روکے نہ رکھتے اور وہ عنقریب جان لیں گے جب عذاب

الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝٤٢ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ

دیکھیں گے کہ راستہ سے بھٹکا ہوا کون تھا۔ (۴۲) کیا آپ نے اسے دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنالیا

أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ

تو کیا آپ اس پر نگران ہوں گے (۴۳) کیا آپ گمان کرتے ہیں کہ ان میں سے اکثر لوگ سنتے ہیں

أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾ أَلَمْ

یا سمجھتے ہیں۔ وہ تو محض چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر گمراہ۔ (۴۴) کیا آپ

تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا

نے اپنے رب (کی قدرت) کو نہ دیکھا اس نے کس طرح سایہ پھیلا دیا اور اگر چاہتا تو اسے ساکن کر دیتا پھر ہم نے سورج

الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ

کو اس (سایہ) پر علامت بنا دیا (۴۵) پھر ہم نے اسے آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیا۔ (۴۶) اور وہی ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ

جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ پوش کیا اور نیند کو راحت (کا موجب) اور دن کو چلنے پھرنے

نُشُورًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ

کے لئے بنایا۔ (۴۷) اور وہی ہے جس نے اپنی رحمت کے آگے (بارش کا) مژدہ سناتی ہوئی ہوائیں بھیجیں

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ

اور ہم نے آسمان سے پاک کرنے والا پانی اتارا (۴۸) تا کہ ہم اس سے مردہ شہر کو زندہ کریں اور اسے پلائیں

مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ

اپنے پیدا کئے ہوئے بہت سے چوپایوں اور (بادیہ نشین) انسانوں کو۔ (۴۹) اور بیشک ہم نے اس (پانی) کو اُن سب کے درمیان گھما دیا

لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي

تا کہ وہ غور کریں تو اکثر لوگوں نے انکار کر دیا بجز ناشکری کے۔ (۵۰) اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک

كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٢﴾

ڈرانے والا (نبی) ضرور بھیج دیتے۔ (٥١) تو کافروں کی پیروی نہ کرو اور قرآن کے ذریعے ان کے ساتھ بڑا جہاد کرو۔ (٥٢)

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ

اور وہی ہے جس نے ملے ہوئے دو دریا جاری کئے یہ میٹھا نہایت شیریں اور یہ کھاری ہے بہت کڑوا

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ

اور دونوں کے درمیان پردہ رکھا اور روکی ہوئی آڑ۔ (٥٣) اور وہی ہے جس نے پانی سے

الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُونَ

آدمی پیدا کیا پھر اس کے لئے نسب اور سسرال (کارشتہ) بنایا اور آپ کا رب قدرت والا ہے۔ (٥٤) اور وہ اللہ کے سوا

مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ

ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو ان کو کچھ نفع نہیں دے سکتے اور نہ انہیں کوئی نقصان پہنچا سکتے ہیں اور کافر اپنے رب کی مخالفت پر (ہمیشہ)

ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾ وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

کمربستہ رہتا ہے۔ (٥٥) اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر اس حال میں کہ آپ خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے ہیں (٥٦) آپ فرما دیجئے میں اس (تبلیغ رسالت) پر تم سے کچھ مزدوری

مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلٰى رَبِّهٖ سَبِيلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى

طلب نہیں کرتا مگر (یہ کہ) جو چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کر لے۔ (٥٧) اور بھروسہ کیجئے اس

الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۚ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوبِ عِبَادِهٖ

ہمیشہ زندہ رہنے والے پر جسے کبھی موت نہ آئے گی اور اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجئے اور اپنے بندوں کے گناہوں سے اللہ کا خبردار

خَبِيرًا ﴿٥٨﴾ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

ہونا کافی ہے۔ (٥٨) جس نے آسمانوں اور زمینوں اور ان کے درمیان کی ہر چیز کو چھ دن میں پیدا کیا

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ

پھر (اپنی شان کے لائق) عرش پر استواء فرمایا (وہ) رحمٰن ہے تو کسی جاننے والے سے اس کی شان پوچھو۔ ﴿۵۹﴾ اور جب ان سے

لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَ

کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو کہتے ہیں اور رحمٰن کیا ہے کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کا تم ہمیں حکم دیتے ہو اور

زَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩ ﴿٦٠﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ

اس (حکم) نے ان کی نفرت کو اور بڑھا دیا۔ ﴿۶۰﴾ بڑی برکت والا ہے جس نے آسمان میں برج بنائے اور (ان کے علاوہ)

فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

اس میں (آفتاب) کا چراغ رکھا اور چمکتا ہوا چاند۔ ﴿۶۱﴾ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو پیدا کیا کہ ایک کے پیچھے

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ

ایک آتا ہے (یہ) اس کے لئے (ہے) جو غور کرنا چاہے یا شکر کا ارادہ کرے۔ ﴿۶۲﴾ اور رحمٰن کے (خاص) بندے (وہ ہیں) جو

يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا

زمین پر آہستہ چلتے ہیں اور جاہل لوگ جب ان سے بات کرتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں بس

سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ

(ہمارا) سلام۔ ﴿۶۳﴾ اور جو اپنے رب کے لئے سجدہ اور قیام کرتے ہوئے رات گزار دیتے ہیں۔ ﴿۶۴﴾ اور جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

کہتے ہیں اے ہمارے رب (آنے والا) جہنم کا عذاب ہم سے پھیر دے بیشک اس کا عذاب چمٹ جانے

غَرَامًا ۖ ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا

والی مصیبت ہے۔ ﴿۶۵﴾ بیشک وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔ ﴿۶۶﴾ اور وہ لوگ جو خرچ کرتے وقت نہ

لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَالَّذِيْنَ

فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی سے کام لیتے ہیں اوران کا خرچ کرنا زیادتی اور کمی کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔ (۶۷) اور جو اللہ کے ساتھ

لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ

دوسرے کسی معبود کی پوجا نہیں کرتے اور اس جان کو قتل نہیں کرتے جس کا قتل کرنا اللہ نے حرام کیا

اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾ يُّضٰعَفْ

ہے لیکن حق کے ساتھ اور بدکاری نہیں کرتے اور جو ایسا کرے وہ اپنے کیے کی سزا پائے گا۔ (۶۸) قیامت کے

لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ

دن اس کو دوہرا عذاب دیا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل وخوار رہے گا۔ (۶۹) لیکن جو (مرنے سے پہلے) توبہ کرلے

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۗ

اور ایمان لے آئے اور اچھے کام کرے تو اللہ اُن لوگوں کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ

اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۷۰) اور جس نے توبہ کی اور نیک کام کیے تو اس نے اللہ کی طرف

اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ

وہ رجوع کیا جو رجوع کا حق ہے۔ (۷۱) اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہ دیں اور جب بیہودہ مشغلے پر گزریں

مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا

تو بزرگی کے ساتھ گزر جائیں۔ (۷۲) اور وہ لوگ کہ جب انہیں اللہ کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کی جائے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے

صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا

ہو کر نہیں گر پڑتے۔ (۷۳) اور جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے ہمیں

وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ

آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا دے۔ (۷۴) وہی لوگ ہیں

يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾

جنہیں ان کے صبر کے صلہ میں جنت کا بالاخانہ دیا جائے گا اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔ (۷۵)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ

(وہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے (بہت) اچھی ہے ٹھہرنے کی جگہ اور (بہت عمدہ) قیام گاہ۔ (۷۶) فرما دیجئے میرے رب کو تمہاری کوئی

رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾

پروا نہیں اگر تم اس کی عبادت نہ کرو۔ پھر بیشک تم نے جھٹلایا تو اب (اس جھٹلانے کا) عذاب (ہمیشہ کیلئے تم پر) لازم رہے گا۔ (۷۷)

سُوْرَةُ الشُّعَرَاۗءِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَتَانِ وَّسَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاِحْدٰى عَشَرَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ شعراء مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں دو سو ستائیس آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں۔

طٰسۗمّۗ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا

طٰسٓمّٓ (۱) یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں (۲) (اے محبوب آپ ایسے غمگین ہیں کہ آپ کو دیکھنے والا کہے) شاید آپ اپنی (پیاری) جان (اس غم) میں دے بیٹھیں گے کہ وہ

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ

ایمان نہیں لاتے۔ (۳) اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ان پر کوئی نشانی اتار دیں کہ ان کی گردنیں

اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿۴﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

اس کے آگے جھکی رہیں۔ (۴) اور ان کے پاس رحمان کی طرف سے کوئی نئی نصیحت

مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿۵﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰۗؤُا

نہیں آتی مگر وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ (۵) تو بیشک انہوں نے جھٹلایا تو عنقریب ان کے پاس اس چیز کی خبریں آجائیں گی

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا

جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ۔ (٦) کیا انہوں نے زمین کو نہ دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝٧ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

قسم کے بکثرت عمدہ پودے اُگائے ۔ (٧) بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر (لوگ)

مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٩ ع وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ

مومن نہ تھے ۔ (٨) اور یقیناً آپ کا رب ہی ضرور غالب بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (٩) اور (یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے موسیٰ

مُوْسٰۤى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ لا قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝١١

کو پکارا کہ آپ ظالم قوم کے پاس جایئے ۔ (١٠) فرعون کی قوم کے پاس ۔ کیا وہ نہیں ڈرتے ؟ (١١)

قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝١٢ ؕ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا

موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب مجھے خوف ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے۔ (١٢) اور میرا جی گھٹتا ہے اور میری زبان

يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝١٣ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ

(خوب روانی سے) نہیں چلتی تو ہارون کی طرف (بھی وحی) بھیج دے۔ (١٣) اور ان کا مجھ پر ایک الزام ہے تو مجھے خوف ہے کہ

اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝١٤ ج قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝١٥

وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ (١٤) فرمایا ایسا ہرگز نہ ہوگا تو تم دونوں جاؤ ہماری نشانیاں لے کر بیشک ہم تمہارے ساتھ (ہر بات) سننے والے ہیں۔ (١٥)

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦ لا اَنْ اَرْسِلْ

تو تم دونوں جاؤ فرعون کے پاس پھر کہو یقیناً ہم رب العالمین کے رسول ہیں ۔ (١٦) کہ بنی اسرائیل کو

مَعَنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۝١٧ ؕ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ

ہمارے ساتھ بھیج دے ۔ (١٧) فرعون نے کہا (اے موسیٰ) کیا ہم نے تمہارے بچپن میں تمہیں اپنے ہاں پالا نہ تھا؟ اور تم نے

فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَ

ہمارے درمیان اپنی عمر کے کئی سال گزارے ۔ (۱۸) اور تم نے کیا اپنا وہ کام جو تم نے کیا اور

أَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَّأَنَا مِنَ الضَّآلِّينَ ﴿٢٠﴾

تم نا شکرے تھے ۔ (۱۹) موسیٰ نے فرمایا میں نے وہ کام اس وقت کیا جب کہ میں راہ سے بے خبر تھا ۔ (۲۰)

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَّجَعَلَنِي

تو میں تمہارے پاس سے نکل گیا جب کہ مجھے تم سے خوف ہوا تو میرے رب نے مجھے حکم عطا فرمایا اور مجھے رسولوں

مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيٓ

میں سے کر دیا ۔ (۲۱) اور یہ کیا نعمت ہے جس کا تو مجھ پر احسان جتا رہا ہے (جب) کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام

إِسْرَآءِيلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِينَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

بنا کر رکھا ۔ (۲۲) فرعون نے کہا اور کیا ہے رب العالمین ۔ (۲۳) موسیٰ نے فرمایا (وہ) رب ہے آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ

اور زمینوں کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو ، (۲۴) (فرعون نے) اپنے آس پاس والوں سے کہا

أَلَا تَسْتَمِعُونَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَآئِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾ قَالَ

کیا تم غور سے نہیں سنتے ؟ (۲۵) (موسیٰ نے) فرمایا رب ہے تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا ۔ (۲۶) (فرعون) بولا

إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِيٓ أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

بیشک تمہارے یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں وہ ضرور دیوانے ہیں ۔ (۲۷) موسیٰ نے (پھر) فرمایا جو رب ہے مشرق

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ

اور مغرب کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تم (کچھ) سمجھتے ہو ۔ (۲۸) (فرعون) بولا (اے موسیٰ) اگر تم نے میرے

إِلَٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ

سوا کسی دوسرے کو معبود بنایا تو میں ضرور تمہیں قیدیوں میں شامل کر دوں گا ۔ (۲۹) (موسیٰ نے) فرمایا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی

بِشَيْءٍ مُبِينٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣١﴾

روشن چیز بھی لے آؤں؟ (۳۰) (فرعون نے) کہا پھر وہ لے آؤ اگر تم سچے ہو ۔ (۳۱)

فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ ﴿٣٢﴾ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا

تو (موسیٰ نے) اپنا عصا ڈال دیا وہ اسی وقت صاف ظاہر اژدہا ہو گیا (۳۲) اور اپنا ہاتھ نکالا تو یکایک

هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ﴿٣٣﴾ قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ

وہ دیکھنے والوں کے لئے چمک رہا تھا ۔ (۳۳) اُس (فرعون) نے اپنے آس پاس کے سرداروں سے کہا یقیناً یہ تو بڑے ماہر

عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا

جادوگر ہیں ۔ (۳۴) اپنے جادو کے ذریعہ تمہارے ملک سے تمہیں نکالنا چاہتے ہیں تو (اب) تم کیا مشورہ

تَأْمُرُونَ ﴿٣٥﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٣٦﴾

دیتے ہو (۳۵) وہ بولے انہیں اور ان کے بھائی (ہارون) کو روکے رہو اور (اپنے ملک کے) شہروں میں (جادوگروں کو) جمع کرنے والے (آدمی) بھیج دو ۔ (۳۶)

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿٣٨﴾

وہ تمہارے پاس ہر بڑے ماہر جادوگر کو لے آئیں گے ۔ (۳۷) تو ایک مقرر دن کے وعدہ پر جادوگر جمع کئے گئے (۳۸)

وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ

اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم (بھی) جمع ہو جاؤ گے ؟ (۳۹) تاکہ ہم ان جادوگروں کی پیروی کر لیں

إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ

اگر یہ (موسیٰ پر) غالب ہو جائیں ۔ (۴۰) پھر جادوگر جب آئے فرعون سے کہنے لگے

أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِينَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ

کیا ہمیں کچھ مزدوری ملے گی اگر ہم (موسیٰ پر) غالب آ گئے۔ (۴۱) اس نے کہا ہاں، اور اس وقت

إِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿٤٣﴾

یقیناً تم ضرور (میرے) مقربین میں سے ہو جاؤ گے۔ (۴۲) موسیٰ نے ان سے فرمایا ڈالو جو کچھ تم ڈالنا چاہتے ہو۔ (۴۳)

فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ

تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے فرعون کی عزت کی قسم بیشک ہم ہی

الْغٰلِبُونَ ﴿٤٤﴾ فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿٤٥﴾

غالب ہیں۔ (۴۴) پھر موسیٰ نے اپنا عصا ڈال دیا تو یکایک وہ ان کی فریب کاری کی بناوٹوں کو نگلنے لگا۔ (۴۵)

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِينَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ

تو (سب) جادوگر سجدہ میں گر پڑے۔ (۴۶) کہنے لگے ہم ربّ العالمین پر ایمان لائے۔ (۴۷) موسیٰ

مُوسَىٰ وَهٰرُونَ ﴿٤٨﴾ قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ إِنَّهُ

اور ہارون کے رب پر۔ (۴۸) (فرعون) بولا کیا تم موسیٰ پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟ بیشک وہ

لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ لَأُقَطِّعَنَّ

تمہارا بڑا (استاد) ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے تو اب تم ضرور جان لو گے البتہ میں ضرور کاٹوں گا

أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾

تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے اور ضرور تم سب کو سولی پر چڑھاؤں گا۔ (۴۹)

قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا

وہ بولے کوئی حرج نہیں بیشک ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ (۵۰) یقیناً ہم (قوی) امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب

رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۱﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى

ہمارے گناہ معاف فرمادے گا اس لئے کہ (اب) ہم ہی سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔ ﴿۵۱﴾ اور ہم نے موسیٰ کو وحی فرمائی کہ

اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ

راتوں رات میرے بندوں کو (نکال کر) لے جائیے بیشک آپ (لوگوں) کا پیچھا کیا جائے گا۔ ﴿۵۲﴾ تو فرعون نے جمع کرنے والے لوگوں کو شہروں

حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا

میں بھیج دیا۔ ﴿۵۳﴾ (اس نے کہا) کہ بیشک یہ لوگ (بنی اسرائیل) تھوڑی سی جماعت ہیں۔ ﴿۵۴﴾ اور بیشک وہ ضرور ہمیں

لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ

غیظ وغضب میں مبتلا کرنے والے ہیں ﴿۵۵﴾ اور یقیناً ہم سب خطرے میں ہیں۔ ﴿۵۶﴾ تو ہم نے ان (فرعونیوں) کو (ان کے) باغوں اور چشموں

وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ

سے باہر نکال دیا ﴿۵۷﴾ اور خزانوں اور بہترین مکانوں سے ﴿۵۸﴾ (ہم نے) اسی طرح (کیا) اور بنی اسرائیل کو ان سب چیزوں

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ

کا وارث بنا دیا۔ ﴿۵۹﴾ تو سورج چمکتے وقت انہوں نے ان کا پیچھا کیا۔ ﴿۶۰﴾ پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ

اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ

کے ساتھیوں نے کہا بیشک ہم ضرور پکڑے گئے۔ ﴿۶۱﴾ (موسیٰ نے) فرمایا ہرگز نہیں بیشک میرے ساتھ میرا رب ہے

سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ

وہ ابھی میری رہنمائی فرمائے گا۔ ﴿۶۲﴾ تو ہم نے موسیٰ کو وحی فرمائی کہ آپ دریا پر اپنا عصا ماریں

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ

تو یکا یک دریا پھٹ گیا تو (اس کا) ہر حصہ بڑے پہاڑ کی طرح ہو گیا۔ ﴿۶۳﴾ اور اس جگہ ہم دوسروں (فرعون اور اس کے

الْاٰخَرِيْنَ ۚ ﴿٦٤﴾ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ۚ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ

ساتھیوں) کو قریب لائے۔ (۶۴) اور ہم نے موسیٰ اور ان کے سب ساتھیوں کو نجات دی۔ (۶۵) پھر

اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

دوسروں کو غرق کر دیا۔ (۶۶) بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر (لوگ)

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ

مومن نہ تھے۔ (۶۷) اور یقیناً آپ کا رب ہی ضرور غالب بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۶۸) اور ان پر ابراہیم کی

اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ

خبر پڑھئے۔ (۶۹) جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنے (مخاطب مشرک) لوگوں سے فرمایا تم کس کی عبادت کرتے ہو۔ (۷۰) انہوں نے کہا ہم بتوں کی

اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ

عبادت کرتے ہیں تو ہم انہی کے لئے جم کر بیٹھے رہتے ہیں۔ (۷۱) فرمایا کیا وہ تمہاری (فریاد) سنتے ہیں؟ جب

تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا

تم (انہیں) پکارو۔ (۷۲) یا وہ تمہیں نفع دیتے ہیں یا نقصان پہنچاتے ہیں۔ (۷۳) وہ بولے (کچھ نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو

كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَ

اسی طرح کرتے پایا۔ (۷۴) فرمایا کیا تم نے دیکھا (بھی) جن کی عبادت کرتے ہو (۷۵) تم اور

اٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾

تمہارے اگلے باپ دادا۔ (۷۶) تو بلاشبہ وہ میرے دشمن ہیں مگر سب جہانوں کا مالک (وہی میرا دوست ہے) (۷۷)

الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾

وہ جس نے مجھے پیدا کیا تو وہ میری رہنمائی فرماتا ہے۔ (۷۸) اور جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ (۷۹)

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨١﴾

اور جب مجھے بیماری لاحق ہو تو وہی مجھے شفا عطا فرماتا ہے۔ (٨٠) اور جو مجھے وفات دے گا پھر مجھے زندہ فرمائے گا۔ (٨١)

وَالَّذِي أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِي

اور وہ جس سے میری امیدیں وابستہ ہیں کہ قیامت کے دن وہ میری خطائیں معاف فرمائے گا۔ (٨٢) اے میرے رب مجھے حکم

حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَل لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي

عطا فرما اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا دے (٨٣) اور میرے لئے ذکر جمیل جاری رکھ میرے بعد آنے

الْآخِرِينَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿٨٥﴾ وَاغْفِرْ لِأَبِي

والوں میں (٨٤) اور مجھے نعمت والی جنت کے وارثوں میں شامل کر دے (٨٥) اور میرے باپ کو بخش دے

إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا

بیشک وہ گمراہوں میں سے ہے (٨٦) اور مجھے رسوا نہ کرنا جس دن سب لوگ اٹھائے جائیں گے (٨٧) جس دن نہ

يَنفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿٨٨﴾ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأُزْلِفَتِ

مال نفع دے گا اور نہ بیٹے (٨٨) مگر جو اللہ کی بارگاہ میں قلب سلیم لے کر حاضر ہوا۔ (٨٩) اور پرہیزگاروں

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ﴿٩١﴾ وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا

کے لئے جنت قریب کی جائے گی (٩٠) اور گمراہوں کے لئے دوزخ کو ظاہر کیا جائے گا (٩١) اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں

كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٩٢﴾ مِن دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنصُرُونَكُمْ أَوْ يَنتَصِرُونَ ﴿٩٣﴾

جن کی تم عبادت کرتے تھے (٩٢) اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں؟ یا وہ بدلہ لے سکتے ہیں۔ (٩٣)

فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾ قَالُوا

پھر وہ اور سب گمراہ اس میں اوندھے گرا دیئے جائیں گے (٩٤) اور ابلیس کی ساری فوجیں (بھی)۔ (٩٥) وہ (مشرک)

وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾ تَاللّٰهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٩٧﴾ إِذْ

دوزخ میں آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے (۹۶) اللہ کی قسم ہم یقیناً کھلی گمراہی میں تھے (۹۷) جب کہ

نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٩٨﴾ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا

(اے بتو) ہم تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔ (۹۸) اور ہمیں گمراہ نہ کیا مگر مجرموں نے۔ (۹۹) تو (اب) ہمارے لئے

مِنْ شٰفِعِينَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ

کوئی سفارش کرنے والا نہیں (۱۰۰) اور نہ کوئی دوست جو محبت میں گرمجوشی دکھانے والا ہو۔ (۱۰۱) تو اگر دنیا میں واپس جانا ہمارے لئے ہوتا تو ہم

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

مومن ہو جاتے۔ (۱۰۲) بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر (لوگ)

مُّؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ

مومن نہ تھے۔ (۱۰۳) اور بیشک آپ کا رب ہی ضرور غالب بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۰۴) نوح کے (منکر) لوگوں نے

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾ إِنِّي لَكُمْ

رسولوں کو جھٹلایا۔ (۱۰۵) جب ان کے مشفق ہم قبیلہ نوح نے ان سے فرمایا کیا تم نہیں ڈرتے۔ (۱۰۶) بیشک میں تمہارے لئے

رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

امانت والا (معتبر) رسول ہوں۔ (۱۰۷) تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۰۸) اور میں اس پر تم سے کوئی مزدوری طلب نہیں

أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾

کرتا میرا اجر اسی پر ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ (۱۰۹) تو اللہ سے ڈرو اور میری فرمانبرداری کرو۔ (۱۱۰)

قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا

(نوح کے منکروں نے) کہا کیا ہم آپ پر ایمان لائیں حالانکہ رذیل ترین لوگوں نے آپ کی پیروی کی ہے۔ (۱۱۱) فرمایا اُن کے (پیشہ ورانہ) کاموں کے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۱۲﴾ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَ

جاننے سے مجھے کیا سروکار۔ (۱۱۲) ان کا حساب نہیں ہے مگر میرے رب پر اگر تمہیں شعور ہو۔ (۱۱۳) اور

مَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۴﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿۱۱۵﴾ قَالُوا لَئِنْ

میں ایمان والوں کو (اپنے سے) دور کرنے والا نہیں۔ (۱۱۴) میں نہیں ہوں مگر کھلا ڈرانے والا۔ (۱۱۵) وہ بولے اے نوح

لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿۱۱۶﴾ قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي

اگر آپ (تبلیغ سے) باز نہ آئے تو یقیناً آپ سنگسار کر دیئے جائیں گے۔ (۱۱۶) (نوح نے) عرض کی اے میرے رب بیشک میرے (منکر) لوگوں

كَذَّبُونِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ

نے مجھے جھٹلا دیا۔ (۱۱۷) تو تو فیصلہ فرما دے میرے اور ان کے درمیان (آخری) فیصلہ اور مجھے بچالے اور انہیں جو میرے ساتھ ہیں ایمان

الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۸﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ

والوں میں سے۔ (۱۱۸) تو ہم نے انہیں نجات دی اور ان لوگوں کو جو بھری ہوئی کشتی میں اُن کے ساتھ تھے۔ (۱۱۹) پھر

أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ﴿۱۲۰﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔ (۱۲۰) بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر (لوگ)

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۱﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ

مومن نہ تھے۔ (۱۲۱) اور بیشک آپ کا رب ہی ضرور غالب بےحد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۲۲) (قوم) عاد نے رسولوں

الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۲۳﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۲۴﴾ إِنِّي لَكُمْ

کو جھٹلایا۔ (۱۲۳) جب ان کے مشفق ہم قبیلہ ہود نے ان سے فرمایا کیا تم نہیں ڈرتے۔ (۱۲۴) بیشک میں تمہارے لئے

رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿۱۲۶﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

امانت والا رسول ہوں (۱۲۵) تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۲۶) اور میں اس پر تم سے کوئی اجرت طلب نہیں

النصف

ع ۸/۱۰

أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿١٢٧﴾ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ

کرتا میری اجرت صرف سارے جہانوں کے پروردگار پر ہے۔ (١٢٧) کیا تم ہر اونچے مقام پر فضول کاموں

ءَايَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾ وَإِذَا

کے لئے یادگار تعمیر کرتے ہو (١٢٨) اور اس امید پر اونچے محل بناتے ہو کہ تم ہمیشہ رہو گے۔ (١٢٩) اور جب

بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا

تم (کسی پر) ہاتھ ڈالتے ہو (تو) ہاتھ ڈالتے ہو سخت جابر بن کر۔ (١٣٠) تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (١٣١) اور اس سے ڈرو

الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾ أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنَّٰتٍ

جس نے تمہاری ایسی چیزوں سے مدد کی جو تم جانتے ہو۔ (١٣٢) چوپایوں کے ساتھ اس نے تمہاری مدد فرمائی اور بیٹوں سے (١٣٣) اور باغوں

وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوا سَوَاءٌ

اور چشموں سے (١٣٤) بیشک میں خوف رکھتا ہوں تم پر بڑے دن کے عذاب کا۔ (١٣٥) انہوں نے کہا ہم پر

عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَٰعِظِينَ ﴿١٣٦﴾ إِنْ هَٰذَا إِلَّا خُلُقُ

برابر ہے آپ نصیحت فرمائیں یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہوں (١٣٦) یہ کچھ نہیں مگر وہی پہلے لوگوں

الْأَوَّلِينَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَٰهُمْ إِنَّ فِي

کی عادت۔ (١٣٧) اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ (١٣٨) تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا پھر ہم نے انہیں ہلاک کردیا بیشک اس میں

ذَٰلِكَ لَءَايَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر (لوگ) مومن نہ تھے۔ (١٣٩) اور بیشک آپ کا رب ہی ضرور غالب

الرَّحِيمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤١﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَٰلِحٌ

ع ١٨ / ٧ / ١١

بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (١٤٠) ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (١٤١) جب ان کے مشفق ہم قبیلہ صالح نے انہیں فرمایا

أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٤٤﴾ وَ

کیا تم نہیں ڈرتے۔ (۱۴۲) بیشک میں تمہارے لئے امانت والا رسول ہوں (۱۴۳) تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۴۴) اور

مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٥﴾

اس (تبلیغ) پر میں تم سے کچھ اجرت طلب نہیں کرتا میری اجرت صرف تمام جہانوں کے پروردگار پر ہے۔ (۱۴۵)

أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ ﴿١٤٦﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٤٧﴾ وَزُرُوعٍ

کیا تم اس دنیا کی نعمتوں میں اطمینان سے چھوڑ دیئے جاؤ گے (۱۴۶) (یہاں کے) باغوں اور چشموں میں (۱۴۷) اور کھیتوں

وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ﴿١٤٩﴾

اور کھجوروں میں جن کا خوشہ نرم ہے۔ (۱۴۸) اور پہاڑوں میں گھر تراشتے ہو کاریگری سے۔ (۱۴۹)

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾ الَّذِينَ

تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۵۰) اور حد سے بڑھنے والوں کی بات پر عمل نہ کرو۔ (۱۵۱) جو زمین

يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ

میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔ (۱۵۲) انہوں نے (صالح سے) کہا آپ صرف جادو کئے ہوئے

الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٣﴾ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ

لوگوں میں سے ہیں۔ (۱۵۳) آپ تو صرف ہمارے جیسے بشر ہیں تو کوئی نشانی لایئے اگر آپ

الصَّادِقِينَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿١٥٥﴾

سچے ہیں۔ (۱۵۴) (صالح نے) فرمایا یہ اونٹنی ہے اس کے لئے پینے کی ایک باری ہے اور تمہارے لئے پینے کی باری کا ایک مقرر دن ہے۔ (۱۵۵)

وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوهَا

اور اسے برائی کے ساتھ نہ چھوؤ کہ بڑے دن کا عذاب تمہیں پکڑ لے گا۔ (۱۵۶) تو انہوں نے اسے ہلاک کردیا

فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ

پھر پشیمان ہوئے۔ (۱۵۷) تو انہیں عذاب نے پکڑ لیا بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اور

مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ

ان کے اکثر (لوگ) مومن نہ تھے۔ (۱۵۸) اور بیشک آپ کا رب ہی ضرور غالب بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۵۹) لوط کے (منکر)

قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾

لوگوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (۱۶۰) جب ان کے مشفق ہم قبیلہ لوط نے ان سے فرمایا کیا تم نہیں ڈرتے۔ (۱۶۱)

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ

بیشک میں تمہارے لئے امانت والا رسول ہوں۔ (۱۶۲) تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۶۳) اور میں اس پر تم سے

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ

کوئی اجرت طلب نہیں کرتا میری اجرت صرف سب جہانوں کے پروردگار پر ہے۔ (۱۶۴) کیا تم جہان والوں میں سے مردوں

مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

کے پاس آتے ہو۔ (۱۶۵) اور اپنی ان بیویوں کو چھوڑ دیتے ہو جو تمہارے رب نے تمہارے لئے پیدا کیں بلکہ تم لوگ حد

قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾

سے گزر جانے والے ہو۔ (۱۶۶) انہوں نے کہا اے لوط اگر آپ (ان باتوں سے) باز نہ آئے تو ضرور آپ (بھی) بستی سے نکالے ہوئے لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔ (۱۶۷)

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾

(لوط نے) فرمایا بیشک میں تمہارے عمل سے بیزار ہونے والوں میں سے ہوں۔ (۱۶۸) اے میرے رب مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کی سب بدکاریوں (کے وبال) سے بچالے۔ (۱۶۹)

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا

تو ہم نے انہیں اور ان کے تمام اہل و عیال کو نجات دے دی (۱۷۰) بجز (ان کی) بوڑھی عورت کے جو باقی ماندہ لوگوں میں سے تھی۔ (۱۷۱) پھر ہم نے دوسروں

الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾

کو ہلاک کر دیا۔ (۱۷۲) اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش کی تو کیا ہی بُری بارش تھی ان لوگوں کی جنہیں ڈرایا گیا۔ (۱۷۳)

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر (لوگ) مومن نہ تھے۔ (۱۷۴) اور بیشک آپ کا رب ہی

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۶﴾ اِذْ قَالَ

ضرور غالب بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۷۵) ایکہ (جنگل) والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (۱۷۶) جب ان سے

لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

شعیب نے فرمایا کیا تم نہیں ڈرتے۔ (۱۷۷) بیشک میں تمہارے لئے امانت والا رسول ہوں۔ (۱۷۸) تو اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾ وَمَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی

اور میری اطاعت کرو۔ (۱۷۹) اور میں اس پر تم سے کوئی اجرت طلب نہیں کرتا میری اجرت صرف سارے جہانوں

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَزِنُوْا

کے پروردگار پر ہے۔ (۱۸۰) پیمانہ پورا بھر کر دو اور کسی کو گھٹا کر دینے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ (۱۸۱) اور صحیح

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا

ترازو سے تولو۔ (۱۸۲) اور لوگوں کی چیزیں (تولنے میں) کم نہ کرو اور زمین

فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾

میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ (۱۸۳) اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلے گروہوں کو پیدا کیا۔ (۱۸۴)

قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ

وہ بولے آپ تو صرف جادو کئے ہوئے لوگوں میں سے ہیں (۱۸۵) اور آپ نہیں ہیں مگر ہم جیسے بشر اور یقیناً

نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ

ہم آپ کو ضرور جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔ (۱۸۶) اگر آپ سچے ہیں تو ہم پر آسمان کا

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّيْۤ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ

کوئی ٹکڑا گرا دیں ۔ (۱۸۷) (شعیب نے) فرمایا میرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ (۱۸۸) تو انہوں نے شعیب کو جھٹلایا

فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾

تو انہیں سائبان والے دن کے عذاب نے پکڑ لیا بیشک وہ بڑے (خوفناک) دن کا عذاب تھا ۔ (۱۸۹)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر (لوگ) مومن نہ تھے ۔ (۱۹۰) اور بیشک آپ کا رب

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾ ؕ نَزَلَ بِهِ

ع ۱۰ / ۱۴

ہی ضرور غالب بے حد رحم فرمانے والا ہے ۔ (۱۹۱) اور بیشک وہ (قرآن) ربّ العالمین کا نازل کیا ہوا ہے۔ (۱۹۲) جسے روح

الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ

الامین (جبریل) نے اتارا (۱۹۳) آپ کے قلب (مبارک) پر تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہو جائیں۔ (۱۹۴) کھلی عربی

عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾ ؕ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً

زبان میں ۔ (۱۹۵) اور بیشک وہ پہلے لوگوں کی کتابوں میں (بھی مذکور) ہے۔ (۱۹۶) کیا ان (قریش مکہ) کے لئے (صدق نبوت کی) یہ کوئی نشانی نہیں

اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾ ؕ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ

ہے کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں۔ (۱۹۷) اور اگر ہم اس قرآن کو عجمیوں میں سے

الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ ؕ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ

کسی پر نازل کرتے ۔ (۱۹۸) پھر وہ ان پر اسے پڑھتا (تب بھی) وہ اس پر ایمان لانے والے نہ ہوتے۔ (۱۹۹) اسی طرح ہم نے چلا دیا

فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾

تکذیب قرآن کو مجرموں کے دلوں میں (۲۰۰) وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں ۔ (۲۰۱)

فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾

تو وہ اچانک ان پر آ پڑے اور انہیں شعور بھی نہ ہو ۔ (۲۰۲) تو وہ کہیں کیا ہمیں مہلت دی جائے گی ۔ ۲۰۳

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾ أَفَرَأَيْتَ إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَاءَهُم

کیا ہمارے عذاب کو وہ جلدی طلب کرتے ہیں؟ (۲۰۴) تو کیا آپ نے دیکھا اگر ہم کئی سالوں تک انہیں فائدہ اٹھانے کی مہلت دے دیں ۔ (۲۰۵) پھر ان پر وہی (عذاب) آجائے

مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا

جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ۔ (۲۰۶) تو وہ سامان ان کے کس کام آئے گا جس سے فائدہ اٹھانے کی انہیں مہلت دی گئی تھی ۔ (۲۰۷) اور ہم نے کسی بستی کو

مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا

ہلاک نہیں کیا لیکن اس حال میں کہ اس بستی والوں کے لئے (اللہ کے عذاب سے) ڈرانے والے موجود تھے ۔ (۲۰۸) (انہیں) یاددہانی کے لئے ۔ اور ہم ظلم کرنے والے نہیں ۔ (۲۰۹) اور

تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾ إِنَّهُمْ

شیطان اس قرآن کو لے کر نہیں اُترے ۔ (۲۱۰) اور وہ اس لائق ہی نہیں اور نہ وہ اس کام کی طاقت رکھتے ہیں ۔ (۲۱۱) بیشک وہ

عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَكُونَ

(فرشتوں کا کلام) سننے سے دور کئے ہوئے ہیں ۔ (۲۱۲) تو (اے مخاطب) تو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کی پوجا نہ کر ورنہ تو (بھی) عذاب

مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾ وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾ وَاخْفِضْ

پانے والوں میں سے ہوجائے گا ۔ (۲۱۳) اور (اے محبوب) آپ اپنے قریب تر رشتہ داروں کو ڈرائیے ۔ (۲۱۴) اور اپنے (رحم و کرم کے) بازو

جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ

ان لوگوں کے لئے جھکا دیجئے جنہوں نے آپ کی پیروی کی مسلمانوں میں سے ۔ (۲۱۵) پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو فرمادیں

إِنِّي بَرِيٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِي

بیشک میں اس سے بیزار ہوں جو تم کرتے ہو۔ (۲۱۶) اور عزت والے بے حد رحم فرمانے والے پر بھروسہ کیجئے (۲۱۷) جو آپ کو

يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ﴿٢١٩﴾ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾

دیکھتا ہے جب آپ کھڑے ہوتے ہیں۔ (۲۱۸) اور (دیکھتا ہے) سجدہ کرنے والوں میں آپ کے پلٹنے کو۔ (۲۱۹) بیشک وہی خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ (۲۲۰)

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ

کیا میں تمہیں خبر دوں کہ شیاطین کس پر اترتے ہیں۔ (۲۲۱) وہ ہر (جھوٹے) تہمت لگانے والے گنہگار

أَثِيمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ ﴿٢٢٣﴾ وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿٢٢٤﴾

پر اترتے ہیں۔ (۲۲۲) شیطان اپنی سنی سنائی باتیں ان پر ڈالتے ہیں اور ان کے اکثر جھوٹے ہیں۔ (۲۲۳) اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔ (۲۲۴)

أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ﴿٢٢٥﴾ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾

کیا آپ نے نہ دیکھا کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ (۲۲۵) اور بیشک وہ کہتے ہیں جو (خود) نہیں کرتے۔ (۲۲۶)

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ

مگر جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور انہوں نے کثرت سے اللہ کو یاد کیا اور بدلہ لیا مظلوم

بَعْدِ مَا ظُلِمُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿٢٢٧﴾ ع ۱۱ ۱۵

ہونے کے بعد اور عنقریب جان لیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا کہ وہ کیسی پلٹنے کی جگہ پلٹ کر جاتے ہیں۔ (۲۲۷)

سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ وَتِسْعُونَ آيَةً وَسَبْعُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۂ نمل مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ترانوے آیتیں اور سات رکوع ہیں

طسٓ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ﴿١﴾ هُدًى وَبُشْرَىٰ

طٰسٓ یہ آیتیں ہیں قرآن اور روشن کتاب کی (۱) ہدایت اور خوشخبری ہے

لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

ایمان والوں کے لئے (۲) وہ لوگ جو نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہی ہیں

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٣﴾ اِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ

جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (۳) بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے کرتوت ان

اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

کے لئے خوشنما کر دیئے ہیں تو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ (۴) یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے بہت بُرا عذاب ہے اور

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُونَ ﴿٥﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ

آخرت میں وہی سب سے زیادہ نقصان میں رہیں گے۔ (۵) اور بیشک آپ کو قرآن دیا جا رہا ہے حکمت والے علم والے

حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿٦﴾ اِذْ قَالَ مُوسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيكُمْ

کی طرف سے (۶) (یاد کیجئے) جب موسیٰ نے اپنی اہلیہ سے فرمایا بیشک مجھے ایک آگ نظر آئی میں ابھی اس کی

مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٧﴾

کوئی خبر تمہارے پاس لاتا ہوں یا کوئی چمکتا ہوا انگارا تاکہ تم (اس سے) گرمی حاصل کرو۔ (۷)

فَلَمَّا جَآءَهَا نُودِيَ اَنْۢ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ

پھر جب موسیٰ آگ کے پاس آئے (تو) ندا کی گئی کہ برکت والا ہے جو آگ (کی تجلی) میں ہے اور جو اس کے آس پاس ہے اور اللہ پاک ہے

اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٨﴾ يٰمُوسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾

جو رب ہے تمام جہانوں کا۔ (۸) اے موسیٰ بیشک میں ہی اللہ ہوں بڑا غالب بڑا حکمت والا (۹)

وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ

اور اپنا عصا ڈال دیجئے۔ تو جب موسیٰ نے اسے لہراتا ہوا دیکھا گویا وہ سانپ ہے تو وہ پیٹھ پھیر کر چل پڑے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔

الثلثة

يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّیْ لَا يَخَافُ لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٠﴾ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ

اے موسیٰ آپ خوف نہ کیجئے بیشک میری بارگاہ میں رسول نہیں ڈرتے۔ ﴿١٠﴾ مگر جس نے ظلم کیا

ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١﴾ وَاَدْخِلْ يَدَكَ

پھر برائی کے بعد (اس کے) بدلے میں نیکی کی تو بیشک میں بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہوں ﴿١١﴾ اور آپ اپنا ہاتھ اپنے

فِیْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِیْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ

گریبان میں ڈالیں آپ کا ہاتھ بغیر کسی عیب کے چمکتا ہوا نکلے گا۔ نو نشانیوں میں فرعون اوراس کی قوم کی

وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿١٢﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً

طرف (جایئے) بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں ۔ ﴿١٢﴾ پھر جب ان کے پاس آنکھیں کھولتی ہوئی ہماری نشانیاں آگئیں

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾ ۚ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا

وہ بولے یہ تو کھلا جادو ہے ۔ ﴿١٣﴾ اورانہوں نے ان کاانکار کردیا ظلم اور تکبر کرتے ہوئے حالانکہ ان کے دل ان (نشانیوں) کا

وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

یقین کرچکے تھے (اے محبوب) آپ دیکھئے فساد کرنے والوں کا کیسا (عبرتناک) انجام ہوا ۔ ﴿١٤﴾ اور بیشک ہم نے داؤد

دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰى

اور سلیمان کو (عظیم) علم عطا فرمایا ۔ اور دونوں نے کہا سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں فضیلت عطا فرمائی اپنے

كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ

بہت سے ایمان والے بندوں پر ۔ ﴿١٥﴾ اور سلیمان داؤد کے وارث ہوئے اورانہوں نے فرمایا

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ ؕ اِنَّ

اے لوگو ہمیں سکھائی گئی پرندوں کی بولی اور ہمیں ہر چیز میں سے عطا ہوا بیشک

هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ

یہی (اللہ کا) کھلا فضل ہے۔ (۱۶) اور سلیمان کے لئے ان کے لشکر جمع کئے گئے جنوں اور

وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾ حَتّٰىٓ اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ

انسانوں اور پرندوں میں سے تو وہ (نظم وضبط کیلئے ان کے سامنے) روکے جاتے تھے۔ (۱۷) یہاں تک کہ جب (ہوا پراڑتے ہوئے) وہ چیونٹیوں کے میدان پر آئے

قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ

تو ایک چیونٹی بولی اے چیونٹیو تم اپنی رہائش گاہوں میں داخل ہو جاؤ (کہیں) سلیمان اور اُن کے لشکر تمہیں

وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ

کچل نہ ڈالیں اس حال میں کہ انہیں خبر نہ ہو۔ (۱۸) تو (سلیمان) اُس کی بات سے مسکرا کر ہنس پڑے اور عرض کی

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ

اے میرے رب (اپنی توفیق سے) مجھے اس بات پر قائم رکھ کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کرتا رہوں جو تو نے مجھ پر کی اور میرے ماں باپ پر

وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ

اور یہ کہ میں نیک کام کرتا رہوں جو تو پسند فرمائے۔ اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے (مقرب ترین) نیک بندوں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ اَمْ كَانَ

میں شامل فرما۔ (۱۹) اور سلیمان نے خبر گیری کی پرندوں کی تو فرمایا مجھے کیا ہوا کہ میں (ان پرندوں میں) ہدہد کو نہیں دیکھتا یا وہ

مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ

(فی الواقع) غیر حاضر ہے۔ (۲۰) ضرور میں اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر ڈالوں گا یا وہ واضح دلیل

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ

لے کر میرے پاس آئے۔ (۲۱) تو (ہدہد) تھوڑی دیر ٹھہرا پھر (حاضر ہو کر) بولا میں نے اس جگہ کا احاطہ کیا جس کا احاطہ آپ نے نہ

بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ

فرمایا اور میں آپ کے پاس (شہر سبا سے) ایک یقینی خبر لایا ہوں۔ (٢٢) میں نے (وہاں) ایک عورت کو پایا جو ان پر حکمرانی کررہی ہے

وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا

اور (اس کے حال کے لائق) اسے ہر چیز میں سے دیا گیا ہے اور اس کا بہت بڑا تخت ہے۔ (٢٣) میں نے اسے اور اس کی قوم کو پایا

يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

کہ وہ سب اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے (مشرکانہ) اعمال کو ان کیلئے مزین کر دیا ہے

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ

پس انہیں (سیدھے) راستہ سے روک دیا ہے تو وہ راہ نہیں پاتے۔ (٢٤) (شیطان نے انہیں روک دیا) تاکہ وہ سجدہ نہ کریں اللہ کو

الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ

جو باہر لاتا ہے آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزیں اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور

السجدة

مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾ السجدة قَالَ سَنَنْظُرُ

جو ظاہر کرتے ہو۔ (٢٥) اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں (وہ) عرش عظیم کا مالک ہے۔ (٢٦) (سلیمان نے) فرمایا اب ہم دیکھیں گے

اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ

کہ تو نے سچ کہا یا تو جھوٹوں میں سے ہے۔ (٢٧) میرا یہ خط لے جا اسے ان کے پاس ڈال دے

ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ

پھر ان سے منہ پھیر لے اس کے بعد دیکھ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ (٢٨) وہ (ملکہ سبا) بولی اے درباریو یقیناً میری طرف ایک

اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾

عزت والا خط ڈالا گیا ہے۔ (٢٩) بیشک وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور بیشک وہ (خط) اللہ کے نام سے ہے جو نہایت رحمت والا بیحد رحم فرمانے والا ہے۔ (٣٠)

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَ اْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ فِیْ

یہ کہ میرے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو اور مطیع فرمان ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔ (۳۱) اس (ملکہ) نے کہا اے میرے درباریو میرے اس معاملہ میں

اَمْرِیْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ

مجھے مشورہ دو میں کسی کام میں قطعی فیصلہ کرنے والی نہیں یہاں تک کہ تم میرے پاس حاضر ہو۔ (۳۲) وہ بولے ہم طاقت ور اور

اُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ ۙ۬ وَّ الْاَمْرُ اِلَیْكِ فَانْظُرِیْ مَاذَا تَاْمُرِیْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ اِنَّ

سخت جنگ جو ہیں اور اختیار تیرے ہی پاس ہے تو غور کر (کے بتا) ہمیں کیا حکم دیتی ہے۔ (۳۳) اس (ملکہ) نے کہا بیشک

الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ

بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تہ وبالا کر دیتے ہیں اور اس کے معززین کو ذلیل کر چھوڑتے ہیں اور وہ ایسا ہی

یَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ اِنِّیْ مُرْسِلَةٌ اِلَیْهِمْ بِهَدِیَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ یَرْجِعُ

کرتے ہیں۔ (۳۴) اور میں ان کی طرف ایک تحفہ بھیجنے والی ہوں پھر دیکھوں گی (میرے) فرستادہ کیا جواب

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَیْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ؗ فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ

لے کر واپس آتے ہیں۔ (۳۵) تو جب (اس کا فرستادہ تحفہ لے کر) سلیمان کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا کیا مال سے تم میری مدد کرتے ہو تو (یاد رکھو) اللہ نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے

خَیْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِیَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ اِلَیْهِمْ

وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا (میں اس سے خوش نہیں) بلکہ تم ہی اپنے تحفہ پر خوش ہو رہے ہو۔ (۳۶) (اے قاصد) ان کی طرف واپس چلا جا

فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَ لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ اَذِلَّةً وَّ هُمْ

(اور انہیں بتادے کہ) ہم ضرور ان پر ایسے لشکروں کے ساتھ چڑھائی کریں گے جن کے مقابلہ کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ضرور ہم اس شہر سے انہیں ذلیل کر کے اس حال میں نکال دیں گے کہ وہ

صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَیُّكُمْ یَاْتِیْنِیْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ یَّاْتُوْنِیْ

(ہمارے) محکوم ہوں گے۔ (۳۷) (سلیمان) نے فرمایا اے درباریو تم میں کون ہے جو اس کا تخت میرے پاس اس سے پہلے لے آئے کہ وہ مطیع فرمان ہو کر

مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ

میرے پاس آئیں۔ (۳۸) ایک سرکش جن بولا میں وہ تخت آپ کے پاس اس سے پہلے لے آؤں گا کہ آپ اپنی جگہ

مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ

سے اٹھیں اور بیشک میں اس پر ضرور قوت والا امانت دار ہوں۔ (۳۹) جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس نے کہا

اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ

میں اسے آپ کے پاس اس سے پہلے لے آتا ہوں کہ آپ کی پلک جھپکے توجب سلیمان نے اس (تخت) کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۣ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ

(تو) فرمایا یہ میرے رب کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جس نے شکر کیا

فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكِّرُوْا

تو وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے شکر کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو بیشک میرا رب بے پرواہ بزرگی والا ہے (۴۰) سلیمان نے فرمایا اس عورت

لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾

(کی آزمائش) کے لئے اس کے تخت کی صورت بدل دو ہم دیکھیں کہ وہ (اسے پہچاننے کی طرف) راہ پاتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہوتی ہے جو راہ نہیں پاتے۔ (۴۱)

فَلَمَّا جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ

پھر جب وہ آئی تو اس سے کہا گیا کیا اسی طرح ہے تیرا تخت؟ کہنے لگی گویا یہ وہی ہے اور ہمیں اس واقعہ سے پہلے علم

مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ

دے دیا گیا تھا اور (اسی وقت) ہم فرمانبردار ہوگئے تھے۔ (۴۲) اور اسے اس چیز نے روکا ہوا تھا جس کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتی تھی۔

اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ

بیشک وہ کافروں میں سے تھی۔ (۴۳) اس سے کہا گیا اس محل میں داخل ہو جا تو جب اس (کے بلوریں فرش) کو اس نے دیکھا تو وہ اسے

لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۚ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۗ قَالَتْ

گہرا پانی سمجھی اور اپنی دونوں پنڈلیوں سے کپڑا اونچا کر لیا سلیمان نے فرمایا یہ تو چکنا شیش محل ہے وہ بولی

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٤٤﴾

ع ٣/١٨

اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور (اب) سلیمان کے ساتھ میں اللہ پر ایمان لائی جو مالک ہے تمام جہانوں کا۔ (۴۴)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ

اور بیشک ہم نے ثمود کی طرف ان کے مشفق ہم قبیلہ صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو یکایک وہ

فَرِیْقٰنِ یَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ یٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّیِّئَةِ قَبْلَ

دو گروہ ہو گئے آپس میں جھگڑتے ہوئے۔ (۴۵) (صالح نے) فرمایا اے میرے (منکر) لوگو بھلائی سے پہلے تم برائی مانگنے میں کیوں

الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا اطَّیَّرْنَا بِکَ وَ

جلدی کرتے ہو تم (اپنے گناہوں کی) اللہ سے معافی کیوں نہیں مانگتے تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ (۴۶) وہ بولے ہم نے آپ سے اور آپ کے ساتھیوں

بِمَنْ مَّعَکَ ۚ قَالَ طٰٓئِرُکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَ

سے بُرا شگون لیا فرمایا تمہاری بدشگونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم لوگ فتنہ میں مبتلا ہو۔ (۴۷) اور

کَانَ فِی الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ یُّفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾

(قوم ثمود کے) شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد پھیلاتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔ (۴۸)

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَیِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِیِّهٖ مَا شَهِدْنَا

وہ بولے کہ سب آپس میں اللہ کی قسمیں کھا کر عہد کرو کہ ہم ضرور رات کو صالح اور ان کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے پھر ان کے وارث سے ہم کہہ دیں گے۔ کہ اس گھر والوں

مَهْلِکَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَمَکَرُوْا مَکْرًا وَّمَکَرْنَا مَکْرًا وَّهُمْ

کے قتل کے موقع پر ہم حاضر ہی نہ تھے اور بیشک ہم ضرور سچے ہیں۔ (۴۹) اور انہوں نے مکر کیا اور ہم نے (اپنی شان کے لائق) خفیہ تدبیر فرمائی اور انہیں

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ

خبر ہی نہ ہوئی (٥٠) تو آپ دیکھئے ان کے مکر کا انجام کیسا ہوا کہ ہم نے انہیں ہلاک کردیا اور ان کی

اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

ساری قوم کو (٥١) تو یہ ان کے ویران گھر گرے پڑے ہیں اس لئے کہ انہوں نے ظلم کیا بیشک اس میں جاننے والوں کے لئے

يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ

(عبرت کی) نشانی ہے (٥٢) اور ہم نے نجات دی ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور متقی تھے ۔ (٥٣) اور (یاد کیجئے) لوط کو جب انہوں نے اپنے

لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

(منکر) لوگوں سے فرمایا کیا تم بے حیائی کرتے ہو دیکھتے ہوئے ۔ (٥٤) کیا یقیناً تم ضرور جاتے ہو مردوں کے پاس

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ

نفسانی خواہش کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم جاہل لوگ ہو ۔ (٥٥) تو ان کے (منکر) لوگوں کا جواب

قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ

اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ وہ بولے اپنی بستی سے لوط والوں کو نکال دو یہ بڑے پاکباز

يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾

بنتے ہیں ۔ (٥٦) تو ہم نے لوط اور ان کے گھر والوں کو نجات دی سوائے ان کی عورت کے ہم نے مقدر فرما دیا تھا کہ وہ (عذاب میں) باقی رہ جانے والوں میں سے ہے ۔ (٥٧)

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾ ع قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش کی تو کیا ہی بُری بارش تھی ڈرائے ہوؤں کی ۔ (٥٨) (اے حبیب) آپ فرمائیں سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں

وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾

اور سلام اس کے برگزیدہ بندوں پر کیا اللہ بہتر ہے یا جنہیں وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں؟ (٥٩)

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ج

بلکہ ذرا (بتاؤ) کس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی اُتارا

فَأَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ج مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ط

تو ہم نے اس سے خوشنما باغ اُگائے تمہاری یہ طاقت نہ تھی کہ تم اُن (باغوں) کے درخت اگاتے۔

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو راہِ راست سے الگ جا رہے ہیں۔ (۶۰) بلکہ (ذرا بتاؤ تو سہی) وہ کون ہے جس نے زمین کو ٹھہرنے

قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ

کی جگہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں پیدا کیں اور زمین (کو روکنے) کے لئے مضبوط پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے

الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ ط

درمیان آڑ پیدا کی کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ (نہیں) بلکہ ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۶۱)

أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ

بلکہ (بتاؤ) کون قبول کرتا ہے بیقرار کی دعا جب وہ اسے پکارے اور (کون) تکلیف دور کرتا ہے اور تمہیں (پہلے لوگوں کا)

خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ ط

زمین پر نائب بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ تم لوگ بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ (۶۲)

أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ

بلکہ (بتاؤ) وہ کون ہے جو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تمہیں راہ دکھاتا ہے اور کون اپنی رحمت کے آگے

بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا

خوشخبری سناتی ہوئی ہوائیں بھیجتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ اللہ اُن چیزوں سے بلند تر ہے جنہیں وہ

يُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾ أَمَّنْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ

(اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۶۳) بلکہ کون ہے جو پیدائش کی ابتداء کرتا ہے پھر اسے لوٹائے گا اور کون آسمان اور

مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ فرما دیجئے اپنی کوئی پکی سند لاؤ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦٤﴾ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اگر تم سچے ہو۔ (۶۴) فرما دیجئے (بذاتِ خود) غیب نہیں جانتا جو کوئی آسمانوں اور زمینوں

الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادَّارَكَ

میں ہے اللہ کے سوا۔ اور انہیں خبر نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ (۶۵) کیا قیامت کے بارے

عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهَا ۖ بَلْ هُمْ

میں اُن کا علم کامل ہو گیا (کہ وہ ضرور آئے گی؟ نہیں) بلکہ وہ اس کی طرف سے شک میں ہیں بلکہ وہ

مِنْهَا عَمُونَ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا

اس سے اندھے ہیں۔ (۶۶) کافروں نے کہا کیا جب ہم خاک ہو جائیں گے اور ہمارے باپ دادا (بھی) کیا ہمیں (زندہ کر کے)

لَمُخْرَجُونَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هَٰذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ إِنْ

پھر ضرور نکالا جائے گا۔ (۶۷) بیشک پہلے بھی ہم سے اس کا وعدہ کیا گیا اور ہمارے باپ دادا سے (بھی) یہ کچھ

هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا

نہیں مگر پہلے لوگوں کے گھڑے ہوئے افسانے۔ (۶۸) آپ فرما دیجئے زمین میں چلو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ

مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔ (۶۹) اور آپ اُن پر غمگین نہ ہوں اور (دل کی) تنگی

فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ

محسوس نہ کریں اس چیز سے جو وہ مکر (وفریب) کرتے ہیں۔ (٧٠) اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم

صَادِقِينَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي

سچے ہو۔ (٧١) فرما دیجئے قریب ہے کہ تمہارے پیچھے آ لگی ہو بعض وہ چیز جسے تم

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧٢﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ

جلدی مانگ رہے ہو۔ (٧٢) اور بیشک آپ کا رب لوگوں پر فضل (فرمانے) والا ہے لیکن

أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ

ان کے اکثر (لوگ) شکر نہیں کرتے۔ (٧٣) اور بیشک آپ کا رب ضرور جانتا ہے جو ان کے سینے

صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ

چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ (٧٤) اور کوئی پوشیدہ چیز آسمان

وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٧٥﴾ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ

اور زمین میں نہیں لیکن بیان کرنے والی کتاب (لوح محفوظ) میں (لکھی ہوئی) ہے۔ (٧٥) بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے

بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٧٦﴾ وَإِنَّهُ

سامنے اکثر وہ باتیں بیان فرماتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ (٧٦) اور بیشک وہ

لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم

ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ (٧٧) بیشک آپ کا رب ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا

بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى

اپنے حکم سے اور وہی بہت عزت والا بہت علم والا ہے۔ (٧٨) تو آپ اللہ پر بھروسہ کریں بیشک آپ

الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ

واضح حق پر ہیں۔ (۷۹) بیشک آپ نہیں سناتے مُردوں کو اور نہیں سناتے بہروں کو پکار

إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾ وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ

جب وہ پیٹھ پھیرے جا رہے ہوں۔ (۸۰) اور نہ آپ راہ پر لانے والے ہیں اندھوں کو ان کی گمراہی سے۔

إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ وَإِذَا وَقَعَ

آپ نہیں سناتے مگر ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں پر ایمان لائیں تو وہی مسلمان ہیں۔ (۸۱) اور جب (عذاب کا) قول

الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ

ان پر واقع ہو جائے گا ہم ان کے لئے زمین سے ایک جانور (دابۃ الارض) نکالیں گے جو ان سے کلام کرے گا اس

النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ

لئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ لاتے تھے۔ (۸۲) اور جس دن ہم جمع کریں گے ہر جماعت کے

فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا

گروہ اُن لوگوں میں سے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں تو وہ (ترتیب وار صف بندی کے لئے) روکے جائیں گے۔ (۸۳) یہاں تک کہ جب وہ سب آجائیں گے

قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ

(رب) فرمائے گا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا حالانکہ اپنے علم سے تم نے ان کا احاطہ نہ کیا تھا یا (اگر یہ بات نہیں تو بتاؤ) تم کیا

تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ﴿٨٥﴾

کرتے تھے؟ (۸۴) اور (ہمارا) وعدہ ان پر واقع ہو چکا اس لئے کہ انہوں نے ظلم کیا تو (اب) وہ (کچھ) نہیں بولتے۔ (۸۵)

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ

کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اس لئے رات بنائی کہ وہ اس میں آرام کریں اور (دیکھنے بھالنے کیلئے) دن کو روشن بنایا

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي

بیشک اس میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں ۔ (۸۶) اور جس دن صور پھونکا

الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن

جائے گا تو گھبرا جائیں گے جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمینوں میں ، مگر جسے

شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿٨٧﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً

اللہ چاہے۔اور سب اس کی بارگاہ میں عاجزی کرتے ہوئے حاضر ہوں گے۔ (۸۷) اور (اے مخاطب اس دن) تو پہاڑوں کو دیکھے گا تو گمان کرے گا کہ وہ ٹھہرے ہوئے ہیں

وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ

حالانکہ وہ بادل کی طرح اڑتے ہوں گے یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو (حکمت کے ساتھ) مستحکم کیا ۔

إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ

بیشک وہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۸۸) جو نیکی لائے تو اس کے لئے اس سے بہتر (جزا) ہے

وَهُم مِّن فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿٨٩﴾ وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ

اور وہ (لوگ) اس دن گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے ۔ (۸۹) اور جو بُرائی لے کر آئے تو ان کے منہ

وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾

آگ میں اوندھے ڈالے جائیں گے وہی بدلہ پاؤ گے جو تم کیا کرتے تھے ۔ (۹۰)

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ

مجھے یہی حکم ملا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے حرمت والا بنایا اور ہر

كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾ وَأَنْ أَتْلُوَ

چیز اسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں (اللہ کے) فرمانبرداروں میں رہوں ۔ (۹۱) اور یہ کہ میں قرآن

الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

پڑھوں تو جس نے ہدایت قبول کی تو اس نے اپنے ہی نفع کے لئے ہدایت قبول کی اور جو بہکا رہا

فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ

تو آپ فرما دیں کہ میں تو صرف ڈرسنانے والوں میں سے ہوں۔ (۹۲) اور فرما دیجئے سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں عنقریب وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا

فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

تو تم انہیں پہچان لوگے اور آپ کا رب ان کاموں سے بے خبر نہیں جو (اے لوگو) تم کرتے ہو۔ (۹۳)

سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ ثَمَانٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ قصص مکی ہے، اس میں اٹھاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ

طٰسٓمّٓ (۱) یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں (۲) ہم آپ پر پڑھتے ہیں سچی

نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ

خبر موسیٰ اور فرعون کی ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔ (۳) بیشک

فِرْعَوْنَ عَلَا فِى الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ

فرعون نے زمین میں سرکشی کی اور اس نے (اپنے) اہل زمین کو الگ الگ گروہ کر کے ان میں ایک گروہ

طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْىٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ

(بنی اسرائیل) کو کمزور کر رکھا تھا ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتا بیشک وہ

كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٤﴾ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا

فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ (۴) اور ہم چاہتے تھے کہ احسان فرمائیں ان لوگوں پر جو زمین میں کمزور

فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ﴿٥﴾ وَ

کر دیئے گئے اور ہم انہیں پیشوا بنائیں اور (ان کے ملک ومال کا) انہی کو وارث کردیں۔ (۵) اور

نُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا

ہم انہیں زمین میں استحکام عطا فرمائیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو ان (بنی اسرائیل) کے ہاتھوں وہ دکھائیں

مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ﴿٦﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ

جس سے وہ بچنا چاہتے تھے۔ (۶) اور ہم نے موسیٰ کی ماں کو الہام فرمایا کہ

أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي

انہیں دودھ پلاؤ پھر جب تمہیں ان پر اندیشہ ہو تو انہیں دریا میں ڈال دو اور نہ ڈرو

وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧﴾

اور نہ غمگین ہو بیشک ہم انہیں تمہاری طرف لوٹانے والے ہیں اور انہیں رسول بنانے والے ہیں۔ (۷)

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ

تو فرعون کے گھر والوں نے انہیں اٹھا لیا تاکہ (بالآخر) وہ ان کے لئے دشمن ہو جائیں اور غم (کا باعث)۔ بیشک

فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ﴿٨﴾ وَقَالَتِ امْرَأَتُ

فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر بڑے خطا کار تھے۔ (۸) اور فرعون کی بیوی نے کہا

فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِي وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ ۖ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا

(یہ بچہ) میری اور تیری آنکھ کے لئے ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرو شاید یہ ہمیں نفع دے

أَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ

یا ہم اسے اپنا بیٹا ہی بنالیں اور وہ (فرعون والے، انجام سے) بے خبر تھے۔ (۹) اور موسیٰ کی ماں کا دل

مُوْسٰى فٰرِغًا ۭ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى

(صبر سے) خالی ہو گیا۔ بیشک وہ قریب ہوگئیں کہ موسیٰ کا حال ظاہر کردیں اگر ہم ان کے دل کو (اس لئے)

قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ

مضبوط نہ رکھتے کہ وہ یقین کرنے والوں میں سے رہیں۔ (۱۰) اور ان کی ماں نے ان کی بہن سے کہا موسیٰ کے پیچھے جا۔

فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝١١ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ

تو ان کی بہن نے انہیں دور سے دیکھا اس حال میں کہ وہ لوگ بے خبر تھے۔ (۱۱) اور ہم نے موسیٰ پر دائیوں کو

الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ

پہلے ہی حرام کر رکھا تھا تو موسیٰ کی بہن بولیں کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کی طرف رہنمائی کروں

يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝١٢ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ

جو تمہارے لئے اس بچے کی پرورش کردیں اور وہ اس کے خیر خواہ ہوں۔ (۱۲) تو ہم نے موسیٰ کو ان کی ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ

تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ

ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ رہیں اور تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ حق ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٣ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ

ان کے اکثر (لوگ) نہیں جانتے۔ (۱۳) اور جب موسیٰ اپنی پوری قوت کو پہنچے اور جسمانی اعتدال پر آگئے (تو) ہم نے انہیں

حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٤ وَدَخَلَ

حکم اور علم عطا فرمایا اور نیکی کرنے والوں کو ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔ (۱۴) اور موسیٰ شہر (مصر)

الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا

میں اس وقت داخل ہوئے جب شہر والے (نیند میں) غافل پڑے تھے تو انہوں نے اس میں

رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ فَاسْتَغَاثَهُ

دو مردوں کو لڑتے ہوئے پایا یہ (ایک) ان کے گروہ سے تھا اور یہ (دوسرا) ان کے دشمنوں سے تو ان سے فریاد کی

الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى

اس شخص نے جو ان کے گروہ سے تھا اس کے مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا تو موسیٰ نے اس کو مُکّا مارا

فَقَضٰى عَلَيْهِ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ

تو اس کا کام تمام کر دیا (اس کے بعد) فرمایا یہ کام شیطان کی طرف سے سر زد ہوا بیشک وہ دشمن ہے کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ

گمراہ کرنے والا۔ ﴿۱۵﴾ عرض کی اے میرے رب بیشک میں نے اپنی جان پر زیادتی کی تو مجھے معاف فرما دے تو اللہ نے انہیں معاف فرما دیا

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ

بیشک وہی بہت مغفرت فرمانے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ ﴿۱۶﴾ موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب جیسا تو نے مجھ پر احسان فرمایا تو اب

اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا

میں ہرگز مجرموں کا مددگار نہ ہوں گا۔ ﴿۱۷﴾ تو اس شہر میں ڈرتے ہوئے صبح کی۔

يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ قَالَ

انتظار کرتے ہوئے (کہ اب کیا ہوگا) تو اچانک وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی (آج پھر) انہیں مدد کیلئے پکار رہا ہے موسیٰ نے

لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ

اس سے فرمایا یقیناً تو کھلا گمراہ ہے۔ ﴿۱۸﴾ پھر جب موسیٰ نے ارادہ فرمایا کہ اس شخص پر حملہ کریں

بِالَّذِیْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ یٰمُوْسٰۤى اَتُرِیْدُ اَنْ تَقْتُلَنِیْ

جو دونوں کا دشمن تھا تو (فریاد کرنے والے اسرائیلی نے غلط فہمی کی وجہ سے) کہا اے موسیٰ کیا آپ مجھے (بھی اسی طرح) قتل کرنا چاہتے ہیں

كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖۗ اِنْ تُرِیْدُ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا

جیسے کل ایک آدمی کو آپ نے قتل کر دیا تھا آپ تو یہی چاہتے ہیں کہ زمین میں زبردستی کرنے والے

فِی الْاَرْضِ وَ مَا تُرِیْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾ وَ

بن جائیں اور آپ نہیں چاہتے کہ اصلاح کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۱۹) اور

جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ یَسْعٰى ۫ قَالَ یٰمُوْسٰۤى اِنَّ

ایک آدمی شہر کے پرلے کنارے سے دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا اے موسیٰ بیشک

الْمَلَاَ یَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِیَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّیْ لَكَ مِنَ

(فرعون کے) درباری آپ کے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ وہ آپ کو قتل کر دیں تو آپ (یہاں سے) نکل جائیے بیشک میں آپ کے خیر

النّٰصِحِیْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ

خواہوں میں سے ہوں۔ (۲۰) تو موسیٰ اس شہر سے ڈرتے ہوئے نکلے انتظار کرتے تھے (کہ اب کیا ہوگا)۔ عرض کی اے میرے رب مجھے

الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۱﴾ ع وَ لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْیَنَ قَالَ عَسٰى

ظالم قوم سے بچالے۔ (۲۱) اور جب مَدْیَنَ کی طرف رُخ کیا تو فرمایا قریب ہے

رَبِّیْۤ اَنْ یَّهْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۲۲﴾ وَ لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْیَنَ

کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ دکھائے۔ (۲۲) اور جب مدین کے پانی پر آئے

وَجَدَ عَلَیْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ یَسْقُوْنَ ۫۬ وَ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ

تو اس پر لوگوں کا ہجوم پایا کہ وہ (اپنے چوپایوں کو) پانی پلا رہے ہیں اور ان سے الگ (ایک جانب) دو عورتیں

امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِىْ حَتّٰى

پائیں جواپنی بکریوں کو (پانی پر جانے سے) ہٹاتی تھیں۔ فرمایا تم دونوں کا کیا حال ہے؟ وہ بولیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں جب تک

يُصْدِرَ الرِّعَآءُ سکتة وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى

چرواہے (اپنے مویشیوں کو سیراب کر کے) واپس نہ لے جائیں اور ہمارے باپ بہت بوڑھے ہیں۔ (۲۳) تو موسیٰ نے ان دونوں کی بکریوں کو پانی پلا دیا پھر سائے کی

الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾

طرف آ گئے اور عرض کی اے میرے رب بیشک میں اس خیر و برکت کا محتاج ہوں جو تو نے میری طرف اتاری ہے۔ (۲۴)

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ

پھر (کچھ دیر بعد) ان کے پاس ان دونوں میں سے ایک آئی شرم وحیا سے چلتی ہوئی کہنے لگی میرے باپ آپ کو بلاتے ہیں

لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ

تاکہ آپ کو اس کا بدلہ دیں جو آپ نے ہمارے لئے (جانوروں کو) پانی پلایا تو جب موسیٰ ان (لڑکیوں کے باپ) کے پاس آئے اور انہیں اپنا پورا

الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٚ قف نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

قصہ سنایا انہوں نے کہا آپ خوف نہ کریں آپ نے ظلم کرنے والے لوگوں سے نجات پائی۔ (۲۵)

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ؗ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِىُّ

ان دونوں (عورتوں) میں سے ایک نے کہا اے ابا جان آپ انہیں اجرت پر رکھ لیں بیشک بہترین آدمی جسے آپ اجرت پر رکھیں وہی ہے جو طاقت ور اور

الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّىْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَىَّ هٰتَيْنِ

امانت دار ہو۔ (۲۶) انہوں نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دونوں بیٹیوں میں سے ایک کا آپ سے نکاح کردوں

عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِىْ ثَمٰنِىَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ

اس (مہر) پر کہ آٹھ سال تک آپ اجرت پر میرا کام کریں پھر اگر آپ دس سال پورے کر دیں تو آپ کی طرف سے ہوگا

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ

اور میں نہیں چاہتا کہ آپ پر سختی کروں ۔ قریب ہے اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے نیکوں میں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ

سے پائیں گے ۔ (۲۷) موسیٰ نے فرمایا یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہوگئی میں ان دونوں میں سے جو میعاد پوری کردوں

فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى

تو مجھ پر کوئی زیادتی نہیں اور اللہ ہمارے قول پر نگہبان ہے ۔ (۲۸) پھر جب موسیٰ نے میعاد

الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ

پوری کر دی اور اپنی بیوی کو لے کر چلے طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی اپنی اہلیہ

لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ

سے فرمایا ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے پاس اس کی کچھ خبر لاؤں یا

جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ

آگ کی کوئی چنگاری لے آؤں تا کہ تم تاپو ۔ (۲۹) پھر جب موسیٰ آگ کے پاس آئے تو انہیں

شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ

میدان کے داہنے کنارے سے برکت والے مقام میں ایک درخت سے ندا کی گئی کہ

يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا

اے موسیٰ بیشک میں ہی اللہ ہوں تمام جہانوں کا پروردگار (۳۰) اور یہ کہ آپ اپنا عصا ڈال دیں پھر جب

رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ

موسیٰ نے اسے لہراتا ہوا دیکھا گویا وہ سانپ ہے پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا (ندا آئی) اے موسیٰ سامنے آیئے

وَلَا تَخَفْ ۖ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿٣١﴾ اسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ

اور خوف نہ کیجئے بیشک آپ امن والوں میں سے ہیں ۔ (۳۱) آپ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالئے

تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ

وہ سفید چمکتا ہوا بے عیب نکلے گا اور اپنا بازو اپنی طرف (سینے سے) ملائیں خوف دور ہونے

الرَّهْبِ ۖ فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۚ

کے لئے ۔ تو یہ دو (مضبوط) دلیلیں ہیں آپ کے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں ۔ (۳۲) عرض کی اے میرے رب میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا

فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿٣٣﴾ وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا

تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں ۔ (۳۳) اور میرے بھائی ہارون وہ مجھ سے زیادہ فصیح زبان والے ہیں

فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۖ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿٣٤﴾

تو انہیں میری مدد کے لئے رسول بنا کر میرے ساتھ بھیج دے کہ وہ میری تصدیق کریں بیشک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے ۔ (۳۴)

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا

فرمایا قریب ہے کہ ہم آپ کے بازو کو آپ کے بھائی کے ساتھ مضبوط کر دیں گے اور آپ دونوں کو غلبہ عطا فرمائیں گے تو وہ

يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ﴿٣٥﴾

آپ تک نہ پہنچ سکیں گے ہماری نشانیوں کے باعث آپ دونوں اور آپ کی اتباع کرنے والے غالب رہیں گے ۔ (۳۵)

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ

تو جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر پہنچے تو انہوں نے کہا یہ کچھ نہیں مگر گھڑا

مُفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالَ

ہوا جادو اور ہم نے یہ باتیں اپنے پہلے باپ دادا (کے زمانے) میں (کبھی) نہیں سنیں۔ (٣٦) اور موسیٰ

مُوْسٰى رَبِّىْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ

نے فرمایا میرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو اس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا اور جس

تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ

کے لئے آخرت کا (اچھا) انجام ہو گا۔ بیشک ظالم فلاح نہیں پاتے۔ (٣٧) اور فرعون

فِرْعَوْنُ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِىْ ۚ فَاَوْقِدْ لِىْ

بولا اے درباریو میں اپنے سوا تمہارے لئے کوئی معبود نہیں جانتا تو اے ہامان تو

يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّىْ صَرْحًا لَّعَلِّىْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى

میرے لئے مٹی (کی کچھ اینٹوں) کو آگ سے پکا پھر میرے لئے ایک اونچی عمارت بنا تا کہ میں موسیٰ کے

اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ

معبود کو جھانک لوں اور بیشک میں اسے جھوٹوں میں سے گمان کرتا ہوں۔ (٣٨) اور اس (فرعون) نے اور

وَجُنُوْدُهٗ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا

اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق بڑا بننا چاہا اور انہوں نے گمان کیا کہ وہ ہماری طرف

لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ

نہیں لوٹائے جائیں گے۔ (٣٩) تو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا تو ہم نے ان سب کو دریا میں پھینک دیا تو آپ دیکھئے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى

کیسا انجام ہوا ظالموں کا؟ (٤٠) اور ہم نے انہیں (دوزخیوں کا) پیشوا بنایا جو (لوگوں کو) آگ کی طرف

النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ

بلاتے ہیں اور قیامت کے دن ان کی مدد نہ کی جائے گی۔ (۴۱) اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے

الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾

لعنت لگا دی اور قیامت کے دن وہ بد حالوں میں سے ہوں گے۔ (۴۲)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ

اور بیشک پہلے زمانے کی قوموں کو ہلاک کرنے کے بعد ہم نے موسیٰ کو کتاب

الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾

دی اس حال میں کہ اس میں لوگوں کے لئے آنکھیں کھولنے والی دلیلیں ہیں اور ہدایت اور رحمت، تا کہ وہ نصیحت قبول کریں۔ (۴۳)

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ

اور آپ طور کی غربی جانب میں نہ تھے جب ہم نے موسیٰ کو رسالت کا حکم بھیجا

وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ

اور اس وقت آپ حاضرین میں سے نہ تھے (۴۴) لیکن ہم نے بہت سی قومیں پیدا کیں تو ان پر

عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا

طویل زمانہ گزرا اور آپ اہلِ مدین میں مقیم نہ تھے ان پر ہماری

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

آیتیں تلاوت کرتے ہوئے لیکن (یہ سب غیب کی خبریں سنانے کیلئے) ہم ہی (آپکو رسول بنا کر) بھیجنے والے ہیں۔ (۴۵) اور نہ آپ طور کے کنارے

الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

پر تھے جب ہم نے (موسیٰ کو) ندا فرمائی لیکن یہ آپ کے رب کی رحمت ہے (یہ غیب کی باتیں آپ کو بتائیں) تا کہ آپ اللہ کے عذاب سے ان لوگوں کو ڈرائیں

مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾

جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا کہ وہ نصیحت قبول کریں۔ (۴۶)

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا

اور (ہم کوئی رسول نہ بھیجتے) اگر یہ بات نہ ہوتی کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے ان کے کرتوتوں کی وجہ سے جو انہوں نے کئے ہیں تو وہ یہ کہنے لگیں

رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ

کہ اے ہمارے رب تو نے کیوں نہ بھیجا ہماری طرف کوئی رسول تو ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ہم ایمان لانے والوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ

میں سے ہو جاتے۔ (۴۷) پھر جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق آیا وہ (کفار مکہ) کہنے لگے کہ کیوں نہ دیئے

اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى

گئے یہ (رسول عربی) ایسے (معجزے) جو موسیٰ کو دیئے گئے تھے کیا انہوں نے کفر نہیں کیا تھا ان معجزوں کے ساتھ جو اس سے پہلے

مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۟ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ

موسیٰ کو دیئے گئے انہوں نے کہا (قرآن اور تورات) دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کی پشت پناہی کرتے ہیں اور وہ بولے بیشک ہم (دونوں میں سے)

كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ

ہر ایک کے منکر ہیں۔ (۴۸) آپ فرما دیں تو اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لے آؤ جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت کرنے والی ہو

اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ

میں اس کی پیروی کروں گا اگر تم سچے ہو۔ (۴۹) پھر اگر وہ آپ کا ارشاد قبول نہ کریں تو جان لیجئے

اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ

کہ وہ صرف اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی ہدایت سے الگ ہو کر

هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۵۰ وَلَقَدْ

اپنی خواہش کی پیروی کرے بیشک اللہ ظلم کرنے والی قوم کو ہدایت نہیں فرماتا۔ (۵۰) اور بیشک

وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ؕ ۵۱ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

ہم اپنا کلام ان کے لئے پے در پے بھیجتے رہے تا کہ وہ نصیحت قبول کریں۔ (۵۱) جن (حق پسندوں) کو ہم نے اس

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۵۲ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا

سے پہلے کتاب دی وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں۔ (۵۲) اور جب یہ (کتاب) ان پر پڑھی جاتی ہے وہ کہتے ہیں

اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۵۳

ہم اس پر ایمان لائے بیشک وہی حق ہے ہمارے رب کی طرف سے یقیناً ہم اس سے پہلے ہی فرماں بردار ہو چکے تھے۔ (۵۳)

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دو مرتبہ دیا جائے گا ان کے صبر کی بنا پر۔ اور وہ برائی کو دفع کرتے ہیں بھلائی

السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۵۴ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا

کے ذریعے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا وہ اس سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ (۵۴) اور جب وہ کوئی بیہودہ بات سنیں تو اس سے منہ پھیر

عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫

لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لئے ہمارے عمل ہیں اور تمہارے لئے تمہارے عمل بس تم پر سلام

لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ۵۵ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ

ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے۔ (۵۵) بیشک آپ (اُسے) ہدایت یافتہ نہیں کرتے جس کا ہدایت یافتہ ہونا آپ کو پسند ہو لیکن

اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۵۶ وَقَالُوْٓا

اللہ ہدایت یافتہ کرتا ہے (آپ کے طفیل) جسے چاہے اور وہ ہدایت قبول کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ (۵۶) اور انہوں نے کہا

اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ

اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی پیروی کر لیں تو ہم اپنے ملک سے اچک لئے جائیں گے کیا ہم نے انہیں

لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰۤى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَیْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا

حرم میں نہیں بسایا ؟ جو امن والا ہے؟ لائے جاتے ہیں اس کی طرف ہر قسم کے پھل جو ہماری طرف سے (عطا کیا ہوا) رزق ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ

لیکن ان کے اکثر (لوگ) نہیں جانتے ۔ (۵۷) اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں جو اپنی خوشحالی

مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا

پر اترانے لگیں تو یہ ہیں ان کے گھر جن میں ان کے بعد رہائش نہیں کی گئی مگر

قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

تھوڑی مدت اور (آخرکار) ہم ہی وارث ہیں ۔ (۵۸) اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں

حَتّٰى يَبْعَثَ فِیْۤ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا

جب تک ان بستیوں کے مرکز میں کسی رسول کو نہ بھیج دے جو ان پر ہماری آیتیں پڑھے اور ہم بستیوں کو

مُهْلِكِی الْقُرٰۤى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ

ہلاک کرنے والے نہیں مگر اس حال میں کہ ان کے بسنے والے ظالم ہوں (۵۹) اور جو کچھ (بھی) تمہیں

شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

دیا گیا تو وہ دنیوی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے ۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر

وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ

اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے تو کیا تم نہیں سمجھتے ۔ (۶۰) تو کیا وہ جس سے ہم نے بہت اچھا وعدہ فرمایا پھر وہ

لَا قِیْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ثُمَّ هُوَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

اسے پانے والا (بھی) ہے اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے؟ جسے ہم نے حیات دنیا کا سامان دیا پھر وہ قیامت کے دن (مجرموں کے

مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿۶۱﴾ وَیَوْمَ یُنَادِیْهِمْ فَیَقُوْلُ اَیْنَ شُرَكَآءِیَ

ساتھ) حاضر کیا جائے گا ۔ (۶۱) اور جس دن اللہ انہیں ندا کر کے فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک

الَّذِیْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِیْنَ حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا

جنہیں تم (میرا شریک) گمان کرتے تھے ۔ (۶۲) کہیں گے وہ لوگ جن پر (عذاب کا) وعدہ ثابت ہو چکا اے ہمارے رب

هٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَغْوَیْنَا ۚ اَغْوَیْنٰهُمْ كَمَا غَوَیْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَیْكَ ۖ

یہ ہیں وہ لوگ جنہیں ہم نے گمراہ کیا ہم نے (ان کی مرضی سے) انہیں گمراہ کیا جیسے ہم خود گمراہ ہوئے ہم (ان سے) بیزار ہو کر تیری طرف متوجہ ہوئے

مَا كَانُوْٓا اِیَّانَا یَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقِیْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

وہ ہماری عبادت نہ کرتے تھے (بلکہ اپنی نفسانی خواہشات کے پجاری تھے) ۔ (۶۳) اور (انہیں) کہا جائے گا کہ اپنے شریک معبودوں کو پکارو تو وہ انہیں پکاریں گے

فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا یَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾

پھر وہ انہیں کوئی جواب نہ دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھیں گے ۔ کاش وہ ہدایت یافتہ ہوتے ۔ (۶۴)

وَیَوْمَ یُنَادِیْهِمْ فَیَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِیَتْ

اور جس دن اللہ انہیں ندا فرما کر ارشاد فرمائے گا تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا ۔ (۶۵) تو اس دن

عَلَیْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ یَوْمَىٕذٍ فَهُمْ لَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ

ان پر پوشیدہ ہو جائیں گی خبریں تو وہ ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے ۔ (۶۶) تو جس نے توبہ کی

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓی اَنْ یَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِیْنَ ﴿۶۷﴾

اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو قریب ہے کہ وہ کامیابی حاصل کرنے والوں میں سے ہوجائے ۔ (۶۷)

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحٰنَ

اور آپ کا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور (جسے چاہتا ہے) پسند فرمالیتا ہے (اس میں) انہیں کچھ اختیار نہیں اللہ پاک

اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ

ہے اور ان چیزوں سے بلند ہے، جنہیں وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۶۸) اور آپ کا رب جانتا ہے جو کچھ ان کے سینے (اپنے اندر) چھپاتے ہیں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى

اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ (۶۹) اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لئے دنیا اور آخرت میں

وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

سب تعریفیں ہیں اور حکم اسی کا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ (۷۰) فرمایئے بتاؤ اگر

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ

اللہ تم پر ہمیشہ کیلئے قیامت کے دن تک رات کر دے اللہ کے

اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ۗ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس (دن کی) روشنی لے آئے تو کیا تم نہیں سنتے؟ (۷۱) فرمایئے (ذرا یہ تو) بتاؤ

اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ

اگر اللہ تم پر ہمیشہ کے لئے قیامت کے دن تک دن کر دے تو اللہ

اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۗ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾

کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس رات لے آئے جس میں تم آرام کرو تو کیا تم نہیں دیکھتے؟ (۷۲)

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا تاکہ تم رات میں آرام کرو

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

اور (دن میں) اس کا فضل (روزی) تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو ۔ (۷۳) اور جس دن اللہ انہیں ندا

فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا

کر کے فرمائے گا میرے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم (میرا شریک) گمان کرتے تھے ۔ (۷۴) اور ہم الگ کریں گے

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ

ہر امت میں سے ایک گواہ پھر فرمائیں گے لاؤ اپنی دلیل تو وہ یقین کرلیں گے کہ حق اللہ ہی

لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ

کے لئے ہے اور ان سے وہ سب کچھ گم ہوجائے گا جو وہ بہتان باندھتے تھے ۔ (۷۵) بیشک قارون (پہلے) موسیٰ

ع ۷ ۱۵ ۱۰

قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ

کی امت سے تھا تو اس نے ان پر سرکشی کی اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیئے تھے کہ بیشک

مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ

ان کی کنجیاں مضبوط طاقت ور گروہ کو تھکا دیتیں جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ (خوشی کے مارے)

لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ

مغرور نہ ہو بیشک اللہ غرور کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۔ (۷۶) اور جو کچھ تجھے اللہ نے دیا ہے

اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ

اس سے آخرت کا گھر طلب کر اور دنیا (کے رزق) سے اپنا حصہ نہ بھول اور (لوگوں پر) احسان کر

كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ ۭ اِنَّ

جیسا اللہ نے تجھ پر احسان فرمایا اور زمین میں فساد (کی راہ) تلاش نہ کر بیشک

اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِیْتُهٗ عَلٰی عِلْمٍ

اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (۷۷) وہ کہنے لگا یہ تو مجھے صرف ایک علم کی وجہ سے ملا ہے

عِنْدِیْ ؕ اَوَلَمْ یَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ

جو میرے پاس ہے۔ کیا اس نے نہیں جانا کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی قوموں کو ہلاک

الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا یُسْئَلُ

کر دیا جو قوت میں اس سے سخت تھیں اور (مال) جمع کرنے میں اس سے بہت زیادہ اور مجرموں سے ان کے

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ فِیْ زِیْنَتِهٖ ؕ

گناہوں کے بارے میں (تحقیق کیلئے) سوال نہ کیا جائے گا۔ (۷۸) تو وہ اپنی زیبائش میں اپنی قوم پر نکلا

قَالَ الَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا یٰلَیْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ

وہ لوگ کہنے لگے جو حیات دنیا کے خواہش مند تھے اے کاش ہمارے لئے ایسا ہی ہوتا جیسا

اُوْتِیَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ

قارون کو دیا گیا ہے بیشک وہ بڑے نصیب والا ہے۔ (۷۹) اور ان لوگوں نے کہا

اُوْتُوا الْعِلْمَ وَیْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰہِ خَیْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ

جنہیں علم دیا گیا تم پر افسوس ہے اللہ کا ثواب بہت اچھا ہے اس کے لئے جو ایمان لایا اور اس نے نیک

صَالِحًا ۚ وَلَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ

عمل کئے اور یہ (نعمت) انہی کو ملتی ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔ (۸۰) تو ہم نے اُسے اور اس کے گھر کو زمین

الْاَرْضَ ۫ قف فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ یَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ ۗ

میں دھنسا دیا تو اس کے پاس کوئی ایسا گروہ نہ تھا جو اللہ (کی گرفت) سے بچانے میں اس کی مدد کرتا اللہ کے سوا۔

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ

اور نہ وہ خود اپنے آپ کو بچا سکا ۔ (۸۱) اور کل جن لوگوں نے اس کے مرتبے کی تمنا کی تھی

بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

صبح کو کہنے لگے افسوس (ہمیں خبر نہ تھی) کہ اللہ رزق کشادہ کر دیتا ہے اپنے بندوں میں سے جس

مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ

کے لئے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہے) اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں (بھی) زمین میں دھنسا دیتا

وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا

اے عجب (ہم نہ جانتے تھے) کہ کافر فلاح نہیں پاتے ۔ (۸۲) یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کے لئے

لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ

(مخصوص) کرتے ہیں جو زمین میں سرکشی کا ارادہ نہیں کرتے اور نہ فساد کا ۔ اور نیک انجام

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ

پرہیزگاروں کے لئے ہے ۔ (۸۳) جو نیکی لائے تو اس کے لئے صلہ ہے اس نیکی سے بہتر اور جو برائی

بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا

لے کر آئے تو برائی کرنے والوں کو بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر جتنا وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى

کرتے تھے ۔ (۸۴) بیشک (اللہ) جس نے آپ پر قرآن فرض کیا آپ کو واپس لوٹنے کی جگہ (مکہ) کی طرف ضرور

مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ

واپس لے جائے گا آپ فرمائیے میرا رب خوب جانتا ہے اسے جو ہدایت لے کر آیا اور جو کھلی

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ

گمراہی میں ہے۔ (۸۵) اور آپ امید نہ رکھتے تھے کہ آپ کی طرف کتاب اتاری جائے گی

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

مگر آپ کے رب کی رحمت سے تو آپ ہرگز کافروں کے مددگار نہ بنیں۔ (۸۶)

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ

اور وہ آپ کو ہرگز اللہ کی آیتوں سے نہ روکیں اس کے بعد کہ وہ آپ کی طرف نازل کی گئیں اور (لوگوں کو) اپنے رب

اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ

کی طرف بلائیے اور آپ ہرگز نہ ہو جائیں شرک کرنے والوں میں سے۔ (۸۷) اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے

اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ

معبود کو نہ پکارنا اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کی ذات کے سوا ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے

لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾

حکم اسی کا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۸۸)

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ هِيَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تِسْعٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ عنکبوت مکی ہے، اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں انہتر آیتیں اور سات رکوع ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ

الٓمّٓ (۱) کیا لوگوں نے گمان کر لیا ہے کہ وہ اس کہنے پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور وہ

لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ

آزمائے نہ جائیں گے۔ (۲) اور بیشک ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو آزمایا تو اللہ ضرور ظاہر

اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾ اَمْ حَسِبَ

کردے گا ان لوگوں کو جو سچے ہیں اور ضرور ظاہر کر دے گا جھوٹوں کو ۔ (۳) کیا گمان کر لیا

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾

ان لوگوں نے جو برائیاں کرتے ہیں کہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے کیا ہی برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں ۔ (۴)

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ

جو اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہو تو بیشک اللہ کا مقررہ کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے اور

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۵﴾ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ

بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے ۔ (۵) اور جو (راہِ حق میں) کوشش کرے وہ اپنے ہی نفع کے لئے کوشش کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

بیشک اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے ۔ (۶) اور جو ایمان لائے اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ

نیک کام کئے البتہ ہم ان کی برائیاں ضرور ان سے دور کر دیں گے اور ضرور ہم انہیں بدلہ دیں گے ان کے بہترین

الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

کاموں کا جو وہ کرتے تھے ۔ (۷) اور ہم نے آدمی کو اس کے ماں باپ کے ساتھ بھلائی

حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ

کا حکم دیا اور (اے مخاطب) اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہرا جس کا تجھے علم نہیں

فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

تو ان کا کہنا نہ مان میری ہی طرف سب کا لوٹنا ہے پھر میں تمہیں خبر دوں گا جو کچھ تم کرتے تھے ۔ (۸)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم انہیں ضرور نیکوں میں داخل کریں گے۔ (۹)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِىَ فِى اللّٰهِ جَعَلَ

اور کچھ لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب انہیں اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف دی جائے تو وہ لوگوں

فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ

کے فتنے کو اللہ کے عذاب کی طرح کر دیتے ہیں اور اگر آپ کے رب کی طرف سے کوئی مدد آئے

لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِىْ صُدُوْرِ

تو وہ ضرور کہیں گے بیشک ہم تمہارے ساتھ تھے کیا اللہ اس چیز کو سب سے زیادہ نہیں جانتا؟ جو تمام جہان والوں کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿۱۱﴾

سینوں میں ہے۔ (۱۰) اور اللہ ضرور ظاہر فرما دے گا ایمان والوں کو اور ضرور ظاہر فرما دے گا منافقوں کو۔ (۱۱)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ

اور کافروں نے ایمان والوں سے کہا تم ہمارے راستہ کی پیروی کرو اور ہم تمہارے گناہوں

خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَىْءٍ ؕ اِنَّهُمْ

کو اٹھا لیں گے حالانکہ وہ ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی نہ اٹھا سکیں گے یقیناً وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز وَ

ضرور جھوٹے ہیں۔ (۱۲) اور وہ ضرور اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ کئی بوجھ۔ اور

لَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا

ع ۱۳/۱۳

قیامت کے دن وہ ضرور پوچھے جائیں گے ان (جھوٹی) باتوں کے متعلق جو وہ گھڑتے تھے۔ (۱۳) اور بیشک ہم نے نوح کو ان کے (مخاطب، مشرک)

إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا ط فَأَخَذَهُمُ

لوگوں کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس سال کم ایک ہزار برس رہے توان (لوگوں) کو

الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١٤﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَ

طوفان نے پکڑا اور وہ ظالم تھے ۔ (۱۴) تو ہم نے نوح کو نجات دی اور کشتی والوں کو اور

جَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿١٥﴾ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا

ہم نے اس (کشتی) کو جہان والوں کے لئے نشانی بنادیا۔ (۱۵) اور ابراہیم کو (بھیجا) جب انہوں نے اپنے (مخاطب، مشرک) لوگوں سے فرمایا کہ اللہ کی

اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ط ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ

عبادت کرواور اس سے ڈرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ (۱۶) تم لوگ تو اللہ کے سوا

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ط إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ

صرف بتوں کی عبادت کرتے ہو اور نرا جھوٹ گھڑتے ہو بیشک تم اللہ کے سوا جن کی

مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ

عبادت کرتے ہو وہ تمہارے لئے روزی کے مالک نہیں تو اللہ کے پاس رزق طلب کرو

وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ط إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾ وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ

اوراس کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۱۷) اور اگر تم تکذیب کرو تو تم سے

كَذَّبَ أُمَمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ط وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾

پہلے کتنی ہی جماعتیں تکذیب کر چکی ہیں اور رسول کے ذمہ کچھ نہیں مگر واضح طور پر پہنچادینا۔ (۱۸) کیا

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ط إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى

انہوں نے نہ دیکھا کہ اللہ کس طرح (عدم سے) پیدائش کی ابتداء فرماتا ہے (اسی طرح) وہ پھر اس کا اعادہ فرمائے گا بیشک یہ اللہ

اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ

پر آسان ہے۔ (۱۹) فرمائیے تم زمین میں چلو پھر دیکھو اللہ نے کیسے پیدائش شروع کی ہے

ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ ۚ

پھر اللہ (قیامت کے دن بھی اسی طرح) دوسری پیدائش کرے گا بیشک اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۲۰)

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾

جسے چاہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے رحم فرماتا ہے اور تم اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے۔ (۲۱)

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ

اور تم (اللہ کو) زمین میں عاجز کرنے والے نہیں اور نہ آسمان میں اور تمہارے لئے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

اللہ کو چھوڑ کر نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔ (۲۲) اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں اور (قیامت کے دن)

اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اس کے ملنے کا انکار کیا وہ میری رحمت سے مایوس ہو گئے اور ان کے لئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ

دردناک عذاب ہے۔ (۲۳) تو ابراہیم کے (منکر) لوگوں کا کوئی جواب نہ تھا مگر یہ کہ وہ کہنے لگے انہیں قتل کر دو

اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

یا انہیں جلا دو تو اللہ نے انہیں آگ سے بچا لیا بیشک اس میں نشانیاں ہیں ایمان لانے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ

والوں کے لئے۔ (۲۴) اور (ابراہیم نے) فرمایا تم نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو معبود بنا لیا دنیوی

بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ

زندگی میں صرف اپنی باہمی دوستی کی وجہ سے پھر قیامت کے دن تمہارے بعض ، بعض کے ساتھ

بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا

کفر کریں گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجیں گے اور تمہارا ٹھکانا (دوزخ کی) آگ ہے اور

لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ

وقف لازم

تمہارا کوئی مددگار نہیں ۔ (۲۵) تو لوط ان پر ایمان لائے اور (ابراہیم نے) فرمایا یقیناً میں اپنے رب کی طرف

اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ وَ

ہجرت کرنے والا ہوں بیشک وہی بڑا غلبے والا بڑی حکمت والا ہے ۔ (۲۶) اور ہم نے انہیں عطا فرمائے اسحٰق اور

يَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ

یعقوب اور ابراہیم کی اولاد میں ہم نے نبوت اور کتاب رکھ دی اور ہم نے ان کا

اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾

اجر اس دنیا میں انہیں دیا اور بیشک وہ آخرت میں ضرور صالحین میں سے ہیں ۔ (۲۷)

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا

اور (ہم نے) لوط کو (بھیجا یاد کیجئے) جب انہوں نے اپنے (مخاطب کافر) لوگوں سے فرمایا بیشک تم (وہ) بے حیائی کا کام کرتے ہو جو

سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

جہان والوں میں سے کسی نے تم سے پہلے نہیں کیا ۔ (۲۸) کیا تم مردوں کے پاس

الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ

آتے ہو اور راہزنی کرتے ہو ؟ اور اپنی (بھری) مجلس میں بُرا کام

الْمُنْكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا

کرتے ہو تو ان کے (منکر) لوگوں کا کوئی جواب اس کے سوا نہ تھا کہ وہ بولے ہم پر اللہ

بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ

کا عذاب لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ (۲۹) لوط نے عرض کی اے میرے رب

انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ

ان فساد کرنے والے لوگوں پر میری مدد فرما۔ (۳۰) اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے

اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ

کے پاس خوشخبری لے کر آئے بولے ہم ضرور اس بستی والوں کو ہلاک کریں گے

اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا

بیشک اس کے رہنے والے ظالم ہیں۔ (۳۱) ابراہیم نے فرمایا بیشک اس (بستی) میں لوط (بھی) ہیں فرشتوں نے کہا

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ڭ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ

ہم خوب جانتے ہیں ان لوگوں کو جو اس میں ہیں ہم لوط اور ان کے گھر والوں کو ضرور نجات دیں گے مگر ان کی عورت کو

كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ

وہ باقی رہ جانے والوں میں سے ہے۔ (۳۲) اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو لوط کو ان کا آنا

بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۣ قف

ناگوار ہوا اور ان کے باعث ان کا دل تنگ ہوا اور فرشتوں نے کہا آپ خوف نہ کریں اور نہ غمگین ہوں

اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾

بیشک ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے بجز آپ کی عورت کے جو باقی رہ جانے والوں میں سے ہے۔ (۳۳)

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ

بیشک ہم اس بستی والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝۳۴ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ

اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ (۳۴) اور بیشک ہم نے اسی (بستی) سے (اس کے ویران مکانوں کو) باقی رکھا روشن نشان (بنا کر)

يَّعْقِلُوْنَ ۝۳۵ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

عقلمندوں کے لئے۔ (۳۵) اور مدین کی طرف ان کے مشفق ہم قبیلہ شعیب کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میرے (مخاطب) لوگو اللہ کی

اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝۳۶

عبادت کرو اور قیامت کے دن کی اُمید رکھو اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے نہ پھرو۔ (۳۶)

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝۳۷

تو شعیب کو انہوں نے جھٹلایا پھر انہیں زلزلہ نے پکڑ لیا تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔ (۳۷)

وَعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۗ وَزَيَّنَ لَهُمُ

اور عاد اور ثمود کو (ہلاک کیا) اور (اے اہلِ مکہ! سفر کے دوران) ان کی بستیاں تم پر بخوبی ظاہر ہو چکی ہیں اور شیطان نے ان کے لئے

الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝۳۸

ان کے کرتوت آراستہ کر دیئے تو انہیں (سیدھی) راہ سے روکا حالانکہ وہ اچھے بھلے ہوشیار تھے۔ (۳۸)

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۗ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

اور قارون اور فرعون اور ہامان (سب) کو (ہم نے ہلاک کر دیا) حالانکہ موسیٰ ان کے پاس روشن معجزات لے کر آئے تھے

فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۝۳۹ فَكُلًّا اَخَذْنَا

تو انہوں نے زمین میں تکبر کیا اور وہ (ہماری گرفت سے) آگے نکلنے والے نہ تھے۔ (۳۹) تو ہم نے ہر ایک (سرکش) کو اس کے

بِذَنۡۢبِهٖ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ

گناہ کے سبب پکڑا تو ان میں سے ہم نے بعض پر پتھر برسائے اور کسی کو ان میں سے

اَخَذَتۡهُ الصَّيۡحَةُ ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ خَسَفۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ ۚ وَمِنۡهُمۡ

ہولناک آواز نے پکڑ لیا اور ان میں سے بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور بعض کو ان میں سے

مَّنۡ اَغۡرَقۡنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ

ہم نے غرق کر دیا اور ممکن نہ تھا کہ اللہ ان پر ظلم کرے لیکن وہ خود اپنی جانوں پر

يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ كَمَثَلِ

ظلم کرتے تھے ۔ (۴۰) ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر (دوسرے) مددگار بنا لئے مکڑی کی

الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۚ اِتَّخَذَتۡ بَيۡتًا ؕ وَاِنَّ اَوۡهَنَ الۡبُيُوۡتِ لَبَيۡتُ

سی مثال ہے اس نے (جالے کا) گھر بنایا اور اس میں شک نہیں کہ سب گھروں سے زیادہ کمزور یقیناً مکڑی

الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ

وقف لازم

کا گھر ہے کاش وہ جانتے ۔ (۴۱) بیشک وہ اللہ کو چھوڑ کر جس کسی چیز کی عبادت کرتے

دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ

ہیں اللہ اُسے خوب جانتا ہے اور وہی غالب ہے بہت حکمت والا ۔ (۴۲) اور یہ مثالیں ہیں ہم انہیں بیان

نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعۡقِلُهَاۤ اِلَّا الۡعٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

فرماتے ہیں لوگوں کے لئے اور ان کو نہیں سمجھتے مگر علم والے ۔ (۴۳) اللہ نے آسمانوں اور زمینوں

وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۴﴾ ع

کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا بیشک اس میں ایمان والوں کے لئے نشانی ہے ۔ (۴۴)

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ

(اے محبوب) آپ تلاوت فرمائیں جو کتاب آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم رکھیں بیشک نماز

تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ

روکتی ہے بے حیائی اور برائی سے اور بیشک اللہ کا ذکر (ہر ذکر سے) بہت بڑا ہے اور اللہ جانتا ہے

مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ

جو تم کرتے ہو۔ (۴۵) اور (اے مسلمانو) اہل کتاب سے نہ جھگڑو مگر اسی طریقہ سے جو

اَحْسَنُ ۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ

بہتر ہو سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے اُن میں سے ظلم کیا اور تم کہو ہم ایمان لائے اُس پر جو ہماری طرف

اِلَیْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

اُتارا گیا اور (جو) تمہاری طرف اتارا گیا اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم اسی کی بارگاہ میں سرنگوں ہیں۔ (۴۶)

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اور اسی طرح (اے محبوب) ہم نے آپ کی طرف کتاب اُتاری تو جن (حق پسندوں) کو ہم نے (پہلے) کتاب عطا فرمائی

یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَ مِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ

وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور کچھ اِن (اہل مکہ) میں سے ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار

بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ

نہیں کرتے مگر کفر کرنے والے۔ (۴۷) اور اِس سے پہلے آپ کوئی کتاب نہ پڑھتے

كِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ

تھے اور نہ ہی اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے (اگر ایسا ہوتا) تو باطل پرست اس وقت ضرور شک میں پڑ جاتے (۴۸) بلکہ

هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِىۡ صُدُوۡرِ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ ؕ وَمَا يَجۡحَدُ

یہ روشن آیتیں ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جنہیں علم دیا گیا اور ہماری آیتوں کا

بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيٰتٌ مِّنۡ

(کوئی) انکار نہیں کرتا سوائے ظالموں کے۔ (۴۹) اور وہ بولے ان کے رب کی طرف سے اُن پر نشانیاں کیوں نہ

رَّبِّهٖ ؕ قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰيٰتُ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۵۰﴾

اُتاری گئیں فرما دیجئے نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔ (۵۰)

اَوَلَمۡ يَكۡفِهِمۡ اَنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ

کیا انہیں کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر کتاب اُتاری جو ان پر پڑھی جاتی ہے یقیناً

فِىۡ ذٰلِكَ لَرَحۡمَةً وَّذِكۡرٰى لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ

اس میں ضرور رحمت ہے اور نصیحت اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔ (۵۱) آپ فرما دیں اللہ کافی ہے

بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ شَهِيۡدًا ۚ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

میرے اور تمہارے درمیان گواہ، وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡبَاطِلِ وَكَفَرُوۡا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۵۲﴾

اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور انہوں نے اللہ کے ساتھ کفر کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ (۵۲)

وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ ؕ وَلَوۡلَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ

اور وہ آپ سے عذاب جلدی طلب کرتے ہیں۔ اور اگر ایک مقرر کی ہوئی مدت نہ ہوتی تو ان پر عذاب

الۡعَذَابُ ؕ وَلَيَاۡتِيَنَّهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۳﴾ يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ

آچکا ہوتا اور وہ ضرور اُن پر اچانک آئے گا اس حال میں کہ انہیں خبر نہ ہو گی۔ (۵۳) وہ آپ سے عذاب جلدی

بِالْعَذَابِ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝۵۴ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ

مانگتے ہیں اور بیشک کافروں کو جہنم گھیرے ہوئے ہے۔ (۵۴) جس دن انہیں عذاب

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا

ڈھانپ لے گا اُن کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے اور (رب) فرمائے گا چکھو (مزہ اپنے

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۵۵ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ

کاموں کا) جو تم کرتے تھے۔ (۵۵) اے میرے بندو جو ایمان لائے بیشک میری زمین

وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝۵۶ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ قف

(بڑی) کشادہ ہے تو میری ہی عبادت کرو۔ (۵۶) ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے

ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝۵۷ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

پھر تم (سب) ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۵۷) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

ہم انہیں ضرور بہشت کے بالا خانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝۵۸ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى

وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے تو کیا ہی اچھا اجر ہے (نیک) کام کرنے والوں کا۔ (۵۸) جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۵۹ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا

رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ (۵۹) اور کتنے ہی جاندار زمین پر چلنے والے ہیں جو اپنا رزق (اپنے ساتھ) اٹھائے نہیں پھرتے

اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۰ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

اللہ انہیں رزق دیتا ہے اور تمہیں (بھی) اور وہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۶۰) اور اگر آپ ان سے پوچھیں

مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کام میں لگا دیئے

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، تو وہ کہاں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ (۶۱) اللہ رزق کشادہ فرماتا ہے اپنے بندوں

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٢﴾

میں سے جس کے لئے چاہے اور جس کے لئے چاہے تنگ کردیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (۶۲)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ

اور اگر آپ ان سے دریافت فرمائیں کس نے پانی اُتارا آسمان سے پھر اس سے زمین کو زندہ فرمایا

مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد وہ ضرور کہیں گے اللہ نے، آپ فرمائیں تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں بلکہ ان کے اکثر (لوگ)

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ ع وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَ

نہیں سمجھتے۔ (۶۳) اور یہ دنیا کی زندگی کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں اور

اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاِذَا

وقف لازم

بیشک آخرت کا گھر یقیناً وہی (اصل) زندگی ہے کاش وہ جانتے۔ (۶۴) پھر جب

رَكِبُوْا فِى الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ

وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں اُسی کے لئے (اپنے) دین کو خالص کرتے ہوئے پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی

اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا

کی طرف لے آتا ہے تو یکایک وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ (۶۵) تاکہ ناشکری کریں اس نعمت کی جو ہم نے انہیں عطا فرمائی اور انہیں چاہیے (عارضی) فائدہ اٹھالیں

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ

تو وہ عنقریب جان لیں گے ۔ (۶۶) کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرم کو امن کی جگہ بنایا اور حرم والوں کے آس

النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ

پاس سے لوگوں کو اُچک لیا جاتا ہے تو کیا وہ باطل پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی

يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ

ناشکری کرتے ہیں ؟ (۶۷) اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوسکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھے یا

كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى

حق کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آجائے کیا جہنم میں کافروں کا

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ

ٹھکانا نہیں ؟ (۶۸) اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری راہ میں جہاد کیا ضرور ہم انہیں اپنی راہیں دکھائیں گے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع

اور بیشک اللہ ضرور نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے ۔ (۶۹)

۷ ع ۴ ۳

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ روم مکی ہے اس میں ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

الٓمّٓ (۱) اہلِ روم (فارس سے) مغلوب ہوگئے (۲) قریب کی زمین میں ۔ اور وہ اپنے مغلوب

غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ﴿٣﴾ فِي بِضْعِ سِنِينَ ۗ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِن قَبْلُ

ہونے کے بعد عنقریب غالب ہوجائیں گے (۳) چند سالوں میں ۔ اللہ ہی کا حکم ہے پہلے بھی

وَمِن بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٤﴾ بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ يَنصُرُ

اور (اس کے) بعد بھی اور اس دن ایمان والے خوش ہوں گے (۴) اللہ کی مدد سے۔ (اللہ) جس کی چاہے

مَن يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٥﴾ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ

مدد فرماتا ہے اور وہ بڑا غالب بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۵) اللہ نے وعدہ فرمایا اللہ اپنے وعدہ کے خلاف

وَعْدَهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا

نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ (۶) وہ دنیوی زندگی

مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ ﴿٧﴾ أَوَلَمْ

کے ظاہر (حال) کو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے بالکل بے خبر ہیں (۷) کیا انہوں

يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِم ۗ مَّا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

نے اپنے دل میں کبھی نہ سوچا کہ اللہ نے نہیں پیدا کیا آسمانوں اور زمینوں کو

وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ

اور ہر اس چیز کو جوان کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ اور مقرر کی ہوئی مدت کے لئے اور بیشک اکثر

النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ ﴿٨﴾ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

لوگ اپنے رب کی ملاقات کے ضرور منکر ہیں۔ (۸) اور کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ

فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ

وہ دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جو اُن سے پہلے تھے وہ ان سے زیادہ

مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا

طاقتور تھے اور انہوں نے زمین میں (خوب) ہل چلائے اور اسے آباد کیا ان لوگوں کے اُسے آباد کرنے سے بہت زیادہ

وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۗ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ

اور ان کے پاس ان کے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے تو اللہ کی شان نہ تھی کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ خود

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۗ ﴿٩﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا

ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (۹) پھر بُرائی کرنے والوں کا انجام

السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ ع اَللّٰهُ

برا ہوا اس لئے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان کا مذاق اُڑاتے تھے۔ (۱۰) اللہ

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

پہلی بار بناتا ہے مخلوق کو پھر اس کا اعادہ فرمائے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۱۱) اور جس دن قیامت قائم ہو گی

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا

مجرم مایوس ہو کر رہ جائیں گے۔ (۱۲) اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہو گا اور وہ اپنے

بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٣﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿١٤﴾

شریکوں کے منکر ہو جائیں گے۔ (۱۳) اور جس دن قیامت قائم ہو گی اس دن لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔ (۱۴)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿١٥﴾

تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے تو وہ جنت کے باغوں میں خوشحال رکھے جائیں گے۔ (۱۵)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِى

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا تو وہ عذاب

الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾

میں حاضر کئے جائیں گے ۔ (۱۶) تو اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کرو اور جب صبح کرو۔ (۱۷)

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

اور اسی کے لئے ہیں تمام تعریفیں آسمانوں اور زمینوں میں اور (اس کی تسبیح کرو) پچھلے پہر اور جب دوپہر کرو۔ (۱۸)

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ

وہ زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور مُردہ کو نکالتا ہے زندہ سے اور زمین کو

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

زندہ کرتا ہے اس کے مُردہ ہوجانے کے بعد اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے ۔ (۱۹) اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ

اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر (اس کی قدرت سے) اچانک تم بشر ہو چلتے پھرتے ۔ (۲۰) اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے

اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ

کہ تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے پیدا کئے تاکہ تم ان سے سکون پاؤ اور تمہارے آپس میں محبت

مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ

اور رحمت رکھ دی بیشک اس میں نشانیاں ہیں غور و فکر کرنے والی قوم کے لئے ۔ (۲۱) اور اس کی

اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ

نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ

بیشک اس میں علم والوں کے لئے نشانیاں ہیں ۔ (۲۲) اور اس کی نشانیوں میں سے ہے رات اور دن

وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

میں تمہارا سونا اور اس کا فضل تلاش کرنا بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں سننے

يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ

والوں کے لئے ۔ (۲۳) اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں دکھاتا ہے خوف اور طمع دلاتی ہوئی بجلی اور آسمان

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْىٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ

سے پانی اُتارتا ہے تو اس سے زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مُردہ ہوجانے کے بعد بیشک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ

نشانیاں ہیں عقل مندوں کے لئے ۔ (۲۴) اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے

بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾

قائم ہیں پھر جب وہ تمہیں زمین سے بلائے گا تو اچانک تم (باہر) نکل آؤ گے۔ (۲۵)

وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِىْ

اور اُسی کا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے ہر ایک اُس کا فرمانبردار ہے۔ (۲۶) اور وہی ہے جو

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ

پہلی بار بناتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا اور یہ اس پر بہت آسان ہے اور اسی کے لئے سب سے

الْاَعْلٰى فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ع ضَرَبَ

اونچی شان ہے آسمانوں اور زمینوں میں اور وہی بڑی عزت والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۲۷) اس نے تمہارے

لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

لئے تمہاری اپنی جانوں سے ایک مثال بیان فرمائی کیا تمہارے غلاموں میں کوئی

مِّنْ شُرَكَآءَ فِیْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ

تمہارا حصہ دار ہے ؟ اس رزق میں جو ہم نے تمہیں دیا کہ تم (اور تمہارے غلام) اس میں برابر ہو تمہیں ان کا (ایسا ہی) خوف ہو

كَخِیْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

جیسا اپنوں سے خوف رکھتے ہو اسی طرح ہم مفصل آیتیں بیان فرماتے ہیں سمجھنے والوں کے لئے ۔ (۲۸)

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ یَّهْدِیْ

(اللہ کا کوئی شریک نہیں) بلکہ ظالموں نے اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کی بغیر علم کے تو اسے کون ہدایت کر سکتا ہے

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ

جسے (اس کی اپنی کجروی کے باعث) اللہ نے بھٹکا دیا ہو اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں ۔ (۲۹) تو آپ اپنا رخ قائم رکھیں اللہ کی اطاعت کے لئے

حَنِیْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا ؕ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ

سب سے الگ اسی کے ہو کر (اے لوگو) اپنے اوپر لازم کر لو اللہ کی بنائی ہوئی سرشت (دین اسلام) کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا اللہ کی پیدا کی ہوئی سرشت میں کچھ ردوبدل

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙۗ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

نہیں ہو سکتا یہ سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ (۳۰)

مُنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ وَ اتَّقُوْهُ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۳۱﴾

(اے مسلمانو تم سب اس پر قائم رہو) اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم رکھو اور تم مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ ۔ (۳۱)

مِنَ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِیَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَیْهِمْ

ان میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور وہ گروہ گروہ ہو گئے ہر گروہ (ان میں سے) اسی پر خوش ہے جو

فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِیْبِیْنَ

اس کے پاس ہے ۔ (۳۲) اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسے

إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ

پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں اپنی رحمت سے لطف اندوز فرماتا ہے تو اچانک ان میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ

يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾ أَمْ

شرک کرنے لگتے ہیں (۳۳) تا کہ (ہماری دی ہوئی رحمت کی) وہ ناشکری کریں تو (عارضی) فائدہ اٹھالو پھر عنقریب جان لو گے ۔ (۳۴) کیا

أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَا

ہم نے ان پر کوئی سند اتاری ہے جو تصدیق کرتی ہو ان کے شرک کی ۔ (۳۵) اور جب

أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ

لوگوں کو ہم (اپنی) کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچے اُن (کے بُرے کاموں) کی وجہ سے جو پہلے سے

أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

وہ کر چکے ہیں تو اسی وقت وہ (اللہ کی رحمت سے) مایوس ہوجاتے ہیں۔ (۳۶) کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ اللہ رزق کشادہ کر دیتا ہے

لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾ فَآتِ

جس کے لئے چاہے اور تنگ کردیتا ہے (جس کے لئے چاہے) بیشک اس میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں ۔ (۳۷) تو قرابت

ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ

والوں کا حق ادا کرو اور مسکینوں اور مسافروں کا یہ ان لوگوں کے لئے بہت اچھا ہے

يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَا آتَيْتُم

جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہیں اور وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں ۔ (۳۸) اور جو مال تم سُود حاصل

مِّن رِّبًا لِّيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِندَ اللَّهِ ۖ وَمَا

کرنے کے لئے دیتے ہو کہ وہ لوگوں کے مال میں شامل ہوکر بڑھتا (ہی) رہے تو اللہ کے حضور نہ بڑھے گا اور جو

اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾

تم زکوٰۃ (اور خیرات) دو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہوئے تو وہی لوگ اپنا مال (بکثرت) بڑھانے والے ہیں۔ (۳۹)

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ هَلْ

اللہ ہے جس نے تمہیں بنایا پھر تمہیں رزق دیا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا کیا

مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

تمہارے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے ؟ وہ پاک ہے اور برتر ہے ان سب چیزوں سے

عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی

جنہیں وہ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۴۰) خشکی اور تری میں فساد پھیل گیا ان بُرائیوں کے باعث جو لوگوں کے

النَّاسِ لِیُذِیْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ

ہاتھوں نے کیں تا کہ (اللہ) ان کی بعض بد اعمالیوں کا مزہ ان کو چکھائے کہ وہ باز آ جائیں۔ (۴۱) (اے محبوب)

سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ

آپ فرمایئے زمین میں سیر کرو پھر دیکھو پہلے لوگوں کا کیسا (عبرت ناک) انجام ہوا

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِیْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ الْقَیِّمِ مِنْ

ان کے اکثر (لوگ) مشرک تھے۔ (۴۲) تو اس سیدھے دین کے لئے اپنے رُخ (مبارک) کو قائم رکھئے اس

قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ یَوْمَىِٕذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾

سے پہلے کہ وہ دن آئے جسے اللہ کی طرف سے ٹلنا نہیں (وہ ایسا دن ہوگا کہ) اس دن لوگ ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں گے۔ (۴۳)

مَنْ كَفَرَ فَعَلَیْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ

جو کفر کرے تو اسی پر ہے اس کا کفر اور جو نیک کام کرے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے (جنت کی)

يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ

تیاری کر رہے ہیں (۴۴) تا کہ اللہ اپنے فضل سے جزا دے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ

بیشک وہ کافروں کو پسند نہیں فرماتا ۔ (۴۵) اور اس کی نشانیوں میں سے ہے خوشخبری سناتی ہوئی ہواؤں کا بھیجنا

وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ

اور اس لئے کہ وہ تمہیں اپنی رحمت سے چکھائے اور تا کہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور اس لئے کہ تم اس کا فضل (رزقِ

فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا

حلال) تلاش کرو اور تا کہ تم شکر بجا لاؤ ۔ (۴۶) اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے رسول بھیجے

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

اُن کے (مخاطب، مشرک) لوگوں کی طرف تو وہ ان کے پاس روشن نشانیاں لیکر آئے پھر ہم نے بدلہ لیا (تکذیب کرنے والے) مجرموں سے

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ

اور ہم پر حق ہے ایمان والوں کی مدد کرنا ۔ (۴۷) اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے

فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا

تو وہ بادل اُٹھاتی ہیں پھر اسے آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح چاہے اور اُسے ٹکڑے (کر کے انہیں تہ بہ تہ) کر دیتا ہے

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

تو (اے مخاطب) تو دیکھتا ہے کہ اس کے درمیان سے بارش نکلتی ہے پھر جب اسے پہنچاتا ہے جسے چاہے

مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ

اپنے بندوں میں سے تو اچانک وہ خوش ہوتے ہیں ۔ (۴۸) اگرچہ ان پر اس کے

أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ ﴿٤٩﴾ فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ

اُتارے جانے سے پہلے وہ ضرور مایوس ہو چکے تھے۔ (۴۹) تو (غور سے) دیکھو اللہ کی رحمت کی نشانیوں

اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ

کو وہ کس طرح زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مُردہ ہونے کے بعد بیشک وہی (اللہ قیامت کے دن) مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا

اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۵۰) اور اگر ہم کوئی (خشک) ہوا بھیج دیں پھر وہ اپنی کھیتی کو زرد دیکھیں

لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ﴿٥١﴾ فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ

تو ضرور اس کے بعد (پہلی سب نعمتوں کی) ناشکری کرنے لگیں۔ (۵۱) تو بیشک آپ نہیں سناتے مُردوں کو اور نہیں سناتے

الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٢﴾ وَمَا أَنْتَ بِهَادِ الْعُمْيِ عَنْ

بہروں کو پکار جب وہ (بہرے) پیٹھ پھیرے جا رہے ہوں۔ (۵۲) اور نہ آپ راہ پر لانے والے ہیں اندھوں کو ان

ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥٣﴾ ع

کی گمراہی سے آپ تو اُن ہی لوگوں کو سناتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائیں تو وہی مسلمان ہیں۔ (۵۳)

اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ

اللہ ہے جس نے تمہیں کمزوری کی حالت میں پیدا کیا پھر تمہیں کمزوری کے بعد قوت عطا

قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ

فرمائی پھر قوت کے بعد ضعف اور بڑھاپا دیا جو چاہے پیدا فرماتا ہے

وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ

اور وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔ (۵۴) اور جس دن قیامت قائم ہو گی مجرم قسم کھائیں گے

مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

کہ ہم نہ ٹھہرے تھے مگر ایک گھڑی وہ اسی طرح بھٹکتے رہے۔ (۵۵) اور کہیں گے وہ لوگ جنہیں

اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ

علم اور ایمان عطا ہوا بیشک اللہ کی کتاب میں تم (ایک گھڑی نہیں بلکہ) اُٹھنے کے دن تک ٹھہرے ہو (جس کے تم منکر تھے)

فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ

تو یہ وہی اُٹھنے کا دن ہے لیکن تم تو جانتے ہی نہ تھے۔ (۵۶) تو اس دن ظالموں کو

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا

ان کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور نہ ان سے (اللہ کو) راضی کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ (۵۷) اور بیشک ہم نے اس

لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ

قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثالیں بیان فرمائیں اور (اے محبوب) اگر آپ ان کے پاس کوئی نشانی لائیں

لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ

تو جن لوگوں نے کفر کیا وہ ضرور کہیں گے کہ تم کچھ نہیں ہو مگر فریب دینے والے (۵۸) اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے

عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ

ان لوگوں کے دلوں پر جو نہیں جانتے۔ (۵۹) تو آپ صبر کریں بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور

لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

ہرگز آپ کو سبکسار (اور بے حوصلہ) نہ کردیں وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے۔ (۶۰)

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ لقمان مکی ہے اس میں چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾

الٓمّٓ (۱) یہ حکمت بھری کتاب کی آیتیں ہیں۔ (۲) ہدایت اور رحمت، نیکی کرنے والوں کے لئے (۳)

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

وہ لوگ جو نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہی آخرت پر

هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

یقین رکھتے ہیں۔ (۴) وہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ

پانے والے ہیں۔ (۵) اور کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں کہ بے سمجھے،

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اللہ کی راہ سے بہکا دیں اور اس کا مذاق اڑائیں انہی کے لئے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ

ذلت کا عذاب ہے۔ (۶) اور جب ہماری آیتیں اس پر پڑھی جائیں (تو) تکبر کرتا ہوا پیٹھ پھیر لے گویا

لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾

اس نے انہیں سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں گرانی ہے تو اسے دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔ (۷)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ خٰلِدِيْنَ

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے راحت کی جنتیں ہیں (۸) ان میں ہمیشہ

فِيهَا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

رہیں گے اللہ نے سچا وعدہ فرمایا اور وہی غالب ہے حکمت والا۔ (۹) اس نے ستونوں کے بغیر

بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۖ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ

آسمان بنائے جنہیں تم دیکھتے ہو اور زمین میں مضبوط پہاڑوں کو ڈال دیا کہ وہ تمہیں لے کر نہ کانپے

وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنبَتْنَا

اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے اور ہم نے آسمان سے پانی اُتارا تو زمین میں ہر

فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿١٠﴾ هَٰذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ

قسم کی عمدہ نباتات اُگائی ۔ (۱۰) یہ اللہ کا پیدا کیا ہوا ہے تو مجھے وہ دکھاؤ جو اس کے

الَّذِينَ مِن دُونِهِ ۚ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ

سوا دوسروں نے پیدا کیا ہو بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں ۔ (۱۱) اور بیشک

آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ ۚ وَمَن يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ

ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر کیجئے اور جو شکر کرے وہ اپنے ہی نفع کے لئے

لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿١٢﴾ وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ

شکر کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو یقیناً اللہ بے نیاز ، بہت حمد کیا ہوا ہے (۱۲) اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو

وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴿١٣﴾

نصیحت کرتے ہوئے فرمایا اے میرے بیٹے اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ (۱۳)

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَ

اور ہم نے آدمی کو اس کے والدین کے بارے میں (نیکی کا) حکم فرمایا اس کی ماں نے اُسے (پیٹ میں) اُٹھایا کمزوری پر کمزوری برداشت کرتے ہوئے اور

فِصٰلُهٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیْكَ ؕ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ﴿۱۴﴾ وَ

اس کا دودھ چھوٹنا دو برس میں ہے کہ میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کر میری ہی طرف لوٹنا ہے۔ (۱۴) اور

اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا

اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہرائے جس کا تجھے کچھ علم نہیں تو ان کی اطاعت نہ کر

وَ صَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ؗ وَّ اتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ

اور دنیا میں ان کی صحبت اختیار کر بھلائی کے ساتھ اور اس کی راہ پر چل جس نے میری طرف رجوع کیا

ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ

پھر تم سب کا لوٹنا میری ہی طرف ہے تو میں تمہیں خبر دوں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ (۱۵) (لقمان نے فرمایا) اے میرے بیٹے بیشک

اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی

اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر (بھی) ہو پھر وہ کسی چٹان میں ہو یا

السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۶﴾

آسمانوں یا زمینوں میں کہیں (چھپی ہوئی) ہو اللہ اسے لے آئے گا یقیناً اللہ ہر باریکی کو خوب جاننے والا ہر چیز سے خوب خبردار ہے۔ (۱۶)

یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ انْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اصْبِرْ

اے میرے بیٹے نماز قائم رکھ اور نیکی کا حکم دے اور برائی سے روک اور جو تکلیف

عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ ۚ وَ لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ

تجھے پہنچے اس پر صبر کر بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔ (۱۷) اور (تکبر کے ساتھ) لوگوں سے

لِلنَّاسِ وَ لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ

اپنا رُخ نہ پھیر اور زمین میں اکڑتا ہوا نہ چل بیشک اللہ کسی اکڑنے والے متکبر کو

مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ

پسند نہیں فرماتا ۔ (۱۸) اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر اور کچھ اپنی آواز پست کر

اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ

بیشک سب آوازوں میں سب سے بُری آواز گدھوں کی ہے ۔ (۱۹) (اے لوگو) کیاتم نے نہ دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے مسخر فرمادیا

مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ

ان چیزوں کو جو آسمانوں میں اور جو زمینوں میں ہیں اور اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں تم پر پوری

بَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًی

کر دیں اور کچھ لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں ان کے پاس نہ علم ہے اور نہ ہدایت

وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ

اور نہ کوئی روشن کتاب ۔ (۲۰) اور جب ان سے کہاجائے اس کی اتباع کروجواللہ نے نازل فرمایاتو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تواس کی اتباع کریں گے

مَا وَجَدْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْهُمْ اِلٰی عَذَابِ

جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ۔ کیا اگرچہ شیطان انہیں دوزخ کے عذاب کی طرف

السَّعِیْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ یُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَی اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

بلاتا ہو ؟ (۲۱) اور جس نے اپنے آپ کو اللہ کی طرف جھکا دیا اوروہ نیکی کرنے والاہو تو بیشک اس نے مضبوط

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ؕ وَاِلَی اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا یَحْزُنْكَ

حلقہ کو مضبوطی سے تھام لیا اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے ۔ (۲۲) اور جو کفر کرے تو اس کا کفر آپ کو غمگین

كُفْرُهٗ ؕ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ

نہ کرے انہیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے پھر ہم انہیں خبردیں گے ان کے سب کاموں کی بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ

الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾

سینوں میں ہے۔ (۲۳) ہم انہیں تھوڑا سا (عارضی) فائدہ اٹھانے (کا موقع) دیں گے پھر ہم انہیں بے اختیار کر دیں گے سخت عذاب کی طرف۔ (۲۴)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ

اور اگر آپ ان سے پوچھیں آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے۔ فرمایئے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں بلکہ ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۲۵) اللہ ہی کی مِلک ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

بیشک اللہ ہی بے نیاز بہت حمد کیا ہوا ہے۔ (۲۶) اور اگر زمین میں جتنے درخت ہیں سب قلم ہو جائیں

وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

اور سمندر (سیاہی)، اس کے بعد اور سات سمندر (سیاہی بن کر) اس کی مدد کریں تو اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں گے بیشک

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ

اللہ بڑا غالب ہے بڑا حکمت والا (۲۷) تم سب کا پیدا کرنا اور تم سب کا اُٹھانا (اللہ پر) ایسا ہی ہے جیسے ایک جان (کا پیدا کرنا اور اٹھانا) بیشک

اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ

اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ (۲۸) (اے سننے والے) کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو

فِى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۫ كُلٌّ يَّجْرِىْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ

رات میں اور اس نے سورج اور چاند (دونوں) مسخر کر دیئے ہر ایک مقرر کی ہوئی میعاد تک چل رہا ہے اور

اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا

یہ کہ اللہ ان سب کاموں سے خوب خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔ (۲۹) یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور اللہ کو چھوڑ کر

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ تَرَ

جنہیں یہ پوجتے ہیں سب بے حقیقت ہیں اور اس لئے کہ اللہ ہی بہت بلند ہے نہایت بڑائی والا ۔ (۳۰) کیا تو نے نہ دیکھا

اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ

کہ کشتیاں اللہ کی نعمت کے ساتھ سمندر میں چلتی ہیں تا کہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائے بیشک اس

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣١﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا

میں نشانیاں ہیں ہر زیادہ صبر کرنے والے بہت شکر گزار کے لئے ۔ (۳۱) اور جب سائبانوں کی طرح انہیں موج ڈھانپ لیتی ہے تو اللہ کو

اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا

پکارتے ہیں اسی کے لئے دین کو خالص رکھتے ہوئے تو جب (اللہ) انہیں بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو کوئی ان میں سے اعتدال پر (قائم) ہے اور ہماری

يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٢﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا

آیتوں کا انکار نہیں کرتا مگر ہر بڑا عہد شکن سخت ناشکری کرنے والا (۳۲) اے لوگو اپنے رب سے ڈرو اور اس دن کا

يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ

خوف رکھو جس دن کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے (کچھ) بدلہ نہ دے گا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کی طرف سے کچھ بدلہ

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٙ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ

لینے والا ہوگا۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو دنیا کی زندگی ہرگز تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور وہ فریبی (شیطان) اللہ کے

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿٣٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَ

بارے میں تمہیں دھوکے میں مبتلا نہ کرے۔ (۳۳) بیشک اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم اور وہ مینہ برساتا ہے اور

يَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ

جانتا ہے جو رحموں میں ہے اور کوئی نہیں جانتا کل وہ کیا کرے گا اور کوئی نہیں

ع ۱۲/۳

نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿٣٤﴾

جانتا وہ کہاں مرے گا بیشک اللہ (ہی) خوب جاننے والا (جسے چاہے) خوب خبر دینے والا ہے۔ (۳۴)

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ سجدہ مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

الٓمّٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

الٓمّٓ (۱) نازل کی ہوئی کتاب اس میں کچھ شک نہیں تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ (۲) کیا یہ لوگ کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

اس (رسول) نے اس (کتاب) کو گھڑ لیا ہے (وہ جھوٹ بولتے ہیں) بلکہ وہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے کہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

ڈرانے والا نہیں آیا تا کہ وہ ہدایت قبول کریں۔ (۳) اللہ ہی ہے جس نے (سات) آسمانوں اور

الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ

زمینوں کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر (اپنی شان کے لائق) عرش پر استویٰ فرمایا

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۚ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ

اسے چھوڑ کر تمہارا کوئی مددگار نہیں اور نہ کوئی سفارش کرنے والا تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے۔ (۴) تدبیر فرماتا ہے

الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ

کام کی آسمان سے زمین تک پھر وہ اس کی طرف چڑھتا ہے اس دن میں

مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

کہ اس کی مقدار تمہاری گنتی کے مطابق ہزار برس ہے۔ (۵) وہی ہے ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا

العزيز الرحيم ﴿٦﴾ الذي أحسن كل شيء خلقه وبدأ خلق

بڑا غالب بے حد رحم فرمانے والا۔ (٦) وہ جس نے بہت اچھا بنایا ہر اس چیز کو جسے اس نے پیدا فرمایا اور انسان کی پیدائش

الإنسان من طين ﴿٧﴾ ثم جعل نسله من سللة من ماء مهين ﴿٨﴾

کی ابتداء مٹی سے فرمائی۔ (٧) پھر اس کی نسل بے وقعت پانی کے نچوڑ سے چلائی۔ (٨)

ثم سوىه ونفخ فيه من روحه وجعل لكم السمع والأبصار

پھر اسے برابر کیا اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں

والأفئدة قليلا ما تشكرون ﴿٩﴾ وقالوا أءذا ضللنا في الأرض

اور دل بنائے تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔ (٩) اور وہ بولے جب ہم مٹی میں مل جائیں گے

أءنا لفي خلق جديد بل هم بلقاء ربهم كفرون ﴿١٠﴾ قل

تو کیا ہم ضرور پھر نئے سرے سے پیدا ہوں گے؟ بلکہ وہ اپنے رب سے ملنے کے منکر ہیں۔ (١٠) فرما دیجئے

يتوفىكم ملك الموت الذي وكل بكم ثم إلى ربكم ترجعون ﴿١١﴾

تمہیں موت کا فرشتہ وفات دیتا ہے جو تم پر مقرر کیا گیا پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (١١)

ولو ترى إذ المجرمون ناكسوا رءوسهم عند ربهم ربنا أبصرنا

اور (آپ تعجب کریں گے) اگر آپ دیکھیں جب مجرم اپنے رب کے حضور اپنے سر جھکائے ہوں گے (کہیں گے) اے ہمارے رب (اب) ہم نے دیکھ لیا

وسمعنا فارجعنا نعمل صالحا إنا موقنون ﴿١٢﴾ ولو شئنا لآتينا

اور سن لیا تو ہمیں واپس لوٹا دے کہ ہم نیکی کریں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔ (١٢) اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو

كل نفس هدىها ولكن حق القول مني لأملأن جهنم من

اس کی ہدایت عطا فرما دیتے لیکن میری طرف سے یہ بات ثابت ہو چکی کہ میں ضرور (سرکش) جنوں اور (ظالم) انسانوں

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ

سب سے جہنم کو بھردوں گا۔ (۱۳) تو (اب) تم (اس کا مزہ) چکھو کہ تم نے اپنے اس دن کی حاضری کو بھلا

هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا

دیا تھا بیشک ہم نے تم کو ترک کردیا اور دائمی عذاب چکھو ان (بُرے) کاموں کا بدلہ جو تم کرتے تھے۔ (۱۴) ہماری

يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ

آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب وہ انہیں یاد دلائی جاتی ہیں تو سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ (اس کی)

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

پاکی بیان کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ (۱۵) ان کے پہلو ان کی خواب گاہوں سے الگ رہتے ہیں ڈرتے اور

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ

اُمید کرتے ہوئے اپنے رب کو پکارتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے (رزق) میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں (۱۶) تو کسی کو

نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾

معلوم نہیں جو ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک پوشیدہ رکھی گئی ہے بدلہ اس کا جو وہ (نیک) کام کرتے تھے۔ (۱۷)

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ

تو کیا جو مومن ہو وہ نافرمان کی طرح ہو سکتا ہے۔ وہ برابر نہیں۔ (۱۸) تو جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًا ۢ بِمَا كَانُوْا

ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے تو ان کے لئے رہنے کے باغ ہیں مہمانی کے لئے ان کے (نیک) کاموں

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ

کے بدلہ میں۔ (۱۹) اور جو لوگ نافرمان ہوئے تو ان کا ٹھکانا آگ ہے جب بھی وہ اس سے

يُخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي

نکلنے کا ارادہ کریں گے اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا چکھو اس آگ کا عذاب

كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ

جسے تم جھٹلاتے تھے۔ (۲۰) اور ضرور ہم انہیں کچھ نزدیک کا عذاب (دنیامیں) چکھائیں گے بڑے

الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ

عذاب کے سوا تا کہ وہ باز آ جائیں۔ (۲۱) اوراس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جسے اس کے رب کی آیتوں سے نصیحت

رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ

ع ۱۱ ۱۵ ۲

کی گئی پھر اس نے ان سے منہ پھیر لیا بیشک ہم مجرموں سے بدلہ لینے والے ہیں۔ (۲۲) اور بیشک

آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ ۖ وَجَعَلْنَاهُ

ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس کے ملنے سے آپ شک میں نہ رہیں اور ہم نے اسے

هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا

بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا۔ (۲۳) اور ہم نے ان میں سے کچھ امام بنائے کہ وہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے رہے

لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

جب کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔ (۲۴) بیشک آپ کا رب ہی ان کے درمیان قیامت کے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

دن فیصلہ فرمائے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ (۲۵) اور کیا انہیں اس بات سے ہدایت نہ ہوئی کہ

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ

ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں جن کی رہائش گاہوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى

اس میں ضرور نشانیاں ہیں تو کیا وہ نہیں سنتے ؟ (۲۶) اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم خشک زمین کی طرف

الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ

پانی بھیجتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس سے ان کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں

اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾

تو کیا وہ نہیں دیکھتے ۔ (۲۷) اور کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہو گا اگر تم سچے ہو ۔ (۲۸)

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾

فرما دیجئے فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان (لانا) نفع نہ دے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔ (۲۹)

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

تو ان سے منہ پھیر لیجئے اور انتظار کیجئے بیشک وہ (بھی) انتظار کر رہے ہیں۔ (۳۰)

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثَلٰثٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ احزاب مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں تہتر آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اے نبی آپ اللہ سے ڈرتے رہیں اور کافروں اور منافقوں کی بات (کبھی) نہ مانیں بیشک اللہ

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

خوب جاننے والا بڑا حکمت والا ہے (۱) اور اسی کی پیروی کرتے رہیں جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کو وحی کی جاتی ہے (اے لوگو) بیشک اللہ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾

تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے (۲) اور اللہ پر بھروسہ رکھئے اور اللہ کافی ہے کارساز ۔ (۳)

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ

اللہ نے کسی آدمی کے لئے اس کے سینے میں دو دل نہیں بنائے اور (اے ایمان والو) تم اپنی جن بیویوں سے ظہار

الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ

کرتے ہو (جیسے اپنی بیوی سے کہتے ہو تو مجھ پر میری ماں کی پشت کی طرح ہے) اللہ نے انہیں تمہاری ماں نہیں بنایا اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا (حقیقی) بیٹا بنایا

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿٤﴾

یہ تمہارے اپنے منہ کی بات ہے اور اللہ حق فرماتا ہے اور وہی (سیدھی) راہ دکھاتا ہے۔ (۴)

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ

ان (منہ بولے بیٹوں) کو ان کے باپ ہی کا بیٹا کہہ کر بلایا کرو یہ اللہ کے نزدیک بہت ہی انصاف کی بات ہے پھر اگر ان کے باپ تمہیں معلوم نہ ہوں

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ

تو دین میں وہ تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے دوست اور تم پر کوئی گناہ نہیں اس بات میں جو

اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥﴾

بلا قصد تم نے کی ہاں وہ (بری بات ضرور گناہ ہے) جس کا قصد کیا تمہارے دلوں نے اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۵)

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَ

یہ نبی ایمان والوں کے ساتھ ان کی جانوں سے زیادہ قریب ہیں اور ان کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔ اور

اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ

رشتہ دار اللہ کی کتاب میں (دوسرے) مسلمانوں اور مہاجروں کی بہ نسبت آپس میں ایک دوسرے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ

سے زیادہ قریب ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں پر احسان کرو یہ

ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝٦ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَ

کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ (۶) اور (اے محبوب یاد کیجئے) جب ہم نے (تبلیغ رسالت پر) نبیوں سے عہد لیا اور

مِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّإِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَخَذْنَا

آپ سے اور نوح سے اور ابراہیم اور موسیٰ اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے اور ہم نے

مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝٧ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ

ان سے پختہ عہد لیا (۷) تا کہ سچوں سے ان کے سچ کے متعلق سوال کرے اور اس نے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا أَلِيْمًا ۝٨ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

ع ۴/۱۷

کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ (۸) اے ایمان والو اپنے اوپر اللہ کی نعمت

عَلَيْكُمْ إِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ط

یاد کرو جب (کافروں کی) فوجیں تم پر آپہنچیں تو ہم نے ان پر (تمہاری مدد کے لئے) آندھی بھیجی اور (فرشتوں کے) لشکر جنہیں تم نے نہ دیکھا

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝٩ إِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ

اور اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھتا ہے۔ (۹) جب کافر تم پر چڑھ آئے تمہارے اوپر اور

أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَ

تمہارے نیچے سے اور جب آنکھیں پھری کی پھری رہ گئیں اور دل منہ کو آنے لگے اور

تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝١٠ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا

تم اللہ کے متعلق (امید و یاس میں) مختلف گمان کرنے لگے۔ (۱۰) وہ مقام تھا جہاں مسلمانوں کی آزمائش کی گئی اور وہ نہایت سختی سے

شَدِيْدًا ۝١١ وَإِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

ہلا دیئے گئے۔ (۱۱) اور جب کہا منافقوں نے اور ان لوگوں نے جن کے دلوں میں (شک کی) بیماری تھی

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

کہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے (فتح کا) وعدہ نہیں کیا تھا مگر دھوکہ دینے کے لئے۔ ﴿۱۲﴾ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا

يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ

اے مدینہ والو (یہاں) تمہارے ٹھہرنے کی کوئی جگہ نہیں تو تم واپس چلے جاؤ اور ان میں سے ایک گروہ نے نبی سے یہ

النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ؕۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ

کہہ کر اجازت مانگی بیشک ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ غیر محفوظ نہ تھے وہ تو بھاگنا ہی

اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا

چاہتے تھے۔ ﴿۱۳﴾ اور اگر مدینہ کے اطراف سے ان پر فوجیں داخل کر دی جاتیں پھر ان سے شرک طلب

الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا

کیا جاتا وہ ضرور ان کی مراد پوری کر دیتے اور اس میں تاخیر نہ کرتے مگر بہت تھوڑی۔ ﴿۱۴﴾ اور بیشک وہ اس سے

عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ

پہلے اللہ سے ضرور عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ پھیر کر نہ بھاگیں گے اور اللہ کے ساتھ کیا ہوا عہد (ضرور)

مَسْئُوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ

پوچھا جائے گا۔ ﴿۱۵﴾ فرما دیجئے بھاگنا تمہیں ہرگز نفع نہ دے گا اگر تم موت یا قتل سے

الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ

بھاگو اور اس وقت تم فائدہ نہ پہنچائے جاؤ گے مگر تھوڑا۔ ﴿۱۶﴾ فرما دیجئے تمہیں کون بچائے گا

مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَ

اللہ سے اگر وہ تمہیں تکلیف پہنچانا چاہے یا تم پر رحمت کا ارادہ فرمائے اور

إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢٠﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ

مگر بہت کم۔ (۲۰) بیشک اللہ کے رسول میں تمہارے لئے نہایت حسین نمونہ ہے اس کے لئے

كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَمَّا رَأَ

جو اللہ اور قیامت کے دن کی امید رکھتا ہو اور اللہ کو بہت یاد کرتا ہو۔ (۲۱) اور جب

الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَ

مسلمانوں نے (کافروں کے) لشکر دیکھے (تو) کہنے لگے یہ ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ فرمایا اور

صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ﴿٢٢﴾ مِنَ

اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا اور اس نے ان کے لئے نہ زیادہ کیا مگر ایمان (کی قوت) اور مان لینے کو۔ (۲۲) ایمان

الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ

والوں میں سے کچھ ایسے (قوی) مرد ہیں جنہوں نے سچا کر دیا اس عہد کو جو اللہ سے کیا تھا تو ان میں سے کوئی (جہاد میں

قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾ لِيَجْزِيَ

شہید ہوکر) اپنی نذر پوری کرچکا اور ان میں سے کوئی انتظار کر رہا ہے اورانہوں نے (اپنے وعدہ میں کچھ بھی) ردوبدل نہیں کیا۔ (۲۳) تاکہ اللہ

اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ

سچوں کو ان کے سچ کا (بہترین) اجر عطا فرمائے اور منافقوں کو عذاب دے اگر چاہے

أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٢٤﴾ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ

یا (انہیں توبہ کی توفیق عطا فرما کر) ان پر رجوع برحمت ہو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۴) اور اللہ نے کافروں کو (مدینہ سے نامراد)

كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ

لوٹا دیا ان کے دلوں کی جلن کے ساتھ کہ انہیں کچھ بھی بھلائی ہاتھ نہ آئی اور اللہ نے ایمان والوں کی کفایت فرما دی قتال سے

وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ

اور اللہ بڑی قوت والا بڑی عزت والا ہے۔ (۲۵) اور جن اہل کتاب نے ان (دشمنانِ اسلام) کی مدد کی تھی اللہ نے

الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا

ان کے قلعوں سے انہیں اتار لیا اور ان کے دلوں میں (مسلمانوں کا) رعب ڈال دیا تو (ان میں سے)

تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَ

ایک گروہ کو تم قتل کرتے ہو اور ایک گروہ کو اپنا قیدی بناتے ہو۔ (۲۶) اور (اے مسلمانو) اللہ نے ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال واسباب

اَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ ع

ع ۱۹ ۳

کا تمہیں وارث بنا دیا اور ایسی زمین کا جس پر تم نے قدم (بھی) نہ رکھا اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۲۷)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا

اے نبی آپ اپنی بیویوں سے فرما دیں اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو

فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ

تو آؤ میں تمہیں مالی فائدہ دوں اور حسنِ سلوک کے ساتھ تمہیں چھوڑ دوں۔ (۲۸) اور اگر تم اللہ اور اس کے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا

رسول اور آخرت والے گھر کا ارادہ رکھتی ہو تو بیشک اللہ نے تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لئے بہت بڑا اجر

عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

تیار کیا ہے۔ (۲۹) اے نبی کی بیویو اگر تم میں سے کوئی حیا کے خلاف کھلی جرأت کرے

يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۗ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

اسے دُگنا عذاب دیا جائے گا اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ (۳۰)

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ

اور جو تم میں سے فرمانبردار رہے اللہ اور اس کے رسول کی اور نیک کام کرتی رہے ہم اس کا ثواب

اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ

اُسے دُگنا عطا فرمائیں گے اور ہم نے اس کے لئے عزت کا رزق تیار کیا ہے۔ (۳۱) اے نبی کی (پاک) بیویو تم عورتوں

كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ

میں سے کسی کی مثل نہیں اگر اللہ سے ڈرتی ہو (اور یقیناً ڈرتی ہو) تو (پس پردہ مردوں سے بضرورت) بات کرنے میں (ایسا) نرم لہجہ اختیار نہ کرنا کہ جس کے

الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ ج وَقَرْنَ فِيْ

دل میں بیماری ہے وہ طمع کرنے لگے اور دستور کے مطابق (اچھی) بات کرنا۔ (۳۲) اور ٹھہری رہو اپنے

بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ

گھروں میں اور نہ بے پردہ ہو پرانی جاہلیت کی بے پردگی کی طرح اور نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ط اِنَّمَا يُرِيْدُ

پڑھتی اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتی رہو اللہ یہی ارادہ

اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ

فرماتا ہے کہ اے رسول کے گھر والو تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو دُور فرما دے اور تمہیں اچھی طرح پاک کرکے خوب

تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾ ج وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ط

پاکیزہ کردے۔ (۳۳) اور یاد کرتی رہو جو تمہارے گھروں میں اللہ کی آیتوں اور حکمت کی تلاوت کی جاتی ہے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ ع اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

بیشک اللہ ہر باریکی جاننے والا اچھی طرح خبردار ہے۔ (۳۴) بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں

وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ

اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچے مرد

وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ

اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں

وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ

اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزے دار مرد اور روزے دار عورتیں اور شرم گاہوں کی حفاظت

فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ

کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے مرد اور (اللہ کو بہت) یاد کرنے والی عورتیں اللہ نے

اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا

ان (سب) کے لئے بخشش اور بہت بڑا ثواب تیار کیا ہے۔ (۳۵) اور نہ کسی مسلمان مرد اور نہ کسی مسلمان عورت

مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

کو یہ حق ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول ایک کام کا فیصلہ فرما دیں تو ان کے لئے اپنے (اس) کام میں

مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا

کوئی اختیار ہو اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اس کے رسول کی تو بیشک وہ کھلی گمراہی میں

مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ

بہک گیا۔ (۳۶) اور (اے محبوب یاد کیجئے) جب آپ اس شخص سے فرماتے تھے جس پر اللہ نے انعام فرمایا اور آپ نے (بھی) اس پر انعام کیا

اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ

کہ اپنی بیوی کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور آپ اپنے دل میں اس چیز کو چھپاتے تھے جسے اللہ

مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ فَلَمَّا قَضٰى

ظاہر فرمانے والا تھا اور آپ (دل میں) خوف رکھتے تھے لوگوں (کی طعنہ زنی) کا اور اللہ زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس کا خوف رکھیں پھر زید نے جب اس

زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ

سے (اپنا تعلق قطع کرنے کی) غرض پوری کرلی تو ہم نے (عدت کے بعد) آپ کا نکاح اس سے کردیا تاکہ (اس کے بعد) ایمان والوں پر اپنے منہ بولے

فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ

بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کوئی حرج نہ رہے جب وہ (انہیں طلاق دے کر) ان سے بے غرض ہوجائیں اور اللہ کا حکم ضرور ہو کر

مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ

رہتا ہے۔ (۳۷) نبی پر اس بات میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے ان کے لئے مقرر فرمائی

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا

اللہ نے دستور بنایا ان لوگوں کے بارے میں جو پہلے گزر چکے اور اللہ کا کام مقرر کئے ہوئے

مَّقْدُوْرَا ﴿۳۸﴾ ۨ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ

اندازے پر ہے (۳۸) جو لوگ اللہ کے پیغام پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا

اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ

کسی سے نہیں ڈرتے اور اللہ کافی ہے حساب لینے والا (۳۹) نہیں ہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی

رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّـبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر اور اللہ ہر چیز

شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَّ

کو خوب جاننے والا ہے۔ (۴۰) اے ایمان والو تم اللہ کو بہت یاد کیا کرو (۴۱) اور

ع ۵ / ۲

سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِیْ يُصَلِّیْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ

اس کی پاکی بیان کرو صبح اور شام ﴿۴۲﴾ وہی ہے جو تم پر درُود بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے

لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾

تا کہ تمہیں نکالے تاریکیوں سے نور کی طرف اور وہ ایمان والوں پر بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ ﴿۴۳﴾

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَّاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا

جس دن وہ اس سے ملیں گے ان (کی ملاقات) کا تحفہ سلام ہوگا اور ان کے لئے عظمت والا اجر تیار کیا ہے۔ ﴿۴۴﴾ اے

النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿۴۵﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى

نبی بیشک ہم نے آپ کو مشاہدہ کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور (عذاب سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ﴿۴۵﴾ اور اللہ کی طرف اس

اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ

کے حکم سے بلانے والا اور روشن کرنے والا آفتاب۔ ﴿۴۶﴾ اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا دیجئے کہ ان کے لئے

اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ

اللہ کا بڑا فضل ہے۔ ﴿۴۷﴾ اور آپ کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانیں اور ان کے تکلیف

اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

پہنچانے کو نظر انداز فرما دیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں اور اللہ کافی ہے کارساز۔ ﴿۴۸﴾ اے ایمان

اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ

والو جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر ہاتھ لگانے سے پہلے انہیں طلاق

تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ

دے دو تو تمہارے لئے ان پر کچھ عدت نہیں جسے تم شمار کرو تو انہیں کچھ فائدہ دو

وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ

اور حسن سلوک کے ساتھ انہیں چھوڑ دو۔ (۴۹) اے نبی ہم نے آپ کے لئے آپ کی وہ بیویاں حلال فرما دیں

الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

جنہیں آپ ان کا مہر دے چکے ہیں اور (کنیزیں) جن کے آپ مالک ہیں جو اللہ نے غنیمت میں آپ کو عطا فرمائیں

وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ

اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور پھوپھیوں کی بیٹیاں اور ماموں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی بیٹیاں

الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ

جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی اور ایمان والی عورت اگر (بلاعوض) اپنے آپ کو نبی کے لئے دیدے

اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ

اگر نبی اسے اپنے نکاح میں لینا چاہیں یہ حکم آپ کے لئے خاص ہے بغیر دوسرے مسلمانوں کے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

بیشک ہم جانتے ہیں جو ہم نے مسلمانوں پر مقرر فرمایا ان کی بیویوں اور کنیزوں (کے بارے) میں (آپ کی یہ خصوصیت) اس لئے (ہے)

لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾ تُرْجِيْ

کہ آپ پر کوئی تنگی نہ ہو اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۵۰) (اے محبوب آپ کو

مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ

اختیار ہے) اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں پیچھے رکھیں اور جسے چاہیں (پہلے) اپنے پاس جگہ دیں اور جس بیوی کو آپ نے ایک جانب

مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ

کر رکھا ہو اگر آپ اسے طلب فرمائیں تو آپ پر کچھ مضائقہ نہیں یہ (حکم) اس کے زیادہ قریب ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں

وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اور وہ غمگین نہ ہوں اور وہ سب اُسی پر راضی رہیں جو آپ انہیں عطا فرمائیں اور اللہ جانتا ہے

مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ

جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑا حلم والا ہے۔ (۵۱) ان کے بعد اور عورتیں

النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ

آپ کے لئے حلال نہیں اور نہ یہ کہ ان کی بجائے آپ اور بیویاں بدلیں اگرچہ

اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

ان کا حسن آپ کو پسند آئے مگر کنیز جو آپ کی مِلک ہو اور اللہ ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ

پر نگہبان ہے۔ (۵۲) اے ایمان والو نبی کے گھروں میں داخل

النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ

نہ ہو جب تک تمہیں کھانے کے لئے نہ بلایا جائے (پہلے سے آکر) کھانا پکنے کا انتظار نہ کرتے رہو ہاں

اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ

جب بلائے جاؤ تو آ جاؤ پھر جب کھانا کھا چکو تو (فوراً) منتشر ہو جاؤ اور (وہاں بیٹھے) باتوں میں

لِحَدِيْثٍ ۗ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۡ وَاللّٰهُ

دل نہ بہلاؤ بیشک یہ (تمہارا طرزِ عمل) نبی کو تکلیف دیتا ہے تو وہ تم سے شرماتے ہیں اور اللہ

لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۗ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْــَٔلُوْهُنَّ مِنْ

حق فرمانے سے نہیں رُکتا اور جب تم نبی کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے

وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ

پیچھے سے مانگو یہ تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کے لئے بہت ہی پاکیزگی کا سبب ہے اور تمہیں لائق نہیں

اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ

کہ اللہ کے رسول کو تکلیف پہنچاؤ اور نہ یہ کہ ان کے بعد کبھی ان کی بیویوں سے نکاح کرو (ابدتک)

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾ اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ

بیشک تمہاری یہ بات اللہ کے نزدیک بہت بڑی ہے ۔ (۵۳) اگر تم کوئی چیز ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ

تو بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۔ (۵۴) ان عورتوں پر کوئی گناہ نہیں (پردہ نہ کرنے میں) اپنے باپ

وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ

اور اپنے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور اپنے بھتیجوں اور اپنے

اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ

بھانجوں اور اپنی دینی عورتوں اور اپنی باندیوں سے اور تم اللہ سے ڈرتی رہو

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

بیشک اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے ۔ (۵۵) بیشک اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

دُرود بھیجتے ہیں اس نبی پر اے ایمان والو تم ان پر دُرود بھیجو اور خوب سلام

تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي

بھیجا کرو ۔ (۵۶) بیشک جو لوگ اذیت دیتے ہیں اللہ اور اسکے رسول کو اللہ نے ان پر لعنت فرمائی

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۵۷ وَالَّذِيْنَ

دنیا اور آخرت میں اور ان کے لئے خواری کا عذاب تیار کیا۔ (۵۷) اور جو لوگ

يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا

ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو ستاتے ہیں بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی خطا کی ہو تو بیشک انہوں نے

بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۵۸ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ

بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ (اپنے سر پر) اُٹھایا۔ (۵۸) اے نبی اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی

وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ

عورتوں کو حکم دیں کہ وہ (بضرورتِ شرعیہ گھر سے نکلتے وقت) اپنی چادروں کا کچھ حصہ اپنے (منہ) پر لٹکائے رہیں یہ (پردہ)

اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵۹

اس کے بہت قریب ہے کہ وہ پہچان لی جائیں (کہ یہ پاک دامن آزاد عورتیں ہیں اوارہ گرد باندیاں نہیں) تو انہیں تکلیف نہ پہنچائی جائے اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے (۵۹)

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ

اگر منافق باز نہ آئے اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (شک کی) بیماری ہے اور مدینہ میں جھوٹی

فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَاۤ اِلَّا

افواہیں اُڑانے والے تو (اے محبوب) ہم ضرور آپ کو ان پر (اس طرح) مسلط فرمادیں گے کہ اس کے بعد مدینہ میں وہ آپ کے پاس نہ ٹھہر سکیں گے مگر

قَلِيْلًا ۝۶۰ مَّلْعُوْنِيْنَ ۛۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۝۶۱

بہت کم۔ (۶۰) لعنت کئے ہوئے جہاں کہیں پائے جائیں پکڑے جائیں اور چن چن کر قتل کئے جائیں۔ (۶۱)

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ

اللہ نے دستور بنایا اُن لوگوں کے بارے میں جو پہلے گزر چکے اور آپ اللہ کے دستور کے لئے ہرگز کوئی

تَبْدِيلًا ﴿٦٢﴾ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ

تبدیلی نہ پائیں گے۔ (۶۲) لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ فرما دیجئے اس کا علم اللہ ہی کے

اللَّهِ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ﴿٦٣﴾ إِنَّ اللَّهَ

پاس ہے اور (اے مخاطب) تو کیا جانے شاید قیامت قریب ہو؟ (۶۳) بیشک اللہ نے

لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ﴿٦٤﴾ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ

کافروں پر لعنت فرمائی اور ان کے لئے بھڑکتی آگ تیار کی ہے۔ (۶۴) وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي

(وہاں) نہ پائیں گے کوئی حمایت کرنے والا اور نہ مددگار۔ (۶۵) جس دن (بھوننے کے لئے) اُن کے منہ (باربار) آگ میں

النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوا

پلٹے جائیں گے بولیں گے اے کاش ہم اطاعت کرتے اللہ کی اور اطاعت کرتے رسول کی۔ (۶۶) اور وہ کہیں گے

رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَا

اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہمیں راہ سے بہکا دیا۔ (۶۷) اے ہمارے

آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ﴿٦٨﴾ يَا أَيُّهَا

رب انہیں دُگنا عذاب دے اور ان پر لعنت کر بڑی لعنت۔ (۶۸) اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا

ایمان والو ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنھوں نے موسیٰ کو تکلیف پہنچائی تو اللہ نے موسیٰ کو بری فرما دیا اس بات سے جو

قَالُوا ۚ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ﴿٦٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا

لوگوں نے (ان کے متعلق) کہی اور موسیٰ اللہ کے نزدیک بڑی عزت والے ہیں۔ (۶۹) اے ایمان والو اللہ سے

اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

ڈرو اور سیدھی بات کہو ۔ (٧٠) (اللہ) تمہارے لئے تمہارے اعمال کو درست فرمادے گا اور تمہارے لئے تمہارے

ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧١﴾

گناہوں کو بخش دے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو بیشک وہ بڑی کامیابی کے ساتھ کامیاب ہوا۔ (٧١)

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ

بیشک ہم نے امانت پیش کی آسمانوں اور زمینوں اور پہاڑوں پر تو وہ اس کے

أَن يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنسَانُ إِنَّهُ كَانَ

اٹھانے پر آمادہ نہ ہوئے اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اُٹھا لیا بیشک وہ

ظَلُومًا جَهُولًا ﴿٧٢﴾ لِيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِينَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

بڑی زیادتی کرنے والا نادان تھا۔ (٧٢) تا کہ اللہ عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو اور اللہ رجوع برحمت ہو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں پر

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٧٣﴾

اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (٧٣)

سُورَةُ سَبَإٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ وَخَمْسُونَ آيَةً وَسِتُّ رُكُوعَاتٍ

سورۂ سبا مکی ہے اس میں چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں کہ اسی کا ہے وہ سب کچھ جو آسمانوں اور جو زمینوں میں ہے اور آخرت

الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝١ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي

میں اسی کے لئے حمد ہے اور وہی بڑی حکمت والا خوب خبردار ہے۔ (۱) جانتا ہے جو کچھ زمین میں

الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ

داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا

فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝٢ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ہے اور وہی ہے بے حد رحم فرمانے والا بہت بخشنے والا۔ (۲) اور کافروں نے کہا

لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ

ہم پر قیامت نہیں آئے گی فرمادیجئے کیوں نہیں قسم ہے میرے رب عالم الغیب کی یقیناً وہ ضرور تم پر آئے گی

لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَ

اس سے غائب نہیں ذرہ بھر کوئی چیز آسمانوں میں اور نہ زمینوں میں اور

لَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٣ لِّيَجْزِيَ

نہیں (کوئی چیز) اس سے چھوٹی اور نہ بڑی لیکن روشن کتاب میں ہے (۳) تاکہ (اللہ) جزا دے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

انہیں جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے۔ وہی لوگ ہیں جن کے لئے بخشش ہے اور عزت کی

كَرِيْمٌ ۝٤ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

روزی۔ (۴) اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کے بارے میں مقابلہ کرتے ہوئے کوشش کی ان کے لئے (سخت) عذاب ہے

مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿٥﴾ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ

دردناک عذاب میں سے۔ (۵) اور جن لوگوں کو علم دیا گیا وہ جانتے ہیں کہ جو آپ پر آپ کے رب

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٦﴾

کی طرف سے نازل کیا گیا وہی حق ہے اور وہ بڑی عزت والے سب خوبیوں والے کے راستہ کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ (۶)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا

اور کافروں نے کہا ہم ایسے مرد کی طرف تمہاری راہنمائی کریں ؟ جو تمہیں خبر دے کہ جب

مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿٧﴾ اَفْتَرٰى عَلَى

تم ٹکڑے ہو کر ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو پھر یقیناً تم نئے سرے سے پیدا ہو گے ۔ (۷) کیا اس نے (عمداً) اللہ پر

اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي

بہتان باندھا یا اسے جنون ہے ۔ (ایسا نہیں) بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے (وہ)

الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿٨﴾ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

عذاب اور پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔ (۸) تو کیا انہوں نے نہ دیکھا اس چیز کی طرف جو ان کے آگے

وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ

اور جو ان کے پیچھے ہے آسمان اور زمین سے ۔ اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں

الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

دھنسا دیں یا ہم ان پر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرا دیں بیشک اس میں

لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿٩﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ

ع ۱ / ۷

نشانیاں ہیں ہر اس بندے کے لئے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہے۔ (۹) اور بیشک ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بڑا فضل عطا فرمایا

يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿۱۰﴾ ۙ اَنِ اعْمَلْ

اے پہاڑو (بکمال خوش الحانی) داؤد کے ساتھ تسبیح کرو اور (تم بھی) اے پرندو۔ اور ہم نے ان کے لئے لوہا نرم کردیا (۱۰) کہ پوری کشادہ

سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

زرہیں بنائیے اور ان کی کڑیاں جوڑنے میں اندازے کو ملحوظ رکھئے اور تم سب نیک عمل کرتے رہو بیشک میں تمہارے سب کاموں کو

بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

خوب دیکھ رہا ہوں۔ (۱۱) اور سلیمان کے قابو میں ہوا کر دی اس کی صبح کی رفتار ایک مہینہ کی راہ اور شام کی رفتار ایک مہینہ کی راہ تھی

وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ

اور ہم نے ان کے لئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہادیا اور جنوں میں سے (ان کے تابع کردیئے) جو کام کرتے تھے ان کے سامنے

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ

ان کے رب کے حکم سے اور (فرمادیا کہ) جو ان میں سے کجروی اختیار کرے ہمارے حکم سے ہم اسے بھڑکتی آگ کا عذاب

السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ

چکھائیں گے۔ (۱۲) وہ سلیمان کے لئے بناتے تھے جو کچھ وہ چاہتے تھے اونچے قلعے اور مجسمے اور بڑے لگن

كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ

جیسے حوض اور بڑی دیگیں (چولہوں پر) جمی ہوئی۔ اے آلِ داؤد تم شکر کے لئے نیک کام کرو اور میرے بندوں میں

عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰي

شکر کرنے والے کم ہیں۔ (۱۳) تو جب ہم نے ان پر موت کا حکم نافذ کر دیا تو جنات کو کسی نے ان کی موت پر

مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ

راہنمائی نہ کی سوائے زمین کی دیمک کے جو سلیمان کے عصا کو کھاتی رہی پھر جب سلیمان زمین پر آرہے تو جنوں پر یہ حقیقت

الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ

واضح ہوگئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت کے عذاب میں نہ

الْمُهِيْنِ ﴿١٤﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ

پڑے رہتے۔ (۱۴) بیشک (شہر) سبا والوں کے لئے ان کے وطن ہی میں نشانی موجود تھی دو باغ دائیں

يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۥ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ

اور بائیں سے۔ اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر بجا لاؤ۔ پاکیزہ

طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿١٥﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

شہر ہے اور رب ہے بہت بخشنے والا۔ (۱۵) تو انہوں نے (حق سے) منہ پھیرا پھر ہم نے اُن پر بند کا سیلاب بھیج دیا

وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ

اور ہم نے ان کے دوباغوں کو ایسے دوباغوں سے بدل دیا جن میں کڑوے بدمزہ پھل اور جھاؤ اور کچھ بیری کے

مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿١٦﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ

بہت تھوڑے سے درخت رہ گئے تھے۔ (۱۶) یہ ہم نے ان کی ناشکری کا انہیں بدلہ دیا، اور ہم (ایسی) سزا نہیں دیتے

اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿١٧﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا

لیکن بڑے ناشکرے کو (۱۷) اور ہم نے آباد کر دیں ان لوگوں اور ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی

قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا

صاف ظاہر نظر آنے والی بستیاں اور ہم نے انہیں منزل کے اندازے پر رکھا ان میں راتوں اور دنوں میں چلتے رہو

اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

بغیر کسی خوف کے۔ (۱۸) پھر وہ بولے اے ہمارے رب (یہ باہم قریب بستیاں ہمیں پسند نہیں) ہماری منازل سفر میں دوری پیدا کر دے اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

تو ہم نے انہیں افسانے بنا دیا اور ہم نے انہیں پھاڑ کر پوری طرح ٹکڑے ٹکڑے کردیا بیشک اس میں ہر اس شخص کے

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ

لئے ضرور نشانیاں ہیں جو بہت صابر نہایت شکر گزار ہے ﴿۱۹﴾ اور بیشک ابلیس نے ان پر اپنا گمان سچ کر دکھایا

فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ

تو وہ اس کے پیچھے چل پڑے سوائے ایک گروہ کے جو ایمان والوں میں سے تھا۔ ﴿۲۰﴾ اور شیطان کو ان پر کوئی

مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا

غلبہ نہ تھا لیکن اس لئے کہ ہم ان لوگوں کو ممتاز کردیں جو آخرت پر ایمان لاتے ہیں ان لوگوں سے جو اس کی طرف سے

فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ ع قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ

شک میں پڑے ہوئے ہیں اور آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔ ﴿۲۱﴾ فرمایئے پکارو ان کو جنہیں

زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ

اللہ کے سوا تم (معبود) سمجھتے ہو۔ وہ ذرہ بھر کے مالک نہیں آسمانوں میں

وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ

اور نہ زمینوں میں اور نہ کوئی ان کا حصہ ہے ان دونوں میں اور نہ ان میں سے کوئی

مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى

اللہ کا مددگار ہے۔ ﴿۲۲﴾ اور اس کی بارگاہ میں شفاعت نفع نہ دے گی مگر جس کے لئے وہ اذن فرمائے (فرشتے حکم الٰہی کی ہیبت سے گھبرا جاتے ہیں) یہاں تک کہ

اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ

جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کردی جاتی ہے تو وہ (ایک دوسرے سے) کہتے ہیں تمہارے رب نے کیا فرمایا وہ کہتے ہیں حق (فرمایا) اور وہی

ٱلْعَلِىُّ ٱلْكَبِيرُ ﴿٢٣﴾ قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ قُلِ

نہایت بلند بہت بڑا ہے۔ (۲۳) آپ فرمائیں تمہیں کون روزی دیتا ہے آسمانوں اور زمینوں سے (وہ کیا جواب دیں گے؟) آپ (خود ہی) فرمائیں

ٱللَّهُ ۖ وَإِنَّآ أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ قُل

اللہ۔ اور (اے مشرکو) بیشک ہم یا تم ضرور ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں (اب ہمارے اور اپنے حال پر غور کر کے تم خود ہی فیصلہ کر لو کہ ہدایت پر کون ہے اور کھلی گمراہی میں کون؟) (۲۴) فرما دیجئے

لَّا تُسْـَٔلُونَ عَمَّآ أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٥﴾ قُلْ يَجْمَعُ

(تمہارے گمان میں اگر) ہم نے کوئی جرم کیا تو اس کے متعلق تم سے نہیں پوچھا جائے گا اور ہم سے پرسش نہ ہوگی ان کاموں کی جو تم کرتے ہو۔ (۲۵) فرما دیجئے ہمارا رب

بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِٱلْحَقِّ ۚ وَهُوَ ٱلْفَتَّاحُ ٱلْعَلِيمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ

ہم سب کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرما دے گا اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۲۶) آپ فرمائیں

أَرُونِىَ ٱلَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِۦ شُرَكَآءَ ۖ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ ٱللَّهُ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾

مجھے دکھاؤ وہ شریک جنہیں اللہ کے ساتھ تم نے ملایا ہے ہرگز نہیں بلکہ وہی ہے اللہ بڑی عزت والا بہت حکمت والا۔ (۲۷)

وَمَآ أَرْسَلْنَٰكَ إِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ

اور (اے محبوب) ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر (قیامت تک) تمام لوگوں کے لئے اس حال میں کہ آپ خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے ہیں لیکن اکثر

ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلْوَعْدُ إِن كُنتُمْ

لوگ نہیں جانتے۔ (۲۸) اور وہ کہتے ہیں کب پورا ہو گا یہ وعدہ اگر تم

صَٰدِقِينَ ﴿٢٩﴾ قُل لَّكُم مِّيعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَـْٔخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً

سچے ہو۔ (۲۹) فرما دیجئے تمہارے لئے وعدے کا ایسا دن مقرر ہے جس سے تم ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹ سکو گے

وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٠﴾ وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا ٱلْقُرْءَانِ

اور نہ آگے بڑھ سکو گے۔ (۳۰) اور کافروں نے کہا ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے

وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ

اور نہ ان (کتابوں) پر جو اس سے پہلے (اُتری) ہیں اور کاش آپ دیکھیں جب ظالم اپنے رب کے حضور

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ِۨالْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

کھڑے کئے جائیں گے ان میں سے ایک دوسرے کی طرف بات لوٹا رہا ہو گا کمزور لوگ

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَاۤ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ

بڑائی کا گھمنڈ رکھنے والوں سے کہیں گے اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔ (۳۱) متکبر

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْۤا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ

کمزوروں سے کہیں گے کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے

الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

روکا اس کے بعد کہ وہ تمہارے پاس آگئی؟ بلکہ تم خود ہی مجرم تھے۔ (۳۲) اور کمزور لوگ

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَاۤ

تکبر کرنے والوں سے کہیں گے بلکہ (تمہارا) شب و روز کا مکر تھا جب تم ہمیں حکم دیتے تھے

اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا

کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور اس کے لئے شریک ٹھہرائیں اور وہ (ایک دوسرے سے) اپنی ندامت چھپائیں گے جب عذاب کو

الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْۤ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ

دیکھیں گے اور ہم طوق ڈال دیں گے کافروں کی گردنوں میں۔ وہ نہیں بدلہ دیئے جائیں گے

اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا

مگر ان کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔ (۳۳) اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر

قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ

وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ جس چیز کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو ہم اس کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔ (۳۴) اور انہوں نے کہا ہم بہت

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ

زیادہ مال اور اولاد والے ہیں اور ہم عذاب نہیں دیئے جائیں گے۔ (۳۵) فرما دیجئے بیشک میرا رب کشادہ کر دیتا ہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ

رزق جس کے لئے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہے) لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۳۶) اور

مَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ

(اے لوگو خوب سمجھ لو) نہ تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد ایسی چیزیں ہیں جو تمہیں ہمارے قریب کر دیں مگر جو ایمان

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَ

لایا اور اس نے نیک عمل کئے تو وہی لوگ ہیں جن کے لئے دُگنا اجر ہے بدلہ اس کا جو انہوں نے (نیک) کام کئے اور

هُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ

وہ (جنت کے) بالاخانوں میں بے خوف ہیں۔ (۳۷) اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں کے بارے میں مقابلہ کرتے ہوئے کوشش

اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

کرتے ہیں وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔ (۳۸) آپ فرما دیجئے بیشک میرا رب کشادہ فرما دیتا ہے رزق

لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

جس کے لئے چاہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہے) اور جو کچھ تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو گے

فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

تو وہ اس کی بجائے اور دے گا اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ (۳۹) اور جس دن ان سب کو وہ جمع فرمائے گا پھر

يَقُولُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے ؟ (۴۰) وہ عرض کریں گے پاکی ہے تیرے لئے

اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ

تو ہی ہمارا دوست ہے ان کے سوا ، بلکہ یہ جنوں کی عبادت کرتے تھے ۔ ان کے اکثر (لوگ)

بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا

ان ہی پر یقین رکھتے ہیں۔ (۴۱) تو آج کے دن تم میں سے کوئی ایک دوسرے کے نفع کا مالک نہ ہو گا اور نہ کسی

ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

نقصان کا اور ہم ظالموں سے فرمائیں گے چکھو آگ کا عذاب جسے تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا

جھٹلاتے تھے ۔ (۴۲) اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جائیں تو کہتے ہیں یہ نہیں ہیں مگر

رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ

ایسے مرد جو تمہیں روکنا چاہتے ہیں ان سے جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کرتے تھے اور کہتے ہیں ان کی بات نہیں

اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ

مگر بہتان گھڑا ہوا اور کافروں نے حق کے بارے میں کہا جب وہ ان کے پاس آ گیا یہ

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ

نہیں مگر کھلا جادو ۔ (۴۳) اور ہم نے ان (قریشِ مکہ) کو نہ (آسمانی) کتابیں دیں جنہیں یہ لوگ پڑھتے پڑھاتے ہوں اور نہ

اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ؕ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ

آپ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا (رسول) بھیجا ۔ (۴۴) اور ان (اہل مکہ) سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا

وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٥﴾

اور یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہ پہنچے جو ہم نے انہیں دیا تھا تو انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو کیسا (عبرتناک) ہوا میرا انکار۔ ﴿٤٥﴾

قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ ۖ أَن تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٤٦﴾

فرما دیجئے اس کے سوا کچھ نہیں کہ میں تمہیں ایک نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لئے کھڑے ہو جاؤ دو دو اور ایک ایک پھر تم سوچو، کہ تمہارے (اِن) صاحب کو کسی قسم کا کوئی جنون نہیں وہ نہیں ہیں مگر سخت عذاب کے آنے سے پہلے (بروقت) تمہیں ڈرانے والے۔ ﴿٤٦﴾

قُلْ مَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٤٧﴾

فرمائیے جو بدلہ میں نے تم سے مانگا ہو وہ تم ہی رکھو۔ میرا بدلہ تو صرف اللہ پر ہے اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ ﴿٤٧﴾

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٤٨﴾

فرمائیے بیشک میرا رب (باطل پر) حق کی ضرب لگاتا ہے بہت جاننے والا سب غیبوں کا۔ ﴿٤٨﴾

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ﴿٤٩﴾

فرما دیجئے حق آ گیا اور باطل نہ (کچھ) پیدا کرے اور نہ (کسی کو) لوٹا کر لائے۔ ﴿٤٩﴾

قُلْ إِن ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۖ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿٥٠﴾

فرما دیجئے اگر میں بہک جاؤں تو اپنے ہی ضرر کو بھٹکوں گا اور اگر میں سیدھی راہ پر رہوں تو اس وجہ سے کہ میرا رب میری طرف وحی فرماتا ہے بیشک وہ خوب سننے والا بہت نزدیک ہے۔ ﴿٥٠﴾

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ

اور کبھی آپ دیکھیں جب (قیامت میں) وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے تو بھاگ کر خلاصی نہ پائیں گے اور قریب جگہ سے

قَرِيْبٍ ﴿۵۱﴾ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ

پکڑ لئے جائیں گے۔ ﴿۵۱﴾ اور کہیں گے ہم اس پر ایمان لائے اور (اب وہ ایمان کو) کہاں پا سکیں گے (اتنی) دُور

بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ

جگہ سے۔ ﴿۵۲﴾ حالانکہ وہ اس سے پہلے کفر کر چکے تھے اور بغیر دیکھے باتیں مارتے ہیں بہت

مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ

دُور کی جگہ سے۔ ﴿۵۳﴾ اور آڑ پیدا کردی جائے گی ان کے اور ان کی خواہشات کے درمیان جیسا کہ اس سے پہلے

بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ ع

ان کے ہم مشرب گروہوں کے ساتھ کیا گیا بیشک وہ دھوکہ دینے والے شک میں تھے۔ ﴿۵۴﴾

سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ فاطر مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پینتالیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنے والا فرشتوں کو رسول بنانے والا ہے جو

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ

دو دو اور تین تین اور چار چار (پَردار) بازوؤں والے ہیں (مخلوق کی) بناوٹ میں جو چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ

بیشک اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ ﴿۱﴾ اللہ لوگوں کے لئے رحمت سے جو کچھ کھولے

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَ

تو اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس چیز کو روک لے تو اس کے روکنے کے بعد اسے کوئی چھوڑنے والا نہیں

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝٢ يَٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

وہی بڑا غالب ہے بڑا حکمت والا۔ (۲) اے لوگو اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ

کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو آسمان اور زمین سے تمہیں رزق دے

لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝٣ وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ

کوئی معبود نہیں اس کے سوا تو تم کہاں بھٹکتے پھرتے ہو۔ (۳) اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو بیشک آپ سے پہلے

رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝٤ يَٰٓأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ

کتنے ہی رسول جھٹلائے گئے اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ (۴) اے لوگو بیشک

وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَوٰةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ

اللہ کا وعدہ حق ہے تو ہرگز تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے دنیا کی زندگی اور اللہ کے بارے میں فریبی (شیطان) تمہیں ہرگز فریب

الْغَرُورُ ۝٥ إِنَّ الشَّيْطَٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُوا

میں نہ ڈال دے۔ (۵) بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے دشمن (ہی) بنائے رہو اس کے سوا کچھ نہیں کہ وہ اپنے

حِزْبَهُۥ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَٰبِ السَّعِيرِ ۝٦ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ

گروہ کو اس لئے بلاتا ہے کہ وہ دوزخ والوں میں سے ہو جائیں۔ (۶) جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت

شَدِيدٌ وَالَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحَٰتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

عذاب ہے اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے مغفرت ہے اور بہت بڑا

كَبِيرٌ ۝٧ أَفَمَن زُيِّنَ لَهُۥ سُوٓءُ عَمَلِهِۦ فَرَءَاهُ حَسَنًا فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ

ثواب۔ (۷) تو کیا وہ شخص جس کے لئے اس کا بُرا کام مزین کر دیا گیا تو اس نے اسے اچھا سمجھا تو بیشک اللہ گمراہ کرتا ہے

ع ۱۴

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ

جسے چاہے اور ہدایت فرماتا ہے جسے چاہے تو نہ چلی جائے آپ کی جان (مبارک) اُن پر حسرتوں

حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٨ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

(اور فرطِ غم) میں بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ (٨) اور اللہ ہے جو ہواؤں کو

الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ

بھیجتا ہے تو وہ بادل اُٹھا لاتی ہیں پھر ہم بادل کو لیجاتے ہیں مُردہ شہر کی طرف پھر ہم اس کے سبب زمین کو

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝٩ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ

زندہ کر دیتے ہیں اُس کے مُردہ ہو جانے کے بعد اسی طرح (قبروں سے) اُٹھنا ہے۔ (٩) جو عزت چاہتا ہو

فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

تو سب عزت اللہ ہی کے لئے ہے اسی کی طرف چڑھتے ہیں پاک کلمے اور نیک عمل کو اللہ

يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ

بلند فرماتا ہے اور جو لوگ بُرے کاموں کے لئے فریب کرتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور

مَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝١٠ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

ان کا مکر نیست ونابود ہو جائے گا۔ (١٠) اور اللہ نے تمہیں مٹی سے بنایا پھر نطفے سے،

ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ

پھر تمہیں بنا دیا جوڑے جوڑے اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور نہ وہ (بچہ) جنتی ہے لیکن اس کے علم سے

وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ

اور کسی بڑی عمر والے کو عمر نہیں دی جاتی اور نہ کم رکھی جاتی ہے کسی کی عمر مگر لوح (محفوظ) میں ہے بیشک

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۱﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

یہ اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔ (۱۱) اور دونوں سمندر یکساں نہیں یہ (ایک) میٹھا ہے بہت میٹھا اس کا

سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا

پینا نہایت خوشگوار ہے اور یہ (دوسرا) نمکین سخت کڑوا ہے۔ اور تم ہر ایک میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو

وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ

اور نکالتے ہو زیور جسے تم پہنتے ہو اور (اے مخاطب) تو اس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پانی کو چیرتی چلی جاتی ہیں

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تا کہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ (۱۲) داخل کرتا ہے رات کو دن میں

وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ

اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور اس نے کام میں لگا رکھے سورج اور چاند ہر ایک مقرر معیاد

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

تک جاری ہے ، یہ ہے (عظمت والا) اللہ تمہارا رب اسی کا ہے سارا ملک اور وہ (باطل معبود) جنہیں اللہ کے

مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿۱۳﴾ ۭ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا

سوا تم پوجتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے کسی چھلکے کے (بھی) مالک نہیں۔ (۱۳) (اے مشرکو) اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری

دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ

پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو وہ تمہاری التجا کو قبول نہ کر سکیں گے اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک

بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ

کا انکار کریں گے اور (اے سننے والے) تجھے (کوئی) نہ بتائے گا خبر رکھنے والے کی طرح۔ (۱۴) اے لوگو تم سب اللہ کے

إِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۱۵﴾ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ

محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں والا ۔ (۱۵) اگر وہ چاہے تو تم سب کو نابود کردے اور نئی مخلوق

جَدِيدٍ ﴿۱۶﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيزٍ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ

لے آئے ۔ (۱۶) اور یہ اللہ پر کچھ بھی دشوار نہیں ۔ (۱۷) اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا

أُخْرَىٰ ۚ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ

بوجھ نہ اُٹھائے گا اور اگر کوئی بوجھ والا اپنا بوجھ اٹھانے کے لئے کسی کو بلائے تو اس کے بوجھ میں سے کچھ نہ اٹھایا جائے گا اگرچہ

كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ إِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا

قریبی رشتہ دار ہو (اے محبوب) آپ ان ہی لوگوں کو ڈر سناتے ہیں جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم

الصَّلَاةَ ۚ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ ﴿۱۸﴾

رکھتے ہیں اور جو پاکیزہ ہوا تو وہ اپنے ہی نفع کے لئے پاکیزہ ہوا اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے ۔ (۱۸)

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ﴿۱۹﴾ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ﴿۲۰﴾ وَ

اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ۔ (۱۹) اور نہ (یکساں ہیں) تاریکیاں اور نہ روشنی ۔ (۲۰) اور

لَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ﴿۲۱﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ

نہ سایہ اور نہ تیز دھوپ ۔ (۲۱) اور نہ برابر ہو سکتے ہیں زندگی والے اور نہ مرے ہوئے بیشک

اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ ﴿۲۲﴾ إِنْ أَنْتَ

اللہ سناتا ہے جسے چاہے اور آپ انہیں سنانے والے نہیں جو قبروں میں ہیں ۔ (۲۲) آپ تو صرف ڈر

إِلَّا نَذِيرٌ ﴿۲۳﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ

سنانے والے ہیں ۔ (۲۳) بیشک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا ہوا اور نہیں کوئی جماعت

اِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ﴿۲۴﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

لیکن اس میں گزر چکا ڈرانے والا۔ (۲۴) اور اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو بیشک ان سے پہلے لوگ (بھی) جھٹلا

قَبْلِهِمْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ

چکے ہیں۔ ان کے رسول ان کے پاس روشن دلیلیں لائے اور صحیفے اور روشن کتاب۔ (۲۵) پھر

اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ ع ۳ / ۱۵ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ

میں نے پکڑ لیا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا تو کیسا (عبرتناک) ہوا میرا انکار (کیا جانا)۔ (۲۶) (اے سننے والے) کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا وَمِنَ

آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس سے مختلف رنگوں کے پھل پیدا کئے اور پہاڑوں

الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾

میں بھی حصے ہیں سفید اور سرخ ان کے رنگ مختلف ہیں اور بہت گہرے سیاہ۔ (۲۷)

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ

اور آدمیوں اور جانوروں اور چوپایوں سے ان کے رنگ (بھی) اسی طرح مختلف ہیں

اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾

اللہ کے بندوں میں اللہ سے وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں بیشک اللہ بڑا غالب ہے بہت بخشنے والا۔ (۲۸)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا

بیشک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ

دیا اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کی اُمید کرتے ہیں جو ہرگز نقصان والی نہیں (۲۹) تاکہ اللہ ان کے پورے

أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِۦٓ ۚ إِنَّهُۥ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٠﴾ وَالَّذِىٓ

ثواب انہیں عطا فرمائے اور اپنے فضل سے انہیں اور زیادہ دے بیشک وہ بہت بخشنے والا بڑا قدردان ہے۔ (۳۰) اور جو کتاب

أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ

ہم نے آپ کی طرف وحی فرمائی وہی حق ہے تصدیق کرتی ہوئی پہلی کتابوں کی

إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِۦ لَخَبِيرٌۢ بَصِيرٌ ﴿٣١﴾ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَٰبَ الَّذِينَ

بیشک اللہ اپنے بندوں سے ضرور خبردار انہیں خوب دیکھنے والا ہے۔ (۳۱) پھر ہم نے اس کتاب کا وارث ان لوگوں کو بنایا

اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِۦ ۚ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ ۚ

جنہیں اپنے بندوں میں سے ہم نے چن لیا تو کوئی ان میں سے اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے اور کوئی اعتدال پسند

وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرَٰتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٣٢﴾

اور ان میں سے بعض لوگ نیک کاموں میں سبقت لے جاتے ہیں اللہ کے حکم سے۔ یہی بڑا فضل ہے۔ (۳۲)

جَنَّٰتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَ

ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں یہ داخل ہوں گے اور ان لوگوں کو وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے

لُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِىٓ أَذْهَبَ

جائیں گے اور اس میں ان کا لباس ریشم ہو گا۔ (۳۳) اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم

عَنَّا الْحَزَنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٤﴾ الَّذِىٓ أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ

کو دور کر دیا بیشک ہمارا رب بہت بخشنے والا بڑا قدردان ہے (۳۴) جس نے اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے

مِن فَضْلِهِۦ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ﴿٣٥﴾

گھر میں ہمیں اتارا جہاں ہمیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہمیں وہاں کوئی تھکن محسوس ہو گی۔ (۳۵)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَ

اور جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے نہ ان پر قضا آئے گی کہ وہ مر جائیں اور

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۚ ﴿۳۶﴾ وَهُمْ

نہ ان سے اس کا عذاب ہلکا کیا جائے گا اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ہر بڑے ناشکرے کو۔ (۳۶) اور وہ

يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا

اس میں چلاتے رہیں گے (کہ) اے ہمارے رب ہمیں نکال کہ ہم نیکیاں کریں اس کے خلاف جو ہم پہلے (برائیاں)

نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ

کرتے تھے اور کیا ہم نے تمہیں عمر نہ دی تھی کہ اس میں نصیحت قبول کر لیتا جو نصیحت قبول کرنا چاہتا اور تمہارے پاس ڈر سنانے والا (رسول بھی) تشریف لایا

فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ

تو (اب) چکھو کہ (یہاں) ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۔ (۳۷) بیشک اللہ آسمانوں اور زمینوں کی سب پوشیدہ چیزوں

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ

کو جاننے والا ہے یقیناً وہ سینوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔ (۳۸) وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں

خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ

(پہلے لوگوں کا) جانشین بنایا تو جس نے کفر کیا تو اس کا کفر اسی پر ہے اور کافروں کے لئے ان کا کفر نہ زیادہ

كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا

کرے گا ان کے رب کے حضور مگر ناراضگی کو اور کافروں کا کفر نہیں بڑھاتا مگر

خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

نقصان ۔ (۳۹) فرمائیے کیا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا؟

اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ

مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین کا کون سا حصہ بنایا ہے یا آسمانوں کے پیدا کرنے میں ان کا کچھ حصہ ہے ؟ یا

اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ

ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس کی دلیل پر قائم ہیں ؟ (کچھ نہیں) بلکہ ظالم ایک دوسرے سے وعدہ

بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ

نہیں کرتے مگر فریب کا۔ (۴۰) بیشک اللہ آسمانوں اور زمینوں کو روکتا ہے کہ وہ اپنی جگہ سے (نہ) ہٹیں

وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا

اور اگر وہ ہٹ جائیں تو اللہ کے سوا انہیں کوئی نہ روک سکے بیشک وہ بڑے حلم والا

غَفُوْرًا ﴿٤١﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ

بہت بخشنے والا ہے۔ (۴۱) اور انہوں نے اپنی قسموں میں اللہ کی پکی قسم کھائی تھی کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرسنانے والا (رسول) آیا

لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ

تو ضرور وہ کسی نہ کسی گروہ سے زیادہ ہدایت پر ہوں گے تو جب ان کے پاس ڈرسنانے والا (رسول) تشریف لے آیا تو اس نے ان کے لئے نہ بڑھایا

اِلَّا نُفُوْرَا ﴿٤٢﴾ اِۨسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۭ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ

مگر نفرت کو (۴۲) زمین میں اپنے آپ کو بڑا سمجھنے اور بُرے مکر کرنے کو۔ اور بُرا مکر اسی مکر

السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ

کرنے والے کو گھیرتا ہے تو وہ نہیں انتظار کرتے مگر پہلے لوگوں کے دستور کا تو آپ ہرگز اللہ

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا

کے دستور میں تبدیلی نہ پائیں گے اور اللہ کے قانون کو ہرگز ٹلتا ہوا نہ پائیں گے۔ (۴۳) اور کیا وہ زمین

فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا

میں نہ چلے کہ وہ دیکھ لیتے کیسا انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے حالانکہ وہ

أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ

قوت میں ان سے زیادہ سخت تھے اور اللہ کی شان نہیں کہ اسے عاجز کر دے کوئی چیز آسمانوں میں

وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ

اور نہ زمینوں میں بیشک وہ بہت علم والا بڑی قدرت والا ہے۔ (۴۴) اور اگر اللہ پکڑتا لوگوں کو اس کی وجہ

بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ

سے جوانہوں نے کیا تو نہ چھوڑتا روئے زمین پر کوئی چلنے والا لیکن وہ انہیں ایک مقرر میعاد تک ڈھیل

مُسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ﴿٤٥﴾ ع

دیتا ہے پھر جب اس کی مقرر کی ہوئی مدت آئے گی، تو بیشک اللہ اپنے سب بندوں کو خوب دیکھتا ہے۔ (۴۵)

سُورَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُونَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوعَاتٍ

سورۂ یٰسین مکی ہے اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣﴾ عَلَىٰ

یٰسٓ (۱) قسم حکمت والے قرآن کی۔ (۲) بیشک ضرور آپ رسولوں میں سے ہیں۔ (۳) سیدھی

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

راہ پر۔ (۴) (یہ قرآن) نازل کیا ہوا ہے بڑے غلبے والے بے حد رحم فرمانے والے کا۔ (۵) تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے تو وہ غافل ہیں۔ (۶) بیشک ان کے اکثر لوگوں پر

عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

(ہماری) بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہ لائیں گے۔ (۷) بیشک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ

ہیں تو وہ ان کی ٹھوڑیوں تک ہیں تو وہ اپنے منہ (اوپر) اٹھائے ہوئے ہیں۔ (۸) ہم نے ان کے آگے

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

ایک آڑ (کھڑی) کر دی اور ان کے پیچھے ایک آڑ۔ پھر ہم نے انہیں ڈھانپ دیا

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

تو وہ (کچھ) نہیں دیکھتے۔ (۹) اور ان پر برابر ہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۱۰) آپ اسی کو ڈر سناتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور بغیر دیکھے

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ

رحمٰن سے ڈرے تو اسے خوشخبری سنا دیجئے بخشش اور عزت والے ثواب کی۔ (۱۱) بیشک ہم ہی

نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ

مُردوں کو جلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو (عمل) انہوں نے آگے بھیجے اور ان کے نشان (جو انہوں نے پیچھے چھوڑے) اور ہم نے ہر

اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ

چیز کا احاطہ کر لیا ایک روشن کتاب (لوح محفوظ) میں۔ (۱۲) اور ان کے لئے بستی والوں کی مثال بیان

وقف غفران ۔ ع ۱ / ۱۸

وقف لازم

الْقَرْيَةِ ۘ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۱۳﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

فرمایئے جب ان کے پاس رسول آئے ۔ (۱۳) جب ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیجے

فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ﴿۱۴﴾ قَالُوا

تو انہوں نے ان کو جھٹلایا پھر ہم نے (ان کو) قوت دی تیسرے سے تو ان تینوں نے کہا بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ (۱۴) انہوں نے کہا

مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا ۙ وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ إِنْ

تم نہیں ہو مگر ہم جیسے بشر اور رحمٰن نے کچھ نازل نہیں فرمایا تم

أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿۱۵﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿۱۶﴾

صرف جھوٹ بولتے ہو۔ (۱۵) انہوں نے فرمایا ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ہم تمہاری طرف ضرور بھیجے گئے ہیں۔ (۱۶)

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۱۷﴾ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ لَئِنْ لَمْ

اور ہم پر نہیں ہے مگر واضح طور پر پہنچا دینا۔ (۱۷) وہ بولے ہم نے تم سے بُرا شگون لیا اگر تم

تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوا

باز نہ آئے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کردیں گے اور ہماری طرف سے تمہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا ۔ (۱۸) انہوں نے فرمایا

طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ ۚ أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ﴿۱۹﴾

تمہاری بدشگونی تمہارے ساتھ ہے کیا اگر تمہیں نصیحت کی جائے تو تم اسے بُرا سمجھتے ہو۔ بلکہ تم لوگ حد سے گزرنے والے ہو ۔ (۱۹)

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا

اور آیا ایک مرد شہر کے پرلے کنارے سے دوڑتا ہوا ۔ اس نے کہا اے میرے لوگو (اللہ کے) رسولوں کی

الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿۲۱﴾

پیروی کرو (۲۰) ایسے لوگوں کی اتباع کرو جو تم سے کوئی مزدوری طلب نہیں کرتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ (۲۱)

وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ ءَأَتَّخِذُ مِن

اور (اس نے کہا) کیا ہے مجھے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۲۲) کیا میں اللہ کے سوا

دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً إِن يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَٰعَتُهُمْ

(دوسرے) معبود بنالوں اگر رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ

شَيْـًٔا وَلَا يُنقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّيٓ إِذًا لَّفِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّيٓ ءَامَنتُ

آئے گی اور نہ وہ مجھے تکلیف سے نکال سکیں گے۔ (۲۳) (اگر میں شرک کروں) تو اس وقت یقیناً میں کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ (۲۴) بیشک میں تمہارے رب

بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَٰلَيْتَ قَوْمِي

پر ایمان لایا تو میری بات سنو۔ (۲۵) (یہ کہتے ہی کافروں نے اُسے شہید کردیا) فرمایا گیا (اے شہید) جنت میں داخل ہوجا اس نے (جنت میں جاکر) کہا اے کاش میرے (قاتل) لوگوں کو

يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ

معلوم ہو جاتا۔ (۲۶) جو میرے رب نے میری مغفرت فرمائی اور کر دیا مجھے عزت والوں میں سے۔ (۲۷) اور ہم

أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِۦ مِنۢ بَعْدِهِۦ مِن جُندٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا

نے اس کے بعد اس کے (قاتل) لوگوں پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا اور نہ ہم اتارنے

مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَٰمِدُونَ ﴿٢٩﴾

والے تھے۔ (۲۸) نہ تھی وہ مگر ایک چیخ (جس سے) اچانک وہ بجھ کر رہ گئے۔ (۲۹)

يَٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِۦ

(اور کہا گیا) ہائے افسوس بندوں پر، نہ آیا ان کے پاس کوئی رسول مگر وہ اس کا مذاق

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ

اڑاتے تھے۔ (۳۰) کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں کہ اب وہ

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ

لوگ ان کی طرف لوٹ کر آنے والے نہیں۔ (۳۱) اور نہیں ہیں وہ سب مگر تمام ہمارے حضور حاضر کیے جائیں گے۔ (۳۲) اور

اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

مُردہ زمین (بھی) ان کے لئے نشانی ہے جسے ہم نے زندہ کیا اور اس سے ہم نے غلہ نکالا تو اس سے

يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا

وہ کھاتے ہیں (۳۳) اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں اور انگوروں کے اور ہم نے اس

فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ

میں کچھ چشمے جاری کیے۔ (۳۴) تاکہ وہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

تو کیا وہ شکر نہیں کرتے۔ (۳۵) پاک ہے وہ ذات جس نے سب جوڑے پیدا کیے ان چیزوں سے جنہیں زمین

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ

اُگاتی ہے اور ان کی جانوں سے (بھی) اور ان چیزوں سے جنہیں وہ نہیں جانتے۔ (۳۶) اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ

کہ ہم اس (کے اوپر) سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اچانک وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ (۳۷) اور سورج جاری رہتا ہے اپنی قرار گاہ پر۔

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ

یہ مقرر کیا ہوا اندازہ ہے بڑے غلبے والے بہت علم والے کا۔ (۳۸) اور ہم نے چاند کی منزلوں کا اندازہ مقرر کیا یہاں تک کہ وہ لوٹا

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ

کھجور کی پرانی ٹہنی کی طرح۔ (۳۹) نہ سورج کو لائق کہ وہ چاند کو پالے

إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۳۱﴾ وَإِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿۳۲﴾ وَ

لوگ ان کی طرف لوٹ کر آنے والے نہیں۔ (۳۱) اور نہیں ہیں وہ سب مگر تمام ہمارے حضور حاضر کیے جائیں گے ۔ (۳۲) اور

آيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ أَحْيَيْنٰهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

مُردہ زمین (بھی) ان کے لئے نشانی ہے جسے ہم نے زندہ کیا اور اس سے ہم نے غلہ نکالا تو اس سے

يَأْكُلُونَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَّأَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا

وہ کھاتے ہیں (۳۳) اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں اور انگوروں کے اور ہم نے اس

فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿۳۴﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ

میں کچھ چشمے جاری کیے ۔ (۳۴) تا کہ وہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ

تو کیا وہ شکر نہیں کرتے۔ (۳۵) پاک ہے وہ ذات جس نے سب جوڑے پیدا کیے ان چیزوں سے جنہیں زمین

الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ وَآيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ

اُگاتی ہے اور ان کی جانوں سے (بھی) اور ان چیزوں سے جنہیں وہ نہیں جانتے۔ (۳۶) اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُّظْلِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ

کہ ہم اس (کے اوپر) سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اچانک وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ (۳۷) اور سورج جاری رہتا ہے اپنی قرار گاہ پر ۔

ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ

یہ مقرر کیا ہوا اندازہ ہے بڑے غلبے والے، بہت علم والے کا۔ (۳۸) اور ہم نے چاند کی منزلوں کا اندازہ مقرر کیا یہاں تک کہ وہ لوٹا

كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ

کھجور کی پرانی ٹہنی کی طرح ۔ (۳۹) نہ سورج کو لائق کہ وہ چاند کو پالے

وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ

اور نہ رات سبقت کرنے والی ہے دن پر اور ہر ایک (اپنے) مدار میں تیر رہا ہے۔ (۴۰) اورنشانی ہے ان کے لئے

اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ

کہ ہم نے بھری کشتی میں ان کی اولاد کو اٹھایا (۴۱) اور ہم نے اُس (کشتی) کی مثل ان کے لئے وہ چیزیں پیدا فرمائیں

مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾

جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ (۴۲) اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ وہ (دریا سے) نکالے جائیں (۴۳)

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا

مگر یہ کہ ہم ان پر رحمت فرمائیں اور ایک مدت مقررہ تک انہیں فائدہ پہنچائیں۔ (۴۴) اور جب ان سے کہا جائے کہ ڈرو اس (عذاب) سے

بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ

جو تمہارے سامنے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم رحم کئے جاؤ (تو وہ نہیں سنتے)۔ (۴۵) اور ان کے رب کی نشانیوں

اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ

میں سے کوئی نشانی ان کے پاس نہیں آتی لیکن وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ۔ (۴۶) اور جب ان سے

لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

کہا جائے کہ تم خرچ کرو اس سے جو تمہیں اللہ نے دیا تو کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾

کیا ہم اسے کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو کھلا دیتا تم نہیں مگر کھلی گمراہی میں ۔ (۴۷)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ

اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو۔ (۴۸) یہ انتظار نہیں کر رہے

إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

مگر ایک سخت آواز کا جو (اچانک) ان کو پکڑ لے گی جب وہ جھگڑتے ہوں گے۔ (۴۹) تو (اس وقت) نہ وصیت

تَوْصِيَةً وَّلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ

کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے۔ (۵۰) اور صور پھونک دیا جائے گا تو اچانک وہ

مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿٥١﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن

قبروں سے اپنے رب کی طرف تیزی سے چلنے لگیں گے۔ (۵۱) کہیں گے ہائے ہماری تباہی ہماری خواب گاہ سے ہمیں

مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾ إِن كَانَتْ

کس نے اٹھا دیا یہ ہے جس کا وعدہ فرمایا رحمٰن نے اور سچ فرمایا۔ (۵۲) وہ نہ ہو گی

إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ

مگر ایک سخت آواز تو اسی وقت وہ سب ہمارے پاس حاضر کر دیئے جائیں گے۔ (۵۳) تو آج

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ أَصْحَابَ

کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہو گا اور تمہیں بدلہ نہ دیا جائے گا مگر اسی کا جو تم کرتے تھے۔ (۵۴) بیشک جنتی

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى

آج دل بہلانے میں خوش ہوں گے۔ (۵۵) وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں مسندوں

الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾

پر تکئے لگائے ہوں گے۔ (۵۶) ان کے لئے اس میں میوہ ہے اور ان کے لئے (اس میں) ہر وہ چیز ہے جو وہ طلب کریں (۵۷)

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾

(ان پر) سلام ہو گا رب رحیم کا فرمایا ہوا۔ (۵۸) اور آج (نیکوں سے) الگ ہو جاؤ اے گناہ گارو۔ (۵۹)

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَٰبَنِىٓ ءَادَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا۟ ٱلشَّيْطَٰنَ ۖ إِنَّهُۥ لَكُمْ

اے آدم کی اولاد کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا بیشک وہ تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَأَنِ ٱعْبُدُونِى ۚ هَٰذَا صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ

کھلا دشمن ہے۔ (۶۰) اور یہ کہ میری عبادت کرنا یہ سیدھا راستہ ہے۔ (۶۱) اور بیشک

أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا۟ تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَٰذِهِۦ جَهَنَّمُ

اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کر دیا تو کیا تم نہ سمجھتے تھے؟ (۶۲) یہ ہے وہ جہنم

ٱلَّتِى كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ ٱصْلَوْهَا ٱلْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ ٱلْيَوْمَ

جس سے تم کو ڈرایا جاتا تھا۔ (۶۳) آج اس میں داخل ہو جاؤ اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ (۶۴) آج

نَخْتِمُ عَلَىٰٓ أَفْوَٰهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا

ہم اُن کے مونھوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے ان کاموں

كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰٓ أَعْيُنِهِمْ فَٱسْتَبَقُوا۟ ٱلصِّرَٰطَ

کی جو وہ کرتے تھے۔ (۶۵) اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھوں کے نشان تک مٹا دیتے پھر وہ رستے کی طرف دوڑتے

فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنَٰهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا ٱسْتَطَٰعُوا۟

تو وہ کہاں دیکھ سکتے۔ (۶۶) اور اگر ہم چاہتے تو ان کی جگہ پر انہیں مسخ کر دیتے پھر وہ نہ آگے

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَن نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى ٱلْخَلْقِ ۖ أَفَلَا

جا سکتے اور نہ پیچھے لوٹ سکتے۔ (۶۷) اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں اُس کی خلقت میں اسے (قوت سے ضعف کی طرف) اُلٹا پھیر دیتے ہیں تو کیا

يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنَٰهُ ٱلشِّعْرَ وَمَا يَنۢبَغِى لَهُۥٓ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

یہ نہیں سمجھتے؟ (۶۸) اور ہم نے اپنے نبی کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ یہ ان (کی شان) کے لائق ہے یہ (کتاب) تو صرف نصیحت

وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

اور روشن قرآن ہے۔ (۶۹) تاکہ وہ اسے ڈرسنائیں جو زندہ ہو اور کافروں پر حجت

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا

قائم ہو جائے۔ (۷۰) کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے دستِ قدرت سے بنائی ہوئی مخلوق میں سے اُن کے لئے مویشی پیدا کئے

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

تو وہ اُن کے مالک ہیں۔ (۷۱) اور ہم نے انہیں اُن کے تابع کردیا تو ان میں سے کچھ ان کی سواریاں ہیں اور (بعض کو) ان

يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا

میں سے وہ کھاتے ہیں۔ (۷۲) اور ان کے لئے ان میں بہت فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ (۷۳) اور انہوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ

اللہ کے سوا معبود بنا لئے اس امید پر کہ اُن کی مدد کی جائے۔ (۷۴) وہ ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے

وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا

وقف لازم

اور وہ اپنے معبودوں کے لشکر ہوں گے (اللہ کے پاس) حاضر کئے ہوئے (۷۵) تو اُن کی باتیں آپ کو غم میں نہ ڈالیں بیشک ہم جانتے ہیں جو کچھ

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ

وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ (۷۶) کیا انسان نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا

فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ

تو اچانک وہ کھلا جھگڑالو (ہوگیا) ہے۔ (۷۷) اور ہمارے لئے مثال بیان کرنے لگا اور بھول گیا اپنی پیدائش کو۔ کہنے لگا

مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ

کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو جب وہ بوسیدہ ہو کر گل گئیں۔ (۷۸) فرمایئے انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں

مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ

پیدا کیا، اور وہ ہر پیدائش کو خوب جاننے والا ہے (٧٩) جس نے سبز درخت سے تمہارے لئے

الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ

آگ پیدا کی تو اچانک تم اس سے آگ روشن کرتے ہو۔ (٨٠) اور کیا وہ جس نے آسمان

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ

پیدا کئے اور زمینیں (بنائیں) اُن لوگوں جیسے (اور) بنانے پر قادر نہیں ؟ کیوں نہیں اوروہی ہے بڑا عظیم الشان

الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾

پیدا کرنے والا بہت جاننے والا۔ (٨١) اس کا حکم یہی ہے جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرمائے تو اس سے کہے ہو جا تو وہ (فوراً) ہوجاتی ہے۔ (٨٢)

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

تو پاک ہے وہ ذات جس کے دستِ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اورتم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (٨٣)

سُورَةُ الصَّافَّاتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَّاثْنَتَانِ وَّثَمَانُونَ آيَةً وَّخَمْسُ رُكُوعَاتٍ

سورۂ صٰفّٰت مکی ہے اس میں ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾ إِنَّ إِلَٰهَكُمْ

قسم صف بستہ جماعتوں کی کہ صف باندھیں۔ (١) پھر جھڑکنے والی جماعتوں کی کہ جھڑکیں۔ (٢) پھر قرآن پڑھنے والی جماعتوں کی۔ (٣) بیشک تمہارا معبود

لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾

یقیناً ایک ہے۔ (٤) آسمانوں اور زمینوں کا رب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اوروہ رب ہر مشرق (اور ہر مغرب) کا (٥)

إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ۝٦ وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَانٍ

بیشک ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین فرمایا۔ (۶) اور (اُسے) ہر سرکش شیطان سے محفوظ رکھنے کے لئے (بھی

مَّارِدٍ ۝٧ لَّا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ

مزین فرمایا)۔ (۷) وہ (شیاطین) اوپر کے فرشتوں کی بات پر کان (بھی) نہیں لگا سکتے اور ان کو مار دی جاتی ہے ہر

جَانِبٍ ۝٨ دُحُورًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝٩ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

طرف سے (۸) دفع کرنے کے لئے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ (۹) مگر جو (اُن شیطانوں میں سے) کسی بات کو اُچک لے

فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝١٠ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَم مَّنْ

تو اس کا پیچھا کرتا ہے چمکتا ہوا انگارا۔ (۱۰) تو اُن (مشرکین) سے پوچھئے کیا ان کی پیدائش زیادہ قوت والی ہے یا اُن کی جنہیں (ان کے)

خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ۝١١ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۝١٢

علاوہ ہم نے پیدا کیا بیشک ہم نے انہیں لیسدار مٹی سے بنایا۔ (۱۱) بلکہ آپ نے تعجب کیا اور وہ مذاق اُڑاتے ہیں۔ (۱۲)

وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ۝١٣ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۝١٤ وَقَالُوا إِنْ

اور جب انہیں نصیحت کی جائے تو نہیں مانتے۔ (۱۳) اور جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو ہنسی اُڑاتے ہیں۔ (۱۴) اور کہتے ہیں یہ تو

هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝١٥ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝١٦

صرف کھلا جادو ہے۔ (۱۵) کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم ضرور اُٹھائے جائیں گے؟ (۱۶)

أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝١٧ قُلْ نَعَمْ وَأَنتُمْ دَاخِرُونَ ۝١٨ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ

اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)؟ (۱۷) فرما دیجئے ہاں اور تم (زندہ ہوکر) ذلیل ہو گے۔ (۱۸) اور وہ صرف ایک شدید

وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ۝١٩ وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ۝٢٠

جھڑک ہو گی پھر ناگاہ وہ سب دیکھنے لگیں گے۔ (۱۹) اور کہیں گے ہائے ہماری تباہی یہ ہے بدلہ کا دن۔ (۲۰)

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُونَ ﴿٢١﴾ اُحْشُرُوا الَّذِينَ

(ہاں) یہ ہے وہ فیصلہ کا دن جسے تم جھٹلاتے تھے۔ (۲۱) جمع کرو ان لوگوں کو جنہوں

ظَلَمُوا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَاهْدُوهُمْ

نے ظلم کیا اور ان کے ساتھیوں کو اور ان کو جن کی وہ عبادت کرتے تھے (۲۲) اللہ کو چھوڑ کر ، پھر اُن سب کو دوزخ

اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿٢٣﴾ وَقِفُوهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ

کی راہ پر لے چلو۔ (۲۳) اور (ذرا) انہیں ٹھہراؤ بیشک ان سے پوچھا جائے گا (۲۴) تمہیں کیا ہوا

لَا تَنَاصَرُونَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿٢٦﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ

ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ (۲۵) (وہ کیا مدد کریں گے) بلکہ آج وہ سب گردن جھکائے کھڑے ہیں۔ (۲۶) اور وہ ایک دوسرے کی طرف

عَلٰى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٧﴾ قَالُوا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾

متوجہ ہو کر آپس میں سوال کریں گے۔ (۲۷) (پیروی کرنے والے) کہیں گے بیشک تم دائیں جانب سے (پوری قوت کے ساتھ) ہمارے پاس آتے تھے۔ (۲۸)

قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ

(ان کے پیشوا) کہیں گے (ہمارا کچھ قصور نہیں) بلکہ تم خود ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔ (۲۹) اور ہمارا تم پر کچھ دباؤ نہ تھا

بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِينَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا اِنَّا لَذَائِقُونَ ﴿٣١﴾

بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے۔ (۳۰) تو ہمارے رب کا قول ہم پر ثابت ہو گیا کہ ہم سب کو (اپنے کرتوت کا) ضرور مزا چکھنا ہے۔ (۳۱)

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِينَ ﴿٣٢﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ

تو ہم نے تمہیں گمراہ کیا بیشک ہم (خود بھی) گمراہ تھے۔ (۳۲) تو یقیناً اس دن ، عذاب میں

مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٣﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوا اِذَا

شریک ہوں گے۔ (۳۳) بیشک ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ (۳۴) یہ ایسے تھے کہ جب

قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا

ان سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے ۔ (۳۵) اور کہتے تھے کیا ہم اپنے معبودوں کو چھوڑ

اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾

سکتے ہیں ایک شاعر دیوانے کی وجہ سے ۔ (۳۶) (ان کا کہنا جھوٹ ہے) بلکہ (ہمارے یہ رسول) حق لے کر آئے اور انہوں نے (اللہ کے) پیغمبروں کی تصدیق فرمائی ۔ (۳۷)

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

(اے منکرو) بیشک تم دردناک عذاب ضرور چکھو گے ۔ (۳۸) اور تمہیں بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر اسی کا جو تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ

کرتے تھے ۔ (۳۹) مگر جو اللہ کے برگزیدہ بندے ہیں (۴۰) انہی کے لئے معلوم

مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰى

رزق ہے (۴۱) (اعلیٰ درجہ کے) میوے ہیں اور وہ بڑے معزز ہوں گے (۴۲) راحت کے باغوں میں (۴۳) تختوں

سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾ بَيْضَآءَ

پر (مسند لگائے) ایک دوسرے کے سامنے ۔ (۴۴) اُن پر دَور ہو گا چھلکتی ہوئی شراب کے جام کا (۴۵) (پاکیزہ) سفید،

لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ

پینے والوں کے لئے لذیذ ۔ (۴۶) نہ اُس میں دورانِ سر ہو گا اور نہ وہ اس سے بہکیں گے ۔ (۴۷) اور

عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾

ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی بڑی آنکھوں والی (بیویاں) ہوں گی ۔ (۴۸) گویا وہ انڈے ہیں چھپا کر رکھے ہوئے ۔ (۴۹)

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ

پھر (وہ جنتی) آپس میں متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے (حال) پوچھیں گے ۔ (۵۰) اُن میں سے ایک کہنے والا کہے گا

إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿٥١﴾ يَقُولُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٢﴾ أَإِذَا مِتْنَا

بیشک (دنیا میں) میرا ایک ساتھی تھا (۵۱) وہ (مجھ سے) کہتا تھا کیا بیشک تو ضرور تصدیق کرنے والوں میں سے ہے؟ (۵۲) کیا جب ہم مرجائیں گے

وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَدِينُونَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ ﴿٥٤﴾

اور مٹی اور ہڈیاں ہو کر رہ جائیں گے کیا ہم ضرور بدلہ پائیں گے؟ (۵۳) وہ کہے گا کیا تم جھانک کر (اسے) دیکھو گے؟ (۵۴)

فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَاللَّهِ إِن كِدتَّ لَتُرْدِينِ ﴿٥٦﴾

تو وہ اسے جھانکے گا تو اسے دوزخ کے درمیان دیکھے گا۔ (۵۵) کہے گا اللہ کی قسم تُو تو ضرور مجھے ہلاک ہی کرنے کے قریب تھا۔ (۵۶)

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿٥٧﴾ أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ﴿٥٨﴾

اور اگر میرے رب کی (مجھ پر) نعمت نہ ہوتی تو ضرور میں (بھی) یہاں حاضر کئے ہوؤں میں سے ہوتا۔ (۵۷) (جنتی فرشتوں سے کہیں گے) تو کیا (اب) ہم نہیں مریں گے۔ (۵۸)

إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٥٩﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ

اپنی پہلی موت کے سوا؟ اور ہمیں (کبھی) عذاب نہ ہو گا؟ (۵۹) بیشک ضرور یہی بڑی کامیابی

الْعَظِيمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ﴿٦١﴾ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا

ہے۔ (۶۰) ایسی ہی کامیابی کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے۔ (۶۱) کیا یہ مہمانی بہتر ہے

أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿٦٢﴾ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِّلظَّالِمِينَ ﴿٦٣﴾ إِنَّهَا شَجَرَةٌ

یا زقوم کا درخت (۶۲) بیشک ہم نے اسے ظالموں کے لئے عذاب بنایا۔ (۶۳) یقیناً وہ ایک درخت ہے

تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ﴿٦٥﴾

جو دوزخ کی اصل (گہرائی) میں سے نکلتا ہے۔ (۶۴) اس کے شگوفے ایسے ہیں جیسے شیطانوں کے سر۔ (۶۵)

فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ

تو بیشک وہ اس سے کھائیں گے پھر اس سے پیٹ بھریں گے۔ (۶۶) پھر بیشک ان کے لئے

عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾

اس پر (پیپ کا) ملا ہوا نہایت گرم پانی ہو گا۔ (۶۷) پھر یقیناً ان کا لوٹنا ضرور جہنم کی طرف ہے۔ (۶۸)

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ

بیشک انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا۔ (۶۹) تو یہ انہی کے نقشِ قدم پر تیزی سے دوڑائے جاتے ہیں۔ (۷۰) اور بیشک

ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾

ان سے قبل اکثر پہلے لوگ گمراہ ہو گئے۔ (۷۱) اور یقیناً ہم نے ان میں ڈر سنانے والے (رسول) بھیجے۔ (۷۲)

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ ع

تو آپ دیکھیں ڈر سنائے ہوؤں کا کیسا (عبرتناک) انجام ہوا۔ (۷۳) مگر اللہ کے برگزیدہ بندے۔ (۷۴)

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ

اور بیشک نوح نے ہمیں پکارا تو ہم کیا ہی اچھے پکار سننے والے ہیں۔ (۷۵) اور ہم نے بچالیا ان کو اور ان کے اہل کو

الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

بڑی تکلیف سے۔ (۷۶) اور ہم نے ان کی اولاد ہی کو باقی رکھا۔ (۷۷) اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ان کا

فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى

ذکرِ خیر چھوڑا۔ (۷۸) سلام ہو نوح پر جہان والوں میں۔ (۷۹) بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾

ہی صلہ دیتے ہیں۔ (۸۰) یقیناً وہ ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں میں سے ہیں۔ (۸۱) پھر ہم نے دوسروں کو غرق کردیا۔ (۸۲)

وقف لازم

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾

اور بیشک ان کے گروہ سے ضرور ابراہیم ہیں۔ (۸۳) جب وہ نہایت پاکیزہ دل کے ساتھ اپنے رب کے حضور حاضر ہوئے۔ (۸۴)

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ۚ ﴿۸۵﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ

جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنے (مخاطب مشرک) لوگوں سے فرمایا وہ کیا ہیں جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ (۸۵) کیا بہتان باندھنے کے لئے اللہ کو چھوڑ کر

اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ؕ ﴿۸۶﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِى

(جھوٹے) معبودوں کا ارادہ کرتے ہو۔ (۸۶) تو ربّ العالمین کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے۔ (۸۷) پھر ابراہیم نے ایک نظر ستاروں

النُّجُوْمِ ۙ ﴿۸۸﴾ فَقَالَ اِنِّىْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى

کو دیکھا۔ (۸۸) تو فرمایا بیشک میں بیمار ہونے والا ہوں۔ (۸۹) تو وہ ان سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔ (۹۰) پھر (ابراہیم) ان کے معبودوں کی

اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۚ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ

طرف خاموشی سے گئے تو فرمایا کیا تم کھاتے نہیں۔ (۹۱) تمہیں کیا ہوا کہ تم بولتے نہیں۔ (۹۲) پھر چپکے سے جا کر داہنے

ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا

ہاتھ سے ان پر کاری ضرب لگائی۔ (۹۳) تو لوگ ان کی طرف دوڑتے ہوئے آئے۔ (۹۴) ابراہیم نے فرمایا کیا تم ان بتوں کو پوجتے ہو جنہیں

تَنْحِتُوْنَ ۙ ﴿۹۵﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا

خود تراشتے ہو۔ (۹۵) حالانکہ تمہیں اور تمہارے سب کاموں کو اللہ ہی نے پیدا فرمایا۔ (۹۶) کہنے لگے ان (کے جلانے) کے لئے ایک عمارت

فَاَلْقُوْهُ فِى الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾

بناؤ پھر بھڑکتی آگ میں انہیں ڈال دو۔ (۹۷) تو انہوں نے (ایذا رسانی کے لئے) ابراہیم کے ساتھ چال چلنا چاہی تو ہم نے ان سب کو نیچا کر دکھایا۔ (۹۸)

وَقَالَ اِنِّىْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِىْ مِنَ

اور ابراہیم نے فرمایا بیشک میں تو اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں اب وہ میری رہنمائی فرمائے گا۔ (۹۹) اے میرے رب صالحین میں سے مجھے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْىَ قَالَ

(فرزند) عطا فرما۔ (۱۰۰) تو ہم نے انہیں حلم والے لڑکے کی بشارت دی۔ (۱۰۱) تو جب وہ (صاحبزادے) ابراہیم کے ساتھ چلنے پھرنے کی عمر کو پہنچے فرمایا

يٰبُنَيَّ اِنِّيْۤ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ

اے میرے بیٹے بیشک میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تمہیں ذبح کررہا ہوں تو (اب) تم غور کرلو تمہاری کیا رائے ہے (بیٹے نے) عرض کی

يٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

اے ابا جان آپ کیجئے جس کام کا آپ کو حکم دیا گیا انشاءاللہ عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔ (۱۰۲)

فَلَمَّاۤ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾ ۚ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ ۙ قَدْ

تو جب وہ دونوں (اللہ کے حکم کے سامنے) جھک گئے اور ابراہیم نے اپنے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹادیا۔ (۱۰۳) اور ہم نے ابراہیم کو ندا فرمائی کہ اے ابراہیم، (۱۰۴) بیشک

صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

آپ نے اپنا خواب سچا کر دکھایا بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔ (۱۰۵) یقیناً یہ ضرور

الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي

کھلی آزمائش ہی ہے۔ (۱۰۶) اور ہم نے بہت بڑا ذبیحہ ان کے بدلے میں دے دیا۔ (۱۰۷) اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ان کا

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ۖ سَلٰمٌ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

ذکرِ جمیل چھوڑا۔ (۱۰۸) سلام ہو ابراہیم پر۔ (۱۰۹) نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں۔ (۱۱۰)

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ

بیشک وہ ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں میں سے ہیں۔ (۱۱۱) اور ہم نے انہیں اسحاق نبی کی خوشخبری دی

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ

صالحین میں سے۔ (۱۱۲) اور ہم نے ابراہیم اور اسحاق پر بہت برکتیں فرمائیں اور ان کی اولاد میں سے نیکوکار ہیں

وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ۧ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ ۚ

اور کچھ اپنی جانوں پر کھلا ظلم کرنے والے۔ (۱۱۳) اور بیشک ہم نے احسان کیا موسیٰ اور ہارون پر (۱۱۴)

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا

اور ہم نے دونوں کو اور ان کے لوگوں (بنی اسرائیل) کو بہت بڑی تکلیف سے نجات دی۔ (۱۱۵) اور ہم نے ان کی مدد فرمائی تو

هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا

وہی غالب رہے۔ (۱۱۶) اور ہم نے انہیں واضح کتاب دی۔ (۱۱۷) اور انہیں سیدھی

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى

راہ پر چلایا، (۱۱۸) اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ان دونوں کا ذکرِ خیر چھوڑا۔ (۱۱۹) موسیٰ اور

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ

ہارون پر سلام ہو۔ (۱۲۰) بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ (۱۲۱) بیشک وہ دونوں ہمارے

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ

(کامل) ایمان والے بندوں میں سے ہیں۔ (۱۲۲) اور بیشک الیاس ضرور پیغمبروں میں سے ہیں۔ (۱۲۳) جب انہوں نے اپنے (مخاطب مشرک) لوگوں سے فرمایا

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ

کیا تم ڈرتے نہیں؟ (۱۲۴) کیا بعل کی عبادت کرتے ہو اور چھوڑتے ہو سب سے بہتر بنانے والے کو (۱۲۵) اللہ کو

رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔ (۱۲۶) تو انہوں نے ان کی تکذیب کی تو بیشک وہ ضرور (عذاب میں) حاضر کیے جائیں گے۔ (۱۲۷)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾

مگر اللہ کے برگزیدہ بندے۔ (۱۲۸) اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ان کا ذکرِ خیر چھوڑا۔ (۱۲۹)

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ اِنَّهٗ

سلام ہو الیاس پر (۱۳۰) بیشک ہم نیکوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ (۱۳۱) بیشک وہ

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَإِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ إِذْ

ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں میں سے ہیں۔ (۱۳۲) اور بیشک لوط (بھی) ضرور پیغمبروں میں سے ہیں۔ (۱۳۳) جب

نَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهٗٓ أَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ إِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ

ہم نے انہیں اور ان کے سب گھر والوں کو نجات دی (۱۳۴) لیکن ایک بڑھیا (ان کی زوجہ عذاب میں) باقی رہ جانیوالوں میں سے ہوئی۔ (۱۳۵) پھر

دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالَّيْلِ

ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔ (۱۳۶) اور (اے اہل مکہ) بیشک تم ان (کی بستیوں) پر ضرور گزرتے ہو صبح کرتے ہوئے۔ (۱۳۷) اور رات کو (بھی)،

أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَإِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ إِذْ أَبَقَ إِلَى

تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ (۱۳۸) اور بیشک یونس ضرور پیغمبروں میں سے ہیں۔ (۱۳۹) جب وہ بھری

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ

کشتی کی طرف بھاگے۔ (۱۴۰) پھر قرعہ اندازی کرائی تو ہو گئے وہ مغلوبین میں سے۔ (۱۴۱) تو انہیں مچھلی نے

الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ أَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ

نگل لیا اس حال میں کہ وہ اپنے آپ کو ملامت کرنے والے تھے۔ (۱۴۲) تو اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے (۱۴۳) تو ضرور اس مچھلی

فِيْ بَطْنِهٖٓ إِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

النصف

کے پیٹ میں رہتے اس دن تک جس میں لوگ اٹھائے جائیں گے۔ (۱۴۴) تو ہم نے انہیں کھلے میدان میں ڈال دیا اس حال میں کہ وہ بیمار تھے۔ (۱۴۵)

وَأَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾ وَأَرْسَلْنٰهُ إِلٰى مِائَةِ أَلْفٍ

اور ہم نے ان پر زمین پر پھیلنے والا (کدو کا) پودا اگا دیا۔ (۱۴۶) اور ہم نے انہیں سو ہزار یا اس سے زیادہ

أَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ إِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ

(آدمیوں) کی طرف بھیجا۔ (۱۴۷) تو وہ ان پر ایمان لائے تو ہم نے انہیں ایک (مقرر) وقت تک فائدہ پہنچایا۔ (۱۴۸) تو ان سے پوچھئے کیا تیرے رب کے لئے

الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

بیٹیاں ہیں؟ اور ان کے لئے بیٹے؟ (۱۴۹) کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ

شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ

اس وقت حاضر تھے؟ (۱۵۰) سن لو بیشک وہ اپنی بہتان تراشی سے ضرور کہتے ہیں۔ (۱۵۱) کہ اللہ نے اولاد جنی اور یقیناً وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ

ضرور جھوٹے ہیں۔ (۱۵۲) کیا اس نے بیٹیاں اختیار کیں بیٹوں پر (۱۵۳) تمہیں کیا ہوا تم کیسا (برا) حکم

تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا

لگاتے ہو۔ (۱۵۴) تو کیا تم فکر سے کام نہیں لیتے؟ (۱۵۵) کیا تمہارے پاس کوئی روشن دلیل ہے؟ (۱۵۶) تو لاؤ

بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا

اپنی کتاب اگر تم سچے ہو۔ (۱۵۷) اور مشرکوں نے اللہ اور جنوں کے درمیان نسب (کارشتہ) ٹھہرا دیا

وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

حالانکہ جن یقیناً جانتے ہیں کہ بیشک وہ (اللہ کے حضور) ضرور حاضر کئے جائیں گے۔ (۱۵۸) اللہ ان سب عیبوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ (۱۵۹)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ مَآ اَنْتُمْ

مگر اللہ کے برگزیدہ بندے (کہ وہ دوزخ میں حاضر نہ کئے جائیں گے)۔ (۱۶۰) تو بیشک تم اور جن کی (اللہ کے سوا) تم عبادت کرتے ہو۔ (۱۶۱) اللہ کے خلاف تم

عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ

کسی کو گمراہ کرنے والے نہیں۔ (۱۶۲) مگر اسی کو جو دوزخ میں پہنچنے والا ہے۔ (۱۶۳) اور ہم (فرشتوں) میں سے کوئی نہیں لیکن اس کے لئے

مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

ٹھہرنے کی ایک جگہ مقرر ہے۔ (۱۶۴) اور بیشک (حکم کے انتظار میں) ضرور ہم ہی صف باندھنے والے ہیں۔ (۱۶۵) اور بیشک (اس شان سے) ضرور ہم ہی تسبیح کرنے والے ہیں۔ (۱۶۶)

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

اور یقیناً وہ (دورِ جاہلیت میں) ضرور کہا کرتے تھے ۔ (۱۶۷) اگر ہمارے پاس پہلے لوگوں کی کوئی نصیحت ہوتی ۔ (۱۶۸)

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

تو ہم ضرور اللہ کے برگزیدہ بندے ہو جاتے ۔ (۱۶۹) پھر (اب) یہ اس کے منکر ہو گئے، تو عنقریب وہ جان لیں گے ۔ (۱۷۰)

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

اور بیشک ہماری بات پہلے ہو چکی ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے حق میں ۔ (۱۷۱) کہ یقیناً وہی مدد کیے ہوئے ہیں ۔ (۱۷۲)

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ

اور بیشک ہمارا ہی لشکر ضرور غلبہ پانے والا ہے ۔ (۱۷۳) تو ایک وقت معین تک آپ ان سے اپنی توجہ پھیر لیں ۔ (۱۷۴) اور انہیں دیکھتے رہیں

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

تو عنقریب وہ (بھی) دیکھ لیں گے ۔ (۱۷۵) تو کیا وہ ہمارا عذاب جلدی طلب کر رہے ہیں؟ (۱۷۶) پھر جب وہ ان کے صحن میں نازل ہو گا

فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّاَبْصِرْ

تو کیا ہی بُری صبح ہو گی ان لوگوں کی جنہیں ڈرایا جا چکا تھا ۔ (۱۷۷) اور ایک مقرر وقت تک آپ ان کی طرف توجہ نہ فرمائیں ۔ (۱۷۸) اور (انہیں) دیکھتے رہیں

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

تو عنقریب وہ (بھی) دیکھ لیں گے ۔ (۱۷۹) پاک ہے آپ کا رب عزت والا رب ہر اس عیب سے جو وہ بیان کرتے ہیں ۔ (۱۸۰)

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾

اور سلام ہو پیغمبروں پر ۔ (۱۸۱) اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سب جہانوں کا رب ہے ۔ (۱۸۲)

سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ صٓ مکی ہے ۔ اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے ۔ اس میں اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ۟ؕ۱ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۟۲

صٓ قسم نصیحت والے اس قرآن کی ۔ (۱) (قرآن حق ہے) بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا وہ (ناحق) تکبر اور اختلاف میں پڑے ہوئے ہیں ۔ (۲)

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ ۟۳ وَ

ہم نے ان سے پہلے بہت سی جماعتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ پکارنے لگے اور نہ تھا وہ وقت ہلاکت سے نجات پانے کا ۔ (۳) اور

عَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ؗ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۟ۖۚ۴

انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان میں سے ایک ڈر سنانے والا آیا اور منکر کہنے لگے یہ جادوگر ہے بہت جھوٹا ۔ (۴)

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۟۵ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ

کیا اس نے بہت سے معبودوں کو ایک ہی معبود بنا دیا؟ بیشک یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہے ۔ (۵) اور (رسول کے پاس سے) ان کے سردار

مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰۤی اٰلِهَتِكُمْ ۖۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۟ۚ۶

چلے (یہ کہتے ہوئے) کہ تم بھی چلو اور اپنے معبودوں پر برقرار رہو بیشک یہ ایسی بات ہے جس میں کوئی مطلب ہے ۔ (۶)

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۖۚ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۟ۖۚ۷ ءَاُنْزِلَ

ہم نے یہ بات (اپنے) پچھلے دین میں نہ سنی یہ نہیں مگر (ان کی) اپنی بنائی ہوئی بات ۔ (۷) کیا ہم سب

عَلَیْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا

میں سے اُن ہی پر قرآن نازل کیا گیا ؟ (کفار حسد کرتے ہیں) بلکہ وہ میری کتاب کی طرف سے شک میں ہیں بلکہ ابھی تک

یَذُوْقُوْا عَذَابِ ۟ؕ۸ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ۟ۚ۹

انہوں نے میرا عذاب نہیں چکھا ۔ (۸) کیا ان کے پاس آپ کے رب کی رحمت کے خزانے ہیں جو بہت عزت والا بہت دینے والا ہے ۔ (۹)

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۫ فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ۟۱۰

کیا ان کے پاس حکومت ہے آسمانوں اور زمینوں کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے تو انہیں چاہئے کہ رسیاں باندھ کر (آسمان پر) چڑھ جائیں ۔ (۱۰)

جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ

(یہ) حقیر لشکر ہے اسی جگہ شکست خوردہ ہونے والا (کفار کے) لشکروں میں سے۔ (۱۱) ان سے پہلے جھٹلا چکے ہیں نوح کے (منکر) لوگ

وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ﴿١٢﴾ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَّأَصْحَابُ لْـَٔيْكَةِ

اور عاد اور میخوں والا فرعون۔ (۱۲) اور ثمود اور لوط کے (منکر) لوگ اور اَیکہ والے۔

أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ ﴿١٣﴾ إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾ وَ

ع ۱۰

یہ ہیں (کفار کے) وہ گروہ۔ (۱۳) ان سب میں کوئی نہیں مگر اس نے رسولوں کو جھٹلایا تو (اُن پر) میرا عذاب ثابت ہوگیا۔ (۱۴) اور

مَا يَنظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ ﴿١٥﴾ وَقَالُوا

وہ نہیں انتظار کرتے مگر ایک سخت ترین آواز کا جس کے درمیان (سانس لینے کی) مہلت نہ ہوگی۔ (۱۵) اورانہوں نے کہا

رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾ اصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

اے ہمارے رب (عذاب سے) ہمارا حصہ ہمیں جلدی دیدے حساب کے دن سے پہلے۔ (۱۶) آپ صبر کیجئے ان کی (بیہودہ) باتوں پر

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿١٧﴾ إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ

اور یاد فرمائیے ہمارے طاقتور بندے داؤد کو بیشک وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والے تھے۔ (۱۷) بیشک ہم نے پہاڑوں کو ان کے ساتھ تابع کردیا

يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ﴿١٨﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۖ كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ ﴿١٩﴾ وَ

وہ تسبیح کرتے تھے شام کو اور سورج چمکتے (وقت)، (۱۸) اور پرندے جمع کئے ہوئے، سب ان کے مطیع فرمان تھے۔ (۱۹) اور

شَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾ وَهَلْ أَتَاكَ

ہم نے مضبوط کردیا ان کی حکومت کو اور ہم نے ان کو حکمت دی اور قولِ فیصل (عطا فرمایا)۔ (۲۰) اور کیا آپ کے پاس

نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ

وقف لازم

جھگڑنے والوں کی خبر آئی جب وہ دیوار پھاند کر (عبادت کے) حجرے میں آئے (۲۱) جب وہ داؤد پر داخل ہوئے تو وہ ان سے گھبرا گئے

قَالُوْا لَا تَخَفْ ج خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ

وہ بولے آپ نہ گھبرائیں (ہم) جھگڑنے والے دو فریق ہیں ہمارے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی تو ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمادیں

وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ قف لَهٗ تِسْعٌ وَّ

اور حق کے خلاف نہ کریں اور ہمیں سیدھی راہ بتائیں۔ (۲۲) بیشک یہ میرا بھائی ہے اس کی ننانوے

تِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ قف فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي

دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی تو اس نے کہا وہ (بھی) مجھے دیدے اور اس نے مجھ پر زور ڈالا

الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ط وَاِنَّ كَثِيْرًا

بات کرنے میں۔ (۲۳) داؤد نے فرمایا بیشک اس نے تجھ پر زیادتی کی اپنی دنبیوں میں ملانے کے لئے تیری دنبی مانگ کر اور بیشک

مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اکثر شریک ایک دوسرے پر ضرور زیادتی کرتے ہیں مگر جو ایمان لائے اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ط وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَ

نیک کام کئے اور وہ بہت تھوڑے ہیں اور (اسی وقت) داؤد نے گمان کیا کہ ہم نے ان کی آزمائش کی تو (فوراً) انہوں نے اپنے رب سے مغفرت طلب کی اور

خَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ السجدة فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ط وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ

سجدے میں گر گئے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ (۲۴) تو ہم نے یہ ان کو معاف فرمادیا اور بیشک ان کے لئے ہماری بارگاہ میں ضرور قرب خاص اور

السجدة

حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ

بہترین ٹھکانا ہے۔ (۲۵) اے داؤد بیشک ہم نے آپ کو زمین میں (اپنا) نائب بنایا تو لوگوں کے درمیان حق

النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط اِنَّ

کے ساتھ فیصلہ فرمائیے اور خواہش کی اتباع نہ کیجئے کہ (خواہش کی اتباع) آپ کو اللہ کی راہ سے بہکا دے گی۔ بیشک

الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ

جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اس لئے کہ وہ حساب کے دن کو

الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ

بھول گئے۔ (۲۶) اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بے فائدہ نہیں بنایا یہ تو انہی لوگوں کا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ

گمان ہے جنہوں نے (اللہ کی حکمتوں کا انکار کرکے) کفر کیا۔ تو ہلاکت ہے کافروں کے لئے آگ (کے عذاب) سے۔ (۲۷) کیا ہم کر دیں گے ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ

والوں اور نیکی کرنے والوں کو زمین میں فساد کرنے والوں کی طرح؟ یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں

كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا

جیسا کریں گے؟ (۲۸) (یہ قرآن) برکت والی کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل فرمائی تاکہ وہ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقل مند لوگ

الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ اِذْ

نصیحت قبول کریں۔ (۲۹) اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا فرمائے وہ کیا ہی اچھے بندے ہیں بیشک وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والے ہیں۔ (۳۰) جب

عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ

پچھلے پہر ان پر نہایت اصیل تیز رفتار گھوڑے پیش کیے گئے (۳۱) تو فرمایا بیشک میں نے اس مال کی محبت (اپنی خواہش سے

الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ

نہیں بلکہ صرف) اپنے رب کی یاد کی وجہ سے پسند کی یہاں تک کہ وہ گھوڑے پس پردہ چھپ گئے۔ (۳۲) (پھر حکم دیا) انہیں میرے پاس واپس لاؤ تو ان کی

مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي

پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔ (۳۳) اور بیشک ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور ان کی کرسی پر

كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿٣٤﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا

ایک جسم ڈال دیا پھر انہوں نے ہماری طرف رجوع کیا۔ (۳۴) عرض کی اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھے ایسی بادشاہی عطا فرما کہ

يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ

لائق نہ ہو میرے بعد کسی کے لئے بیشک تو ہی بہت دینے والا ہے۔ (۳۵) تو ہم نے ان کے لئے ہوا کو مسخر کردیا

تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿٣٦﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ

وہ ان کے حسب فرمان نرمی سے چلتی تھی جہاں وہ ارادہ فرماتے تھے (۳۶) اور (ان کے تابع کردیئے) شیطان ، ہر معمار اور

غَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٣٨﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ

غوطہ لگانے والا (۳۷) اور دوسرے (سرکش) جکڑے ہوئے زنجیروں میں۔ (۳۸) یہ ہماری عطا ہے تو آپ (جس پر چاہیں) احسان کریں

اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٠﴾

یا (جس سے چاہیں) روک رکھیں آپ پر کچھ حساب نہیں۔ (۳۹) اور بیشک ان کے لئے ہماری بارگاہ میں ضرور قرب خاص اور بہترین ٹھکانا ہے۔ (۴۰)

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ

اور یاد کیجئے ہمارے بندے ایوب کو جب انہوں نے اپنے رب سے فریاد کی کہ شیطان نے مجھے بڑی اذیت اور سخت

وَّعَذَابٍ ﴿٤١﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿٤٢﴾ وَ

تکلیف پہنچائی ہے۔ (۴۱) (ہم نے حکم دیا) زمین پر اپنا پاؤں مارو یہ ٹھنڈا چشمہ ہے نہانے اور پینے کے لئے۔ (۴۲) اور

وَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٤٣﴾

ہم نے انہیں ان کے گھر والے (واپس) دیئے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطا فرمائے اپنی طرف سے رحمت (فرماتے) اور عقلمندوں کی نصیحت کے لئے۔ (۴۳)

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۗ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ

اور (اے ایوب آپ) اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک جھاڑو لے لیں پھر اس سے ماریں اور اپنی قسم نہ توڑیں بیشک ہم نے انہیں صابر پایا

نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

وہ کیا ہی اچھے بندے ہیں بیشک وہ بہت رجوع کرنے والے ہیں۔ (۴۴) اور یاد کیجئے ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب

اُولِی الْاَیْدِیْ وَالْاَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾ ج

قوت والوں اور نگاہِ بصیرت والوں کو ۔ (۴۵) بیشک ہم نے ان کو برگزیدہ کیا ایک امیازی صفت کے ساتھ جو آخرت کے گھر کی یاد ہے۔ (۴۶)

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ؕ ﴿٤٧﴾ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ

اور بیشک وہ (سب) ہماری بارگاہ میں ضرور برگزیدہ پسندیدہ بندوں میں سے ہیں۔ (۴۷) اور یاد کیجئے اسمٰعیل اور الیسع

وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ؕ ﴿٤٨﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ

اور ذوالکفل کو اور (یہ) سب پسندیدہ لوگوں میں سے ہیں۔ (۴۸) یہ (قرآن) نصیحت ہے، اور بیشک پرہیزگاروں کے لئے ضرور بہترین

مَاٰبٍ ۙ﴿٤٩﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ ج مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ

ٹھکانا ہے۔ (۴۹) ہمیشہ رہنے کے باغ، ان کے لئے ان باغوں کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ (۵۰) ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے ان میں طلب

فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿٥١﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾

کریں گے بہت سے عمدہ پھل اور پینے کی چیزیں ۔ (۵۱) اور ان کے پاس (شرم سے) نیچی نظر رکھنے والی ہم عمر بیویاں ہوگی۔ (۵۲)

الثلثة

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾ ج صلے

(ایمان والو) یہ ہیں وہ نعمتیں جن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے روزِ حساب کے لئے۔ (۵۳) بیشک یہ ضرور ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہ ہو گا۔ (۵۴)

هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۙ﴿٥٥﴾ جَهَنَّمَ ج يَصْلَوْنَهَا ج فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾

یہ (تو مومنوں کے لئے ہے) اور یقیناً سرکشوں کے لئے ضرور بہت بُرا ٹھکانا ہے (۵۵) جہنم، جس میں وہ پہنچیں گے تو (وہاں کی آگ) کیا ہی بُرا بچھونا ہے ۔ (۵۶)

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۙ﴿٥٧﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ؕ﴿٥٨﴾ هٰذَا

یہ ہے (ان کے لئے) تو اب اسے چکھیں کھولتا ہوا پانی اور پیپ (۵۷) اور دوسرا اسی جیسا طرح طرح کا عذاب۔ (۵۸) (جہنمی اپنے پیروؤں کو

فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۗ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ

آتے ہوئے دیکھ کر آپس میں کہیں گے) یہ ایک (اور) فوج تمہارے ساتھ (جہنم میں) گھستی چلی آرہی ہے انہیں کوئی خوش آمدید نہیں۔ بیشک وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں۔ (۵۹) وہ (آنے والے) کہیں گے بلکہ تم ہی

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۗ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ

ہو کہ تمہیں کوئی خوش آمدید نہیں یہ (عذاب) ہمارے آگے تم ہی لائے تو (یہ) کیا ہی بُری قرار گاہ ہے۔ (۶۰) وہ کہیں گے اے ہمارے رب جو

قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى

ہمارے آگے اس عذاب کو لایا تو اس کا عذاب (اس) آگ میں دُگنا بڑھا دے۔ (۶۱) وہ کہیں گے ہمیں کیا ہوا ہم اُن مردوں کو

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ

(یہاں) نہیں دیکھتے جنہیں ہم بُرے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔ (۶۲) کیا ہم نے (یونہی ناحق) ان کا مذاق اڑایا تھا یا ہماری آنکھیں ان کی طرف

الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّ

ع ۴ ۱۳

سے ٹیڑھی ہوگئیں۔ (۶۳) بیشک یہ ضرور حق ہے اہل نار کا آپس میں جھگڑنا ۔ (۶۴) فرمادیجئے میں تو صرف ڈرسنانے والا ہوں اور

مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

کوئی معبود نہیں بجز اللہ کے جو ایک ہے سب پر غالب۔ (۶۵) پروردگار آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾

ان کے درمیان ہے۔ بڑی عزت والا بہت بخشنے والا۔ (۶۶) فرمائیے وہ بڑی خبر ہے (۶۷) تم اس سے منہ پھیرے بیٹھے ہو۔ (۶۸)

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ

(فرشتوں کی) اوپر کی جماعت کا مجھے کوئی علم نہ تھا جب وہ تکرار کررہے تھے۔ (۶۹) میری طرف تو صرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ

اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌ بَشَرًا

میں نہیں ہوں مگر کھلا ڈر سنانے والا ۔ (۷۰) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا بیشک میں مٹی سے بشر

مِنْ طِينٍ ﴿٧١﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ

بنانے والا ہوں ۔ (۷۱) توجب میں اسے درست کرلوں اور اس میں اپنی طرف کی (خاص) روح پھونک دوں تو تم اس کے لئے سجدہ

سٰجِدِينَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾ إِلَّآ إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ

کرتے ہوئے گرجانا۔ (۷۲) تو سب کے سب تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔ (۷۳) سوائے ابلیس کے اس نے تکبر کیا

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يٰٓإِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ

اور ہو گیا کافروں میں سے۔ (۷۴) (اللہ نے) فرمایا اے ابلیس تجھے کس چیز نے روکا کہ تو سجدہ کرے اس کے لئے جسے میں نے اپنے

بِيَدَيَّ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي

ہاتھوں سے بنایا کیا تونے (اب) تکبر کیا یا (پہلے ہی سے) تکبر کرنے والوں میں سے تھا؟ (۷۵) کہنے لگا میں بہتر ہوں اس سے تونے مجھے آگ سے

مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٧٧﴾

پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا ۔ (۷۶) فرمایا تو اس (جنت) سے نکل جا کہ بیشک تو مردود ہوگیا۔ (۷۷)

وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٧٨﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ

اور بیشک تجھ پر میری لعنت ہے قیامت کے دن تک ۔ (۷۸) اس نے کہا اے میرے رب پھر مجھے مہلت دے اس دن تک کہ

يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٨٠﴾ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾

لوگ اٹھائے جائیں۔ (۷۹) فرمایا تو بیشک تو مہلت پانے والوں میں سے ہے (۸۰) اس دن تک جس کا وقت (ہمیں) معلوم ہے۔ (۸۱)

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿٨٣﴾

(ابلیس نے) کہا تو قسم تیری عزت کی ضرور میں ان سب کو بہکا دوں گا۔ (۸۲) مگر جو ان میں سے تیرے برگزیدہ بندے ہیں۔ (۸۳)

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

فرمایا تو حق یہ ہے اور میں حق ہی فرماتا ہوں۔ (۸۴) کہ میں ضرور جہنم کو بھر دوں گا تجھ سے اور ان سب لوگوں سے جو ان میں سے تیری

أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾

پیروی کریں گے۔ (۸۵) فرما دیجئے میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور میں بناوٹ کرنے والوں میں سے نہیں۔ (۸۶)

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾ ع

وہ (قرآن) نہیں مگر نصیحت سب جہان والوں کے لئے۔ (۸۷) اورتم ضرور اس کی خبر ایک مقرر وقت کے بعد جان لوگے۔ (۸۸)

سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَثَمَانِي رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۂ زمر مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ

کتاب کا نازل کرنا اللہ کی طرف سے ہے جو بڑی عزت والا بہت حکمت والا ہے۔ (۱) بیشک ہم نے آپ کی طرف حق کے ساتھ کتاب

بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿٢﴾ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ

نازل فرمائی تو آپ اللہ کی عبادت کرتے رہیں اسی کے لئے اپنی بندگی کو خالص رکھتے ہوئے۔ (۲) لوگو سن لو خالص بندگی اللہ ہی کے لئے ہے

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى

اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے سوا شریک بنا رکھے ہیں (کہتے ہیں) کہ ہم ان کی عبادت نہیں کرتے مگر صرف اس لئے کہ یہ ہمیں

اللَّهِ زُلْفَىٰ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ

اللہ کے قریب کر دیں بیشک اللہ ان کے درمیان فیصلہ فرما دے گا جس چیز میں یہ اختلاف کر رہے ہیں یقیناً

اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٣﴾ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا

اللہ رہنمائی نہیں فرماتا اسے جو نہایت جھوٹا بڑا ناشکرا ہو۔ (۳) اگر اللہ اولاد بنانا چاہتا

لَاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٤﴾

تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا ضرور چن لیتا وہ پاک ہے وہی اللہ ہے ایک سب پر غالب۔ (۴)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ

اس نے آسمانوں اور زمینوں کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا ۔ وہ لپیٹتا ہے رات کو دن پر اور لپیٹتا ہے

النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ

دن کو رات پر اوراس نے کام میں لگادیا سورج اور چاند کو ہر ایک جاری ہے مقرر کی ہوئی مدت تک

اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ

خبردار وہی بڑی عزت والا بہت بخشنے والا ہے۔ (۵) اس نے تم سب کو ایک جان سے مخلوق فرمایا پھر اسی سے اس

مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۗ يَخْلُقُكُمْ

کا جوڑا پیدا کیا اور (اپنی قدرت سے) تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ نرومادہ اتارے ، وہ تمہیں بناتا ہے

فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِىْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۗ

تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک پیدائش کے بعد دوسری پیدائش تین تاریکیوں میں ۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾ اِنْ

یہ ہے (عظمت والا) اللہ تمہارا رب اسی کی سلطنت ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں (حق سے) پھیرے جارہے ہو۔ (۶) اگر تم کفر

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنْكُمْ ۟ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ

کرو تو بیشک اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے کفر کو پسند نہیں فرماتا اور اگر

تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۗ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

تم شکر کرو تو وہ اسے پسند فرماتا ہے تمہارے لئے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا پھر تم سب کا لوٹنا تمہارے

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۗ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۷﴾

رب ہی کی طرف ہے تو وہ تمہیں خبر دے گا اس چیز کی جو تم کرتے تھے ۔ بیشک وہ سینوں کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ (۷)

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے اسی کی طرف رجوع کرتا ہوا پھر جب اللہ اپنی طرف سے اسے کوئی نعمت

مِنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلَّ

عطا فرمادے (تو) وہ اس (تکلیف) کو بھول جاتا ہے جس کے لئے اس سے پہلے وہ اللہ کو پکارتا تھا اور اللہ کے لئے شریک ٹھہرانے لگتا ہے تا کہ (دوسروں کو بھی) اللہ

عَنْ سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ﴿٨﴾

کی راہ سے بہکا دے۔ آپ فرمادیں تھوڑا سا فائدہ اٹھالے اپنے کفر کے ساتھ بیشک تو دوزخ والوں میں سے ہے۔ (۸)

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو

کیا وہ (مومن) جو شب کے اوقات میں عبادت گزار ہے سجود اور قیام کرتے ہوئے آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی

رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ

رحمت کی امید رکھتا ہے آپ فرما دیجئے کیا برابر ہیں وہ لوگ جو جانتے ہیں اور وہ لوگ جو نہیں جانتے۔

إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٩﴾ قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ

ع ۱ ۹/۱۵

نصیحت قبول کرنے والے تو عقلمند ہی ہیں۔ (۹) فرما دیجئے اے میرے بندو جو ایمان لائے اپنے رب سے ڈرتے رہو۔

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا

ان کے لئے جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی بہترین صلہ ہے اور اللہ کی زمین فراخ ہے بجز اس کے

يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ

کچھ نہیں کہ صبر کرنے والوں کو ان کا پورا اجر بے حساب دیا جائے گا۔ (۱۰) آپ فرمائیں مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت

اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿١١﴾ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٢﴾ قُلْ

کروں اسی کے لئے اپنی بندگی کو خالص رکھتے ہوئے (۱۱) اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ (۱۲) آپ فرمادیں

إِنِّىٓ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّى عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣﴾ قُلِ ٱللَّهَ أَعْبُدُ

(بالفرض) اگر مجھ سے اپنے رب کی حکم عدولی ہو جائے تو مجھے بھی بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ (١٣) فرما دیجئے میں صرف اللہ کی عبادت کرتا ہوں

مُخْلِصًا لَّهُۥ دِينِى ﴿١٤﴾ فَٱعْبُدُوا۟ مَا شِئْتُم مِّن دُونِهِۦ ۗ قُلْ إِنَّ ٱلْخَـٰسِرِينَ

اسی کے لئے اپنے دین کو خالص رکھتے ہوئے (١٤) پس تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو، آپ فرما دیں بیشک نقصان

ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ ۗ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ ٱلْخُسْرَانُ

اٹھانے والے وہی ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا سن لو یہی کھلا نقصان

ٱلْمُبِينُ ﴿١٥﴾ لَهُم مِّن فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ ٱلنَّارِ وَمِن تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ ذَٰلِكَ

ہے۔ (١٥) ان (نافرمانوں) کے لئے ان کے اوپر آگ کے بادل ہوں گے اور ان کے نیچے (بھی) آگ کے بادل یہ ہے (وہ

يُخَوِّفُ ٱللَّهُ بِهِۦ عِبَادَهُۥ ۚ يَـٰعِبَادِ فَٱتَّقُونِ ﴿١٦﴾ وَٱلَّذِينَ ٱجْتَنَبُوا۟ ٱلطَّـٰغُوتَ

عذاب) کہ اللہ اس سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اے میرے بندو تو مجھ سے تم ڈرتے رہو۔ (١٦) اور جو لوگ بتوں کی عبادت

أَن يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ لَهُمُ ٱلْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ ٱلَّذِينَ

سے بچے رہے اور اللہ کی طرف جھکے انہی کے لئے بشارت ہے تو خوشخبری سنا دیجئے میرے بندوں کو (١٧) جو غور سے

يَسْتَمِعُونَ ٱلْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُۥٓ ۚ أُو۟لَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ هَدَىٰهُمُ ٱللَّهُ

سنتے ہیں بات کو پھر اس کے بہتر کی پیروی کرتے ہیں۔ وہی لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت فرمائی

وَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمْ أُو۟لُوا۟ ٱلْأَلْبَـٰبِ ﴿١٨﴾ أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ ٱلْعَذَابِ

اور وہی عقلمند ہیں۔ (١٨) تو کیا جس پر عذاب کا حکم ثابت ہو گیا

أَفَأَنتَ تُنقِذُ مَن فِى ٱلنَّارِ ﴿١٩﴾ لَـٰكِنِ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوْا۟ رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّن

تو کیا پھر آپ (ہدایت دے کر) چھڑا لیں گے اسے جو (علمِ الٰہی میں) دوزخی ہو چکا۔ (١٩) لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے (جنت میں) بالاخانے ہیں جن

فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ

کے اوپر اور بالا خانے بنے ہوئے ہیں ان کے نیچے نہریں جاری ہیں ۔ اللہ نے وعدہ فرمایا اللہ وعدہ

اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي

خلافی نہیں کرتا ۔ (۲۰) (اے مخاطب) کیا تُو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر زمین میں اس کے چشمے

الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا

بہائے پھر اس پانی کے ذریعے کھیتی نکالتا ہے کہ اس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں پھر وہ تیاری پر آتی ہے تو (پکنے کے بعد) تو اسے دیکھتا ہے کہ وہ زرد ہوگئی

ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ ع اَفَمَنْ

۲ ع ۲/۱۶

پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے بیشک اس میں عقلمندوں کے لئے ضرور نصیحت ہے ۔ (۲۱) تو کیا وہ شخص

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ

جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا تو وہ اپنے رب کی طرف سے (عظیم) نور پر ہے تو ہلاکت ہے ان کے لئے جن

قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ

کے دل اللہ کے ذکر (کی طرف) سے سخت ہوگئے وہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ۔ (۲۲) اللہ نے اتارا بہترین

الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ

کلام (ایسی) کتاب جس کی سب باتیں آپس میں ایک جیسی ہیں بار بار دہرائی ہوئی اس سے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں ان لوگوں کے جسموں پر جو

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ

اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر ان کی کھالیں اور ان کے دل نرم ہو جاتے ہیں اللہ کے ذکر کی طرف ۔

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

یہ اللہ کی ہدایت ہے جسے چاہے اس کے ذریعے رہنمائی فرماتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اُسے کوئی

مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ

ہدایت دینے والا نہیں۔ (۲۳) تو کیا وہ شخص جو قیامت کے دن بُرے عذاب سے اپنے چہرے کو ڈھال بنائے گا اور ظالموں

لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

سے کہا جائے گا کہ (اب اس کا مزہ) چکھو جو کچھ تم کماتے تھے۔ (۲۴) ان سے پہلے لوگوں نے (حق کو) جھٹلایا

فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ

تو ان پر عذاب آیا جہاں سے انہیں شعور ہی نہ تھا۔ (۲۵) تو اللہ نے انہیں دنیا کی زندگی میں

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

وقف لازم

ذلت کا مزہ چکھایا، اور یقیناً آخرت کا عذاب سب عذابوں سے بڑا ہے کبھی وہ جانتے۔ (۲۶)

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ

اور بیشک ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان فرمائی ہیں تاکہ وہ نصیحت

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ۚ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ

قبول کریں۔ (۲۷) (ہم نے انہیں) عربی (زبان کا) قرآن (عطا فرمایا) جو کجی والا نہیں تا کہ وہ (اللہ سے) ڈریں۔ (۲۸) اللہ نے

اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ

ایک غلام کی مثال بیان فرمائی جس میں کئی آدمی شریک ہیں جو آپس میں سخت اختلاف رکھتے ہیں اور ایک غلام ایسا ہے جو پورا ایک ہی آدمی کی مِلک میں ہے

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ

کیا ان دونوں کا حال یکساں ہے؟ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں بلکہ ان (مشرکوں) کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۲۹) بیشک آپ پر موت آنی ہے

وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع

۳ ع ۱۷

اور یقیناً انہیں بھی مرنا ہے۔ (۳۰) پھر یقیناً تم قیامت کے دن اپنے رب کی بارگاہ میں جھگڑو گے۔ (۳۱)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچ کو

بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آئے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ؟ (۳۲)

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو سچی بات لے کر آئے اور جنہوں نے اس کی تصدیق کی وہی (کامل)

الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا

متقی ہیں ۔ (۳۳) ان کے لئے وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں اپنے رب کے پاس یہی صلہ ہے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ ۚۖ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا

نیکی کرنے والوں کا ۔ (۳۴) تا کہ اللہ دور کر دے ان سے ان کا وہ برا کام جو انہوں نے کیا

وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

اور انہیں ان کا ثواب دے ان کے بہترین کاموں کے باعث جو وہ کرتے تھے ۔ (۳۵)

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ

کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں ؟ اور وہ اللہ کے سوا اپنے دوسرے معبودوں سے آپ کو

دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ ۚ وَمَنْ يَّهْدِ

ڈراتے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لئے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ۔ (۳۶) اور جسے اللہ ہدایت

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾

فرمائے تو اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں کیا اللہ بہت غلبے والا ، انتقام لینے والا نہیں ؟ (۳۷)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے

اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ

اللہ نے۔ فرمائیے پھر بتاؤ اللہ کو چھوڑ کر جن کی تم پوجا کرتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی

اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ

تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا وہ اس کی (بھیجی ہوئی) تکلیف کو دُور کر سکیں گے؟ یا اللہ مجھ پر رحمت فرمانا چاہے تو کیا

هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ

وہ اس کی رحمت کو (مجھ سے) روک سکیں گے؟ آپ فرما دیں مجھے اللہ کافی ہے بھروسہ کرنے والے اسی پر

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ

بھروسہ کرتے ہیں۔ (۳۸) فرما دیجئے اے میرے (منکر) لوگو تم اپنی جگہ عمل کرتے رہو بیشک میں (بھی) عمل کر رہا ہوں

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ لا مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ

تو عنقریب تم جان لو گے۔ (۳۹) وہ کون ہے جس پر اُسے رُسوا کرنے والا عذاب آئے گا اور اس پر دائمی

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ

عذاب اترے گا۔ (۴۰) بیشک ہم نے حق کے ساتھ لوگوں کے لئے آپ پر قرآن اُتارا

فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ

تو جس نے ہدایت قبول کی تو اپنے ہی نفع کے لئے اور جو گمراہ ہُوا وہ اپنے ہی نقصان کے لئے گمراہ ہوا

وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ ع اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ

اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں۔ (۴۱) اللہ جانوں کو قبض کرتا ہے ان کی موت

مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ج فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضٰى

کے وقت اور جنہیں موت نہیں آئی انہیں ان کی نیند میں پھر اسے روک لیتا ہے جس پر

عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰى اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ط اِنَّ

موت کا حکم فرما دیا اور دوسری کو ایک وقتِ مقرر تک چھوڑ دیتا ہے بیشک

فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ

اس میں ضرور نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو فکر سے کام لیتے ہیں۔ (۴۲) کیا انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے (معبود)

اللّٰهِ شُفَعَآءَ ط قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾

سفارشی بنا رکھے ہیں آپ فرمائیں کیا اگرچہ وہ کسی چیز کے مالک نہ ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہوں ؟ (۴۳)

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ط لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

فرما دیجئے اللہ ہی کے لئے ہے سب شفاعت اسی کے لئے ہے آسمانوں اور زمینوں کی حکومت

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ

پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۴۴) اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو نفرت کرنے لگتے ہیں ان لوگوں

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ج وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ

کے دل جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور جب اللہ کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے (جو ان کے معبود ہیں)

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تو ناگہاں وہ خوش ہوتے ہیں۔ (۴۵) آپ عرض کیجئے اے اللہ آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے

عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا

ہر غیب اور آشکارا کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمائے گا ہر اس بات

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ

میں جس میں وہ اختلاف کرتے تھے ۔ (۴۶) اور اگر ظالموں کے لئے وہ سب کچھ ہوتا جو زمین میں ہے

جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ

اور اس کے ساتھ ہی اس کے برابر تو اسے قیامت کے دن بُرے عذاب سے رہائی کے بدلے میں ضرور

الْقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿٤٧﴾

دے دیتے اور ان کے لئے اللہ کی طرف سے وہ (عذاب) ظاہر ہوگا جس کا وہ گمان (بھی) نہ کرتے تھے ۔ (۴۷)

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اور ان کے لئے (اُن کی) وہ بُرائیاں ظاہر ہوں گی جو انہوں نے کیں اور انہیں وہ (عذاب) گھیر لے گا جس کا وہ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤٨﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ

مذاق اڑاتے تھے ۔ (۴۸) تو جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اپنے پاس سے

نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ

اُسے کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں تو کہتا ہے یہ تو مجھے صرف ایک علم کی بنا پر ملی ہے بلکہ (درحقیقت) یہ آزمائش ہے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ

مگر ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ (۴۹) بیشک ان سے پہلے لوگوں نے یہ

قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَاَصَابَهُمْ

بات کہی تو ان کے کچھ کام نہ آیا جو کچھ وہ کماتے تھے ۔ (۵۰) تو پہنچا انہیں

سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ

وبال ان کے بُرے کاموں کا اور ان لوگوں میں سے جو ظالم ہیں عنقریب انہیں پہنچے گا

سَیِّاٰتُ مَا کَسَبُوْا ؕ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّ

ان کے بُرے کاموں کا وبال اور وہ (ہمیں) عاجز کرنے والے نہیں۔ (۵۱) کیا انہوں نے نہ جانا کہ

اللّٰهَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ

اللہ جس کے لئے چاہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہے) بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ

ان لوگوں کے لئے جو ایمان والے ہیں۔ (۵۲) آپ فرما دیجئے اے میرے وہ بندو جو زیادتیاں کر چکے اپنی جانوں پر

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ

اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو بیشک اللہ سب گناہ معاف کر دیتا ہے

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِیْبُوْٓا اِلٰی رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ

بیشک وہی بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۵۳) اور اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ

مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا

اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آئے پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے۔ (۵۴) اور پیروی کرو

اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ

اس بہترین قرآن کی جو تمہارے رب کے پاس سے تمہاری طرف نازل کیا گیا اس سے پہلے کہ تم پر

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ۙ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ

اچانک عذاب آ جائے اور تمہیں شعور بھی نہ ہو۔ (۵۵) کہ کوئی شخص کہنے لگے کہ

یّٰحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ

ہائے افسوس ان کوتاہیوں پر جو میں نے اللہ کے بارے میں کیں اور یقیناً میں ضرور مذاق اڑانے

ع ۵ (۲)

السّٰخِرِيْنَ ۙ﴿٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ

والوں میں سے تھا۔ (۵۶) یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو ضرور میں پرہیزگاروں میں

الْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿٥٧﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً

سے ہو جاتا۔ (۵۷) یا عذاب دیکھتے وقت کہے کہ کاش مجھے دنیا میں ایک بار لوٹنا نصیب ہو

فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ

تو میں نیکی کرنے والوں میں سے ہو جاؤں۔ (۵۸) کیوں نہیں بیشک تیرے پاس میری آیتیں پہنچیں تو تو نے انہیں

بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٩﴾ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى

جھٹلایا اور تو تکبر کرتا رہا اور تو انکار کرنے والوں میں سے تھا۔ (۵۹) اور قیامت کے دن آپ ان لوگوں

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ

کو دیکھیں گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا کہ ان کے منہ کالے ہوں گے کیا تکبر کرنے والوں کا

مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٦٠﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ز

ٹھکانا جہنم میں نہیں ؟ (۶۰) اور نجات دے گا اللہ پرہیز گاروں کو ان کی کامیابی کے ساتھ۔

لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ز

انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۶۱) اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ

اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ (۶۲) وہی مالک ہے آسمانوں اور زمینوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ ع

کی کنجیوں کا اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا وہی خسارے میں ہیں۔ (۶۳)

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ

فرمائیے تو کیا اللہ کے سوا دوسروں کو پوجنے کے لئے مجھ پر دباؤ ڈالتے ہو اے جاہلو ! (۶۴) اور بیشک

اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ

وحی کی گئی آپ کی طرف اور ان لوگوں کی طرف جو آپ سے پہلے تھے کہ(اے مخاطب) اگر تو نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو تیرے سب عمل

عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ

ضرور ضائع ہو جائیں گے اور تو ضرور نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جائے گا۔ (۶۵) بلکہ اللہ ہی کی عبادت کر اور ہو جا شکر

مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا

کرنے والوں میں سے۔ (۶۶) اور انہوں نے اللہ کی قدر دانی نہ کی جیسا اس کی قدر دانی کا حق تھا اور قیامت کے دن سب زمینیں

قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ ۗ سُبْحٰنَهٗ

اسی کے قبضۂ قدرت میں ہوں گی اور سب آسمان اسی کے دائیں دستِ قدرت سے لپیٹے ہوئے ہوں گے وہ پاک ہے

وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي

اور بلند تر ہے اس سے جس کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۶۷) اور صور پھونکا جائے گا تو سب بیہوش ہو جائیں گے جو

السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۗ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ

آسمانوں میں اور جو زمینوں میں ہیں مگر جسے اللہ چاہے۔ پھر دوبارہ صور پھونکا

اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ

جائے گا تو اچانک وہ کھڑے ہوں گے دیکھتے ہوئے۔ (۶۸) اور چمک اٹھے گی زمین اپنے رب کے

رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ

نور سے اور کتاب رکھ دی جائے گی اور لایا جائے گا (تمام) نبیوں اور (سب) گواہوں کو اور لوگوں کے درمیان

بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا

حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا۔ (٦٩) اور ہر شخص کو اس کے عملوں کا پورا بدلہ

عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى

دیا جائے گا اور اللہ ان کے سب کاموں کو خوب جانتا ہے۔ (٧٠) اور کافر ہانکے جائیں گے دوزخ کی طرف

جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

گروہ در گروہ یہاں تک کہ جب وہ اس پر پہنچیں گے (پھر) کھولے جائیں گے اس کے دروازے تو اس کے نگہبان

خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ

ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے جو تم پر تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھتے

وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ

اور اس دن کے پیش آنے سے تمہیں ڈراتے وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ مگر عذاب کا حکم

الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧١﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

کافروں پر ثابت ہو گیا۔ (٧١) کہا جائے گا داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ اس میں رہنے

فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

کے لئے تو کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا۔ (٧٢) اور چلائے جائیں گے وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈرتے رہے

اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ

جنت کی طرف گروہ در گروہ یہاں تک کہ جب وہ اس پر اس حال میں پہنچیں گے کہ اس کے دروازے (ان کے لئے) کھلے ہوں گے اور اس کے

لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ وَقَالُوا

نگہبان ان سے کہیں گے سلام ہو تم پر تم بہت اچھے رہے اب جنت میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہنے کے لئے۔ (٧٣) اور (جنتی) کہیں گے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہمیں اس زمین کا وارث بنایا کہ ہم

مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَتَرَى

جنت میں جہاں چاہیں رہیں تو کیا ہی اچھا ثواب ہے نیک عمل کرنے والوں کا۔ (۷۴) اور (اے حبیب) آپ

الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

فرشتوں کو دیکھیں گے عرشِ الٰہی کے آس پاس حلقہ باندھے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہوں گے

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٥﴾

اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا۔ (۷۵)

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ مومن مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پچاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٢﴾ غَافِرِ

حٰمٓ (۱) اس کتاب کا نازل کرنا اللہ کی طرف سے ہے جو بڑی عزت والا بہت علم والا ہے۔ (۲) گناہ

الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ

بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا بہت سخت عذاب (دینے) والا قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ

معبود نہیں اسی کی طرف (سب کو) پھرنا ہے۔ (۳) اللہ کی آیتوں میں نہیں جھگڑتے مگر وہی لوگ جنہوں

كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿٤﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ

نے کفر کیا تو (اے مخاطب) تجھے دھوکے میں نہ ڈال دے شہروں میں ان کا (آزادی سے) گھومنا پھرنا۔ (۴) ان لوگوں سے پہلے نوح کے (منکر)

نُوحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ

لوگوں اور ان کے بعد بہت سی جماعتوں نے (حق کو) جھٹلایا اور ہر امت نے ارادہ کیا کہ وہ لوگ اپنے رسول کو

لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ قف

اپنی گرفت میں لے لیں اور انہوں نے باطل کے ذریعہ جھگڑا کیا تا کہ اس کے ساتھ حق کو مغلوب کر دیں تو میں نے انہیں پکڑ لیا

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝۵ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ

تو کیسا (عبرتناک) تھا میرا عذاب ۔ (۵) اور اسی طرح آپ کے رب کا حکم ان لوگوں پر ثابت ہو گیا جنہوں

كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۘ۝٦ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ

نے کفر کیا کہ وہ دوزخی ہیں ۔ (٦) (فرشتے) جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو عرش کے

حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ

آس پاس (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (سب) اپنے رب کی حمد کے ساتھ (اس کی) پاکی بیان کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور بخشش طلب کرتے ہیں ایمان

اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ

والوں کے لئے۔ اے ہمارے رب تو نے اپنی رحمت اور علم سے ہر چیز کو گھیر لیا ہے تو انہیں بخش دے جنہوں نے

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝۷ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ

توبہ کر لی اور تیرے راستہ کی پیروی کرتے رہے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا ۔ (۷) اے ہمارے رب اور انہیں ہمیشہ

جَنّٰتِ عَدْنِ ۨ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ

رہنے کے باغوں میں داخل فرما جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا اور (انہیں بھی) جو (مغفرت کے) لائق ہوں ان کے باپ دادا اور

اَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۸ لا وَقِهِمُ

ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے بیشک تو ہی بڑے غلبے والا بڑی حکمت والا ہے (۸) اور انہیں

السَّيِّاٰتِ ؕ وَ مَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ

برائیوں (کے وبال) سے بچا اور اس دن تو جسے برائیوں (کے وبال) سے بچائے تو یقیناً تو نے اس پر رحمت فرمائی اور یہی بہت

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ

بڑی کامیابی ہے۔ (۹) بیشک (قیامت کے دن) کافروں کو پکار کر کہا جائے گا کہ ضرور اللہ کی خفگی

ع ۲

اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾

بہت بڑی ہے تمہاری اپنی خفگی سے تمہاری جانوں پر جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے۔ (۱۰)

قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا

وہ کہیں گے اے ہمارے رب تو نے ہمیں دوبار موت دی اور دو بار ہمیں زندہ فرمایا تواب ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کرلیا

فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ

تو کیا دوزخ سے نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟ (۱۱) یہ (عذاب) اس لئے ہوا کہ جب اللہ کو اکیلا پکارا جاتا

كَفَرْتُمْ ۚ وَ اِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ

توتم انکار کرتے اور اگر اس کے ساتھ (کسی کو) شریک کیا جاتا تو تم مان لیتے تھے۔ تو فیصلہ صرف اللہ کے لئے ہے جو بہت بلند بہت ہی بڑا ہے۔ (۱۲) وہی ہے

الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَ مَا يَتَذَكَّرُ

جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے رزق اتارتا ہے اور نصیحت قبول نہیں کرتا

اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَ لَوْ كَرِهَ

مگر وہی جو (اللہ کی طرف) رجوع کرلے۔ (۱۳) تو اللہ کی عبادت کرو اسی کے لئے اپنی بندگی کو خالص رکھتے ہوئے اگرچہ کفر کرنے

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ

والے برا منائیں۔ (۱۴) بلند درجے عطا فرمانے والا عرش کا مالک ڈالتا ہے روح کو اپنے حکم سے

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾ يَوْمَ هُمْ بَارِزُوْنَ ۚ

اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے تاکہ وہ پیش آنے والے (قیامت کے) دن سے ڈرائے۔ (١٥) جس دن وہ سب (میدان حشر میں) ظاہر ہوں گے

لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَیْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ

اللہ پر ان کی کوئی بات چھپی نہ ہو گی آج کس کی بادشاہی ہے، صرف اللہ کی جو ایک ہے

الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ

سب پر غالب ہے۔ (١٦) آج ہر ایک کو بدلہ دیا جائے گا اس کی کمائی کا آج کسی پر ظلم نہیں

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ

بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (١٧) اور (اے حبیب) انہیں قریب آنے والی (قیامت) کے دن سے ڈرائیے جب وفور

لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ؕ۬ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ

غم سے دل منہ کو آ جائیں گے ظالموں کا نہ کوئی دوست ہو گا نہ سفارشی جس کی

يُّطَاعُ ؕ ﴿١٨﴾ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ﴿١٩﴾ وَاللّٰهُ

بات مانی جائے۔ (١٨) اللہ جانتا ہے خیانت کرنے والی نگاہوں کو اور جو کچھ سینوں کی چھپی باتیں ہیں۔ (١٩) اور اللہ

يَقْضِىْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ

حق کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے اور اللہ کو چھوڑ کر یہ لوگ جن کی عبادت کرتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں

بِشَیْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿٢٠﴾ ع اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى

کر سکتے بیشک اللہ ہی بہت سننے والا بہت دیکھنے والا ہے۔ (٢٠) اور کیا وہ زمین میں چلے

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

پھرے نہیں؟ کہ دیکھ لیتے کیسا (افسوسناک) انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ

وہ لوگ قوت اور زمین میں چھوڑے ہوئے (اپنے) نشانات میں ان سے بہت زیادہ تھے تو اللہ نے ان کے گناہوں کے

بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ

سبب انہیں پکڑ لیا اور انہیں اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا نہ ہوا (۲۱) یہ اس لئے کہ ان کے رسول ان

تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِىٌّ

کے پاس اللہ کی روشن نشانیاں لے کر آئے تو اُنہوں نے کفر کیا پھر اللہ نے انہیں پکڑا بیشک وہ بڑی قوت

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾

والا سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۲۲) اور بیشک ہم نے مُوسیٰ کو اپنی نشانیوں اور روشن دلیل کے ساتھ بھیجا (۲۳)

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا

فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو اُنہوں نے کہا (یہ) جادوگر ہے بڑا جھوٹا۔ (۲۴) تو جب

جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مُوسیٰ ان کے سامنے ہمارے پاس سے حق لے کر پہنچے وہ بولے جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے ان کے بیٹوں کو

مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾

قتل کر دو اور ان کی بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دو۔ اور نہیں ہے کافروں کا فریب مگر گمراہی میں۔ (۲۵)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِىْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ

اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو میں مُوسیٰ کو قتل کر دوں اور مُوسیٰ کو چاہئے کہ وہ اپنے رب کو پکاریں بیشک میں (اس بات سے) ڈرتا ہوں

اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِى الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ

کہ وہ تمہارا دین بدل دیں یا زمین میں فساد پھیلا دیں۔ (۲۶) اور مُوسیٰ

مُوسَىٰٓ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ

نے فرمایا بیشک میں نے اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لی ہر مغرور سے جو حساب

بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ

کے دن کو نہیں مانتا۔ (۲۷) اور ایک مردِ مومن نے فرعون والوں میں سے کہا جو اپنا ایمان

إِيمَانَهُۥٓ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَآءَكُم

چھپائے ہوئے تھا کیا تم ایک مرد کو اس لئے قتل کرنا چاہتے ہو کہ فرماتے ہیں میرا رب اللہ ہے حالانکہ یقیناً وہ تمہارے پاس

بِالْبَيِّنَٰتِ مِن رَّبِّكُمْ ۖ وَإِن يَكُ كَٰذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُۥ ۖ وَإِن

تمہارے رب کی طرف سے چمکتی ہوئی نشانیاں لے کر آئے اور اگر (بالفرض) وہ سچے نہیں تو ان کے سچے نہ ہونے کا اثر انہی پر ہے اور اگر

يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

وہ سچے ہیں تو تمہیں پہنچ جائے گا کچھ وہ (عذاب) جس کا وہ تم سے وعدہ فرماتے ہیں۔ بیشک اللہ اسے ہدایت نہیں فرماتا

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾ يَٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَٰهِرِينَ

جو حد سے گزرنے والا سخت جھوٹا ہو۔ (۲۸) اے میرے لوگو آج سلطنت تمہاری ہے (اس حال میں کہ) تم زمین

فِي الْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا مِنۢ بَأْسِ اللَّهِ إِن جَآءَنَا ۚ قَالَ

میں غلبہ رکھتے ہو تو کون ہماری مدد کرے گا اللہ کے عذاب سے اگر وہ ہم پر آ جائے، فرعون

فِرْعَوْنُ مَآ أُرِيكُمْ إِلَّا مَآ أَرَىٰ وَمَآ أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ

بولا میں تو تمہیں وہی رائے دیتا ہوں جسے خود (صحیح) سمجھتا ہوں اور میں تمہاری رہنمائی نہیں کرتا مگر کامیابی کے راستہ

الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الَّذِيٓ آمَنَ يَٰقَوْمِ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيْكُم مِّثْلَ

کی طرف۔ (۲۹) اور جو ایمان والا تھا کہنے لگا اے میرے لوگو بیشک میں تم پر پہلے گروہوں کے جیسے

يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿٣٠﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ وَ الَّذِيْنَ

دن کا خوف رکھتا ہوں ۔ (۳۰) جیسے طریقہ تھا نوح کے (منکر) لوگوں اور عاد اور ثمود کا اوران لوگوں کا جو

مِنْ بَعْدِهِمْ ؕ وَ مَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾ وَ يٰقَوْمِ اِنِّيْۤ اَخَافُ

ان کے بعد ہوئے اور اللہ بندوں پر ظلم کا ارادہ نہیں فرماتا ۔ (۳۱) اور اے میرے لوگو میں تم پر

عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

چیخ پکار کے دن کا خوف رکھتا ہوں۔ (۳۲) جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگتے پھرو گے تمہیں اللہ سے کوئی

مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾ وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ

بچانے والا نہیں اور جسے اللہ بہکا دے تواسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ (۳۳) اور بیشک اس سے پہلے

يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ

تمہارے پاس یوسف کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو کچھ وہ تمہارے پاس لائے تم اس میں شک ہی کرتے رہے

حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ

یہاں تک کہ جب انہوں نے وفات پائی توتم کہنے لگے اب ان کے بعد اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا اللہ اسی

يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ

طرح گمراہ کرتا ہے اسے جو حد سے گزرنے والا شک میں پڑا ہو (۳۴) جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے

اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ

رہتے ہیں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو (ان کا یہ جھگڑا) بہت بڑی خفگی کا سبب ہے اللہ کے نزدیک اور ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿٣٥﴾

والوں کے نزدیک۔ اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے مغرور سرکش کے پورے دل پر ۔ (۳۵)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾

اور فرعون نے کہا اے ہامان میرے لئے ایک بلند عمارت بنا تا کہ میں راستوں کو پہنچ جاؤں۔ (۳۶)

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ

آسمانوں کے راستوں کو پھر موسیٰ کے خدا کو دیکھ لوں اور بیشک میں انہیں ضرور گمان کرتا ہوں کہ وہ سچے نہیں اور اسی طرح

زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ

فرعون کی بدعملی کو اس کی نظر میں خوشنما بنا دیا گیا اور اسے روک دیا گیا (سیدھی) راہ سے اور نہیں مکر

فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ

فرعون کا مگر ہلاکت میں۔ (۳۷) اور کہا اس نے جو مؤمن تھا اے میرے لوگو میری پیروی کرو

اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ ج يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ؗ

میں تمہیں کامیابی کا راستہ بتاؤں گا۔ (۳۸) اے میرے لوگو یہ دنیا کی زندگی تو (عارضی) فائدہ اٹھانے کے سوا کچھ نہیں

وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى

اور بیشک آخرت ہی (ہمیشہ) ٹھہرنے کا گھر ہے۔ (۳۹) جس نے برائی کی تو اسے بدلہ نہ دیا جائے گا

اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مگر اسی کے برابر اور جس نے اچھا کام کیا مرد ہو یا عورت اس حال میں کہ وہ ایمان والا ہو

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَ

تو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اس میں انہیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔ (۴۰)

يٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ط ﴿۴۱﴾

اور اے میرے لوگو مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے جہنم کی طرف بلاتے ہو۔ (۴۱)

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ز وَّاَنَا

تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور ایسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہراؤں جس کا مجھے علم نہیں اور میں

اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿٤٢﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ

تمہیں بڑی عزت والے، بہت بخشنے والے (رب) کی طرف بلاتا ہوں۔ (۴۲) حق یہ ہے کہ جس کی (بندگی کی) طرف تم مجھے بلاتے ہو وہ اس لائق

لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ

ہی نہیں کہ اسے پکارا جائے دنیا میں اور نہ آخرت میں اور یہ (بھی حق ہے) کہ ہم سب کا لوٹنا اللہ کی طرف ہے اور یہ کہ

الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٤٣﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ط

حد سے گزر جانے والے ہی دوزخی ہیں۔ (۴۳) تو عنقریب تم یاد کرو گے جو کچھ میں تم سے کہہ رہا ہوں

وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾ فَوَقٰىهُ

اور میں اپنا (سب) معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو خوب دیکھتا ہے۔ (۴۴) تو اللہ نے اُسے

اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾ ج

دشمنوں کے فریب کی برائیوں سے بچا لیا اور فرعون والوں کو بُرے عذاب نے (ہر طرف سے) گھیر لیا۔ (۴۵)

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ج وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ قف

جہنم کی آگ کہ اس پر انہیں صبح اور شام پیش کیا جاتا ہے اور جس دن قیامت قائم ہو گی

اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ

(حکم ہوگا) فرعون والوں کو سخت ترین عذاب میں ڈال دو۔ (۴۶) اور جب وہ دوزخ میں آپس میں جھگڑیں گے

فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ

تو کمزور لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے بیشک ہم تمہارے ہی پیرو تھے تو کیا

أَنْتُمْ مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوٓا

تم آگ کا کوئی حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو۔ (۴۷) تکبر کرنے والے کہیں گے

إِنَّا كُلٌّ فِيهَآ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

ہم سب (اسی) آگ میں ہیں بیشک اللہ نے بندوں کے درمیان (قطعی) فیصلہ کر دیا ہے۔ (۴۸) اور جو لوگ آگ میں

فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ

ہوں گے وہ دوزخ کے نگہبانوں سے کہیں گے اپنے رب سے دعا کرو کسی دن تو ہم سے عذاب

الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾ قَالُوٓا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوا

ہلکا کر دے۔ (۴۹) وہ کہیں گے کیا تمہارے رسول تمہارے پاس چمکتی ہوئی نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے وہ بولیں گے

بَلٰى قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِينَ إِلَّا فِى ضَلٰلٍ ﴿٥٠﴾ إِنَّا

کیوں نہیں! وہ کہیں گے پھر تم خود ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا (ہمیشہ) بھٹکنے ہی میں رہتی ہے۔ (۵۰) بیشک ہم

لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ اٰمَنُوا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ

اپنے رسولوں اور ایمان والوں کی ضرور مدد فرمائیں گے دنیا کی زندگی میں اور (آخرت میں) جس دن گواہ

الْاَشْهَادُ ﴿٥١﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ

کھڑے ہوں گے۔ (۵۱) جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت ہوگی

وَلَهُمْ سُوٓءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا

اور ان کے لئے بُرا گھر (جہنم) ہو گا۔ (۵۲) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو ہدایت عطا فرمائی اور ہم نے وارث کیا

بَنِىٓ إِسْرَآءِيلَ الْكِتٰبَ ﴿٥٣﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿٥٤﴾

بنی اسرائیل کو کتاب کا۔ (۵۳) عقلمندوں کو رہنمائی اور نصیحت کے لئے۔ (۵۴)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

تو صبر کیجئے بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے اور آپ (امت کی تعلیم استغفار کے لئے) اپنے (بظاہر) خلاف اولیٰ کاموں کی بخشش چاہیں اور اپنے رب کی حمد

رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ

کے ساتھ شام اور صبح اس کی تسبیح کرتے رہیں۔ (۵۵) بیشک جو لوگ اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ

بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو ان کے دلوں میں صرف بڑائی (کی ہوس) ہے جس تک وہ

بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ

پہنچنے والے نہیں تو آپ اللہ کی پناہ طلب فرمائیں بیشک وہی خوب سننے والا (سب کچھ) خوب دیکھنے والا ہے۔ (۵۶) یقیناً آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اور زمینوں کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے سے زیادہ بڑا ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ

لوگ نہیں جانتے۔ (۵۷) اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں اور نہ اچھے کام

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

کرنے والے مؤمن بدکار کے برابر ہو سکتے ہیں تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ (۵۸)

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

بیشک قیامت ضرور آئے گی اس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ یقین

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ

نہیں رکھتے۔ (۵۹) اور آپ کے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں (ضرور) قبول کروں گا بیشک

الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿٦٠﴾

جو لوگ میری بندگی سے تکبر کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل ہونے کی حالت میں ضرور جہنم میں داخل ہوں گے۔ (٦٠)

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تا کہ تم اس میں آرام کرو اور دن (بنایا) دیکھنے کے لئے

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

بیشک اللہ ضرور (بڑے) فضل والا ہے لوگوں پر لیکن اکثر لوگ شکر

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

نہیں کرتے ۔ (٦١) یہی (عظمت والا) اللہ تمہارا رب ہے ہر چیز کو پیدا کرنے والا اس کے سوا کوئی معبود

هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٢﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

نہیں تو (اے منکرو) تم کہاں بھٹکتے پھرتے ہو۔ (٦٢) اسی طرح بھٹکتے پھرتے ہیں وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں کا انکار

يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ

کرتے تھے ۔ (٦٣) وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو قرار کی جگہ بنایا اور آسمان کو

بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ

چھت اور تمہاری صورتیں بنائیں تو (علم وحکمت کی نظر میں) بہت اچھی صورتیں بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق عطا فرمایا

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ

یہی (عظمت والا) اللہ تمہارا رب ہے تو بڑی برکت والا ہے اللہ سارے جہانوں کا پروردگار ۔ (٦٤) وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

معبود نہیں تو اسی کی عبادت کرو اسی کے لئے بندگی کو خالص کرتے ہوئے ۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سب

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾ قُلْ اِنِّىْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ

جہانوں کا رب ہے۔ (٦٥) فرما دیجئے مجھے روکا گیا ہے انکی عبادت سے جنہیں تم پوجتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِىَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّىْ ؗ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ

اللہ کو چھوڑ کر جب کہ میرے رب کی طرف سے میرے پاس روشن دلیلیں آگئیں اور مجھے حکم ہوا کہ ربّ العالمین

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ

کے حضور جھک جاؤں۔ (٦٦) وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ

نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا

سے پھر خونِ بستہ سے پھر (ماں کے پیٹ سے) تمہیں بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر تا کہ تم اپنی جوانی

اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ

کو پہنچو پھر (تمہیں زندہ رکھا) تا کہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور بعض کو تم میں سے پہلے ہی اُٹھا لیا جاتا ہے

وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ الَّذِىْ يُحْىٖ

اور (تمہیں) اس لئے (بھی باقی رکھا) کہ تم اپنی مقرر کی ہوئی میعاد تک پہنچ جاؤ اور اس لئے کہ تم سمجھو۔ (٦٧) وہی زندہ کرتا ہے

وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ اَلَمْ

اور مارتا ہے پھر جب کسی امر کا فیصلہ فرماتا ہے تو اسے صرف کُن فرما دیتا ہے تو وہ فوراً ہو جاتا ہے۔ (٦٨) کیا

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾ الَّذِيْنَ

آپ نے ان لوگوں کو نہ دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ کہاں پھیرے جاتے ہیں (٦٩) جن لوگوں نے

كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾

اس کتاب کو جھٹلایا اور ان چیزوں کو جن کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ (٧٠)

إِذِ الْأَغْلَٰلُ فِىٓ أَعْنَٰقِهِمْ وَالسَّلَٰسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿٧١﴾ فِى الْحَمِيمِ

جب ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں۔ اس حال میں وہ گھسیٹے جائیں گے (۷۱) سخت گرم پانی میں

ثُمَّ فِى النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ

پھر (بھڑکتی) آگ میں وہ جھونک دیئے جائیں گے۔ (۷۲) پھر ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں وہ جنہیں تم شریک

تُشْرِكُونَ ﴿٧٣﴾ مِن دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُوا

ٹھہراتے تھے۔ (۷۳) اللہ کو چھوڑ کر۔ وہ کہیں گے وہ ہم سے گم ہوگئے بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی چیز

مِن قَبْلُ شَيْـًٔا كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَٰفِرِينَ ﴿٧٤﴾ ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ

کی بھی عبادت نہ کرتے تھے اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔ (۷۴) (اے منکرو) تمہارا یہ عذاب اس لئے ہے

تَفْرَحُونَ فِى الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ ﴿٧٥﴾ ادْخُلُوٓا

کہ تم (اپنی عارضی کامیابی پر) زمین میں ناحق خوش ہوتے تھے اور اس لئے کہ تم (اپنے مال و دولت پر) اتراتے تھے۔ (۷۵) داخل ہو جاؤ

أَبْوَٰبَ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾

دوزخ کے دروازوں میں اس میں ہمیشہ رہنے کے لئے تو کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا۔ (۷۶)

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِى

تو (اے حبیب) آپ (ان کی ایذا رسانیوں پر) صبر فرمائیں بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے تو اگر ہم دکھا دیں آپ کو اس (عذاب) کا کچھ حصہ جس کا

نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٧٧﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

ہم اُن سے وعدہ فرماتے ہیں یا (اس سے پہلے ہی) ہم آپ کو وفات دے دیں (عذاب ان سے ٹل نہیں سکتا) کیونکہ یہ ہماری ہی طرف واپس لائے جائیں گے۔ (۷۷) اور بیشک ہم نے آپ سے

رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُم مَّن

پہلے (بھی) رسول بھیجے ان میں سے بعض کا حال ہم نے آپ پر بیان فرما دیا اور بعض کا حال ان میں

لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ

سے آپ پر بیان نہیں فرمایا اور کسی رسول کے لئے نہ تھا کہ وہ کوئی نشانی لے آئے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ

مگر اللہ کے اذن سے ۔ پھر جب امرِ الٰہی آ جائے گا تو حق کے ساتھ فیصلہ ہو گا اور وہاں باطل

هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا

والے نقصان اُٹھائیں گے ۔ (٧٨) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ تم ان میں سے کسی

ع ٨ / ١٣

مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا

پر سوار ہو اور ان میں سے بعض کو کھاتے ہو۔ (٧٩) اوران میں تمہارے لئے (بہت سے) فائدے ہیں اور تا کہ تم ان پر (سوار ہوکر)

حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٨٠﴾

اپنی دلی مرادوں کو پہنچو اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کئے جاتے ہو ۔ (٨٠)

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو اللہ کی کون کون سی آیتوں کا تم انکار کرو گے؟ (٨١) تو کیا وہ زمین میں

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ

چلے پھرے نہیں کہ دیکھ لیتے کیسا انجام ہوا ان سے پہلے لوگوں کا

كَانُوْا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَا اَغْنٰى

وہ اُن سے زیادہ تھے اور قوت میں اور زمین پر چھوڑے ہوئے نشانات میں ان سے زیادہ سخت تھے تو کچھ دفع نہ کیا

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

ان سے اس چیز نے جو وہ کماتے تھے ۔ (٨٢) تو جب ان کے رسول ان کے پاس روشن دلیلیں لائے

فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

(تو) وہ خوش ہوتے رہے اس علم پر جو ان کے پاس تھا اور انہیں گھیر لیا اس (عذاب) نے جس کا وہ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ

مذاق اڑاتے تھے۔ (۸۳) پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا بولے ہم ایمان لائے اللہ پر جو ایک ہے اور

كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ

ہم نے اس کا انکار کیا جسے ہم اس کا شریک ٹھہراتے تھے۔ (۸۴) تو نہ ہوا ان کا ایمان کہ انہیں فائدہ پہنچائے

لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَ

جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا اللہ نے جاری فرمایا وہ دستور جو گزر چکا اس کے بندوں میں اور

خَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع

وہاں کافروں نے سخت نقصان اٹھایا۔ (۸۵)

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَرْبَعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ حٰمٓ السجدہ مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں چوّن آیتیں اور چھ رکوع ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ

حٰمٓ (۱) (یہ کلام) نازل کیا ہوا ہے نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کی طرف سے۔ (۲) یہ کتاب ہے جس کی آیتیں واضح طور پر بیان کی گئیں،

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ

عربی قرآن ان لوگوں کے لئے جو علم والے ہیں۔ (۳) خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا ہوا تو ان کے اکثر لوگوں نے (اس سے) منہ پھیر لیا

فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

تو وہ نہیں سنتے۔ (۴) اور انہوں نے کہا ہمارے دل تو اس سے پردوں میں ہیں جس کی طرف آپ ہمیں بلاتے ہیں

وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا

اور ہمارے کانوں میں گرانی ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان (مضبوط) پردہ ہے تو آپ (اپنا) کام کریں بیشک ہم

عٰمِلُوْنَ ۝۵ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

(اپنا) کام کررہے ہیں۔ ۵ فرمادیجئے (اے کافرو میرے اور تمہارے درمیان حجاب کیوں ہو؟ جب کہ جن، فرشتہ اور معبود نہ ہونے بلکہ مامور بالتوحید ہونے میں) میں تم

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶

جیسا بشر ہی ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ (میرا اور) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو اس کی طرف سیدھے رہو اور اس سے معافی مانگو اور ہلاکت ہے مُشرکوں کے لئے۔ ۶

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۷ اِنَّ

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہی آخرت کے منکر ہیں۔ ۷ بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۸ قُلْ

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے ایسا ثواب ہے جو منقطع ہونے والا نہیں۔ ۸ فرمائیے

اَىِٕنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ

کیا یقیناً تم ضرور کفر کرتے ہو اس (اللہ) کے ساتھ جس نے دو دن میں زمین بنائی اور تم اس کے لئے

لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ

شریک ٹھہراتے ہو یہ ہے (عظمت والا) پروردگار سارے جہانوں کا۔ ۹ اور زمین میں اس کے اوپر سے بھاری پہاڑوں کو

فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً

گاڑ دیا اور اس میں (بہت) برکت فرمائی اور ایک اندازے پر رکھ دیں اس میں اس (کے رہنے والوں) کی غذائیں چار دن میں جو برابر ہیں

لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝۱۰ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ

طلب کرنے والوں کے لئے۔ ۱۰ پھر قصد فرمایا آسمان کی طرف اور وہ دھواں تھا تو اس کو اور

لِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَقَضٰهُنَّ

زمین کو فرمایا کہ دونوں حاضر ہو جاؤ خوشی سے یا ناخوشی سے دونوں نے کہا ہم حاضر ہوئے خوشی سے۔ (۱۱) تو انہیں پورے

سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِیْ يَوْمَيْنِ وَ اَوْحٰى فِیْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَ زَيَّنَّا

سات آسمان بنا دیا دو دن میں اور ہر آسمان میں اسی آسمان سے متعلق کاموں کا حکم بھیجا اور ہم نے دنیا کے

السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖۗ وَ حِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

آسمان کو چراغوں سے مزیّن فرمایا اور اسے محفوظ کر دیا یہ اندازہ مقرر کیا ہُوا ہے بڑے زبردست

الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ

بہت علم والے کا۔ (۱۲) پھر اگر وہ روگردانی کریں تو آپ فرما دیں کہ میں نے تمہیں کڑک (کے عذاب) سے ڈرایا جیسا عاد اور ثمود پر

عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ

کڑک کا عذاب آیا تھا۔ (۱۳) جب ان کے پاس رسول آئے ان کے آگے اور ان کے

خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً

پیچھے سے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو (تو) وہ بولے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا

فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ

تو ہم اس کے منکر ہیں جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو۔ (۱۴) تو قوم عاد نے زمین میں ناحق

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

سرکشی کی اور کہنے لگے ہم سے زیادہ قوت والا کون ہے کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ اللہ

الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

جس نے انہیں پیدا کیا وہ ان سے زیادہ قوت والا ہے اور وہ ہماری نشانیوں کا انکار (ہی) کرتے رہے۔ (۱۵)

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ

تو ہم نے (ان کی) نحوست کے دنوں میں ان پر خوفناک آواز والی آندھی بھیجی تاکہ ہم انہیں دنیا

عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ أَخْزٰى

کی زندگی میں ذلت کا عذاب چکھائیں اور آخرت کا عذاب تو یقیناً سب سے زیادہ ذلت کا (عذاب) ہے

وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ﴿۱۶﴾ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى

اور ان کی (کچھ) مدد نہ کی جائے گی۔ (۱۶) اور رہے ثمود کے لوگ تو ہم نے انہیں ہدایت فرمائی تو انہوں نے گمراہی کو ہدایت

عَلَى الْهُدٰى فَأَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا

پر پسند کیا تو انہیں سخت ذلت کے عذاب کی کڑک نے پکڑ لیا اس کے سبب جو

يَكْسِبُونَ ﴿۱۷﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۱۸﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ

وہ کرتے تھے۔ (۱۷) اور ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لائے اور وہ ڈرتے تھے۔ (۱۸) اور جس دن اللہ کے دشمن

أَعْدَآءُ اللّٰهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰى إِذَا مَا جَآءُوهَا شَهِدَ

جمع کر کے آگ کی طرف لائے جائیں گے پھر (ترتیب کے لئے) وہ روکے جائیں گے۔ (۱۹) یہاں تک کہ جب وہ آگ تک پہنچ جائیں گے (تو) ان کے

عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۰﴾

کان اور ان کی آنکھیں اور ان (کے جسم) کی کھالیں ان پر گواہی دیں گی ان کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ (۲۰)

وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدتُّمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوا أَنطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِي

اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے تم نے ہم پر کیوں گواہی دی وہ بولیں گی ہمیں اس اللہ نے گویائی بخشی

أَنطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۱﴾

جس نے ہر چیز کو گویا کر دیا اور اسی نے تمہیں پہلی بار پیدا فرمایا اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۲۱)

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ

اور تم (اپنے گناہ) اس لئے نہ چھپاتے تھے کہ تم پر گواہی دیں گے تمہارے کان اور

اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ

تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں لیکن تم تو یہ گمان کرتے تھے کہ اللہ تمہارے بہت

كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ

سے کاموں کو نہیں جانتا۔ (۲۲) اور تمہارے اسی گمان نے جو تم نے اپنے رب کے

بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ

بارے میں کیا تمہیں ہلاک کر دیا، تو ہو گئے تم نقصان اٹھانے والوں میں سے۔ (۲۳) تو اگر وہ صبر کریں تب بھی آگ

مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَ

ان کا ٹھکانا ہے اور اگر وہ (اللہ کو) راضی کرنا چاہیں تو ان کی یہ بات قبول نہ کی جائے گی۔ (۲۴) اور

قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

ہم نے (شیاطین میں سے) ان پر کچھ ساتھی مقرر کردیے تو انہوں نے ان کے لئے خوشنما کر دیا اس کو جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے

وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ

اور ان پر (بھی) عذاب کا قول حق ہو کر رہا ایسی جماعتوں میں شامل ہو کر جو ان سے پہلے ہو گزریں جنوں

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ع ۱۷ ۳

اور انسانوں میں سے بیشک وہ سب نقصان اٹھانے والوں میں سے تھے۔ (۲۵) اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا

لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾

اس قرآن کو (ہرگز) نہ سنو اور (اس کی قرات کے وقت) اس میں شور وغل مچادیا کروشاید تم غالب آجاؤ۔ (۲۶)

فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ

تو یقیناً ہم کافروں کو ضرور سخت عذاب چکھائیں گے اور ان کے بدترین

اَسْوَاَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ

کام کا ہم ضرور انہیں بدلہ دیں گے۔ (٢٧) یہ ہے اللہ کے دشمنوں کا بدلہ

النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۗ جَزَآءً بِمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا

نار جہنم اس میں ان کے لئے ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے سزا دینے کے لئے اس کی کہ وہ ہماری آیتوں

يَجْحَدُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ

کا انکار کرتے تھے۔ (٢٨) اور کافر کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں جنوں اور انسانوں میں

اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُونَا

سے وہ دونوں دکھا دے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا کہ ہم انہیں (پامال) کردیں اپنے قدموں کے نیچے تاکہ وہ ہوجائیں

مِنَ الْاَسْفَلِينَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا

سب سے زیادہ ذلیل ہونے والوں میں سے۔ (٢٩) بیشک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ (اس پر مضبوطی سے) قائم رہے

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَاَبْشِرُوا

ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ نہ خوف کرو اور نہ غمگین ہو اور اس جنت کے

بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي

ساتھ خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (٣٠) ہم تمہارے مددگار ہیں دنیا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِيٓ اَنْفُسُكُمْ

کی زندگانی میں اور آخرت میں اور تمہارے لئے اس (جنت) میں ہر وہ چیز ہے جسے تمہارا جی چاہے

وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۝٣١ نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ۝٣٢ وَ

اور تمہارے لئے اس میں ہر وہ چیز ہے جو تم طلب کرو۔ (٣١) مہمانی بہت بخشنے والے بے حد رحم فرمانے والے کی طرف سے۔ (٣٢) اور

مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ

اس سے بہتر بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک کام کرے اور کہے کہ

اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝٣٣ وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ

بیشک میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ (٣٣) اور نیکی اور بدی برابر نہیں

اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ

آپ (بدی کو) دفع فرمائیں بہترین طریقے سے تو اس وقت وہ شخص جس کے اور آپ کے درمیان عداوت تھی (ایسا ہو جائے)

كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ۝٣٤ وَمَا یُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا ۚ وَ

گویا وہ آپ کا دلی دوست ہے۔ (٣٤) اور یہ خوبی نہیں دی جاتی مگر انہی لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا اور یہ

مَا یُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ۝٣٥ وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ

خوبی نہیں عطا کی جاتی مگر بڑے نصیب والے کو۔ (٣٥) اور (اے مخاطب) اگر شیطان کی طرف سے تجھے

الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝٣٦

کوئی وسوسہ پہنچے تو (فوراً) اللہ کی پناہ لے بیشک وہی خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ (٣٦)

وَمِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا

اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند۔ نہ سجدہ کرو

لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ

سورج کو اور نہ چاند کو اور اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا اگر تم

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ

اسی کی بندگی کرتے ہو ۔ (۳۷) تو اگر وہ تکبر کریں تو جو (فرشتے) آپ کے رب

رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾ السجدہ

کے پاس ہیں وہ رات اور دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور تھکتے نہیں۔ (۳۸)

السجدۃ

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا

اوراس کی نشانیوں میں سے ہے کہ (اے مخاطب) تو زمین کو دیکھتا ہے خشک غیر آباد پھر جب (بھی) ہم اس پر پانی

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ

برساتے ہیں تو وہ سبزہ سے لہلہاتی ہے اورابھرنے لگتی ہے بیشک جس (خالق حقیقی) نے زمین کوزندہ کیا ضرور وہی (قیامت کے دن) مردوں کوزندہ کرے گا یقینا

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۳۹) بیشک وہ لوگ جو ہماری آیتوں میں کجی کی راہیں نکالتے ہیں

لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا

وہ ہم پر پوشیدہ نہیں تو کیا جو آگ میں جھونکا جائے گا وہ اچھا ہے؟ یا جو قیامت کے دن

يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾

بے خوف ہو کر آئے گا؟ جو چاہو کئے جاؤ بیشک وہ تمہارے سب کام خوب دیکھ رہا ہے۔ (۴۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾

بیشک جنہوں نے قرآن کے ساتھ کفر کیا جب وہ ان کے پاس آ گیا (اللہ ان کے کفر کا انہیں بدلہ دے گا) اور بیشک وہ (قرآن) ضرور بڑی عزت والی کتاب ہے (۴۱)

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ

اس کے پاس باطل نہیں آ سکتا نہ اس کے سامنے سے اور نہ اس کے پیچھے سے۔ اتارا ہوا ہے

مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿٤٢﴾ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ

بڑی حکمت والے خوب حمد کئے ہوئے (رب) کا۔ (۴۲) (اے حبیب) آپ سے وہی باتیں کہی جارہی ہیں جو آپ سے قبل رسولوں

مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ

سے کہی گئیں بیشک آپ کا رب (مؤمنوں کے لئے) ضرور مغفرت والا اور (کافروں کے لئے) دردناک عذاب والا ہے۔ (۴۳) اور اگر

جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ

ہم اس کو عجمی زبان کا قرآن بناتے تو وہ ضرور کہتے اس کی آیتیں کیوں مفصل نہ کی گئیں ۔ کیا کتاب عجمی زبان میں

وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ

اور نبی کی زبان عربی؟ آپ فرما دیجئے وہ ایمان والوں کے لئے ہدایت اور شفا ہے اور جو لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ

ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی ہے اور وہ ان پر نابینائی ہے وہ بڑی

يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿٤٤﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

دور جگہ سے پکارے جا رہے ہیں۔ (۴۴) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی

فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ

تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿٤٥﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

فیصلہ ہو چکا ہوتا اور بیشک وہ اس (قرآن) کی طرف سے ضرور دھوکے میں ڈالنے والے شک میں ہیں۔ (۴۵) جس نے نیک کام کیا

فَلِنَفْسِهٖ ج وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٤٦﴾

تو اپنے نفع کے لئے اور جس نے برائی کی تو اپنے ضرر کے لئے اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ (۴۶)

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَ

قیامت کا علم اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے اور پھلوں میں سے کوئی پھل اپنے غلافوں سے باہر نہیں آتا اور

مَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي

کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور نہ کوئی مادہ بچہ جنتی ہے مگر اس کے علم کے مطابق اور جس دن اللہ انہیں ندا فرمائے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں

قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ

وہ کہیں گے (اے رب) ہم تیری بارگاہ میں عرض کر چکے کہ ہم میں سے کوئی گواہی دینے والا نہیں (کہ وہ تیرے شریک ہیں)۔ (۴۷) اور گم ہو جائیں گے ان سے وہ سب جن کی وہ پہلے (دُنیا میں)

مِنْ قَبْلُ ۖ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ﴿٤٨﴾ لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ

پوجا کرتے تھے اور سمجھ لیں گے کہ انہیں بھاگنے کا کوئی موقع نہیں۔ (۴۸) آدمی خیر مانگنے سے نہیں

الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا

تھکتا اور اگر اُسے کوئی شر پہنچ جائے تو مایوس ہو کر بالکل ناامید ہو جاتا ہے۔ (۴۹) اور اگر ہم اسے اپنی رحمت چکھائیں اس تکلیف

مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً

کے بعد جو اسے پہنچی تھی تو ضرور کہے گا یہ تو (بہر صورت) میرے لئے ہے اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو گی

وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ

اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا (بھی) گیا تو یقیناً اس کے پاس (بھی) میرے لئے ضرور بھلائی ہے تو کافروں کو ہم ان کے عمل

كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾ وَإِذَا أَنْعَمْنَا

ضرور بتا دیں گے اور سخت عذاب ہم انہیں ضرور چکھائیں گے۔ (۵۰) اور جب انسان پر

عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ

ہم انعام کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو بچا کر ہم سے دُور ہو جاتا ہے اور جب اُسے مصیبت پہنچتی ہے تو (لمبی) چوڑی دُعا کرنے

عَرِيضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُم بِهِۦ مَنْ

والا ہو جاتا ہے۔ (۵۱) فرمائیے ذرا بتاؤ اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس کے ساتھ کفر کرو تو اس

أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِى شِقَاقٍۭ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾ سَنُرِيهِمْ ءَايَٰتِنَا فِى ٱلْءَافَاقِ وَ

سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو (حق سے) بہت دُور کی مخالفت میں ہے۔ (۵۲) عنقریب ہم اُنھیں اپنی (قُدرت کی) نشانیاں دکھائیں گے (عالم کے) اطراف میں اور

فِىٓ أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ ٱلْحَقُّ ۗ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ

ان کے نفسوں میں یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے کہ یقیناوہی (قرآن) حق ہے (اے حبیب) کیا (انہیں) یہ کافی نہیں کہ آپ کا

أَنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٣﴾ أَلَآ إِنَّهُمْ فِى مِرْيَةٍ مِّن لِّقَآءِ

رب ہر چیز پر گواہ ہے۔ (۵۳) سُن لو بیشک ان کفار کو اپنے رب کے حضور پیش ہونے میں

رَبِّهِمْ ۗ أَلَآ إِنَّهُۥ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيطٌۢ ﴿٥٤﴾ ع

شک ہے خبردار بیشک وہ (اپنے علم وقدرت سے) ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ (۵۴)

سُورَةُ الشُّورَىٰ مَكِّيَّةٌ وَهِىَ ثَلَٰثٌ وَخَمْسُونَ ءَايَةً وَخَمْسُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سورۂ شوریٰ مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ترپن آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

حمٓ ﴿١﴾ عٓسٓقٓ ﴿٢﴾ كَذَٰلِكَ يُوحِىٓ إِلَيْكَ وَإِلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِكَ

حٰمٓ (۱) عٓسٓقٓ (۲) اسی (سُورت کی) طرح آپ کی طرف وحی فرماتا رہا ہے اوراُن (رسُولوں) کی طرف جو آپ سے پہلے ہوئے

ٱللَّهُ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿٣﴾ لَهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۖ وَهُوَ

اللہ بڑے غلبے والا بڑی حِکمت والا۔ (۳) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور وہی بڑی

ٱلْعَلِىُّ ٱلْعَظِيمُ ﴿٤﴾ تَكَادُ ٱلسَّمَٰوَٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِن فَوْقِهِنَّ ۚ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةُ

بلندی والا، نہایت عظمت والا ہے۔ (۴) قریب ہے کہ (ہیبتِ الٰہیہ سے) آسمان اپنے اُوپر سے پھٹ جائیں اور فرشتے

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۭ أَلَآ إِنَّ

اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور زمین والوں کے لئے بخشش مانگتے ہیں سُن لو یقیناً

اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٥ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ أَوْلِيَآءَ اللّٰهُ

اللہ ہی بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۵) اور جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اَوروں کو دوست بنایا اللہ

حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۡ ۖ وَمَآ أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝٦ وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَآ

ان (کے اعمال) پر نگران ہے اور آپ اُن پر مقرر کئے ہُوئے نہیں ۔ (۶) اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف

إِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ

عربی قرآن وحی فرمایا تا کہ آپ اہلِ مکہ کو ڈر سنائیں اور جو اس کے آس پاس ہیں اور (تا کہ) آپ انہیں حشر کے

الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝٧ وَلَوْ

دِن سے ڈرائیں جس میں کوئی شک نہیں (اس دن) ایک گروہ جنت میں ہو گا اور ایک گروہ دوزخ میں ۔ (۷) اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ

اللہ چاہتا تو ضرور ان سب کو ایک اُمت بنا دیتا لیکن وہ داخل کرتا ہے اپنی رحمت میں جسے

رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٨ أَمِ اتَّخَذُوْا

چاہتا ہے اور ظالموں کے لئے نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ۔ (۸) کیا انہوں نے اللہ

مِنْ دُوْنِهٖٓ أَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰى

کو چھوڑ کر دُوسروں کو مددگار بنا لیا ہے تو اللہ ہی مددگار ہے اور وہ مُردوں کو زندہ فرمائے گا اور وہ جو چاہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٩ ع وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ إِلَى

اس پر قادر ہے ۔ (۹) اور وہ چیز جس میں تم کچھ بھی اختلاف کرو تو اس کا فیصلہ اللہ

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝١٠ فَاطِرُ

کی طرف ہے یہ (عظمت والا) اللہ میرا پروردگار ہے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ (١٠) پیدا کرنے والا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ

آسمانوں اور زمینوں کا اس نے تم میں سے تمہارے جوڑے بنائے اور مویشیوں

الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ

کے جوڑے اس (تدبیر) سے (زمین میں) تمہیں پھیلاتا ہے۔ اس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ (ہر بات)

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝١١ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ

بہت سننے والا (ہر چیز کو) خوب دیکھنے والا ہے۔ (١١) وہی مالک ہے آسمانوں اور زمینوں کی کنجیوں کا جس کے لئے چاہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١٢ شَرَعَ لَكُمْ

رزق کشادہ کردیتا ہے اور (جس کے لئے چاہے) تنگ کر دیتا ہے بیشک وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (١٢) اسی دین کا راستہ

مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا

تمہارے لئے مقرر کیا جس کا حکم اس نے نوح کو دیا تھا اور جس (دین) کی ہم نے آپ کی طرف وحی فرمائی اور جس کا

وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَ

حکم ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا تھا (اُن سب کی امتوں کو فرمادیا تھا) کہ (اسی) دین کو قائم رکھو اور

لَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ

اس میں تفرقہ نہ ڈالو شرک کرنے والوں پر بہت ہی شاق ہے (توحید کی) وہ بات جس کی طرف آپ انہیں بلاتے ہیں اللہ جسے چاہے اپنی طرف

اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝١٣ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا

(قرب کے لئے) چُن لیتا ہے اور اپنی طرف اسے ہدایت فرماتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرے۔ (١٣) اور وہ متفرق نہیں ہوئے مگر

مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آ گیا (محض) آپس کی سرکشی کی وجہ سے اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک

مِنْ رَّبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا

مقررہ مدت تک (مہلت) کی بات پہلے نہ ہو گئی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور بیشک وہ لوگ جنہیں کتاب کا وارث

الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿١٤﴾ فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ

کیا گیا ان کے بعد، وہ ضرور اس کی طرف سے دھوکے میں ڈالنے والے شک میں ہیں۔ (۱۴) تو اسی (قرآن) کے لئے آپ بلائیں

وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ

اور جیسا آپ کو حکم ہوا ثابت قدم رہیں اور ان کی خواہشوں کی اتباع نہ کریں اور فرما دیں جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی

اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا

میں اس پر ایمان لایا اور مجھے حکم ہوا کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں اللہ ہی ہمارا رب اور تمہارا رب ہے۔ ہمارے لئے

أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ

ہمارے عمل ہیں اور تمہارے لئے تمہارے عمل۔ ہمارے تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں اللہ ہم سب کو جمع کرے گا

وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا

اور اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔ (۱۵) اور وہ لوگ جو اللہ کے بارے میں اس کے بعد جھگڑتے ہیں کہ

اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ

وہ مان لیا گیا، ان کی حجت ان کے رب کے نزدیک بے بنیاد ہے اور ان پر غضب ہے

وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿١٦﴾ اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ

اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ (۱۶) اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی اور انصاف کی ترازو۔

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿١٧﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ

(اے مخاطب) تُو کیا جانے ؟ ہو سکتا ہے کہ قیامت قریب ہو ۔ (۱۷) اُسے وہ لوگ جلدی مانگتے ہیں

لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ

جو اس کا یقین نہیں رکھتے اور جو اس کے آنے کا یقین رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں

أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿١٨﴾

کہ اس کا آنا برحق ہے خبردار جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ ضرور پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔ (۱۸)

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾

اللہ اپنے بندوں پر نہایت نرمی فرمانے والا ہے جسے چاہے رزق دیتا ہے اور وہی بڑی قوت والا بڑی عزت والا ہے ۔ (۱۹)

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۖ وَمَنْ كَانَ

جو آخرت کی کھیتی کا ارادہ کرے ہم اس کے لئے اس کی کھیتی زیادہ کریں گے اور جو دُنیا

يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ﴿٢٠﴾

کی کھیتی کا ارادہ کرے ہم اس میں سے اسے دیں گے اور آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ۔ (۲۰)

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ۚ

کیا ان کے لئے کچھ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے دین کا وہ راستہ مقرر کر دیا ہو جس کی اللہ نے کوئی اجازت نہیں دی

وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ

اور اگر (قیامت کے دن) فیصلے کی بات نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا جاتا اور بیشک ظالموں ہی کے لئے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ

دردناک عذاب ہے ۔ (۲۱) آپ ظالموں کو دیکھیں گے وہ اپنے کرتوتوں سے خوف زدہ ہوں گے اور وہ (کرتوت)

وَاقِعٌ بِهِمْ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ

اُن پر واقع ہو کر رہیں گے اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے وہ جنتوں کی پھلواریوں

الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾

میں ہوں گے ان کے لئے اُن کے رب کے پاس ہر وہ چیز ہوگی جو وہ چاہیں گے یہی ہے بہت بڑا فضل۔ (۲۲)

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

یہ ہے وہ جس کی خوشخبری اللہ اپنے بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ

آپ فرمادیجئے اس (تبلیغ رسالت) پر میں تم سے کوئی بدلہ طلب نہیں کرتا قرابت کی محبت کے سوا اور جو نیکی

حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ

کرے ہم اس کے لئے اس کی نیکی میں خوبی بڑھائیں گے بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت قدر دان ہے۔ (۲۳) کیا

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى

وہ (یہ) کہتے ہیں کہ انہوں نے جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان باندھا پھر اگر اللہ چاہے تو مُہر فرما دے آپ کے

قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ

(پاکیزہ) دل پر اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور اپنے کلمات سے حق کو ثابت رکھتا ہے بیشک وہ سینوں کی

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ

باتیں خوب جاننے والا ہے۔ (۲۴) اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور

يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ لا وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

(جس کے چاہے) گناہ مُعاف فرما دیتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب جانتا ہے (۲۵) اور دُعا قبول کرتا ہے اُن لوگوں کی جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ

ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور اُن کو زیادہ (نعمت) دیتا ہے اپنے فضل سے اور کافروں

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝۲۶ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا

ہی کے لئے سخت عذاب ہے ۔ (۲۶) اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کے لئے رزق کشادہ کر دیتا تو وہ ضرور زمین

فِى الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ

میں سرکشی کرتے لیکن وہ جتنا چاہے اندازہ کے مطابق اتارتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں سے نہایت خبردار، انہیں

بَصِيْرٌ ۝۲۷ وَهُوَ الَّذِىْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ

خوب دیکھتا ہے۔ (۲۷) اور وہی ہے جو بارش بھیجتا ہے (اپنے بندوں پر) ان کے ناامید ہو جانے کے بعد اور اپنی رحمت

رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِىُّ الْحَمِيْدُ ۝۲۸ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ

پھیلا دیتا ہے اور وہی مددگار ہے بہت حمد کیا ہُوا ۔ (۲۸) اور اُس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمینوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ

کا پیدا کرنا اور اُن جانداروں کا (پیدا کرنا) جو اس نے زمین و آسمان میں پھیلا دیئے اور وہ جب بھی چاہے ان کے

اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ۝۲۹ ع وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ

جمع کرنے پر قادر ہے ۔ (۲۹) اور جو مصیبت تمہیں پہنچی تو وہ تمہارے ہی ہاتھوں کی کمائی

اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝۳۰ ؕ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚۖ

کے سبب (پہنچی) اور (تمہاری) بہت سی خطاؤں کو وہ مُعاف فرما دیتا ہے (۳۰) اور تم زمین میں (کہیں بھی ہو) اس کے قبضۂ قدرت سے باہر نہیں جا سکتے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۳۱ وَمِنْ اٰيٰتِهِ

اور اللہ کو چھوڑ کر تمہارا کوئی حامی اور مددگار نہیں ہے ۔ (۳۱) اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں

الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ إِنْ يَّشَأْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ

سمندر میں چلنے والی (بڑی اونچی) کشتیاں ، پہاڑیوں کی طرح ۔ (۳۲) اگر وہ چاہے کہ ہوا کو روک لے تو وہ (کشتیاں)

رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣٣﴾

سمندر کی سطح پر ٹھہری رہ جائیں بیشک اس میں ہر بڑے صابر شاکر کے لئے نشانیاں ہیں ۔ (۳۳)

أَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٤﴾ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

یا اُن کشتیوں کولوگوں کے کرتوتوں کے باعث تباہ کر دے اور بہت سے لوگوں سے درگزر کرے (۳۴) اور ہماری آیتوں میں

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٥﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ

جھگڑنے والے جان لیں کہ اُن کے لئے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ۔ (۳۵) تو جو کچھ تمہیں دیا

شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ

گیا ہے وہ دُنیا کی زندگی کا (عارضی) فائدہ ہے اور جو اللہ کے پاس ہے،بہت بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے اُن لوگوں

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ

کے لئے جو ایمان لائے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ۔ (۳۶) اور جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائی

الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِيْنَ

کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب وہ غضب ناک ہوں تو مُعاف کر دیتے ہیں ۔ (۳۷) اور وہ لوگ

اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ

جنہوں نے اپنے رب کے حُکم کو قبول کیا اور نماز قائم رکھی اور ان کا کام باہمی مشورہ سے ہوتا ہے

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ

اور جو کچھ ہم نے اُنہیں دیا اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔ (۳۸) اور وہ لوگ کہ جب اُنہیں (کسی کی طرف سے) سرکشی پہنچے

هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا

وہ بدلہ لیتے ہیں ۔ (۳۹) اور برائی کا بدلہ برائی ہے اسی کی مثل پھر جو معاف کر دے

وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ

اور اصلاح کرے تو اس کا اجر اللہ (کے ذمۂ کرم) پر ہے بیشک اللہ ظلم کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (۴۰) اور بیشک جو

انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ؕ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا

اپنے مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لے لے تو ان لوگوں پر (گرفت کی) کوئی راہ نہیں ۔ (۴۱) (مواخذہ کی)

السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ

راہ ان ہی لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے اور زمین میں ناحق سرکشی

بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ

کرتے ہیں ان کے لئے نہایت دردناک عذاب ہے ۔ (۴۲) اور جو صبر کرے اور معاف کردے

اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ ع وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

تو یقیناً یہ ضرور ہمت کے کاموں میں سے ہے ۔ (۴۳) اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اس کے بعد

مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ

اس کے لئے کوئی حمایتی نہیں اور (اے محبوب) آپ ظالموں کو دیکھیں گے جب وہ (اپنے سامنے) عذاب دیکھتے ہوں گے

يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾ ج وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا

(تو) کہیں گے کیا واپس جانے کی طرف کوئی راستہ ہے ۔ (۴۴) اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ نار جہنم پر ذلت کے

خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ

ساتھ سر جھکائے ہوئے پیش کئے جائیں گے چھپی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے اور (اس وقت) ایمان والے

اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ

کہیں گے کہ بیشک نقصان اُٹھانے والے وہی ہیں جنھوں نے اپنی جانوں اور اپنے اہل کو قیامت کے دن نقصان

الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ

میں ڈال دیا۔ سُن لو! بیشک ظلم کرنے والے ہمیشگی کے عذاب میں رہیں گے۔ ﴿۴۵﴾ اور ان کے لئے کوئی حمایت

مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

کرنے والے نہ ہوں گے جو اللہ کے سوا اُن کی مدد کر سکیں اور جسے اللہ گمراہ کر دے

فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ

تو اس کے لئے (ہدایت کا) کوئی راستہ نہیں۔ ﴿۴۶﴾ اپنے رب کا حُکم مانو اس دن کے آنے سے

يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ

پہلے جسے اللہ کی طرف سے ٹلنا نہیں اس دن تمہیں کوئی جائے پناہ نہ ملے گی اور نہ تمہارے لئے

مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ

کوئی انکار (کا موقع) ہوگا۔ ﴿۴۷﴾ تو اگر وہ رُوگردانی کریں تو ہم نے آپ کو ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا آپ پر

عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ

تو صرف پہنچا دینا ہے اور بیشک جب اِنسان کو ہم چکھاتے ہیں اپنی طرف سے رحمت تو وہ اس سے خوش ہوجاتا ہے

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

اور اگر ایسے لوگوں کو کوئی مصیبت پہنچے ان کے گناہوں کے سبب جو پہلے وہ کر چکے ہیں تو یقیناً اِنسان بڑا ناشکرا ہے۔ ﴿۴۸﴾

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ

اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمینوں میں۔ جو چاہے پیدا کرتا ہے جسے چاہے بیٹیاں

إِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿٤٩﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا

دے دے اور جسے چاہے بیٹے عطا فرما دے (۴۹) یا (کسی کے لئے) جمع کر دے بیٹے اور بیٹیاں

وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ

اور جسے چاہے بے اولاد کر دے بیشک وہ بڑے علم والا بڑی قدرت والا ہے۔ (۵۰) اور کسی بشر کے لائق نہیں

اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا

کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی سے یا پردے کے پیچھے سے یا بھیج دے کوئی فرشتہ

فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٥١﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

کہ وہ اس کے حکم سے پہنچا دے جو کچھ اللہ چاہے بیشک وہ بہت بلندی والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۵۱) اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ

وحی فرمائی رُوح کی اپنے حکم سے ۔ (وحی سے پہلے) نہ آپ یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ کہ ایمان (کی تفصیل) کیا ہے

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ

لیکن ہم نے اس (کتاب) کو نور بنا دیا جس سے ہم ہدایت فرماتے ہیں اپنے بندوں میں سے جسے چاہیں اور (اے حبیب) بیشک آپ

لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٢﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

ضرور سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرماتے ہیں (۵۲) اللہ کی راہ (کی طرف) جو آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿٥٣﴾

اور زمینوں کی ہر چیز کا مالک ہے سن لو! اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹتے ہیں ۔ (۵۳)

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ زخرف مکی ہے اس میں نواسی آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

حٰمٓ (۱) قسم (اس) روشن کتاب کی (۲) بیشک ہم نے اُسے کیا عربی قرآن تا کہ

تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۴﴾ اَفَنَضْرِبُ

تم سمجھو (۳) اور بیشک وہ ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں ضرور بلند رُتبہ، حکمت والا (قرآن) ہے۔ (۴) تو کیا ہم (اپنی) نصیحت

عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾ وَكَمْ اَرْسَلْنَا

کا پہلو تم سے پھیر لیں؟ اس وجہ سے کہ تم حد سے گزرنے والے ہو۔ (۵) اور ہم نے کتنے ہی نبی

مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

(تم سے) پہلے لوگوں میں بھیجے۔ (۶) اور کوئی نبی اُن کے پاس نہ آتا تھا مگر وہ اس کا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾

مذاق اُڑاتے تھے۔ (۷) تو ہم نے ہلاک کر دیا ان سے بہت زیادہ قوی گرفت والوں کو اور پہلے لوگوں کا حال گزر چکا۔ (۸)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ

اور اگر آپ ان سے پُوچھیں آسمانوں اور زمینوں کو کِس نے پیدا کیا؟ تو وہ یقیناً ضرور کہیں گے انہیں پیدا کیا

الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

(اللہ) بڑی عزت والے بڑے علم والے نے۔ (۹) وہی جس نے زمین کو تمہارے لئے (آرام کا) گہوارہ بنایا اور اُس میں تمہارے لئے

فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

(مختلف) راستے بنا دیئے کہ تم منزلِ مقصود تک پہنچ جاؤ۔ (۱۰) اور وہ جس نے آسمان سے پانی اُتارا

بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِیْ

ایک معین مقدار میں پھر ہم نے اس سے مُردہ شہر کو زندہ کر دیا ۔ اسی طرح تم (زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے ۔ (۱۱) اور جس نے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا

ہر قسم کی مخلوق پیدا کی اور تمہارے لئے کشتیوں اور چوپایوں سے بنا دیئے وہ جن پر

تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا

تم سوار ہوتے ہو (۱۲) تا کہ تم درست ہو کر بیٹھو اُن کی پشت پر پھر اپنے رب کی نعمت یاد کرو جب

اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا

تم ان پر ٹھیک ہو کر بیٹھ جاؤ اور کہو ہر عیب سے پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارا تابع بنا دیا اور ہم اسے

كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ

اپنا تابع کرنے کی قوت نہ رکھتے تھے (۱۳) اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ضرور پلٹنے والے ہیں ۔ (۱۴) اور (مشرکوں نے) اس کے بندوں میں

عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ؕ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ ع ۵ / ۷

سے اس کی اولاد ٹھہرائی بیشک انسان ضرور کھلا ناشکرا ہے ۔ (۱۵) کیا اس نے اپنی مخلوق میں سے (اپنے لئے) بیٹیاں

بَنٰتٍ وَّاَصْفٰكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ

بنائیں اور تمہیں بیٹوں کے ساتھ مختص کر دیا ؟ (۱۶) اور جب خوشخبری سنائی جائے اُن میں سے کسی کو اس چیز

لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا

کی جس کے ساتھ اس نے رحمٰن کے لئے مثل بیان کی تو (دن بھر) اُس کا منہ کالا رہے اور وہ غصہ کھاتا رہے ۔ (۱۷) اور کیا وہ جو زیور میں

فِی الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِی الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ

پرورش پائے اور بحث میں واضح بات بھی نہ کر سکے (اللہ نے اپنے لئے اسے چنا) ؟ (۱۸) اور انہوں نے فرشتوں کو

الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ

جو رحمٰن کے بندے ہیں (اس کی) بیٹیاں قرار دیا۔ کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے؟ اب ان کی گواہی

شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ

لکھ لی جائے گی اوران سے جواب طلبی ہوگی۔ (۱۹) اور وہ کہنے لگے اگر رحمٰن چاہتا توہم ان کی عبادت نہ کرتے

مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ؕ ﴿۲۰﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا

انہیں اس کا کچھ علم نہیں وہ صرف باطل گمان کر رہے ہیں۔ (۲۰) کیا ہم نے اس (قرآن) سے پہلے انہیں

مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوْۤا اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا

کوئی کتاب دی ہے؟ جسے انہوں نے مضبوطی سے پکڑ رکھا ہو۔ (۲۱) (نہیں) بلکہ وہ کہتے ہیں کہ بیشک ہم نے اپنے باپ دادا کو

عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ

ایک دین پر پایا اور بیشک ہم انہی کے نشاناتِ قدم پر (چل کر) ہدایت پانے والے ہیں۔ (۲۲) اور اسی طرح ہم نے آپ سے

قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدْنَاۤ

پہلے کسی بستی میں کوئی ڈر سنانے والا (نبی) نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے

اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ

باپ دادا کو ایک دین پر پایا اور بیشک ہم انہی کے نشاناتِ قدم کی پیروی کر رہے ہیں۔ (۲۳) نبی نے فرمایا کیا اگرچہ تمہارے پاس میں لایا ہوا

بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ

دین اس سے بہتر ہو جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا؟ وہ بولے جس چیز کے ساتھ آپ لوگ بھیجے گئے ہیں ہم یقیناً اس

كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾

کے منکر ہیں۔ (۲۴) تو ہم نے (نبی کے) اُن (گستاخوں) سے بدلہ لے لیا تو دیکھئے (نبی کی) تکذیب کرنے والوں کا کیسا (عبرتناک) انجام ہوا۔ (۲۵)

وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِۦٓ إِنَّنِى بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ﴿٢٦﴾ إِلَّا

اور (یاد فرمائیے) جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنے (مخاطب، مشرک) لوگوں سے فرمایا بیشک میں اُن سب سے بیزار ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ (۲۶) بجز اس

ٱلَّذِى فَطَرَنِى فَإِنَّهُۥ سَيَهْدِينِ ﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِى

(اللہ) کے جس نے مجھے پیدا کیا کہ یقیناً وہ عنقریب مجھے (مزید) ہدایت فرمائے گا۔ (۲۷) اور ابراہیم نے اُس (کلمۂ توحید) کو اپنی نسل میں باقی رہنے

عَقِبِهِۦ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هَٰٓؤُلَآءِ وَءَابَآءَهُمْ حَتَّىٰ

والا کلمہ بنا دیا تا کہ وہ (اس کی طرف) رجوع کریں۔ (۲۸) بلکہ میں نے (اس دُنیا میں) انہیں اور ان کے باپ دادا کو فائدہ پہنچایا یہاں

جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿٢٩﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ قَالُوا۟ هَٰذَا

تک کہ ان کے پاس حق آ گیا اور واضح بیان والے رسول (تشریف لے آئے) (۲۹) اور جب ان کے پاس حق پہنچا تو کہنے لگے یہ

سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِۦ كَٰفِرُونَ ﴿٣٠﴾ وَقَالُوا۟ لَوْلَا نُزِّلَ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانُ عَلَىٰ رَجُلٍ

جادُو ہے اور بیشک ہم اس کے منکر ہیں۔ (۳۰) اور کہنے لگے کیوں نہ اُتارا گیا یہ قُرآن ان دو شہروں

مِّنَ ٱلْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿٣١﴾ أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمْنَا

(مکہ و طائف) کے کسی بڑے آدمی پر۔ (۳۱) کیا وہ (منکرین) آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں؟ ہم نے ان کی روزی

بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۚ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

ان کی دُنیاوی زندگی میں ان کے درمیان تقسیم فرما دی اور ہم نے (دنیوی نعمتوں میں) انہیں ایک دُوسرے پر بدرجہا

دَرَجَٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا

فوقیت عطا فرمائی تا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کا مذاق اڑائیں اور آپ کے رب کی رحمت اس چیز سے بہت بہتر ہے جسے

يَجْمَعُونَ ﴿٣٢﴾ وَلَوْلَآ أَن يَكُونَ ٱلنَّاسُ أُمَّةً وَٰحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَن

وہ جمع کر رہے ہیں۔ (۳۲) اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ (کافروں کی) ایک جماعت بن جائیں گے تو جو لوگ رحمٰن کے

يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾

ساتھ کفر کرتے ہیں ضرور ہم ان کے گھروں کی چھتیں اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے ہیں چاندی کی کر دیتے ﴿۳۳﴾

وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ

اور (اسی طرح ہم چاندی کے بنادیتے) ان کے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر وہ مسند لگاتے ہیں ﴿۳۴﴾ اور (چاندی کے علاوہ) سونے کے (بھی)۔ اور نہیں ہے

ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾

یہ سب کچھ مگر سامان دُنیوی زندگی کا اور آخرت آپ کے رب کے پاس (صرف) پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ ﴿۳۵﴾

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾

اور جو اندھا بن گیا رحمٰن کے ذکر کی طرف سے ہم اس کے لئے ایک شیطان مقرر کردیتے ہیں تو وہ (ہر وقت) اس کا ساتھی ہے۔ ﴿۳۶﴾

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور بیشک (ان اندھوں کے ساتھی) وہ شیاطین اللہ کی راہ سے انہیں روکتے ہیں اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ سیدھی راہ پر ہیں۔ ﴿۳۷﴾

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ

یہاں تک کہ جب وہ (اندھا کافر) ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کاش (اے شیطان) میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کی دُوری ہوتی کہ (تُو) کیا ہی بُرا

الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ

ساتھی ہے۔ ﴿۳۸﴾ اور آج تمہیں (اس سے) ہرگز کچھ نفع نہ ہوگا جب کہ تم نے ظلم کیا کہ تم سب عذاب میں

مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ

شریک ہو۔ ﴿۳۹﴾ تو کیا آپ بہروں کو سنائیں گے یا اندھوں کو راہ دکھائیں گے؟ اور ان لوگوں کو جو

فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَوْ

کھلی گمراہی میں ہیں۔ ﴿۴۰﴾ پس اگر ہم آپ کو (دُنیا سے) لے جائیں تو بیشک (پھر بھی) ہم اُن سے (ضرور) بدلہ لیں گے ﴿۴۱﴾ یا

نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَاسْتَمْسِكْ

ہم آپ کو دکھادیں وہ (عذاب) جس کا ہم نے ان سے وعدہ فرمایا تو بیشک ہم ان پر بڑی قدرت والے ہیں۔ (۴۲) تو آپ اُسے مضبوطی سے

بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٣﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ

تھامے رہیں جو آپ کی طرف وحی کی گئی بیشک آپ سیدھی راہ پر ہیں۔ (۴۳) اور یقیناً وہ (قرآن) ضرور (عظیم) شرف ہے

وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

آپ کے لئے اور آپ کی امت کے لئے اور (اے لوگو اس کے متعلق) عنقریب تم سے سوال کیا جائے گا۔ (۴۴) اور جو رسول ہم نے آپ سے پہلے بھیجے ان

مِنْ رُّسُلِنَآ ۫ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدْ

سے پوچھئے کیا ہم نے رحمٰن کے سوا کچھ اور معبود بنائے جن کی عبادت کی جائے۔ (۴۵) اور بیشک

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ

ہم نے موسیٰ کو بھیجا اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف تو انہوں نے فرمایا بیشک میں رسول ہوں سارے جہانوں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا

کے پروردگار کا۔ (۴۶) تو جب وہ ہماری نشانیاں لے کر ان کے پاس آئے تو اسی وقت ان نشانیوں پر وہ ہنسنے لگے۔ (۴۷) اور ہم

نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ

انہیں کوئی نشانی نہ دکھاتے مگر وہ اس سے پہلے دکھائی ہوئی نشانی سے بڑی ہوتی اور ہم نے انہیں (کئی بار طرح طرح کے) عذاب میں پکڑا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ

تاکہ وہ (اپنی ہٹ دھرمی سے) باز آجائیں۔ (۴۸) اور انہوں نے (موسیٰ سے) کہا اے جادوگر (اس عذاب کے ٹلنے کی) ہمارے لئے اپنے رب سے دُعا مانگیے اس سبب سے کہ اس کا عہد آپ کے پاس ہے

اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿٥٠﴾

یقیناً ہم ضرور ہدایت پر آجائیں گے۔ (۴۹) پھر جب ہم نے وہ عذاب اُن سے ٹال دیا تو اچانک وہ اپنے قول سے پھر گئے۔ (۵۰)

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِىْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِىْ مُلْكُ مِصْرَ وَ

اور فرعون اپنی قوم میں پکارتا پھرا اس نے کہا اے میری قوم کیا مُلکِ مصر میرا نہیں اور

هٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِىْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٥١﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ

(ظاہر ہے کہ) یہ نہریں میرے (محل کے) نیچے بہتی ہیں تو کیا تم نہیں دیکھتے ؟۔ (۵۱) کیا (یہ حقیقت نہیں کہ) میں بہتر ہوں ان

هٰذَا الَّذِىْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَآ اُلْقِىَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ

(موسیٰ) سے جو بے وقعت ہیں اور صاف طریقہ سے بات بھی نہیں کر سکتے۔ (۵۲) (اگر یہ رسول ہیں) تو کیوں نہ ڈالے گئے ان پر سونے

مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿٥٣﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ

کے کنگن یا ان کے پاس لگاتار فرشتے آتے ۔ (۵۳) پھر (ان باتوں سے) فرعون نے اپنی قوم کو بے وقوف بنالیا

فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٤﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا

اس لئے انہوں نے اس کی بات مان لی بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ۔ (۵۴) تو جب انہوں نے (موسیٰ کی شان میں توہین کر کے) ہمارے

مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٥﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿٥٦﴾

غضب کو دعوت دی (تو) ہم نے ان سے انتقام لے لیا اور سب کو غرق کر دیا (۵۵) تو ہم نے اُنہیں نیست و نابود کر دیا اور آنے والی نسلوں کے لئے ضرب المثل بنا دیا۔ (۵۶)

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ

اور جب ابنِ مریم کی مثال بیان کی جائے تو اچانک آپ کے (ہم قبیلہ مُشرک) لوگ اس سے (خوشی کے مارے) شور مچاتے ہیں۔ (۵۷) اور

قَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

کہتے ہیں کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ۔ انہوں نے یہ مثال آپ سے بیان نہیں کی مگر ناحق جھگڑنے کے لئے بلکہ یہ لوگ (فی الواقع) بڑے

خَصِمُوْنَ ﴿٥٨﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىْٓ

ہی جھگڑالو ہیں ۔ (۵۸) نہیں ہیں وہ مگر ایک (مقدس) بندے جن پر ہم نے انعام فرمایا اور ہم نے اُنہیں بنی اسرائیل کے لئے (اپنی قدرت کا)

إِسْرَآءِيلَ ﴿٥٩﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنكُم مَّلَٰٓئِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ﴿٦٠﴾

عجیب نمونہ بنایا۔ (۵۹) اور اگر ہم چاہتے تو تمہارے بدلے ضرور فرشتے پیدا کر دیتے جو زمین میں تمہارے پیچھے آباد رہتے۔ (۶۰)

وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ هَٰذَا صِرَاطٌ

اور بیشک وہ (ابنِ مریم) ضرور نشانی ہیں قیامت کی تو (اے لوگو) تم ہرگز قیامت میں شک نہ کرنا اور میری پیروی کرتے رہنا یہ سیدھا

مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَٰنُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا

راستہ ہے۔ (۶۱) اور شیطان تمہیں ہرگز روکنے نہ پائے بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (۶۲) اور جب

جَآءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم

عیسیٰ روشن معجزات لے کر آئے (تو) فرمایا بیشک میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں اور اس لئے کہ میں تم سے

بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾ إِنَّ اللَّهَ هُوَ

بعض وہ چیزیں بیان کروں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۶۳) بیشک اللہ ہی میرا

رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾ فَاخْتَلَفَ

اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔ (۶۴) پھر ان گروہوں

الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ

نے آپس میں اختلاف کیا تو ظالموں کے لئے دردناک دن کے عذاب سے

أَلِيمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ

خرابی ہے۔ (۶۵) وہ نہیں انتظار کر رہے مگر قیامت کا کہ ان پر اچانک آ جائے اور انہیں

لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾ الْأَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا

خبر (بھی) نہ ہو۔ (۶۶) گہرے دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَلَّذِيْنَ

پرہیزگاروں کے۔ (۶۷) اے میرے بندو آج تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہو گے۔ (۶۸) جو ہماری

اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

آیتوں پر ایمان لائے اور (ہمارے) مطیع فرمان رہے۔ (۶۹) تم اور تمہاری (نیک) بیویاں (سب) خوشی خوشی جنت میں

تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ وَفِيْهَا

داخل ہو جاؤ۔ (۷۰) ان پر سونے کی رکابیوں کا دور چلے گا اور گلاسوں کا اور وہاں وہ

مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ

ہر چیز ہو گی جسے ان کے دل چاہیں اور آنکھیں لذت پائیں اور تم وہاں ہمیشہ رہو گے۔ (۷۱) اور

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

یہ ہے وہ جنت جس کے تم وارث کئے گئے ان نیک کاموں کے سبب جو تم کرتے تھے۔ (۷۲) تمہارے لئے جنت میں (ختم نہ ہونے والے) بکثرت

كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾

میوے ہیں جن سے تم کھاتے رہو گے۔ (۷۳) بیشک مجرم لوگ جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ (۷۴)

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا

وہ ان سے ہلکانہ کیا جائے گا اور وہ اسی میں مایوس پڑے رہیں گے۔ (۷۵) اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود

هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ اِنَّكُمْ

ہی ظالم تھے۔ (۷۶) اور وہ (داروغہ جہنم کو) پکاریں گے اے مالک! آپ کا پروردگار ہمارا کام تمام کردے۔ وہ فرمائے گا بیشک تم (دوزخ ہی میں)

مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٨﴾

ٹھہرے رہو گے۔ (۷۷) یقیناً ہم تمہارے پاس حق لائے لیکن تمہارے اکثر لوگ حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔ (۷۸)

أَمْ أَبْرَمُوٓا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿٧٩﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَ

کیا اُنہوں نے (اپنا) کام پختہ کرلیا ہے، توبیشک ہم بھی (اپنا) کام پکا کرنے والے ہیں۔ (۷۹) کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ بات اور اُن کی سرگوشی

نَجْوٰىهُمْ ۚ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿٨٠﴾ قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ

نہیں سُنتے ؟ کیوں نہیں اور ہمارے فرشتے (بھی) ان کے پاس لکھ رہے ہیں۔ (۸۰) فرمادیجئے (بفرضِ محال) اگر رحمٰن کی کوئی اولاد

وَلَدٌ ۖ فَأَنَا أَوَّلُ الْعٰبِدِينَ ﴿٨١﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ

ہوتی توسب سے پہلے میں (اس کی) عبادت کرتا۔ (۸۱) پاک ہے آسمانوں اور زمینوں کا رب عرش

الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٨٢﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتّٰى يُلٰقُوا

کا رب اُن سب (عیبوں) سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ (۸۲) تو (اے حبیب) آپ انہیں چھوڑ دیں کہ وہ بیہودہ شغل اور دل لگی میں پڑے رہیں یہاں تک کہ وہ پائیں

يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٨٣﴾ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَآءِ إِلٰهٌ وَّفِي

اپنے اس دن کو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (۸۳) اور وہی ذات آسمان میں معبود ہے اور زمین

الْأَرْضِ إِلٰهٌ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٨٤﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

میں معبود ہے اور وہی بہت حکمت والا بڑا عِلم والا ہے۔ (۸۴) اور بڑی برکت والا ہے وہ کہ اسی کے لئے بادشاہی ہے آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٥﴾

اور زمینوں کی اور ہر اس چیز کی جو ان کے درمیان ہے اور اسی کے پاس ہے قیامت کا عِلم اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۸۵)

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ

اور اللہ کے سوا جنہیں یہ پوجتے ہیں وہ شفاعت کا اِختیار نہیں رکھتے بجز ان کے جو حق کی

بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ

گواہی دیں یقینی عِلم رکھتے ہوئے۔ (۸۶) اور اگر آپ ان سے پُوچھیں کہ انہیں کِس نے پیدا کیا تو ضرور کہیں گے اللہ نے،

فَأَنّٰى يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾ وَقِيلِهِ يٰرَبِّ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾ فَاصْفَحْ

پھر یہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔ (۸۷) (ہمیں) قسم ہے رسُول کے (اس) کہنے کی کہ اے میرے رب بیشک یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔ (۸۸) تو آپ ان سے درگزر

عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

فرمائیں اور فرمادیں (بس ہمارا) سلام۔ تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ (۸۹)

سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَخَمْسُونَ آيَةً وَثَلٰثُ رُكُوعَاتٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

سورۂ دُخان مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں انسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

حٰمٓ ﴿١﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ إِنَّآ أَنزَلْنٰهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ إِنَّا كُنَّا

حٰمٓ (۱) قسم (اس) روشن کتاب کی (۲) بیشک ہم نے اسے نازل فرمایا برکت والی رات میں بیشک ہم (اپنے عذاب کا)

مُنذِرِينَ ﴿٣﴾ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ﴿٤﴾ أَمْرًا مِّنْ عِندِنَا ۚ إِنَّا كُنَّا

ڈرسنانے والے ہیں۔ (۳) اُس (رات) میں ہر حکمت والے کام کا فیصلہ کیا جاتا ہے (۴) ہماری طرف کے امر سے۔ بیشک ہم ہی

مُرْسِلِينَ ﴿٥﴾ رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

بھیجنے والے ہیں۔ (۵) رحمت (کے لئے) آپ کے رب کی طرف سے یقیناً وہی بہت سننے والا بہت جاننے والا ہے (۶) جو رب ہے آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ ﴿٧﴾ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِۦ وَيُمِيتُ

اور زمینوں کا اور ہر اُس چیز کا جو ان کے درمیان ہے اگر تم یقین رکھتے ہو۔ (۷) اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔

رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَآئِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ﴿٩﴾ فَارْتَقِبْ

تمہارا رب اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب۔ (۸) بلکہ وہ شک میں پڑے دل لگی کر رہے ہیں۔ (۹) تو آپ اس دن کا انتظار

يَوْمَ تَأْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾ يَغْشَى النَّاسَ ۖ هٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١﴾

کریں جب آسمان واضح دُھواں لائے گا (۱۰) جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا یہ ہے درد ناک عذاب۔ (۱۱)

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾ أَنَّىٰ لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ

(اس دن کہیں گے) اے ہمارے رب یہ عذاب ہم سے ٹال دے بیشک ہم ایمان لاتے ہیں۔ (١٢) (اب) کہاں ان کے لئے نصیحت قبول کرنا حالانکہ

جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿١٤﴾ إِنَّا

وقف لازم

ان کے پاس واضح بیان فرمانے والے رسول آچکے۔ (١٣) پھر وہ ان سے روگرداں ہوئے اور بولے (یہ) سکھائے ہوئے دیوانے ہیں۔ (١٤) بیشک ہم

كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ

وقف لازم

تھوڑے وقت کے لئے عذاب دُور کئے دیتے ہیں (مگر) بیشک تم پھر (کفر کی طرف) لوٹنے والے ہو۔ (١٥) جس دن ہم سب سے بڑی گرفت کے ساتھ

الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنتَقِمُونَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ

پکڑیں گے (اُس دن) یقیناً ہم بدلہ لینے والے ہیں۔ (١٦) اور بیشک ہم نے اُن سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا اور بزرگی والے رسول

رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَ

(موسیٰ) ان کے پاس تشریف لائے (١٧) کہ اللہ کے بندوں (بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کردو بیشک میں تمہارے لئے امانتدار رسول ہوں (١٨) اور

أَن لَّا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٩﴾ وَإِنِّي عُذْتُ

یہ کہ اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو بیشک میں تمہارے پاس روشن دلیل لایا ہوں۔ (١٩) اور میں نے اپنے رب اور

بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَن تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾ وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ﴿٢١﴾

تمہارے رب کی پناہ لی اس سے کہ تم مجھے سنگسار کرو۔ (٢٠) اور اگر تم مجھ پر ایمان نہ لاؤ تو مجھ سے کنارہ کش ہوجاؤ۔ (٢١)

فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُم

النصف

تو انہوں نے اپنے رب سے دُعا کی کہ یہ مجرم لوگ ہیں۔ (٢٢) (ہم نے فرمایا) تو لے جاؤ میرے بندوں کو راتوں رات۔ یقیناً تمہارا

مُّتَّبَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾ كَمْ تَرَكُوا

تعاقب کیا جائے گا۔ (٢٣) اور آپ دریا کو یونہی ٹھہرا ہوا چھوڑ دیں بیشک وہ لشکر ڈبویا جائے گا۔ (٢٤) وہ کتنے باغ

مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۲۵ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝۲۶ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا

اور چشمے چھوڑ گئے (۲۵) اور کھیتیاں اور عالی شان عمارتیں (۲۶) اور نعمتیں جن میں وہ عیش

فٰكِهِيْنَ ۝۲۷ كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝۲۸ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ

کرتے تھے۔ (۲۷) اسی طرح ہُوا اور ہم نے اُن سب چیزوں کا دوسروں کو وارث بنادیا۔ (۲۸) تو ان کی تباہی پر نہ آسمان رویا

وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۝۲۹ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ

ع ۱۴

اور نہ زمین اور نہ انہیں مہلت دی گئی۔ (۲۹) اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو سخت ذلت کے

الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝۳۰ مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝۳۱

عذاب سے نجات دی (۳۰) فرعون سے ۔ بیشک وہ بڑا سرکش حد سے گزرنے والوں میں سے تھا۔ (۳۱)

وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۲ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ

اور بیشک ہم نے چُن لیا اُن (بنی اسرائیل) کو اپنے علم کے مطابق (اس زمانے کے) جہان والوں پر۔ (۳۲) اور ہم نے ان کو نشانیاں عطا فرمائیں

مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ۝۳۳ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۝۳۴ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا

جن میں واضح انعام تھا۔ (۳۳) بیشک یہ لوگ ضرور کہتے ہیں (۳۴) وہ تو نہیں مگر ہماری پہلی (دفعہ کی)

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝۳۵ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۶

موت اور (مرنے کے بعد) ہم نہیں اُٹھائے جائیں گے۔ (۳۵) تو لے آؤ ہمارے باپ دادا کو (زندہ کرکے) اگر تم سچے ہو۔ (۳۶)

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا

کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کے لوگ اور جو ان سے پہلے تھے ہم نے انہیں ہلاک کر دیا بیشک وہ

مُجْرِمِيْنَ ۝۳۷ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝۳۸ مَا

مجرم تھے۔ (۳۷) اور ہم نے نہیں پیدا کیا آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے کھیلتے ہوئے۔ (۳۸) ہم نے

خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

نہیں پیدا کیا انہیں مگر حق کے ساتھ لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ (۳۹) بیشک فیصلے کا دن

مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ

مقرر کیا ہوا وقت ہے ان سب کے لئے ۔ (۴۰) جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی

يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٢﴾ اِنَّ شَجَرَتَ

مدد کی جائے گی (۴۱) بجز ان کے جن پر اللہ رحم فرمائے بیشک وہ بڑا غالب ہے بے حد رحم فرمانے والا ۔ (۴۲) بیشک زقوم (تھوہر)

الزَّقُّوْمِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ

کا درخت (۴۳) گناہ گاروں کا کھانا ہو گا ۔ (۴۴) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح، پیٹوں میں جوش مارے گا (۴۵) کھولتے ہوئے پانی کے

الْحَمِيْمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ

جوش مارنے کی طرح ۔ (۴۶) (حکم ہوگا) اسے پکڑو پھر زور سے گھسیٹتے ہوئے جہنم کے بیچ تک لے جاؤ (۴۷) پھر اس کے سر پر

رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾ اِنَّ

کھولتے ہوئے پانی کا عذاب ڈالو ۔ (۴۸) لے چکھ (عذاب کا مزہ) بیشک تو ہی بڑا معزز مکرم ہے ۔ (۴۹) بیشک

هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿٥١﴾

یہ ہے وہ (عذاب) جس میں تم شک کرتے تھے ۔ (۵۰) بیشک پرہیزگار امن کی جگہ میں ہوں گے ۔ (۵۱)

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٢﴾ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ

باغوں اور چشموں میں ۔ (۵۲) لباس پہنیں گے باریک اور دبیز ریشم کا ،

مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٣﴾ كَذٰلِكَ ۣ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا

آمنے سامنے (بیٹھے ہوئے) (۵۳) ایسا ہی ہو گا اور ہم انہیں زوجیت میں دیں گے گوری کشادہ چشم عورتیں ۔ (۵۴) وہاں ہر قسم کے

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ۝٥٥ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ

میوے طلب کریں گے اطمینان سے (۵۵) جنت میں وہ موت کا مزہ نہ چکھیں گے (اس) پہلی موت

الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝٥٦ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۗ ذٰلِكَ

کے سوا اور اللہ نے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا (۵۶) آپ کے رب کے فضل سے یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٥٧ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝٥٨

بڑی کامیابی ہے ۔ (۵۷) تو اس کے سوا کچھ نہیں کہ ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا تا کہ وہ نصیحت قبول کریں (۵۸)

فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝٥٩

تو آپ انتظار فرمائیں یقیناً وہ بھی انتظار کر رہے ہیں ۔ (۵۹)

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ جاثیہ مکی ہے ۔ اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے ۔ اس میں پینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

حٰمٓ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ

حٰمٓ (۱) (اس) کتاب کا نازل کرنا اللہ بڑے غلبے والے بڑی حکمت والے کی طرف سے ہے ۔ (۲) بیشک آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٣ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ

زمینوں میں ایمان والوں کے لئے ضرور نشانیاں ہیں ۔ (۳) اور تمہاری (اپنی) پیدائش میں اور اُن جانداروں میں جنہیں وہ (زمین پر) پھیلاتا ہے

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝٤ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

نشانیاں ہیں یقین رکھنے والوں کے لئے ۔ (۴) اور شب و روز کے مختلف ہونے میں اور اس میں کہ اللہ نے رزق

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ

(کا سبب پانی) آسمان سے اتارا تو اس سے زمین کو زندہ کر دیا اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد اور ہواؤں کے (ہر طرف)

الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٥ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ

پھیرنے میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقلمند ہیں۔ (۵) یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم حق کے ساتھ آپ پر ان کی تلاوت فرماتے ہیں

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝٧

پھر اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔ (۶) تباہی ہے ہر بہتان باندھنے والے گنہگار کے لئے (۷)

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ

اللہ کی آیتوں کو سُنتا ہے جو اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر (انکار پر) جمارہتا ہے تکبر کرتے ہُوئے گویا اس نے انہیں سُنا ہی نہیں

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٨ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ

تو (اے محبوب) اُسے خوشخبری سُنا دیجئے دردناک عذاب کی۔ (۸) اور جب اسے ہماری آیتوں میں سے کسی آیت کا علم ہوتا ہے تو اُسے مذاق بنا لیتا ہے

اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٩ۭ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا

انہی کے لئے سخت ذلت کا عذاب ہے۔ (۹) ان کے پیچھے جہنم ہے اور ان کا کمایا ہُوا انہیں

كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١٠ۭ

کچھ کام نہ دے گا اور نہ وہ جنہیں اللہ کو چھوڑ کر انہوں نے مددگار بنا لیا اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ (۱۰)

هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝١١ۧ

یہ (قرآن) ہدایت ہے اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا ان کے لئے دردناک عذاب میں سے (سخت) عذاب ہے۔ (۱۱)

اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا

اللہ ہے جس نے دریا کو تمہارے کام میں لگا دیا تا کہ اس کے حُکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور اس لئے کہ تم اس

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝١٢ۚ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

کا رزق تلاش کرو اور تا کہ تم شکر بجا لاؤ۔ (۱۲) اور اس نے تمہارے کام میں لگادیا جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ

جو کچھ زمینوں میں، سب کو اپنی طرف سے۔ بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں غور و فکر کرنے والوں کے لئے۔ (۱۳) فرما دیجئے ایمان

اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا

والوں سے کہ وہ معاف کریں ان لوگوں کو جو اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے تاکہ اللہ لوگوں کو بدلہ دے (اُن) کاموں کا جو

يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۫ ثُمَّ

وہ کرتے تھے۔ (۱۴) جس نے نیکی کی تو اپنے نفع کے لئے اور جس نے بُرائی کی تو اپنے نقصان کے لئے پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ

تم سب اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۱۵) اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت

وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ ۚ

عطا فرمائی اور پاکیزہ چیزوں سے انہیں رزق دیا اور ہم نے (اُس زمانے کے) جہان والوں پر انہیں فضیلت دی۔ (۱۶)

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْۤا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

اور ہم نے انہیں اس دین کے بارے میں کھلی دلیلیں عطا فرمائیں تو انہوں نے (دین میں) اختلاف نہ کیا مگر بعد اس کے کہ ان کے پاس علم

الْعِلْمُ ۙ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

آ چکا۔ آپس کی سرکشی کے باعث۔ بیشک آپ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان اس چیز میں فیصلہ فرمائے گا جس

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا

میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ (۱۷) پھر ہم نے آپ کو اس دین کے ایک (خاص عمدہ) طریقہ پر کر دیا تو آپ اسی پر چلیں

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ

اور ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں جو بے علم ہیں۔ (۱۸) بیشک یہ لوگ اللہ کے مقابلہ میں آپ کے کچھ کام

اللهِ شَيْئًا ۚ وَإِنَّ الظّٰلِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾

نہ آئیں گے اور یقیناً ظلم کرنے والے آپس میں ایک دُوسرے کے دوست ہیں اور اللہ پرہیزگاروں کا مددگار ہے۔ (١٩)

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوقِنُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْ حَسِبَ

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بصیرت کا سبب ہے اور ہدایت اور رحمت ہے یقین رکھنے والوں کے لئے۔ (٢٠) کیا گمان کر لیا

الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ أَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

ان لوگوں نے جنہوں نے گناہ کئے کہ ہم انہیں کر دیں گے ان لوگوں کی طرح جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے

سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۚ سَآءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾ ع وَخَلَقَ اللهُ السَّمٰوٰتِ

ع ١٤

کہ اُن (سب) کی زندگی اور موت برابر ہو جائے وہ کیا ہی بُرا فیصلہ کرتے ہیں۔ (٢١) اور اللہ نے آسمانوں اور زمینوں

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور تا کہ ہر شخص کو اس کے کام کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ (٢٢)

أَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوٰهُ وَأَضَلَّهُ اللهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى

تو کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنالیا اور بھٹکا دیا اُسے اللہ نے باوجود علم کے اور اس کے کان

سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۗ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ

اور اس کے دل پر مُہر لگادی اور اس کی بینائی پر پردہ ڈال دیا تو اللہ کے بعد اسے کون ہدایت

اللهِ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾ وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا

کرے۔ تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے۔ (٢٣) اور انہوں نے کہا وہ نہیں مگر ہماری یہی دنیا کی زندگی (اسی دنیا میں) ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں

وَمَا يُهْلِكُنَآ إِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا

اور ہمیں ہلاک نہیں کرتا مگر زمانہ اور (حقیقت یہ ہے کہ) انہیں اس کا کچھ علم نہیں وہ (حق کے مقابل) گمان

يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ

ہی کر رہے ہیں۔ (۲۴) اور جب ہماری آیتیں ان پر پڑھی جائیں تو ان کی حجت یہی ہوتی ہے کہ وہ

قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

کہتے ہیں ہمارے باپ دادا کو (زندہ کرکے) لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ (۲۵) آپ فرما دیں اللہ ہی تمہیں زندہ کرتا ہے پھر وہی تمہیں مارے گا

ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

پھر تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

نہیں جانتے۔ (۲۶) اور اللہ ہی کے لئے ہے حکومت آسمانوں اور زمینوں کی اور جس دن قیامت قائم ہو گی

يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۣ كُلُّ اُمَّةٍ

حق کے دشمن اس روز سخت نقصان اُٹھائیں گے۔ (۲۷) اور آپ ہر جماعت کو دیکھیں گے کہ وہ گھٹنوں کے بل گری ہوگی۔ ہر جماعت کو

تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا

اس کے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائے گا کہا جائے گا آج تمہیں اُن کاموں کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے۔ (۲۸) یہ ہمارا نوشتہ

يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا

تم پر حق بولتا ہے بیشک ہم لکھتے رہے جو کچھ تم کرتے تھے۔ (۲۹) تو جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ

لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے تو اُن کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ

یہی بڑی روشن کامیابی ہے۔ (۳۰) اور جن لوگوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا) تو کیا تم پر میری آیتیں

تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا قِيْلَ

نہ پڑھی جاتی تھیں؟ تو تم تکبر کرتے تھے اور تم مجرم لوگ تھے۔ (۳۱) اور جب (تم سے) کہا جاتا

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا

کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں تو تم کہتے کہ ہم نہیں جانتے قیامت

السَّاعَةُ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ

کیا ہے ہمیں تو صرف کچھ گمان سا ہوتا ہے اور ہم (اُس پر) یقین رکھنے والے نہیں۔ (۳۲) اور اُن کے سب کاموں

سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَقِيْلَ

کی برائیاں اُن پر کھل جائیں گی اور گھیر لے گا انہیں وہ (عذاب) جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے (۳۳) اور (اُن سے)

الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ

کہہ دیا جائے گا آج ہم تمہیں ترک کرتے ہیں جیسے تم بھولے رہے اپنے اس دن کے پیش آنے کو اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور

مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ

تمہارا کوئی مددگار نہیں۔ (۳۴) یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنایا اور دنیا کی زندگی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٣٥﴾

نے تمہیں دھوکے میں ڈال دیا تو آج نہ وہ آگ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان سے اللہ کی رضا طلبی قبول کی جائے گی۔ (۳۵)

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَلَهُ

تو اللہ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمینوں کا رب ہے سارے جہانوں کا (۳۶) اور اسی

الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۪ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٧﴾ ع

کے لئے آسمانوں اور زمینوں میں بڑائی ہے اور وہی ہے بڑا غالب بڑی حکمت والا۔ (۳۷)

ع ۴ / ۱۱

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ احقاف مکی ہے اس میں پینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ مَا خَلَقْنَا

حٰمٓ (١) (اس) کتاب کا نازل کرنا اللہ بہت غالب بڑے حکمت والے کی طرف سے ہے۔ (٢) ہم نے نہیں پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ اور ایک مقررہ مدت تک

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا وہ اس چیز سے جس سے انہیں ڈرایا گیا روگردانی کر رہے ہیں۔ (٣) آپ فرمائیں ذرا بتاؤ تو تم اللہ کو چھوڑ کر

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ

جن کی پوجا کرتے ہو مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین کا کون سا جز بنایا یا آسمانوں (کے بنانے) میں

فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ

ان کا کچھ حصہ ہے؟ لاؤ میرے پاس اس سے پہلی کوئی کتاب یا (پہلے) علم کا کچھ بچا ہُوا (حصہ)

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤﴾ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ

اگر تم سچے ہو۔ (٤) اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر

اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ

اُن کو پکارے جو قیامت تک ان کی فریاد رسی نہ کر سکیں اور وہ ان کے پکارنے سے

غٰفِلُوْنَ ۝۵ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ

بے خبر ہیں۔ ۝۵ اور جب (قیامت کے دن) لوگ جمع کیے جائیں گے تو وہ (جھوٹے معبود) اُن کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت کے منکر

كٰفِرِيْنَ ۝۶ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ہو جائیں گے۔ ۝۶ اور جب ہماری واضح آیتیں اُن پر پڑھی جائیں تو جن لوگوں نے کفر کیا وہ حق کے بارے

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ

میں کہتے ہیں جب وہ ان کے پاس آ گیا کہ یہ کھلا جادو ہے۔ ۝۷ کیا وہ (یہ) کہتے ہیں کہ انہوں نے اس کو اپنی طرف سے گھڑ لیا ہے۔ (اے حبیب!) آپ فرما دیجئے

اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا

اگر میں نے اسے اپنی طرف سے گھڑ لیا ہو تو تم مجھے اللہ سے چھڑانے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ خوب جانتا ہے جن

تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ

باتوں (کے بنانے) میں تم مشغول ہو، وہی کافی گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان اور وہ بہت بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ۝۸ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ

بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ ۝۸ آپ فرما دیجئے میں کوئی انوکھا نہیں رسولوں میں سے اور میں (وحیِ الٰہی کے بغیر) نہیں جانتا کہ میرے اور

بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۹

تمہارے ساتھ کیا ہو گا میں اتباع کرتا ہوں اسی کی جو مجھے وحی ہوتی ہے اور میں نہیں مگر واضح ڈر سنانے والا۔ ۝۹

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ

فرما دیجئے ذرا بتاؤ تو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کے ساتھ کفر کیا (تو سوچو تمہارا انجام کیا ہوگا) حالانکہ

شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ

بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اس (قرآن) پر گواہی دے چکا تو وہ ایمان لایا اور تم نے تکبر کیا،

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ

بیشک اللہ ہدایت نہیں فرماتا ان لوگوں کو جو ظالم ہیں۔ (۱۰) اور کافروں نے مسلمانوں کے بارے

آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ

میں کہا کہ اگر یہ (قرآن) اچھا ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے سبقت نہ کرتے اور جب انہیں اس سے ہدایت نصیب نہ ہوئی تو اب کہیں گے

هَٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ﴿١١﴾ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَ

کہ یہ پرانا جھوٹ ہے۔ (۱۱) حالانکہ اس سے پہلے موسیٰ کی (ایسی ہی آسمانی) کتاب پیشوا اور رحمت بن کر آ چکی اور

هَٰذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ لِسَانًا عَرَبِيًّا لِيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ

یہ کتاب تو اس کی تصدیق کرنے والی ہے عربی زبان میں تاکہ وہ ڈرائے اُن لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا اور نیکی کرنے والوں

لِلْمُحْسِنِينَ ﴿١٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ

کو خوشخبری دینے کے لئے۔ (۱۲) بیشک جن لوگوں نے کہا اللہ ہمارا رب ہے پھر اس پر برقرار رہے تو اُن پر نہ کوئی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٣﴾ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ

خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۱۳) وہ لوگ جنتی ہیں اس میں ہمیشہ رہنے

فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

والے، بدلہ اُن کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔ (۱۴) اور ہم نے انسان کو حکم دیا کہ وہ اپنے ماں باپ سے

إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ

نیکی کرے اس کی ماں نے اسے تکلیف کے ساتھ (اپنے پیٹ میں) اٹھایا اور تکلیف کے ساتھ اسے جنا اور اس کا اٹھانا اور اس کا دودھ چھڑانا

ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً

تیس مہینے میں ہے یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری قوت کو پہنچا اور (اس کے بعد) چالیس برس کا ہو گیا

قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ

(تو) کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ مَیں تیرے اس احسان کا شکر ادا کرتا رہوں جو تُونے مجھ پر اور

وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ

میرے ماں باپ پر فرمایا اور اس پر کہ مَیں وہ نیک کام کرتا رہوں جسے تو پسند فرمائے اور میرے لئے میری اولاد میں نیکی

ذُرِّیَّتِیْ ؕ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝١٥ اُولٰٓىِٕكَ

رکھ دے بیشک میں تیری طرف رجوع ہُوا اور بیشک میں (تیرے) فرمانبرداروں میں سے ہُوں۔ (١٥) یہ وہ لوگ

الَّذِیْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ

ہیں جن کے نیک عمل ہم قبول کرتے ہیں اور ان کی کوتاہیوں سے درگزر فرماتے ہیں

فِیْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ۝١٦ وَالَّذِیْ

جنت والوں میں (اللہ کا) سچا وعدہ جو ان سے کیا جاتا تھا۔ (١٦) اور وہ جس

قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ

نے اپنے ماں باپ سے کہا اُف، تم سے (دل بیزار ہوگیا) کیاتم مجھے وعدہ دیتے ہوکہ میں (زندہ کرکے قبر سے) نکالا جاؤں گا؟ حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سے

مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَهُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖۗ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

زمانے گزر گئے اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں تیرے لئے تباہی ہو، ایمان لے آ بیشک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ ۚ فَیَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ۝١٧ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ

سچا ہے۔ تو وہ کہتا ہے نہیں ہیں یہ مگر پہلے لوگوں کے مَن گھڑت افسانے۔ (١٧) یہ وہ لوگ ہیں

حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ

جن پر اللہ کی بات پوری ہو کر رہی ان گروہوں میں جو ان سے پہلے گزر چکے جن

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ

اور انسانوں میں سے بیشک وہ (سخت) نقصان اٹھانے والوں میں سے تھے۔ (۱۸) اور ہر ایک کے لئے ان کے کاموں کے مطابق درجے ہیں

وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ

اور تاکہ اللہ اُن کے کاموں کا انہیں پورا بدلہ دے اور اُن پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا۔ (۱۹) اور جس دن کفر کرنے والے لوگ آگ پر

كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ

پیش کئے جائیں گے (ان سے کہا جائے گا کہ) تم اپنی عمدہ لذیذ چیزیں اپنی دنیوی زندگی میں لے چکے اور تم نے ان سے (خوب) فائدہ

بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي

اٹھایا تو آج بدلے میں تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا اس وجہ سے کہ تم زمین میں ناحق

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ

تکبر کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانی کرتے تھے۔ (۲۰) اور (اے حبیب) یاد فرمائیے عاد کے مشفق ہم قبیلہ (ہود) کو جب

اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ

انہوں نے اپنے (مخاطب، مشرک) لوگوں کو (ریگستانی بستی) احقاف میں ڈر سنایا اور ان سے پہلے کئی ڈرانے والے (پیغمبر) گزر چکے تھے

مِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

اور ان کے بعد (بھی)، کہ اللہ کے سوا تم کسی کی عبادت نہ کرو بیشک میں تم پر ایک بہت بڑے دن کے عذاب کا

عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ

خوف رکھتا ہوں۔ (۲۱) وہ بولے کیا آپ ہمارے پاس اس لئے آئے کہ ہمارے معبودوں سے ہمیں برگشتہ کردیں تو وہ (عذاب) ہم پر لے آئیے جس کا آپ ہم سے وعدہ کر رہے ہیں اگر

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۡ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ

آپ سچے ہیں۔ ۲۲ پیغمبر نے فرمایا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تمہیں وہی (پیغام) پہنچاتا ہوں جس

اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا

کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم جاہل لوگ ہو۔ (۲۳) پھر جب انہوں نے اُس (عذاب) کو بادل کی طرح اپنے

مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا

میدانوں کی طرف آتے دیکھا تو بولے یہ بادل ہے جو ہم پر برسے گا۔ (نہیں) بلکہ یہ تو وہ (عذاب) ہے جسے

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ

تم نے جلدی طلب کیا ایک (سخت) آندھی جس میں دردناک عذاب ہے (۲۴) ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے برباد کر

رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

ڈالے گی تو وہ ہو گئے اس حال میں کہ بجز ان کے گھروں کے کچھ نظر نہ آتا تھا۔ ہم مجرموں کو ایسا ہی

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا

بدلہ دیتے ہیں ۔ (۲۵) اور بیشک ہم نے انہیں ان چیزوں میں قدرت دی تھی جن میں تمہیں قدرت نہیں دی ۔ اور ہم نے ان

لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ڮ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ

کے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تو ان کے کان اور آنکھیں

اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ

اور دل ان کے کچھ (بھی) کام نہ آ سکے جب کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے

اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا

تھے اور انہیں گھیر لیا اس (عذاب) نے جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ۔ (۲۶) اور بیشک ہم نے تمہارے آس پاس

حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا

کی بستیاں ہلاک کر دیں اور پھیر پھیر کر نشانیاں دکھائیں تا کہ وہ (حق کی طرف) لوٹیں ۔ (۲۷) تو کیوں مدد

نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا

نہ کی ان کی انہوں نے جن کو مشرکوں نے اللہ کے سوا نزدیکی حاصل کرنے کے لئے معبود بنا لیا تھا بلکہ وہ ان سے گم

عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ

ہو گئے اور یہ تو ان کا جھوٹ تھا اور بہتان ، جو وہ باندھتے تھے ۔ (۲۸) اور (یاد فرمایئے اے حبیب) جب ہم آپ کی طرف جنات

نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ

کی ایک جماعت کو پھیر لائے بغور قرآن سنتے ہوئے تو جب وہ اس کے پاس حاضر ہوئے انہوں نے (آپس میں) کہا خاموش رہو

فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا

پھر جب (قرآن کی) قراءت ہوچکی تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈر سناتے ہوئے واپس لوٹے ۔ (۲۹) انہوں نے کہا اے ہماری قوم بیشک

سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

ہم نے ایک کتاب سُنی جو موسیٰ کے بعد اتاری گئی پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہوئی

يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ

حق کی طرف ہدایت کرتی ہے اور سیدھی راہ کی طرف ۔ (۳۰) اے ہماری قوم اللہ کی طرف بلانے والے کی بات

اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ

مان لو اور اس پر ایمان لے آؤ اللہ بخش دے گا تمہارے گناہوں میں سے اور تمہیں پناہ دے گا درد ناک

اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ

عذاب سے ۔ (۳۱) اور جو اللہ کی طرف بلانے والے کی بات نہ مانے تو وہ زمین (کے کسی گوشہ) میں اللہ کے قابو سے باہر نکلنے والا نہیں اور

لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ

اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار نہیں ، وہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ۔ (۳۲) اور کیا

يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ

(دلائل قدرت کی روشنی میں) انہوں نے نہ جانا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور نہ تھکا ان کے پیدا کرنے میں

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۳۳

(یقینا) مُردوں کو زندہ کرنے پر قدرت رکھتا ہے کیوں نہیں بیشک وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۳۳)

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ

اور جس دن پیش کئے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آگ پر (ان سے پوچھا جائے گا) کیا یہ حق نہیں؟

قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۳۴

وہ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم، ارشاد ہو گا تو چکھو عذاب اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ (۳۴)

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ

تو (اے حبیب) آپ صبر فرمائیں جیسا صبر کیا ہمت والے رسولوں نے اور آپ ان (منکروں) کے لئے جلدی نہ فرمائیں

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ

جس دن وہ دیکھیں گے (عذاب آخرت کو) جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے (محسوس کریں گے کہ) گویا وہ (اس سے پہلے) دن کی صرف ایک گھڑی ٹھہرے تھے

بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۳۵ ع

(یہ قرآن) تبلیغ عظیم ہے تو وہی لوگ ہلاک ہوں گے جو نافرمان ہیں۔ (۳۵)

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورہ محمد مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۱

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اللہ نے ان کے اعمال کو ضائع کر دیا۔ (۱)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور اس پر ایمان لائے جو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر نازل کیا گیا اور وہی

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ

ان کے رب کی طرف سے حق ہے اللہ نے ان کے گناہ ان سے دُور کر دیئے اور ان کی حالت درست فرما دی۔ (۲) یہ اس

بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا

لئے کہ کافر باطل کے پیچھے چلے اور ایمان والوں نے حق کی پیروی

الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾ فَاِذَا لَقِيْتُمُ

کی جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔ اللہ اسی طرح لوگوں سے ان کے حالات بیان فرماتا ہے۔ (۳) تو جب تمہارا مقابلہ ہو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا

کافروں سے تو گردنیں مارنا ہے یہاں تک کہ جب تم اچھی طرح ان کا خون بہا چکو تو (قیدیوں کو)

الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا

مضبوط باندھ لو پھر خواہ احسان کر کے انہیں چھوڑ دو یا ان سے فدیہ لے لو یہاں تک کہ لڑائی اپنے ہتھیار رکھ دے (حکم)

ذٰلِكَ ۭ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ

یہی ہے اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے انتقام لے لیتا لیکن اس لئے کہ تمہارے بعض کو بعض کے ساتھ

بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾

آزمائے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے گئے تو (اللہ) ان کے عمل ہرگز ضائع نہ فرمائے گا۔ (۴)

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿۶﴾

عنقریب ان کی رہنمائی فرمائے گا اور ان کا حال درست فرما دے گا۔ (۵) اور انہیں جنت میں داخل کرے گا جس کی انہیں پہچان کرادی۔ (۶)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾

اے ایمان والو اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کروگے (تو) وہ تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔ (۷)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا

اور جنہوں نے کفر کیا تو ان کے لئے ہلاکت ہے اور (اللہ نے) ان کے اعمال کو ضائع کردیا۔ (۸) یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ کے نازل

مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

کئے ہوئے (قرآن) کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے عمل نابود کردیئے۔ (۹) کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں ؟ کہ دیکھ لیتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

اُن سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہُوا اللہ نے ان پر ہلاکت ڈال دی اور کافروں کے لئے اس ہلاکت کی مثل

اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ

بہت سی ہلاکتیں ہیں۔ (۱۰) یہ اس لئے کہ اللہ ایمان والوں کا مددگار ہے اور اس لئے کہ کافروں کا کوئی

لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿۱۱﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ع ۱ / ۵

مددگار نہیں ۔ (۱۱) بیشک اللہ داخل فرمائے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَ

جنتوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور جو کافر ہوئے وہ (دُنیا میں) فائدہ اٹھا رہے ہیں اور

يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

کھاتے ہیں جس طرح چوپائے کھاتے ہیں اور آگ ان کا ٹھکانا ہے۔ (۱۲) اور کتنی ہی بستیاں تھیں

هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِىْۤ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ

جو قوت میں آپ کی اس بستی سے کہیں زیادہ تھیں جس (کے رہنے والوں) نے آپ کو (وہاں سے) نکالا ہم نے ان کو ہلاک کردیا تو کوئی ان کا

لَهُمْ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ

مددگار نہ تھا۔ (۱۳) تو کیا وہ لوگ جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں ان لوگوں کی طرح ہو جائیں گے جن کے لئے ان کی بداعمالیاں مزین کردی گئیں

وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ

اور انہوں نے اپنی نفسانی خواہشات کی اتباع کی (۱۴) اس جنت کا حال جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے (یہ ہے کہ) اس میں متغیر

مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ

نہ ہونے والے پانی کی نہریں ہیں اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلے اور نہریں ہیں شراب

خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا

کی جو پینے والوں کے لئے لذیذ (خوشذائقہ) ہے اور نہایت صاف ستھرے شہد کی نہریں ہیں اور وہاں ان کے لئے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

ہر قسم کے پھل ہیں اور اپنے پروردگار کی مغفرت۔ کیا یہ ان جیسے ہیں جو ہمیشہ آگ میں رہیں گے

وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ

اور انہیں کھولتا پانی پلایا جائے گا تو وہ ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کردے گا۔ (۱۵) اور ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگا کر سنتے ہیں

حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۟

یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو اہل علم سے پوچھتے ہیں ابھی انہوں نے کیا فرمایا تھا؟

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی اور انہوں نے اپنی خواہشات کی اتباع کی۔ (۱۶) اور وہ لوگ جنہوں

اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا

نے ہدایت قبول کی اللہ نے ان کی ہدایت کو زیادہ کردیا اور انہیں ان کا تقویٰ عطا فرمایا۔ (۱۷) تو اب یہ لوگ قیامت ہی کا

السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ

انتظار کر رہے ہیں کہ وہ اچانک ان پر آ جائے تو بیشک اس کی نشانیاں آ چکی ہیں پھر جب وہ ان کے پاس آجائے گی تو اس وقت انہیں سوچنے کا

ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

موقع کہاں ملے گا۔ (١٨) تو آپ یقین رکھئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ (امت کی تعلیم استغفار کے لئے) اپنے (بظاہر) خلاف اولیٰ کاموں کی بخشش چاہیں اور ایمان والے مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

اور ایمان والی عورتوں (کے گناہوں) کے لئے (معافی طلب کریں) اور اللہ جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے کی جگہ اور آرام کا ٹھکانا۔ (١٩) اور ایمان والے

اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا

کہتے ہیں (جہاد کے حق میں) کوئی سورت کیوں نہ اتاری گئی تو جب کوئی واضح سورت نازل کی جاتی ہے اور اس میں (کفار سے) قتال

الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ

کا ذکر ہوتا ہے تو (اے حبیب) آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ آپ کو اس طرح دیکھتے ہیں جیسے وہ شخص

الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۗ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫

دیکھتا ہے جس پر موت کی غشی طاری ہو تو ان کے لئے خرابی ہے۔ (٢٠) فرمانبرداری اور اچھی بات (ان کے لئے بہتر تھی)

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢١﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ

پھر جب قتال کا حکم قطعی ہو گیا تو اگر وہ (اپنے طرز عمل میں) اللہ سے سچے رہتے تو ضرور ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔ (٢١) تو کیا تم اس بات کے قریب ہو؟

اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾ اُولٰٓئِكَ

کہ اگر تم حکومت حاصل کر لو تو زمین میں فساد ہی پھیلاؤ اور اپنی قطع رحمی کرو۔ (٢٢) یہ وہ لوگ

الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ

ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی تو انہیں بہرہ بنا دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا (٢٣) تو کیا وہ قرآن میں غور

الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ

نہیں کرتے ؟ یا ان کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں ۔ (۲۴) بیشک جو لوگ پیٹھ پھیر کر پیچھے لوٹ گئے اس کے بعد

مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾

کہ ہدایت اُن پر واضح ہو چکی شیطان نے انہیں دھوکا دیا اور انہیں (دُنیا میں) طویل (زندگی کی) امید دلائی ۔ (۲۵)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ

یہ اس لئے کہ منافقوں نے ان لوگوں سے کہا جو اللہ کے نازل کئے کو ناپسند کرتے تھے کہ ہم ایک بات میں عنقریب تمہاری اطاعت

الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ

کریں گے اور اللہ ان کے بھید چھپانے کو خوب جانتا ہے ۔ (۲۶) تو کیا حال ہو گا جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے مارتے ہوئے

وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا

ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر ، (۲۷) یہ اس لئے کہ انہوں نے اس چیز کی پیروی کی جو اللہ کو سخت ناپسند تھی اور اللہ کی خوشنودی کو

رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ ع اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

(ع ۳ ۹ ۷)

انہوں نے پسند نہ کیا تو اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے ۔ (۲۸) کیا گمان کر لیا ہے ان لوگوں نے جن کے دِلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے

اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ

کہ اللہ ان کے دلوں کے کینے ہرگز ظاہر نہ فرمائے گا ؟ (۲۹) اور اگر ہم چاہتے تو ضرور ہم آپ کو یہ لوگ دکھا دیتے بیشک ان کی صُورت سے تو آپ

بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾

انہیں پہچان ہی چکے ہیں اور ان کے طرزِ کلام سے (بھی) آپ انہیں ضرور پہچان لیں گے اور اللہ تمہارے سب کام (خوب) جانتا ہے ۔ (۳۰)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾

اور ضرور ہم تمہاری آزمائش کریں گے یہاں تک کہ تمہارے مجاہدین اور صابرین کو ظاہر کر دیں اور تمہاری خبروں کو جانچ لیں ۔ (۳۱)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِن بَعْدِ

بیشک جنہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور رسول کے مخالف ہو گئے اس کے بعد

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾

کہ ہدایت ان پر واضح ہو چکی تھی وہ اللہ کو ہرگز کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اب اللہ ان کے اپنے اعمال کو ضائع کر دے گا۔ (۳۲)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾

اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور اپنے اعمال ضائع نہ کرو۔ (۳۳)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ

بیشک جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) روکا پھر مرے اس حال میں کہ وہ کافر تھے

فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ

تو اللہ ہرگز انہیں نہ بخشے گا۔ (۳۴) تو (اے مسلمانو) تم ہمت نہ ہارو اور ان سے صلح کی درخواست نہ کرو اور تم ہی غالب رہو گے

وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا۔ (۳۵) دُنیا کی زندگی تو محض ایک کھیل اور تماشا ہے

وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾

اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگار بن جاؤ تو وہ تمہارے ثواب تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہارے مال تم سے طلب نہ کرے گا۔ (۳۶)

إِن يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾ هَا أَنتُمْ

اگر وہ تم سے تمہارا مال طلب کرے اور سارا مال طلب کرلے تو تم بخل کرو گے اور وہ تمہارے دلوں کا زنگ ظاہر کر دے گا۔ (۳۷) ہاں تم ہی

هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ وَ

وہ لوگ ہو جنہیں بلایا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو تم میں سے کوئی بخل کرتا ہے اور

مَنْ يَّبْخَلُ ۚ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ

جو بخل کرے وہ صرف اپنی جان سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم (سب اس کے) محتاج ہو،

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

اور اگر تم نے (حق سے) روگردانی کی تو اللہ تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔ (۳۸)

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ فتح مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ

(اے حبیب) بیشک ہم نے آپ کو روشن فتح عطا فرمائی (۱) تا کہ اللہ آپ کے لئے معاف فرمادے آپ کے اگلے اور پچھلے (بظاہر) خلاف اولیٰ

وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّ

سب کام (جو آپ کے کمال قرب کی وجہ سے محض صورۃً ذنب ہیں حقیقۃً حسنات الابرار سے افضل ہیں) اور اپنی نعمت آپ پر پوری کردے اور آپ کو سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھے (۲) اور

يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

اللہ آپ کی قوی مدد فرمائے۔ (۳) وہی ہے جس نے نازل فرمایا سکون ایمان والوں کے

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

دلوں میں تا کہ اُن کا ایمان پر ایمان بڑھے اور اللہ ہی کے لئے ہیں لشکر آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اور زمینوں کے اور اللہ بے حد علم والا بڑی حکمت والا ہے (۴) تا کہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو جنتوں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ

میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کی بُرائیاں ان سے

سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝۵ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ

دُور فرما دے اور اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی کامیابی ہے ⑤ اور (تاکہ) عذاب دے منافق مَردوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ

اور منافق عورتوں کو اور مُشرک مَردوں اور مُشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں بدگمانی رکھتے ہیں

عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ

ان پر بدترین گردش ہے اور اللہ نے اُن پر غضب فرمایا اور ان پر لعنت فرمائی اور ان کے لئے

جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝۶ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ

دوزخ تیار کیا اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ ⑥ اور اللہ ہی مالک ہے آسمانوں اور زمینوں کے لشکروں کا اور اللہ بہت

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۷ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۸ لا

غالب بڑی حکمت والا ہے۔ ⑦ بیشک ہم نے آپ کو مُشاہدہ کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور (عذاب سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ⑧

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ

تا کہ تم (لوگ) اللہ اور اس کے رسُول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم بجا لاؤ اور ان کی توقیر کرو اور اللہ کی پاکی بیان کرو صبح اور

اَصِيْلًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

شام ۔ ⑨ بیشک جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا

اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا

ہاتھ ہے تو جس نے بیعت توڑی تو اس کا وبال اسی پر ہو گا اور جس نے اس عہد کو پُورا کیا جو اس نے

عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰ ع سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ

اللہ سے کیا (تھا) تو عنقریب اللہ اسے بہت بڑا اجر دے گا۔ ⑩ جو دیہاتی پیچھے رہ گئے عنقریب وہ آپ

ع ۹/۱

مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ

سے کہیں گے کہ ہمارے مال اور ہمارے اہل وعیال نے ہمیں مشغول کرلیا تھا تو آپ ہمارے لئے بخشش طلب کریں وہ اپنی زبانوں

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں آپ فرما دیں تو کون ہے جو اللہ کے مقابلے میں تمہارے لئے کسی چیز کا

شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا

اِختیار رکھتا ہو اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا تمہارے کسی نفع کا ارادہ فرمائے بلکہ اللہ تمہارے کاموں سے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١١﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

اچھی طرح خبردار ہے۔ (١١) بلکہ تمہارا گمان تو یہ تھا کہ (اب) رسول اور ایمان والے اپنے گھر والوں کی

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ښ

طرف ہرگز کبھی لوٹ کر نہ آئیں گے اور یہی بات تمہارے دلوں میں مزیّن کر دی گئی تھی اور تم نے بہت بُرا گمان کیا

وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٢﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا

اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ (١٢) اور جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو بیشک ہم نے منکروں کے لئے

لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿١٣﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ

بھڑکتی ہُوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ (١٣) اور اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمینوں کی حکومت وہ جسے چاہے بخشے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٤﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ

اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (١٤) جب تم غنیمتیں لینے چلو گے

اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ

تو پیچھے رہ جانے والے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو وہ ارادہ کرتے ہیں

اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ

کہ اللہ کے کلام کو بدل دیں، آپ فرما دیجئے ہرگز تم ہمارے پیچھے نہیں آسکتے اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا ہے

فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾

پھر عنقریب وہ کہیں گے بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو (ایسا نہیں) بلکہ وہ سمجھ نہیں رکھتے مگر بہت تھوڑی۔ (۱۵)

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ

ان پیچھے رہنے والے دیہاتیوں سے فرما دیجئے عنقریب تم ایک ایسی قوم (مرتدین اہل یمامہ) کی طرف بلائے جاؤ گے

شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا

جو نہایت سخت لڑنے والی ہوگی تم ان سے لڑتے رہوگے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے تو اگر تم نے حکم مان لیا تو اللہ تمہیں بہترین

حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾

ثواب دے گا اور اگر تم نے روگردانی کی جس طرح اس سے پہلے روگردانی کرتے رہے ہو تو اللہ تمہیں (سخت) دردناک عذاب دے گا۔ (۱۶)

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ

اندھے پر کوئی گناہ نہیں اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیمار پر کوئی

حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

مواخذہ اور جو اللہ اور اس کے رسُول کی اطاعت کرے (اللہ) اسے جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ع لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ

جاری ہیں اور جس نے روگردانی کی اسے دردناک عذاب دے گا۔ (۱۷) بیشک اللہ راضی ہُوا ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

والوں سے جب وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے تو اللہ کو (پہلے سے) معلوم تھا جو کچھ ان کے دلوں میں تھا

فَاَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ عَلَيۡهِمۡ وَاَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ۙ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيۡرَةً

تو اللہ نے ان پر (دل کا) سکون نازل فرما دیا اور انہیں بہت قریب آنے والی فتح کا انعام دیا (۱۸) اور بہت سی غنیمتیں (عطا فرمائیں)

يَّاۡخُذُوۡنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيۡرَةً

جنہیں وہ حاصل کریں گے اور اللہ بڑی عزت والا ہے بڑی حکمت والا۔ (۱۹) اللہ نے تم سے وعدہ فرمایا بہت سی غنیمتوں کا

تَاۡخُذُوۡنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمۡ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيۡدِىَ النَّاسِ عَنۡكُمۡ ۚ وَلِتَكُوۡنَ

جو (آئندہ) تم حاصل کروگے تو یہ (نعمت) تمہیں جلدی عطا فرمادی اور لوگوں کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا اور تا کہ یہ (نعمت)

اٰيَةً لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَيَهۡدِيَكُمۡ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ۙ﴿۲۰﴾ وَّاُخۡرٰى لَمۡ تَقۡدِرُوۡا

مومنوں کے لئے نشانی ہو جائے اور (اللہ) تمہیں سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھے (۲۰) اور دوسری نعمتیں جن پر تم قادر

عَلَيۡهَا قَدۡ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرًا ﴿۲۱﴾

نہ تھے یقیناً اللہ نے ان کا احاطہ فرما لیا اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۲۱)

وَلَوۡ قٰتَلَكُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوَلَّوُا الۡاَدۡبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوۡنَ وَلِيًّا وَّ

اور اگر کافر تم سے (اُس وقت) قتال کرتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر کوئی حمایتی نہ پاتے اور

لَا نَصِيۡرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِىۡ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلُ ۖۚ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّةِ

نہ کوئی مددگار۔ (۲۲) اللہ کا دستور ہے جو چلا آ رہا ہے پہلے سے اور آپ اللہ کے دستور میں کوئی

اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ كَفَّ اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ وَاَيۡدِيَكُمۡ عَنۡهُمۡ

تبدیلی نہ پائیں گے۔ (۲۳) اور وہی ہے جس نے روک دیا ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے

بِبَطۡنِ مَكَّةَ مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ اَظۡفَرَكُمۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا

مکہ کے بیچ میں اس کے بعد کہ تمہیں ان پر کامیاب فرما دیا اور اللہ تمہارے سب کاموں

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

کو خوب دیکھتا ہے ۔ (۲۴) وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے

الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ

روکا اور قربانی کے جانوروں کو اس حال میں کہ وہ روکے ہوئے پڑے رہے اپنی جگہ پہنچنے سے ۔ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ان (بے بس) ایمان والے مردوں

وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ

اور ایمان والی عورتوں کو تم پامال کر ڈالو گے جنہیں تم نہیں جانتے پھر پہنچ جائے تمہیں (بھی) بے خبری میں

مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا

ان کی طرف سے کوئی ضرر (تو ہم اسی وقت تمہیں قتال کی اجازت دے دیتے یہ) اس لئے کہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کر دے ۔ اگر وہ

لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

(ایمان والے وہاں سے) نکل جاتے تو ان (اہل مکہ) میں سے جو کافر تھے ہم انہیں دردناک عذاب دیتے ۔ (۲۵) جب کافروں نے

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى

اپنے دلوں میں ضد رکھ لی جاہلیت کی ضد تو اللہ نے اپنی طرف سے اپنے رسول اور

رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ

ایمان والوں پر (دلوں کا) سکون اتارا اور اللہ نے انہیں تقویٰ کے کلمہ پر مستحکم کر دیا اور وہ اس کے زیادہ لائق

بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ

اور اہل تھے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۔ (۲۶) بیشک اللہ نے اپنے رسول کو

رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

سچا خواب دکھایا حق کے ساتھ اللہ کے چاہنے سے (یقیناً) تم ضرور ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے امن وامان

اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ

(ازل سے) جانتا جو تم ... تمہیں کسی کا خوف نہ ہوگا تو اللہ نے ... اپنے بال کترواتے ہوئے ... اور (کچھ لوگ) ... اپنے سر منڈاتے ہوئے ... کے ساتھ

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

نہیں جانتے تو اس سے پہلے قریب آنے والی (ایک اور) فتح مقرر فرما دی۔ ﴿۲۷﴾ (اللہ) وہی ہے جس نے اپنے رسُول کو ہدایت

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ ؕ

اور سچا دین عطا فرما کر بھیجا تا کہ اسے سب دینوں پر غالب کر دے اور (رسُول کی صداقت پر) اللہ کافی گواہ ہے۔ ﴿۲۸﴾

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جو ان کے ساتھی ہیں کافروں پر بڑے سخت، آپس میں بڑے نرم دل ہیں

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ

(اے مخاطب) تو انہیں دیکھتا ہے رکوع کرتے سجدہ کرتے ہوئے وہ اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں، ان کی نشانی

فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛ ۖ وَمَثَلُهُمْ

ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے اثر سے یہ ان کا حال تورات میں ہے اور ان کا حال

فِي الْاِنْجِيْلِ ۛ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى

انجیل میں ایک کھیتی کی طرح ہے جس نے اپنی باریک سی کونپل نکالی تو اسے طاقت دی پھر وہ موٹی ہو گئی پھر اپنے تنے پر

عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

سیدھی کھڑی ہو گئی کاشتکاروں کو بہت اچھی لگتی ہے تا کہ ان کی وجہ سے کافروں کے دل جلائے اللہ نے ان میں ایمان والوں

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع

اور نیک کام کرنے والوں سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔ ﴿۲۹﴾

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ عَشَرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ حجرات مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا

اے ایمان والو نہ آگے بڑھو اللہ اور اس کے رسُول سے اور اللہ سے

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ

ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ (سب کچھ) خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ (۱) اے ایمان والو اس نبی کی آواز پر اپنی

فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ

آوازیں بلند نہ کرو اور ان کے سامنے زیادہ بلند آواز سے بات نہ کرو، ایک دوسرے کے ساتھ تمہارے بلند آواز سے باتیں کرنے کی طرح۔

اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ

(ایسا نہ ہو) کہ تمہارے عمل ضائع ہو جائیں اور تمہیں شعور (بھی) نہ ہو۔ (۲) بیشک جو لوگ اللہ کے رسُول

اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ

کے پاس اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں وہی ہیں جن کے دِلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لئے

لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ

پرکھ لیا ہے۔ ان کے لئے بخشش اور بہت بڑا ثواب ہے۔ (۳) (اے حبیب) بیشک جو لوگ آپ کو

وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى

حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں اکثر ناسمجھ ہیں۔ (۴) اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ

تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آپ (خود) ان کی طرف باہر تشریف لے آتے تو ضرور ان کے لئے بہت اچھا ہوتا اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۵) اے ایمان

آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ

والو اگر فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو (اس کی) تحقیق کرلو (کہیں ایسا نہ ہو) کہ تم کسی قوم کو لاعلمی میں (ناحق) تکلیف پہنچا بیٹھو

فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ﴿٦﴾ وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ

پھر اپنے کئے پر پچھتاتے رہ جاؤ۔ (۶) اور جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول (موجود)

اللَّهِ ۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ

ہیں۔ بہت سارے کاموں میں اگر وہ تمہاری خوشی ملحوظ رکھیں تو ضرور تمہیں تکلیف پہنچے لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت

الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَ

دے دی اور اسے تمہارے دِلوں میں مزیّن فرما دیا اور کفر اور فسق اور نافرمانی سے تمہیں

الْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ﴿٧﴾ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ

متنفر کر دیا ایسے ہی لوگ کامیابی کی راہ پر ہیں۔ (۷) (یہ) اللہ کا فضل اور (اس کی) نعمت ہے

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٨﴾ وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا

اور اللہ خُوب جاننے والا ہے بڑی حکمت والا۔ (۸) اور اگر ایمان والوں کی دو جماعتیں آپس میں قتال کریں

فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي

تو اُن میں صلح کرا دو پھر اگر ایک ان میں سے دُوسری پر زیادتی کرے تو اس سے لڑو جو

تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا

زیادتی کی مرتکب ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف واپس آ جائے پھر اگر وہ واپس آ جائے تو عدل کے ساتھ ان میں

بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۹ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

صلح کرا دو اور انصاف کرو بیشک انصاف کرنے والوں کو اللہ (بہت) پسند فرماتا ہے۔ (۹) یقیناً اس کے سوا کچھ نہیں کہ سب مسلمان

اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰ ع

(آپس میں) بھائی ہیں تو اپنے بھائیوں میں صلح کراؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم رحم کیے جاؤ۔ (۱۰)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا

اے ایمان والو مردوں کا کوئی گروہ دوسرے گروہ کا مذاق نہ اڑائے بعید نہیں کہ وہ اُن (مذاق اڑانے والوں) سے

مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا

بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں کا (مذاق اُڑایا کریں) عجب نہیں کہ وہ ان سے بہتر ہوں، اور آپس

تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ

میں طعنہ زنی نہ کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے القاب سے بلاؤ کیا ہی برا نام ہے ایمان کے

بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۤئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۱۱ يٰۤاَيُّهَا

بعد فاسق کہلانا اور جو لوگ توبہ نہ کریں تو وہی ظلم کرنے والے ہیں۔ (۱۱) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

ایمان والو بہت سے گمانوں سے بچوں بیشک بعض گمان گناہ ہیں

وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ

اور (عیبوں کی) جستجو نہ کرو اور ایک دوسرے کی غیبت (بھی) نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند کرے گا کہ

يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ تو تم اس سے (انتہائی) کراہت (محسوس) کرتے ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ توبہ کو بہت قبول کرنے والا

رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ

بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۲) اے لوگو ہم نے تمہیں مرد اور عورت سے پیدا کیا اور ہم نے تمہیں (مختلف)

شُعُوْبًا وَّ قَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ

بڑی قومیں اور قبیلے بنایا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ بزرگی والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہو بیشک

اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ

اللہ خوب جاننے والا اچھی طرح خبردار ہے۔ (۱۳) دیہاتی بولے ہم ایمان لائے آپ فرمائیں تم ایمان نہیں لائے ہاں

قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِیْعُوا

یہ کہو ہم مطیع ہوئے اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا اور اگر (واقعی دل سے) تم نے اللہ

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا یَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کی تو اللہ تمہارے کسی عمل میں سے کچھ بھی کم نہ کرے گا بیشک اللہ بہت بخشنے والا

رَّحِیْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا

بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۴) ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر انہوں نے شک نہ کیا

وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ

اور اپنے مال و جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہی

الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِیْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

سچے ہیں ۔ (۱۵) (اے حبیب) آپ فرمائیے کیا تم اللہ کو اپنے دین کی خبر دے رہے ہو؟ حالانکہ اللہ آسمانوں اور زمینوں میں

وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۶﴾ یَمُنُّوْنَ عَلَیْكَ اَنْ

ہر چیز کو جانتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (۱۶) (اے حبیب) آپ پر احسان جتاتے ہیں کہ

اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْكُمْ اَنْ

وہ مسلمان ہو گئے آپ فرما دیں اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ

هَدٰىكُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ غَیْبَ

اس نے تمھیں ایمان کی طرف ہدایت فرمائی اگر (واقعی) تم سچے ہو۔ (۱۷) بیشک اللہ جانتا ہے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع

اور زمینوں کے سب غیب اور اللہ خوب دیکھتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔ (۱۸)

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّ ثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ قٓ مکی ہے، اس میں پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

قٓ ۫ۚ وَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ

قٓ، قسم قرآن مجید کی۔ (۱) (اور کچھ نہیں) بلکہ انہیں تعجب ہوا کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک ڈر سنانے والا آ گیا

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا ۚ

تو کافر کہنے لگے یہ تو عجیب بات ہے۔ (۲) کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے (پھر زندہ ہوں گے)؟

ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَ

یہ لوٹنا تو سمجھ سے دُور ہے۔ (۳) بیشک ہم جانتے ہیں اس چیز کو جو کچھ زمین اُن سے کم کرتی ہے اور

عِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ

ہمارے پاس (اُن کے اعمال کو) محفوظ رکھنے والا نوشتہ موجود ہے۔ (۴) بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آ گیا تو اب

فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝٥ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَاۗءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ

وہ اُلجھن کی بات میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۵) تو کیا اُنہوں نے اپنے اُوپر آسمان نہ دیکھا ہم نے اسے کیسا بنایا اور کس طرح

زَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝٦ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا

اسے آراستہ کیا اور اس میں کوئی شگاف نہیں۔ (۶) اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں مضبوط پہاڑوں

رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٧ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى

کو ڈال دیا اور اس میں ہر قسم کے خوشنما پودے اُگائے (۷) جو بصیرت ہیں اور نصیحت

لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٨ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ

ہر رجوع ہونے والے بندے کے لئے۔ (۸) اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اُتارا تو اس سے ہم نے باغ

جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝٩ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝١٠ رِّزْقًا

اُگائے اور غلّہ کھیتی کا (۹) اور کھجور کے لمبے درخت پیدا کئے اِن پر تہ بہ تہ پھلوں سے لدے ہوئے خوشے (لگائے) (۱۰) (اپنے) بندوں

لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝١١ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

کی روزی کے لئے اور اس (پانی) سے ہم نے مُردہ شہر کو زندہ کیا۔ اسی طرح (مرنے کے بعد تمہارا قبروں سے) نکلنا ہے۔ (۱۱) جھٹلایا اُن سے پہلے

قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝١٢ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ

نوح کے (منکر) لوگوں نے اور (اندھے) کنوئیں والوں اور ثمود نے (۱۲) اور عاد نے اور فرعون اور لُوط کے ہم قبیلہ

لُوْطٍ ۝١٣ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ

لوگوں نے (۱۳) اور ایکہ والوں اور تبع کے لوگوں نے (ان میں سے) ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرے عذاب کی وعید (ان پر)

وَعِيْدِ ۝١٤ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ

ثابت ہو کر رہی۔ (۱۴) تو کیا پہلی بار پیدا کر کے ہم تھک گئے؟ (نہیں) بلکہ وہ اپنے از سرِ نو پیدا ہونے کے بارے میں شک میں

ع ۱ ۱۵ ۱۵

جَدِيدٍ ۱۵ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ

پڑے ہوئے ہیں۔ (۱۵) اور بیشک ہم نے اِنسان کو پیدا کیا اور ہم ان وسوسوں کو (بھی) جانتے ہیں جو اس کا نفسِ امارہ (اس کے دل میں) ڈالتا رہتا ہے

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۱۶ إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ

اور ہم اس کی شہ رگ سے زیادہ اس کے قریب ہیں۔ (۱۶) جب (اس کے ہر قول وفعل کو) لے لیتے ہیں دو

الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۱۷ مَا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ

(فرشتے) لینے والے (ایک) داہنی طرف اور (دوسرا) بائیں طرف بیٹھا ہوتا ہے۔ (۱۷) وہ زبان سے کوئی بات نہیں کہتا مگر اس کے پاس (اس کا)

رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۱۸ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ مَا كُنتَ

نگہبان لکھنے کے لئے تیار ہوتا ہے۔ (۱۸) اور آ پہنچی موت کی بےہوشی سچائی کے ساتھ یہ ہے جس سے تو کنارہ

مِنْهُ تَحِيدُ ۱۹ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ۲۰ وَجَاءَتْ كُلُّ

کشی کرتا تھا۔ (۱۹) اور صور پھونکا جائے گا یہ ہے (عذاب کی) وعید کا دن۔ (۲۰) اور ہر شخص اسی طرح حاضر

نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ۲۱ لَّقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا

ہوگا کہ اس کے ساتھ ایک فرشتہ اس کو چلانے والا ہوگا اور ایک گواہ۔ (۲۱) بیشک تو اس (دن) سے غفلت میں رہا

فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۲۲ وَقَالَ قَرِينُهُ

تو ہم نے تیری آنکھوں سے تیرے پردے کو اُٹھا دیا تو آج تیری نگاہ بڑی تیز ہے۔ (۲۲) اور اس کا (عمر بھر کا) ساتھی (فرشتہ) کہے گا

هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ۲۳ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۲۴ مَّنَّاعٍ

یہ ہے (اس کا اعمالنامہ) جو میرے پاس تیار ہے۔ (۲۳) (دونوں فرشتوں کو حکم ہوگا کہ) ڈال دو جہنم میں ہر بڑے ناشکرے سرکش کو (۲۴) جو نیکی کو سختی

لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ۲۵ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي

سے روکنے والا حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا ہے (۲۵) جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود ٹھہرایا تو تم اسے سخت

الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿٢٦﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ

عذاب میں ڈال دو ۔ (۲۶) اس کا ساتھی (شیطان) بولے گا اے ہمارے پروردگار میں نے اِسے سرکش نہیں کیا تھا لیکن یہ خود ہی پرلے

ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ

درجے کی گمراہی میں تھا۔ (۲۷) ارشاد ہو گا میری بارگاہ میں جھگڑا نہ کرو حالانکہ میں تمہیں پہلے ہی عذاب کا وعدہ

بِالْوَعِيْدِ ﴿٢٨﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ

بھیج چکا ہوں۔ (۲۸) میرے حضور (میری) بات بدلی نہیں جاتی اور نہ میں بندوں پر ظلم کرنے والا ہوں ۔ (۲۹) (یاد کیجئے)

نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿٣٠﴾ وَاُزْلِفَتِ

جس دن ہم جہنم سے فرمائیں گے کیا تو بھر گئی؟ اور وہ کہے گی کیا کچھ اور زیادہ ہے ؟ (۳۰) اور پرہیزگاروں کے

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿٣١﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ

قریب لائی جائے گی جنت کہ (ان سے کچھ بھی) دُور نہ ہو گی ۔ (۳۱) یہ ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا ہر رجوع ہونے والے (اپنے دین کی) حفاظت

حَفِيْظٍ ﴿٣٢﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ﴿٣٣﴾

کرنے والے کے لئے۔ (۳۲) جو رحمٰن سے بے دیکھے ڈرتا رہا اور اللہ کی طرف رجوع ہونے والا دل لایا (۳۳)

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا

اس (جنت) میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہ دن ہے ہمیشگی کا۔ (۳۴) ان کے لئے وہاں ہر وہ چیز ہو گی جسے وہ چاہیں اور ہمارے پاس (اس سے

مَزِيْدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا

بھی) زیادہ ہے۔ (۳۵) اور ہم نے ان (کفارِ مکہ) سے پہلے بہت سی قومیں ہلاک کر دیں جو گرفت کی قوت میں ان سے زیادہ طاقتور تھیں

فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى

تو انہوں نے (دُنیا کے) شہروں کو چھان مارا۔ ہے کہیں بھاگنے کی جگہ؟ (۳۶) بیشک اس میں ضرور نصیحت ہے

لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

اس کے لئے جو صاحبِ دل ہو یا کان لگائے اس حال میں کہ متوجہ ہو۔ (۳۷) اور بیشک ہم نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾

آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں بنایا اور ہمیں کوئی تھکن نہ پہنچی۔ (۳۸)

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ

تو جو کچھ وہ کہتے ہیں آپ اس پر صبر فرمائیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح فرمائیں سورج چمکنے سے پہلے اور

قَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ

ڈوبنے سے پہلے۔ (۳۹) اور کچھ رات کے وقت پھر اس کی پاکی بیان کیجئے اور نمازوں کے بعد (بھی)۔ (۴۰) اور (اے سننے والے)

يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ ذٰلِكَ

کان لگا کر سن جس دن پکارنے والا قریب کی جگہ سے پکارے گا (۴۱) جس دن یقیناً وہ چیخ کی آواز سنیں گے یہ

يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ

دن ہے (قبروں سے) باہر آنے کا۔ (۴۲) بیشک ہم ہی جلاتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ (۴۳) جس دن ان سے

الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ

زمین پھٹے گی تو وہ دوڑتے ہوئے نکلیں گے یہ حشر ہے ہم پر بہت آسان۔ (۴۴) ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہہ رہے ہیں

وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾ ع ۳ ۱۷

اور آپ ان پر جبر کرنے والے نہیں تو آپ قرآن سے اسے نصیحت فرمائیں جو میرے عذاب کی وعید سے ڈرتا ہو۔ (۴۵)

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ ذاریات مکی ہے اس میں ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ

قسم منتشر کر کے اُڑانے والی ہواؤں کی۔ (۱) پھر بوجھ اٹھانے والے بادلوں کی۔ (۲) پھر آسانی سے چلنے والی کشتیوں کی۔ (۳) پھر کام تقسیم کرنے والے

اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ

فرشتوں کی۔ (۴) بیشک جس امر کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور سچا ہے (۵) اور بیشک جزا ضرور واقع ہو گی ۔ (۶) قسم راستوں

ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ

والے آسمان کی ، (۷) بیشک تم ضرور مختلف بات میں پڑے ہوئے ہو (۸) اس (قرآن) سے وہی پھیرا جاتا ہے جو

اُفِكَ ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾

(ازل سے) پھیر دیا گیا۔ (۹) قتل کئے جائیں جھوٹے اندازے لگانے والے (۱۰) جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں (۱۱)

يَسْــَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾

پوچھتے ہیں بدلے کا دن کب ہو گا۔ (۱۲) (فرما دیجئے) جس دن وہ آگ پر سینکے جائیں گے۔ (۱۳)

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

چکھو اپنا (یہ) عذاب ۔ یہی ہے وہ جسے تم جلدی مانگتے تھے ۔ (۱۴) بیشک متقی

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

جنتوں اور چشموں میں ہوں گے ۔ (۱۵) لے رہے ہوں گے جو ان کا رب انہیں عطا فرمائے گا۔ بیشک وہ اس سے پہلے

قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶﴾ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ

(دُنیا میں) نیکی کرنے والے تھے ۔ (۱۶) وہ رات کو کم سوتے تھے ۔ (۱۷) اور

بِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَفِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾

رات کے پچھلے پہروں میں مغفرت طلب کرتے تھے۔ (۱۸) اور ان کے مال میں حق (مقرر) تھا سائل اور محروم (حاجت مند) کا۔ (۱۹)

وَفِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَفِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور یقین رکھنے والوں کے لئے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (۲۰) اور خود تمہاری جانوں میں تو کیا تم (ان نشانیوں کو) نہیں دیکھتے؟ (۲۱)

وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ

اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (۲۲) تو قسم آسمان اور زمین کے رب کی بیشک یہ

لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ

(قرآن) ضرور حق ہے جیسا کہ تمہارا بولنا۔ (۲۳) (اے محبوب) کیا آپ کے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی

الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾

خبر آئی؟ (۲۴) جب وہ ان کے پاس آئے تو انہوں نے سلام پیش کیا، ابراہیم نے (بھی جواب میں) سلام فرمایا۔ (ابراہیم سوچنے لگے) اجنبی لوگ ہیں۔ (۲۵)

فَرَاغَ اِلٰۤی اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَیْهِمْ قَالَ اَلَا

پھر چپکے سے اپنے گھر والوں کی طرف تشریف لے گئے تو (بھنا ہوا) ایک فربہ بچھڑا لے آئے۔ (۲۶) پھر اسے ان کے سامنے رکھا، فرمایا کیا

تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ

تم کھاتے نہیں؟ (۲۷) تو ان کی طرف سے اپنے دل میں دہشت محسوس فرمائی، مہمان بولے آپ اندیشہ نہ فرمائیں اور انہوں نے ابراہیم کو ایک ذی علم لڑکے کی

عَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِیْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ

بشارت دی۔ (۲۸) تو ان کی بیوی فریاد کرتی ہوئی آئیں، پھر (تعجب سے) اپنے منہ پر ہاتھ مارا اور کہا بوڑھی بانجھ

عَقِیْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۰﴾

(کے لڑکا ہوگا؟) (۲۹) وہ بولے ایسا ہی آپ کے رب نے فرمایا۔ بیشک وہی بڑی حکمت والا بہت علم والا ہے۔ (۳۰)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ

ابراہیم نے فرمایا تو (اصل) مقصد کیا ہے تمہارا اے بھیجے ہوئے فرشتو! (۳۱) فرشتوں نے کہا بیشک ہم مجرم لوگوں کی طرف

مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ

بھیجے گئے ہیں۔ (۳۲) تا کہ ہم ان پر مٹی کے پتھر (کھنگر) برسائیں (۳۳) آپ کے رب کے پاس (جن پر) نشان

رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾

لگے ہوئے (ہیں) حد سے بڑھنے والوں کے لئے۔ (۳۴) تو ہم نے ان سب کو نکال لیا جو اس (بستی) میں ایمان والے تھے۔ (۳۵)

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً

تو ہم نے اس میں مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا (اور کوئی گھر) نہ پایا۔ (۳۶) اور ہم نے اس میں باقی رکھی ایک نشانی

لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى

ان لوگوں کے لئے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ (۳۷) اور موسیٰ (کے واقعہ) میں (ہماری نشانیاں ہیں) جب ہم نے انہیں واضح

فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾

دلیل کے ساتھ فرعون کی طرف بھیجا۔ (۳۸) تو اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ میں روگردانی کی اور کہنے لگا (یہ) جادوگر ہے یا دیوانہ۔ (۳۹)

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ

تو ہم نے اسے اور اس کے (پورے) لشکر کو پکڑ لیا پھر ہم نے ان (سب) کو دریا میں پھینک دیا اس حال میں کہ وہ (اپنے آپ کو) ملامت کرنے والا تھا۔ (۴۰) اور عاد میں (بھی عبرت کی نشانیاں ہیں) جب

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ

کہ ہم نے ان پر رحمت سے خالی ہوا بھیجی۔ (۴۱) وہ نہ چھوڑتی تھی کسی چیز کو جس پر گزرتی

اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾

مگر اسے ریزہ ریزہ کر دیتی۔ (۴۲) اور ثمود میں (بھی نشان عبرت ہے) جب اُن سے کہا گیا ایک مقررہ وقت تک فائدہ اُٹھالو۔ (۴۳)

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا

تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی تو انہیں ہولناک کڑک نے پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ دیکھ رہے تھے۔ (۴۴) تو نہ

اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ

وہ کھڑے ہو سکے اور نہ (ہم سے) بدلہ لے سکے۔ (۴۵) اور ان سے پہلے نوح کے (منکر) لوگوں

قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا

کو (ہلاک کردیا) بیشک وہ سخت نافرمان لوگ تھے۔ (۴۶) اور ہم نے آسمان کو (اپنی) قدرت سے بنایا اور بیشک ہم

لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ

ضرور وسیع قدرت والے ہیں۔ (۴۷) اور زمین کو ہم نے (فرش بنا کر) بچھایا تو ہم کیا ہی اچھے بچھانے والے ہیں۔ (۴۸) اور ہم نے ہر چیز کو

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ

جوڑا جوڑا بنایا تا کہ تم سمجھو۔ (۴۹) تو اللہ کی طرف بھاگو بیشک میں تمہارے لئے اس کی طرف سے واضح

مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾

ڈرانے والا ہوں۔ (۵۰) اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ بیشک میں تمہارے لئے اس کی طرف سے کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔ (۵۱)

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس کوئی رسول نہ آیا مگر انہوں نے کہا کہ (یہ) جادوگر ہے یا

مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ

دیوانہ۔ (۵۲) کیا انہوں نے ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت کر دی تھی بلکہ وہ سرکشی کرنے والے لوگ ہیں۔ (۵۳) تو (اے محبوب) آپ ان سے توجہ ہٹا لیں تو آپ پر کوئی

بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ

ملامت نہیں۔ (۵۴) اور آپ سمجھاتے رہیں اس لئے کہ سمجھانا یقیناً ایمان والوں کے لئے مفید ہے۔ (۵۵) اور میں نے جن اور انسان کو

وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ

نہیں پیدا کیا مگر اس لئے کہ وہ میری عبادت کریں۔ (۵۶) میں ان سے کچھ رزق طلب نہیں کرتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ

يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ

وہ مجھے کھانا دیں۔ (۵۷) بیشک اللہ ہی بڑا رازق بڑی قوت والا ہے زبردست ۔ (۵۸) تو یقیناً (ان) ظالموں کے لئے

ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌ

(بھی عذاب کا) حصہ ہے ان کے ساتھیوں کے حصے کی طرح تو (یہ) مجھ سے جلدی طلب نہ کریں ۔ (۵۹) تو کافروں

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾

کے لئے تباہی ہے ان کے اس دن سے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (۶۰)

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ طور مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں انچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾

قسم طور کی (۱) اور لکھی ہوئی کتاب کی (۲) کشادہ ورق میں (۳) اور (قسم) بیت المعمور کی (۴)

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾

اور اونچی چھت کی (۵) اور جوش مارتے ہوئے سمندر کی ۔ (۶) بیشک آپ کے رب کا عذاب ضرور واقع ہو کر رہے گا۔ (۷)

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿۹﴾ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿۱۰﴾

اسے کوئی دفع کرنے والا نہیں (۸) جس دن آسمان سخت تھرتھرائے گا ۔ (۹) اور پہاڑ بڑی تیزی سے چلیں گے ۔ (۱۰)

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾

تو اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی خرابی ہے ۔ (۱۱) جو لوگ بیہودہ مشغلہ میں کھیل رہے ہیں ۔ (۱۲)

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿١٣﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

جس دن دھکیل دھکیل کرنار جہنم کی طرف لائے جائیں گے ۔ (١٣) یہ ہے جہنم کی وہ آگ جسے تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٤﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿١٥﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا

جھٹلاتے تھے ۔ (١٤) تو کیا یہ جادو ہے یا تم نہیں دیکھتے ۔ (١٥) اس میں داخل ہو جاؤ پھر (چاہے) صبر کرو

اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾

یا نہ کرو تم پر برابر ہے تمہیں اسی کا بدلہ دیا جا رہا ہے جو تم کرتے تھے ۔ (١٦)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿١٧﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَ

بیشک متقی لوگ جنتوں اور نعمتوں میں ہوں گے ۔ (١٧) خوش ہو رہے ہوں گے اپنے رب کی عطاؤں سے اور

وَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿١٨﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓــًٔا بِمَا كُنْتُمْ

ان کا رب انہیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا ۔ (١٨) کھاؤ اور پیو خوب مزے سے ان (نیکیوں) کے بدلے میں جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٢٠﴾

تم کرتے تھے ۔ (١٩) وہ برابر بچھے ہوئے تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے اور ہم انہیں زوجیت میں دیں گے گوری، کشادہ چشم عورتیں ۔ (٢٠)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان میں ان کی پیروی کی ان کی اولاد کو ہم ان کے ساتھ ملا دیں گے

وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِیٍٔۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾

اور ان کے عمل میں سے ہم ان کے لئے کچھ کمی نہ کریں گے اور ہر (کافر) آدمی اپنے اعمال میں گروی ہے ۔ (٢١)

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا

اور ہم انہیں (مسلسل) پہنچاتے رہیں گے ہر قسم کے میوے اور گوشت جس قسم کا وہ چاہیں گے ۔ (٢٢) وہ جنت میں جام شراب کے لئے (ہنسی خوشی) ایک دوسرے پر جھپٹتے ہوں گے

لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ

اس میں نہ کوئی بیہودگی ہوگی اور نہ گناہ کا کام۔ (۲۳) اور ان کے خاص غلام (خدمت کے لئے) ان کے گرد پھرتے ہوں گے گویا وہ چھپا کر رکھے

مَّكْنُونٌ ﴿٢٤﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾ قَالُوا إِنَّا كُنَّا

ہوئے موتی ہیں۔ (۲۴) اور وہ (اہلِ جنت) ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر پُرسشِ احوال کریں گے (۲۵) کہیں گے بیشک ہم اس

قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾

سے پہلے (دنیا میں) اپنے گھر والوں میں خوفزدہ رہتے تھے۔ (۲۶) تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچایا۔ (۲۷)

إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾ فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ

بیشک ہم اس سے پہلے اسے پکارتے تھے یقیناً وہ بہت احسان کرنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۸) تو آپ نصیحت فرماتے رہیں کہ آپ اپنے رب کے

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ

فضل سے نہ کاہن ہیں اور نہ مجنون۔ (۲۹) کیا (منکرین) کہتے ہیں یہ شاعر ہیں ہمیں ان پر حوادثِ روزگار

الْمَنُونِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾ أَمْ تَأْمُرُهُمْ

کا انتظار ہے۔ (۳۰) فرما دیجئے انتظار کرتے رہو تو بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۳۱) کیا ان کی عقلیں انہیں

أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل

اس بات کا حکم دیتی ہیں ؟ یا وہ سرکشی کرنے والے لوگ ہیں۔ (۳۲) کیا وہ کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو انہوں نے اپنی طرف سے گھڑ لیا ہے؟

لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾ أَمْ

بلکہ وہ مومن نہیں۔ (۳۳) تو انہیں چاہئے کہ وہ اس (قرآن) جیسی کوئی بات لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔ (۳۴) کیا وہ

خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿٣٥﴾ أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ

کسی شے کے بغیر پیدا کئے گئے ؟ یا وہ (خود) خالق ہیں۔ (۳۵) کیا انہوں نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ

اور زمینوں کو پیدا کیا؟ بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے۔ (۳۶) کیا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں؟ یا وہی

الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ

(ان پر) مسلط ہیں (۳۷) کیاان کے پاس کوئی سیڑھی ہے،جس پر (چڑھ کر) وہ سن لیتے ہیں؟ تو ان کے سننے والے کو چاہئے کہ وہ

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا

روشن دلیل لائے۔ (۳۸) کیا اس کی بیٹیاں ہیں؟ اور تمہارے بیٹے۔ (۳۹) کیا آپ ان سے کچھ اجرت طلب فرماتے ہیں؟

فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾

کہ وہ جرمانے کے بوجھ میں دبے جاتے ہیں۔ (۴۰) کیا ان کے پاس غیب ہے؟ کہ وہ لکھ رہے ہیں۔ (۴۱)

اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۗ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ

یا وہ فریب دینا چاہتے ہیں؟ تو کفر کرنے والے خود ہی اپنے دامِ فریب میں مبتلا ہیں۔ (۴۲) کیا اللہ کے سوا

اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ

ان کا کوئی معبود ہے؟ اللہ اس سے پاک ہے جسے وہ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۴۳) اور اگر آسمان سے کوئی ٹکڑا

السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

گرتا ہوا دیکھ لیں (تو) کہیں گے یہ تہ بہ تہ بادل ہے۔ (۴۴) تو آپ انہیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیں۔ یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن کو

الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ

پالیں جس میں وہ بیہوش کردیئے جائیں گے۔ (۴۵) جس دن ان کا مکر ان کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی

يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

مدد کی جائے گی۔ (۴۶) اور بیشک ظالموں کے لئے اس (عذابِ آخرت) سے پہلے ایک (اور) عذاب ہے لیکن ان کے اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

لوگ نہیں جانتے ۔ (۴۷) اور (اے محبوب) آپ اپنے رب کے فیصلہ پر ٹھہرے رہیں تو بیشک آپ ہماری حفاظت میں ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجئے

حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٤٩﴾

جب آپ کھڑے ہوں ۔ (۴۸) اور کچھ رات میں اس کی پاکی بیان کریں اور (صبح کو) ستارے چھپتے وقت ۔ (۴۹)

سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَسِتُّونَ آيَةً وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۂ نجم مکی ہے — اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے — اس میں باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿٢﴾ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ

قسم روشن ستارے (وجودِ محمدی) کی جب وہ (شبِ معراج عرش بریں پر عروج فرما کر زمین کی طرف) اترا (۱) تمہارے آقا نہ (کبھی) گمراہ ہوئے اور نہ بے راہ چلے (۲) اور وہ اپنی خواہش سے کلام

الْهَوَىٰ ﴿٣﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿٤﴾ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ﴿٥﴾ ذُو مِرَّةٍ

نہیں فرماتے ۔ (۳) نہیں ہوتا ان کا فرمانا مگر وحی جو (ان کی طرف) کی جاتی ہے ۔ (۴) انہیں سکھایا (اللہ) سخت قوتوں والے ۔ (۵) بہت زبردست نے پھر اس (اللہ)

فَاسْتَوَىٰ ﴿٦﴾ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ﴿٨﴾ فَكَانَ قَابَ

نے استویٰ فرمایا (۶) اس حال میں کہ وہ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) سب سے اونچے کنارے (دائرہ امکان کے منتہیٰ) پر تھے (۷) پھر قریب ہوا (اللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے) پھر زیادہ قریب ہوا (۸)

قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ﴿٩﴾ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ﴿١٠﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ

تو (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اپنے (رب سے) دو کمانوں کی مقدار (نزدیک) ہوئے بلکہ اس سے (بھی) زیادہ قریب (۹) تو وحی فرمائی اپنے عبدِ مقدس کو جو وحی فرمائی (۱۰) قلبِ مبارک نے اس کے

مَا رَأَىٰ ﴿١١﴾ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ﴿١٣﴾

خلاف نہ کہا جو (چشمِ اقدس نے) دیکھا (۱۱) تو کیا تم ان سے اس پر جھگڑتے ہو جو انہوں نے دیکھا (۱۲) اور بیشک انہوں نے اسے دوسری بار ضرور دیکھا (۱۳)

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ﴿١٤﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ﴿١٥﴾ إِذْ يَغْشَى

سدرۃ المنتہٰی کے قریب ۔ (۱۴) اس کے پاس جنت الماویٰ ہے ۔ (۱۵) جب ڈھانپ لیا

السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَاٰى مِنْ

سدرہ کو اس (عظیم چیز) نے جس نے ڈھانپ لیا۔ (۱۶) نہ ایک طرف مائل ہوئی نظر اور نہ حد سے بڑھی۔ (۱۷) بیشک انہوں نے اپنے رب کی

اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

بڑی نشانیاں دیکھیں۔ (۱۸) تو کیا تم نے لات اور عزّیٰ (دیویوں) کو (بغور) دیکھا؟ (۱۹) اور اس تیسری ایک اور (دیوی)

الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾

منات کو۔ (۲۰) (تم انہیں اللہ کی بیٹیاں سمجھتے ہو؟) کیا تمہارا بیٹا ہے اور اس کی بیٹی؟ (۲۱) تب تو یہ بڑی ناانصافی کی تقسیم ہے۔ (۲۲)

اِنْ هِىَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ

یہ تو صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کے بارے میں کوئی

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ

دلیل نہیں اتاری وہ نہیں پیروی کرتے مگر گمان اور اپنی نفسانی خواہشوں کی

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ؕ ﴿۲۳﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ صلے ز

حالانکہ یقیناً ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آ چکی۔ (۲۳) کیا انسان کے لئے وہ سب کچھ ہے جس کی اس نے تمنا کی؟ (۲۴)

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ ع وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِىْ ع ۱۵

تو اللہ ہی مالک ہے آخرت اور دنیا کا۔ (۲۵) اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں جن کی سفارش

شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾

کچھ کام نہیں آ سکتی مگر اللہ کی اجازت دینے کے بعد جس کے لئے وہ چاہے اور پسند فرمائے۔ (۲۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾

بیشک وہ لوگ جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو عورتوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ (۲۷)

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ

اور انہیں اس کا کچھ علم نہیں وہ گمان ہی کے پیچھے چلتے ہیں اور بیشک یقین کے مقابلے میں

مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ (۲۸) فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ڏ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا

گمان کچھ کام نہیں دیتا۔ (۲۸) تو آپ اپنی توجہ اس سے ہٹالیں جس نے ہماری یاد سے روگردانی کی اور اس نے نہ چاہا مگر

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۭ (۲۹) ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ

دنیا کی زندگی کو۔ (۲۹) یہ حد ہے ان کے علم کی رسائی کی بیشک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے جو

ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى (۳۰) وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اس کی راہ سے بھٹکا اور وہ خوب جانتا ہے اس کو جس نے ہدایت قبول کی۔ (۳۰) اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ

اور جو کچھ زمینوں میں ہے تاکہ بُرائیاں کرنے والوں کو ان کے عمل کا بدلہ دے اور نیکی کرنے والوں کو اچھا

اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ (۳۱) اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا

اجر عطا فرمائے۔ (۳۱) جو لوگ کبیرہ گناہوں اور بےحیائی کے کاموں سے بچتے ہیں مگر

اللَّمَمَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ

ہلکا سا گناہ (تو) بیشک آپ کا رب کشادہ مغفرت والا ہے وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے تمہیں مٹی

الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ

سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں حمل کی صورت میں تھے تو تم اپنی پاکیزگی کا دعویٰ نہ کرو

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى (۳۲) ع اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ۙ (۳۳) وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ

وہ خوب جانتا ہے پرہیزگاروں کو۔ (۳۲) تو کیا آپ نے اسے دیکھا؟ جس نے روگردانی کی۔ (۳۳) اور تھوڑا سا (مال) دیا اور

أَكْدٰى ﴿٣٤﴾ أَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿٣٥﴾ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِيْ

(پھر) روک لیا۔ (۳۴) کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے ؟ کہ وہ دیکھ رہا ہے۔ (۳۵) کیا اسے اس چیز کی خبر نہیں ملی؟ جو

صُحُفِ مُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَإِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى ﴿٣٧﴾ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

موسیٰ کے صحیفوں میں ہے۔ (۳۶) اور ابراہیم (کے صحیفوں میں) جو پوری طرح احکام بجالائے۔ (۳۷) کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ

أُخْرٰى ﴿٣٨﴾ وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾ وَأَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ

نہیں اُٹھاتا۔ (۳۸) اور یہ کہ آدمی کے لئے نہیں مگر جو اس نے کمایا۔ (۳۹) اور یہ کہ اس کی کوشش عنقریب دیکھی

يُرٰى ﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْأَوْفٰى ﴿٤١﴾ وَأَنَّ إِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾ وَ

جائے گی۔ (۴۰) پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ (۴۱) اور یہ کہ (بالآخر) آپ کے رب ہی کی طرف پہنچنا ہے۔ (۴۲) اور

أَنَّهٗ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكٰى ﴿٤٣﴾ وَأَنَّهٗ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَأَنَّهٗ خَلَقَ

یہ کہ اسی نے ہنسایا اور رُلایا۔ (۴۳) اور یہ کہ اسی نے مارا اور جلایا۔ (۴۴) اور یہ کہ اسی نے

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰى ﴿٤٥﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾ وَأَنَّ عَلَيْهِ

نر اور مادہ کے جوڑے پیدا کئے۔ (۴۵) نطفہ سے جب وہ (مادہ کے رحم میں) ٹپکایا جائے۔ (۴۶) اور یہ کہ اسی پر ہے

النَّشْأَةَ الْأُخْرٰى ﴿٤٧﴾ وَأَنَّهٗ هُوَ أَغْنٰى وَأَقْنٰى ﴿٤٨﴾ وَأَنَّهٗ هُوَ رَبُّ

دوسری زندگی عطا فرمانا۔ (۴۷) اور یہ کہ اسی نے غنی کیا اور دولت وثروت عطا فرمائی۔ (۴۸) اور یہ کہ وہی رب ہے شعریٰ

الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَأَنَّهٗ أَهْلَكَ عَادًا الْأُوْلٰى ﴿٥٠﴾ وَثَمُوْدَا فَمَا أَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ

(ستارے) کا۔ (۴۹) اور یہ کہ اسی نے پہلی (قوم) عاد کو ہلاک کردیا۔ (۵۰) اور (قوم) ثمود کو (ایسا ہلاک کیا) کہ (کوئی) باقی نہ چھوڑا۔ (۵۱) اور ان سے پہلے

نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغٰى ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ

نوح کے (منکر) لوگوں کو (ہلاک کیا) بیشک وہی بڑے ظالم اور بڑے سرکش تھے۔ (۵۲) اور (منکرین لوط کی) الٹنے والی بستیوں کو

أَهْوٰى ﴿٥٣﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾ هٰذَا

(اوپر اٹھا کر) نیچے پھینک دیا۔ (٥٣) تو ان کو ڈھانپ لیا (پتھروں کی) اس بارش نے جس نے ڈھانپ لیا۔ (٥٤) تو (اے سننے والے) تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں میں شک کرتا رہے گا؟ (٥٥) یہ ایک

نَذِيرٌ مِنَ النُّذُرِ الْأُولٰى ﴿٥٦﴾ أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ

ڈر سنانے والے ہیں پہلے ڈر سنانے والوں میں سے۔ (٥٦) قریب آنے والی (گھڑی) قریب آ پہنچی۔ (٥٧) اللہ کے سوا اسے کوئی

اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ أَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُونَ وَ

ٹالنے والا نہیں۔ (٥٨) تو کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو؟ (٥٩) اور تم ہنستے ہو اور

لَا تَبْكُونَ ﴿٦٠﴾ وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوا ﴿٦٢﴾

روتے نہیں۔ (٦٠) اور تم کھیل میں پڑے ہوئے ہو۔ (٦١) تو اللہ کے لئے سجدہ کرو اور اس کی عبادت کرو۔ (٦٢)

سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَخَمْسُونَ آيَةً وَثَلٰثُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

سورۂ قمر مکی ہے۔ اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے۔ اس میں پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا

قیامت قریب آ گئی اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ (١) اور (کافر) اگر کوئی نشانی دیکھیں تو منہ پھیر لیں اور کہیں (یہ تو)

سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾

چلتا پھرتا جادو ہے۔ (٢) اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہشوں کی اتباع کی اور ہر کام (ایک وقت پر) ٹھہر چکا ہے۔ (٣)

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا

اور بیشک ان کے پاس (پہلی قوموں کی) ایسی خبریں آ چکیں جن میں (کفر و معصیت سے) کافی روک تھام ہے۔ (٤) اعلیٰ درجہ کو پہنچنے والی حکمت (بھی)۔

تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلٰى شَيْءٍ نُكُرٍ ﴿٦﴾

تو کچھ فائدہ نہیں دیتے ڈرانے والے۔ (٥) تو آپ ان سے منہ پھیر لیں۔ (ایک) بلانے والا (فرشتہ صور پھونک کر) جس روز سخت ناگوار چیز (میدان حشر) کی طرف بلائے گا (٦)

وقف لازم

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ

(خوف کے مارے) نیچی آنکھیں کئے ہوئے قبروں سے نکلیں گے گویا وہ ٹڈی دل ہیں (زمین پر)

مُّنْتَشِرٌ ۙ﴿۷﴾ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾

پھیلے ہوئے (۷) بلانے والے کی طرف دوڑتے ہوئے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے۔ (۸)

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ﴿۹﴾

ان سے پہلے نوح کی (منکر) لوگوں نے جھٹلایا تو انہوں نے ہمارے بندے (نوح) کی تکذیب کی اور انہوں نے کہا (یہ) دیوانہ ہے اور انہیں دھمکیاں دی گئیں۔ (۹)

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾ فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ

تو انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ میں مظلوم ہوں تو (ان سے میرا) انتقام لے۔ (۱۰) تو ہم نے موسلادھار بارش سے آسمان کے دروازے

مُّنْهَمِرٍ ۖ﴿۱۱﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ

کھول دیئے۔ (۱۱) اور ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیئے تو (زمین و آسمان کا) پانی (عذاب کے) اس امر پر جمع ہو گیا جو (اُن کی ہلاکت کیلئے) مقدر

قُدِرَ ۚ﴿۱۲﴾ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۙ﴿۱۳﴾ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً

ہو چکا تھا (۱۲) اور ہم نے نوح کو تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کیا۔ (۱۳) جو ہماری حفاظت میں چلتی تھی اس کا بدلہ لینے

لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَاۤ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَيْفَ

کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا۔ (۱۴) اور بیشک ہم نے اس (کشتی کے واقعہ) کو نشانی بنا کر چھوڑا۔ تو ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (۱۵) تو کیسا ہوا

كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

میرا عذاب اور میرا خوف دلانا۔ (۱۶) اور بیشک ہم نے نصیحت قبول کرنے کے لئے قرآن کو آسان کیا۔ تو ہے کوئی نصیحت

مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا

قبول کرنے والا؟ (۱۷) قوم عاد نے جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ (۱۸) بیشک بھیجی ہم نے

عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ

ان پر نہایت سخت آواز والی تیز آندھی (اُن کے حق میں) دائمی نحوست کے دن میں۔ (۱۹) وہ لوگوں کو (اس طرح) اُٹھا کر (زمین پر) دے مارتی تھی

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾ وَ

گویا کہ وہ کھجور کے اکھڑے ہوئے درختوں کی جڑیں ہیں۔ (۲۰) تو کیسا (عبرتناک) ہوا میرا عذاب اور میرا خوف دلانا۔ (۲۱) اور

لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾

بیشک نصیحت قبول کرنے کے لئے ہم نے قرآن کو آسان کیا۔ تو کوئی ہے نصیحت قبول کرنے والا؟ (۲۲) (قوم) ثمود نے ڈر سنانے والے رسولوں کو جھٹلایا۔ (۲۳)

ع ۱ / ۸

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾ ءَاُلْقِيَ

تو کہنے لگے کیا ہم اپنے میں سے ایک بشر کی اتباع کریں تب تو ہم یقیناً ضرور گمراہی اور عذاب میں ہیں۔ (۲۴) کیا ہم سب

الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ

میں سے اسی پر وحی نازل کی گئی بلکہ وہ بڑا جھوٹا متکبر ہے۔ (۲۵) عنقریب کل (قیامت کے دن) وہ جان لیں گے کون

الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ

ہے بڑا جھوٹا متکبر۔ (۲۶) بیشک ہم اونٹنی بھیجنے والے ہیں ان کی آزمائش کے لئے تو (اے صالح) آپ (اُن کے انجام کا) انتظار فرمائیں

وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾

اور صبر سے کام لیں۔ (۲۷) اور انہیں بتا دیجئے کہ پانی ان کے (اور اونٹنی کے) درمیان تقسیم کیا ہوا ہے۔ ہر ایک اپنے پانی کی باری پر حاضر ہو گا۔ (۲۸)

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾

تو انہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا تو اس نے (اونٹنی کو) پکڑا اور اس کی کونچیں کاٹ دیں۔ (۲۹) تو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ (۳۰)

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾

بیشک ہم نے ان پر ایک خوفناک آواز بھیجی تو وہ (ریزہ ریزہ ہو کر) رہ گئے کانٹوں کی باڑ لگانے والے کی بچی ہوئی باڑ کے چورے کی طرح۔ (۳۱)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۳۲ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ

اور بیشک ہم نے نصیحت کے لئے قرآن کو آسان کیا ۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (۳۲) لوط کے (منکر) لوگوں نے رسولوں کو

بِالنُّذُرِ ۝۳۳ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۝۳۴

جھٹلایا ۔ (۳۳) بیشک ہم نے ان پر پتھراؤ (کا عذاب) بھیجا بجز آلِ لوط کے کہ ہم نے انہیں رات کے پچھلے پہر بچالیا۔ (۳۴)

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ۝۳۵ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ

اپنی طرف سے احسان فرما کر ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں جو شکر کرے۔ (۳۵) اور بیشک لوط نے انہیں ہماری

بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝۳۶ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ

گرفت سے ڈرایا تو انہوں نے ان کے ڈرانے میں شک کیا۔ (۳۶) اور بیشک (برائی کے ارادے سے) لوط کو ان کے مہمانوں سے بہلانا پھسلانا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھوں

اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝۳۷ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ

کو ملیامیٹ کردیا تو اب میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ چکھو ۔ (۳۷) اور بیشک صبح سویرے ہی ان پر نہ ٹلنے والا

مُّسْتَقِرٌّ ۝۳۸ ج فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝۳۹ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

عذاب آ گیا۔ (۳۸) تو چکھو میرا عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ ۔ (۳۹) اور بیشک نصیحت کے لئے ہم نے قرآن کو آسان کیا ۔

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۴۰ ع وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝۴۱ ج كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا

ع ۲ ۱۸ ۹

تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (۴۰) اور بیشک فرعون والوں کے پاس ڈرانے والے آئے۔ (۴۱) انہوں نے ہماری سب نشانیوں کی تکذیب کی

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝۴۲ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ

تو ہم نے ان کو بڑے غالب بے حد قدرت والے کی شان کے لائق پکڑلیا۔ (۴۲) (اے قریش مکہ) کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں (کہ اللہ کی گرفت سے نہیں ڈرتے) یا (آسمانی)

بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝۴۳ ج اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ۝۴۴ سَيُهْزَمُ

کتابوں میں تمہاری معافی لکھی ہوئی ہے۔ (۴۳) یا (یہ) کہتے ہیں کہ ہمارا مضبوط جتھا غالب رہنے والا ہے۔ (۴۴) عنقریب شکست خوردہ

الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى

ہوگا (کافروں کا) یہ جتھا اور یہ سب پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ (۴۵) بلکہ ان کا (اصل) وعدہ تو قیامت پر ہے اور قیامت بڑی آفت

وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي

اور بہت کڑوی ہے۔ (۴۶) بیشک مجرم گمراہی اور عذاب میں ہیں۔ (۴۷) جس دن وہ اوندھے منہ

النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ

گھسیٹے جائیں گے آگ میں۔ چکھو دوزخ کا عذاب۔ (۴۸) بیشک ہم نے ہر چیز ایک (خاص) اندازہ پر

بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ

بنائی۔ (۴۹) اور ہمارا کام تو بس ایک دم کی بات ہے جیسے آنکھ کی جھپک۔ (۵۰) اور بیشک تمہارے جیسے بہت سے

اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَ

گروہوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (۵۱) اور انہوں نے جو کچھ کیا وہ سب نوشتوں میں موجود ہے۔ (۵۲) اور

كُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾

ہر چھوٹا بڑا کام لکھا ہوا ہے۔ (۵۳) بیشک متقی جنتوں اور نہروں میں ہوں گے۔ (۵۴)

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

سچی عزت کے (اعلیٰ) مقام میں بڑی قدرت والے بادشاہ کے پاس۔ (۵۵)

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ رحمٰن مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾

رحمٰن نے (۱) (رسول کو کل علم والا یہ) قرآن تعلیم فرمایا۔ (۲) (اپنے محبوب رسول، کامل) انسان کو پیدا کیا۔ (۳) انہیں (علوم قرآن کا) بیان سکھایا۔ (۴)

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝٥ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝٦ وَالسَّمَآءَ

سورج اور چاند حساب سے (چلتے) ہیں۔ (۵) اور زمین پر پھیلنے والے پودے اور اپنے ساق پر کھڑے ہونے والے درخت (اللہ کیلئے) سجدہ کرتے ہیں۔ (۶) اور (اللہ نے) آسمان

رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝٧ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝٨ وَاَقِيْمُوا

کو اونچا بنایا اور (عدل کے لئے) ترازو رکھی۔ (۷) کہ تولنے میں تم ناانصافی نہ کرو۔ (۸) اور انصاف کے

الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝٩ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝١٠

ساتھ وزن کو درست رکھو اور تولنے میں کمی نہ کرو۔ (۹) اور (اُسی نے) زمین (نیچے) رکھی مخلوق کے لئے۔ (۱۰)

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝١١ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

اس میں میوے ہیں اور (قدرتی) غلاف والی کھجوریں۔ (۱۱) اور غلّہ بھوسے والا

وَالرَّيْحَانُ ۝١٢ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٣ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

اور خوشبودار پھول۔ (۱۲) تو (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۳) انسان کو اس نے ٹھیکری کی طرح

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝١٤ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝١٥ فَبِاَيِّ

بجتی ہوئی سوکھی مٹی سے بنایا۔ (۱۴) اور جن کو خالص آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ (۱۵) تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٦ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝١٧ فَبِاَيِّ

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۶) وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک ہے۔ (۱۷) تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٨ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝١٩ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۸) اس نے (میٹھے اور کھاری) دو سمندر بہائے کہ دونوں آپس میں (بظاہر) ملتے ہیں۔ (۱۹) اُن کے درمیان آڑ ہے وہ ایک

لَّا يَبْغِيٰنِ ۝٢٠ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٢١ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

دوسرے کی طرف بڑھ نہیں سکتے۔ (۲۰) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۱) ان سے موتی اور مونگے

وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

نکلتے ہیں ۔ (۲۲) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ (۲۳) اور اسی کی ہیں سمندر میں چلنے والی

فِی الْبَحْرِ کَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ کُلُّ مَنْ

اونچی کشتیاں پہاڑوں کی طرح ۔ (۲۴) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ ۔ (۲۵) جو بھی زمین

ع ۲ الرحمٰن ۱۱

عَلَیْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّکَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَیِّ

پر ہے سب کو فنا ہے۔ (۲۶) اور باقی ہے آپ کے رب کی ذات جو عظمت اور بزرگی والا ہے ۔ (۲۷) تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ یَسْـَٔلُهُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ کُلَّ یَوْمٍ

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ (۲۸) اُسی سے مانگتے ہیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں وہ ہر آن

هُوَ فِیْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَکُمْ اَیُّهَ

نئی شان میں ہے ۔ (۲۹) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ (۳۰) ہم ابھی قصد فرماتے ہیں تمہارے (حساب کے) لئے اے

الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

دو بھاری گروہ (۳۱) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ (۳۲) اے جن و انس کے گروہ

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ

اگر طاقت رکھتے ہو کہ نکل سکو آسمانوں اور زمینوں کے کناروں سے تو نکل جاؤ

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرْسَلُ

تم کہیں نہ جا سکو گے مگر وہاں اسی کی سلطنت ہے۔ (۳۳) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۴) (اے جھٹلانے والو اپنے

عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

رب کی نعمتوں کے) تم پر چھوڑا جائے گا (قیامت کے دن) آگ کا خالص شعلہ اور نرا کالا دھواں تو تم اسے دفع نہ کر سکو گے ۔ (۳۵) تو تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ (٣٦) تو جب آسمان پھٹ جائے گا تو وہ سرخ ہو جائے گا سرخ چمڑے کی طرح۔ (٣٧)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ

تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (٣٨) تو اس دن کسی گنہگار کے گناہوں کے بارے میں (تحقیق کے لئے) کسی انسان اور جن

وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ

سے نہ پوچھا جائے گا۔ (٣٩) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (٤٠) (اس دن) مجرم اپنی صورتوں سے پہچانے

بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

جائیں گے تو (دوزخ میں ڈالنے کیلئے) انہیں پکڑا جائے گا پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے۔ (٤١) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ

وقف لازم

جھٹلاؤ گے ؟ (٤٢) یہ ہے وہ جہنم جس کی تکذیب کرتے ہیں مجرم لوگ ۔ (٤٣) وہ گھومتے پھریں گے

بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ

ع ٢

اس میں اور انتہائی کھولتے ہوئے گرم پانی میں۔ (٤٤) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (٤٥) اور جو اپنے رب کے سامنے پیش

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾

ہونے کا خوف رکھتا ہو اس کے لئے دو جنتیں ہیں۔ (٤٦) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ (٤٧) (ہری بھری) گھنی شاخوں والی (جنتیں) (٤٨)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ (٤٩) ان میں دو چشمے بہتے ہیں۔ (٥٠) تو تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ (٥١) ان میں ہر پھل کی دو قسمیں ہیں ۔ (٥٢) تو تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٣ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۳) ایسے بستروں پر تکیے لگائے ہوں گے جن کے استر نفیس موٹے ریشم کے ہوں گے

وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝٥٤ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٥ فِيْهِنَّ

اوران دونوں جنتوں کے پھل (جھکے ہوئے) قریب ہیں۔ (۵۴) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔ (۵۵) ان میں

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝٥٦ فَبِاَيِّ

نیچی نگاہ رکھنے والی (بیویاں) ہیں جنہیں ان سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ۔ (۵۶) تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٧ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۝٥٨ فَبِاَيِّ

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۷) گویا وہ یاقوت اور مونگا ہیں ۔ (۵۸) تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٩ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝٦٠ فَبِاَيِّ

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ (۵۹) نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ۔ (۶۰) تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦١ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝٦٢ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ (۶۱) اور ان دونوں (باغوں) کے سوا دو باغ ہیں ۔(۶۲) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ۝٦٣ مُدْهَآمَّتٰنِ ۝٦٤ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦٥ فِيْهِمَا

جھٹلاؤ گے ؟ (۶۳) دونوں (باغ) نہایت گہرے سبز رنگ کے سیاہی مائل۔ (۶۴) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۵) ان میں

عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝٦٦ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦٧ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ

دو چشمے ہیں چھلکتے ہوئے ۔ (۶۶) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ (۶۷) ان میں پھل

وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۝٦٨ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦٩ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ

اور کھجوریں اور انار ہیں ۔ (۶۸) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟(۶۹) ان میں نیک سیرت نیک صورت

حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾

بیویاں ہیں۔ (۷۰) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۱) گوری (کشادہ چشم بیویاں) خیموں میں (باپردہ) ٹھہرائی ہوئیں۔ (۷۲)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ

تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۳) انہیں ہاتھ نہ لگایا ان سے پہلے کسی انسان نے اور

لَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ

نہ کسی جن نے۔ (۷۴) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۵) تکیے لگائے ہوں گے سبز قالینوں

خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾

اور نہایت نفیس خوبصورت فرشوں پر۔ (۷۶) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۷)

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

(اے محبوب) بڑی برکت والا نام ہے آپ کے رب کا جو نہایت عظمت اور بزرگی والا ہے۔ (۷۸)

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰیَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ واقعہ مکی ہے اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی (۱) اس کے واقع ہونے کے وقت (اس کے بارے میں) کوئی جھوٹ بولنے والا نہ ہوگا۔ (۲) (کسی کو) نیچا کر دینے والی (اور کسی کو) بلند کر دینے والی۔ (۳)

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً

جب زمین بڑے زور سے ہلا دی جائے گی۔ (۴) اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔ (۵) تو وہ بکھرا ہوا غبار ہو

مُّنۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ

جائیں گے۔ (۶) اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے۔ (۷) تو دائیں طرف والے (نیک بخت) ۔ کیا (ہی اچھے) ہیں

الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ وَ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ؕ﴿۹﴾ وَ السّٰبِقُوْنَ

دائیں طرف والے۔ (۸) اور بائیں طرف والے (بدبخت) کیا (ہی بُرے) ہیں بائیں طرف والے۔ (۹) اور آگے رہنے والے آگے

السّٰبِقُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ

(ہی) رہنے والے ہیں۔ (۱۰) وہی (اللہ کے) مقرب ہیں ۔ (۱۱) راحت کے باغوں میں ۔ (۱۲) بڑا گروہ پہلے

الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ

لوگوں میں سے۔ (۱۳) اور تھوڑے پچھلے لوگوں میں سے (۱۴) (زر و جواہر کے) مرصع تختوں پر ہوں گے (۱۵) ان پر تکئے

عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ

لگائے ہوئے آمنے سامنے (۱۶) (خدمت کے لئے) آتے جاتے رہیں گے ان کے پاس ہمیشہ رہنے والے (بہشتی) لڑکے۔ (۱۷) گلاس اور آفتابے

وَّ اَبَارِيْقَ ۙ۬ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾

اور چشمے سے بہتی ہوئی شراب کے لبریز جام لے کر ۔ (۱۸) جس سے نہ انہیں دردِ سر ہو نہ ان کی عقل میں فتور آئے۔ (۱۹)

وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ وَ

اور ان کے پسندیدہ لذیذ پھل ۔ (۲۰) اور پرندوں کا گوشت جو وہ چاہیں گے ۔ (۲۱) اور

حُوْرٌ عِيْنٌ ۙ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

گوری کشادہ چشم بیویاں ۔ (۲۲) جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی ۔ (۲۳) (یہ) ان کاموں کی جزا ہے جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِيْمًا ۙ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا

وہ کرتے تھے ۔ (۲۴) وہ اس میں کوئی بیہودگی نہ سنیں گے اور نہ گناہ کی بات۔ (۲۵) مگر ہر طرف سے سلام

سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَ اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ ﴿ؕ۲۷﴾ فِیۡ سِدۡرٍ

سلام کی بات۔ (۲۶) اور دائیں طرف والے (نیک بخت)۔ کیا (ہی اچھے) ہیں دائیں طرف والے۔ (۲۷) (وہ ہوں گے) بے کانٹوں

مَّخۡضُوۡدٍ ﴿ۙ۲۸﴾ وَّ طَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ ﴿ۙ۲۹﴾ وَّ ظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ ﴿ۙ۳۰﴾ وَّ مَآءٍ مَّسۡکُوۡبٍ ﴿ۙ۳۱﴾

کی بیریوں میں۔ (۲۸) اور تہ بہ تہ کیلوں میں (۲۹) اور پھیلی ہوئی لمبی چھاؤں میں۔ (۳۰) اور (ہمیشہ) چھلکتے ہوئے پانی میں۔ (۳۱)

وَّ فَاکِہَۃٍ کَثِیۡرَۃٍ ﴿ۙ۳۲﴾ لَّا مَقۡطُوۡعَۃٍ وَّ لَا مَمۡنُوۡعَۃٍ ﴿ۙ۳۳﴾ وَّ فُرُشٍ مَّرۡفُوۡعَۃٍ ﴿ؕ۳۴﴾

اور بہت سے (لذیذ) پھلوں میں۔ (۳۲) جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ اُن سے روک ٹوک ہو گی۔ (۳۳) اور اونچے فرشوں (کی آسائش) میں۔ (۳۴)

اِنَّاۤ اَنۡشَاۡنٰہُنَّ اِنۡشَآءً ﴿ۙ۳۵﴾ فَجَعَلۡنٰہُنَّ اَبۡکَارًا ﴿ۙ۳۶﴾ عُرُبًا اَتۡرَابًا ﴿ۙ۳۷﴾

بیشک ہم نے ان عورتوں کو خاص پیدائش پر بنایا۔ (۳۵) تو ہم نے انہیں باکرہ بنایا۔ (۳۶) اپنے شوہروں سے محبت کرنے والی (آپس میں) ہم عمر (بیویاں) (۳۷)

لِّاَصۡحٰبِ الۡیَمِیۡنِ ﴿ؕ٪۳۸﴾ ثُلَّۃٌ مِّنَ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿ۙ۳۹﴾ وَ ثُلَّۃٌ مِّنَ الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿ؕ۴۰﴾

ع ۳۸ / ۱۴

دائیں طرف والوں (نیک بخت لوگوں) کیلئے (۳۸) (اُن کا) بڑا گروہ پہلے لوگوں میں سے ہوگا۔ (۳۹) اور ایک بڑا گروہ پچھلوں میں سے (بھی)۔ (۴۰)

وَ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ﴿ؕ۴۱﴾ فِیۡ سَمُوۡمٍ وَّ حَمِیۡمٍ ﴿ۙ۴۲﴾

اور بائیں طرف والے (بدبخت)۔ کیسے (بُرے) ہیں بائیں طرف والے۔ (۴۱) (دوزخ کی) جلانے والی آگ اور سخت کھولتے ہوئے گرم پانی میں ہوں گے (۴۲)

وَّ ظِلٍّ مِّنۡ یَّحۡمُوۡمٍ ﴿ۙ۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا کَرِیۡمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا قَبۡلَ

اور سخت سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔ (۴۳) جو نہ ٹھنڈا ہو گا اور نہ سُود مند (۴۴) بیشک وہ اس سے پہلے

ذٰلِکَ مُتۡرَفِیۡنَ ﴿ۚۖ۴۵﴾ وَ کَانُوۡا یُصِرُّوۡنَ عَلَی الۡحِنۡثِ الۡعَظِیۡمِ ﴿ۚ۴۶﴾

بڑے خوشحال تھے۔ (۴۵) اور وہ بڑے گناہ (شرک) پر اصرار کرتے تھے۔ (۴۶)

وَ کَانُوۡا یَقُوۡلُوۡنَ ۬ۙ اَئِذَا مِتۡنَا وَ کُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا

اور کہتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو کر رہ گئے تو کیا ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾

اٹھائے جائیں گے۔ (۴۷) اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)۔ (۴۸) آپ فرما دیجئے بیشک سب پہلے اور پچھلے (۴۹)

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۥ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا

ضرور جمع کیے جائیں گے ایک مقرر دن کے وقت پر۔ (۵۰) پھر بیشک اے

الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِئُوْنَ

گمراہو جھٹلانے والو۔ (۵۱) تم ضرور زقوم (تھوہر) کے درخت سے کھاؤ گے۔ (۵۲) پھر اس سے

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ

(اپنے) پیٹ بھرو گے (۵۳) پھر اس پر سخت کھولتا پانی پیو گے۔ (۵۴) تو (تم) سخت پیاسے

شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ

اونٹ کے پینے کی طرح پیو گے۔ (۵۵) یہ ان کی مہمانی ہے قیامت کے دن (۵۶) ہم نے تمہیں پیدا کیا

فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ

تو تم کیوں تصدیق نہیں کرتے (۵۷) ذرا بتاؤ تو جو نطفہ تم گراتے ہو (۵۸) کیا تم اسے پیدا کرتے ہو

اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ

یا ہم ہیں پیدا کرنے والے؟ (۵۹) ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کو مقدر فرمایا اور ہم

بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا

عاجز نہیں۔ (۶۰) اس بات سے کہ تم جیسے اور بدل دیں اور تمہیں ایسی صورت میں بنا دیں جسے

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

تم جانتے ہی نہیں۔ (۶۱) اور بیشک پہلی پیدائش کو تم خوب جانتے ہو تو کیوں نہیں سمجھتے؟ (۶۲)

أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ ٱلزَّٰرِعُونَ ﴿٦٤﴾

ذرا بتاؤ تو جو کچھ تم کاشت کرتے ہو۔ (۶۳) کیا تم اسے اُگاتے ہو یا ہم ہیں اُگانے والے؟ (۶۴)

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَٰهُ حُطَٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾

اگر ہم چاہیں تو اِسے چورا چورا کر دیں تو تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔ (۶۵) (کہ) ہم پر تاوان پڑ گیا۔ (۶۶)

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَءَيْتُمُ ٱلْمَآءَ ٱلَّذِى تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾ ءَأَنتُمْ

بلکہ ہم بالکل ہی بےنصیب رہ گئے (۶۷) تو ذرا بتاؤ وہ پانی جو تم پیتے ہو (۶۸) کیا تم نے

أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ ٱلْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنزِلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنَٰهُ

اسے بادل سے اُتارا یا ہم ہیں اتارنے والے؟ (۶۹) اگر ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری

أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ أَفَرَءَيْتُمُ ٱلنَّارَ ٱلَّتِى تُورُونَ ﴿٧١﴾ ءَأَنتُمْ

بنا دیں پھر تم کیوں شکر نہیں کرتے؟ (۷۰) ذرا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو (۷۱) کیا تم نے

أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنشِـُٔونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَٰهَا تَذْكِرَةً وَ

اس کا درخت پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ (۷۲) ہم نے اسے نصیحت بنایا اور

مَتَٰعًا لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوَٰقِعِ

مسافروں کے لئے فائدے کی چیز۔ (۷۳) تو اپنے ربّ عظیم کی پاکی بیان کیجئے۔ (۷۴) تو مجھے قسم ہے اُن جگہوں کی جہاں ستارے

ٱلنُّجُومِ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُۥ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾

واقع ہوتے ہیں۔ (۷۵) اور اگر تم سمجھو تو یہ بہت بڑی قسم ہے۔ (۷۶) بیشک یہ بڑی عزت والا قرآن ہے۔ (۷۷)

فِى كِتَٰبٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا ٱلْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ

محفوظ کتاب میں (۷۸) اس کو نہیں چھوتے مگر پاک لوگ۔ (۷۹) نازل کیا ہوا ہے سارے جہانوں کے

الْعٰلَمِيْنَ ۝٨٠ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝٨١ وَتَجْعَلُوْنَ

پروردگار کی طرف سے۔ (۸۰) تو کیا اس کلام کے ساتھ تم لاپروائی کرتے ہو؟ (۸۱) اور (قرآن میں) تم اپنا یہ

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝٨٢ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝٨٣ وَاَنْتُمْ

حصہ رکھتے ہو کہ تم (اسے) جھٹلاتے ہو۔ (۸۲) تو کیوں نہیں (موت کو ٹال دیتے) جب روح حلق تک آ پہنچتی ہے۔ (۸۳) اور تم

حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝٨٤ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝٨٥

اس وقت دیکھتے رہتے ہو۔ (۸۴) اور ہم اُس شخص کی طرف تم سے زیادہ قریب ہوتے ہیں مگر تم نہیں دیکھتے۔ (۸۵)

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝٨٦ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ

تو کیوں نہ ہوا اگر تم اللہ کی مِلک نہیں (۸۶) تو اس (روح) کو لوٹا لاتے اگر

صٰدِقِيْنَ ۝٨٧ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝٨٨ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ

تم سچے ہو (۸۷) تو اگر وہ (مرنے والا) مقربین میں سے ہو (۸۸) تو اس کے لئے راحت ہے، اور پاکیزہ رزق

وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝٨٩ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝٩٠ فَسَلٰمٌ

اور آرام کی جنت (۸۹) اور اگر وہ دائیں طرف والوں (نیک بخت لوگوں) میں سے ہو۔ (۹۰) تو (اصحاب یمین

لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝٩١ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

کہیں گے اے رسول عربی) آپ پر سلام ہے دائیں طرف والوں سے۔ (۹۱) اور اگر وہ (مرنے والا) جھٹلانے والوں گمراہوں

الضَّآلِّيْنَ ۝٩٢ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝٩٣ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝٩٤ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

میں سے ہو (۹۲) تو (اس کی) مہمانی سخت کھولتے ہوئے پانی سے ہے۔ (۹۳) اور جہنم میں پہنچا دینا ہے۔ (۹۴) بیشک یہی ضرور

حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝٩٥ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝٩٦

حق الیقین ہے (۹۵) تو آپ اپنے عظمت والے رب کی تسبیح فرماتے رہیں۔ (۹۶)

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ حدید مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلْكُ

اللہ کی تسبیح کی ہر اُس چیز نے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور وہی بڑی عزت والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۱) اسی کی حکومت

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ

ہے آسمانوں اور زمینوں میں جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے (۲) وہی

الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳﴾ هُوَ

اوّل ہے اور وہی آخر اور وہی ظاہر ہے اور وہی باطن اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (۳) وہی

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی

ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو چھ دن میں پیدا فرمایا پھر (اپنی شان کے لائق) استویٰ فرمایا

الْعَرْشِ ؕ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ

عرش پر۔ جانتا ہے ہر اُس چیز کو جو زمین کے اندر داخل ہوتی ہے اور جو اُس سے نکلتی ہے اور جو کچھ آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

اُترتا ہے اور جو اُس میں چڑھتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم کہیں بھی ہو اور اللہ تمہارے سب

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ

کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (۴) اسی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمینوں کی اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے

الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ ؕ وَهُوَ

ہیں سب کام۔ (۵) (وہی) رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٦﴾ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ

سینوں کی (چھپی ہوئی) ہر بات کو خوب جانتا ہے۔ (٦) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس مال میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو جس

مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿٧﴾

میں تمہیں پہلے لوگوں کا قائم مقام کر دیا تو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے خرچ کیا اُن کے لئے بڑا اجر ہے۔ (٧)

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ

اور تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ (یہ) رسول تمہیں بلا رہے ہیں کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور

قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى

بیشک اللہ تم سے پکا عہد لے چکا ہے اگر تم مؤمن ہو (٨) وہی ہے جو اپنے (مقدس) بندے

عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ

پر روشن آیتیں نازل فرماتا ہے تا کہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی میں لائے اور بیشک اللہ

بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ

تم پر بڑی نرمی فرمانے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (٩) اور تمہیں کیا ہوا کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں

مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ

اور زمینوں (اور ان میں جو کچھ ہے سب) کا وارث اللہ ہی ہے (اے مسلمانو) برابر نہیں تم میں سے وہ لوگ جنہوں نے خرچ کیا فتح (مکہ) سے

الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ

پہلے اور قتال کیا وہ لوگ اُن مسلمانوں سے درجہ میں بڑے ہیں جنہوں نے فتح (مکہ) کے بعد اپنے مال خرچ کئے

وَقٰتَلُوْا ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١٠﴾ ع

اور (دشمنوں سے) لڑے اور اللہ نے ان سب سے جنت کا وعدہ فرمایا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (١٠)

ع ١٧

مَنْ ذَا الَّذِىْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ

کوئی ہے جو اللہ کو اچھے قرض کے طور پر دے تو اللہ اس کے لئے اُسے بڑھاتا رہے اور اس کے

اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ

لئے عزت کا اجر ہے ۔ (۱۱) (اے محبوب) جس دن آپ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھیں گے کہ اُن کا نور اُن کے آگے

اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا

اور اُن کی دائیں طرف دوڑتا ہوگا (اور اُن سے کہا جائے گا کہ) آج تمہارے لئے بڑی خوشی کی چیز جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ

جاری ہیں ہمیشہ ان میں رہو گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے ۔ (۱۲) جس دن کہیں گے

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ

منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے ہمیں دیکھو ہم کچھ روشنی حاصل کرلیں تمہارے نور سے

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَاۗءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ

(اُن سے) کہا جائے گا کہ اپنے پیچھے لوٹو پھر وہاں کوئی نور تلاش کرو تو (اسی وقت) اُن کے درمیان ایک دیوار حائل کردی جائے گی جس میں

بَابٌ ۭ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ ۭ

(ایک) دروازہ ہوگا اس کے اندر کی جانب رحمت اور باہر کی جانب عذاب ہو گا ۔ (۱۳)

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ

(منافق) ایمان والوں کو پکاریں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے ؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں لیکن تم نے تو اپنے آپ کو (نفاق کے) فتنہ میں ڈال دیا

وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ

اور (مسلمانوں کے حق میں) تم (ہمیشہ بُرائی کے) منتظر رہے اور شک کرتے رہے اور تمہاری جھوٹی تمناؤں نے تمہیں دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ گیا اور

غَرَّكُم بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ

دھوکہ دینے والے (شیطان) نے اللہ کے بارے میں تمہیں دھوکے میں رکھا (۱۴) تو (اے منافقو) آج نہ تم سے فدیہ لیا جائے گا اور نہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾

کافروں سے ۔ تمہارا (سب کا) ٹھکانا آگ ہے وہی تمہارے لائق ہے، اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۵)

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ

کیا وہ وقت نہیں آیا ایمان والوں کے لئے کہ ان کے دل جھک جائیں اللہ کی یاد اور اس حق کے لئے

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ

جو نازل ہوا اور ان کی طرح نہ ہوں جنہیں (اس سے) پہلے کتاب دی گئی پھر اُن پر

عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ

ایک طویل زمانہ گزر گیا تو اُن کے دل (انتہائی) سخت ہوگئے اور ان میں بہت سے لوگ نافرمان ہیں۔ (۱۶) (خوب) جان لو بیشک

اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

اللہ ہی زمین کو اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ فرماتا ہے بیشک ہم نے تمہارے لئے نشانیاں بیان کر دیں تا کہ

تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا

تم سمجھو ۔ (۱۷) بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور اللہ کو قرض حسن دینے والے،

حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ

اُن کے لئے اُن کی نیکیوں کو دوگنا کیا جائے گا اور ان کے لئے عزت کا اجر ہے (۱۸) اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر (کامل)

رُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ

ایمان لائے وہی صدیق اور شہید ہیں اپنے رب کے حضور ان کے لئے

اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

ان کا اجر ہے اور ان کا نور ۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی جہنمی

الْجَحِيْمِ ۝١٩ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّ

ع ۲ ۱۸

ہیں ۔ (۱۹) یقین کر لو دنیا کی زندگی صرف کھیل تماشا ہے اور (عارضی) زینت اور

تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ

آپس کی خود ستائی اور (ایک دوسرے پر) مال اور اولاد کی زیادتی طلب کرنا (یہ سب کچھ) اس بارش کی طرح ہے

اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ

جس کی پیداوار کسانوں کو بھلی معلوم ہوتی ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو (اے دیکھنے والے) پھر تُو اسے دیکھتا ہے کہ وہ زرد ہو گئی پھر وہ چورہ چورہ ہو جاتی ہے

وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَ

اور آخرت میں (نافرمانوں کے لئے) سخت عذاب ہے ۔ اور (فرمانبرداروں کے لئے) اللہ کی طرف سے مغفرت اور خوشنودی ، اور

مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝٢٠ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

دنیا کی زندگی صرف دھوکے کا سامان ہے ۔ (۲۰) سبقت کرو اپنے رب کی مغفرت

رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ

اور (اُس کی) جنت کی طرف جس کی وسعت آسمانوں اور زمینوں کی وسعت کی طرح ہے اُن لوگوں کے لئے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرماتا ہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٢١ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى

اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے ۔ (۲۱) نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین

الْاَرْضِ وَلَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَاؕ

میں اور نہ تمہاری جانوں میں لیکن وہ ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے اس سے پہلے کہ ہم اس (مصیبت) کو پیدا کریں۔

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌۚۖ ﴿۲۲﴾ لِّكَیْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا

بیشک یہ اللہ پر بہت ہی آسان ہے (۲۲) یہ اس لئے کہ کوئی چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے تو اس کا رنج نہ کیا کرو اور جو کچھ اللہ نے تمہیں دیا

بِمَاۤ اٰتٰىكُمْؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۙ ﴿۲۳﴾ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ

اُس پر اِترایا نہ کرو اور اللہ کسی اترانے والے متکبر کو پسند نہیں کرتا۔ (۲۳) جو بُخل کرتے ہیں

وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِؕ وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ

اور لوگوں کو (بھی) بُخل پر آمادہ کرتے ہیں اور جس نے روگردانی کی تو بیشک اللہ ہی بے نیاز

الْحَمِیْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

سب خوبیوں والا ہے۔ (۲۴) بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو روشن معجزات کے ساتھ بھیجا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب

وَالْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ

اور میزانِ عدل نازل فرمائی تا کہ لوگ عدل و انصاف پر قائم ہوں اور ہم نے لوہا اُتارا جس میں بڑی سخت

شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَیْبِؕ

(جنگی) قوت ہے اور لوگوں کے لئے (اور بھی) فائدے ہیں اور تا کہ اللہ ظاہر کر دے کہ بے دیکھے اللہ اور اُس کے رسولوں کی مدد کون کرتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِیْمَ وَجَعَلْنَا فِیْ

بیشک اللہ بڑی قوت والا (سب پر) غالب ہے۔ (۲۵) اور بیشک ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور رکھ دی ہم نے اُن

ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍۚ وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾

دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب تو کچھ ان سے ہدایت یافتہ ہوئے اور بہت لوگ اُن میں سے نافرمان ہیں (۲۶)

ع ۳ / ۱۹

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ

پھر ہم نے اُن کے نقش قدم پر اور پیغمبر بھیجے اور ہم ان کے پیچھے لائے عیسیٰ ابن مریم کو اور ہم نے انہیں

الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِىْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ

انجیل عطا فرمائی اور ہم نے ان کی پیروی کرنے والوں کے دلوں میں مہربانی اور رحمت رکھی،

وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ

اور ترک دنیا کا طریقہ انہوں نے خود ہی نکالا ہم نے اُسے اُن پر فرض نہ کیا تھا مگر صرف اللہ کی رضا

اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ

جوئی پھر انہوں نے اس کی رعایت نہ کی جو اس کی رعایت کا حق تھا تو اُن میں سے ایمان لانے والوں کو ہم نے ان کا اجر عطا فرمایا

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا

اور اُن میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ (۲۷) اے (پہلی کتابوں پر) ایمان لانے والو اللہ سے ڈرو اور اسکے (اس) رسول

بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ

پر ایمان لاؤ وہ اپنی رحمت کے دو حصے تمہیں عطا فرمائے گا اور کر دے گا تمہارے لئے ایسا نور جس میں تم چلو

بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

گے اور تمہاری مغفرت فرمائے گا اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۸) تا کہ اہل کتاب (کافر) جان لیں

اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَىْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ

کہ اللہ کے فضل (میں) سے کسی چیز پر بھی وہ قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ (اللہ کا) فضل اللہ ہی کے

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع

ہاتھ میں ہے جسے چاہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ (۲۹)

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ مجادلہ مدنی ہے اس میں بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ

بیشک اللہ نے اس کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں تکرار کرتی ہے اور اللہ سے

اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ①

شکایت کرتی ہے اور اللہ سنتا ہے تم دونوں کی باتیں بیشک اللہ بہت سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ (۱)

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ

جو لوگ تم میں سے اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں (جیسے اپنی بیوی سے کہتے ہیں، تُو مجھ پر میری ماں کی پشت کی طرح ہے) وہ اُن کی مائیں نہیں۔

اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا

ان کی مائیں وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے اور بیشک وہ بُری اور محض جھوٹی

مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ

بات کہتے ہیں ۔ اور بیشک اللہ ضرور، بہت معاف فرمانے والا بہت بخشنے والا ہے (۲) اور جو لوگ اپنی بیویوں سے

مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ

ظہار کر بیٹھیں پھر اسی کام کے لئے لوٹنا چاہیں جس کے لئے (اتنی بڑی بات) کہہ چکے ہیں تو ان پر آزاد کرنا ہے ایک مملوک (غلام یا باندی) اس

قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

سے پہلے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں یہ ہے وہ نصیحت جو تمہیں کی جاتی ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں سے

خَبِيۡرٌ ۝۳ فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ شَهۡرَيۡنِ مُتَتَابِعَيۡنِ مِنۡ

خوب خبردار ہے (۳) تو جو (مملوک) نہ پائے تو (اس پر) لگاتار دو مہینے کے روزے ہیں اس سے

قَبۡلِ اَنۡ يَّتَمَآسَّا ؕ فَمَنۡ لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ فَاِطۡعَامُ سِتِّيۡنَ مِسۡكِيۡنًا ؕ

پہلے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں پھر جو (روزوں کی بھی) طاقت نہ رکھے تو (اُس پر) ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے

ذٰلِكَ لِتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ وَتِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ وَ

یہ اس لئے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور

لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۴ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُحَآدُّوۡنَ اللّٰهَ وَ

کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے ۔ (۴) بیشک جو لوگ عداوت رکھتے ہیں اللہ اور

رَسُوۡلَهٗ كُبِتُوۡا كَمَا كُبِتَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ وَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ

اس کے رسول سے وہ (یقیناً) خوار کئے جائیں گے جیسے خوار کئے گئے وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے اور بیشک ہم نے روشن

اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ۝۵ ۚ يَوۡمَ يَبۡعَثُهُمُ

آیتیں نازل فرمائیں اور کافروں کے لئے خواری کا عذاب ہے ۔ (۵) جس دن اللہ ان سب

اللّٰهُ جَمِيۡعًا فَيُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ؕ اَحۡصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوۡهُ ؕ

کو اٹھائے گا پھر انہیں خبر دے گا ان کے سب کاموں کی اللہ نے ان سب کو محفوظ فرما لیا ہے اور وہ انہیں بھول چکے ہیں

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ۝۶ ع اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا

اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے (۶) (اے سننے والے) کیا تُو نے نہ جانا کہ اللہ جانتا ہے جو

فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ مَا يَكُوۡنُ مِنۡ نَّجۡوٰى ثَلٰثَةٍ

کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ۔ نہیں ہوتی تین کی سرگوشی

اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى

مگر وہ (اللہ) ان کا چوتھا (ان کے ساتھ) ہے اور نہ پانچ کی مگر وہ ان کا چھٹا (ان کے ساتھ) ہے اور نہ اس

مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ج ثُمَّ

سے کم کی اور نہ اس سے زیادہ کی مگر وہ ان کے ساتھ ہے وہ جہاں کہیں ہوں پھر

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

وہ قیامت کے دن انہیں بتائے گا جو کچھ انہوں نے کیا بیشک اللہ ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ

خوب جاننے والا ہے۔ (۷) (اے محبوب) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہ دیکھا جنہیں (بری) سرگوشی سے منع کیا گیا تھا پھر وہ اسی چیز کی طرف لوٹتے

لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

جس سے انہیں منع کیا گیا اور سرگوشی کرتے ہیں گناہ اور سرکشی اور رسول کی نافرمانی

الرَّسُوْلِ ز وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ لا وَ

کے ساتھ اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ایسے لفظوں میں سلام کرتے ہیں جن میں اللہ نے آپ کو سلام نہیں بھیجا اور

يَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ط حَسْبُهُمْ

اپنے دلوں میں کہتے ہیں ہمارے اس کہنے پر اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا؟ ان کے لئے

جَهَنَّمُ ج يَصْلَوْنَهَا ج فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

جہنم کافی ہے وہ اس میں پہنچیں گے تو وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ (۸) اے ایمان والو

اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

جب تم آپس میں سرگوشی کرو تو (منافقوں کی طرح) گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی کے ساتھ

الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ اِلَیْهِ

سرگوشی نہ کرنا اور تم سرگوشی کرنا نیکی اور پرہیز گاری کے ساتھ اور اللہ سے ڈرتے رہنا جس کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ۝۹ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ

تم جمع کئے جاؤ گے ۔ (۹) (منافقوں کی) یہ سرگوشی تو شیطان ہی کی طرف سے ہے تا کہ وہ ایمان والوں کو

اٰمَنُوْا وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ

رنجیدہ کرے اور وہ انہیں بے اذنِ الٰہی کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور ایمان والوں کو

فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِیْلَ لَكُمْ

اللہ ہی پر توکل کرنا چاہئے ۔ (۱۰) اے ایمان والو جب تم سے کہا جائے کہ

تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِیْلَ

اپنی محفلوں میں کشادہ ہو جاؤ تو کشادہ ہو جایا کرو اللہ تمہارے لئے کشادگی فرمائے گا اور جب تم سے کہا جائے

انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِیْنَ

کھڑے ہو جاؤ تو کھڑے ہو جایا کرو تم میں سے جو کامل ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا اللہ اُن

اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝۱۱ یٰٓاَیُّهَا

کے درجے بلند فرمائے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے ۔ (۱۱) اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ

ایمان والو جب تم رسول سے تنہائی میں کچھ عرض کرنا چاہو تو اپنی بات عرض کرنے سے پہلے

نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ

کچھ صدقہ دے دیا کرو یہ تمہارے لئے نہایت اچھا اور بہت پاکیزہ ہے تو اگر تم (کچھ)

تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾ ءَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ

نہ پاؤ تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (١٢) کیا تم تنہائی میں اپنی بات عرض کرنے سے پہلے صدقے

نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ ۚ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ

دینے سے تم گھبرا گئے ؟ تو جب تم نے (یہ) نہ کیا اور اللہ تم پر رجوع برحمت ہو گیا

فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ

تو نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو

وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

اور اللہ تمہارے سب کاموں سے اچھی طرح خبردار ہے۔ (١٣) کیا آپ نے ان (منافقوں) کو نہ دیکھا کہ جنھوں نے ان لوگوں سے دوستی کی

غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِم مَّا هُم مِّنكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ

جن پر اللہ نے غضب فرمایا وہ نہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے اور جان بوجھ کر

عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ

جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں۔ (١٤) اللہ نے (آخرت میں) ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے

إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

بیشک وہ (دنیا میں) بہت ہی بُرے کام کرتے تھے۔ (١٥) انہوں نے اپنی (جھوٹی) قسموں کو ڈھال بنا لیا

فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٦﴾ لَّن

پھر (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا تو ان کے لئے نہایت ذلت کا عذاب ہے۔ (١٦) ان کے

تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ

مال اور ان کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے انہیں ہرگز کچھ نہ بچا سکیں گے وہ

أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا

دوزخی ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ (۱۷) جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا

فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلٰى

تو اس کے سامنے (بھی) ایسی ہی قسمیں کھائیں گے جیسی تمہارے سامنے قسمیں کھا رہے ہیں اور وہ گمان رکھتے ہیں کہ وہ کسی (اچھی)

شَيْءٍ ۚ أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُونَ ﴿۱۸﴾ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ

شے پر ہیں۔ خبردار رہو بیشک وہی جھوٹے ہیں۔ (۱۸) شیطان نے ان پر غلبہ پا لیا

فَأَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۚ أُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۚ أَلَآ إِنَّ حِزْبَ

تو اس نے اللہ کا ذکر انہیں بھلا دیا وہ شیطان کا ٹولہ ہیں سن لو بیشک شیطانی

الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۱۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُحَآدُّونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

ٹولہ ہی نقصان اٹھانے والے لوگ ہیں۔ (۱۹) یقیناً جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول سے عداوت رکھتے ہیں

أُولٰٓئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ

وہ ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں۔ (۲۰) اللہ نے لکھ دیا ہے کہ یقیناً ضرور میں اور میرے رسول غالب ہو کر رہیں گے

إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

بیشک اللہ بڑی قوت والا بڑا غالب ہے۔ (۲۱) (اے محبوب) آپ نہ پائیں گے ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں اللہ اور قیامت

الْآخِرِ يُوَآدُّونَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوٓا اٰبَآءَهُمْ

کے دن پر کہ وہ محبت کرتے ہوں ان لوگوں سے جنہوں نے عداوت رکھی اللہ اور اس کے رسول سے اگرچہ وہ ان کے باپ ہوں

أَوْ أَبْنَآءَهُمْ أَوْ إِخْوٰنَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِي

یا بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے قریبی رشتہ دار۔ یہ ہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں

قُلُوۡبِهِمُ الۡاِيۡمَانَ وَاَيَّدَهُمۡ بِرُوۡحٍ مِّنۡهُ ؕ وَيُدۡخِلُهُمۡ جَنّٰتٍ

(اللہ نے) ایمان ثبت فرما دیا اور اپنی طرف کی رُوح سے ان کی مدد فرمائی اور انہیں جنتوں میں داخل فرمائے گا

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا

وَرَضُوۡا عَنۡهُ ؕ اُولٰۤئِكَ حِزۡبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ اللّٰهِ هُمُ

اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ لوگ ہیں اللہ کا لشکر ۔ (لوگو) خبردار ہو جاؤ بیشک اللہ کا لشکر ہی فلاح

الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۲﴾

پانے والے لوگ ہیں (۲۲)

سُوۡرَةُ الۡحَشۡرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِىَ اَرۡبَعٌ وَّعِشۡرُوۡنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوۡعَاتٍ

سورۂ حشر مدنی ہے اس میں چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱﴾

اللہ کے لئے پاکی بیان کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں اور زمینوں میں ہے اور وہی بڑا غالب بڑا حکمت والا ہے ۔ (۱)

هُوَ الَّذِىۡۤ اَخۡرَجَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ مِنۡ

وہی ہے جس نے (ان) کفار اہل کتاب کو ان کے گھروں سے نکالا پہلی بار

دِيَارِهِمۡ لِاَوَّلِ الۡحَشۡرِ ؕ مَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ يَّخۡرُجُوۡا وَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ

جلا وطن کرنے کے وقت ۔ ان کے نکل جانے کا تمہیں گمان نہ تھا اور وہ اس گھمنڈ میں تھے کہ

مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُم مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ

ان کے مضبوط قلعے انہیں اللہ سے بچالیں گے تو اللہ کا حکم ان کے پاس آیا جہاں سے انہیں گمان

يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ

(بھی) نہ تھا اور اللہ نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے

بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿٢﴾

ویران کر رہے تھے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے (بھی)۔ تو عبرت حاصل کرو اے آنکھوں والو (٢)

وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ط

اور اگر اللہ نے ان پر جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو دنیا ہی میں ضرور ان کو عذاب دیتا

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿٣﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ

اور آخرت میں ان کے لئے آگ کا عذاب ہے۔ (٣) یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول

وَرَسُوْلَهٗ ج وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤﴾

کی مخالفت کی اور جو اللہ (اور اس کے رسول) سے مخالفت کرے تو بیشک اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔ (٤)

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا

کھجوروں کے جو درخت تم نے کاٹے یا ان کی جڑوں پر انہیں کھڑا چھوڑ دیا

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٥﴾ وَمَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

تو یہ (سب) اللہ کے اِذن سے ہوا اور اس لئے کہ وہ نافرمانوں کو ذلیل کرے۔ (٥) اور جو (مال) اللہ نے ان سے (نکال کر) اپنے رسول پر

مِنْهُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ

لوٹا دیئے تو تم نے ان پر نہ گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ اونٹ ہاں اللہ

اللّٰہَ یُسَلِّطُ رُسُلَہٗ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۶﴾

اپنے رسولوں کو مسلط فرما دیتا ہے جس پر چاہے اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۶)

مَآ اَفَآءَ اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مِنْ اَہْلِ الْقُرٰی فَلِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ

(اُن) بستیوں والوں سے (نکال کر) جو (مال) اللہ نے اپنے رسول پر لوٹا دیئے تو وہ اللہ اور رسول کے لئے ہیں

وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ

اور (رسول کے) قرابت والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے

کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَۃًۢ بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْکُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰکُمُ

تا کہ وہ گردش نہ کرتے رہیں تمہارے مال داروں کے درمیان اور رسول جو کچھ

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ ۚ وَمَا نَہٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَہُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ

تمہیں دیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں رُک جاؤ اور اللہ سے ڈرو

اِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۷﴾ لِلْفُقَرَآءِ الْمُہٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ

بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۷) (یہ مال) فقراء مہاجرین کے لئے (بھی) ہیں جو

وقف لازم

اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِہِمْ وَاَمْوَالِہِمْ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

اپنے گھروں اور اپنے مال و جائیداد سے نکال دیئے گئے وہ اللہ کا فضل اور اس کی

اللّٰہِ وَرِضْوَانًا وَّیَنْصُرُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ ؕ اُولٰٓئِکَ ہُمُ

خوشنودی چاہتے اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں وہی سچے

الصّٰدِقُوْنَ ﴿۸﴾ ۚ وَالَّذِیْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِیْمَانَ مِنْ قَبْلِہِمْ

ہیں ۔ (۸) اور (ان کے لئے بھی) جو لوگ مہاجرین (کے آنے) سے پہلے (ہی) دارالہجرۃ اور دارالایمان (مدینہ طیبہ) میں مقیم ہو گئے

يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

اپنی طرف ہجرت کر کے آنے والوں کو دوست رکھتے ہیں اور اپنے دلوں میں کوئی طلب نہیں پاتے

حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ

اس چیز کی جو اُن (مہاجرین) کو دی گئی اور وہ (دوسروں کو) اپنی جانوں پر مقدم رکھتے ہیں اگرچہ خود انہیں شدید

خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٩﴾

حاجت ہو اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچایا گیا تو وہی لوگ کامیاب ہیں۔ (٩)

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ

اور (اس مال میں ان کا بھی حق ہے) جو ان کے بعد (ہجرت کر کے) آئے وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہماری مغفرت فرما اور

لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا

ہمارے ان بھائیوں کی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں

غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى

کی طرف سے کینہ نہ رکھ۔ اے ہمارے رب بیشک تو بہت رحمت والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (١٠) کیا آپ نے

الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ

منافقوں کو نہ دیکھا جو اپنے بھائیوں کفار اہل کتاب سے

الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ

کہتے ہیں اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم (بھی) تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور تمہارے بارے میں ہم بھی کسی

اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

کی اطاعت نہ کریں گے اور اگر تم سے قتال کیا گیا تو ضرور ہم تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً وہ

لَكٰذِبُوْنَ ۝١١ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا

ضرور جھوٹے ہیں ۔ (۱۱) اگر وہ (اہل کتاب) نکالے گئے تو منافق (ہرگز) ان کے ساتھ نہ نکلیں گے اور اگر ان سے قتال ہوا

لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝١٢

تو وہ (ہرگز) ان کی مدد نہ کریں گے اور اگر ان کی مدد کی تو وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر (کہیں سے) ان کی مدد نہ ہو سکے گی۔ (۱۲)

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

(اے مسلمانو) یقیناً ان کے دلوں میں اللہ سے زیادہ تمہارا خوف ہے یہ اس لئے کہ وہ

قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝١٣ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ

لوگ نہیں سمجھتے ۔ (۱۳) وہ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑ سکیں گے مگر قلعہ بند شہروں میں

اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ

یا دیواروں کی آڑ میں ان کی لڑائی اُن کے آپس میں بہت سخت ہے (اے مخاطب) تو انہیں

جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝١٤ۚ

مجتمع سمجھتا ہے حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں یہ اس لئے کہ وہ لوگ عقل سے کام نہیں لیتے ۔ (۱۴)

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَ

(ان کی مثل) ان لوگوں کی طرح (ہے) جنہوں نے ان سے پہلے قریب زمانہ میں اپنی شامتِ اعمال کا مزہ چکھ لیا ہے اور

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٥ۚ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ

ان کے لئے نہایت دردناک عذاب ہے ۔ (۱۵) (ان کی مثال) شیطان کی طرح (ہے) جب اس نے انسان سے کہا

اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ

کفر کر پھر جب اس نے کفر کیا (تو شیطان نے) کہا بیشک میں تجھ سے بیزار ہوں ۔ یقیناً میں تمام جہانوں کے رب اللہ

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِى النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ط

سے ڈرتا ہوں ۔ (۱۶) تو ہمیشہ ان کا جہنم میں رہنا ان دونوں کا انجام ہوا

وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اور یہی بدلہ ہے ظالموں کا ۔ (۱۷) اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ

اور ہر شخص دیکھتا رہے کہ اس نے کل (قیامت) کے لئے کیا بھیجا اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تمہارے ہر کام سے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ

خوب خبردار ہے ۔ (۱۸) اور ان جیسے نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھلا بیٹھے تو اللہ نے ان کی جانوں

اَنْفُسَهُمْ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِىْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ

کو ان سے بھلا دیا وہی فاسق ہیں ۔ (۱۹) دوزخی اور جنتی

وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ط اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا

برابر نہیں جنتی ہی کامیاب ہیں ۔ (۲۰) اگر ہم اس

هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ

قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل فرماتے تو (اے مخاطب) ضرور تُو اُسے (اللہ کے لئے) جھکتا ہوا اللہ کے خوف سے پھٹا ہوا

اللّٰهِ ط وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾

دیکھتا اور یہ مثالیں لوگوں کے لئے ہم بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر سے کام لیں ۔ (۲۱)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ج هُوَ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہر پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے وہی ہے

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

نہایت رحمت والا بے حد رحم فرمانے والا ۔ (٢٢) وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ ہے

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ

پاک ذات ، ہر نقص سے سالم ، امان بخشنے والا ، نگہبان ، بہت غالب ، نہایت عظمت والا ، کبریائی والا ،

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

اللہ پاک ہے ہراس چیز سے جسے وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ (٢٣) وہی ہے اللہ ، بنانے والا ، ایجاد فرمانے والا ، صورت دینے والا ، اسی کے لئے ہیں

الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾

سب اچھے نام ، اسی کے لئے پاکی بیان کرتی ہیں وہ سب چیزیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور وہی ہے نہایت غلبے والا بڑی حکمت والا۔ (٢٤)

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ ممتحنہ مدنی ہے اس میں تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ

اے ایمان والو نہ بناؤ دوست میرے اور اپنے دشمنوں کو

تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ

تم انہیں دوستی کے پیغام بھیجتے ہو حالانکہ انہوں نے اس حق کے ساتھ کفر کیا جو تمہارے پاس آیا

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ

وہ بے گھر کرتے ہیں رسول کو اور تم کو (بھی) اللہ پر تمہارے ایمان لانے کی وجہ سے جو تمہارا رب ہے اگر

كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي

تم نکلے ہو میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضاجوئی کے لئے (توان سے دوستی نہ رکھو)

تُسِرُّونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا

تم ان کی طرف دوستی کا خفیہ پیغام بھیجتے ہو اور میں خوب جانتا ہوں ہر اس چیز کو جسے تم نے چھپایا اور جسے

أَعْلَنْتُمْ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١﴾

تم نے ظاہر کیا اور تم میں سے جو ایسا کرے تو بیشک وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ (١)

إِنْ يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ

اگر وہ تم پر قابو پالیں تو وہ تمہارے دشمن ہوں گے اور اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں تمہاری طرف برائی

وَأَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ﴿٢﴾ لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ

کے ساتھ دراز کریں گے اور ان کی تمنا ہے کہ کاش تم کافر ہو جاؤ۔ (٢) ہرگز تمہیں نفع نہ دیں گی تمہاری قرابتیں

وَلَا أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا

اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن (اس روز اللہ) تمہارے درمیان جدائی کر دے گا اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣﴾ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ

سب کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (٣) بیشک تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے ابراہیم

وَالَّذِينَ مَعَهُ ۚ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا

اور ان کے ساتھیوں میں جب انہوں نے اپنے (مخاطب مشرک) لوگوں سے فرمایا بیشک ہم بیزار ہیں تم سے اور

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ

ان سے جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا۔ ہم نے تم سب کا انکار کیا اور ہم میں اور تم میں ہمیشہ

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗۤ اِلَّا

کے لئے عداوت اور دشمنی ظاہر ہو گئی جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ۔ مگر

قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ

ابراہیم کا یہ قول اپنے باپ سے کہ میں تیرے لئے ضرور بخشش چاہوں گا اور میں اللہ کے مقابل

مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ

تیرے لئے کسی چیز کا مالک نہیں ۔ اے ہمارے رب ہم نے تجھ ہی پر توکل کیا اور ہم تیری ہی طرف رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿٤﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا

لوٹنا ہے ۔ (۴) اے ہمارے رب ہمیں کافروں کے لئے فتنہ نہ بنا اور ہمیں بخش دے

رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٥﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ

اے ہمارے رب بیشک تو ہی بہت غالب ہے بڑا حکمت والا ۔ (۵) بیشک تمہارے لئے ان میں

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ

بہترین نمونہ تھا ان کے لئے جو اللہ کی اور قیامت کے دن کی امید رکھتے ہیں اور جو

يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦﴾ ع عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ

روگردانی کرے تو بیشک اللہ ہی بے نیاز بہت حمد کیا ہوا ہے ۔ (۶) بعید نہیں کہ ان میں سے جو لوگ تمہارے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ

دشمن ہیں اللہ (انہیں ایمان عطا فرما کر) تمہارے اور ان کے درمیان محبت پیدا فرما دے اور اللہ بڑی قدرت والا ہے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧﴾ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ

اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۷) اللہ تمہیں ان سے نہیں روکتا جنہوں نے

يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ أَنْ

کہ نکالا نہیں سے گھروں تمہارے تمہیں اور کی نہیں جنگ سے تم میں دین

تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٨﴾ إِنَّمَا

تم ان کے ساتھ احسان کرو اور ان سے عدل کا برتاؤ کرو بیشک انصاف کرنے والوں کو اللہ پسند فرماتا ہے۔ (۸) اللہ

يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ

تمہیں انہی لوگوں سے روکتا ہے جنہوں نے دین میں تم سے جنگ کی اور تمہیں تمہارے

مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ

گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں مدد کی کہ تم ان سے دوستی کرو اور جو

يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

ان سے دوستی کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (۹) اے ایمان والو جب

جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۖ

تمہارے پاس ایمان والی عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم انہیں آزما لیا کرو اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے

فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۖ

پھر اگر تمہیں ان کے ایمان کا یقین ہو جائے تو انہیں کافروں کی طرف نہ لوٹاؤ

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ وَآتُوهُم مَّا أَنفَقُوا ۚ

نہ یہ (مؤمنات) ان (کفار) کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ (کفار) ان (مؤمنات) کے لئے حلال ہیں اور تم انہیں دے دو جو انہوں نے خرچ کیا

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ

اور ان سے نکاح کرنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں جب ان کے مہر تم ادا کر دو

وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوا

اور (اے مسلمانو) تم بھی کافر عورتوں کو اپنی زوجیت میں نہ روکے رکھو اور جو تم نے (ان کے مہر میں) خرچ کیا وہ (کافروں سے) طلب کرلو اور جو کافروں

مَآ اَنْفَقُوا ۭ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

نے خرچ کیا وہ (تم سے) مانگ لیں یہ اللہ کا حکم ہے وہ تمہارے درمیان فیصلہ فرماتا ہے اور اللہ بہت جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ

بڑا حکمت والا ہے۔ (١٠) اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی تم سے چھوٹ کر کافروں کی طرف چلی جائے پھر (کفار سے) تم غنیمت حاصل کرلو

فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

تو (غنیمت میں سے) دے دو ان (مسلمانوں) کو جن کی بیویاں (کافروں کی طرف) چلی گئیں مثل اس کی جو انہوں نے خرچ کیا اور اللہ سے ڈرتے رہو

الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَاۗءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ

جس پر تم ایمان لا چکے ہو۔ (١١) اے نبی جب آپ کے پاس ایمان والی عورتیں حاضر ہوں

يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓي اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ

آپ سے بیعت کریں اس پر کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی

وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ

اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ کوئی بہتان گھڑ کر لائیں گی اپنے

اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ

ہاتھ اور پاؤں کے درمیان اور دستور کے مطابق کسی کام میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی تو انہیں بیعت فرمالیا کریں

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور ان کے لئے اللہ سے استغفار فرمائیں بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے (١٢) اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا مِنَ

والو ایسے لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ نے غضب فرمایا بیشک وہ آخرت سے

الْاٰخِرَةِ كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ع (۱۳)

مایوس ہو چکے جیسے کفر کرنے والے قبروں والوں سے مایوس ہو چکے ہیں ۔ (۱۳)

ع ۲ / ۷ / ۸

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ صف مدنی ہے اس میں چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اللہ کی تسبیح کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں اور جو زمینوں میں ہے اور وہی بڑا عزت والا

الْحَكِيْمُ (۱) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ (۲)

بڑا حکمت والا ہے۔ (۱) اے ایمان والو کیوں کہتے ہو وہ بات جو کرتے نہیں۔ (۲)

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ (۳) اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

اللہ کے نزدیک یہ بات سخت ناپسندیدہ ہے کہ تم وہ بات کہو جو کرتے نہیں ۔ (۳) بیشک اللہ ان لوگوں کو پسند

الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ (۴)

فرماتا ہے جو اس کی راہ میں صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں ۔ (۴)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

اور (اے محبوب یاد کیجئے) جب موسیٰ نے اپنے (ہم قبیلہ) لوگوں سے فرمایا اے میرے لوگو مجھے کیوں تکلیف پہنچاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو

اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں پھر جب انہوں نے کجروی اختیار کی تو اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے اور اللہ

لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ۝۵ وَ اِذْ قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ

نافرمانی کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا (۵) اور (یاد فرمایئے) جب عیسٰی ابن مریم نے فرمایا

یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ

اے بنی اسرائیل بیشک میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں اپنے سے پہلے کتاب تورات

یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗۤ

کی تصدیق کرتا ہوا اور ایک (عظمت والے) رسول کی خوشخبری سناتا ہوا جو میرے بعد تشریف لائیں گے ان کا نام

اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۶

احمد ہے پھر جب وہ رسول (احمد نام والے) ان کے پاس روشن معجزات لے کر تشریف لے آئے وہ کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے۔ (۶)

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُوَ یُدْعٰۤى

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھے حالانکہ وہ بلایا جاتا ہے

اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝۷ یُرِیْدُوْنَ

اسلام کی طرف اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ (۷) وہ اپنے منہ سے

لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ

(پھونکیں مار کر) اللہ کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے خواہ کافر

الْكٰفِرُوْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِیْنِ الْحَقِّ

کتنا ہی بُرا منائیں۔ (۸) وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٩﴾ يٰٓاَيُّهَا

تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرک کتنا ہی ناپسند کریں ۔ (۹) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ

ایمان والو کیا میں تمہیں ایسی سوداگری بتاؤں جو تمہیں سخت دردناک عذاب سے

اَلِيْمٍ ﴿١٠﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

بچالے ۔ (۱۰) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو اور اپنے مال و جان کے ساتھ

اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾

(کافروں سے) اللہ کی راہ میں جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے اگر تم علم رکھتے ہو ۔ (۱۱)

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں داخل فرمائے گا جنتوں میں جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾

جاری ہیں اور عمدہ پاکیزہ مکانوں میں ہمیشہ رہنے بسنے کی جنتوں میں ۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے ۔ (۱۲)

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ

اور دوسری نعمت (بھی عطا فرمائے گا) جسے تم پسند کرتے ہو (وہ) اللہ کی طرف سے مدد ہے اور قریب آنے والی فتح اور (اے محبوب) ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ

والوں کو خوشخبری سنا دیجئے ۔ (۱۳) اے ایمان والو اللہ (کے دین) کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ

مریم نے حواریوں سے فرمایا تھا کون ہیں اللہ کی طرف ہو کر میری مدد کرنے والے حواریوں

الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللّٰهِ فَآمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيٓ

نے کہا ہم ہیں اللہ (کے دین) کے مددگار تو بنی اسرائیل کا ایک گروہ

إِسْرَآءِيلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۖ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلٰى

ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے کفر کیا تو ہم نے مدد فرمائی ایمان والوں کی ان کے

عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ﴿۱۴﴾

دشمنوں پر تو مؤمن (کافروں پر) غالب ہو گئے۔ (۱۴)

سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ إِحْدٰى عَشْرَةَ آيَةً وَّفِيهَا رُكُوعَانِ

سورۂ جمعہ مدنی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمینوں میں ہے، (ساری کائنات کا) بادشاہ، پاک ذات،

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ

بڑا غالب، بڑا حکمت والا۔ (۱) وہی ہے جس نے اُمی لوگوں میں انہی میں سے (عظمت والے) رسول کو بھیجا

يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ۖ وَ

وہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتے ہیں اور

إِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۲﴾ وَّآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا

بیشک وہ لوگ (ایمان لانے سے) پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔ (۲) اور ان میں سے دوسروں کو (بھی علم و حکمت سکھاتے اور پاک

يَلْحَقُوا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

کرتے ہیں) جو ابھی اُن (پہلے لوگوں) سے نہیں ملے اور وہی (اللہ) بڑا غالب بڑا حکمت والا ہے۔ ﴿۳﴾ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے

مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا

عطا فرما دے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ ﴿۴﴾ ان لوگوں کا حال جن پر تورات کا

التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ

بوجھ رکھا گیا پھر انہوں نے اُسے نہ اُٹھایا (اس) گدھے کے حال کی طرح ہے جس کی پیٹھ پر کتابوں کا بوجھ لدا ہوا ہے کیا ہی

مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

بُری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ

نہیں فرماتا۔ ﴿۵﴾ فرما دیجئے اے یہودیو اگر تمہیں یہ گھمنڈ ہے کہ تمام لوگوں کو

لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾

چھوڑ کر تم ہی اللہ کے دوست ہو تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو۔ ﴿۶﴾

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

اور وہ کبھی موت کی تمنا نہ کریں گے اُن (کرتوتوں) کی وجہ سے جو پہلے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ، اور اللہ ظالموں کو

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ

خوب جانتا ہے۔ ﴿۷﴾ (اے محبوب) آپ فرما دیں بیشک جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ ضرور تمہیں پیش آنی ہے

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

پھر تم لوٹا دیے جاؤ گے ہر چھپی اور ظاہر چیز جاننے والے کی طرف پھر وہ تمہیں بتا دے گا جو کچھ تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ

کرتے تھے ۔ (۸) اے ایمان والو جب جمعہ کے دن (جمعہ کی) نماز کے لئے اذان

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

دی جائے تو فوراً تیاری کرو اللہ کے ذکر کی طرف اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي

اگر تم جانتے ہو ۔ (۹) پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں منتشر

الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

ہو جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو

لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ۨ انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا

تا کہ تم کامیابی حاصل کرو ۔ (۱۰) اور جب انہوں نے کوئی تجارت یا کھیل (تماشا) دیکھا اس کی طرف تیزی سے چل دیئے

وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ

اور آپ کو (خطبہ میں) کھڑا چھوڑ گئے فرما دیجئے جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل (تماشے) اور تجارت

التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾

سے بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۔ (۱۱)

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ منافقون مدنی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

وقف لازم

إِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ

جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک ضرور آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ

يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ﴿۱﴾

جانتا ہے کہ یقیناً ضرور آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے بیشک منافق ضرور جھوٹے ہیں۔ (۱)

اِتَّخَذُوْٓا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ إِنَّهُمْ سَآءَ

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا پھر (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا بیشک وہ بہت

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى

ہی برے کام کر رہے ہیں۔ (۲) یہ اس وجہ سے کہ وہ (زبان سے) ایمان لائے پھر انہوں نے (دل کا) کفر (ظاہر) کیا۔ تو ان کے دلوں پر

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ؕ

مہر کر دی گئی تو وہ (کچھ) نہیں سمجھتے۔ (۳) اور (اے مخاطب) جب تو انہیں دیکھے (تو) ان کے قد و قامت تجھے پسندیدہ نظر آئیں

وَإِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ

اور اگر وہ بات کریں تو ان کی بات تو غور سے سنے گویا وہ لکڑی کی شہتیریں ہیں دیوار کے سہارے کھڑی کی ہوئی

يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ

ہر اونچی آواز کو وہ اپنے اوپر سمجھتے ہیں وہی (سخت زہریلے) دشمن ہیں تو ان سے بچتے رہو ان پر اللہ

اللّٰهُ ۫ أَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾ وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ

کی مار، کہاں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ (۴) اور جب ان سے کہا جائے آؤ اللہ کے رسول تمہارے لئے مغفرت

اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۵﴾

طلب کریں (تو از راہ تمسخر) اپنے سر مٹکاتے ہیں اور آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ تکبر کرتے ہوئے (آپ سے) رکتے ہیں۔ (۵)

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ

ان پر یکساں ہے آپ ان کے لئے معافی چاہیں یا ان کے لئے معافی نہ چاہیں اللہ انہیں ہر گز

اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۶﴾ هُمُ الَّذِيْنَ

معاف نہ فرمائے گا بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا ۔ (۶) وہی ہیں جو

يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ

کہتے ہیں کہ نہ خرچ کرو ان لوگوں پر جو رسول اللہ کے پاس ہیں یہاں تک کہ یہ (سب) منتشر ہو جائیں

وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور اللہ ہی کی مِلک ہیں آسمانوں اور زمینوں کے (سب) خزانے مگر منافق

لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۷﴾ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ

نہیں سمجھتے ۔ (۷) کہتے ہیں کہ اگر (اب) ہم مدینہ کی طرف لوٹ کر گئے تو عزت والا ذلت

الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ

والے کو وہاں سے ضرور نکال دے گا حالانکہ عزت تو صرف اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں کے لئے ہے

لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ

لیکن منافق نہیں جانتے ۔ (۸) اے ایمان والو (کہیں) تمہارے

اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں اور جو ایسا کرے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ

تو وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ۔ (۹) اور جو کچھ ہم نے تمہیں دیا اس میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرو اس سے پہلے

أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ

کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے۔ پھر کہنے لگے اے میرے رب تُو نے مجھے کچھ دنوں کی مہلت

قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠﴾ وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ

کیوں نہ دی کہ میں صدقہ دیتا اور نیکوں میں سے ہو جاتا۔ (۱۰) اور اللہ کسی شخص کو ہرگز مہلت

نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١١﴾ ع

نہ دے گا جب اس کی مقرر کی ہوئی مدت آ جائے اور اللہ خوب خبردار ہے ان سب کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ (۱۱)

سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورۂ تغابن مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ لَهُ الْمُلْكُ وَ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمینوں میں ہے اسی کا ملک ہے اور

لَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ

اسی کے لئے سب تعریفیں ہیں اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۱) وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا

فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢﴾

تو تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی تم میں سے مؤمن ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (۲)

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۖ

اس نے آسمانوں اور زمینوں کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور تمہاری صورتیں بنائیں تو (اپنی حکمت کے مطابق) تمہاری بہت اچھی صورتیں بنائیں

وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ۝٣ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَيَعۡلَمُ

اور اسی کی طرف لوٹنا ہے ۔ (۳) وہ جانتا ہے جو (کچھ) آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور جانتا ہے

مَا تُسِرُّوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝٤

جو تم چھپاتے ہو اور جو (کچھ) ظاہر کرتے ہو اور اللہ سینوں کی (چھپی) باتیں خوب جانتا ہے ۔ (۴)

اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ۫ فَذَاقُوۡا وَبَالَ

کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہ آئی جنہوں نے (تم سے) پہلے کفر کیا تو (دنیا میں) انہوں نے اپنے کام

اَمۡرِهِمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتۡ تَّاۡتِيۡهِمۡ

کا وبال چکھ لیا اور (آخرت میں) ان کے لئے نہایت دردناک عذاب ہے۔ (۵) یہ اس لئے کہ ان کے رسول ان کے پاس

رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَقَالُوۡۤا اَبَشَرٌ يَّهۡدُوۡنَنَا ز فَكَفَرُوۡا وَتَوَلَّوۡا

روشن دلیلیں لے کر آتے تھے تو انہوں نے کہا کیا بشر ہمیں ہدایت کریں گے تو وہ کافر ہو گئے اور انہوں نے روگردانی کی

وَّاسۡتَغۡنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ۝٦ زَعَمَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنۡ

اور اللہ نے ان کی کچھ پرواہ نہ کی اور اللہ بے نیاز ، بہت حمد کیا ہوا ہے (۶) کافر اپنے باطل گمان میں بولے کہ (مرنے کے بعد)

لَّنۡ يُّبۡعَثُوۡا ؕ قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ لَتُبۡعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلۡتُمۡ ؕ

وہ ہرگز نہ اُٹھائے جائیں گے آپ فرما دیجئے کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہیں بتا دیا جائے گا جو کچھ تم نے کیا

وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ۝٧ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَالنُّوۡرِ الَّذِىۡۤ

اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے ۔ (۷) تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور اس نور پر جو

اَنۡزَلۡنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ۝٨ يَوۡمَ يَجۡمَعُكُمۡ لِيَوۡمِ الۡجَمۡعِ

ہم نے اُتارا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے اچھی طرح خبردار ہے ۔ (۸) جس دن اللہ تمہیں جمع کرے گا حشر کے دن ،

ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ

وہ دن ہے (ہارنے والوں کی) ہار (ظاہر ہونے) کا اور جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک کام کرے اللہ اس کی

عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

بُرائیاں دُور فرما دے گا اور اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۗ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۹) اور جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَبِئْسَ

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ کیا ہی بُرا

الْمَصِيْرُ ۝١٠ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ

ٹھکانا ہے (۱۰) (کسی کو) کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو

يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١١ وَاَطِيْعُوا

اللہ پر ایمان لائے اللہ اس کے دل کو ہدایت فرمائے گا اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (۱۱) اور اطاعت کرو

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ

اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی پھر اگر تم نے روگردانی کی تو (خوب سمجھ لو کہ) ہمارے رسول پر صرف پہنچا دینا ہے

الْمُبِيْنُ ۝١٢ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٣

واضح طور پر۔ (۱۲) اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ (۱۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ

اے ایمان والو تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے کچھ تمہارے دشمن ہیں

فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

تو ان سے ہوشیار رہو اور اگر معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ

بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ ﴿١٤﴾ تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہی ہیں اور اللہ ہی کے پاس بہت بڑا

عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا

اجر ہے۔ ﴿١٥﴾ تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور (حکم) سنو اور اطاعت کرو اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو

خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾

یہ تمہارے لئے بہتر ہو گا اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچا لیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿١٦﴾

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو تو وہ اسے تمہارے لئے دوگنا کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ

شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

نہایت قدر دان بہت حلم والا ہے۔ ﴿١٧﴾ ہر چھپی اور ظاہر چیز کو جاننے والا بڑا غلبے والا بڑا حکمت والا ہے۔ ﴿١٨﴾

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ طلاق مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا

اے نبی (ایمان والوں سے فرما دیجئے) جب تم (اپنی) عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے وقت (سے پہلے طہر میں) انہیں طلاق دو اور عدت کا

الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا

شمار رکھو اور اپنے رب اللہ سے ڈرتے رہو تم انہیں (عدت میں) ان کے گھروں سے نہ نکالو اور وہ

يَخْرُجْنَ إِلَّآ أَن يَأْتِينَ بِفَٰحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ

خود (بھی) نہ نکلیں مگر یہ کہ وہ کوئی کھلی بےحیائی کا کام کریں اور یہ اللہ کی حدیں

ٱللَّهِ ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ ٱللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُۥ ۚ لَا تَدْرِى

ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھا تو بیشک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا (اے مخاطب) تو نہیں جانتا

لَعَلَّ ٱللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا ۝١ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ

شاید اللہ اس کے بعد کوئی نئی بات پیدا کر دے ۔ (۱) پھر جب وہ اپنی مقررہ مدت کو پہنچنے لگیں

فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا۟ ذَوَىْ

تو انہیں بھلائی کے ساتھ روک لو یا اچھائی کے ساتھ جدا کر دو اور اپنے میں سے دو

عَدْلٍ مِّنكُمْ وَأَقِيمُوا۟ ٱلشَّهَٰدَةَ لِلَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِۦ مَن كَانَ

عادل گواہ بنا لو اور اللہ کے لئے گواہی قائم کرو یہ ہے جس سے نصیحت کی جاتی ہے ان لوگوں کو جو

يُؤْمِنُ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ ۚ وَمَن يَتَّقِ ٱللَّهَ يَجْعَل لَّهُۥ

اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ

مَخْرَجًا ۝٢ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَن يَتَوَكَّلْ

پیدا کر دے گا (۲) اور اس کو روزی دے گا جہاں سے اس کا گمان (بھی) نہ ہو اور جو اللہ پر

عَلَى ٱللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُۥٓ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ بَٰلِغُ أَمْرِهِۦ ۚ قَدْ جَعَلَ ٱللَّهُ لِكُلِّ

بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے بیشک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے بیشک اللہ نے رکھا ہے ہر چیز کے

شَىْءٍ قَدْرًا ۝٣ وَٱلَّٰٓـِٔى يَئِسْنَ مِنَ ٱلْمَحِيضِ مِن نِّسَآئِكُمْ إِنِ

لئے ایک اندازہ ۔ (۳) اور جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں تمہاری عورتوں میں سے اگر

ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔیْ لَمْ یَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ

تمہیں شبہ ہو (کہ ان کی عدت کیا ہوگی) تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور وہ عورتیں جنہیں حیض نہیں آیا (ان کی عدت بھی تین مہینے ہے)۔ اور حاملہ

الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ

عورتوں کی عدت ان کا وضع حمل ہے اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے

لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ یُسْرًا ۝٤ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَیْكُمْ ؕ وَمَنْ یَّتَّقِ

اس کے کام میں آسانی فرما دے گا۔ (۴) یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف اُتارا اور جو اللہ سے

اللّٰهَ یُكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝٥ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ

ڈرے اللہ اس کی بُرائیاں دُور کر دے گا اور بڑا کر دے گا اس کے لئے ثواب کو۔ (۵) ان عورتوں کو وہیں رکھو جہاں

حَیْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَیِّقُوْا

خود رہتے ہو اپنی وسعت کے مطابق اور انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ کہ ان پر

عَلَیْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَیْهِنَّ حَتّٰی

تنگی کرو اور اگر وہ حاملہ ہوں تو انہیں نفقہ دو ان کے وضع

یَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا

حمل تک پھر اگر وہ تمہارے لئے (بچے کو) دودھ پلائیں تو انہیں ان کی اُجرت دو اور آپس میں

بَیْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰی ؕ ۝٦

دستور کے مطابق مشورہ کرو اور اگر تم باہم دشواری محسوس کرو تو اب اسے (کوئی) دوسری عورت دودھ پلا دے گی۔ (۶)

لِیُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَیْهِ رِزْقُهٗ

گنجائش والے کو چاہئے کہ وہ اپنی گنجائش کے مطابق خرچہ دے اور جس پر رزق کی تنگی ہو تو وہ اسی میں

فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ

سے نفقہ دے جو اللہ نے اسے دیا اللہ کسی شخص کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق

اٰتٰىهَا سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿٧﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ

ع ١ ١٧

جو اسے دیا ہے۔ عنقریب اللہ دشواری کے بعد آسانی پیدا کر دے گا۔ (۷) اور کتنی ہی بستیاں

قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا

تھیں جن کے رہنے والوں نے اپنے رب کے حکم اور اس کے رسولوں سے سرکشی کی تو ہم نے اُن کا سخت

شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا

محاسبہ کیا اور ہم نے انہیں بڑے بُرے سخت عذاب کی مار دی۔ (۸) تو انہوں نے اپنے کام کا وبال چکھا

وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا

اور ان (بستیوں والوں) کے کام کا انجام خسارہ ہوا۔ (۹) اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار

شَدِيْدًا فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کر رکھا ہے تو اللہ سے ڈرو اے عقل مندو جو ایمان لائے

قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ

بیشک اللہ نے تمہاری طرف قرآن نازل فرمایا۔ (۱۰) (اور) رسول (بھیجا) جو اللہ کی روشن آیتیں

اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تم پر تلاوت فرماتے ہیں تا کہ ایمان والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو

مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ

تاریکیوں سے روشنی کی طرف لے آئیں اور جو (لوگ) اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے

صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

نیک عمل کیے اللہ انہیں جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ

اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّ

رہیں گے بیشک اللہ نے ان کے لئے بہت اچھا رزق رکھا ہے۔ (۱۱) اللہ ہے جس نے سات آسمان پیدا فرمائے اور

مِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

زمینوں سے (بھی) ان کے برابر (سات)۔ ان کے درمیان (قضاءالٰہی کا) حکم جاری ہوتا ہے تا کہ تم جان لو کہ اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾ ع

جو چاہے اس پر قادر ہے اور یہ کہ اللہ نے احاطہ فرما لیا ہے ہر چیز کا (اپنے) علم سے۔ (۱۲)

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً فِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ تحریم مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ

اے نبی (کریم) آپ (قسم کھا کر اپنے اوپر) اس چیز کو کیوں حرام قرار دیتے ہیں جسے اللہ نے آپ کے لئے حلال فرمایا۔ آپ (ازراہِ شفقت) بیویوں کی

اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱﴾ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

رضاجوئی فرماتے ہیں اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱) (اے ایمان والو) بیشک اللہ نے تمہارے لئے تمہاری قسموں کا کھولنا

اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾ وَاِذْ اَسَرَّ

مقرر فرما دیا اور اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۲) اور جب نبی نے

النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ

اپنی کسی بیوی سے ایک راز کی بات فرمائی پھر جب وہ اس کا ذکر کر بیٹھیں

وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ

اور اللہ نے نبی پر اس کا اظہار فرما دیا تو نبی نے انہیں کچھ بتا دیا اور کچھ بتانے سے اعراض فرمایا

فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَٰذَا ۖ قَالَ نَبَّأَنِيَ

پھر جب نبی نے انہیں اس کی خبر دی تو وہ بولیں آپ کو یہ کس نے بتایا نبی نے فرمایا مجھے بہت

الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ﴿٣﴾ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۚ

علم والے نہایت خبردار نے بتایا ۔ (٣) اگر تم دونوں اللہ کی طرف رجوع کرلو (تو بہتر ہے) کیونکہ تمہارے دل (راہِ اعتدال سے کچھ) ہٹ چکے ہیں

وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ

اور اگر نبی کے مقابلے میں تم دونوں ایک دوسرے کی معاونت کرتی رہیں تو یقیناً اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل

وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ﴿٤﴾ عَسَىٰ

اور نیک بخت مسلمان ، اور اس کے بعد فرشتے بھی (ان کے) مددگار ہیں ۔ (٤) اگر وہ

رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ

تمہیں طلاق دے دیں تو بعید نہیں کہ ان کا رب بدل دے ان کے لئے تم سے بہتر بیویاں

مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ

فرمانبردار ، ایماندار ، باادب ، توبہ شعار ، عبادت گزار ، روزہ دار ،

ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ﴿٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ

شوہر دیدہ اور (بعض) کنواری ۔ (٥) اے ایمان والو بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے گھروالوں کو

نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

اس آگ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں جن پر تندخو! طاقتور فرشتے (مقرر) ہیں

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۶﴾

وہ اللہ کا کوئی حکم نہیں ٹالتے اور وہی کام کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ہو ۔ (۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

اے کافرو آج کوئی عذر پیش نہ کرو تمہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ

کرتے تھے ۔ (۷) اے ایمان والو اللہ کی طرف صاف دل سے خالص توبہ کرلو

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ

بعید نہیں کہ تمہارا رب تمہارے گناہ تم سے دور کر دے اور تمہیں باغوں میں داخل کرے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جس دن اللہ رسوا نہ کرے گا (اپنے) نبی کو

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ

اوران لوگوں کوجوان کے ساتھ ایمان لائے دوڑتا ہو گا ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں ۔

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

عرض کرتے ہوں گے اے ہمارے رب ہمارا نور ہمارے لئے پورا فرمادے اور ہمیں بخش دے بیشک تو جو چاہے اس پر

قَدِيْرٌ ﴿۸﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ

قادر ہے ۔ (۸) اے نبی جہاد کیجئے کافروں اور منافقوں سے اور ان پر

عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ

سختی فرمائیے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۹) اللہ نے کافروں

مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ

کے لئے نوح کی عورت اور لوط کی عورت کی مثال بیان فرمائی

كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا

وہ ہمارے (خاص مقرب) دو صالح بندوں کے نکاح میں تھیں پھر انہوں نے (دین کے معاملہ میں) ان سے خیانت کی

فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ

تو وہ اللہ کے مقابلے میں انہیں کسی شے سے نہ بچا سکے اور حکم دے دیا گیا کہ تم دونوں (عورتیں) داخل ہونے والوں کے ساتھ

الدّٰخِلِيْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ

جہنم میں داخل ہو جاؤ۔ (۱۰) اور ایمان والوں کے لئے اللہ نے فرعون کی بیوی کی مثال

فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ

بیان فرمائی جب اس نے عرض کی کہ اے میرے رب میرے لئے اپنے پاس جنت میں گھر بنا دے اور مجھے بچا لے

مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ۙ وَمَرْيَمَ

فرعون سے اور اس کے عمل سے اور مجھے نجات دے دے ظالم لوگوں سے۔ (۱۱) اور عمران

ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

کی بیٹی مریم (کی مثال بھی) جس نے اپنی عفت کی (ہر طرح) حفاظت کی تو ہم نے (بواسطہ جبریل اس کے) چاک گریبان میں اپنی (طرف کی) رُوح پھونک دی

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝ ع

اور اس نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ (باادب) اطاعت گزاروں میں سے تھی۔ (۱۲)

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ ملک مکی ہے اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ ﴿۱﴾

نہایت بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں (پوری) سلطنت ہے اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے ﴿۱﴾

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ

جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش فرمائے کہ تم میں کون بہترین ہے عمل میں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ

اور وہ بڑا غالب بہت بخشنے والا ہے ﴿۲﴾ جس نے سات آسمان بنائے ایک دوسرے کے اوپر،

مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ

رحمٰن کے بنانے میں (اے مخاطب) تو کوئی بے ضابطگی نہ دیکھے گا پس نظر اٹھا کیا

تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ

کوئی خرابی تو دیکھتا ہے؟ ﴿۳﴾ پھر بار بار نظر اٹھا نظر تیری طرف تھک

الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ

کر ناکام پلٹ آئے گی۔ ﴿۴﴾ اور بیشک ہم نے نزدیک کے آسمان کو چراغوں سے مزین فرمایا

وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾

اور انہیں شیطانوں کے لئے مار بھگانے کا ذریعہ (بھی) بنایا اور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کیا۔ ﴿۵﴾

وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾

اور اپنے رب کے ساتھ کفر کرنے والوں کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ (٦)

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ

جب اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی خوفناک آواز سنیں گے وہ (ایسا) جوش مار رہی ہو گی (٧) کہ (گویا) ابھی شدت غضب

مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ

سے پھٹ جائے گی، جب کبھی ڈالا جائے گا اس میں کوئی گروہ تو اس کے نگہبان ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس (اللہ کی طرف سے) کوئی ڈر سنانے

نَذِيرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ

والا نہیں آیا؟ (٨) وہ بولیں گے کیوں نہیں بیشک ڈر سنانے والے ہمارے پاس آئے تو ہم نے انہیں جھٹلایا اور کہا اللہ نے کوئی چیز

اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا

نازل نہیں کی تم نہیں ہو مگر بڑی گمراہی میں۔ (٩) اور کہیں گے کاش ہم

نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ

سنتے یا اپنی عقل (ہی) سے کام لیتے تو (آج) دوزخ والوں میں نہ ہوتے۔ (١٠) پس اپنے گناہ کا وہ اقرار کریں گے،

فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

تو دوری ہے (اللہ کی رحمت سے) دوزخیوں کے لئے۔ (١١) بیشک جو لوگ بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں،

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ

ان کے لئے بخشش ہے اور بہت بڑا اجر۔ (١٢) تم چھپا کر بولو یا ظاہر کر کے یقیناً وہ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ

دلوں کی باتیں (بھی) خوب جانتا ہے۔ (١٣) کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا؟ اور وہی ہر باریکی کو جاننے والا (ہر چیز سے)

الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا

خوب خبردار ہے۔ (١٤) وہی ہے جس نے زمین تمہارے تابع کر دی تو اس کے راستوں میں چلو

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ

اور اللہ کے رزق میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔ (١٥) کیا تم آسمان والے (رب) سے بے خوف ہو گئے کہ

يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ

وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے تو اچانک وہ (زمین) لرزنے لگے (١٦) کیا تم آسمان والے (رب) سے بے خوف ہو گئے ؟

اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ

کہ وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی تیز ہوا بھیج دے، تو عنقریب تم جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔ (١٧) اور بیشک

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ

ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو کیسا (عبرتناک) ہوا میرا انکار۔ (١٨) اور کیا انہوں نے نہ دیکھے اپنے اوپر

فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ

پرندے پر پھیلائے اور (کبھی) پر سمیٹے ہوئے انہیں (فضا میں کوئی) تھامے نہیں رہتا بجز رحمٰن کے بیشک وہ ہر چیز کو

بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ

خوب دیکھنے والا ہے۔ ١٩ بھلا وہ کون ہے جو رحمٰن کے مقابلہ میں تمہارا لشکر بن کر تمہاری

الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ

مدد کرے کافر محض دھوکے میں ہیں۔ (٢٠) یا وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے

اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا

اگر اللہ اپنا رزق روک لے بلکہ وہ پختہ ہو گئے ہیں سرکشی اور (حق سے) نفرت کرنے میں۔ (٢١) کیا جو شخص منہ کے بل اوندھا

عَلٰى وَجۡهِهٖۤ اَهۡدٰٓى اَمَّنۡ يَّمۡشِىۡ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٢٢﴾

چلے وہ زیادہ صحیح راستے پر ہے یا وہ جو سیدھا ہو کر چلے سیدھی راہ پر۔ (٢٢)

قُلۡ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ وَجَعَلَ لَـكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـئِدَةَ ‌ؕ

آپ فرمادیں وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے

قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿٢٣﴾ قُلۡ هُوَ الَّذِىۡ ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَ

تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو ، (٢٣) آپ (ان لوگوں سے) فرما دیجئے وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا دیا اور

اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٢٥﴾

اسی کی طرف تم جمع کئے جاؤ گے۔ (٢٤) اور وہ کہتے ہیں (قیامت کا) یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا اگر تم سچے ہو۔ (٢٥)

قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوۡهُ

فرمادیجئے یہ علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو صرف واضح ڈر سنانے والا ہوں۔ (٢٦) پھر جب اسے قریب

زُلۡفَةً سِيۡٓـئَتۡ وُجُوۡهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَقِيۡلَ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ

آتا دیکھیں گے (تو) کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور (ان سے) کہا جائے گا یہی ہے جسے تم

بِهٖ تَدَّعُوۡنَ ﴿٢٧﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَهۡلَـكَنِىَ اللّٰهُ وَمَنۡ مَّعِىَ اَوۡ

بار بار طلب کرتے تھے۔ (٢٧) فرمایئے بتاؤ تو سہی اگر ہلاک کر دے اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو یا

رَحِمَنَا ۙ فَمَنۡ يُّجِيۡرُ الۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿٢٨﴾ قُلۡ هُوَ

رحم فرمائے ہم پر تو کافروں کو کون پناہ دے گا دردناک عذاب سے۔ (٢٨) آپ فرمادیں وہی

الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيۡهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ فِىۡ

رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا تو عنقریب تم جان لو گے کون ہے

ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

کھلی گمراہی میں ۔ (۲۹) فرما دیجئے بتاؤ تو سہی اگر صبح کو تمہارا پانی زمین کے نیچے سے اتر جائے تو وہ کون ہے، جو

یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾

(زمین کے اوپر، سامنے) بہتا ہوا پانی تمہیں لا دے۔ (۳۰)

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ اِثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰیَةً وَّفِیْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۂ قلم مکی ہے — اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے — اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾

نٓ قسم قلم کی اور اس کی جو (فرشتے) لکھتے ہیں (۱) (اے محبوب) آپ اپنے رب کے فضل سے (ہرگز) مجنون نہیں۔ (۲)

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾ وَاِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿۴﴾

اور یقیناً آپ کے لئے ضرور ختم نہ ہونے والا ثواب ہے ۔ (۳) اور بیشک ضرور آپ بہت بڑی شان والے خُلق پر ہیں ۔ (۴)

فَسَتُبْصِرُ وَیُبْصِرُوْنَ ﴿۵﴾ بِاَیِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

تو عنقریب آپ دیکھ لیں گے اور وہ (بھی) دیکھ لیں گے (۵) کہ تم میں کون مجنون تھا۔ (۶) بیشک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ﴿۷﴾ فَلَا تُطِعِ

جو اس کی راہ سے بھٹکا اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو ۔ (۷) تو آپ جھٹلانے

الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَیُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ

والوں کی بات نہ مانیں۔ (۸) انہوں نے (یہی) چاہا کہ (دین کے معاملے میں) آپ ان سے (بیجا) نرمی اختیار کریں تو وہ (بھی) نرم ہو جائیں۔ (۹) اور آپ کسی ایسے شخص کی بات نہ مانیں

حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍ ﴿۱۱﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ

جو بہت قسمیں کھانے والا، انتہائی ذلیل ہے (۱۰) بڑا طعنہ زن، بہت چلتا پھرتا، چغل خور (۱۱) بھلائی سے بہت روکنے والا، حد سے بڑھنے والا،

اَثِيْمٍ ⑫ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ⑬ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ⑭

سخت گنہگار (۱۲) نہایت بدخو ، ان سب کے بعد بد اصل (۱۳) اس لئے (اس کی بات ہرگز نہ مانیں) کہ وہ مال اور بیٹوں والا ہے۔ (۱۴)

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑮ سَنَسِمُهٗ عَلَى

جب ہماری آیتیں اس پر تلاوت کی جائیں تو کہے کہ پہلے لوگوں کے جھوٹے قصے ہیں۔ (۱۵) ہم اس کی سونڈ جیسی ناک پر

الْخُرْطُوْمِ ⑯ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا

داغ دیں گے ۔ (۱۶) بیشک ہم نے ان (اہل مکہ) کو اسی طرح آزمائش میں ڈالا جیسے ان باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا جب انہوں نے قسم کھائی تھی

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ⑰ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ⑱ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ

کہ ہم ضرور صبح (جاکر) اس کے پھل توڑ لائیں گے (۱۷) اور انہوں نے انشاء اللہ نہ کہا۔ (۱۸) تو آپ کے رب کی طرف سے (رات کے وقت) ایک پھرنے والا

مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ⑲ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ⑳ فَتَنَادَوْا

(عذاب) اس (باغ) پر پھر گیا اور وہ سوئے ہوئے تھے ۔ (۱۹) تو وہ (پھل دار باغ) پھل کٹے ہوئے باغ کی طرح ہو کر رہ گیا (۲۰) تو صبح ہوتے ہی انہوں

مُصْبِحِيْنَ ㉑ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ㉒

نے ایک دوسرے کو پکارا (۲۱) کہ صبح سویرے (اپنے باغ اور اس کے درمیان) اپنی کھیتی کی طرف چلو اگر تم کاٹنا چاہتے ہو ۔ (۲۲)

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ㉓ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ

پھر وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے چلے (۲۳) کہ آج کوئی مسکین تمہارے باغ میں ہرگز

مِّسْكِيْنٌ ㉔ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ㉕ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا

آنے نہ پائے۔ (۲۴) (مسکین کو نہ دینے کے) اس فیصلے پر اپنے آپ کو قادر سمجھتے ہوئے صبح سویرے چل دیئے۔ (۲۵) پھر جب اس (باغ) کو دیکھا تو بولے یقیناً ہم

لَضَآلُّوْنَ ㉖ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ㉗ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ

ضرور راستہ بھٹک گئے (۲۶) بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے ۔ (۲۷) ان میں جو نسبتاً بہتر تھا کہنے لگا کیا (پہلے) میں نے تم سے

لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾

نہ کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے ۔ (۲۸) وہ کہنے لگے پاکی ہے ہمارے رب کو بیشک ہم ظالم تھے ۔ (۲۹)

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا

پھر ایک دوسرے کی طرف ملامت کرتے ہوئے متوجہ ہوئے ۔ (۳۰) بولے ہائے ہماری تباہی یقیناً ہم

كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا

بڑے سرکش تھے ۔ (۳۱) امید ہے کہ ہمارا رب ہمارے لئے بدل دے اس (باغ) سے بہتر ، بیشک ہم اپنے رب کی طرف

رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا

وقف لازم

راغب ہوتے ہیں۔ (۳۲) عذاب ایسا ہی ہوتا ہے اور ضرور آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے کیا اچھا تھا اگر

يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾

وہ جانتے ۔ (۳۳) بیشک پرہیزگاروں کے لئے ان کے رب کے پاس راحت کی جنتیں ہیں ۔ (۳۴)

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾

کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں جیسا کر دیں گے ؟ (۳۵) تمہیں کیا ہوا تم کیسا فیصلہ کرتے ہو ؟ (۳۶)

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ اَمْ

کیا تمہارے پاس کوئی ایسی کتاب ہے ؟ جس میں تم پڑھتے ہو۔ (۳۷) کہ تمہارے لئے ضرور اس میں وہی کچھ ہے جسے تم پسند کرتے ہو ۔ (۳۸) یا

لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا

تمہارے لئے ہم پر کچھ عہد و پیمان ہیں ، قیامت تک پہنچنے والے کہ بیشک تمہارے لئے ضرور وہی ہے، جس کا تم

تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَاۗءُ

(اپنے حق میں) فیصلہ کرتے ہو۔ (۳۹) ان سے پوچھئے ان کا کون سا شخص اس کا ضامن ہے ؟ (۴۰) یا پھر ان کے کچھ شریک ہیں

فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ

تو انہیں چاہئے کہ وہ اپنے شریکوں کو لے آئیں اگر وہ سچے ہیں ۔ (۴۱) جس دن ساق (کی تجلی) ظاہر

سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً

کی جائے گی اور وہ (نافرمان) سجدہ کے لئے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے (۴۲) (خوف کے مارے) ان کی

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

نگاہیں جھکی ہوں گی اور ذلت ان پر چھائی ہو گی اور بیشک (اس سے پہلے دنیا میں) وہ سجدہ کے لئے بلائے جاتے تھے اور وہ صحیح سالم (ہوتے

وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ

کے باوجود سجدہ سے انکار کرتے) تھے ۔ (۴۳) تو جو اس بات کو جھٹلاتا ہے اسے مجھ پر چھوڑ دیجئے

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ

عنقریب ہم انہیں آہستہ آہستہ (ہلاکت کی طرف) لے جائیں گے جہاں سے انہیں خبر بھی نہ ہو گی (۴۴) اور میں انہیں ڈھیل دیتا ہوں بیشک

كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾ اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾

میری خفیہ تدبیر بہت مضبوط ہے ۔ (۴۵) کیا آپ ان سے کوئی مزدوری طلب فرماتے ہیں کہ وہ تاوان (کے بوجھ) سے دبے جا رہے ہیں ۔ (۴۶)

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ

یا ان کے پاس غیب ہے کہ وہ لکھ رہے ہیں ؟ (۴۷) تو آپ اپنے رب کے حکم کا انتظار فرمائیں اور

لَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾ لَوْلَا اَنْ

وقف لازم

مچھلی والے کی طرح نہ ہوں جب انہوں نے (اپنے رب کو) اس حال میں پکارا کہ وہ غمگین تھے ۔ (۴۸) اگر ان کے رب

تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾

کی نعمت ان کی دستگیری نہ فرماتی تو وہ ضرور میدان میں ڈال دیئے جاتے الزام دیئے ہوئے ۔ (۴۹)

فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ

اوراس کے پہلے لوگوں اور اُلٹ جانے والی بستیوں (کے رہنے والوں) نے (بڑی بڑی) خطائیں کی تھیں۔ (۹) تو انہوں نے اپنے رب کے رسول کی

رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ

نافرمانی کی تو اللہ نے انہیں بڑی شدید گرفت کے ساتھ پکڑا۔ (۱۰) بیشک جب (طوفانِ نوح کے وقت) پانی حد سے گزر گیا تو (اے لوگو) ہم نے (تمہارے آباء کی پشتوں

فِى الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾

میں) تمہیں کشتی میں اٹھا لیا (۱۱) تاکہ ہم اسے تمہارے لئے (محفوظ) نصیحت بنا دیں اور محفوظ رکھنے والے کان اسے محفوظ رکھیں۔ (۱۲)

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ

پھر جب پھونکا جائے گا صور میں (پہلی مرتبہ) پھونکا جانا ایک بار۔ (۱۳) اور زمین اور پہاڑوں کو اُٹھا لیا

الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾

جائے گا تو وہ ایک ہی بار میں چوراچورا کردیئے جائیں گے (۱۴) تو اس دن واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی (۱۵)

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِىَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى

اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن (بالکل) کمزور ہو جائے گا (۱۶) اور فرشتے اس کے کناروں

اَرْجَآئِهَا ۗ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾

پر (کھڑے) ہوں گے اور آپ کے رب کے عرش کو اس دن اپنے اوپر اٹھائیں گے آٹھ فرشتے۔ (۱۷)

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ

اس دن تم سب (اپنے رب کے حضور) پیش کئے جاؤ گے تم میں سے کوئی چھپنے والا چھپ نہ سکے گا۔ (۱۸) تو جس کا نامۂ اعمال اس کے دائیں

بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾ اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ

ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا آؤ میرا نامۂ اعمال پڑھ لو۔ (۱۹) بیشک مجھے یقین تھا کہ میں

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۞ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ

توان کے رب نے انہیں برگزیدہ فرمالیاتوانہیں (قرب خاص کے ساتھ) صالحین میں سے کرلیا۔ (۵۰) اور یقینا کافر

كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ

قریب ہیں کہ آپ کو اپنی نظریں لگا کر گرادیں وہ جب قرآن سنتے ہیں اور کہتے ہیں

اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۞ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۞

بیشک یہ ضرور مجنون ہیں۔ (۵۱) اور وہ قرآن نہیں ہے مگر نصیحت تمام جہانوں کے لئے۔ (۵۲)

سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثِنْتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ حاقہ مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں

اَلْحَاقَّةُ ۞ مَا الْحَاقَّةُ ۞ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ ۞ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

وہ یقینا برپا ہونے والی (۱) کیسی ہے یقینا برپا ہونے والی۔ (۲) اور آپ کیا سمجھے وہ یقینا برپا ہونے والی کیسی ہے۔ (۳) ثمود اور عاد نے اس

وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۞ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۞ وَاَمَّا عَادٌ

کھڑ کھڑانے والی کو جھٹلایا۔ (۴) تو ثمود کے لوگ ایک سخت آواز سے ہلاک کر دیئے گئے۔ (۵) اور رہے قوم عاد کے لوگ

فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۞ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ

تو وہ ایک سخت گرجتی ہوئی نہایت تیز آندھی سے ہلاک کیے گئے (۶) اللہ نے ان پر اُسے مسلط کر دیا تھا سات راتوں

وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ

اور آٹھ دنوں تک متواتر (اے مخاطب) تُو لوگوں کو ان (راتوں اور دنوں) میں پچھڑا ہوا دیکھتا گویا وہ

اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۞ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۞ وَجَآءَ

جڑیں ہیں کھجور کے گرے ہوئے درختوں کی۔ (۷) تو کیا تُو ان میں سے کسی کو باقی دیکھتا ہے؟ (۸) اور فرعون

فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۚ ۝٩ فَعَصَوْا رَسُوْلَ

اور اس کے پہلے لوگوں اور اُلٹ جانے والی بستیوں (کے رہنے والوں) نے (بڑی بڑی) خطائیں کی تھیں۔ (۹) تو انہوں نے اپنے رب کے رسول کی

رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝١٠ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ

نافرمانی کی تو اللہ نے انہیں بڑی شدید گرفت کے ساتھ پکڑا۔ (۱۰) بیشک جب (طوفانِ نوح کے وقت) پانی حد سے گزر گیا تو (اے لوگو) ہم نے (تمہارے آباء کی پشتوں

فِي الْجَارِيَةِ ۝١١ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝١٢

میں) تمہیں کشتی میں اٹھا لیا (۱۱) تاکہ ہم اسے تمہارے لئے (محفوظ) نصیحت بنا دیں اور محفوظ رکھنے والے کان اسے محفوظ رکھیں۔ (۱۲)

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ

پھر جب پھونکا جائے گا صور میں (پہلی مرتبہ) پھونکا جانا ایک بار۔ (۱۳) اور زمین اور پہاڑوں کو اُٹھا لیا

الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝١٤ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١٥

جائے گا تو وہ ایک ہی بار میں چورا چورا کر دیئے جائیں گے (۱۴) تو اس دن واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی (۱۵)

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝١٦ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى

اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن (بالکل) کمزور ہو جائے گا (۱۶) اور فرشتے اس کے کناروں

اَرْجَآئِهَا ۗ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝١٧

پر (کھڑے) ہوں گے اور آپ کے رب کے عرش کو اس دن اپنے اوپر اٹھائیں گے آٹھ فرشتے۔ (۱۷)

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝١٨ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ

اس دن تم سب (اپنے رب کے حضور) پیش کئے جاؤ گے تم میں سے کوئی چھپنے والا چھپ نہ سکے گا۔ (۱۸) تو جس کا نامۂ اعمال اس کے دائیں

بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۚ ۝١٩ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ

ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا آؤ میرا نامۂ اعمال پڑھ لو۔ (۱۹) بیشک مجھے یقین تھا کہ میں

مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾

اپنے حساب کو ضرور دیکھنے والا ہوں۔ (۲۰) تو وہ پسندیدہ عیش میں ہو گا (۲۱) عالیشان جنت میں (۲۲)

قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓـًٔا بِمَآ أَسْلَفْتُمْ فِي

جس کے (پھلوں کے) گچھے جھکے ہوئے ہیں۔ (۲۳) کھاؤ اور پیو خوب مزے سے (اپنے) ان (کاموں) کے بدلے جو گزرے ہوئے دنوں

الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتٰبَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ

میں تم نے آگے بھیجے (تھے)۔ (۲۴) اور جس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا

يٰلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾ يٰلَيْتَهَا

کاش میرا نامۂ اعمال مجھے نہ ملا ہوتا۔ (۲۵) اور مجھے خبر ہی نہ ہوتی کہ میرا حساب کیا ہے۔ (۲۶) کاش وہی (موت)

كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾ مَآ أَغْنٰى عَنِّي مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾ هَلَكَ عَنِّي

میرا کام تمام کر دیتی۔ (۲۷) میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔ (۲۸) میری حجت (اور ساری قوت)

سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ﴿٣١﴾ ثُمَّ فِي

بے کار گئی۔ (۲۹) (حکم ہوگا) اسے پکڑو اور اس کے گلے میں طوق ڈالو (۳۰) پھر اسے جہنم میں داخل کر دو (۳۱) پھر ایسی

سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ﴿٣٢﴾ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ

زنجیر میں جس کی پیمائش ستر ہاتھ ہے اسے جکڑ دو۔ (۳۲) بیشک وہ ایمان نہ لاتا تھا

بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿٣٤﴾ فَلَيْسَ

بڑی عظمت والے اللہ پر (۳۳) اور نہ وہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔ (۳۴) تو آج

لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيمٌ ﴿٣٥﴾ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ﴿٣٦﴾

یہاں اس کا کوئی دوست نہیں (۳۵) اور نہ کوئی کھانا ہے بجز (دوزخیوں کے زخموں کی) پیپ کے (۳۶)

لَا يَأْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا

جسے گنہگاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گا۔ ﴿۳۷﴾ تو مجھے قسم ان چیزوں کی جنہیں تم دیکھتے ہو ﴿۳۸﴾ اور ان

لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ

چیزوں کی جنہیں تم نہیں دیکھتے ﴿۳۹﴾ بیشک یہ (قرآن) ضرور قول ہے رسول کریم کا ﴿۴۰﴾ اور وہ کسی شاعر کا قول نہیں،

قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

تم بہت کم ایمان لاتے ہو (جو درحقیقت ایمان نہیں)۔ ﴿۴۱﴾ اور نہ وہ کسی کاہن کا قول ہے، تم بہت ہی کم سمجھتے ہو۔ ﴿۴۲﴾

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ

یہ رب العالمین کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے۔ ﴿۴۳﴾ اور اگر وہ (رسول) ہم پر کوئی بات بھی اپنی طرف سے

الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾

بنا کر کہہ دیتے ﴿۴۴﴾ تو ضرور ہم ان کو پوری قوت سے پکڑ لیتے ﴿۴۵﴾ پھر ہم ضرور ان کی شہ رگ کاٹ دیتے۔ ﴿۴۶﴾

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ

پھر تم میں سے کوئی بھی انہیں بچانے والا نہ ہوتا۔ ﴿۴۷﴾ اور بیشک یہ (قرآن) پرہیزگاروں کے لئے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ

ضرور نصیحت ہے۔ ﴿۴۸﴾ اور یقیناً ہم ضرور جانتے ہیں کہ تم میں کچھ جھٹلانے والے (بھی) ہیں۔ ﴿۴۹﴾ اور یقیناً یہ (قرآن) کافروں

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾

پر ضرور حسرت ہے۔ ﴿۵۰﴾ اور بلاشبہ یہ حق الیقین ہے۔ ﴿۵۱﴾ تو (اے محبوب) آپ اپنے عظمت والے رب کا نام لیکر اس کی پاکی بیان کیجئے۔ ﴿۵۲﴾

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ معارج مکی ہے اس میں چوالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ﴿۲﴾

(ایک) طلب کرنیوالے نے (قیامت کے دن کا) عذاب طلب کیا جو واقع ہونے والا ہے (۱) کافروں پر۔ اسے کوئی دفع کرنے والا نہیں (۲)

مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ؕ﴿۳﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ

(وہ) اللہ کی طرف سے ہوگا جو (آسمانی) سیڑھیوں کا مالک ہے۔ (۳) فرشتے اور جبریل اس کی طرف عروج کرتے ہیں (وہ عذاب ہوگا)

يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا

اس دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے۔ (۴) تو (اے حبیب) آپ (کافروں کی باتوں پر) صبر

جَمِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۙ﴿۶﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ؕ﴿۷﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ

جمیل فرمائیں۔ (۵) بیشک وہ اسے دُور سمجھ رہے ہیں (۶) اور ہم اسے بہت نزدیک دیکھتے ہیں۔ (۷) جس دن آسمان پگھلے

السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۙ﴿۸﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ﴿۹﴾ وَلَا يَسْئَلُ

ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا (۸) اور پہاڑ (دھنی ہوئی) رنگین اُون کی طرح ہو جائیں گے (۹) اور کوئی دوست کسی

حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۚۖ﴿۱۰﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ

دوست کو نہ پوچھے گا۔ (۱۰) (حالانکہ) وہ (سب) انہیں دکھا دیے جائیں گے۔ مجرم تمنا کرے گا کاش اس دن کے عذاب سے

عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ۙ﴿۱۱﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۙ﴿۱۲﴾ وَفَصِيْلَتِهِ

رہائی کے بدلے میں دے دے اپنے بیٹوں کو (۱۱) اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو (۱۲) اور اپنے (تمام) کنبے کو جو (دنیا

الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۙ﴿۱۳﴾ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۙ﴿۱۴﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهَا

میں مصیبت کے وقت) اسے پناہ دیتا ہے (۱۳) اور اُن سب کو جو زمین میں ہیں پھر یہ (بدلہ دینا اللہ کے عذاب سے) اسے بچالے (۱۴) ہرگز نہیں بیشک وہ

لَظٰى ۙ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۚۖ﴿۱۶﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۙ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ

سخت بھڑکتی آگ ہے ﴿۱۵﴾ (پاؤں سے لیکر سر تک) کھال اتار لینے والی۔ ﴿۱۶﴾ بلائے گی اس کو جس نے (حق سے) پیٹھ پھیری اور (اس سے) روگردانی کی ﴿۱۷﴾ اور (اس نے مال) جمع کیا

فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۙ﴿۱۹﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

پھر اسے روک رکھا۔ ﴿۱۸﴾ بیشک انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے ﴿۱۹﴾ جب اسے نقصان پہنچے تو سخت

جَزُوْعًا ۙ﴿۲۰﴾ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۙ﴿۲۱﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿۲۲﴾ الَّذِيْنَ

گھبرا جاتا ہے ﴿۲۰﴾ اور جب اسے فائدہ پہنچے تو (اسے) روک رکھنے والا ہو جاتا ہے، ﴿۲۱﴾ مگر وہ لوگ جو نمازی ہیں، ﴿۲۲﴾ جو اپنی

هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۪ۙ﴿۲۳﴾ وَالَّذِيْنَ فِىْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

نماز پر ہیشگی اختیار کرتے ہیں۔ ﴿۲۳﴾ اور وہ لوگ جن کے مال میں (ایک) مقرر

مَّعْلُوْمٌ ۪ۙ﴿۲۴﴾ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۪ۙ﴿۲۵﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ

حق ہے۔ ﴿۲۴﴾ سوال کرنے والے اور (حاجتمند) سوال سے بچنے والے کے لئے ﴿۲۵﴾ اور وہ لوگ جو بدلے کے دن کی تصدیق

الدِّيْنِ ۪ۙ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۚ﴿۲۷﴾

کرتے ہیں ﴿۲۶﴾ اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے خوفزدہ رہتے ہیں۔ ﴿۲۷﴾

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۖ﴿۲۸﴾ وَّالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ

بیشک ان کے رب کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں۔ ﴿۲۸﴾ اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی

حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰىٓ اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ

حفاظت کرتے ہیں ﴿۲۹﴾ بجز اپنی بیویوں یا اپنی مملوکہ کنیزوں کے تو بیشک (اس میں)

غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ان پر کچھ ملامت نہیں۔ ﴿۳۰﴾ تو جو ان کے علاوہ طلب کرے تو وہی لوگ حد سے

الْعٰدُوْنَ ﴿٣١﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿٣٢﴾

گزرنے والے ہیں ۔ (٣١) اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی نگہداشت کرتے ہیں (٣٢)

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں (٣٣) اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت

يُحَافِظُوْنَ ﴿٣٤﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ

کرتے ہیں ۔ (٣٤) یہ لوگ ہیں جن کا جنتوں میں اعزاز (واکرام) کیا جائے گا۔ (٣٥) تو ان کے منکرین کو کیا ہوا

كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿٣٦﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿٣٧﴾

کہ آپ کی طرف دوڑے چلے آتے ہیں (٣٦) دائیں اور بائیں سے گروہ در گروہ ۔ (٣٧)

اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿٣٨﴾ كَلَّا

کیا ان میں سے ہر شخص طمع کرتا ہے کہ وہ نعمت کی جنت میں داخل کر دیا جائے ۔ (٣٨) ہرگز نہیں

اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ

بیشک ہم نے انہیں اس چیز سے بنایا جسے وہ جانتے ہیں۔ (٣٩) تو میں قسم فرماتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی

اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿٤٠﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ

بیشک ہم ضرور قادر ہیں۔ (٤٠) اس پر کہ ان کے بدلے ان سے بہتر لوگ لے آئیں اور ہم عاجز

بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٤١﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

نہیں ہیں ۔ (٤١) تو (اے حبیب) انہیں چھوڑ دیجئے کہ وہ اپنی بیہودہ باتوں اور کھیل تماشے میں پڑے رہیں یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن

الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٢﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا

سے ملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ، (٤٢) جس دن وہ قبروں سے نکلیں گے دوڑتے ہوئے

كَاَنَّهُمۡ اِلٰى نُصُبٍ يُّوۡفِضُوۡنَ ۝۴۳ خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ

گویا وہ بتوں کی طرف بھاگے جا رہے ہیں (۴۳) ان کی آنکھیں (خوف سے) جھکی ہوں گی ذلت ان پر چھا

ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الۡيَوۡمُ الَّذِىۡ كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ ۝۴۴

رہی ہوگی۔ یہ ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (۴۴)

سُوۡرَةُ نُوۡحٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِىَ ثَمَانٌ وَّعِشۡرُوۡنَ اٰيَةً فِيۡهَا رُكُوۡعَانِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سورۂ نوح مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرۡ قَوۡمَكَ مِنۡ قَبۡلِ

بیشک ہم نے بھیجا نوح کو ان کے (مخاطب مشرک) لوگوں کی طرف کہ آپ اپنے (مخاطب) لوگوں کو اس سے پہلے ڈر سنا دیں

اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۱ قَالَ يٰقَوۡمِ اِنِّىۡ لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۝۲

کہ ان پر نہایت دردناک عذاب آئے۔ (۱) (نوح نے) فرمایا اے میرے (مخاطب) لوگو بیشک میں تمہارے لئے واضح ڈر سنانے والا ہوں (۲)

اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوۡهُ وَاَطِيۡعُوۡنِ ۝۳ يَغۡفِرۡ لَـكُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ

کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (۳) وہ تمہارے لئے گناہوں سے درگزر فرمائے گا

وَيُؤَخِّرۡكُمۡ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ

اور ایک وقتِ مقرر تک تمہیں مہلت دے گا۔ بیشک اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آ جائے تو ٹالا نہیں جائے گا

لَوۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝۴ قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ دَعَوۡتُ قَوۡمِىۡ لَيۡلًا وَّنَهَارًا ۝۵

کاش تم جانتے۔ (۴) (نوح نے) عرض کی اے میرے رب بیشک میں نے اپنے (منکر) لوگوں کو رات دن (حق کی) دعوت دی (۵)

فَلَمۡ يَزِدۡهُمۡ دُعَآءِىۡۤ اِلَّا فِرَارًا ۝۶ وَاِنِّىۡ كُلَّمَا دَعَوۡتُهُمۡ لِتَغۡفِرَ لَهُمۡ

تو میری دعوتِ حق نے ان کے لئے بھاگنے کے سوا کچھ زیادہ نہ کیا۔ (۶) اور میں نے جب بھی انہیں بلایا کہ تُو انہیں بخش دے

جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا

انہوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ٹھونس لیں اور اپنے کپڑے اپنے اوپر لپیٹ لئے اور ضد سے کام لیا

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝٧ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝٨ ثُمَّ اِنِّیْٓ

اور شدید قسم کا تکبر کیا ۔ (۷) پھر میں نے انہیں بلند آواز سے پکارا (۸) پھر میں نے

اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝٩ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

علانیہ (سب کے سامنے) انہیں (حق کی) دعوت دی اور پوشیدہ بھی انہیں بہت کچھ سمجھایا (۹) تو میں نے کہا بخشش مانگو اپنے رب سے

اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝١٠ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝١١ وَّيُمْدِدْكُمْ

بیشک وہ بہت بخشنے والا ہے (۱۰) وہ تم پر زوردار بارش بھیجے گا (۱۱) اور تمہاری مدد فرمائے گا

بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝١٢

مال اور بیٹوں سے اور (بارش سے) تمہارے لئے باغ اُگائے گا اور تمہارے لئے نہریں بنا دے گا ۔ (۱۲)

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝١٣ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝١٤ اَلَمْ

تمہیں کیا ہوا تم اللہ کی عظمت و وقار کو نہیں مانتے ۔ (۱۳) حالانکہ اس نے تمہیں کئی طور (سے) پیدا کیا ۔ (۱۴) کیا تم نے

تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝١٥ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ

نہ دیکھا اللہ نے کیسے سات آسمان ایک دوسرے کے اوپر بنائے (۱۵) اور ان میں چاند کو

فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝١٦ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ

روشن فرمایا اور سورج کو چراغ بنایا ۔ (۱۶) اور اللہ نے تمہیں زمین سے ایک

الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝١٧ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝١٨ وَاللّٰهُ

طرح کی روئیدگی کے ساتھ اُگایا (۱۷) پھر تمہیں زمین میں لوٹائے گا اور (دوبارہ اس سے) تمہیں نکالے گا ۔ (۱۸) اور اللہ

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾

نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا (۱۹) کہ اس کی کشادہ راہوں میں (جہاں چاہو) چلو پھرو۔ (۲۰)

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَ

نوح نے عرض کی اے میرے رب بیشک انہوں نے میرا حکم نہ مانا اور ان (سرکشوں) کی پیروی کی جنہیں ان کے مال اور انکی اولاد

وَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ

نے نقصان کے سوا کچھ نہ بڑھایا۔ (۲۱) اور انہوں نے بہت بڑا مکر کیا۔ (۲۲) اورانہوں نے کہا کہ ہرگز نہ چھوڑنا

اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا یَغُوْثَ وَیَعُوْقَ وَ

اپنے معبودوں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا وَدّ اور سُواع اور یغوث اور یعوق اور

نَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِیْرًا وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾

نسر کو۔ (۲۳) اور یقیناً انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا اور (اے میرے رب) نہ زیادہ کر ظالموں کے لئے مگر گمراہی۔ (۲۴)

مِمَّا خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا فَلَمْ یَجِدُوْا لَهُمْ

(تو) وہ اپنے کیسے عظیم گناہوں کے سبب غرق کئے گئے پھر آگ میں ڈالے گئے تو انہوں نے اللہ کے مقابل کسی کو

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ

اپنے لئے مددگار نہ پایا۔ (۲۵) اور نوح نے عرض کی اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے

مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ یُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَ

کوئی بسنے والا نہ چھوڑ۔ (۲۶) بیشک تونے اگر انہیں چھوڑا (تو) وہ تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور

لَا یَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ

ان کی اولاد نہ ہو گی مگر بدکار شدید کافر۔ (۲۷) اے میرے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور

لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا

اسے جو ایمان کے ساتھ میرے گھر میں داخل ہوا اور (سب) ایمان والے مردوں اور (سب) ایمان والی عورتوں کو اور

تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۟ ع

ظالموں کے لئے زیادہ نہ کر مگر ہلاکت ۔ (۲۸)

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سورۂ جن مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا

(اے محبوب) آپ فرمائیں میری طرف وحی کی گئی کہ جنوں کی جماعت نے (میری تلاوت) غور سے سنی تو انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا کہ بیشک ہم نے

قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ ۝ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

ایک عجیب قرآن سنا (۱) جو ہدایت کرتا ہے سیدھی راہ کی طرف ۔ ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک

اَحَدًا ۙ ۝ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ ۝

نہ ٹھہرائیں گے (۲) اور یہ کہ ہمارے رب کی بزرگی بہت بلند ہے ۔ نہ اس نے (اپنی) کوئی بیوی بنائی اور نہ اولاد (۳)

وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ

اور یہ کہ ہم میں سے احمق (ہی) اللہ پر حد سے گزری ہوئی باتیں کہتا تھا (۴) اور یہ کہ ہم گمان کرتے تھے کہ

تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ ۝ وَّاَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ

انسان اور جن اللہ پر ہرگز جھوٹ نہ باندھیں گے ۔ (۵) اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ

الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ ۝ وَّاَنَّهُمْ

مرد ، جنوں کے کچھ مردوں کی پناہ لیتے تھے تو انہوں نے ان (جنوں) کی سرکشی کو بڑھادیا۔ (۶) اور یہ کہ انہوں نے

ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ

گمان کیا جیسا کہ (اے گروہ جنات) تم نے گمان کیا کہ (مرنے کے بعد) اللہ کسی کو ہرگز نہ اُٹھائے گا (۷) اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھوا

فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝۸ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ

تو ہم نے اسے پایا کہ وہ بھر دیا گیا ہے سخت پہریداروں اور آگ کے انگاروں سے (۸) اور یہ کہ ہم (اس سے پہلے فرشتوں کی باتیں)

مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝۹

سننے کے لئے اس کے کچھ ٹھکانوں میں بیٹھ جاتے تھے تو اب جو کوئی کان لگائے تو وہ اپنی گھات میں آگ کا شعلہ تیار پائے گا (۹)

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ

اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین والوں سے کوئی برائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ

رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝۱۰ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا

کسی بھلائی کا ارادہ فرمایا (۱۰) اور یہ کہ ہم میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ اس کے سوا ۔ ہم کئی

طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝۱۱ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ

راہوں میں متفرق ہیں (۱۱) اور یہ کہ ہم نے یقین کرلیا کہ ہرگز ہم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے زمین میں (رہ کر) اور نہ ہم

نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝۱۲ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْ

اسے عاجز کرسکتے ہیں (زمین سے) بھاگ کر (۱۲) اور یہ کہ ہم نے جب قرآن سنا تو اس پر ایمان لائے تو جو اپنے رب پر

بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝۱۳ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا

ایمان لائے تو اسے (اپنی نیکی میں) کمی کا اور (بدی میں) زیادتی کا کوئی خوف نہ ہوگا (۱۳) اور یہ کہ ہم میں سے کچھ (اللہ کے) فرمانبردار ہیں اور کچھ ہم میں

الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝۱۴ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ

سے (نافرمان) ظالم ۔ تو جنہوں نے فرمانبرداری کی تو انہوں نے بھلائی کا راستہ تلاش کر لیا۔ (۱۴) اور رہے ظالم

فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُم

تو وہ جہنم کا ایندھن ہوئے (۱۵) اور (آپ فرمائیے میری طرف یہ وحی بھی کی گئی ہے کہ) اگر وہ سیدھی راہ پر قائم رہتے تو ہم انہیں کثیر پانی سے

مَّاءً غَدَقًا ﴿١٦﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ

ضرور سیراب فرماتے (۱۶) تاکہ اس میں ہم ان کی آزمائش فرمائیں اور جو اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے وہ اسے چڑھتے ہوئے

عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾ وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ﴿١٨﴾

سخت عذاب میں داخل کرے گا (۱۷) اور یہ کہ (سب) مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی عبادت نہ کرو (۱۸)

وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ ع

١٩ ع ١١

اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کی عبادت کرنے کھڑا ہوا تو (وہ ان کے پاس اس کثرت سے جمع ہوئے کہ) قریب تھا وہ ان پر آ پڑیں۔ (۱۹)

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ

(اے محبوب) فرمادیجئے میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ (۲۰) فرمادیجئے بیشک میں تمہارے لئے (از خود)

لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ

کسی ضرر اور بھلائی کا مالک نہیں۔ (۲۱) فرما دیجئے بیشک مجھے ہرگز اللہ سے کوئی نہ بچائے گا

وَلَنْ أَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۚ

اور میں ہرگز اس کے سوا کوئی پناہ نہ پاؤں گا (۲۲) لیکن اللہ کی طرف سے پہنچانا اور اس کے پیغاموں (کی امانت) کو ادا کرنا (میرا ذمہ ہے)

وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو بیشک اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ

أَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ

رہیں گے۔ (۲۳) (یہ ابدی کافر بھی نہ مانیں گے) یہاں تک کہ جب وہ اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو اب وہ جان لیں گے کہ کس کے

نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ

مددگار کمزور ہیں اور گنتی میں کم ۔ (۲۴) فرما دیجئے میں نہیں جانتا کیا قریب ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے یا مقرر

يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ

فرمادی ہے میرے رب نے اس کے لئے کوئی طویل مدت۔ (۲۵) (وہ) غیب جاننے والا (ہے) تو اپنے غیب پر کسی کو (کامل) اطلاع نہیں

اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ

دیتا (۲۶) مگر جنہیں پسند فرما لیا جو اس کے (سب) رسول ہیں تو بیشک وہ اس (رسول) کے

يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ

آگے اور پیچھے (ہر طرف) نگہبان مقرر فرما دیتا ہے (۲۷) تا کہ (اللہ اس بات کو) ظاہر فرمادے کہ بیشک ان سب (رسولوں) نے اپنے رب کے پیغام پہنچادیئے

وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾ ع

اور جو کچھ ان کے پاس ہے سب کا اللہ نے احاطہ فرما لیا اور ہر چیز کی گنتی کو اس نے پورا کیا ۔ (۲۸)

ع ٢ ۱۲

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سورۂ مزمل مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ

اے چادر لپیٹنے والے (محبوب) (۱) رات کو (نماز میں) قیام فرمائیں مگر تھوڑی رات، (۲) آدھی رات یا اس سے کچھ

مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿٣﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿٤﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ

کم کر دیں (۳) یا اس پر (کچھ) بڑھا دیں اور قرآن (حسبِ عادت) خوب صاف صاف پڑھیں ۔ (۴) بیشک ہم عنقریب آپ

عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿٥﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ

پر بھاری کلام نازل فرمائیں گے ۔ (۵) یقیناً رات کا اٹھنا (نفس پر) قوی دباؤ ڈالتا ہے اور اس وقت بات بہت

قِيلًا ۝٦ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝٧ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ

سیدھی نکلتی ہے۔ (۶) بیشک دن میں آپ کے لئے بہت مصروفیات ہیں ۔ (۷) اور آپ اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہیں اور

تَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝٨ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

(نماز میں) سب سے الگ ہوکر اسی کے ہورہیں۔ (۸) (وہ) مشرق اور مغرب کا رب (ہے) اس کے سوا کوئی معبود نہیں

فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝٩ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا

تو آپ اسی کو اپنا کارساز بنائیں۔ (۹) اور صبر کیجئے کافروں کی باتوں پر اور انہیں خوش اسلوبی کے ساتھ

جَمِيلًا ۝١٠ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝١١

چھوڑ دیں ۔ (۱۰) اور مجھ پر چھوڑ دیجئے ان جھٹلانے والے (سرمایہ پرست) مالداروں کو اور انہیں تھوڑی سی مہلت دے دیجئے۔ (۱۱)

إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا وَجَحِيمًا ۝١٢ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝١٣

بیشک ہمارے پاس ہیں (ان کے لئے) بھاری بیڑیاں اور بھڑکتی ہوئی آگ (۱۲) اور حلق میں پھنسنے والا کھانا اور نہایت دردناک عذاب۔ (۱۳)

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝١٤

جس دن زمین اور پہاڑ سخت لرزنے لگیں گے اور پہاڑ ہو جائیں گے ریت کا بکھرتا ہوا ٹیلا ۔ (۱۴)

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ

بیشک ہم نے تمہاری طرف رسول بھیجا (مشاہدہ فرمانے والا) گواہ تم پر، جس طرح ہم نے فرعون

فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝١٥ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا

کی طرف رسول بھیجا۔ (۱۵) تو فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اس کو سخت گرفت

وَبِيلًا ۝١٦ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ

سے پکڑ لیا۔ (۱۶) پھر کیسے بچو گے اگر تم انکار کرو اس دن کا جو بچوں کو بوڑھا کر

شِيبًا ۝١٧ السَّمَاۤءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝١٨ اِنَّ هٰذِهٖ

دے گا۔ (۱۷) آسمان اس (کی شدت) سے پھٹ جائے گا۔ اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ (۱۸) بیشک یہ (آیات)

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَاۤءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝١٩ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ

نصیحت ہیں تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کر لے۔ (۱۹) بیشک آپ کا رب جانتا ہے کہ

اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَاۤئِفَةٌ

آپ قیام کرتے ہیں (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات، اور (کبھی) تہائی رات اور ایک جماعت (بھی)

مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ

ان لوگوں میں سے جو آپ کے ساتھ ہیں اور اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے وہ جانتا ہے کہ (اے مسلمانو) تم

تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ

ہرگز اس کا احاطہ نہ کر سکو گے پھر وہ تم پر رجوع برحمت ہوا تو قرآن سے جتنا (تم پر) آسان ہو پڑھ لیا کرو اسے معلوم ہے

اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ

کہ تم میں سے کچھ بیمار ہوں گے اور کچھ لوگ زمین میں سفر کریں گے

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ

اللہ کا فضل تلاش کرتے ہوئے اور کچھ دوسرے لوگ اللہ کی راہ میں قتال کرتے

اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

ہوں گے تو اس میں سے جتنا آسان ہو پڑھ لیا کرو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرو

وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ

اور اللہ کو اچھا قرض دو اور جو کچھ تم اپنے لئے بھلائی آگے

خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا

بھیجو گے اسے اللہ کے حضور پاؤ گے اس سے بہتر اور ثواب میں بہت بڑا اور اللہ سے بخشش طلب کرتے

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ ع

رہو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۰)

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ مدثر مکی ہے اس میں چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿٢﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿٤﴾

اے چادر اوڑھنے والے (محبوب) (۱) اٹھئے پھر (لوگوں کو اللہ کا) خوف دلایئے (۲) اور اپنے رب کی بڑائی بیان کیجئے (۳) اور (حسب سابق) اپنے کپڑے پاک رکھئے (۴)

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾

اور (پہلے کی طرح) بتوں کو چھوڑے رہئے۔ (۵) اور زیادہ لینے کے لئے کسی پر احسان نہ کیجئے (۶) اور اپنے رب کے لئے صبر فرمایئے۔ (۷)

فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ﴿٨﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ﴿٩﴾ عَلَى

پھر جب پھونک ماری جائے گی صور میں (۸) تو وہ دن بڑا سخت دن ہو گا (۹) کافروں

الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿١٠﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿١١﴾ وَّجَعَلْتُ

پر (کچھ بھی) آسان نہ ہو گا۔ (۱۰) آپ اسے مجھ پر چھوڑ دیں جسے میں نے اکیلا (بے سروسامان) پیدا کیا (۱۱) اور کر دیا میں نے

لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿١٢﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿١٣﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿١٤﴾

اس کے لئے بہت مال (۱۲) اور بیٹے سامنے موجود رہنے والے (۱۳) اور میں نے اس کے لئے بہت کچھ مہیا کیا (۱۴)

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾ ؕ سَاُرْهِقُهٗ

پھر (بھی) طمع کرتا ہے کہ میں اور زیادہ کردوں۔ (۱۵) ہرگز نہیں بیشک وہ ہماری آیتوں کا دشمن ہے۔ (۱۶) عنقریب میں اسے (آگ کے پہاڑ)

صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾ ؕ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ﴿۱۸﴾ ۙ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾ ۙ ثُمَّ قُتِلَ

صعود پر چڑھاؤں گا۔ (۱۷) بیشک اس نے سوچا اور دل میں کچھ مقرر کیا (۱۸) تو اس پر اللہ کی مار ہو کیسی (غلط) بات اس نے مقرر کی (۱۹) پھر اللہ کی مار ہو اس پر

كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾ ۙ ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ۙ ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ﴿۲۲﴾ ۙ ثُمَّ اَدْبَرَ وَ اسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ ۙ

اس نے کیسی بات مقرر کی (۲۰) پھر اس نے دیکھا (۲۱) پھر تیوری چڑھائی اور اپنا منہ بگاڑا (۲۲) پھر (اس نے حق سے) پیٹھ پھیری اور تکبر کیا (۲۳)

فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ ؕ سَاُصْلِيْهِ

پھر کہا یہ (قرآن) تو وہی جادو ہے جو پہلے سے نقل ہوتا چلا آتا ہے، (۲۴) یہ نہیں مگر بشر کا قول۔ (۲۵) قریب ہے کہ میں اسے دوزخ

سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ ؕ لَا تُبْقِيْ وَ لَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ ج لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ ج

میں ڈالوں۔ (۲۶) اور آپ نے کیا سمجھا دوزخ کیا ہے۔ (۲۷) نہ (کسی کو) باقی رکھے نہ (کچھ) چھوڑے۔ (۲۸) آدمی کو جھلس دینے والی۔ (۲۹)

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ ؕ وَ مَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓىِٕكَةً ص

اس پر انیس (فرشتے) مقرر ہیں۔ (۳۰) اور ہم نے دوزخ کے نگہبان مقرر نہ کیے مگر فرشتے

وَّ مَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ

اور ہم نے ان کی (یہ) گنتی مقرر نہ کی مگر آزمائش کے لئے ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا تا کہ اہل کتاب

اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ يَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِيْمَانًا وَّ لَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ

یقین کر لیں اور ایمان والوں کا نور ایمان زیادہ ہو جائے اور نہ شک کریں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَ لِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

اہل کتاب اور نہ ایمان والے اور تا کہ کہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے

وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ اس (عجیب) بات کے بیان کرنے سے اللہ نے کیا ارادہ فرمایا اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ

جسے چاہے اور راہ دکھاتا ہے جسے چاہے ۔ اور نہیں جانتا آپ کے رب کے لشکروں کو مگر وہی (رب)

وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿٣٣﴾

اور نہیں وہ مگر نصیحت بشر کے لئے ۔ (۳۱) ہاں ہاں قسم چاند کی (۳۲) اور رات کی جب وہ جانے لگے (۳۳)

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَنْ

اور صبح کی جب وہ روشن ہو، (۳۴) بیشک وہ (دوزخ) بہت بری چیزوں میں سے ضرور ایک ہے (۳۵) آدمی کے لئے ڈرانے والی، (۳۶) تم میں سے ہر اس

شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿٣٧﴾ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿٣٨﴾

شخص کے لئے (ڈرانے والی) جو (نیکی میں) آگے بڑھنا چاہے، یا (برائی میں مبتلا ہوکر) پیچھے رہنا (چاہے) ۔ (۳۷) ہر شخص اپنے عمل کے بدلے گروی ہے (۳۸)

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ؕ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤١﴾

سوائے دائیں طرف والوں کے (۳۹) (وہ) جنتوں میں (ہوں گے) آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کرتے ہوں گے، (۴۰) مجرموں کے بارے میں (۴۱)

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾ وَلَمْ نَكُ

(پھر جنتی مجرموں سے کہیں گے) تمہیں کون سی چیز دوزخ میں لے گئی ۔ (۴۲) وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے (۴۳) اور مسکین

نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ

کو کھانا نہ کھلاتے تھے (۴۴) اور بیہودہ مشغلے والوں کے ساتھ ہم بھی بیہودہ مشغلوں میں پڑے رہتے تھے (۴۵) اور ہم بدلے کے

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾ حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿٤٧﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ

دن کو جھٹلاتے تھے (۴۶) یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی ۔ (۴۷) تو سفارش کرنے والوں کی سفارش انہیں

الشَّافِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ

کچھ نفع نہ دے گی۔ (۴۸) تو انہیں کیا ہوا کہ وہ نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں (۴۹) گویا وہ

حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ

بدکے ہوئے (وحشی) گدھے ہیں (۵۰) جو شیر سے بھاگے جا رہے ہوں۔ (۵۱) بلکہ ان (کفار قریش) میں سے ہر شخص یہ

مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾

چاہتا ہے کہ کھلے (آسمانی) صحیفے اس کے ہاتھ میں دے دیئے جائیں ۔ (۵۲) ہرگز نہیں۔ بلکہ یہ لوگ آخرت سے نہیں ڈرتے ۔ (۵۳)

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

ہاں ہاں بیشک وہ (قرآن) نصیحت ہے۔ (۵۴) تو جو چاہے اس سے نصیحت قبول کرے ۔ (۵۵) اور وہ نصیحت قبول نہ کریں گے مگر اللہ

يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

کے چاہنے سے ۔ اسی کے لائق ہے کہ اس کا خوف رکھا جائے اور مغفرت فرمانا اسی کی شان ہے۔ (۵۶)

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً فِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ قیامہ مکی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾ اَيَحْسَبُ

میں قسم فرماتا ہوں قیامت کے دن کی (۱) اور قسم فرماتا ہوں (اپنے آپ پر) ملامت کرنے والے نفس کی۔ (۲) کیا گمان کرتا ہے

الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ

آدمی کہ ہم ہرگز جمع نہ فرمائیں گے اس کی ہڈیاں ۔ (۳) کیوں نہیں ! ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کا ایک ایک جوڑ اس

بَنَانَهٗ ﴿٤﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿٥﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ

کی جگہ درست کردیں۔ (۴) بلکہ آدمی چاہتا ہے کہ اپنے آگے (مستقبل میں بھی) بُرائی کرتا رہے ۔ (۵) وہ پوچھتا ہے کہ کب ہوگا قیامت

الْقِيٰمَةِ ﴿٦﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

کا دن ۔ (۶) تو جب نگاہ خیرہ ہو جائے گی (۷) اور چاند بے نور ہو جائے گا (۸) اور سورج اور چاند اکٹھے کردیئے

وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾

جائیں گے (۹) اس دن آدمی کہے گا کدھر ہے بھاگنا ؟ (۱۰) ہرگز نہیں کوئی پناہ (کی جگہ) نہیں۔ (۱۱)

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ

اس دن آپ کے رب ہی کی طرف قرار پکڑنا ہوگا۔ (۱۲) اس دن بتا دیئے جائیں گے آدمی کو اس کے اگلے اور پچھلے

وَاَخَّرَ ﴿١٣﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿١٤﴾ وَّلَوْ اَلْقٰى

سب کام۔ (۱۳) بلکہ آدمی اپنے اوپر خود ہی شاہد ہے (۱۴) اگرچہ وہ اپنے تمام عذر

مَعَاذِيْرَهٗ ﴿١٥﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿١٦﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ

(بھی) پیش کردے۔ (۱۵) (اے محبوب) آپ قرآن کے ساتھ (اسے یاد کرنے کی) عجلت میں اپنی زبان کو متحرک نہ فرمائیں۔ (۱۶) بیشک (آپ کے سینے میں اسے) محفوظ کرنا اور (آپ کا)

وَقُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾

اسے پڑھنا ہمارا ذمہ ہے۔ (۱۷) تو جب ہم اسے پڑھ چکیں تو آپ اس پڑھے ہوئے کی اتباع کریں۔ (۱۸) پھر بیشک ہم پر ہے (آپ کیلئے) اس کا بیان۔ (۱۹)

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

ہرگز نہیں بلکہ تم دوست رکھتے ہو جلد ملنے والی (دنیا) کو۔ (۲۰) اور آخرت کو تم چھوڑے ہوئے ہو ۔ (۲۱) کتنے ہی چہرے اس دن تروتازہ

نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ

ہوں گے (۲۲) اپنے رب کو دیکھتے ہوں گے ۔ (۲۳) اور کتنے ہی چہرے بگڑے ہوئے ہوں گے (۲۴) سمجھتے ہوں گے

اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَقِيْلَ مَنْ

کہ ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا۔ (۲۵) یقیناً جب (حلقوم کے قریب) ہنسلی کی ہڈیوں تک جان پہنچ جائے گی (۲۶) اور کہا جائے گا ہے کوئی جھاڑ

رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى

پھونک کرنے والا؟ (۲۷) اور وہ سمجھ لے گا یہ جدائی کی گھڑی ہے (۲۸) اور پنڈلی پنڈلی سے لپٹ جائے گی (۲۹) آپ کے

رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ

ربع ۱۷

رب کی طرف اس دن چلنا ہے۔ (۳۰) تو نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی (۳۱) لیکن اس

كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾

نے جھٹلایا اور منہ پھیرا (۳۲) پھر گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا چلا (۳۳) خرابی تیرے لئے (مرتے وقت) پھر خرابی (قبر میں) (۳۴)

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾

پھر خرابی تیرے لئے (حشر میں) پھر خرابی (دوزخ میں)۔ (۳۵) کیا آدمی نے سمجھ رکھا ہے کہ اسے بے کار چھوڑ دیا جائے گا؟ (۳۶)

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ

کیا وہ حقیر پانی کا ایک قطرہ نہ تھا جو ٹپکایا جاتا ہے (۳۷) پھر خون کا لوتھڑا ہوا پھر اس نے پیدا فرمایا

فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ اَلَيْسَ

پھر (اسے) درست کیا (۳۸) پھر اس سے دو جوڑے بنائے مرد اور عورت۔ (۳۹) کیا وہ

ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾

ع ۲ ۱۸

(اللہ) مُردے زندہ کرنے پر قادر نہیں؟ (۴۰)

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً فِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ دھر مکی ہے اس میں اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾

یقیناً انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آ چکا ہے جس میں وہ قابلِ ذکر چیز نہ تھا۔ (۱)

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

بیشک ہم نے آدمی کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا کہ ہم اسے آزمائیں تو ہم نے اسے سننے والا دیکھنے

بَصِيْرًا ﴿٢﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾ اِنَّا اَعْتَدْنَا

والا بنایا۔ (۲) یقیناً ہم نے اسے راستہ دکھا دیا (اب) وہ شکر گزار ہو یا نا شکرا۔ (۳) یقیناً ہم نے تیار کی ہیں

لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿٤﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ

کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور سخت بھڑکتی آگ۔ (۴) بلاشبہ نیکیاں کرنے والے (ایسی شراب کے) جام

كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿٥﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا

پئیں گے جس کی آمیزش ہے (چشمہ) کافور (کا پانی)۔ (۵) (وہ) چشمہ جس سے پئیں گے اللہ کے (مقرب) بندے وہ (جہاں چاہیں گے) اسے

تَفْجِيْرًا ﴿٦﴾ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿٧﴾

بہالے جائیں گے۔ (۶) جو (اپنی) نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی مصیبت ہر طرف پھیلی ہو گی۔ (۷)

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّمَا

اور اللہ کی محبت میں وہ مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (۸) (اوران سے

نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾ اِنَّا نَخَافُ

کہہ دیتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کے لئے کھلاتے ہیں ہم نہ کوئی بدلہ تم سے چاہتے ہیں نہ شکریہ۔ (۹) بیشک ہم اپنے رب سے

مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

اس دن کا خوف رکھتے ہیں جو نہایت ترش بےحد سخت ہے۔ (۱۰) تو اس دن کی مصیبت سے اللہ انہیں بچالے گا

وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿۱۲﴾

اور انہیں تازگی اور فرحت بخشے گا۔ (۱۱) اور ان کے صبر کے بدلے انہیں جنت اور ریشمی لباس عطا فرمائے گا، (۱۲)

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾

وہ اس میں (اونچے) تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے وہ جنت میں نہ دھوپ کی گرمی محسوس کریں گے نہ جاڑے کی سردی۔ (۱۳)

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾ وَيُطَافُ

اور درختوں کے سائے ان پر جھکے ہوں گے اور پھلوں کے گچھے ان کے بالکل قریب کر دیئے جائیں گے۔ (۱۴) اور ان پر

عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿۱۵﴾ قَوَارِيْرَا۠

چاندی کے برتنوں اور گلاسوں کا دور چلے گا جو شیشے (کی طرح شفاف) ہوں گے (۱۵) (یہ) شیشے (جیسے

مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

برتن) چاندی کے ہوں گے۔ (پلانے والے) انہیں ٹھیک اندازے پر رکھیں گے۔ (۱۶) اور انہیں وہاں ایسے جام (بھی) پلائے جائیں گے جس کی آمیزش ہے (چشمہ

زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

زنجبیل (کا پانی)۔ (۱۷) (یہ) چشمہ (ہے) جنت میں جسے کہا جاتا ہے سلسبیل۔ (۱۸) اور (خدمت کے لئے) آتے جاتے رہیں گے ان کے پاس

مُّخَلَّدُوْنَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ

ہمیشہ رہنے والے (بہشتی) لڑکے (اے مخاطب) جب تو انہیں دیکھے تو گمان کرے انہیں (تازہ) بکھرے ہوئے موتی۔ (۱۹) اور جب تو وہاں (کسی طرف بھی) نظر

رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ

اٹھائے نعمت ہی دیکھے اور بہت بڑی بادشاہت۔ (۲۰) جنتیوں کے اوپر باریک ریشم کے سبز کپڑے ہوں گے اور

اِسْتَبْرَقٌ ؗ وَّ حُلُّوْۤا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَ سَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا

دبیز ریشم کے اور انہیں پہنائے جائیں گے چاندی کے کنگن اور ان کا رب انہیں پاکیزہ شراب

طَهُوْرًا ﴿٢١﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ ع

پلائے گا۔ (٢١) بیشک یہ ہے تمہارا بدلہ اور (آج) تمہاری کوشش کامیاب ہوئی۔ (٢٢)

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِیْلًا ﴿٢٣﴾ۚ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ

بیشک قرآن ہم نے آپ پر تھوڑا تھوڑا نازل فرمایا۔ (٢٣) تو آپ اپنے رب کے فیصلہ کے لئے صبر فرمائیں اور

لَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾ۚ وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا ﴿٢٥﴾ۚۖ

ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کی بات نہ مانیں۔ (٢٤) اور اپنے رب کا نام صبح اورشام یادفرمائیں۔ (٢٥)

وَ مِنَ الَّیْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ لَیْلًا طَوِیْلًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ یُحِبُّوْنَ

اور کچھ رات میں اس کے لئے سجدہ کریں اور رات کے طویل حصہ میں اس کی پاکی بیان فرمائیں۔ (٢٦) بیشک یہ لوگ جلد حاصل ہونے والی (دنیا) کو

الْعَاجِلَةَ وَ یَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ یَوْمًا ثَقِیْلًا ﴿٢٧﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَ

پسند کرتے ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو اپنے پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ (٢٧) ہم نے انہیں پیدا کیا اور

شَدَدْنَاۤ اَسْرَهُمْ ۚ وَ اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَاۤ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِیْلًا ﴿٢٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ

ان کے جوڑ بند مضبوط کئے اور ہم جب چاہیں (ان کی جگہ) ان جیسے اور بدل دیں۔ (٢٨) بیشک یہ

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِیْلًا ﴿٢٩﴾ وَ مَا تَشَآءُوْنَ اِلَّاۤ

(آیتیں) نصیحت ہیں تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کرے۔ (٢٩) اور تم نہیں چاہ سکتے جب

اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿٣٠﴾ۖۗ یُّدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ

تک اللہ نہ چاہے بیشک اللہ بڑے علم والا بہت حکمت والا ہے۔ (٣٠) اپنی رحمت میں شامل فرماتا ہے

فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾

جسے چاہے اور ظالموں کے لئے اس نے نہایت دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ (٣١)

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ المرسلات مکی ہے اس میں پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۙ﴿١﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۙ﴿٢﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۙ﴿٣﴾

قسم ان (ہواؤں) کی جو بھیجی جاتی ہیں مسلسل (١) پھر ان کی جو نہایت تیز چلتی ہیں شدت سے، (٢) اور ان کی جو خوب پھیلانے والی ہیں، (بادلوں کو) (٣)

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ﴿٤﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿٥﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۙ﴿٦﴾ اِنَّمَا

پھر ان کی جو خوب جدا کرنے والی ہیں (٤) پھر (قسم) ان (فرشتوں) کی جو ذکر کا القاء کرنے والے ہیں، (٥) حجت قائم کرنے یا ڈرانے کے لئے (٦) اس کے سوا کچھ

تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿٧﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۙ﴿٨﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۙ﴿٩﴾

نہیں کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور واقع ہو کر رہے گا۔ (٧) پھر جب ستارے مٹا دیئے جائیں گے (٨) اور جب آسمان چیر دیا جائے گا (٩)

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۙ﴿١٠﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ؕ﴿١١﴾ لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ؕ﴿١٢﴾

اور جب پہاڑ (ریزہ ریزہ کر کے) اڑا دیئے جائیں گے (١٠) اور جب رسولوں (کی حاضری) کا وقت آ پہنچے گا۔ (١١) کس دن کے لئے مدت مقرر کی گئی تھی۔ (١٢)

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۚ﴿١٣﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ؕ﴿١٤﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

فیصلے کے دن کے لئے۔ (١٣) اور آپ کیا سمجھے فیصلے کا دن کیا ہے؟ (١٤) اس دن تباہی ہے جھٹلانے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٥﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ؕ﴿١٦﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ

والوں کے لئے۔ (١٥) کیا ہم نے ہلاک نہ کیا پہلے لوگوں کو۔ (١٦) پھر ہم ان کے پیچھے لاتے ہیں

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ

بعد والوں کو۔ (۱۷) ہم ایسا ہی کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ۔ (۱۸) اس دن خرابی ہے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ

جھٹلانے والوں کے لئے۔ (۱۹) کیا ہم نے ایک حقیر پانی سے تمہیں پیدا نہ کیا (۲۰) پھر ہم نے اسے ایک

قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾

محفوظ جگہ میں ٹھہرایا (۲۱) ایک مقرر اندازے تک (۲۲) پس ہم نے (ایک) اندازہ ٹھہرایا تو ہم کیا ہی اچھے اندازے ٹھہرانے والے ہیں۔ (۲۳)

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾

اس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لئے۔ (۲۴) کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہ بنایا (۲۵)

اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ

زندوں اور مُردوں کے لئے (۲۶) اور ہم نے اس میں بلند مضبوط پہاڑ پیدا کر دیئے اور تمہیں نہایت میٹھے

مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى

پانی سے سیراب فرمایا۔ (۲۷) اس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لئے۔ (۲۸) (کہا جائے گا) چلو اس (دوزخ) کی

مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ

طرف جسے تم جھٹلاتے تھے۔ (۲۹) چلو (دھوئیں کے) اس سائے کی طرف جو تین

شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ

شاخوں والا ہے، (۳۰) نہ (ٹھنڈا) سایہ دینے والا ہے اور نہ شعلہ کی گرمی سے بچاتا ہے۔ (۳۱) بیشک وہ دوزخ انگارے اڑاتی ہے

كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾

اونچے محل کی طرح۔ (۳۲) گویا کہ وہ زردی مائل سیاہ اونٹ ہیں۔ (۳۳) اس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لئے۔ (۳۴)

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۙ (۳۵) وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ (۳۶)

یہ (وہ) دن ہے جس دن وہ (اپنے نفع کی کوئی بات) بول نہ سکیں گے (۳۵) اور نہ انہیں اجازت ملے گی کہ وہ عذر خواہی کریں ۔ (۳۶)

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (۳۷) هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ

اس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لئے ۔ (۳۷) یہ ہے فیصلے کا دن ہم نے تمہیں جمع کیا

وَالْاَوَّلِيْنَ (۳۸) فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ (۳۹) وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ

اور سب پہلے لوگوں کو (بھی) (۳۸) تو اگر تمہارا کوئی داؤ ہو تو مجھ پر چلاؤ ۔ (۳۹) اس دن خرابی ہے جھٹلانے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (۴۰) اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ (۴۱) وَّفَوَاكِهَ

والوں کے لئے ۔ (۴۰) بیشک پرہیزگار (ٹھنڈی) چھاؤں اور چشموں میں ہوں گے (۴۱) اور لذیذ پھلوں میں

مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ (۴۲) كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۴۳) اِنَّا

جو کچھ وہ چاہیں گے ۔ (۴۲) کھاؤ اور پیو مزے سے اس کے سبب جو تم کرتے تھے ۔ (۴۳) بیشک ہم

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ (۴۴) وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (۴۵) كُلُوْا

ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو ۔ (۴۴) اس دن خرابی ہے جھٹلانے والوں کے لئے ۔ (۴۵) کھا لو

وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ (۴۶) وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (۴۷)

اور فائدہ اٹھا لو کچھ (دن) بیشک تم مجرم ہو ۔ (۴۶) اس دن خرابی ہے جھٹلانے والوں کے لئے (۴۷)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ (۴۸) وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ

اور جب ان سے کہا جائے تم نماز پڑھو تو نماز نہیں پڑھتے ۔ (۴۸) اس دن خرابی ہے جھٹلانے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (۴۹) فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ع (۵۰)

والوں کے لئے ۔ (۴۹) پھر کون سی بات پر اس (قرآن) کے بعد وہ ایمان لائیں گے ۔ (۵۰)

سُوْرَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۃ نبأ مکی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

آپس میں یہ لوگ کس چیز کے متعلق سوال کر رہے ہیں؟ (۱) بڑی خبر کے متعلق (۲) جس میں وہ اختلاف

مُخْتَلِفُوْنَ ؕ ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ

کرتے ہیں ۔ (۳) یقیناً وہ عنقریب جان لیں گے (۴) پھر یقیناً وہ عنقریب جان لیں گے۔ (۵) کیا ہم نے زمین

الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ ﴿۶﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۙ ﴿۷﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ ﴿۸﴾ وَّجَعَلْنَا

کو فرش نہ بنایا ؟ (۶) اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (۷) اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا (مرد وعورت) پیدا کیا (۸) اور تمہاری نیند

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ ﴿۹﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۠ ﴿۱۱﴾

کو راحت (کیلئے) بنایا (۹) اور رات کو پردہ پوش کر دیا ، (۱۰) اور دن کو بنایا روزی کمانے کا وقت (۱۱)

وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۙ ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا

اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنا دیئے (۱۲) اور ہم نے (سورج کو) نہایت چمکتا چراغ بنایا (۱۳) اور ہم نے

مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ

برسنے والے بادلوں سے زور کا پانی اتارا (۱۴) تاکہ ہم اس کے سبب (زمین سے) غلہ اور سبزہ نکالیں (۱۵) اور گھنے

اَلْفَافًا ؕ ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ

باغ ۔ (۱۶) بیشک فیصلہ کا دن مقرر کیا ہوا وقت ہے (۱۷) جس دن صور میں پھونکا جائے گا

فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَسُيِّرَتِ

تو گروہ درگروہ تم چلے آؤ گے (۱۸) اور آسمان کھول دیا جائے گا تو وہ دروازے ہو کر رہ جائے گا (۱۹) اور پہاڑ چلائے

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطَّاغِينَ

جائیں گے تو وہ سراب (کی طرح بے حقیقت) ہو کر رہ جائیں گے۔ (۲۰) بیشک دوزخ گھات میں ہے (۲۱) سرکشوں کا

مَآبًا ﴿۲۲﴾ لَّابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَّا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾

ٹھکانا (۲۲) اس میں وہ مدتوں رہیں گے (جو کبھی ختم نہ ہوں گی)۔ (۲۳) اس میں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ پینے کی چیز کا (۲۴)

إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَاءً وِفَاقًا ﴿۲۶﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ

بجز نہایت کھولتے پانی اور (زخموں کی) پیپ کے (۲۵) بدلہ (ان کی سرکشی کے) موافق۔ (۲۶) یقیناً وہ کسی حساب کا خوف

حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ﴿۲۹﴾

نہ رکھتے تھے (۲۷) اور انہوں نے ہماری آیتوں کو پوری طرح جھٹلایا (۲۸) اور ہم نے ہر چیز گن کر لکھ رکھی ہے (۲۹)

فَذُوقُوا فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾

اب چکھو کہ ہم تمہارے لئے عذاب ہی بڑھاتے رہیں گے۔ (۳۰) یقیناً پرہیز گاروں کے لئے کامیابی کا مقام ہے (۳۱)

حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾

باغ ہیں اور انگور (۳۲) اور نوجوان ہم عمر بیویاں (۳۳) اور چھلکتا جام (۳۴)

لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ﴿۳۵﴾ جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾

وہ اس میں کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے اور نہ (ایک دوسرے کو) جھٹلانا۔ (۳۵) بدلہ ہوگا آپ کے رب کی طرف سے نہایت کافی عطا (۳۶)

رَّبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ

(اس کی طرف سے) جو رب ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور ان سب کا جو ان کے درمیان ہیں نہایت رحمت والا، اس سے بات کرنے کا

خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا

انہیں اختیار نہ ہوگا۔ ﴿۳۷﴾ جس دن جبریل کھڑے ہوں گے اور فرشتے صف بستہ کوئی نہ بول سکے گا مگر وہی

مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ

جسے رحمن نے اِذن دیا اور اس نے درست بات کہی۔ ﴿۳۸﴾ وہ دن حق ہے اب جو

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ

چاہے اپنے رب کی طرف ٹھکانا بنا لے۔ ﴿۳۹﴾ (لوگو) بیشک ہم نے تمہیں ایک نزدیک آنے والے عذاب سے ڈرایا جس دن

يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

آدمی دیکھے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور کافر کہے گا اے کاش میں مٹی ہو جاتا۔ ﴿۴۰﴾

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ نازعات مکی ہے اس میں چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿۳﴾

قسم ان (فرشتوں) کی جو نہایت سختی سے (کافر کی جان) کھینچتے ہیں ﴿۱﴾ اور ان کی جو بہت نرمی سے (مومن کی جان کے بند) کھولتے ہیں ﴿۲﴾ اور ان کی جو (زمین، آسمان کے درمیان) تیزی کے ساتھ تیرتے پھرتے ہیں۔ ﴿۳﴾

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾

پھر ان کی جو (احکام الٰہیہ سننے کیلئے) پوری قوت سے آگے بڑھتے ہیں ﴿۴﴾ پھر ان کی جو کام کی تدبیر کرنے والے ہیں (تم ضرور اٹھائے جاؤ گے)۔ ﴿۵﴾ جس دن لرز جائے گی لرزنے والی ﴿۶﴾

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿۷﴾ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿۸﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿۹﴾

پھر اس کے پیچھے آئے گی پیچھے آنے والی۔ ﴿۷﴾ بہت سے دل اس دن لرزتے ہوں گے ﴿۸﴾ ان کی آنکھیں (دہشت سے) جھکی ہوں گی۔ ﴿۹﴾

يَقُولُونَ أَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾ أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا

کہتے ہیں کیاہم (مرنے کے بعد) زندگی کی طرف ضرور لوٹائے جائیں گے ؟ (۱۰) کیا جب ہم گلی ہوئی ہڈیاں ہو

نَّخِرَةً ﴿١١﴾ قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ﴿١٣﴾

وقف لازم

جائیں گے۔ (۱۱) بولے پھر تو یہ واپسی بڑے خسارے کی ہو گی۔ (۱۲) تو وہ صرف زور کی ایک جھڑکی ہو گی ، (۱۳)

فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ﴿١٥﴾ إِذْ نَادَاهُ

وقف لازم

تویکایک وہ (حشر کے) کھلے میدان میں ہوں گے۔ (۱۴) کیا آپ کے پاس موسیٰ کی خبر پہنچی ؟ (۱۵) جب ان کے رب نے

رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾ اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿١٧﴾

طویٰ کے پاک میدان میں انہیں ندا فرمائی ۔ (۱۶) کہ آپ فرعون کے پاس جائیے بیشک اس نے بڑی سرکشی اختیار کی ہے (۱۷)

فَقُلْ هَل لَّكَ إِلَىٰ أَن تَزَكَّىٰ ﴿١٨﴾ وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ﴿١٩﴾

تو(اس سے) فرمائیے کیا تو چاہتا ہے کہ تو پاک ہو جائے؟ (۱۸) اور تیرے رب کی طرف میں تیری رہنمائی کروں تو (رب سے) توڈرے۔ (۱۹)

فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ﴿٢٠﴾ فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ﴿٢١﴾ ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ﴿٢٢﴾

پھر موسیٰ نے اسے بہت بڑی نشانی دکھائی (۲۰) تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی، (۲۱) پھر اس نے پیٹھ پھیری (موسیٰ کے خلاف) کوشش کرتے ہوئے (۲۲)

فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ﴿٢٤﴾ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ

پس (لوگوں کو) جمع کیا تو پکارا (۲۳) پھر کہا میں ہوں تمہارا سب سے اونچا رب (۲۴) تو اللہ نے اسے دنیا اور آخرت

الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ﴿٢٥﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ﴿٢٦﴾ أَأَنتُمْ

ع ۲۶ ۳

کے عذاب میں پکڑ لیا ۔ (۲۵) بیشک اس میں ضرور عبرت ہے اس کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتا ہے ۔ (۲۶) کیا (تمہارے نزدیک)

أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ ۚ بَنَاهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا ﴿٢٨﴾ وَ

تمہارا بنانا زیادہ سخت ہے یا آسمان کا بنانا؟ (اللہ نے) اسے بنا دیا ۔ (۲۷) اس کی چھت اونچی کی پھر اسے ہموار کیا (۲۸) اور

اَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾

تاریک کر دی اس کی رات اور اس کے دن کی روشنی کو ظاہر کیا، (۲۹) اور زمین اس کے بعد پھیلائی ۔ (۳۰)

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ

نکالا اس سے اس کا پانی اور اس کا چارہ (۳۱) اور پہاڑوں کو (اس میں) مضبوط گاڑ دیا (۳۲) تمہیں اور تمہارے چوپایوں

وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ

کو فائدہ پہنچانے کے لئے۔ (۳۳) تو جب آ جائے گی سب سے بڑی آفت (۳۴) جس دن آدمی

الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾

یاد کرے گا اپنی کوشش کو (۳۵) اور ظاہر کر دی جائے گی دوزخ ہر دیکھنے والے کے لئے۔ (۳۶) تو وہ جس نے سرکشی اختیار کی (۳۷)

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ

اور (آخرت پر) دنیا کی زندگی کو اختیار کیا (۳۸) تو بیشک دوزخ ہی (اس کا) ٹھکانا ہے ۔ (۳۹) اور وہ جو

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ

خوفزدہ ہوا اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے اور نفس (امارہ) کو (اس کی) خواہش سے روکا (۴۰) تو بیشک جنت ہی

هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ

(اس کا) ٹھکانا ہے ۔ (۴۱) آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کب ہوگا اس کا برپا ہونا ؟ (۴۲) آپ کو اس کے ذکر

مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾

سے کیا مطلب ؟ (۴۳) آپ کے رب ہی کی طرف اس کی انتہا ہے۔ (۴۴) آپ تو صرف اسے ڈرانے والے ہیں جو اس سے ڈرتا ہے۔ (۴۵)

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾ ع

گویا وہ جس دن اسے دیکھیں گے (ایسا محسوس کریں گے کہ دنیا میں) وہ دن کے صرف پچھلے پہر ٹھہرے تھے یا اس کے اگلے پہر۔ (۴۶)

سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَاَرْبَعُونَ اٰيَةً وَفِيهَا رُكُوعٌ وَّاحِدٌ كَذَا اِلَخ

سورۂ عبس مکی ہے اس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ ① اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ② وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ③

(محبوب) چیں بجبیں ہوئے اور (انہوں نے) منہ پھیرا ① اس بات پر کہ ان کے پاس نابینا حاضر ہوا۔ ② اور (چونکہ آپ نے توجہ ہی نہیں فرمائی اس لئے) آپ کو کیا معلوم کہ شاید وہ پاکیزگی حاصل کرے ③

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ④ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ⑤ فَاَنْتَ لَهٗ

یا وہ نصیحت مان لے تو (آپ کی) نصیحت اسے نفع دے۔ ④ وہ جس نے بے پروائی کی ⑤ تو آپ اس کی طرف

تَصَدّٰى ⑥ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ⑦ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ⑧

متوجہ ہوتے ہیں۔ ⑥ اور آپ پر (اس میں) کچھ ضرر نہیں کہ وہ پاکیزگی حاصل نہ کرے۔ ⑦ اور وہ جو (طلب خیر میں) جلدی کرتا ہوا آپ کے پاس آیا۔ ⑧

وَهُوَ يَخْشٰى ⑨ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ⑩ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ⑪ فَمَنْ

اور وہ (اپنے رب سے) ڈر رہا ہے، ⑨ تو آپ اس سے لاپروائی فرماتے ہیں۔ ⑩ حق یہ ہے کہ بیشک یہ (قرآن کی آیتیں) نصیحت ہیں۔ ⑪ تو جو چاہے اس

شَآءَ ذَكَرَهٗ ⑫ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ⑬ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ⑭ بِاَيْدِيْ

وقف الازم

(قرآن) کو یاد کرے۔ ⑫ ان صحیفوں میں جو عزت والے ہیں ⑬ بلندی والے پاکی والے ہیں ⑭ ایسے کاتبوں کے

سَفَرَةٍ ⑮ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ⑯ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ⑰ مِنْ اَيِّ

ہاتھوں سے (لکھے ہوئے) ⑮ جو نہایت بزرگی والے (بہت) نیک ہیں۔ ⑯ (حق کا منکر) آدمی مارا جائے کیسا سخت ناشکرا ہے۔ ⑰ اسے کس

شَيْءٍ خَلَقَهٗ ⑱ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ⑲ ثُمَّ السَّبِيْلَ

چیز سے بنایا؟ ⑱ نطفہ سے اسے پیدا کیا پھر اسے مناسب اندازے پر رکھا ⑲ پھر اس کے لئے راستہ

يَسَّرَهٗ ۙ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۙ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ؕ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا

آسان کیا (۲۰) پھر اسے موت دی پھر اسے قبر میں پہنچایا (۲۱) پھر جب چاہے اسے زندہ کر کے نکالے ۔(۲۲) یقیناً اس نے

يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ؕ﴿۲۳﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۙ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا

پورا نہ کیا جو اسے حکم ملا تھا۔ (۲۳) تو انسان کو چاہئے کہ وہ اپنے کھانے کو دیکھے (۲۴) کہ ہم نے خوب

الْمَآءَ صَبًّا ۙ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۙ﴿۲۶﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۙ﴿۲۷﴾

پانی بہایا (۲۵) پھر (عجیب طریقہ سے) ہم نے اچھی طرح زمین کو پھاڑا (۲۶) تو اس میں غلہ اگایا (۲۷)

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۙ﴿۲۸﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۙ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۙ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً

اور انگور اور ترکاری (۲۸) اور زیتون اور کھجور (۲۹) اور گھنے باغ (۳۰) اور میوے

وَّاَبًّا ۙ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ؕ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾

اور (مویشیوں کا) چارہ (۳۱) فائدہ پہنچانے کے لئے تمہیں اور تمہارے چوپایوں کو۔ (۳۲) پھر جب آپہنچے گی (قیامت) کانوں کو بہرہ کردینے والی، (۳۳)

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۙ﴿۳۴﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۙ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَ

جس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے (۳۴) اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے (۳۵) اور اپنی بیوی اور

بَنِيْهِ ؕ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ؕ﴿۳۷﴾ وُجُوْهٌ

اپنے بیٹوں سے۔ (۳۶) ان میں سے ہر شخص کو اس دن (اپنی) پریشانی (لاحق) ہوگی جو اسے (دوسروں سے) بے پروا کرے گی۔ (۳۷) کئی چہرے اس

يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۙ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۚ﴿۳۹﴾ وَوُجُوْهٌ

دن چمکتے ہوں گے (۳۸) مسکراتے ہوئے ہشاش بشاش (۳۹) اور کتنے منہ

يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۙ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ؕ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اس دن خاک آلود ہوں گے (۴۰) ان پر سیاہی چھائی ہو گی ۔ (۴۱) وہی لوگ ہیں

ع ٢/٤ ٥

أُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

کافر بدکار ۔ (۴۲)

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورۂ تکویر مکی ہے ۔ اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے ۔ اس میں انتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ

جب سورج لپیٹ لیا جائے (۱) اور جب تارے جھڑ جائیں (۲) اور جب پہاڑ

سُيِّرَتْ ﴿٣﴾ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾ وَ

چلائے جائیں (۳) اور جب دس مہینے کی حاملہ اونٹنیاں بے کار چھوڑ دی جائیں (۴) اور جب وحشی جانور جمع کیے جائیں (۵) اور

اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ

جب سمندر بھڑکا دیئے جائیں (۶) اور جب جانیں (اپنے جسموں سے) ملا دی جائیں (۷) اور جب زندہ درگور کی ہوئی (لڑکی)

سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَاِذَا

سے پوچھا جائے (۸) کس گناہ میں وہ قتل کی گئی۔ (۹) اور جب اعمال نامے پھیلا دیئے جائیں (۱۰) اور جب

السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾

آسمان کھینچ لیا جائے (۱۱) اور جب دوزخ بھڑکا دی جائے (۱۲) اور جب جنت قریب کر دی جائے (۱۳)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ

ہر شخص جان لے گا جو کچھ اس نے حاضر کیا۔ (۱۴) تو مجھے قسم ہے ان (ستاروں) کی جو چلتے چلتے واپس آ جانے والے (۱۵) سیدھے چلنے والے

الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ اِنَّهٗ

چھپ جانے والے ہیں (۱۶) اور رات کی جب وہ جانے لگے (۱۷) اور صبح کی جب وہ طلوع ہونے لگے، (۱۸) بیشک یہ

لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾

(قرآن) ضرور قول ہے رسول کریم کا (۱۹) جو قوت والے ہیں عرش والے کے حضور معزز ہیں (۲۰)

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ

وہاں اطاعت کئے ہوئے ، امانتدار ۔ (۲۱) اور تمہارے آقا مجنون نہیں ۔ (۲۲) اور بیشک انہوں نے

بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ

اسے روشن کنارے پر دیکھا ۔ (۲۳) اور وہ (نبی) غیب (بتانے) پر بخیل نہیں ۔ (۲۴) اور وہ (قرآن)

بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

شیطان مردود کا کہا ہوا نہیں (۲۵) تو تم کہاں جاتے ہو؟ (۲۶) وہ نہیں مگر نصیحت سب

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ

جہان والوں کے لئے (۲۷) تم میں سے ہر اس شخص کے لئے جو سیدھا چلنا چاہے ۔ (۲۸) اور تمہارا چاہنا کچھ نہیں

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾

مگر یہ کہ چاہے اللہ تمام جہانوں کا پروردگار ۔ (۲۹)

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — هِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ انفطار مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ

جب آسمان پھٹ جائے (۱) اور جب ستارے جھڑ جائیں ۔ (۲) اور جب سمندر (اپنی جگہ سے)

فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ

بہادیئے جائیں (۳) اور جب (عالم برزخ کا حجاب اٹھا کر) قبریں کھول دی جائیں (۴) ہر شخص جان لے گا جو کچھ اس نے پہلے کیا اور

أَخَّرَتْ ۝٥ يٰٓأَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝٦ الَّذِي

(جو کچھ) پیچھے کیا۔ ⑤ اے انسان تجھے کس چیز نے دھوکے میں ڈال دیا اپنے رب کریم سے ⑥ جس نے

خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ۝٧ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝٨

تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست کیا پھر (تیرے اعضا کو) متناسب بنایا ⑦ جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔ ⑧

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ۝٩ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝١٠ كِرَامًا

حق یہ ہے کہ تم بدلے (کے دن) کو جھٹلاتے ہو ⑨ اور بیشک تم پر ضرور نگہبان، (مقرر) ہیں۔ ⑩ معزز

كَاتِبِينَ ۝١١ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝١٢ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝١٣ وَ

(فرشتے) لکھنے والے ⑪ وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔ ⑫ بیشک نیکی کرنے والے ضرور (جنت کی) راحت میں ہیں۔ ⑬ اور

إِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۝١٤ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۝١٥ وَمَا هُمْ عَنْهَا

یقیناً بدکار لوگ ضرور دوزخ میں ہیں۔ ⑭ جزا کے دن وہ اس میں پہنچ جائیں گے ⑮ اور وہ اس سے چھپ

بِغَائِبِينَ ۝١٦ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۝١٧ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ

نہ سکیں گے۔ ⑯ اور آپ نے کیا سمجھا جزا کا دن کیا ہے؟ ⑰ پھر آپ نے کیا سمجھا جزا کا

الدِّينِ ۝١٨ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ ۝١٩ ع

دن کیا ہے؟ ⑱ (یہ وہ دن ہے) جس دن کوئی کسی کے لئے کچھ اختیار نہ رکھے گا اور سب حکم اس دن اللہ ہی کے لئے ہے۔ ⑲

سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — وَهِيَ سِتٌّ وَّثَلَاثُونَ آيَةً

سورۂ تطفیف مکی ہے — اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے — اس میں چھتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝١ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝٢

خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے ① وہ لوگ جب لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں ②

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝۳ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ

اور جب انہیں دیں ناپ کر یا تول کر تو گھٹا کر دیں۔ (۳) کیا وہ لوگ گمان نہیں کرتے کہ وہ

مَّبْعُوْثُوْنَ ۝۴ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۵ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶

اٹھائے جائیں گے (۴) ایک عظمت والے دن میں (۵) جس دن (سب) لوگ ربّ العٰلمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔ (۶)

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝۷ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝۸

حق یہ ہے کہ یقیناً کافروں کا اعمالنامہ (ساتویں زمین کے نیچے) سجّین میں ہے۔ (۷) اور (اے محبوب) آپ کیا سمجھے سجّین (والا اعمالنامہ) کیا ہے؟ (۸)

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝۹ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ

(وہ) مہر کیا ہوا ایک نوشتہ ہے۔ (۹) خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے (۱۰) جو بدلے کے دن

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝۱۱ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲ اِذَا

کو جھٹلاتے ہیں۔ (۱۱) اور اسے نہیں جھٹلاتا مگر ہر سرکشی کرنے والا سخت گنہگار (۱۲) جب

تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ

اس پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں کہتا ہے (یہ) پہلے لوگوں کی جھوٹی کہانیاں ہیں۔ (۱۳) ہرگز نہیں بلکہ ان کے دلوں

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۱۴ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

پر زنگ چڑھا دیا اس چیز نے جو وہ کرتے تھے۔ (۱۴) حق یہ ہے کہ بیشک وہ اس دن اپنے رب کے دیدار سے

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝۱۵ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝۱۶ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ

ضرور محروم ہوں گے۔ (۱۵) پھر بیشک وہ ضرور دوزخ میں پہنچیں گے۔ (۱۶) پھر (ان سے) کہا جائے گا یہ ہے وہ

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝۱۷ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝۱۸ وَ

(جہنم کا عذاب) جسے تم جھٹلاتے تھے۔ (۱۷) حق یہ ہے کہ بیشک نیکی کرنے والوں کا نامۂ اعمال ضرور (ساتویں آسمان کے اوپر) علّیین میں ہے۔ (۱۸) اور

مَآ أَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّونَ ﴿۱۹﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُومٌ ﴿۲۰﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿۲۱﴾

آپ کیا سمجھے علیین (والا نامۂ اعمال) کیا ہے ؟ (۱۹) وہ مہر کیا ہوا ایک نوشتہ ہے (۲۰) جس پر حاضر رہتے ہیں (اللہ کے) مقرب بندے ۔ (۲۱)

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَى الْأَرَآئِكِ يَنظُرُونَ ﴿۲۳﴾ تَعْرِفُ فِي

بیشک نیکی کرنے والے ضرور راحت میں (۲۲) (عزت کے اونچے) تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہوں گے (۲۳) آپ پہچانیں گے ان

وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿۲۴﴾ يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهُ

کے چہروں میں راحت کی تازگی ۔ (۲۴) انہیں صاف شفاف شراب پلائی جائے گی جو مہر کی ہوئی ہے (۲۵) جس کی مہر

مِسْكٌ وَفِي ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنٰفِسُونَ ﴿۲۶﴾ وَمِزَاجُهُ مِن

مشک ہے اور رغبت کرنے والوں کو اسی میں رغبت کرنی چاہئے ۔ (۲۶) اور اس کی آمیزش ہے (چشمہ)

تَسْنِيمٍ ﴿۲۷﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿۲۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

تسنیم (کا پانی) (۲۷) (ایسا) چشمہ جس سے پئیں گے (اللہ کے) مقرب بندے۔ (۲۸) بیشک وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے

كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿۲۹﴾ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿۳۰﴾

مؤمنوں سے ہنسا کرتے تھے (۲۹) اور جب ان پر گزرتے تو (ازراہِ تمسخر) آپس میں آنکھیں مارتے ۔ (۳۰)

وَإِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿۳۱﴾ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا

اور جب اپنے گھر والوں کی طرف پلٹتے تو مزے سے دل لگی کرتے ہوئے پلٹتے ، (۳۱) اور جب وہ ان (ایمان والوں) کو دیکھتے تو کہتے

إِنَّ هٰؤُلَآءِ لَضَآلُّونَ ﴿۳۲﴾ وَمَآ أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حٰفِظِينَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ

بیشک یہ لوگ ضرور گمراہ ہیں (۳۲) اور یہ (کافر) ان (مسلمانوں) پر نگہبان (بنا کر) نہیں بھیجے گئے (۳۳) تو آج

الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْأَرَآئِكِ يَنظُرُونَ ﴿۳۵﴾

(قیامت کے دن) ایمان والے کافروں پر ہنستے ہیں (۳۴) (عزت والے اونچے) تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہیں ۔ (۳۵)

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝٣٦

کیا بدلہ ملا کافروں کو ان کاموں کا جو وہ کرتے تھے ؟ (۳۶)

سُورَةُ الْانْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ هِيَ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

سورۂ انشقاق مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پچیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۝١ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝٢ وَإِذَا الْأَرْضُ

جب آسمان پھٹ جائے (۱) اور اپنے رب کا حکم مانے اور (یہ حکم ماننا) اس پر حق ہے (۲) اور جب زمین دراز

مُدَّتْ ۝٣ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝٤ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝٥

کر دی جائے (۳) اور جو اس کے اندر ہے سب کو وہ باہر ڈال دے اور خالی ہو جائے (۴) اور اپنے رب کا حکم مانے اور یہ اس پر حق ہے۔ (۵)

يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ۝٦ فَأَمَّا مَنْ

اے آدمی بیشک تو اپنے رب تک پہنچنے میں بہت مشقتیں برداشت کر رہا ہے تو اس سے (تجھے) ملنا ہے۔ (۶) پھر جس کا

أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۝٧ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝٨ وَيَنقَلِبُ

اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے (۷) تو اس سے عنقریب بہت آسان حساب لیا جائے گا ، (۸) اور وہ اپنے کنبے والے

إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝٩ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ۝١٠ فَسَوْفَ

(مومنین) کی طرف خوشی خوشی واپس آئے گا ۔ (۹) اور جس کا اعمالنامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے (۱۰) تو عنقریب

يَدْعُو ثُبُورًا ۝١١ وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ۝١٢ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝١٣

وہ اپنی ہلاکت طلب کرے گا (۱۱) اور بھڑکتی آگ میں جا پہنچے گا ۔ (۱۲) بیشک (دنیا میں) وہ اپنے گھر والوں میں بہت خوش تھا ۔ (۱۳)

إِنَّهُ ظَنَّ أَن لَّن يَحُورَ ۝١٤ بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝١٥

بیشک اس نے سمجھا کہ (رب کی طرف) اسے ہرگز لوٹنا نہیں ۔ (۱۴) کیوں نہیں یقیناً اس کا رب اسے خوب دیکھ رہا ہے ۔ (۱۵)

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾

تو میں قسم فرماتا ہوں شفق کی (۱۶) اور رات کی اور ان چیزوں کی جنہیں وہ (اپنے اندر) سمیٹ لے (۱۷) اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے (۱۸)

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ

ضرور تم درجہ بدرجہ چڑھو گے (دنیوی زندگی میں ایک حالت سے گزر کر دوسری حالت کی طرف جاؤ گے)۔ (۱۹) تو انہیں کیا ہوا وہ ایمان نہیں لاتے (۲۰) اور جب ان پر

عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾ السجدۃ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾

السجدۃ ۱۳

قرآن پڑھا جائے تو سجدہ نہیں کرتے۔ (۲۱) بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (قرآن کو) جھٹلاتے ہیں۔ (۲۲)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ یہ (اپنے دلوں میں) بھرے بیٹھے ہیں۔ (۲۳) تو (اے محبوب) آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے (۲۴) مگر جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾ ع

۱ ع ۲۵

ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے کبھی ختم نہ ہونے والا ثواب ہے۔ (۲۵)

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ۸۵ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورۂ بروج مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں بائیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾

قسم برجوں والے آسمان کی (۱) اور وعدہ کئے ہوئے دن کی (۲) اور حاضر ہونے والے کی اور حاضر کئے ہوئے کی۔ (۳)

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿۵﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا

ملعون ہوئے گڑھے (کھودنے) والے (۴) بھڑکتی آگ والے (۵) جب وہ اس (کے کنارے) پر

قُعُوْدٌ ﴿۶﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿۷﴾ وَمَا

بیٹھے تھے (۶) اور وہ ایمان والوں کے ساتھ جو کچھ کر رہے تھے مشاہدہ کرتے ہوئے اس پر حاضر تھے۔ (۷) اور انہوں

نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۸﴾ الَّذِيْ

نے بُرا نہ منایا ایمان والوں سے لیکن نہایت عزت والے بہت حمد کیے ہوئے اللہ پر ایمان لانے کو، (۸) جس کے

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۭ﴿۹﴾

لئے حکومت ہے آسمانوں اور زمینوں کی اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ (۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ

بیشک جن لوگوں نے (آگ میں جلا کر) مصیبت میں ڈالا ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو پھر انہوں نے توبہ نہ کی تو ان کے لئے

عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۭ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

جہنم (میں ہر طرح) کا عذاب ہے اور (بالخصوص) ان کے لئے جلنے کا عذاب ہے۔ (۱۰) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ

نیک کام کیے ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں یہ بہت

الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۭ﴿۱۱﴾ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۭ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ

بڑی کامیابی ہے۔ (۱۱) بیشک آپ کے رب کی پکڑ ضرور بڑی سخت ہے۔ (۱۲) یقیناً وہی (پیدائش کی) ابتداء فرماتا ہے اور

يُعِيْدُ ۚ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۙ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۙ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ

(وہی اسے) دہرائے گا۔ (۱۳) اور وہی ہے نہایت بخشنے والا (صالحین کو) بہت محبوب رکھنے والا۔ (۱۴) عرش کا مالک بڑی عظمت والا، (۱۵) (ہمیشہ) وہ سب

لِّمَا يُرِيْدُ ۭ﴿۱۶﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۙ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۭ﴿۱۸﴾

کچھ کرنے والا جو چاہے۔ (۱۶) کیا آپ کے پاس لشکروں کی خبر آئی؟ (۱۷) فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی (۱۸)

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۙ﴿۱۹﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ مُّحِيْطٌ ۚ﴿۲۰﴾

بلکہ کافر جھٹلانے میں (پڑے ہوئے) ہیں (۱۹) اور اللہ ان کے (آگے) پیچھے (ہر طرف) سے (انہیں) گھیرے ہوئے ہے۔ (۲۰)

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

(قرآن لائق تکذیب نہیں) بلکہ وہ بڑی عظمت والا قرآن ہے (۲۱) (لکھا ہوا ہے) لوح محفوظ میں۔ (۲۲)

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هِيَ سَبْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ طارق مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں سترہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾

قسم آسمان کی اور رات کو آنے والے کی (۱) اور آپ نے کیا سمجھا وہ رات کو آنے والا کیا ہے (۲) نہایت روشن تارا (۳)

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾

کوئی شخص نہیں مگر اس پر نگہبان (مقرر) ہے۔ (۴) تو آدمی کو غور کرنا چاہئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا۔ (۵)

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿۷﴾

وہ بنایا گیا ہے اچھلتے پانی سے (۶) جو نکلتا ہے پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے۔ (۷)

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّ

بیشک اللہ اس کے لوٹا دینے پر ضرور قادر ہے۔ (۸) جس دن سینوں کی چھپی باتیں ظاہر کردی جائیں گی (۹) تو (اس وقت) اس کی نہ کچھ طاقت ہوگی اور

لَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾

نہ کوئی مددگار۔ (۱۰) قسم بارش والے آسمان کی، (۱۱) اور (سبزہ اگتے وقت) پھٹ جانے والی زمین کی، (۱۲)

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾

بیشک قرآن ضرور (حق و باطل میں) فیصلہ کرنے والا کلام ہے (۱۳) اور وہ ہنسی کی بات نہیں۔ (۱۴) بیشک کافر (اپنا) داؤ چلاتے ہیں (۱۵)

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

اور میں (اپنی) پوشیدہ تدبیر فرماتا ہوں (۱۶) تو (اے حبیب) آپ کافروں کو (ان کے حال پر) چھوڑ دیں انہیں تھوڑی سی مہلت دے دیں۔ (۱۷)

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ اعلیٰ مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝١ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝٢ وَالَّذِيْ

پاکی بیان فرمائیے اپنے رب کے نام کی جو سب سے بلند ہے (١) جس نے پیدا فرمایا پھر درست کیا (٢) اور جس نے

قَدَّرَ فَهَدٰى ۝٣ وَالَّذِيْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝٤ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝٥

اندازہ مقرر فرمایا پھر ہدایت فرمائی (٣) اور جس نے (سبز) چارہ اگایا (٤) پھر اسے خشک سیاہی مائل کر دیا۔ (٥)

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى ۝٦ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا

اب ہم آپ کو قرآن پڑھائیں گے تو آپ نہ بھولیں گے (٦) مگر جو اللہ چاہے بیشک وہ جانتا ہے ہر ظاہر اور ہر

يَخْفٰى ۝٧ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝٨ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝٩

پوشیدہ کو۔ (٧) اور اس آسان طریقے (دین اسلام) کے لئے ہم آپ کو سہولت دیں گے (٨) تو آپ نصیحت فرماتے رہیں اگر نصیحت نفع دے۔ (٩)

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝١٠ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝١١ الَّذِيْ يَصْلَى

اب نصیحت وہی قبول کرے گا جو ڈرتا ہے (١٠) اور اس سے دور رہے گا بڑا بدبخت (١١) جو سب سے بڑی

النَّارَ الْكُبْرٰى ۝١٢ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝١٣ قَدْ اَفْلَحَ

آگ میں داخل ہو گا۔ (١٢) پھر نہ وہ اس میں مرے گا اور نہ جئے گا۔ (١٣) بیشک کامیاب ہوا

مَنْ تَزَكّٰى ۝١٤ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝١٥ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ

جو پاکیزہ ہوگیا (١٤) اور اپنے رب کا نام لیا پھر نماز پڑھی۔ (١٥) (اور کچھ نہیں) بلکہ تم دنیوی زندگی کو اختیار

الدُّنْيَا ۝١٦ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝١٧ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ

کرتے ہو (١٦) حالانکہ آخرت (ہی) بہتر اور (ہمیشہ) باقی رہنے والی ہے۔ (١٧) بیشک یہ (قرآنی تعلیم) یقیناً پہلے صحیفوں میں

الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿۱۹﴾

موجود ہے (۱۸) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں ۔ (۱۹)

ع ۱۹ / ۱۲

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هِيَ سِتٌّ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورۂ غاشیہ مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں چھبیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾ عَامِلَةٌ

یقیناً آپ کے پاس ڈھانپ لینے والی (قیامت) کی بات آئی۔ (۱) اس دن (بہت) چہرے ذلیل ہوں گے (۲) (دنیا میں) کام کرنے والے

نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿۵﴾ لَيْسَ

مشقت جھیلنے والے، (۳) (آخرت میں) دہکتی آگ میں پہنچیں گے، (۴) کھولتے پانی کے چشمے سے پلائے جائیں گے۔ (۵) اُن کے لئے

لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿۶﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿۷﴾

کوئی کھانا نہ ہو گا بجز خاردار خشک زہریلے درخت کے (۶) جو نہ (بدن کو) فربہ کرے اور نہ بھوک مٹائے ۔ (۷)

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۱۰﴾

(بہت) چہرے اس دن ہشاش بشاش ہوں گے (۸) خوش ہوں گے اپنے (نیک) عملوں کی وجہ سے (۹) بلند مرتبہ جنت میں ، (۱۰)

وقف لازم

لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿۱۱﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾ فِيْهَا سُرُرٌ

جس میں کوئی شخص کوئی بیہودہ بات نہ سنے گا۔ (۱۱) اس میں بہتے چشمے ہوں گے۔ (۱۲) اس میں اونچے تخت

مَّرْفُوْعَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿۱۵﴾ وَّزَرَابِيُّ

(بچھے) ہوں گے (۱۳) اور جام (ترتیب سے) رکھے ہوئے ہوں گے (۱۴) اور گاؤ تکیے برابر برابر لگے ہوں گے ، (۱۵) اور بہترین فرش

مَبْثُوْثَةٌ ﴿۱۶﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾ وَاِلَى السَّمَآءِ

بچھے ہوں گے ۔ (۱۶) کیا (منکرین قدرت) اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے بنایا گیا ، (۱۷) اور آسمان کو

كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾ وَإِلَى الْأَرْضِ

کہ وہ کس طرح بلند کیا گیا۔ (۱۸) اور پہاڑوں کو کہ وہ کیوں کر گاڑے گئے ۔ (۱۹) اور زمین کو

كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ

کہ وہ کس طرح بچھائی گئی ۔ (۲۰) تو آپ نصیحت فرماتے رہیں آپ تو نصیحت ہی فرمانے والے ہیں ۔ (۲۱) آپ ان پر

بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ إِلَّا مَنْ تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ

مسلط نہیں (۲۲) مگر جو (حق سے) منہ موڑے اور کفر کرے ۔ (۲۳) تو اللہ اُسے سب سے بڑا عذاب

الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾

دے گا۔ (۲۴) بیشک ہماری ہی طرف ان کا پلٹنا ہے (۲۵) پھر بیشک ہم (ہی) پر ان کا حساب ہے۔ (۲۶)

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً

سورۂ فجر مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں تیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾

قسم فجر کی (۱) اور دس راتوں کی (۲) اور جفت اور طاق کی (۳) اور رات کی جب گزرے ۔ (۴)

هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ ﴿٥﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾

بیشک اس میں بہت بڑی قسم ہے عقل مند کے لئے ۔ (۵) کیا آپ نے نہ دیکھا آپ کے رب نے (قوم) عاد کے ساتھ کیسا (معاملہ) کیا، (۶)

إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُودَ

ارم (کے لوگ) ستونوں (جیسے لمبے قد) والے، (۷) جن کی مثل شہروں میں (کوئی) پیدا نہ کیا گیا (۸) اور ثمود (کے لوگوں

الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ

کے ساتھ) جنھوں نے وادی میں پتھروں کی چٹانیں تراشیں (۹) اور میخوں والے فرعون (کے ساتھ) (۱۰) وہ لوگ

طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ

جنہوں نے بڑی سرکشی کی شہروں میں (١١) پھر ان (شہروں) میں بہت زیادہ خرابی پھیلائی (١٢) پھر آپ کے رب نے ان پر عذاب

سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا

کا کوڑا برسایا (١٣) بیشک آپ کا رب (نافرمانوں کو) خوب دیکھ رہا ہے۔ (١٤) لیکن آدمی (ایسا ہے کہ) جب اسکا

ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾ وَأَمَّا

رب اسے (راحت سے) آزمائے پھر اس کو عزت دے اور اسے نعمت عطا فرمائے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت بخشی۔ (١٥) اور جب

إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا

(مصیبت سے) اسے آزمائے پھر اس کا رزق اس پر تنگ کر دے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کیا۔ (١٦) یہ بات نہیں

بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾

بلکہ تم یتیم کا اکرام نہیں کرتے (١٧) اور تم ایک دوسرے کو مسکین کے کھلانے پر آمادہ نہیں کرتے۔ (١٨)

وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا ﴿١٩﴾ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّا

اور میراث کا پورا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو، (١٩) اور مال کی بہت زیادہ محبت رکھتے ہو۔ (٢٠) یقیناً

إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾

جب زمین پاش پاش کر کے ریزہ ریزہ کر دی جائے (٢١) اور آپ کا رب جلوہ فرما ہو اور فرشتے صف بستہ حاضر ہوں۔ (٢٢)

وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ

اور اس دن دوزخ (سامنے) لائی جائے اس دن آدمی سوچے گا اور اس وقت اس کے لئے

الذِّكْرَىٰ ﴿٢٣﴾ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ

سوچنے کا موقع کہاں؟ (٢٣) کہے گا کاش میں نے (آخرت کے لئے) اپنی (دنیاوی) حیات میں کوئی نیکی آگے بھیجی ہوتی (٢٤) تو اس دن کوئی عذاب نہ دے گا۔

عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ

اس کے عذاب کی طرح (۲۵) اور کوئی نہ جکڑے گا اس کے جکڑنے کی طرح (۲۶) اے نفس

الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِیْ

مطمئنہ (۲۷) لوٹ اپنے رب کی طرف اس حال میں کہ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔ (۲۸) پھر میرے (خاص)

فِیْ عِبٰدِیْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ﴿۳۰﴾

بندوں میں شامل ہو (۲۹) اور میری جنت میں داخل ہو جا (۳۰)

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورۂ بلد مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں بیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾ وَوَالِدٍ

میں قسم فرماتا ہوں اس شہر کی (۱) اس حال میں کہ (اے محبوب) آپ اس شہر میں جلوہ فرما ہیں۔ (۲) اور قسم والد کی

وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ كَبَدٍ ﴿۴﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ

اور (اس کی) اولاد کی۔ (۳) یقیناً ہم نے انسان کو (اس کی) مشقت میں پیدا کیا۔ (۴) کیا وہ گمان کرتا ہے کہ

لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾

ہرگز اس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا۔ (۵) وہ (تکبر سے) کہتا ہے میں نے اپنا کثیر مال خرچ کر دیا۔ (۶)

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا

کیا اسے یہ گمان ہے کہ اسے کسی نے نہ دیکھا؟ (۷) کیا ہم نے نہیں بنائیں اس کی دو آنکھیں (۸) اور زبان اور

وَّشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَآ

دو ہونٹ، (۹) اور ہم نے اسے (نیکی اور بدی کے) دونوں واضح راستے دکھا دیئے۔ (۱۰) تو وہ دشوار گھاٹی میں سے کیوں نہیں گزرا؟ (۱۱) اور آپ

أَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ أَوْ إِطْعٰمٌ فِي يَوْمٍ ذِي

کیا سمجھے گھاٹی کیا ہے۔ (۱۲) (قرض یا غلامی سے کسی بندے کی) گردن چھڑانا (۱۳) یا بھوک کے دن کھانا

مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ

کھلانا (۱۴) یتیم کو (خصوصا) جو رشتے دار (بھی) ہو (۱۵) یا (بھوک کے مارے ہوئے) خاک افتادہ مسکین کو۔ (۱۶) پھر

كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا

ان لوگوں میں (بھی) شامل ہو جو ایمان لائے اور انہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی نصیحتیں کیں اور ایک دوسرے کو رحم

بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾ أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

کی نصیحتیں کیں۔ (۱۷) وہ لوگ دائیں طرف والے (بابرکت) ہیں (۱۸) اور جنہوں نے ہماری آیتوں کے

بِآيٰتِنَا هُمْ أَصْحٰبُ الْمَشْأَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع

۱۵ ع ۱

ساتھ کفر کیا وہ بائیں طرف والے (منحوس) ہیں (۱۹) ان پر (ہر طرف سے) بند کی ہوئی آگ ہوگی (۲۰)

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ هِيَ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً

سورۂ شمس مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پندرہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ إِذَا جَلّٰهَا ﴿۳﴾

قسم سورج کی اور اس کی چمک کی (۱) اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آئے (۲) اور دن کی جب وہ اس (سورج) کو نمایاں کرے (۳)

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿۵﴾ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿۶﴾

اور رات کی جب وہ اسے چھپائے (۴) اور آسمان کی اور اس کی جس نے اسے بنایا (۵) اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلایا (۶)

وَنَفْسٍ وَمَا سَوّٰهَا ﴿۷﴾ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوٰهَا ﴿۸﴾ قَدْ

اور جان کی اور اس کی جس نے اسے درست بنایا، (۷) پھر اسے سمجھا دی اس کی بد کرداری اور اس کی پرہیز گاری، (۸) بیشک

اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

کامیاب ہوا جس نے اسے پاک کیا (۹) اور یقیناً ناکام ہوا جس نے اسے گناہوں میں آلودہ کر دیا۔ (۱۰) ثمود نے اپنی سرکشی سے

بِطَغْوٰىهَآ ۝١١ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

(اپنے رسول کو) جھٹلایا (۱۱) جب اس (قوم) کا سب سے زیادہ بدبخت (تیزی سے) اٹھا (۱۲) تو اللہ کے رسول (صالح) نے ان لوگوں سے فرمایا

نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝١٣ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ

بچو اللہ کی اونٹنی (کو ہاتھ لگانے) سے اور اس کے (پانی) پینے (کی باری کو بند کرنے) سے۔ (۱۳) تو انہوں نے اس (رسول) کو جھٹلایا پھر اس (اونٹنی) کی کونچیں کاٹ دیں تو ان کے رب نے

رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝١٤ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝١٥

ان کے گناہ کے سبب ان پر ہلاکت ڈال دی تو (ہلاک کر کے) اس (بستی) کو ہموار کر دیا (۱۴) اور اسے ان کے بدلہ لینے کا (کچھ) خوف نہیں۔ (۱۵)

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورۂ لیل مکی ہے — اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے — اس میں اکیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝١ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝٢ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

قسم رات کی جب وہ (دن کو) چھپالے (۱) اور دن کی جب وہ روشن ہوا، (۲) اور (قسم) اس ذات کی جس نے

وَالْاُنْثٰٓى ۝٣ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝٤ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝٥

نر اور مادہ کو پیدا کیا (۳) بیشک تمہاری کوشش ضرور مختلف ہے۔ (۴) تو جس نے (راہ حق میں) دیا اور پرہیزگاری اختیار کی، (۵)

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝٦ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝٧ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ

اور اچھی بات کو سچ مانا (۶) تو عنقریب ہم اس کے لئے آسانی کا راستہ آسان کر دیں گے۔ (۷) اور جس نے بخل کیا

وَاسْتَغْنٰى ۝٨ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝٩ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝١٠

اور بے پروا رہا (۸) اور اچھی بات کو اس نے جھٹلایا، (۹) تو ہم بہت جلد اس کے لئے دشواری کا راستہ مہیا کر دیں گے (۱۰)

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى ﴿١١﴾ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى ﴿١٢﴾

اور اس کا مال اسے کچھ نفع نہ دے گا جب وہ ہلاکت کے گڑھے میں گرے گا۔ (۱۱) بیشک راہ دکھانا ضرور ہمارے ذمہ کرم پر ہے۔ (۱۲)

وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَى ﴿١٣﴾ فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ﴿١٤﴾

اور بیشک ہم ہی مالک ہیں آخرت اور دنیا کے۔ (۱۳) تو میں نے تمہیں خبردار کر دیا بھڑکتی آگ سے۔ (۱۴)

لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ﴿١٥﴾ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى ﴿١٦﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا

اس میں نہ جائے گا مگر بڑا بدبخت (۱۵) جس نے (حق کو) جھٹلایا اور (اس سے) منہ پھیرا۔ (۱۶) اور اس سے (بہت) دور رکھا جائے گا

الْأَتْقَى ﴿١٧﴾ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ﴿١٨﴾ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ

سب سے بڑا پرہیزگار (۱۷) جو اپنا مال (اللہ کی راہ میں) دیتا ہے کہ (اعلیٰ درجے کی) پاکیزگی حاصل کرے۔ (۱۸) اور اس پر کسی کا کچھ احسان

مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى ﴿١٩﴾ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى ﴿٢٠﴾

نہیں جس کا بدلہ دیا جائے (۱۹) (وہ اپنا مال دیتا ہے) صرف اپنے رب کی رضا طلب کرنے کے لئے جو سب سے بلند ہے۔ (۲۰)

وَلَسَوْفَ يَرْضَى ﴿٢١﴾

اور ضرور وہ عنقریب راضی ہو گا۔ (۲۱)

سُورَةُ الضُّحَى مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هِيَ إِحْدَى عَشْرَةَ آيَةً

سورۂ ضحیٰ مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالضُّحَى ﴿١﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى ﴿٢﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى ﴿٣﴾ وَ

قسم چاشت کی (۱) اور رات کی جب وہ (تاریکی کا) پردہ ڈالے، (۲) آپ کے رب نے آپ کو نہیں چھوڑا اور نہ وہ (آپ سے) بیزار ہوا۔ (۳) اور

لَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَى ﴿٤﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ﴿٥﴾

بیشک (ہر) پچھلی (گھڑی) آپ کے لئے پہلی سے بہتر ہے۔ (۴) اور بیشک عنقریب آپ کا رب آپکو (اتنا) دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔ (۵)

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝۶ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝۷ وَ

کیا اس نے آپ کو یتیم نہ پایا پھر آپ کو ٹھکانا دیا (۶) اور آپ کو (اپنی محبت میں) گم پایا تو (اپنی طرف) راہ دی ، (۷) اور

وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝۸ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝۹ وَاَمَّا

آپ کو حاجت مند پایا تو غنی فرما دیا۔ (۸) تو یتیم پر آپ شدت نہ فرمائیں۔ (۹) اور سائل

السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝۱۰ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۱

کو نہ جھڑکیں۔ (۱۰) اور اپنے رب کی نعمت کا (خوب) بیان فرمائیں۔ (۱۱)

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

سورۂ انشراح مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝۲ الَّذِيْٓ

(اے محبوب) کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا (مبارک) سینہ (علم وحکمت اور نور معرفت کے لئے) کشادہ نہ فرمایا (۱) اور آپ سے آپ (کی امت کے غم) کا وہ بوجھ اتار لیا (۲) جس نے

اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ

آپ کی پشت (مبارک) کو گراں بار کر رکھا تھا (۳) اور ہم نے آپ کے لئے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔ (۴) تو بیشک ہر دشواری کے ساتھ (عظیم)

يُسْرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۶ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝۷ وَ

آسانی ہے۔ (۵) یقیناً ہر دشواری کے ساتھ (بہت بڑی) آسانی ہے۔ (۶) تو جب آپ (تبلیغ رسالت کے کاموں سے) فارغ ہوں تو (عبادت و ریاضت میں) محنت فرمائیں (۷) اور

اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸

(صرف) اپنے رب کی طرف راغب رہیں۔ (۸)

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

سورۂ تین مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ﴿۲﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ﴿۳﴾

قسم انجیر کی اور زیتون کی (۱) اور طور سینین کی (۲) اور اس امن والے شہر (مکہ) کی (۳)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْۤ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۫﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ

بیشک ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں بنایا (۴) پھر ہم اسے پھیر لائے سب نیچوں سے

سٰفِلِیْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ

زیادہ نیچے (۵) مگر جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے تو ان کے لئے ختم

غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ﴿۶﴾ فَمَا یُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ ؕ﴿۷﴾ اَلَیْسَ اللّٰهُ

نہ ہونے والا ثواب ہے۔ (۶) تو کون ہے جو اس کے بعد قیامت کے بارے میں آپ کو جھٹلائے (۷) کیا اللہ سب

بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸﴾ ع

حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ؟ (۸)

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۹۶) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هِیَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰیَةً

سورۂ علق مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ﴿۲﴾

(اے محبوب) پڑھئے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ (۱) خونِ بستہ سے انسان کو بنایا۔ (۲)

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ﴿۳﴾ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ

آپ پڑھیں اور آپ کا رب ہی سب سے زیادہ کریم ہے (۳) جس نے قلم سے (لکھنا) سکھایا (۴) انسان کو سکھایا

مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ﴿۵﴾ كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤی ۙ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی ؕ﴿۷﴾

جو (وہ) نہ جانتا تھا۔ (۵) حقیقت یہ ہے کہ بلاشبہ انسان ضرور سرکشی کرتا ہے (۶) اس (بنا) پر کہ اس نے اپنے آپ کو بے نیاز سمجھ لیا ہے۔ (۷)

اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰىؕ ⑧ اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يَنْهٰىۙ ⑨ عَبْدًا اِذَا

بیشک آپ کے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ ⑧ کیا آپ نے اسے دیکھا جو روکتا ہے؟ ⑨ (ہمارے) بندے کو جب

صَلّٰىؕ ⑩ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓىۙ ⑪ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰىؕ ⑫

وہ نماز پڑھے۔ ⑩ (اے محبوب) آپ بتائیں اگر وہ (روکنے والا) ہدایت پر ہوتا ⑪ یا پرہیزگاری کا حکم دیتا (تو کیا یہ اس کے لئے بہتر نہ ہوتا؟) ⑫

اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰىؕ ⑬ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰىؕ ⑭

آپ بتائیں اگر وہ (روکنے والا حق کو) جھٹلائے اور (اس سے) منہ پھیرلے (تو وہ اللہ کے عذاب سے کیونکر نجات پائے گا) ⑬ کیا اس نے نہ جانا کہ اللہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے۔ ⑭

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِۙ ⑮ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ

یقیناً اگر وہ باز نہ آیا تو ہم پیشانی کے بال پکڑ کر (اسے) کھینچیں گے ⑮ وہ پیشانی جو جھوٹی

خَاطِئَةٍۚ ⑯ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗۙ ⑰ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَۙ ⑱ كَلَّاؕ

خطا کار ہے۔ ⑯ تو اسے چاہئے کہ اپنے ہم مجلس (مددگاروں) کو پکارے ⑰ ہم (بھی) دوزخ پر مقرر کئے ہوئے طاقتور فرشتوں کو ابھی بلا لیں گے ⑱ ہرگز نہیں

لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ⑲ السجدة

(اسے کوئی عذاب سے نہ بچائے گا تو) آپ اس کی (کوئی بات) نہ مانیں اور (ہمارے لئے) سجدہ کریں اور (ہم سے مزید) قریب ہو جائیں۔ ⑲

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ هِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۂ قدر مکی ہے ۔ اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرماتے والے کے نام سے ۔ اس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚۖ ① وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِؕ ② لَيْلَةُ

بیشک ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں اُتارا۔ ① اور آپ کیا سمجھے شب قدر کیا ہے۔ ② شب

الْقَدْرِ ۙ۬ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍؕ ③ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا

قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ ③ اس میں فرشتے اور جبریل اپنے پروردگار

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ ۝٤ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥

کے حکم سے ہر کام کے لئے اُترتے ہیں (۴) وہ (رات) سلامتی ہے فجر طلوع ہونے تک۔ (۵)

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

سورۂ بینہ مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

کفر کرنے والے اہلِ کتاب اور مشرکین اپنے دین کو چھوڑنے والے

مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝١ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا

نہ تھے یہاں تک کہ ان کے پاس روشن دلیل آ جائے (۱) جو اللہ کے رسول ہیں سناتے ہیں

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝٢ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٣ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

پاک صحیفے (۲) جن میں سیدھے، مضبوط (احکام کے) نوشتے ہیں۔ (۳) اور (اسلام قبول کرنے کے بارے میں) اہلِ کتاب میں پھوٹ

الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝٤ وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا

نہ پڑی مگر اس کے بعد کہ وہ روشن دلیل ان کے پاس آ گئی (اور رسول تشریف لے آئے)۔ (۴) اور انہیں یہی حکم دیا گیا

لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کہ وہ اللہ کی عبادت کریں صرف اسی کے لئے اپنے دین کو خالص کر کے بالکل اسی کی طرف متوجہ ہو کر اور نماز قائم کریں

وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

اور زکوٰۃ دیں اور یہ نہایت سیدھا دین ہے۔ (۵) بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰٓئِكَ

اہلِ کتاب میں سے اور شرک کرنے والے (سب) جہنم کی آگ میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہیں گے وہی ہیں جو

هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ساری مخلوق میں بدتر ہیں۔ (٦) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ

وہی کل مخلوق میں بہتر ہیں۔ (٧) ان کا ثواب ان کے رب کے پاس (ہمیشہ) رہنے

عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ

کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ ان

اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝٨

سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ اس کے لئے ہے جو اپنے رب سے خائف رہا۔ (٨)

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ

سورۂ زلزال مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝١ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝٢

جب زمین اپنے (مقررہ) زلزلہ سے پوری شدت کے ساتھ ہلا دی جائے (١) اور زمین اپنے سارے بوجھ باہر نکال دے (٢)

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝٣ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝٤ بِاَنَّ

اور آدمی (تعجب سے) کہے اسے کیا ہوا۔ (٣) اس دن وہ (اپنے اوپر گزرے ہوئے واقعات کی) اپنی سب خبریں بیان کردے گی، (٤) اس لئے

رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝٥ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا

کہ آپ کے رب نے اسے امر فرمایا۔ (٥) اس دن لوگ (اچھی بری) مختلف حالتوں میں لوٹیں گے تاکہ وہ اپنے اعمال

اَعْمَالَهُمْ ۝٦ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝٧ وَمَنْ

دکھائے جائیں۔ (٦) تو جو ذرہ بھر نیکی کرے وہ اسے دیکھے گا۔ (٧) اور جو

يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿٨﴾

ذرہ بھر برائی کرے وہ اسے دیکھے گا۔ (۸)

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ عادیٰت مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿١﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿٢﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿٣﴾

قسم ان (گھوڑوں) کی جو (میدانِ جہاد میں) تیزی سے دوڑتے ہیں زور سے ہانپتے ہوئے (۱) پھر سم مار کر پتھر سے چنگاریاں اڑاتے ہیں (۲) پھر صبح کے وقت (دشمن پر) حملہ کرتے ہیں (۳)

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿٤﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿٥﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

پھر اس وقت غبار اڑاتے ہیں (۴) پھر اسی وقت دشمن کی فوج میں گھس جاتے ہیں (۵) بیشک آدمی اپنے رب کا ضرور بڑا

لَكَنُوْدٌ ﴿٦﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿٧﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿٨﴾

ناشکرا ہے۔ (۶) اور یقیناً وہ خود اس پر ضرور گواہ ہے۔ (۷) اور بیشک وہ مال کی محبت میں ضرور بہت سخت ہے۔ (۸)

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿٩﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿١٠﴾

تو کیا وہ نہیں جانتا کہ جب اٹھائے جائیں گے جو قبروں میں ہیں (۹) اور سینوں کی سب (مخفی) باتیں کھول دی جائیں گی (۱۰)

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿١١﴾

بیشک ان کا رب اس دن ان (کی سب باتوں) سے البتہ خوب خبردار ہے۔ (۱۱)

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ قارعہ مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

اَلْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾ يَوْمَ

دل دہلانے والی (۱) کیا ہے وہ دل دہلانے والی۔ (۲) اور آپ کیا سمجھے وہ دل دہلانے والی کیا ہے۔ (۳) (وہ قیامت ہے)

يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ﴿٤﴾ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ

جس دن سب لوگ پھیلے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے (۴) اور پہاڑ ہو جائیں گے دھنی ہوئی رنگ

الْمَنفُوشِ ﴿٥﴾ فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ

برنگی اون کی طرح۔ (۵) تو جس (کی نیکی) کے پلڑے بھاری ہوں گے (۶) تو وہ پسندیدہ عیش

رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ﴿٨﴾ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾

میں ہو گا۔ (۷) اور جس (کی نیکی) کے پلڑے ہلکے ہوں گے (۸) تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہو گا۔ (۹)

وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

اور آپ کیا سمجھے ہاویہ کیا ہے۔ (۱۰) سخت دہکتی آگ (جہنم کا بے حد نیچا گڑھا)۔ (۱۱)

سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وَهِيَ ثَمَانِ آيَاتٍ

سورۂ تکاثر مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣﴾

تمہیں غافل کر دیا کثیر مال جمع کرنے کی حرص نے (۱) یہاں تک کہ تم (مرکر) قبروں میں پہنچ گئے۔ (۲) یقیناً تم عنقریب جان لو گے (۳)

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ﴿٥﴾

پھر یقیناً تم عنقریب جان لو گے۔ (۴) حقیقت یہ ہے کہ اگر تم علم یقینی کے ساتھ (اپنا انجام) جانتے (تو کبھی غافل نہ ہوتے)۔ (۵)

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ﴿٧﴾ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ

یقیناً ضرور تم جہنم کو دیکھو گے (۶) پھر (سن لو) تم اسے البتہ ضرور دیکھو گے (بلاشبہ) یقینی دیکھنا (۷) پھر بیشک اس دن

يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ﴿٨﴾

نعمتوں کے بارے میں ضرور تم سے پوچھا جائے گا۔ (۸)

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

سورۂ عصر مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں تین آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝۲ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

قسم زمانہ کی (۱) یقیناً آدمی ضرور خسارے میں ہے (۲) مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳

نیک کام کئے اور آپس میں ایک دوسرے کو دینِ حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔ (۳)

ع ۱ / ۲۸

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ تِسْعُ اٰيَاتٍ

سورۂ ہمزہ مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں نو آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝۱ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝۲

تباہی ہے ہر طعنہ زن پس پشت لوگوں کی عیب جوئی کرنے والے کے لئے (۱) جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا (۲)

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝۳ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝۴ وَ

وہ گمان کرتا ہے کہ اس کا مال (دنیا میں) اسے ہمیشہ (زندہ) رکھے گا۔ (۳) ہرگز نہیں وہ چورا چورا کردینے والی میں ضرور پھینک دیا جائے گا (۴) اور

مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝۵ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝۶ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى

آپ کیا سمجھے چورا چورا کردینے والی کیا ہے (۵) اللہ کی آگ (ہے) بھڑکائی ہوئی (۶) جو چڑھ جائے گی

الْاَفْـِٕدَةِ ۝۷ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝۸ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝۹

دلوں پر۔ (۷) بیشک وہ ان پر (ہر طرف سے) بند کی ہوئی ہو گی (۸) (بھڑکتے ہوئے شعلوں کے) لمبے لمبے ستونوں میں۔ (۹)

ع ۱ / ۲۹

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۂ فیل مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحٰبِ الْفِيلِ ① أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

کیا آپ نے نہ دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیسا معاملہ کیا۔ (١) کیا ان کے مکر کو اس نے

فِي تَضْلِيلٍ ② وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ③ تَرْمِيهِمْ

باطل نہ کر دیا (٢) اور ان پر (ہر طرف سے) پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ نہ بھیج دیئے (٣) جو کنکر کی

بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ ④ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَأْكُولٍ ⑤

پتھریاں ان پر پھینکتے تھے (٤) تو انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا۔ (٥)

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَهِيَ أَرْبَعُ آيَاتٍ

سورۂ قریش مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں چار آیتیں اور ایک رکوع ہے

لِإِيلٰفِ قُرَيْشٍ ① إٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ②

چونکہ (ہم نے) قریش کو رغبت دلائی ، (١) انہیں (تجارت کے لئے) جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کیا۔ (٢)

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ③ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ

تو انہیں چاہئے کہ وہ (اس پر شکر ادا کرتے ہوئے) اس گھر کے رب کی عبادت کریں، (٣) جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا ،

وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ④

اور خوف سے انہیں امن میں رکھا۔ (٤)

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ

سورۂ ماعون مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں سات آیتیں اور ایک رکوع ہے

أَرَءَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ① فَذٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ②

کیا آپ نے اسے دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے (١) تو یہی ہے وہ شخص جو دھکے دیتا ہے یتیم کو (٢)

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۳ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝۴ الَّذِيْنَ هُمْ

اور مسکین کو کھانا دینے پر (کسی کو) آمادہ نہیں کرتا۔ (۳) تو خرابی ہے ان نمازیوں کے لئے (۴) جو اپنی نماز سے

عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝۶ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

غافل ہیں، (۵) جو ریا کاری کرتے ہیں (۶) اور برتنے کی حقیر سی چیز (بھی کوئی مانگے تو) نہیں دیتے۔ (۷)

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

سورۂ کوثر مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں تین آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ اِنَّ

(اے حبیب) بیشک ہم نے آپ کو خیر کثیر عطا فرمائی۔ (۱) تو آپ اپنے رب کے لئے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔ (۲) بیشک

شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

آپ کا دشمن ہی (ہر خیر سے محروم) بے نسل ہے۔ (۳)

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورۂ کافرون مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَآ اَنْتُمْ

(اے حبیب) آپ فرما دیجئے اے کافرو! (۱) میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو (۲) اور نہ تم عبادت

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَآ اَنْتُمْ

کرتے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ (۳) اور نہ میں اس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم نے عبادت کی، (۴) اور نہ تم اس کی

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ (۵) تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔ (۶)

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

سورۂ نصر مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں تین آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ

جب اللہ کی مدد اور (اس کی) فتح آ جائے، (۱) اور آپ لوگوں کو دیکھ لیں کہ وہ اللہ کے دین میں جوق در جوق داخل

اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

ہو رہے ہیں، (۲) تو اپنے رب کی تسبیح فرمائیں اس کی حمد کے ساتھ اور اس سے بخشش مانگیں بیشک وہ بے حد رجوع برحمت ہونے والا ہے۔ (۳)

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۂ لہب مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿۲﴾

ٹوٹ جائیں دونوں ہاتھ ابولہب کے اور وہ ہلاک ہو جائے۔ (۱) اسے کچھ فائدہ نہ دیا اس کے مال نے اور نہ اس کی کمائی نے۔ (۲)

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾

وہ عنقریب پہنچے گا سخت شعلوں والی آگ میں۔ (۳) اور اس کی عورت (بھی) لکڑیوں کا گٹھا (سر پر) اٹھائے ہوئے۔ (۴)

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

اس کی گردن میں کانٹے دار رسی ہو گی۔ (۵)

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

سورۂ اخلاص مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں چار آیتیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾

آپ فرما دیجئے وہ اللہ ہے یکتا۔ (۱) اللہ بے نیاز ہے (سب اسی کے محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں)۔ (۲) اس کی کوئی اولاد نہیں اور وہ کسی کی اولاد نہیں (۳)

ع ۱/۳۷

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ۔ (۴)

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۂ فلق مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پانچ آیتیں اورایک رکوع ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ

آپ فرمائیں میں پناہ لیتا ہوں صبح کے رب کی (۱) اس کی بنائی ہوئی ہر چیز کے شر سے (۲) اور اندھیری رات

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَ

کے شر سے جب وہ چھا جائے (۳) اور گرہوں میں (جادو کی) بہت پھونک مارنے والی عورتوں کے شر سے (۴) اور

ع ۵/۳۸

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے ۔ (۵)

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورۂ ناس مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں چھ آیتیں اورایک رکوع ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾

آپ فرمائیں میں پناہ لیتا ہوں سب لوگوں کے رب کی (۱) تمام لوگوں کے بادشاہ کی (۲) سب لوگوں کے معبود کی (۳)

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۥ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ

وسوسہ ڈالنے والے ، پیچھے ہٹ کر چھپ جانے والے کے شر سے (۴) جو لوگوں کے دلوں میں

ع ۶/۳۹

صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

وسوسے ڈالتا ہے (۵) جنوں اور آدمیوں میں سے ۔ (۶)